

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ •

از وان مطهراتٌ وصحابياتٌ انسا سُكُلوييْرِيا

مؤلف: ۋاكثر ذوالفقار كاظم

قيت: ﴿19٠/

アアスアリッド ジレ

صفحات: ٥٧٧

بالهتمام: محرناصرخان



فرين كربويجيك المشير FARID BOOK DEPOT (Pv1.) Ltd.

Corp. Off.: 2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, New Delhi-2 Phones: 28247075, 23289786, 23289159 Fax: 23279998

Our Branches:

Delhi: Farid Book Depot (P) Ltd. 422, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6 Ph.: 23265406, 23256590

Farid Book Depot (P) Ltd. 168/2, Iha House, Basti Hazrat Nizamuddin (W), New Delhi-110013 Ph.: 55358122

Mumbai: Farid Book Depot (P) Ltd. 208, Sardar Patel Road, Near Khoja Qabristan, Dongri, Mumbai-400009 Ph.: 022-23731786, 23774786

Printed at: Farid Enterprises, Delhi-2

﴿ عرض ناشر ﴾

بسم الله الرحين الرحيم

و بنی کتب کی نشرواشاعت ایک ناڈک ترین کام ہے، جس میں ایک طرف دین کی نشرواشاعت اور دین خدمت کا جذبہ روپوش ہوتا ہے، اور وومر کی طرف حدیث کا ٹھیکہ ٹھیکہ مفہوم لوگوں تک پنجانے کی اہم ترین ذید داری بھی نا کد ہوتی ہے۔ حدیث کا ٹھیکہ ٹھیکہ مفہوم لوگوں تک پنجانے کی اہم ترین ذید داری بھی نا کد ہوتی ہے۔ اس مقصد کے قصول میں "بیت العلوم" محفق انڈ جل شانہ کے نفش و کرم سے ملکی اور غیر ملکی سطح پر بہت سے اہل علم اور تم دوست حضرات سے خطوط اور بات چیت کے قور لیے۔ خراج تحسین وصوئی کرچکا ہے۔

بیٹ العلوم سے شائع کردہ بہت می کتب میں سے سوالا جوابا لکھی گئی افسائیکا و پیڈیا میں سے سوالا جوابا لکھی گئی افسائیکا و پیڈیا میریز کو انڈر تعالی کی جانب سے خاص مقبولیت عطا ہوگی۔ اب تک اس میریز پر مندرجہ ذیل جارا ہم کتب واکمتر ذوالات رکاظم صاحب سے ایک خاص معاہدہ کے تحت طبع ہو کرمنظر عام برآ بھی ہیں۔

- (۱) قرآن تحکیم: نیانگلوپیزیا
- (r) محمر عن من الله الكوبيذيا
 - (r) انبيائ كرام ان تنكوييثريا
 - (۴) عجابه کرامٌ انسائیگلوییڈیا

ان جار کتب کی اہمیت و محصوصیت اور اس میں کی گئی عرق ریزی کا محمع اندازہ اس کے مطالعہ کے بعد ہی نگایا جہ سکتا ہے، اہمالا چند خصوصیات کچر بھی ورخ کر جاتی

- ين-
- (۱) تمنام فردی اختلافات ہے ہمرا
- (٢) سوالاً جواباً جس كايز حين اورياه ركمنا إَ سان
- (٣) ہرسوال کا جواب کئ کئی حوارا جات کے ساتھ ۔

- (m) مختشرونت میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کا ڈریعہ
 - (٥) بِ شَارِحْنِم كَبِ كَانْجِورْ
 - (1) کوئز پروگرامول کے لیے بے عدمفید
- (4) مدارى ، كالجزادر يونيورسنيون كے طلبا اور اسا تدو كے ليے بكسال مفيد
- (٨) اب تك سوالا جواباً لكهي كل كمايون عن سيسب مستنداور هيم كتب

اوراب بفضلہ تعالی ان کتب میں ایک اور اضافہ از اورج مطہرات و صحابیات انسانیکو پیڈیا آآپ کے باتھوں میں ہے جس میں متدرجہ بالا وہ تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں جو مذکورہ کتب میں موجود ہیں۔ امہات المؤمنین ، رسول الفد سٹنیڈائی کی بنات طبیبات اور دیگر صحابیات کا تذکرہ یقیناً سعادت اور خوش تھیں کی بات ہے ، اور بیخوش تھیں جناب وارد گر دوالفقاد کاظم کے حصہ میں آئی ہے کہ انہوں نے بڑی خوش اسلونی سے از واج مطبرات اور حجابیات کے حالات اور آن کے بارے میں وجر ساری معلومات کا بیو فیرہ ایک حاص سحابہ سے کے خت فرمایا ہے۔

خداوند کریم سے امید ہے کہ سابقہ کتب کی مائند یہ کتاب بھی انشاء اللہ انتہائی مفید اور مددگار تابت ہوگی اور جاری ماؤل، مبنول اور بیٹیول کے قلوب میں لیکن کے جذبات اور عمل کی امک پیدا کرےگی۔

الله تعالی اس کتاب کوتمام قارئین کے لیے نافع بنائے اور اس سے مؤلف، ناشراوراس کی طباعت میں حصہ لینے والے تمام کارکوں کوا بڑعظیم عطافر بائے۔ آبین

> ۸اشوال<u>۱۳۲۵</u>ه کم دنمبر2004ء

فبمم الشدالرحمن الرحيم

﴿ عرضٍ مؤلف ﴾

خالق کا تئات کی حمد و تنااور درود پاک اس ذات اقد س نیجود جینظین کا خات ہے۔
صد شکر کہ خدائے ہزرگ و ہرزئے انسانیے کی قلاح اور داہنمائی کے لئے انبیاء علیم السلام کو
مبعوث فر بابا اور یہ سلسہ خاتم الانبیاء معفرت محم مصطفۃ احمد بجینے سٹٹنائیٹی کی آید سے ساتھ جی بجیل
کو پہنچایا۔ رسول افقہ سٹٹنائیٹی کی ذات بابرکات کا تنات کی عظیم ترین ہتی اور میرت و کردار کا
کال واکس نمونہ ہے۔ آپ کی ذات اقد س علم جمل اور اخلاق وکردار کی بلندی کے ساتھ ماتھ و رہنمائی اور ہیٹوائی کی تمام ترصون و عام ہے۔ آپ نے راہ تم کردہ انسانیت کو تو رہدایت
سے تو زا اور ابقہ کے بیٹام کو ہر خاص و عام کے لئے بیٹی کر کے انبیا و علیم السلام کے لائے
ہوئے دین کو تمل کیا۔ رسول افقہ میٹٹن ٹی جیات طبیب میں اور وصال کے بعد صحابہ کرام رضی
انڈ منہم نے انبیاء علیم السلام سے تبلیق مشن کو جاری رکھا اور دین اسمنام کی مربلندی کے لئے جان
انڈ منہم نے انبیاء علیم السلام سے تبلیق مشن کو جاری رکھا اور دین اسمنام کی مربلندی کے لئے جان
و مال کی قربانیاں بیٹن کیس۔ دین کے کاموں کو احسن طریقے سے سرانجام و سے بے لئے ان
صحابے کرام رضی اند منہم کوان کے والدین ، بہن بھائیوں اور اولا دکا بھر پورتعاون حاصل رہا۔

صحابیہ کرام رضی الدعنم کی طرح صحابیات رضی الدعنم نے جس طرح و بن اسلام کے لئے اپنی خدمات ویش الدعنم کی طرح صحابیات رضی الدعنم سے میدان جنگ سے لئے اپنی خدمات ویش کیس وہ اسلامی تاریخ کا ایک روش باب ہے۔ میدان جنگ سے لئے کردین اسلام کی اشاعت اور عنوم وقنون کی ترقی میں صحابیات رضی الله عنهما اپنے بیٹوں، اپنے شوہروں اور اپنے بھائیوں کے شانہ بشانہ لظر آئی ہیں۔ غرض لمدیمی، سیاسی، جنگی اور معاشرتی خدمات کے حوالے سے سحابیات رضی الله عنهما کے نمایاں اور احسن کروار کو فراموش تیمیں کیا جا سکت روران کا بے کروارتمام مسلمانوں خصوصاً خواتین کے لئے بھیشہ مصحل ماور سے گا۔

زیرِنظر کتاب از داج مطہرات رضی الشد عہما ادر صحابیات رضی اللہ عہما کا انسائیکٹو پیڈیا بیٹن کرنے کا مقصد یہ ہے کہ محابرہ کرام رضی اللہ عہم کے علادہ سحابیات رضی اللہ عہما کیا زند گیوں کے مختلف پہلواس طرح اجا کر کئے جا کیں کہ: الله الناكي فا كل زندگي اور گھر ملوم عاملات كے بادے من معلومات بيش كي جا كيں۔

لا ۔ ان کے کردار، اوصاف ادرعادات واطوار کے بارے میں عوام الناس کو بتایا جائے۔

ﷺ میں بنایا جائے کہ بچوں کی تربیت اور شو ہر کی خدمت گزار کی کے ساتھ ساتھ صحابیات رہنی ابتد عنمانے کیا غربی اور فی خدمات مرانجام دیں۔

جیں۔ ازوان مطہرات (امہات المؤمنین رہنی اللہ عنما) اور دیگر صحابیات رض اللہ عنما کی زندگیال مسلمانوں محصوصاً خواتین کے لئے کس ضرح رہنمانی کرنے میں معاون عابت ہو کئی تیں۔

اس کتاب از دان مطهرات رضی الله عنها اور محابیات رضی الله عنهما کا انسائیکلو پیڈیا کی چند تمایال خصوصیات مدیس

🖈 کتاب کی تیاری میں تمام ستدکت سیرت ، کتب تاریخ اور قامیرے مدولی گئی ہے۔

اللہ مستقب والاجوار بیش کی جاری ہے تا کہ ذائن میں آنے والے مکند سوالات کے جوایات مل سکیں۔ اس لئے محامیات کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات دی گئی ہیں۔

جہٰ۔ اگر چہ صحابیات رضی اللہ عنہا کی تعداد جارسو سے زائد ہے تاہم دوسو سے زائد نمایاں اور عظیم صحابیات رضی اللہ عنہا کے بارے ہیں معلق، ت اس کماب ہیں شامل کر دی گئی ہیں۔

اللہ میں خور ضروری اور غیر معتمر روایات کو چھوڑ ریا گیا ہے۔ اگر کہیں کوئی بات شامل کی گئی ہے تو تمام روایات بیان کی گئی ہیں۔

۔ انتہ تعالٰ سے دع ہے کہ دہ اس کوشش کو مصنف اور ناشر کے لئے دیتی اور دنیاوی بھل اُن کا باعث بنا سے اور اخر دی نجات کا ذر بیر بنائے۔آمن

طالب د ما دُا كُمْ دُدوالفِقار كَاظْم

﴿ قبرست ﴾

		-		 	
Fr.	امهالمؤمنين سيدو ملايية بطية	! [مستحد	 عنوانات	

هوينات رسول القيالية ب

rrr	سيد وحضرت زينب اسكري
re_	سيرورق
144	سيده ام بكثوث
rzr	خانون جنت سيده فاطمة الزبرا

﴾ ﴿ ويكررشته وارضحابيات ﴾

794	معنرت اروئ بنت عبدالمطلب
. F44	حضرت ، تك بنت عبدالمطلب
rr	حضرت صفية بنت عبدالمطلب
Γ•Λ	معفرت فاخمه بنت اسد
mim	حفرت ام الفصل لبابة
, r · · q	دعفرت سلتى بنت تميس
rrr	معترت خوله بنت قيس
Fre	حضرت اروی بنت کریز
mry .	منفرت معدی بت کریز
rry	حضرت حمنه ثبنت جحش
P74	حفرت م هبيبه بنت جيش
65.	حفرت فباعر بثت زبير

﴿ شَانِ صَى بِياتٌ ﴾

	
12	صحابيات أورقم آن
ro	صحابيات اورارشادات نبوي
اخم	صحابیات کی باہمی محبت
ďA ,	صى بيات اورا كابرين

﴿ ارْوانْ مطهراتٌ (امهات الرمين) ﴾

ìE	ام المؤمنين سيده خديجة الكبري
Ar	ام المؤمنين سيده سوزة بنت زمعه
٩٣	ام المؤمنين سيده عا تشهمديقة
ايّاا	ام المؤمنين سيده زينبٌ بن جمش
124	ام الموسنين سيده! مستمه
143	ام المؤمنين ميده زيت تريمه
164	ام المومنين سيده هنصه "بنت عمر
191	مهانمؤمنين سيدد امرحبيبية
* +1	أمبالمؤمنين سيده جوميرية
. +1+	اسالمؤمنين سيع وصفية بنت هي
re-*	ا م المحوشين سيد وميمونهٌ
١٣١	ام لمومنين سيدور بحانة

r. r	· حضرت اساءً بنت عميس
7° 9	معترت فاطمه بنت عميس
רור	الففرت الميمة لبنت خف
רח	حفرت مالخيرللي بنتصر
r''3	حضرت ام المنذ رسكي بنت قيس
rrr	مفترت فوأبنت بزير
ריאיזן 	فغرت هيبة ست كبل
[F, 1, 1, 1]	حطرت اساءً بنت عمرو

﴿ مِها جرات حبشه ﴾

וייניין	منترت ام خالدٌ بنت سعيد
٦٣٦	حضرت فاطمه ينت صفوان
الماليان	حفرت ليل منت الي همه
MZT	حفرت اسائه بنت مملامه
الماليا	معزت سبله بنت سبل
ሰሌ L.	حفرت فاللمية بنت تجلل
بدامايا	حضرت مر "بنت سعدي
ርግን	ا حفزت ومنه الله
rrz.	حفزت أم حرملة بنت عميدالامود
rra .	مفرت بركة بنت بياد
100	حفرت فكيه "
rai	حضرت يقطة بنت علقمه

1-r	معترت ام الحكم بنت زييرٌ
	حفترت درة بنت الواهب
rro	مطرت ام ہا فی
وسوسو	ويحر بيجاز اوجيتي
דייי	حضرت ما سرينت خويلد

﴿ حصور سَيْ لِيَهُم كَي نواسيال ﴾

۳7 4	سيدوام كلثوم بنية عل
req	سيده ندب بنت مي
۲ 4•	سيده اماسة بعت اليالعاص

﴿ حضور سَتَّحُالِيَكُمْ كَ رَضَاعَي مَا كَيْنِ

اوررضا کی رہنے وار ﴾

MIZ	سيده معترث آئر "
P19	مفرمة تويبا
1741	حفرت عليه معدية
ťζΔ	حضرت انمائيمن ا
rar	حضرت شيماً

﴿ سابقون الاوّلون كمي ﴾

TA9	مصرت ام رومان بنت عامر
high.	حفرستهمية بنت خباط
raz	معفرت فاطمه بهت فطاب

1797	معفرت المقلاؤ
~9~	مغرت ام ما تك
730	مفرت ام پردة
۳۹۲	حفزت حبيبة بنت خارجه
M92	معترت اليهة بشت عدق
: (°9A	حضرت ضبيد ، بنت قيس
3••	حطرت كبية بنت معن
4 91	حضرت سبيلة بنت مسعود
۵۰r	مفرت دي منت نفر
6.0	مفرنة المرعلة قشيريه

﴿ كابدات اسلام ﴾

نظرت ام لميم نظرت ام تراشيت ملحان نظرت ام تمارة سية نظرت ام تمارة سية نظرت رق بنة معولاً علما
عرت ام ممارة سية
نفرية برزيم منولا الما
3 - 3 - 3 - 3
نعترت كبية بنت رافع ٢٣١
معرت قریع بنت مالک ۱۹۵۱
تطرت الماؤينت الوكرصدين
تعزرت اساءً بنت يزيد السكن المحمد
منرت ام بشامٌ بنت حارثة 📗 🗖 🗖
نعرت ام کلیم م
فضرت منذ بنت عذب

75r	حفزت جغير بنت ربيد
2	حضرت عائكية بنت عوف
707	معفرت ريطة بشت حادث

﴿ مِهاجِرات مدينه ﴾

$\overline{}$	<u> </u>
Maa	مفرت صعبه الحفر ئ
المي	مفرت فولاً بت حكيم
m4m	معترت ام كملثومٌ بنت عطيه
۲۲۳	ففرت آمير آبنت عقيق
. ~≒∠	مفرت عفراة بنت عبيد
ሞሃዓ	حفنرت رملة بنت الي عوف
۲۷•	حضرت المعبدالله بمن مسعود
rzr	حضرت زينبٌّ بنت مظعو ن
2	حضرت طبيبة بثت ويهب
% 5	حضرت ام فروهٔ
724	حضرت فاطمه بنت ولبيد
5 7	معفرت ثبيبه غاءية

﴿ انصارصحابیات ﴾

_	
MAT	حصرت ام دحدارج "
σ۸۵	حفزت ام الوب
ሮለለ	حضرت بهند بمنت ممرو
791	مفرت جعدة بنت عبيد
795	مفرت ام سديلاً

		
مصرت من غفارية : ١٠٢	347 4	حضرت ازؤة أينت عارر
دهزت امیغفاریه ۱۰۲۰	مده	معربت ام ابان
حضرت ام زياد الجعيبة	فده	حضرت سلمي بنت زادع
الخضرت أم تعطية بنت جارث	يري ۲۷۵	حضرت عفير وبنت غفار
عفرت ام تين بت كصن ١٠٠٠	341	حضرت نفر پنت قباص
﴿شَاعُرسَحابِياتٌ ﴾	322	منترت معاذه قفارية
ا فطرت فنداءً الموات	۵۷۸ -	معفرت كبنى بنت سوار
المنزت نعب بنت كوام	0ZA .	منزت كعيه "بنت معد
المفرت عاتك بيت زير المارا	229	عفرت سيعه المري [*]
عنرت ام معيرٌ ١٢٦	269	<u>حفرت ام منان ً</u>
المرت المنتقط	ئاباتٌ ﴾	﴿ ﴿ إِلاَ إِنْ إِنَّ أَنَّ
		_ (حَفَاظ ، محدث ، فقيهه
﴿ فصوص البيت كَ حال صحابياتٌ ﴾	$\overline{}$	معترت ام ورقهٔ بنت نوشر
مطرت ولا تبت توبط	عد ۵۸۵	صر <u></u> احطر <u>-</u> ام معدجیا پیت
حفرت ندنب بنت الي معاويه	04.	حفزيت فاللمه ينت يمان
حفرت ارنب العدرية ٢٣٩	agr	ففرت استركك دوسه
معزت لي فرعًا المعتاد	290	حضرمت شفاع أبنت عبدالله
حفزت لي بأرارة . ١٥٠٠	544	عفرت امرد داوخرة *
معترت بُمر وٌ بنت صفوارنا المهم الم	294	فطرت مربش
﴿ كُمْ مِن صحانياتٌ ﴾	€31Z	ره ما برات طب ا
مقرت زيب بند الي سمر	۲۰۳ _ (څړ	معشرت ام افيد و (رفيد وسلم

		<u>''</u>		·
1/1	حفرت فالدة بنت مارث		₹17°4	معنرت درة بنت الي سلمة
٦٨٤	خففرت تميمة بنت وبهب		+&r	حضرت مبيبة بنت عبيدالله
AAF	حفزت بئت عمرة بن ومب		161	حضرت امدٌ بنت تمزهٔ
	﴿ ﴿ وَيَكُرْصِحَامِياتٌ ﴾		YQ7 :	عفرت فرايع "بت اسعد بر
14 r*			核	﴿ بزرگ صحابیاتٌ ﴾
190	فعفرت اميمه ٌ بنت عنم		YAZ	حغرت جنّامه (حرنه) مزنية
44.	مفترت بنذينت جابر		YOK	معترت خوله بنت نقلبه
192	حضرت تماضرً ينت الاصبغ		ודד	منتربت فربعية بنت خالع
AFF	حضرت مرة بت حادث		. 4	﴿ آزاد کرد و کنیزی
Y9A.	منفرت زينبٌ بنت منظله	-[CTT	ر معرت مع ذه بنت عبدالله
199	حفرت مدر بت عاصم	$\ \cdot\ $		
199	معرت شبيعة بنت يعار		444	مفرت بريرة
∠•:	حضرت مر ٌ بنت الوسفيان		121	مفرت إمراقع مثني
∠•r	معرت لبابة السغريك"		120	المفترت فيضة في
Zer	«هنرت سلاقهٔ پنت اسور		144	هطرت زنبرة
۷۰۵	مقرت فأطمهٌ بنت! سود		५८४	حفرت لبينةً
۷۰٦	حفرت تغير بنت منيد		ፕ ሉ•	معرشام عميس ً
4.4	حفرت تبطم بت علقمه		+45	مفرت حمار ً
Z•A	معترت سفار "بنت در تم		1AF	عفرت نهدية
داع	﴿ مَفْرِقَ مُوالّاتٍ ﴾		IAF	مفرت مسكة أورحفرت اميمة
20A	﴿ وصيتين اورآخري الفاظ ﴾		4	﴿ اللِّ كَتَابِ صَحَامِيا بِيَّ
		lc	_	



﴿ صحابیات رضی الله عنهما اور قرآن ﴾

سوال: سنس آیت میں از دائع مطبرات رضی الشاعبما کوسوموں کی بائیم کہا گیا ہے؟ جواب: بارہ ۲۲ سورہ الزاب آیت ۲ میں ہے: حوالکیٹی اُوکی بِالْمُوْمِنِیْنَ مِنُ اَنْفُرسِهِمْ وَ اُزُواجِسةَ اُمُّهُمَّتُهُمِهُمْ طَهُمُ * آئی موموں کے ساتھ خودان کے نفر ، سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔ اور آپ کی ہویاں ان کی بائیں ہیں'۔

(الغرآن -تنبيرعزيزی-تنبيرمنلری-تنبيرانن کثير)

سوال: آیت عجات کس زوجہ و مطہرہ رضی اللہ عنہا کی دجہ سے نازل ہوئی تھی؟

جواب: ام المؤسین سیدہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا اور ام المؤسین سیدہ زینب رضی اللہ عنہا

ہنت جن کی دجہ سے۔ آیت حجاب کے زول سے قبل جب ایک مرجہ حضرت تمرین اللہ عنہا

خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو پہچان کریے کہا کہ سودہ رضی اللہ عنہا

م کو ہم نے پہچان لیا ہے، تو یہ جملہ سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کو نا کوارگز دا۔ انہوں نے حضور ملی اللہ عنہا کی شکایت کی۔ اس واقعہ کے بعد آیت حضور ملی اللہ عنہا کہ نا کوارگز دا۔ انہوں نے جاب نازل ہوئی تھی حضرت عمر وضی اللہ عنہا کی شکایت کی۔ اس واقعہ کے بعد آیت جی حضور ملی اللہ عنہا کہ خوارد قریضی اللہ عنہا کی شکایت کی۔ اس واقعہ کے بعد آیت حضور ملی ہوئی تھی حضرت عمر فارد قریضی اللہ عنہا کی شکایت کی اور وز جب اللہ عنہا کو بغیر پردے کے باہر نہ نگانا جاہدے۔ وہ اس سے پہلے آنخضرت سائی آئی تھی۔ بھی عرض کر تھے تھے۔ بچر سیدہ تدینب رضی اللہ عنہا بست جش سے نگان کے دوز جب مہمانوں کے بیشے دہنے سے میگی ہوئی تو آیت بجات نازل ہوئی۔

(منج خاری قر کارمحایات)

سوال: آبی اکرم ساتی نیز کی الی میت کے محاس وفعائل کس آبیات میں خاص طور پر بیان کیے گئے ہیں؟

حواب: پاره ۲۴ سوره احزاب کی آیت ۲۸ تا ۳۳ تا میں پیٹیسر مانٹینیٹیلم کی بیو یوں کا ذکر ہے اور ان کی خونیال بٹائی گئی میں۔ (افران تغییر علیری تغییر این کیٹیر تغییر حانی)

سوال : إن واح مطهراً ت رضى الفرعنها سے تمن اینے افعال مبّادر ہوئے تھے جن پر اللّہ کی طرف

ہے گرفت کی گناان کا ذکر قرآن پاک کی کس مورۃ میں مانا ہے؟

جواب: ان افعال کا تذکرہ دان پر گرفت اور اصلات کے یار ہے ٹیل پارہ ۲۸ سورۃ تحریم ک

آیات ا تا ۵ میں بیان ہوا ہے۔ (القرآن تفیر فزیزی تغیر عظم کی تغیر این میشر)

موال: جب ازواج مطهرات رضي الله عنهائة ترت كودنيا برترج وي اوررسور الله ملاَّيكيم

ك دائل رفاقت بيندكي أو الله تعالى في أي عرصت من أياتيم وكما جاريت كي؟

جواب: الله تعالى في رسول اكرم منتي تيم كواز داج مطبرات رضى الشرعتها كم بارك بين جو

عِلاِت جاری کیں وہ قبر آن تھیم کے پارو ۳۳ مورة احزاب کی آیت ۵۳ ش اس طرح بیان ہوئی ہے۔ ﴿لا يُعِصِلُّ لَکَ النِّسَاءُ مِنْ ؛ يَعْدُ وَ لا آنَ نَسُدَّ لَ بِهِنَّ مِنُ

اُزُواج وَّ لُوُا عُجَبَكَ مُسْتُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَعِينُكَ ﴿ ﴾ "ان كاهاده ادر على الله على ال

ورین ، پ سے سے معان بیل میں۔ اور ان کا حسن آپ کو کتا ہی جوا گھے۔ گرجو

۔ آپ کی مملوکہ ہو' ہے (الفرآن تنمیراین کثیر ینمیر نزیز کی تنمیر طعیری تنہیم! مقرآن)

سوال: ازوان مطبرات رض الشاعنما كي حجرول كي تعريف الله تعالى في مكس الله الله على أفر مائي

جواب: ازوان مطهرات رضی الله عنها کوسمجورت موے الله تعالی نے سورہ احزاب کی آبت

۱۲ میں ازوان مطهرات رضی الله عنها کے موال کے بارے ش فربایا: ﴿ وَالْهُ تُحُونَ مَا

ایم میں ازوان مطهرات رضی الله عنها کے موال کے بارے ش فربایا: ﴿ وَالْهُ تُحُونَ مَا

ایم کی بیویو!) یا ور کھوا اور بیان کروانلہ کی آبات اور حکمت کی ان کھوا اور بیان کروانلہ کی آبات اور حکمت کی ان باتوں کو جو تمہارے کھروں میں ساؤ باتی ہیں بے شک الله تعالی اطبیف (رمازدان)

اور یا خبر ہے ''۔ (اسم الله موسنین رضی الله عنها کی شادیوں کی تویش کن الفاظ میں فرمائی سوال: الله تعالی کے الله تعالی کو الفاظ میں فرمائی

ے؟

جوابُ: بإردام موره الزاب أيت ٥٠ على مّا يا كيا به : ﴿ لِلنَّهُمَّا النَّسَى إِنَّا أَحَلُكُ لَكَ

نَزُوَا جَكَ الَّيْنَى الْبُكَ أَجُوْدَهُنَّ ﴾ "اے ہی سیجائیلیا ہم نے آپ کے لئے آپ کی بہ بیویاں جن کوآپ مہردے نیکے ہیں طال کی ہیں"۔

(القرآن يَنسيرانن كثِر-تنبيرمنهرى يَنسيرعزج يُ يَنهيم الغرآن ﴾

سوال : انتائے سورۃ الزاب کی کوئی آیات ام الموشین سیدہ ام سکر کے حجرے بیل نازل ہوکیں؟

جواب: اس دقت رسول رحمت من الله المسلمة على حجرت عمل تشريف فرماسته جب بإره ۲۲ سورة احزاب كي آيت ۳۳ نازل جوكي:

﴿ اللَّهُ اللَّهُ لِللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّهُ الللَّهُ اللّلْمُ اللَّا اللَّا اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّه

﴿ إِيَافِسَاءَ الَّبِيِّ لَسُمُّنَّ كَأَحَدٍ قِنْ النِّسَآءِ ﴾ (الاحزاب: ٣٢)

'' نی کی جو بیتم عام عورتوں جیسی نہیں ہو۔'' نازل ہوئی تو آپ اس وفت حضرت ام سلمدرضی اللہ عنہائے مجرب میں تشریف فر ماتھے۔ (الفرآن تینیروزیزی تھیرا جدی) سوال : رسول اللہ ساتھنائی تھی ہر سورۃ توبہ کی کوئی آیات سیدہ ام سلمڈ کے حجرے میں نازل ہو کمیں؟

حواب: بإرهاا سورة التوبية بدت ۱۰۲: جب نازل بونى تررسول اقدس التَّهُ يَّلِيَّمَ اسْ وَتَتَ بَكَى معرست ام سلردش الشعش كه باس تشريف قراعه - وفوّا نحسب وُوْنَ اعْسَد وَفُدُوْ بِدُنُوْبِهِ هُرِ خَلَطُوْا عَمَلا صَالِعً وَاخَرَ سَيِّنًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوْبَ عَلَيْهِ هُر إِنَّ اللَّهُ عَقُورٌ وَجِيْمٌ ﴾ اللَّهُ عَقُورٌ وَجِيْمٌ ﴾

ای طرح جب سورہ تو ہر کی ورج فریل آیت نازل ہو کی واس وقت بھی آپ مطرت ام سلے رضی انڈوعنہا کے باس تشریف قرمانتے ۔

اس طرح ياره السورة التوبيك آيت All:

﴿ وَعَلَى الثَّلاثَةِ الَّذِينَ مُحِلِّفُوا حَتَّى إِذَا صَافَتُ عَلَيْهِمُ الْارْضُ بِمَا رَحُبَتُ

وَصَّافَتُ عَلَيْهِ مُ اللَّهُ هُوَ النَّوَاتُ الْوَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ الَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ النَّوَاتُ الوَّحِيْمُ ﴾ "نوران ثين انتخاص كے عالى بريك تك توجه ان كى برينانى كى بحق قودائى برينانى كى بينوبت تَبَقَى كرد عب ان كى برينانى كى بينوبت تَبَقَى كرد عب ان كى برينانى كى بينوبت تَبَقَى كرد عب ان كى برينانى كى بينوبت تَبَقَى كرد عبن باوجودائى جان برتك بوسن تقى وروه فودائى جان بينوبت تَبَقَى كرد عبى باه تَبَيْن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ا

سوال : خايج مورة التمام كي آيت ٢٦ كب ادر كيون نازن بولي؟

حواب: ام الموتنین سیده اسم منظر وه خیبر جی رسول الله کے ساتھ تھیں۔ وہان انہوں نے تمنا کی کر گاٹن مردول کی طرح عورتول کو بھی جہاد کی امپازست ہوتی تا کہ مردوں کے برابر اجر مالک اس پر پاردہ سورۃ النسا ۳۳ کی آیت نازل ہوئی۔ عواق لا تقسمت و النسا ۳۳ کی آیت نازل ہوئی۔ عواق لا تقسمت و النسا ۳۳ کی آیت نازل ہوئی۔ عواق لا تقسمت و النسا ۳۳ کی امر کی تمناز کر ایس فیصل کی تعلق بائے تعلق بائے تعلق بائے تعلق کر جس میں اللہ تعلق کے تعلق کو تعلق بائے تعلق ہے تا ۔

(التران موس اند التمير علي المارة المران ميس الموسية المران ميس المرتبين والمرتبين والمرتبين والمرتبين المراني المران

جوب: سيده ام ملمدٌ أيك مرتبه صورك خدمت عن عرض كيا يا رسور الله أس كيا وجرب كرت أن عن مام و كرتيل - آب منهر برتشريق له محت اوريد بيت باحل مواق المفيطة المدر أن عن مار وكرتيل - آب منهر برتشريق له محت اوريد بيت باحل مواق المفيطة المده و المعتمد المده الم

عَیْنِیْنَا ہے اور ایمان لائے والے اسلام کے کام کرنے والے مرواور اسمام کے کام کرنے والی عورتیں اور ایمان لائے والے مرداور قربان لائے والے مرداور قربان لائے والے مرداور قربان لائے والے مرداور داستیاز مرداور داستیاز عورتیں اور مبر کرنے والے مرداور میں کرنے والے مرداور تیں اور خشوع کرنے والے مرداور خشوع کرنے والے مرداور خشوع کرنے والے موراور خشوع کرنے والے موراور خشوع کرنے والے موراور خشوں کا مورتیں اور دور کے والے عورتیں اور ایش مگاہوں کی مفاظت کرتے والے مرداور خشوت مرداور خشوت کرنے والے مرداور حقاظت کرنے والی عورتیں اور بکشرت خداکو یاد کرنے والے والی مورتیں اور بڑے ماجرکا وعدہ ہے۔'' (منداح نشر کا مورتیں اور بڑے کا مورتیں کے حوالے سے قرآئن یاک بھی کوئن کی آبیات میں اور اور اورتی کی میں کوئن کی آبیات میں کا مورتیں سیدہ نصف ایسان کی میں کوئن کی آبیات میں کا مورتیں سیدہ نصف کی میں کوئن کی آبیات میں کا میکٹر کے دورتی کے خوالے سے قرآئن یاک بھی کوئن کی آبیات میں کا میں کا مورتیں کی مورتیں کی میں کوئن کی آبیات میں کوئن کی آبیات میں کوئن کی آبیات کی میں کوئن کی آبیات کی میں کوئن کی آبیات میں کوئن کی آبیات میں کوئن کی آبیات کی کا کوئی کی کا کوئی کی کوئن کی آبیات کی کوئن کی کوئن کی آبیات کی کوئن کوئن کی کوئن کوئن کی کوئن کوئن کی کوئن کوئن کی کوئن کی کوئن کی

وال : ام الموشین سیدہ زمنٹ جت جمش سے حوالے سے قرآن پاک میں کون کا آیات نازں ہوئمں؟

حواب: جب وہ حضور کے تھم پر حضرت زید میں حادثہ کے ساتھو شادی کرنے پر دخہ مند کہیں ہو کی تو سورۃ احزاب کی آیت ۳۷ نازل ہوئی۔

﴿ وَمَا كَانَ لِلهُ وَمِن وَ لا مُوْمِنةِ إِذَا فَضَى اللّهُ وَوَسُولُهُ أَمُوا أَنُ يَكُونَ لَهُمُ الْمُؤْمِنةِ إِذَا فَضَى اللّهُ وَوَسُولُهُ أَمُوا أَنُ يَكُونَ لَهُمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ فَقَدْ صَلَّ صَلاّلًا قَبِينًا ﴾ "كم موس مرد اوركمي موس مورت كويه في نيس به كه جب التداور اس كا وسول كي معالم على فيود فيصله كريه كا اختياد معالم على فيود فيصله كريه كا اختياد معالم على فيود فيصله كريه كا اختياد عاصل رب اورجوكوكي الله اوراس كرسول كي الربالي كرية ووصرت كمراى على با

سورة احزاب ای کی آیت سے سے الفاظ بھی ای سلط میں سے۔

آپ نے زیر کوجومشور و دیا انڈ تعالی نے اسے قر آن تکیم میں شامل کر دیا۔

﴿ اللَّهِ كُ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ ﴾

" أين بيوى كواسية باس ركھوا ور الله سے وُرور"

﴿ زَادُ ثَقُولُ لِلَّذِي ٱثْمَا مَا النَّهُ عَلَيْهِ وَٱنْعَمَتَ عَلَيْهِ ٱمْسِكَ عَلَيْكَ

زَوُجُكَ وَاتَّقِ اللَّهَ﴾

''اے نی کیا و کر دوہ موقع جے تم ال فخص سے کررے تھے جس پر اللہ نے اور تم نے احران کیا تھا کہ''اپنی بودی کواسے باس ر کھاوراللہ ہے ڈر''

الحاطرح ميآيت

﴿ وَتُسْخُفِى فِنِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُنْدِيثِهِ وَتَخْشَى النَّاسُ وَاللَّهُ أَحَقُّ اَنْ لَا تُحَمَّاهُ كَا اللَّهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاهُ ﴾

اس ونٹ تم اپنے دل میں بات جمہائے ہوئے تھے جے اللہ کھولنا جا ہتا تھا۔تم 'وگول سے ڈر رہے تھے حالا تک اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہتم اس سے ڈرو۔

اور بيآيت

﴿ مَا كَمَانَ شُحَمَّةً أَذَا أَحَدٍ مِّنُ رِّجَالِكُمُّ وَلَكِنَّ رَسُولُ اللَّهِ وَخَامَمَ النَّبِيِّشُ وَكَانَ اللَّهُ مِكُلِّ شَنِي عَلِيْمًا ﴾

''لوگوا محرمتمهارے مردوں میں ہے کی کے باپ تبین ہیں مگروہ اللہ کے رسول اور خاتم انتہین ہیں اور اللہ ہر چیز کاعلم رکھنے والا ہے۔''

الله تعالی نے لے یا لک جیوں کے بارے میں وضاحی تھم بھی ای شادی مے موقع کر نازل فرمایا۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَا آنَكُمْ آبَنَا لَكُمْ ذَالِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَقُوَاهِكُمْ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ زَهُوَ يَهْدِى السَّبِيلُ ﴾

'' اور نداس نے تمہارے مند ہوئے ڈیٹر کو تمہارا جیتی بیٹا بنایہ ہے۔ بیٹو وہ باقی ہیں جوتم لوگ اپنے منہ سے فکال دیتے ہوا ور اللہ حق ہات کہتا ہے۔ اور دہی سمجے راستے کی طرف رہنمان کرتا ہے۔''

بجرنكم ببوا

﴿ أَدْعُوهُمُ لَا بَآءِ هِمْ هُوَ آفَسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ﴾

مند بولے بیوں کواس کے بالول کی نبعت سے بکارومیاللہ کے فرد یک زیاد ومصفات

بات ہے۔

اور ميآيت

﴿ فَلَلَّهَا فَصَا زَيُلًا مِنْهَا وَطُوّا زَوَّجَنَّكُهَا لِكَى لاَ يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَوَجٌ فِي اَزُوَاجٍ اَدُعِياتِهِمُ اللّهَ عَفَوْلا ﴾ في اَزُوَاجٍ اَدُعِياتِهِمُ اللّهَ فَعَوْا مِنْهُنَّ وَطُرًا وَكَانَ اَمُو اللّهِ مَفَعُولا ﴾ في اَزُواجِ اَدُعِياتِهِمُ اللّهَ فَعَوْلا ﴾ في ازُواج الله مُفعُولا ﴾ في رجب زيداس سے اپن حاجت کرچکا تو ہم نے اس (مطلاعاتون) کا نکاح تم سے کردیا تا کہ مومول پر این حاجت پوری کر بچے ہوں۔ اورالله کی حمق عمل کوئی تکی شرح جب کردہ ان سے اپن حاجت پوری کر بچے ہوں۔ اورالله کی حمق عمل مُوث شرا نا علی میں آنا ور ﴿ مَا کَانَ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ وَ تَعَلَى اللّهُ وَتَعَلَى اللّهُ وَتَعَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ وَ تَعْلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَتَعْلَى اللّهُ وَ تَعْلَى اللّهُ وَ تَعْلَى اللّهُ وَلَا عَلَى اللّهُ وَلَا عَلَى اللّهُ وَتَعْلَى اللّهُ وَاللّهُ وَالْهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

أَذُوَ اجَهُ مِنْ بَعَدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكُمُ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَطِيمًا بَهِ

''اورا گر مانگل ہو جمہیں نبی کی ہو یوں سے کوئی سامان تو 'گلوال سے پردے کے پیچھے۔ سے اسر طریقہ تمہارے اور ان کے دلول کی پاکیز گی کے لئے زیادہ مناسب ہے اور خیس جائز تمہارے لئے کہ تکلیف دواللہ کے دسول کو اور ندیہ کہ ذکاح کرداس کی ہو یوں سے اس کے بعد کمجی ، بے شک ایس کرناللہ کے نزو یک بہت بردا گزادے ''

(القرآنة-ازون مظرات يعن بالتهشوت)

سوال مسمى ام الموسين كى وفوت وليمه محدون اوگور) كو بلاز جازت گھروں ميں داخل ہوئے سے مع فرما يا گيا؟

جواب: ام کموشین سیده نصب کی دگوت ولیمه کے دن میآیت نازل ہوگی: پارہ۲۴ سورۃ احزاب آیت ۵۳

﴿ إِنَّا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لاَ تَلَنَّكُوا أَيُّوْتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْفَنَ لَكُمُ إِلَى طَعَامٍ عَيْسُ نَاظِهِ يُنَ إِنَّهَ وَلَكِنُ إِذَا دُعِبُتُمُ فَاذَنْكُوا فَإِذَا طَعِمْتُمُ فَانْعَيْسُ وُا وَلاَ مُسْمَا لِلْإِنْسُنَ لِمِحَالِيُهِ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِيَّ فَبَسْمَعِي مِنْكُمُ وَاللَّهُ لاَيَشْمَعِي مِنَ الْبَحَقِ ﴾

''ا ہے لوگو جو ایران نائے ہوست جاپا کردئی کے گھروں میں الابیاکہ با یا جائے تہمیں کھانے کیا جنو کو منشر ہو جا دُ اور نہ بیٹے رہا کروہا ٹیں کرنے کے لئے بھینا تہاری ہے کئیں کھانے کھا جنو کو منشر ہو جا دُ اور نہ بیٹے رہا کروہا ٹیں کرنے کے لئے بھینا تہاری ہے کئیں تکیف دیکی تیں ٹی کو مُروو لحاظ کرتے ہیں تہارا (اور بیٹی کی کہتے) لیکن انڈ نیس شرایا تا حق بات کہنے ہے''

سولل: اہم الموشین سیدہ م جبیہ اے معنور اقدی کے رشد از رواج میں شلک ہوئے کے عوالے اور اللہ میں شلک ہوئے کے عوالے

جواب کینٹی مفسرین کا خیال ہے کہ جب فتح کمہ کے موقع پر میدہ ام جیبہ کے والد ابوسٹیان ۔ اور بھائی امیر معاویہ نے اسلام قبول کراہا تو سیدہ بہت خوش ہوئیں۔اس موقع پر سورہ

٠ المتخدكي آيت ٤ نازل بمولى بـ

عَنِيْ سَنِي اللَّهُ أَنُ يَبِيْعَلَ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْهُمْ مِنْ هُودَةً وَاللَّهُ فَدِينُ وَاللَّهُ عُفُوزٌ وَرَحِيهُمْ ﴾ "الشّقال سامير بكر (يتى الله لاعدو ب) تم بم الدان الوكول عن من من الدان الوكول عمل جن من تم بمارى عدادت بداد الله عن جن من تم بمارى عدادت بدوي كرو بداورات تعالى كويوى قدرت ساورالله تعالى كويوى قدرت بداورالله تولَّى غَنْورورهِم من " _

حضرت عبداللہ بن عباس کا بیان ہے کہ یہ آیت سیدہ ام حیب بنت ابوسفیان کی رسول اقد س کے ساتھ شادی کے سوقع پر نازل ہو کی کونکداس شادی کی وجہ سے بعد ہم ابوسفیان ہی میرسوادی اور بزید بن الی سفیان اسلام لائے۔

﴿ وَلِأَلِ النَّهِ وَمَا رَائِمَةٌ مِنْ مِنْ أَوَازَحُ مِعْمِرَاتُ أَمِنِ مِنَاتَ مِعْتُرَاتُ مَا يَهِ مِنْ لَ

سوال: بتاہیجام الموشین سیرہ میمونڈ بنت حارث کے حوالے نے کون کی آبت نازل ہو گی؟ حوال: سیدہ میمونڈ بنت حارث نے حضور کے نکاح کے سے خود کو پیش کیا تو جھٹی مقسر این کے بقول سورۃ احزاب کی آبیت - 2ای موقعہ کے کئے نازل ہو گی۔

''اے بی کے شک ہم نے حلال کردی ہے تمہارے گئے تہاری وہ یویاں جن کے میر تم نے ادا کرویئے ہوں۔ اور وہ اوٹٹریاں جو تمہاری مکیت میں آ کمیں ای مال نئیمت میں جوعظ کیا ہے اللہ نے تمہیں اور (حمال کردی میں) تمہاری بھا زاد، پھو بھی زاد اور خالے زاد (بہنیں) جنیوں نے اجرت کی ہے تمہارے ساتھ اور کوئی سومی مجورت اگر ھے کرے اپنے نشس کوئی کے لئے اگر نئی کئی جاہے۔ تو (طلال ہے) اس سے فکات کرنا (یہ رعایت) خالصتاً تمہارے لئے ہے دوسرے موسوں کے لئے نہیں ہمیں خوب معلوم ہے کہ کیافرض کیا ہے ہم نے موسول کے لئے ان کی بیویوں اور اونڈیوں کے بارے میں (جمہیں ان حدود سے مشکل کرویا)"

(ميرت ابن بشام . اسدالغايه الهات الونين راستيعاب _امحاب)

سوال: الله تعالى في تمن آيت من از داج مطهرات سي حضور ملتي ينا عله دوسرول كو عقد كرنے سے منع فرماديا؟

جواب: باره ۲۲ سورة الراب آیت ۵۳ می ہے: ﴿ وَمَسَا تَکَانَ لَکُمُ اَنْ تُوْفُوا وَسُولَ اللّٰهِ

وَ لاَ أَنْ تَسَرُّحِتُوا الْوَاجَةَ مِنْ مَ يَعُدِهَ اَبَدًا اللّٰهِ

عَظِيْمُ مَا ٥﴾ "اورتم كو جائزتين كدرول مَنْ اللّٰهِ كَاللّٰهِ بَهْا وَارْدَ بِهِ جَائزتِ عَفَلَا اللّٰهِ

عَظِیْمُ مَا ٥﴾ "اورتم كو جائزتين كدرول مِنْ اللّٰهِ كَاللّٰهِ بَهْا وَرَاورت بِهِ جَائزتِ مِن كُمُ مَن اللّٰهِ

كرتم آب كے بعد آب كل ہو يول سے بھی بھی الکاح كرور بي خدا كے نزد يك بهت بوا

مناه ہے۔"

(الترآن ما دارات الوثينُ اردوان علم اللهِ)

سوال: الند تعالى في مسلمانون برايك وقت مين جار سے زيادہ شاويوں بر بابندى لكا دى ب مضور ملفيظيم كوس آيت مين مشتى قرارد با كيا ہے؟

جواب: سورة احزاب آیت ۵۱ پھی رسول اللہ مٹھ ٹیٹھ کو اجازت دی گئی ہے کہ آپ جا ہے۔ زیادہ ہویال ایک ہی وقت ہم اسپے نکاح شمی رکھ کتے ہیں ۔

(القرآن ازواج ملمرات رانهات المزمنين تغيرعزين)

سوال: آیت تلمیرکا زول کن بابرکت بستیول کے لئے مواقعا؟

جواب: حصرت فاطمه انز جراً ، معرت على اوران كفرزندول كي شان مي الله تعالى في آيد تطمير فازل فرما كي بيآيت ياره ٢٠ سورة احزاب آيت ٢٣ سبد

پاک کروینا جاہتا ہے۔''

اورای اطرح

﴿ إِلَا لِمَنَاءُ النَّبِيِّ لَمُسُمُّنَ كَا تَعِلِدِ مِنَ النِّمَسَاءِ ﴾ (الاحزاب: ٣٣) " في كي يوليقم عام تورتول جيئ نيس بو""

سوال: سیدہ فاطمیند الزہرا اور صنرت علی نے ایک مشرک قیدی کو کھانا کھلا ویا اور خود مجمو کے سو صحنے ساس برکون می آیت ٹازل ہوئی ؟

جواب: الله تعالیٰ کوان کی ادالی بیند آئی کہاس گھر کے لئے پار ۲۹ سورۃ الدہر کی ہے آ بہت ۸ نازل ہوئی۔

وَ وَيُسطُ عِدُ مِنَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْرِكِينًا وَّ يَتِمًا وَّ أَصِيرًا ۞ "اوروولوگ خدا ك محبت سے فريب اور يتم اور نيزين كوكھانا كھلاتے بين "-

سوال ؛ مورة احرّاب كي آيت ٥٥ كن محليد كم سوال كرف يرنازل بوتي؟

جواب: حضرت ام محارہؓ کی خواہش پر۔ آپ ایک مرتبہ رسول اللہ کی خدمت میں آگیں اور عرض کیا: یا رسول اللہ کیا بات ہے جس چیز مردوں ہی کے سئے ریکھتی ہوں۔ اور (قرآن میں) عورتوں کے متعلق میں کچھ بھی نہیں دیکھتی۔ بعض مفسرین کے بقول اس وقت سورۃ اعزام ہے آیت ہے اس سلطے میں بھی ٹازل ہوئی جس میں مردوں اور مورتوں دونوں کا ذکر تھا۔

﴿ إِنَّ الْمُعْسَلِ عِينَ وَالْمُعْسَلِطَةِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِةِ وَالْعُلِينِ فَوَ وَالْعُلِينِ وَالْعُلِينِ وَالْعُلِينِ فَوَ وَالْعُلِينِ وَالْعُلِينِ وَالْعُلِينِ فَوَ وَالْعُلِينَ فَوَ وَالْعُلِينِ وَالْعُلِينَ فَوَ وَالْعُلِينِ وَالْعُلِينَ فَوَ وَالْعُلِينَ فَوَ وَالْعُلِينَ فَوَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهُ وَاللْهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِنُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِنُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِلُولُولُول

ر کھنے و لے مرد اور روز ہ رکھنے والی عور تھی اور اپنی شرمگا ہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عور تھی اور بکشرت خدا کو یاد کرنے والے ، اللہ کا ان کے لئے پخشش اور بڑے اجرکا وعدہ ہے۔''

(الترجن رومهات المؤمنين رازواج مطيرت مومنت كا 5 فلد محابيات بشرات)

(القرآن -امهات المؤمنين-ازداع مطهرات مومنات كالأط مع بيات بمغرات

سوال : بنائي سورة المتحدى آيت المس كم لئ نازل قرائي مي

کا عدت بیان کی گئی ہے۔

جواب: حفرت ام كلوم بنت عقيد كي إره ١٨ مورة المتحدي بدأيت ازل بوكي:

﴿ إِلَا أَنْهَا السَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُوْمِنَاتُ لِيَا يِعْنَكَ عَلَى أَنَّ لِأَيْشُورُ كُنَّ إِاللَّهِ شَيئًا وَلاَ يَشُو فَنَ وَلاَ يَوُنِيْنَ وَلاَ يَقُولِنَنَ وَلاَ يَقُعُلُنَ أَوُلاَكُمُنَّ وَلاَ يَاتِيْنَ بِبُهُنَانَ يَفْتُولِنَنَهُ بَيْنَ آيُولِيُهِنَّ وَأَوْجُلِهِنَّ وَلاَ يَعْصِينَكَ فِي مَعُوُّوفٍ فَبَايِعُهُنَّ وَاسْتَغُفِرُ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَقُورٌ وَحِيْمُهُ

"اے بی جب تبارے پاس موس مورتی بیت کرنے کے لئے آگی اور اس بات کا عبد کریں کدو اللہ کے ساتھ کی چڑوشر یک ناکریں گی، چوری شکریں گے، زنانہ کریں کے اپنی اولا دکوش نہ کریں گے، اسپ باتھ پاؤں کے آھے کوئی بہتان گور کر نہ لاکیں گی، اور کسی امر معروف جس تباری نافر الی نہ کریں گے، تو ان سے بیعت لے واور ان کے حق میں وعائے مغفرت کروں یقینا اللہ وزگز رکرنے والوا اور

رقم کرنے دایا ہے۔''

(القرآن المبائة المؤسّن الدان المبائة المؤسّن الدان القرائة المواقد المعالمة المؤسّن الدان المبائة المؤسّن كي طرف سے تبعث لگا أن سائل المام المؤسّن سيده عائش مديقة رضى الله تعالى عنها بر منافقين كي طرف سے تبعث لگا أن گئي تو قرآن باك بين ان كي برأت كه لئے كؤى آيات از اور موسس من از ال بوكس جن بين من قرار المام كيا ہے كہ المبائة على الذات المبائنے على ناز ال بوكس جن بين فراد المام كيا ہے كہ

﴿إِنَّ الَّذِيْنَ جَاءُ وُ بِالإِفْكِ عُصْبٌ يَنْكُمُ لِانْحُسَبُونُهُ شَوًّا لَّكُمْ بَلُ هُوَ خَيْرٌ لَّ تُحْدَهُ لِلمُحْلِكَ الْمُوى: يَعُهُمُ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِفُدِ وَالَّذِي مُوَكِّى كِبُوّهُ مِنْهُمُ لَهُ عَلَابٌ عَظِيْثٌ ٥ لَـوُلا إِذْ سَمِعُتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بُ نُفُسِهِمُ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفُكُ مُبِينٌ ٥ لَوُلا جَاءُ وُ عَلَيْهِ بِٱرْبَعَةِ شَهَدا ؟ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ٥ وَلَوْ لاَ فَصْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمُ وَرَ حُمَتُهُ فِي اللُّهُ لِيَا وَالآخِرَةِ لَلمَسَّكُمُ فِي مَا أَفَطُنُمُ لِيُهِ عُذَابٌ عَظِيمٌ ٥ إِذْ مَلَقُونَهُ سَالْسِنَةِ كُمْ وَتَقُولُونَ مِاقُواهِكُمْ مَالِيُسَ لَكُمُ بِهِ عِنْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيَّا رَّ هُوَ عِنْدُ اللَّهِ عَظِيمُ ٥ وَتُولا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُنْتُمْ مَّا يَكُونُ لَنَا أَنُ تَعَكَّلُمَ بَهِذَا سُسُحَانَكَ هَذَا بُهُمَانٌ عَظِيْمٌ ٥ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنُ تَكُو كُو الْمِثْلِو أَبَدَّا إِنَّ كُنتُمُ مُوْمِنِينَ ٥ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٥ إِنَّ الَّذِينَ يُرحِبُّونَ أَنْ تَشِيبُعَ الْفَاحِشَةُ فِي اللَّذِيْنَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيُمْ فِي الذُّنِيا وَالآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمُ لِاتَّعْلَمُونَ ۞ وَنَوْلاَ فَصْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمُ وَرَحَمْتُهُ وَاَنَّ اللَّهَ وَءُ وُكَّ زَّحِيْطٌ ٥ يَاآيُهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لاَ تَشْعُوا خُطُوَاتِ الشَّيَطَان وَ صَنُ يَنْهِعُ مُسَطَّوَاتِ الشَّيُطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ مِالْفَحْشَاذِءِ وَالْمُسُكِّرِ وَلَوُ لاَ فَضُ

" جولوگ سے بہتان گھڑ لائے ہیں وہ تمہارے ہی اندر کا ڈیک ٹولہ ہیں، اس واقعے کو

اللُّهِ عَسَلِتُكُمُ وَزُحْمَتُهُ مَارَكَى مِنْكُمُ مِنُ احْدِ آبَدًا وَّلَكِنَّ اللَّهَ يُوكِيُ مَنُ

يَّشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْكُ ٥٠

ا ہے جن میں شریع مجمو بکدیہ مجمی تبارے لئے قیر بی ہے، جس نے اس میں جتنا حمد لیاس نے تنا بی مین اور جس محض نے اس کی ذمدواری کا برا حصرات سرلیاس ے لئے تر مذاب عظیم ہے۔ جس وقت تم لوگوں نے اے سنا تھا ای وات کیول نہ مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ سے نیک گمان کیا اور کیوں نہ کہدویا کہ بيسريج بهتان ہے۔ وہ لوگ اپنے الزام كے ثبوت ميں حيار كولو كيوں تدلائے ، جب كدود كواه تيس لائية بين الله كے نزويك وى جهوئے بين، اگرتم وگون برونيا اور مّ خرت میں اللہ کا فضل اور رحم نہ ہوتا تو جن باتون میں تم یا گئے بیٹے وال کی باداش میں بردا عذاب تمہیں **آلی**تا (غور کردتم اس دنت تم کیسی سخت غلطی کرد ہے تھے) جب ک تمہاری ایک زبان ہے دومری زبان جھوٹ کو کیتی جنی جاری تھی، اور تم اینے مندسے ود کچر کررے تھے جس سے متعلق تمہیں کوئی علم نہ تھا۔ تم اے ایک معمولی بات سمجھ رے تھے حالا تکہ اللہ کے تزدیک بدیزی بات تھی۔ کول ندتم نے بدینے تل بد کہددیا كرجمين الي بات زبان مع فكالنازيب تبين دين سجان الله مدتو ايك ببتال عظيم ے۔اللّٰدِم كونفيحت كرر مائے كرة كنده بھي الي حركت نه كرنا أكرتم مومن بوالله تنهيں صاف صاف بدایات دینا ہے اور وہ علیم وعکیم ہے۔ جولوگ جائے جی کدا کا ان الانے والول ميں فاشي سيلے وہ دنیا وآخرت میں درو ناک مزا کے مستحق بیل -اللہ جانیا ہے اورتم نیں جائے۔ اگر اللہ کاففال اور رحم وکرمتم پر نہ ہوتا اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ ہوتا شنیق ورجیم ہے۔ (توبید چیز جوتمہارے اندر پھیلائی گئی تھی بدترین شانگے دکھا دیق) ا بے لوگو! جوا نیان لائے ہوشیطان کے نقش قدم پر نہ چلواس کی بیروی جو کوئی کرے گا وه توا مے فتی اور بدی کا ای تھم دے گا۔ اگر اللہ کافعنل اور حم وکرم تم پر نہ ہوتا تو تم میں کوئی گخص یاک د ہوسکنار گرانلہ ہی ہے جے جانتا ہے پاک کرویتا ہے۔اللہ بینے والا جایئے والا ہے۔

(وَقَرْآن إِنْ مِهات المؤيِّمُنّ _ ازواج مطيرات مومنات كا قافله محايات بشرات)

سوال: " آیات تیمتم کے مُزول کا ہا ہت بھی سیدہ عائشہ سدایقہ بھی انتداق کی عنہ بخص ان آیات میں تیمتم کا کیا طریقہ بتالیا گیا ہے؟

چواب: قرآن پاک پارہ ۵ کی سورۃ النسام آیے۔۳۳ میں تیم کے بارے بین ارشاد خداوئد ک سر:

﴿ إِنْ كُنْتُمُ مَرُضَى اَوْعَلَى سَفَرِ اَوْجَاءَ اَحَدُّ قِنْكُمُ مِّنَ الْعَلِيْطِ اَوُلاَ مَسُنُهُ النِّيْسَاءَ فَلَهُ مَرْضَى اَوْعَلَى سَفَرِ أَوْجَاءَ اَحَدُّ قِنْكُمُ مِّنَ الْعَلِيْدَ اَعْدَدُا طَيْبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُهُ وَلَيْدِيْكُمُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُواً عَفُرُوا﴾

''ا اُرتم بیر ربو یا حالت سفر میں ایا حاجت ضروری سے فارغ ہوئے ہوئے ہو یا عورتوں سے مقاربت کی ہوداورتم پانی نہیں یا تے تو پاک مٹی کا قصد کرداوراس سے بچھ مشاور ہاتھ پر پھیرلودانڈ معاف کرنے والا بخشے والا ہے۔''

(الترس الهرات المؤسّن عند المؤسّن عندان مطبهت مومنات كالتاند محاميات بمثرات) موال: المهارت المؤمنين نے تان وثفقه كا مطالبه كيا تو الله تعالى نے نبي اكرم منتي يتم كے ذراجہ كونن آيات نازل فرما كيں۔

جواب: موروا فزاب آیات ۱۶۸ اور ۲۹ ش الشرتعالی نے ایٹ نی کوهم ایا ک

﴿ إِنَا آَيُهَا النَّبِى قُلُ لاَ وَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ ثُرِدُنَ الْعَيَاةَ الدُّنْبَا وَزِيْنَهَا فَسَعَالَيْنَ أَمَنَعُكُنَّ وَأُسَرِّ حُكُنَّ سَوَاحًا جَعِيلاً وَإِنْ كُنْثَنَّ قُودُنَ اللَّهَ وَوَسُولَةً وَالدَّازَ الآحرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ اَجُرًا عَظِيْمًا ﴾

''ا ہے نئی اپنی میوبوں سے کہدود اگر تم و نیادی زندگی اُوراس کی زیب و زیت جاہتی ہوتو آؤٹسیس و نیادی فوائد دے کراحس انداز میں چھوڑ دوں اورا گرتم ابند، رسول اور دار آخرے جائتی ہوتو اللہ تعالی نے تم میں سے نیک عورتوں کیسے اجر تنظیم تیار کر رکھا۔ ...

سوال: مخلف موقعول برصی بیات نے شوہرول سے علیمدگی اور عدت کے حوالے سے جب

حضور م النياية عدوال كي والشراف في المراد عن المرح رابنما في فرما في -

جواب رسول الله عِيْنَ فِي خصاميات كى داخمائى كے لئے اللہ كے احكام بناتے ہوئے فرالا

کہ

البندتعالي كاارشاب

﴿ وَقُولُ فَي فِي لِيُولِكُنُّ ﴾ (الاحزاب:٣٣)

"ا بي تحرول شاهمرى رباكرد."

﴿ إِلَانُ السَّرَةَ خَافَتُ مِنْ بَعَلِهَا نُشُورًا اَوْ إِعْرَاصًا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنُ يُضِلِحَا بَيْنَهُمَا صُلُحًا وَالصُّلُحُ خَيْزٌ ﴾ (الساء. ١٣٩)

"ادرا کر کسی عورت کوڈ رہواہے حادثہ کی طرف سے بدسلو کی یا ہے رقی کا تو سیجے گذاہ نہیں ان ددنوں پر کشلے کر لیں آپس میں کسی طریعے ہے ادر صلح بہتر ہے۔"

سوال أن اكرم سُتُلِيَّا في جبات آب كربض باتوں كا بايند كرليا تواللہ في كياتكم ديا؟

جواب: حضور سَوُّيَايِّهُم في جب امهات المؤشين رمِّي الشَّعْهَا كَ كَمِنْ يَرْبِعَسَ بَيْزِينَ خود ير منوعٌ قراد الله في الله في الله في سرة تحريم كي آيت المين فريايا:

عِلَيْهَ أَيْهَا النَّبِيُّ لِمَ نُحَرِّمُ مَا أَخَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِيُّ مَوْضَاتَ أَزُواجِكَ وَاللَّهُ

"اے نی تم کیوں اس چر کوحرام کرتے ہوجواللہ نے تمہارے لئے طلال کی ہے؟ (کیاس لئے کہ)تم اپنی ہولیوں کی خوشی چاہتے ہو۔ البند بخشے والا میریان ہے۔"

(القرآك امبات الوسين في الزواع مطبرات موسات كا قالا معايد عي شرات)

جواب: موروقريم آيت" عن ارشادر باني ب

رُوْدُ وَهِمْ وَهُمْ (النحويم: ا) غِفُورُ وَجِيمِهُ (النحويم: ا)

هُ وَإِذُ آمَسِوَّ النَّبِيُّ إِلَى يَعْضِ أَزُوَاجِهِ حَدِيْنًا فَلَمَّا ثَبَّاتُ بِهِ وَٱظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ '

عَرَّفَ بَحَعَدُهُ وَأَعُرَضَ عَنْ يَعْضِ فَلَمَّا لِبَّاهَا بِهِ فَلَتُ مَنُ ٱلْبَاكِكَ هَذَا فَالَ لَبُانِيَ الْعَلِيُدُ الْحَبِيْرُ ﴾ والتحريد: ".

"اور بب نی کے اپنی کی ہوئی سے ایک دانہ کی بات کی جب اس نے دوہری کو خبر دے دوہری کو خبر دے دوہری کو خبر دے دی اور اللہ نے آئی براس دافعے کو ظاہر کر دیا تو نی کے اس بیوی کو اس کا قصور کی بنایا اور بھی نیس بنایا ۔ آپ نے فرمیا: بھی بنایا ، آپ سے فرمیا: بھی علیم و خبیر (اللہ) نے بنایا ۔ "

(القرآن - العبات المومنين - الزان المبرات - مومزت) قافل إسمانيات بمشرات)

· ﴿ اَعْرَآنَ لِنَهْمِ عِلَى اعْرَآنَ لِتَعْبِيرِانَ كَثِيرٍ تَنْهِي وَعِنْ ﴾

سوال الشاتعان نے رسول اللہ میں گیا ہم کواڑواج مظہرات رضی اللہ عنہا کے معالم مل کی کیا ۔ اختیارات دینے؟

حواب: مودة الزاب يندا۵ لل فرمايا كيائب: مَعِتُسرُجسَيُ صَنُ تَشَبَاءُ مِسْكُفُنَّ وَ تُوَكَّ

(القرة ل يغيير بيانياالقرآن تغييره في تغيير ماجدي تغيير مفيري

(انترآن تنميريان لقرآن يتنبيها كافى تنميرا جدك تنميرطهرك)

﴿ صحابیات رضی الله عنهما اور ارشا دات نبوی سلی آیم ﴾

سوال مصور فصرت قد يج الكبرى وفى الله عنها كوفوا تين جبان من مس طرح العبيات وى

حواب: حضرت انس رضی الله تعالی عند سے روایت ہے کے دسول الله ستیانی نیے فرمایا: و تنہیں خواتین جہاں میں سے مریم بنت عمران و خدیجہ رضی الله عند بنت غویلد و فاطر رضی الله عند بنت محمد اُدرآ سیرز دور فرعون کافی ہیں۔''

(جامع تر مدى _ جند كى خوشجرى بإف وانى خواتمن)

ا سوال: رسول الله مع يُعَالِم في الك مرجدة عن بركبري كول الكائي تحيى؟

حواب: حفرت عبدالله بن عباس رض الله عند فرمات بیل کدایک دوز رمول مافیدینه الله نے دور رمول مافیدینه الله نے دخین پر چادکیسری لگائیس اور فرمایا: "متم جائے ہو؟ الن کئیرول سے کیا مراد ہے؟"
صحابہ کرام رضوان الله نے عرض کیا، الله اور اس کا رمول بہتر جائے ہیں۔ آپ نے فرمایا: "ان کئیرول سے کا منات کی افضل و ہرتر چارخوا تین مراد ہیں۔ خدیجے رضی الله تعالی عنها بنت محمد مربع بنت عمران اور آمیہ بنت تعالی عنها بنت محمد مربع بنت عمران اور آمیہ بنت مران کی بوی)"۔

سوال: رسول مَنْ تُوَلِيمُ الله حضرت خدى الكيرى رضى الله تعالى عنها كا أكثر مَذَكره فرمات تھے.. حضرت عائشہ رضى الله تعالى عنها كيسوال برآب نے كيافر مايا؟

جواب: حضرت عائشرضی الله تعالی عنها قرباتی جی که دسول سینی آیام الله تضرت عائشر منی الله تعالی عنها قرباتی جی که دسول سینی آیام الله تعنی الله تا کا تذکره فرباتے تو بہت زیادہ ان کی تعریف فرباتے میرے سامنے ان کے احسانات کا ذکر کرتے ایک دن میں نے غیرت نسوائی کا اظہار کرتے ہوئے کہا:
'' آپ اکثر و بیشتر سرخ چوڑے جبڑے والی براهیا کا تذکرہ کرتے دہتے ہیں۔ عالاتک الله تعالی نے آپ کواس سے بہتر یوی عنایت کردی ہے۔ میری بیٹ یات س کر آپ رنجیدہ فی طر ہوئے اور لمی آ ، میرکر ارشاد فربایا: 'اب تک اس سے بہتر بیری

یکھے کیں لی۔ عائشہا سنوا وہ مجھ پراس وقت ایمان لائی۔ جب عام اوگوں نے بیرا انکار کیا۔ اس نے ایسے دفت میں بیری تقدیق کی جب جشتر لوگوں نے جمعے جنلایا۔ اس نے اپنے مال وہ دالت سے میری مدد کی جبکہ دوسروں نے مجھے جی جرکرسٹایا ارداللہ تعالیٰ نے اس سے مجھے اولاء کی تعت بھی مطاکی۔''

(عملهات معشرات العبات المؤمنين المووسحا بيات)

سوال: مردارا نبیا استَقِیلَیْم نے معرت خدیجہ امکیری دمنی اللہ تعالی عنہا کی تاجرانہ صلاحیتوں کی کیے تعریف فرمائی تھی؟

جواب: آپ کا ارشاد ہے:'' میں نے خدیجہ دشی اللہ عنها جیس کوئی اچر (معاوضہ یا اجراکت دینے دالی) سمبیں دیکھی۔ میں ادر بیراساتھی (جب اس کا ال تجارت فروخت کر کے لوسٹے) تو ہمیں اس کے ہاں ہے قبیق تخد لا کرتا تھا۔

(ادرَأَ طَهر ي از واح مطهراتُ بحد م في انسأيكو بيذيا)

سوال: ام المؤمنين معترت عد يجدوشي الله تعالى عنها دمول الله مضيَّظِينَمُ كَ فَم تَمَساوَتُهِم _ آپّ نے ان كى تمس طرح تعريف قربائى ؟

جواب: حضورالڈس منٹی آیٹی فرویا کرتے تھے! میں جب کفارے کوئی یات سنتا تھا اوروہ جھے ناگوار معلوم ہوتی تھی تو میں خدیج ہے کہتا ۔ وہ اس طرح میری ڈستارس بندھائی تھیں کہ میرے دل کوئسکیان ہو جاتی تھی ۔ اور کوئی رخج ایبا نہ تھا جو خدیج تگی ہاتوں سے آسان اور ہلکا تہ ہوجاتا تھاراً!
(یر ڈانسجانیات تھی بناری ہڈکارسجانیات)

سوالی: خاتم الاخیاء منتی این است معترت خدیج رضی الشانعائی عنها کی تعریف میں کیا فرہ یا تھا؟ حواب: ایک موقع پرآپ نے فرمایا: "مردوں میں بہت کافی لوگ ہوئے مگر عورتوں میں صرف تنجی نہ ایک مزیم علیہ: لسلام بنت عمران، دوسری زویہ فرعون اور تنبسری خدیج رضی اللہ تعالی عنها بنت خو لمدر "زندی، سدانات، بنت کی فرخری بانے وال خواتیں)

۔ رواق : حضرت خدیجہ الکبری رضی اللہ تعالیٰ عنبائے چوہیں یا بچیس سال آتا کی رفاقت میں گزارے ۔ آپ نے اس سلسلے میں کیافرہا ؟؟ ہے اب: حضرت خدیجے رضی اللہ تعالیٰ عنها کی موجودگی میں کوئی دوسری عورت آپ کی زندگ میں خبیں آئی۔ آپ ہمیشہ ان کا ذکر فرمائے۔ ایک روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: '' جمھے خدیجے دخی اللہ تعالیٰ عنها کی مجت عصا کیا گئی۔''

. (بند كي فوتخري إن وول في تمن السحيم مرمد = ؟ قائله)

۔ سوال حضرت الس رضی اللہ تعالیٰ عندنے مصرت خدیجہ انکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سہیلیوں کے حوالے سے کیاروایت کی ہے؟

جواب: حفرت الس رضى الله تفالى عند بن ما لك فرمات جين كررسول الله ك بين بب كونًا جيز لا لَى جاتى تو آپ فرمات كريه چيز فلان عورت كے گھر بينجا دو۔ وہ خد يجه رضى الله كا تعالى عنها كى ميلى تھى۔ (انزان ماروت بينج مستم معايات بستروت)

سوال: سروارکل جبال کے معترت فدیجہ الکبری رضی اللہ آق کی منہا کی فضیات بیان فرمات جو کے کیا بشارت دک تھی؟

جواب: سیدہ کے فضائل و مناقب علی ہے تک برسول الله کے انہیں جنت بھی کی ہواب: بنارت وی تھی۔ آپ نے فر ایا: " مجھے تھم دیا گیا ہے کہ میں خدیجے دش الله تعالی عنها کو جنت میں ایسے محل کی بشارت دوں جو موتی کا ہوگا اور جس میں شور وغل اور مست و مشقت نہ موگی"۔

(سیح بناری کی شام مسندا مراجات زندی)

سوال: حضرت فولد رمنی الله تعالیٰ عنها بعث قلیم نے عرض کیا کہ یا رسول الله میں آپ پر * خدیجہ رمنی الله تعالیٰ عنها کی وجہ ہے تم یہت زیادہ دیکھتی ہوں تو آپ نے فرمایا: "واقعی ،اوہ میرے بچوں کی مال اورگھر کی ؤسدار خاتو ل تھیں ۔''

(سيرمة ان بشام، جنت كي فوتخ لي يار نه الأرف الآن)

جواب: سیدہ فاظمۃ الزبرارسی اللہ تعالیٰ عنہائے معزمت خدیج الکیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ورے میں ہوجھا تورسول رحت کے کیا اوشاد فر مایا؟

سوال: سيدة النساء العاليين حضرت فاطمة الذهرارضي الند تعالى عنهائ المخضرت سے وریافت کیا کہ ہماری والدہ خدیجہ کہاں ہیں۔ تو آپ کے جواب ویا کہ یا توت سے بنا ایک گریل جس می ندیجوانو ہے۔ تاق بناوے۔ مریم اور آسیہ کے درمیان والے علاقے جس تو فاطمة الز ہرار ضی انتد تعالیٰ عنہائے دریافت کیا کہ کیااس قصب لینی زکل بائس و غیرو کے گریمی فرمیا جیس ملکہ بیروں سے موتوں اور یا توت سے بے گھریمی ہیں۔ (جمح الزوائد ، جند کی فواجوں اور اللہ قوائی) حواب : رسول اللہ منٹی تی گھریں ہے آئی فواج میں معزمت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنبا دکھا دی گئی تھیں۔ آب نے اس بارے میں کیافر مایا؟

سوال: آبی اکرم سنگینی فی ای بارے میں حضرت عائشہ صدیقہ سے قرمایہ: اتو بھیے فواب میں تمان دات تک دکھلائی گئی۔ میرے پائی ایک فرشتہ رہتم کے کیڑے میں بھی اوا اور پہ کہتا کہ یہ آپ کی زوجہ ہے اور میں تیرے چیرے سے پردہ بٹا تا قو وہ تم (عائشہ) تقیمی یہ تو میں خودسے یہ کہتا کہ اگر یہ خواب اللہ کی طرف سے ہے تو پودا ہوکر دہے گا۔ "ترفدی میں ہے کہ میدہ نے فرمایا چرائش جھے ایک میزدگ کے کیڑے میں لپیٹ کر لائے اور قرمایا یہ دنیا واتر فرت میں آپ کی چوی ہے۔

(ممات المؤمنين ، کئي بناري رسنداخر . انتخ الرباني . بست کي توشخري بات والی خواتين) سوال : رسول الله سائن في آنه سے عرض کيا گيا که آب گوسب سے زيادہ محبوب کون سے تو آب نے کيا فرمايا ؟

جواب: حضرت عمر ورضی اللہ تعالیٰ عندین العاص نے رمول ملٹی اللہ سے عرض کیا کہ اوگوں

ہم سے آپ کو سب سے زیادہ محبوب کون ہے۔ آپ نے ارشاد فربایا ، عائشہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا ، عمرورضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اور مردول ہیں ۔ آپ نے فربایا ، اس کا

والد (یعنی حضرت اپو کر صدیح منی اللہ تعالیٰ عنہ) کی حدیث حضرت النی رضی اللہ

تعالیٰ عنہ من ما لک ہے بھی مروی ہے۔ (جندی فوٹحری پانے وال فواتین میں بیات ہمترائے)

سوال: بتاہیے ہی صادق سٹی گیا ہم نے حضرت ما تشریم دیمرضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فعنہ لیت بیان

فریا ہے ہوئے کس کھانے کا ذکر فربایا ؟

حواب: آب نے فرمایا: عائشرض اللہ تعالی عند کی فضیات دوسری مورقوں پرالی ہے جیسے کہ

ئرید کی فضیلت دوسرے کھانوں ہے۔

(میم بناری وسلم يز فدق بنت كي فر خرى باف داني فواتين)

سوال: سیدنا معفرے محمد منتی آیتے ہے اپنے اٹن خاند کے بارے ش کیا ارشاد فرمایا؟ حواب: آپ نے فرمایا! ' خواکی هم میں نے اپنے اٹل میں صرف قیرای خیر پائی ہے۔'' (جنب کا فرخری نے دانی خواتین - الفغول این کیر)

سوال: ام الموثین سیرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کے لئے جنت کی بشارت ویتے جوسے اسخفرت سائن کی آئی ہے کیا فرمایا؟

جواب : آپکاارشاد ہے: 'میمیرے لئے آسان ہے کہیں جنت میں حضرت عا تشارش اللہ تعالیٰ عنہا کی جنیلی کی سفیدی و کھے سکوں۔''

(فَي الرباني _ والبدار والنبار _ جنت كى خ تخرى باف والى نواحن)

سوال: "" تو دنیا و آخرت علی میری بیوی ہے۔" مردارکل جہاں مٹٹیائی ہے۔ الفاظ کس زوجہ۔ مظہرہ رضی اللہ تعالی عنہا کے لئے ارش وقرمائے؟

جواب: آپ نے سیدہ عائش مدیق رضی اللہ تعالی عنها کے لئے بے بات ارشاد فرمائی تھی۔

" (ميح ابن حبان رمنددک ما کمر الاحبان رابهات الموثين)

سوال: سیدہ نینب رضی اللہ تعالی عنها بن جحش کے سلتے زبان رسالت سے کیا الفاظ اوا ہوئے شعر؟

حبواب: رسول الله منطَّ يَقِيَّمُ سِنْ قَرِيالًا " زيعرض الله تعالى عنها خوف خداكي خوكر، طبعًا تواضع " اورانكساري اورعا بزي كي بيكر ہے - "

(محابيات مهشر المت ومنى الله تعالى عند رازوان مطيم مث)

سوال: حدیث ش میده فاطمه دخی الله تعالی عنها کے بارے میں کیا آیا ہے؟ حواب: حضورا قدس مشاقیل نے فرایا! '' تمہاری تھید کے لئے تمام دنیا کی عورتوں میں مرمم علیہ السلام، خد بجرضی الله تعالی عنها، فاطمرضی الله تعالی عنها اور آسیرض الله تعالی عنها کافی ہیں ۔'' (میرت فاطمة الو برائس الله تعالی عنہ براسی عنها منابع السی الله تعالی عنہ بیم راسی عاش ے ال : سیدالرسین عقیدیم کے مثالات سے سیدہ فاطمہ الز ہرارضی اللہ تعالی عند کی فضیلات محص طرح بیان ہوتی ہے؟

جواب: آپ نے میدوکر جنت کی مورتوں کی مردار فرمایا۔آپ منٹی پیٹی اکثر فرمایا کرتے !'' تم اور تمہارا فاونداور تمہاری اولا وجنت میں میرے ساتھ سب آیک جگہ ہوں ہے ۔''ایک مرتبہ آپ نے فرویا:''فاظمہ میرا پارہ گوشت ہے جس نے اس کو غصہ دلایا اور ناراش کیا دائن نے بچھے نصہ ولایا اور ناراض کن ''

(غبقات رمستدرک فرکم (اصابره میریت فاخمیة الزبراً)

سوان فی رسول مفد منظیا آب معترت فاطر دخی منته تعالی عنب بنت اسدی تعریف کس طرح کی تھی؟

جواب: آپ کے خرمایا:" الله آپ پر دم فرمائے۔ میری ماں کے جد آپ کو ماں ہونے کا شرف ملا۔ آپ خود جوک سے رہتیں اور مجھے میر کرکے کھلاتیں۔ خود کوفر مواش کر کے جھے لباس پہنا تیں اور اپنی جان کوخش کرنے کے بجائے جھے کھلاتی تھیں۔ اس کے ساتھ محض اللہ کی رضااور " خرت کے گھر کا زراوہ رکھی تھیں۔

(تبذيب الأووالغات - ميز اعلام النبلا - مبد نبوت كي بركزيد وخواتين)

﴿ صحابیات رضی الله عنهما کی باجمی محبت ﴾

ے الل : ام المونین حضرت عافشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنبائے ام المونین حضرت خدیجہ الکبری رضی اللہ تعالی عنبا کے باریب شرکیا فربایا؟

جواب: حضرت ما تشرخی الله تعالی عنها کوید کتے سنا گیا کہ خد تجرخی الله تعالی عنها سے زیادہ

کسی سے حبد کا شکار نہیں ہو لُ۔ کیونکہ رسوں الله ستیت ہے کشرت ہے ان کی تعریف

فرمائے ہے۔ اورآ مخضرت سٹی نیائی سے ان کے انتقال کے بعد مجھ ہے تکا آ کیا تھا۔

ان کی فضیلت میں آئے ضرت سٹی نیائی کو یہ ارشاد بھی ہے کہ پہلے دور میں مربم بنت

عران افضل تھیں۔ اس دور میں خدیجہ افضل ہیں۔ (سومات کا کاظ ہم بیات مشرات)

سوال: حضرت سودہ رضی الله تعالی عنها بنت زمعہ کے بارے میں حضرت عا بخشر صدیقہ رضی

افغہ تعالی عنها نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ نے ایک مرتبہ قرمایا ''سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے علاوہ کسی عورت کود کیو کر جھے

یہ خیال نہیں ہوا کہ اس سے قالب میں میری روح ہوں۔ یہ سمی فرمایا کہ جھے کوئی

عورت اس طرح پستہ نہیں آئی کہ اس کی طرح زندگی گزاروں سوائے سودہ رخی اللہ

تعالیٰ عنہا کے اور فرمایا میں نے کئی عورت کو جذب رقابت سے خالی شدو یکھا سوائے

مودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ۔ (جہائے سیز العمایات مود میں اللہ تعالیٰ عنہا ہے کیا فرمائے

سوال: نکاح سے ہملے رسول اللہ سٹی نیائی حضرت ام رو ، ان رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہے کیا فرمائے

جواب: آپ حضرت عائشه مدیقه رضی الله تعالی عنبا کی والد و حضرت ام رو مان رضی الله عنبا سے قربات : "م سے ام رو مان! عائشہ کواچھی تر دیت وواور اس میں میرا خبال کیا کہ و - " ام ایسان انتخاب سے اس اواقی ماہم استعامات ا

سوال: أم الموشين حضرت صفيرض الله تعالى عنها كى تعربيف حضرت ما نشه صديق رضى إلله تعالى عنها نے كن الفاظ ميس كى سے ! جواب: ام الموتین معترت عاکشرصد فیمرضی الله تعالی عنها نے فرمایا: " میں نے کوئی عورت صفیہ دشی اللہ تعالی عنها جیسا عمرہ کھا تا کیائے والی تیس دیکھی۔"

(سحابيات مبشرات رازواج مفيرات رومهان الموشين)

سوال: ام الموتین معزت زمیب بنت جمش کے علم وقعنل کی تعریف ام الموتین معزت ما نشد مدیعمرضی التدنغائی عنهائے کس طرح قرائی؟

سوال: ام الموشین حضرت میوندوشی الله تعالی عنها کے انقال پرسیدہ عاکثر صدیقد رضی اللہ تعالی عنهائے کیا فریایا؟

جواب: آپ فرمایا "وه بم یراسب سندوده بر بیر گارتیس "

(انهات الموشين - از داج مغيرات من بيات مشرات)

سوال: سیدہ فاطمۃ افز برارضی اللہ تعالیٰ عنیا کی شادی کے بارے بی ام الموتین معرت عاکشیمیدیقہ دشی اللہ تعالیٰ عنہا کا ارشاد کیا ہے؟

جواب: امرالمونین سیده عاکشهدید رقت الله تعالی عنها نے قربایا: "بیل نے فاطر کے بیاه مسال الله تعالی عنها کے الله مسلم الله تالی میاه مسلم الله تعالی میاه الله تعالی منها کی مسلم الله تعالی منها کی سیده فاطمة الرابرا رضی الله تعالی منها کی تعربا ک

جواب: آپ نے فرمایا: 'ش نے فاطر رضی اللہ تعالی عنها ہے ان کے باپ کے سواکوئی اور بہتر انسان مجھی نہیں و یکھا۔'' (زرقانی ازواج علیمات سیدہ کاطر از برا)

سوال: حضرت فاطمدالز برارض الله تعالى عنها سے دسول الله منظیقیلی کی عجب کا تذکرہ سیرہ عائشہ دشی النہ تعالی عنها نے کم طرح کیا ہے؟ حواب: آپ سے پوچھا گیا کہ رمول اللہ سٹیٹیٹیٹم کوسب سے زیادہ محبوب کول اُٹھا تو جواب
ویا۔ فاطر رضی اللہ تعالی عنها حضور سٹیٹیٹیٹر کو سب سے زیادہ محبوب تعیں ۔ میں نے
نشست و برخواست کے طور طریقے ہیں حضور سٹیٹیٹیٹم سے ماتا جلنا فاطر رضی اللہ تعالی
عنها سے زیادہ کمی کوئیس و یکھا۔ جب وہ آپ کی خدمت میں آئیس تو آپ مرد قد
کو سے ہوجاتے ۔ بیٹائی جوم لیتے اور این جگہ پر بنجاتے ۔ ای طرح جب آپ ال
کو مرتشریف لے جاتے تو وہ بھی کوئی ہوجاتیں ۔ باپ کو ہوسہ دیتیں اور اپنی جگہ پ

سوال: سیدوزین رضی الله تعالی عنها بعت جمش نے سیرہ عاکشہ صدیقہ رضی الله تعالی عنها کی سمس انداز میں تعریف فرمائی ؟

جواب: آپ نے فرمایا: 'میں اپنی ساعت و بصارت کی تفاظت کرتی ہوں۔ میں نے النا میں سوائے خیر کے کوئی ہات نہیں پائی۔'' (جنت کی فرنخری پائے والی نواقمی اسٹی خانی)

سوال: ہتا ہے حضرت حمان رضی اللہ تعالی عند بن شبت نے بمس امرالموسین رضی اللہ تعالی عنہا کے مارے میں تصدرہ کیا تھا؟

جواب: سید؛ عائشہ مدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کے بادے میں حفرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بین ٹابت نے ایک تصیدہ کہا تھا جس ہیں انہوں نے ان کی پاکدائٹی اور لیفنس قضائل کا ڈکر کیا ہے۔

سوال: حضرت عروه ربنی انڈ تعالی عنها بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنها محمود کے کوالے کرا کیا تھا؟

جواب: انہوں نے ام الموشین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں کہا تھا کہ اگر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے قصہ الگک کے علادہ دوسرے فضائل نہ ہوتے شب بھی قصہ الکت ان کی فضیلت اور ہزرگی کے مرتبے کے لئے کافی تھا۔ اس لئے کہ اس کے بارے میں قرآن نازل ہواجو قیامت تک تناوت ہوتارہے گا۔

(جنت کی خوشخبری یا نے واق خو تمین ۔ اسدالغاب)

سوال : محمل محابيد من القدائدي عنها في مسيده عا تشريق الفدائعا في عنها كي فضيلت مي تصيده كما تها؟

جواب: جفرت تبعدٌ بن معاق کی والدہ حضرت کبنته رضی الله تعالی عنبیا بنت رافع نے اپنے ایک تقییرے میں حضرت عائشہ رضی الله تعالی عنبیا کی فضیلت اور خبیعت کی پاکیز گی بیان فرمائی ہے۔ (جنٹ کی فرخری پائے دائی خواتی سیجی الله تعالی عند بن حضیر نے کیا الفاظ سے سوال: آبیت جم نازل ہونے پر حضرت اسیدرضی الله تعالی عند بن حضیر نے کیا الفاظ سے

جواب: اس موقع پرآپ نے کہا تھا:" اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے لئے تم مین پرکت عطا فرمائی ہے۔اے آں الی بکرتم لوگ مسلمانوں کے لئے برکت بن برکت ہو۔"

(ميرة طبيد مع عنار أبيت في فوغري يات والي خواتين)

سوال: "حضرت ابوموی اشعری دخی الله تعالی منبع سیده عائشه دشی الله تعالی عنها کی فشیلت کس طرح بیان فر ، کی تنی ؟

جواب: حضرت الاموی اشعری رضی اللہ تعالی عشاریاتے ہیں کہ جب کوئی مشلہ حضرات صیاب سے علی شاہونہ بیا اس علی اشکال بیزا ہو جاتا تو اس سے عل سے سلے حضرت عائش رضی اللہ تعالیٰ عشہا کے بیاس ہمیں جواب مل جاتا۔ (مرمات کا تعالمہ و راوالعاد)

سوال: حضرت فروه دحتی الله تعالی عندین زیر دخی الله تعالی عندیتے سیده عا کشد دخی الله تعالی عنبیاست کیا کہا تھا؟

جواب: آپ کے سکے بھائے مصرت مردہ بن زیررتنی اللہ تعالی عند نے کہ المال! میں آپ سکے تفقہ سے بمرت نہیں کرتا۔ کیونک آپ زوجہ رسول سائی اینٹم اور بنت اپی بمررضی اللہ تعالی عنها میں۔ اسی طرح آپ کے اشعار اور واقعات ہے ہیں کی سے تجب نہیں کرتا کیونک آپ اور دہ اس میں سب سے زیادہ ماہر کیونک آپ ابویکر رضی اللہ تعالی عنہ کی بیٹی اور دہ اس میں سب سے زیادہ ماہر سے شخصے جرائی آپ کی عم طب سے واقعیت سے جہ ریا آپ کو کہ ان سے ال گیا۔ محترت عائش رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا ، اور دیارتول اللہ سائی تو ہم این آخری عمر محترت عائش رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا ، اور یہ ارتبول اللہ سائی تو ہم این آخری عمر

میں بیار ہوئے تھے اور مرب کے وقود مختلف جگیوں ہے آئے تھے تو و ومختلف جیڑیں ان تے ۔ میں ان کے ذر سابع علائ کہا کرتی تھی ۔ میں وہیں سے سیکھی گی۔

(مومن بيه فا كافر به طبقات المن معد)

سوال: "عفرت ابن مہامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سیدہ عائشہ معدیقہ دشی اللہ تعالیٰ عنبا کی سم طرح تعریف کی ؟

سبون: الم الموضين سيده ام سلمه رمنى الله تعالى عنها في ام المومنين سيده عا تشرصد يقه رضى الله اتعالى عنها كي وفات برأ لبافرياه ؟

جورب: آپ نے فرمایا: ''عائشرتنی الله تعال منها کے سے جنت اداجب ہے کہ وہ اسخطرت بالتی آیا کی سب سے محبوب وہو کی تھیں۔'' آپ نے بیکی فرمایا: ''خدالان می رحمت ایسے کہ اپنے باب کے مواد وآپ سائو آئینہ کوسب سے زیاد و محبوب تھیں۔''

(سنر عام لهما ماها ماهاب الاشراف مامنداه ما معددگ ها کم دخیات معادی مامندگی معملان ا سوال: ام الموتین هطرت جویزیه رمنی الله اتعالی عنها کی تعریف سیره به نشه صدیقه رمنی الله تعالی منها کی زیان ہے کس طرح ادا دوئی کا

حواب: آپ نے فرماہ! ' جو بریاش شیرین اور الکشی بیلی جاتی مٹنی کے دیکھنے والے کے دل میں ان کی مبلہ ہو جاتی ۔''

سوان: سیدہ عائش صدیقہ رضی اللہ آق تی عنبائے مغرب حصد رضی اللہ اتحالی عنبائی عظمت کا محمل خرج الحقراف کیاہے؟ حواب: آپ نے فرمایا:" از دائ مظہرات رضی اللہ تعالی عنبرا میں صرف حصہ رضی اللہ تعالیٰ عنبا بی ایک ایک خوش نصیب خاتون تھی جو بھی کھار میرے مقالم میں آتی تھی _"

(ميز مام النها معايات بعثرات منت كي فوغرى ين والى فراتين)

سوال: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہائے سیدہ هنصہ رضی انتُد تعالیٰ عنہا کی عادات و اخلاق کے بارے میں کراکیا تھا؟

جواب: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایاً۔ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے باپ (عمر رضیٰ اللہ تعالیٰ عنہ) کی صاحبزادی ہیں۔ جیسے منہوط ارادے کے مالک وہ خود میں ولی بی ان کی صاحبزادی حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔''

(إزواج معليرات يسنر اعله م المبطور)

ا سوال: ام الموثنين سيده ام سلمه رضى الله تعالى عنها نے ام الموثنين سيده زينب بنت جمش کی۔ تعریف کن الفاظ پیر کی ؟

جواب: فرمنب رضی القد تعالی عنها تیک خصلت اکثرت سے روز سے ریحتے والی اور کثر سے سے مفاوی مناب اصدالقاب (مناب اسدالقاب)

سوال : سيد ، ع كشرصد يقدرض الشاقعان عنها في سيده زينب رضى الشاتعان عنها بنت جمش ك في الشاتعان عنها بنت جمش ك في الشائل كم طرح بيان ك ين ؟

جواب: ام الموشین سیره عائشته صدیقه رضی انفرندان عنبا سیده زینب بنت جمش کے بارے میں تر ماتی بین '' میں نے ان سے زیادہ کی عورت کو دیندا راور خدا سے ڈور نے والی اور سب سے زیادہ جمج بوسنے والی اور سب سے زیادہ صدرتری کرنے والی اور نہیں سے زیادہ صدقہ اور خبرات کرنے و لی نہیں دیکھا۔ اور ندان سے زیادہ محنت کرکے صدقہ کرنے والی اور اللہ تعالی کا قرب حاصل کرنے والی عورت کو دیکھا۔

(منج مسلم. نمائل منداحد امتيعاب دامد الغاب انتام) شاه)

سوال: ام الموسین سیده عائشه صدیقه دمنی الله تعالی عنها نے ام الموسین سیده جویر بیدوننی الله تعالی عنها کی ممل طرح تعریف زمائی شی ۴ جواب: آپ نے فرمایا: ''وہ خوبصورت اور پری جبرہ تھی۔'' ایک اور سوتھ پر فر میا '' ہم نے ' کوئی خاتون اس سے بوجہ کراپنی قوم کے لئے باعث برکت نہ دیکھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے ہومصطلق کے پینکڑوں افراد خانہ کوآزادی عطاکی۔''

(اميات الموتين له از واج ملبرات معاييات مشرات)

سوال: سیدہ عائش صدیقہ رصی اللہ تعالی عنہا نے سیدہ میموند رضی اللہ تعالی عنہا ہت حارث کے بارے میں کیافر مایا؟

حواب: ام الموتین حفرت عاکشہ ضدیقہ رضی اللہ تعالی عنہائے ام الموتین حضرت میمونہ ہنت حارث کے بارے میں قراباً!''میمونہ ہم سب سے زیادہ خدا سے ڈرسے والی اور صلاً رحم کا خیال رکھنے والی تھیں۔''

(متدرك ماكم فيقات ماب تذكارهما بالتشرابهات الوثين)

سوال: رسول الله نے سیدہ میموندرشی اللہ تعالی عنها کی نسبیلت کس طرح بیان افر الی -جواب: سیدہ ابن عماس رضی اللہ تعالی عنہ فر اسے بین کے رسول اللہ سٹائی آیا نے فرمایا ''موتن بہنیں میہ بیں حضور سٹائیڈیٹم کی زوجہ سیدہ میمونڈ سیدنا عباس کی زوجہ سیدہ ام الفسش رضی اللہ تعالی عنها سیدنا حزہ رضی اللہ تعالی عنہ کی زوجہ کملی رضی اللہ تعالی عنها اور الن کی ماں کی طرف سے بہن اساء بنت عمیس ''

(ندائي خيفات واصاب مجمع الروائد ومتعادك مائم)

سوال: سیدو به مُشرصد همرضی الله تعالی عنها نے سیده ماریہ قبطیه رضی الله تعالی عنها کی تعریف سمن طرح کی؟

جواب: آپ نے اُر مایا: '' بچھے سب سے زیادہ رشک مار میرضی اللہ تعالیٰ عنها پر آج تھا اور وہ بہت خوبصورت بھی تھی ۔'' (از دان مطبرات العبات الموتین کے تذکار سحاجات)

﴿ صحابیات رضی الله عنهما اور ا کابرین ﴾

سوال: ابن مشام سیده خدیج رضی الله عنباے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: معفرت خدیج الکبری رضی القدتعائی منها کے بارے پی ابن بشام کہتے ہیں:'' سیدہ رضی القدتعالی عشبا اسلام کے متعلق رسول القد سطی آئی کی مجی مشیر کا رتھیں۔''

(أن بت الذا بشام..؛ لأل الله ؟ رهدان الدَّر راميان، الموضَّى)

- وال: الله تعالى نے معزت فدیجہ اکہ رئرضی اللہ تعالیٰ عنها کوسلام بھیجا تھا۔ حافظ ابن تیم اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

سوال: امام الفائی مفترت خدیج الکبری رض الله تعالی عنها کے بارے میں کیا ہیں؟

حواب: محب طبری نے لکھا ہے کہ مفترت خدیج رضی الله تعالی عنها کا گھر بَلْہ میں محمد حرام کے

بعد سب سے زیادہ انفعل جُرحی۔ امام اغای لکھتے ہیں کہ مکہ کے گھروں ہیں مفترت

قدیجہ رض الله تعالی عنها کا گھر بڑائی مبارک تفا کیونکہ اس گھر میں سارے جہانوں کی

فو تمین کی سردار فاطمہ الز ہرارضی الله تعالی عنها اور ان کی پہیس بیندا ہوئیں۔ اور یہ کہ

آنحضرت سنڈیڈیٹم نے مفترت خدیجرضی الله تعالی عنها کے ساتھ اپنی زندگی سمیں

گڑاری اور مفترت خدیجہ رضی الله تعالی عنها کا انتقال بھی ای گھر میں ہوا۔ خدیجہ رضی

الله تعالی عنها کے گھر میں جمرات کورعا کمیں تبول ہوتی ہیں۔

(شفاء العزام باخبار البلد الحرام - جنت كي فرطخري يانے والي عواتين)

سوال: این احاق رسول اللہ سے معفرت خدیجہ دھنی اللہ تعالی عنبا کی رفاقت کا ڈکر کمس انواز سے کرتے ہیں؟

حواب: وه تکفتهٔ بین: " حطرت خدیجه رضی الند تعالی عشها اسلام پر تصدیق کی وزیر تیس جهان آب منظم این کوسکول مانا تقار می از این داری دان بشام به این کوسکول مانا تقار سوال: المام و بي سيده خديجه الكبرى كوكم طرح نذرانه عقيدت فيش كرت بين؟

جواب: وہ لکھتے ہیں: '' مطرت فدیج الکبری رضی اللہ تعالی عنبا کے مناقب بہت زیادہ ہیں'۔ اور میدہ نیا کی کاش ترین خواتین ہیں ہے تھیں۔ یہ ایک تقلند۔ ڈی شعورہ بلند مرتب، دیا نقدار، محافظ اوراش جنت میں ہے بزرگ ہستی تھیں۔''

(١٠ رقة اسلام لذي - بنت كي توخيري إف والي فواتين)

حوالی: ابوالحمن ابن الاخیر نے معترت قد مجدرض اللہ تعانی عنبا کے ایمان لائے کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب: ود کہتے ہیں: ''خدیجرٹ اللہ تعالیٰ عنبر اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں پہلی شخصیت ہیں جواسلام ما کیں اس پرامت کا اجماع ہے۔ اس معالمے میں کوئی مرد یا عورت ان سے مرتبہ کوئین پہنچ سکا۔ اور میر بڑی عظیم منقبت ہے جس میں ام الموشین رشی اللہ تعالی عنما کا کوئی خالی شہیں ۔'' شہیں ۔''

سوال: ہتا کی علامداین کثیر نے حضرت خدیج الکبری رضی مقد تعالی عنها کی کن روایات کا ذکر کیاہے؟

جواب: وه لكهة بين كردهرت فد يجالكبري رضى الله تعالى عنهاكى روايات يه بين:

﴿ اللهِ مِنْ وَوَ مَد يجدرض اللهِ اللهِ الله العالى عنها جن-

على سب عديد إلى كماتهانيون في تماز ياهي

ملا ... سب سے بہلے آپ کی اولادا تمی میں ہے ہوئی۔

🖈 آپ کی از واج بی سب سے پہلے جنت کی خوشخبری آب بی کولی۔

منا سب سے کیلے اللہ نقائی نے سلام انہیں کہنوایا۔

من سيمومنات مي سے يمليصد يقد عاتون تي _

منت وفات كالمتبار المع بهي آب رسول اكرم التي يم كل سب المريل زوج

قىين. قىيىرا-

عند ۔ بربیلی مخصیت بیل جن کی قبر مبارک میں آپ اڑے تھے۔

(الاسول - جنت كي فوتخرى إن والى فواتمن)

سوال: سیدہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت زمعہ نے اپنی ہاری حضرت عائش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کووے دی تھی ۔ اس پر حافظ ابن قیم کیا کہتے ہیں؟

جواب: حافظائن تیم نے تکھا ہے کہ میان (حودہؒ) کے خصائص ٹیں سے تھا کہ انہوں نے اپنی بادی سیدہ عائشہ رمنی القہ تعالٰی عنہا کو دے دی۔ میہ جذب ایٹار ان کا اس وجہ سے تھا تا کہ وہ اس مجربۂ رمول کی وجہ سے بارگاہ نبوت میں تقرب حاصل کریں۔

(مِنَا وَالاَ فَهِامِ إِلْ مِهَاتِ الْمُوسَينَ)

سوال: امام سروق بن عبدالرحل ہمدائی کوئی حضرت عائش صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ بعنها کا کس طرح ڈکر کرتے جیں؟

حواب: میہ جب بھی مصرت عا مُشررضی الله تعالی عنها سے روایت ُقل کرتے تو فرماتے کہ صدیقہ جت صدیق رضی الله تعالی عنه حبیب الله ستَّف یَقِیل کی حبیب اور کماب الله عن جن کی براُت اتری نے مجھے یہ مدیث ستائی کہ

(مليد الاولياد إجند كَي قَرْحَجْرِي إِلَيْ وَالْحَوْا تَعِن)

سوال: حضرت عائش صدیقدرضی الله تعالی عنها کے بارے میں ابرتیم اصفہائی نے کس طرح تعریف بیان کی ہے؟

جواب: وو لکھتے ہیں: ''صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تو کی عند، مقیقہ بنت میں مجوب خدا کی شہیبہ سید الرسلین محمد سفی آیٹ کے سمیت کرنے وال، نمام عیوب سے ممبرا۔ دلول کے شکوک سے عاد کی، علام الغیوب کے قاصد جبرائیل کود کیمنے والی، عاکشیام الموشین رضی اللہ تعانی عیما۔ (زندیب الاسار واللغات۔ جند کی خوشجری یائے والی فواتیں)

سوال: المامودي نے ام الموتین سیدہ عائشصد یقددخی الفرتعالی عنبا کے کم کے بارے میں کیا کہائے؟ حواب: ووسیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں لکھتے ہیں:'' مجھے است محمد ہیا سفیاتیئم میں سے بلکہ مطلقاً قمام خواتین میں سے ان جیسی عالمہ کا معلوم نہیں۔ درہم سے سکواہی ویتے ہیں ہیں کہ یہ ہمارے ٹی سفیلیٹیٹم کی زوجہ ہیں ونیاد آخرے میں۔'

(ميز اعلام البناء، جنب كي خَرَّخِرِي بِالنَّهُ والي خُو تَعَن ﴾

سوال: الم مرد بری رحمة الله عليه في سيده عائش رضى الله تعالى عنها كي تعريف كس انعاز ميس كي المواد مي كي المواد

حواب: امام زہری رہمۃ اللہ علیہ نے کہا، اگر حفزت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے عم کا تمام از دارج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور دوسری عورتوں کے علم ہے مواز تہ کیا جائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کاعلم زیادہ ہوگا۔

(جنت كي فر تخبري إن والل مومنات كا قاقل)

سوال: الم مروق رحمة الله عليه حفرت عائشه رض الله تعالى عنها ك بارك على كيا كمية بن؟

جواب: الم مسروق رحمة الله عليه سے پوچھا گيا كہ كيا حفرت عائشہ صححالله تعالى عنها فرائض (علم درافت) كے مسائل بخو في جائى تھيں تو انہوں نے جواب دیا كہتم اس وات كی جس كے تبضے ميں مير ك جان ہے جس نے نبى اكرم سنتھ آياتھ كے اصلاب رضى اللہ تعالى عنهم ميں ہے مشائخ كوان ہے موال ہو جھتے ديكھا ہے۔

(ٹرنے پر احبار میں۔ جنت کی فوٹنجری بائے والی قواضی)

سوان معفرت قبیصه بن نویب دمنی الله تعالی عنه کس طرح سیده عاکشرومنی الله تعالی عنها بر رشک کیا کرتے ہے؟

جواب: آپ رشک کرتے ہوئے فرمایا کرتے، حضرت عائشہ رضی انٹہ تقالی عنها لوگوں میں سب سے ہومی عالم تھیں۔ (جندیب احبادیب بینت کی نونخبری یائے والی ا

روال: المام ذہبی نے سید عائش صدیقہ رضی اللہ تعالی عنب کے علم ونفشل کی تعراف مس طرح ک

جواب: وو لکھتے ہیں: ''سیدہ عائشہ صدیقہ رض اللہ تعالیٰ عنہا پوری استِ کی مورثوں سے زیادہ عالم فاصل اور فقیر تنجیں _''

(بنت كَ فَوْتُحْرِقَ بِاللهُ وَاللَّ فُواتَعِن مِعَايِدات بعِشْرات مِعْرَات مِعْرَات مِعْرَات مِعْرَا

سوال: الارتیم استهانی سیده ما نشصد یقدرضی الله تفاقی عنها کے زیر و تفوی کے بارے بیس کیا - محتب بیں؟

حواب: انہوں نے نکھا ہے: '' وو دئیا ہے بیز رادر اس کی رنگینیوں سے بے خبراورا پی محبوب چیز بعنی عمال کے کھونے بررونے وال تھیں'''

(صليمة الماولياء اجنت كي فوضخري بإنفرو في خواتمن)

۔ سوال: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اینہ تعالیٰ عنہا کے بہت سے اقوال مشہور ہیں۔ اہام جمش کی

ان کے بارے میں کیارائے ہے؟

حواب: المام الممثل في مكيها " معفرت عائشًا ويخدرات والى خاتون كهاجاتا تفال"

(انساب الاشراف. جنت كي فوشخري بالنه والي فو تجن)

سوال: علامداین تیمیداورعلامداین قیم نے سیدہ عاکشرض اللہ تعالی عنہا کے بارے میں کیا کھانے؟

جواب: انہوں نے نکھا ہے کہ نسیلت سے متصود آگر درجہ افردی ہے تو اس کا حال تی تعالی
مشافرہ ان کومعوم ہے۔ ہم اس کا یہاں کوئی تکم ٹیس لگا سکتے ۔ لیکن دینوی حیثیت سے
حقیقت سے کہ ان کے فضائل مختلف الجہات ہیں۔ آگر نبی شرادت کا اعتبار ہے تو
سیدہ فاطمہ الزہرا سب سے افعال ہیں۔ اگر ایران کی سابقیت ، اسلام کی ابتدائی
مشکلات کا مقابلہ اوراس زیانے ش سرکار دوء ام کی اعانت اور تسکین خاطر کی حیثیت
سے دیکھنے تو سیدہ خدیجہ اکبری کی برزگ سب پر مقدم ہے۔ یکن اگر علی کمالات،
بین خدیات اور سرکار دوعالم بیٹھی آئی کی نفیمات و ارشادات کی نشر و اشاعت کی
افعیلت کا بہلوسائے ، وتو ان میں سیدہ عائم شعد یہ انشامید لیے گا کوئی حریف نیس ہوسکت۔
افعیلت کا بہلوسائے ، وتو ان میں سیدہ عائم شعد یہ انشامید لیے گا کوئی حریف نیس ہوسکت۔

(زرنال برات بموتين)

سوار : حضرت ابوہوی اشعری رضی انڈ تعالی عنها نے میدہ عائشہ صدیقہ رضی انڈ تعالی عنها سے علم فضل کا دُرنمس طرح کیا ہے؟

جوب آپ فرہائے ہیں ا' ہم کو بھی کوئی الین مشکل ہات پیش نہیں آئی جس کو ہم نے مائٹ رمنی اللہ تعالیٰ عنہا ہے ہوچھ ہو اور ان کے پاس اس کے متعلق کیجہ معلومات ندلی ہوں یا' (زندی۔ندرج مطرات، مہات الرشان سرامیسیات

سوال: المامز مرى رحمة الله عديه سيره عائبته رض الله تعالى عنها كي فضيات من كيا كهته بين المسوال: المامز مرى رحمة الله عديه عائم تقرض الله تعالى عنها تمام الوكور مي سب سے زود عالم تحي -بوسے بوسے اكار صحاب رضى الله تعالى عندان سے بع جما كرتے ہے۔ "مزيد كها الله م تمام مرووں كا اور امهات الموسين كاعلم أيك جگہ جمع كر دونا جائے تو حضرت عاكشر رضى الله تعالى عنها كاعلم وسع تر موگا۔ (عبد مدر العمد بيات معلم الله عند المرابع بيات معلم الله علم وسعة تر موگا۔

سوال: حضرت عروورضی الله اتعالی عندین زییر دخی الله تعالی عند نے کسما انداز میں سیدوع کشد صدیق دخی الله تعالی عنها کی تحریف فرمائی ہے؟

جواب: آپ کہتے ہیں: '' قرآن ، فرائض، طال وحزام، فقد، شاعری، طب ، عرب کی تاریخ، اورنسب کاعالم عائشرض القد تعالیٰ عتبا سے بلاھ کرکسی کوئیس دیکھا۔

(طبقات بهیم : عجابیات دنمن الدُقعالُ عنهر _ازوان مطهرات دننی المدتعانی عنه را امبات الموشین دفنی الله تعالی عمل)

سوال: المام ذہبی سیدہ عد تشریعہ میں اللہ تعالیٰ عنہا کی عنوت کا ذکر کیے کرتے ہیں؟ حواب: آپ کہا کرتے تھے کہ حضرت عا قشار شی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے زیانے کی سب سے تن خاتوں تھیں اوران کی مخاوت کے بہت سے دا تعاب ہیں۔

(ميز اطام البند - جنت كي فر فري يائے وال فواقين)

سوال: معظرت عروه رض الله تعالى عند بن زبير رضى الله تعالى عند ننه سيده عا كنشرصد يقد رضى الله تعالى عنها كي سخاوت اوركزم كوكس طرح بيان كياسية؟

جواب: وہ کہتے تھے کہ میں نے حضرت عاکشہ رضی اللہ تعالیٰ عنها کوستر ہزار درہم تعلیم کرتے ویکھا اور خودان کی جادر میں ہوند لگے ہوئے تھے۔ ۔ ۔ (میز املام البلا یہ غوۃ السام) سوال: موک بن طلحہ نے سیدہ عائشرضی اللہ تعالی عنها کی شاعری کا ذکر کس انداز میں کیا ہے؟ حواب: وہ کہتے ہیں کہ میں نے معفرت عائشرضی اللہ تعالی عنها سے زیادہ کمی توضیح اللمان شیمی دیکھا۔ (طبقات میزہ طید جندی وشخری یانے والی خواتیں)

سوال: العافظ ابن کثیرام الموتین سیدہ زینب رضی اللہ تعالی عنها بنت تریہ کے بارے میں کیا کتے ہیں؟

جواب: انہوں نے لکھا ہے:'' یہ وہ خاتون ہے جے اہم المساکین کہ جاتا ہے اس لئے کہ وہ مساکین پر کثرت سے صدقہ وخیرات کیا کرتی تھیں۔

(سما بات معشرات . منت كي خوعمري إن والي خواتن)

سوال: علا مدائن فيم في سيده المسلم ك قراوي كي معلق كما كباب؟

جواب: انہوں نے بیان کیا ہے کہ مفترت اس کمدرض اللہ تعانی عنہا کے فوزی سے آیک جھوٹا سارسا۔ تیارہ وسکتا ہے۔ (تذکار ممایات اعلم الوقعین سفر العمایات)

سوال: محمود بن لبید نے سیدہ ام عمددشی اللہ تعالی عنها کے علم حدیث کا ذکر کس طرح کیا ہے؟

حواب: محمود بن لبيد كتبتر بين " أنخضرت " معتمالياتهم كى ازواج احاديث كاعفز ن تعين _ تا بم عائشه رضى الله تعالى عنها اورامسلمه رضى الله تعالى عنها كا ان مين كوئى حريف اور مقابل مدتمار (مبتات ميز اصحابيت)

سوال: ام سلمرض الله تعالى عنها كوحديث كے علاوہ نقد ميں بھی خاص مقام حاصل تقا۔ حافظ این جمر نے کس طرح آپ کی فقیلت بیان کی ہے؟

حواب: حافظ این حجرسیدہ ام سلمہ رض اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں لکھتے ہیں کہوہ کا ال العقل اور سائب الرائے تھیں۔ (اسماب الرائے تھیں۔

سوال: سیدہ نینب بن بخش کی میرت الوقیم استہالی نے کس طرح بیان کی ہے؟ حواب: الوقیم استہالی کے بقول:" صاحب خشوع ، رضا الی کی طالب، خشیت الی سے رونے والی دعا گوخاتون ۔" (جند کی خشخری بانے ولل خواتین ۔ انوایہ) سوال: المام ذہبی نے سیدہ زینب بنت جمشی کا سم طرح مدح سرائی کی ہے؟
حوال: المام ذہبی کہتے ہیں کہ مصرت زینب رضی اللہ تعالی عنہا بنت جمش انتہائی دیندار، بھلائی
اور صدف میں بڑھ جڑھ کر حصہ لینے والی خاتون تھیں۔ ایک اور جُلہ کہتے ہیں کہ وہ
وین، تفویٰ، ورع، سخاوت اور بھلائی کے کاموں کے اعتباد سے خوا تیمن کی سردار
تھیں۔
تھیں۔

سوال: علامہ این کثیر سیدہ زینب رض اللہ تعالی عنہا بنت بحش کے یارے میں کیا کہتے ہیں؟ حبواب: "معترت زینب رضی اللہ تعالی عنہا بنت بحش کیلی مہا جرخوا تمن میں مرفبرست تحییں اور صدقہ اور بھلائی کے کام بہت زیادہ کیا کرتی تھیں۔"

ا (البداية والتهايد بنت كَيْ خُرْجُرِيَّا بِإِلَىٰ وَالْ خُوا تَهِن ﴾

سوان: علامه دافدی نے سیدہ زینب رضی اللہ تعالی عنها بنت بیش کے نصائل کیا بتا ہے ہیں؟ حواب: ود کہتے ہیں: هنرت زینب بنت بحش نیک فوہ روز ہے اور نماز کٹرت سے ادا کرنے والی خاتون تھیں۔ وہ اپنے ہاتھ سے مجھ کا مرکز کے اس کی آعد فی مساکیین پرشرج کر آ تھیں۔ (نارخ اسلام۔ البدلید دائنہ یہ سیم احدام البلاء)

سوال: - بنا کمی علامدؤیمی ام اگرشین سیره جوبریددخی انتدتحالی عنها بعث حادث کی تعریف کس طرح کرتے چیں؟

جواب: آپ کہتے ہیں، جور پیرضی اللہ تعالیٰ عنها بنت عارث بہت خوبصورت خاتون تھیں۔ (بیئر اطام النظام سے بیات بہشرات)

سوال: ام المومنين سيده صفيه رضى الله تعالى عنها بنت حمى كے اوصاف علا مدذ ہمى ئے كيا بيان كئے جمہ؟

جواب: وه لکھنے میں:'' وہ شریف، مقل مند، خاندانی، خوبصورت، دیندار، برد بار اور باد قار خانون تھیں۔'' (میز اعلام اجلاء سحایات بشرات رسی اعلام آن

سوال: ابن اخیرنے ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنبا کی فیم وفراست کے یارے میں کیا تکھ

ے؟

حواب: وو ت<u>کھن</u>ے بین کےسیدہ ^دغیر رضی ایند تعالی عنها بنت بی نہایت تنگر دخیس _

(سدالغاب عيون الاثر)

سوال: الروقانی نے سیروسنیہ رضی القد تعالی عنہا کے علم وفعنل کے بارے بین تعریف کیے گیا ہے؟

حباب: انبول نے لکھا ہے کے سیدوہ نید رضی اللہ تعالیٰ عنہا عا فلدر فاعند ، اور علیم خمیں _

(زرة لأراجهاب)

سوال: حضرت وريقهميدرت الله تعالى عنها كالعريف اعلام النها و يح مصف تي كس طرح كن سع؟

حواب: وه لکھتے ہیں کہ مار پر رہنی اللہ تعالیٰ عنها اپنے زمانے کی فاضل خاتون تھیں۔

(مومنات كا قافله اطام النساء)

سوال: الدقالي على سيده رقيد رقع البنداني في عنها بعث وسول المافية إيل مع عليه مبارك سرح بارات على كيانة واكبارة على المبارة

حواب: زوقال میں ہے کہ میدہ رقید وظی اللہ تعالی عنها بنت رمول مشیر ایم تمہارت میں تھیں۔ (درقان میز اسی بیات)

سوال: علامساین حمدالبرنے معرب فاطر رضی اللہ تعالی عنبا بنت اسد کے بارے میں کیا لکھا ہے؟

جواب: وه لکھتے ہیں!" بہ کہا ہائم خاتون میں جن ہے ہائی اواز و بید ابولی _

(امتیعات- تذکارمخابیات دمنی انتد تعالی عنها)

سوال : - حافظ وَ بَیْ نے حضوراللہ کی سیّے بیّنہ کی چی حضرت ام الفضل ابابہ کے بارے میں کیا تکھا ہے؟

خواب حافظ و میں کہتے ہیں: ''م الفضل کیاب رضی اللہ تعالیٰ عنها بلند مرجبہ خواتین میں ہے ''تھیں ۔'' (سیرا مام اسلام دور نوٹ کی برگڑیدہ خوجین)

-والله على سابوتيم في مفترت مسليم رضي الله تعالى عنها كي تعريف كس طرح كي بيم؟

ہواں، وہ نکھتے ہیں:''امسلیم رضی انڈر تعالیٰ عنہا محبوب خدا کی اطاعات کرنے والی اور وقاعات جنگ میں جنجروں ہے متعابلہ کرنے والی۔''

(الشبعاب_دادر نبرت کی برگزیده فراتین)

سوال: علامداین مبدالبرنے حضرت اسلیم رضی اللہ تعالی عنها کے بارے میں کیا کہا ہے؟ ۔ حواب: وہ کلھتے ہیں : محضرت اسلیم رضی اللہ تعالی عنها بری عقل مندخوا تین میں سے تھیں۔ ۔ (اصار در زیرے کی برگزیدہ فواتین)

· سوان: المام ذہبی نے معرت ام حرام رضی اللہ تعالی عنبا بنت ملحان کے بارے میں کیا لکھا ہے؟

جواب: وو لكهة بين "ام حرام بلندمرت خواتين بين تحيس-"

(مينر اعلام البخل رودر نبوت كي برگزيد وخوا تمين)

سوال: الوفعيم كن الفاظ ش حضرت ام حرام رضي الفدتعالى عنها كى تعريف كرتے ہيں؟ حواب: وه لکھتے ہيں: ''عظوق بين مجموده، سمندر كى شہيده، دل كى آرز دكى طرف مشاق ہونے والى ام حرام رضى اللہ تعالى عنها بنت ملحان ہيں۔''

(صلينة الاولياء ـ دور نبوت ك بركزيد و فواتمنا)

سوال: المام ذہبی حضرت ام عمارہ رضی القد تعالی عنبا کے بارے عمل کیا کہتے ہیں؟ حواب: وہ لکھتے ہیں "ام عمارہ فاصلہ مجاہرہ اللت العقبہ عمل حاضر ہو کمی اور احد، حدیدیہ حتین اور عمامہ ان سب جنگوں عمل شرکت کی اور جہاو کیا اور بہترین کاربائے تمایال سرانجام ویجے" دینے دخواہیں)

سوال: ابولعیم حفرت ام عماره رض الشاتعالی عنها کی تعریف می طرح بیان کرتے ہیں۔؟ جواب: وہ نکھتے ہیں:'' ام عمارہ بیعت عقبہ سے مشرف ہوئے والی اور مردول اور جوانوں ک طرح لزائی کرتے والی عمدہ مرتے واجتہاد کی ما کہتھیں۔روزہ وار۔ادکام کی پابنداور توکل علی اللہ سے موصوف تھیں۔'' (طبعہ الادلیا دروزہ سے کرٹز یوڈواٹن)

سوال: ابن معد نے معزے امرومان رضی اللہ تعالی عنبا کے بارے بیس کیا تکھا ہے؟

جواب: وو لَكِيعة بين الألم رومان رضي الله تعالى عنبه بهت نيك خاتون تعين _

(طبقات الذكارمي بيات رضي الشفال النها . ورنبوت كي بركزيده فواتين)

سوال: موک بن بادون نے مطرت رئے رضی اللہ تعالی عنها بنت معود کو کس طرح خراج موال: عقیدت بیش کیا ہے؟

حواب: انہوں نے لکھا ہے !''ربیج رضی اللہ تعدی عنها بنت معود رضی اللہ تعدی عنها بن عفراء صحابیہ رسول مشایقیتم ہیں اوران کا مرتبر بلند ہے۔''

(الشيعاب، بنت كَرَخُوْتُجَرِلُ بِالنَّهُ وَالْحَافُوا ثَمَنَ)

سوال: امام ذہبی نے معفرت سمعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت خباط کا ذکر کس طرح کیا ہے؟ حوالب: انہول نے لکھا "احضرت سمعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت خباط برقی صحابیات میں سے تھیں۔" (سراعام البناد جنت کی توشخری بانے اللہ خواتین)

سوال: علامہ ابن عبوالبرئے مطرت سمحیہ رضی اللہ تعالی عنبا کی تابت قدمی کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب: انہوں نے نکھا ہے: ''محضرت سمعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وہ خاتون ہیں جنہیں اللہ کے راستے میں نکالیف دی سکیں اور انہوں نے صبر کیا اور یہ بہ فضیلت، پاکیاز اور ہیست کرنے والی خواتین میں ہے تھیں۔ (انتہاب بنت کی خشری پانے والی خواتین)

سوان: الوقيم في حضرت الهاء كه قضائل كيابيان كم ين ؟

جواب: وہ کیستے ہیں:''وہ صادقہ ، فاکرہ ،صابرہ ، شاکرہ ،اسی رضی الفدتعالٰ عنہا بنت الی مکر رضی اللہ تعالٰی عنہ ہیں۔این تطاق کو پھاؤنے والی ٹی کریم سائٹر ایک سے مشکیزے اور زادراہ کے لئے۔ (صلید الادلیا۔ والک الله قاء در زبوت کی برگزید ، فراحمن)

سوال: ابونعیم مفترت اسماء بنت بزید کے لئے کن الفاظ میں تعریف کرتے ہیں؟ حواب: وہ لکھتے ہیں: اسماء بنت بزید بن السکن غرور اور فقند پرور چیزوں کو ترک کرنے والی تھیں۔''

سوال: على ساين عبدالبرف معترت اساء وهي القد تعالى عنها بنت بزيد كالتعارف كس طرح كرايا

ج

حواب: وولكهة بين "إبيصاحب عقل ادردين تحيس"

(الاستيماب بنت كي فوتخرك يائے والى فواتمن)

سوال: ابولعیم نے ایک ادر موقع پر معرت اساء رض اللہ تعالی عنها بنت بزید کی کس طرح تعریف کی ہے؟

جواب: وه تکھتے ہیں:''اساه بنت بزید ٹی اکرم سٹھیڈیٹم کی خدمت کرتی تھیں اور بیاعز از ان سے علم قنداور برکت دفعنیات کو پڑھا تا تھا۔

(مليدالاوليار تهذيب الجذيب، ميراعلام البئلان ميمراعلام الساء)

سوال: حافظائن عبدالبرنے معترت ام صلیٹ کے بارے میں کیا لکھا ہے؟ جواب: وہ کھتے ہیں: ''محابیات رضی اللہ تعالیٰ عنما میں ان کا بڑا امر تبدیقا۔''

(استيدب فركار محامات)

سوال: حافظ ابن عبدالبرف حفرت خولد رض الله تعالى عنها بنت تكيم كا تعارف مس طرح كرايا

جواب: وه لكهي بي: "وه أيك زيك اورقائل كريم خاتون تيس."

(دور نیوت کی برگزیده خواتمن راسد الغاید میمر اصحابیات که کارمحابیات)

سوال: المام احمد بن عنبل في معنزت فول بنت عليم كى كس طرح تعريف كى ب؟ حواب: انبول في نكها: "وودات كوقيام كرتى تعيس ادردن كوروز مدر دكتي تعيس -

(منداحد بن منبل- در توے کی برگزیده خواتین)

سوال: حافظ ابن عبد البرحضرت ام درداه خره ك بارے من كيا كھت ميں؟ حواب: ده كھتے ميں: "وو بارى عا فكداور فاصله ادرصاحب الرائے تھيں "

(اصابر یخرانسخابیات)

سوال: علامداین اجیرعرب کی مشیور شاعره حضرت خساء کی شاعری پرکس انداز سے تبعره کرتے ہیں؟ جواب: وہ لکیتے ہیں: ''وہ تمام علاے شعر دخن ہی بات پرشنق ہیں کہ کوئی بھی عورت شعر گوئی میں عنساء کے برا برنہیں ہوئی۔ ندان سے پہلے ندان سے بعد۔''

(اسدالغاب تذكارمحاميات)

سوال: این تحییہ معرت ضراء کی شاعری کی کس طرح تعریف کرتے ہیں؟ حواب: وہ لکھتے ہیں: ' لیلائے انہلیہ عورتوں میں سب سے بزی شاعرہ ہے جس پر کسی کونو قیت حاصل نہیں سوائے ضراء رضی اللہ تعالی عنہا کے ۔'' ﴿ طِبْنَاتَ الشَّوْءَ ، تَذَا رَصَاعِياتَ ﴾

سوال: این اخیرے معرب بدرض اللہ تعالی عنها بنت عتب کے بارے یمن کو کھا ہے؟ حواب: وہ قلصے بین "ان بین عزت لفس، غیرت ، رائے و تدبیراو والس مندی بالی جاتی تھی۔"

سوال: این اثیرنے معترت زینب بنت الی سلدوشی اللہ تعالی عنہا کے قطش و کمال سے بارے مسیم کرا کہا ہے؟

حواب: انہوں نے لکھا ہے: ' روایے عہد کی نقیبہ مورث تھیں ۔' (اسدالفابہ سفر اصحابیات) سوال: حافظ این مجر نے زیب رضی اللہ تعالی عنہا ہنت ابی سلمہ کے وارے میں کیا تول لکھا ہے؟

حواب: وه اپنی کماب میں لیکھتے ہیں: " میں صنرت ابورافع کا بیقول لفنی کرتا ہوں کہ جب میں نے یہ بیند کی کمی فقیمہ مورت کا ذکر کیا تو زینب رضی الفدتو کی عنها بنت ابی سلمہ کوشر در یاد کیا ہے ا**رواج مطهات** اقهات المونين

﴿ ام المومنين خديجة الكبرى رضى الله عنها ﴾ (پېلى زومه بهطهره، پېلى سلمان خاتون)

سوال: حضرت ضدیجے رہنی القدعن کا تعلق قبیلہ قریش کی تمن شاخ سے تھا؟ حواب: آپ کے تعلق قبیر قریش کی شاخ ہوا سد سے تھا جو مکمہ کے شرفا و میں شار ہوتے تھے۔ادرا کٹر لوگوں کا پیٹر تنجارت تھا۔

(المبات المؤمنينّ وازوانْ طهراتْ وميز العجابياتْ)

سوال: ام المؤسنين حفرت غديج رضى الله عنها كه والداور والدوكانام بناو يجعّ ؟ حواب: آب كه والدكانام خويلدين اسدتها جيكه والدوفاطمه بنت زائد وتعيس والعدولوي بن غالب كه دومرت مبيغ عامركي اولاد بيس سيتعين _

(مِنت کی فوتخبری پانے والیا تواقع نے روازہ سلمرات امریت الموسین 'رسماییات میشرات') سوال اُ اُ رسول الله سائی بینیا کی سب سے بیکل ہو کیا حضرت خدیجیّا الکبری رضی الله عنها تحیس ر ان کا حسب وسب بنا و بینیجے ؟

جواب: آپ کا سلسدنسب ہے۔ خدیجہ رضی انڈ عنہا بنت خوید بن اسد بن عہدالعزیٰ بن تسی بن کلاب بن مرہ - والدہ کی طرف سے سلسلۂ نسب ہے: خدیجہ بنت فاطمہ بنت ڈاکدہ بن احم بن ہرم بن داخر بن حجر بن عبد بن کیف بن عامر ۔ بعض مؤرثین سے تز دیک بال سے سسلہ نسب جی لعنی نامول پراختلاف ہے۔

(مومنات) قاند ميز العجابيات الهاب الاثراف رابهات المؤشيق)

سوال: تاسیے معربت فدیجہ الکری دخی اللہ عنها کا سلسلہ نسب کس شخصیت پر جا کر دسول اللہ ساتیائینہ سے فل بیا تاہے؟

جواب: تفنی بن کلاب مفرت خدیج الکبری رضی الفرعنها کے پردادا متھے۔ جو کہ دسول اللہ منبیکی کے بھی جدامجد سے ۔ اس طرح قصی ہرجا کر مفرت خدیجہ رضی اللہ عنها کا سلسلۃ فب حفرت رمول كريم مين كينج كے ماسلانس سے جا كوف جاتا ہے۔

(نَبِ ثَمْ يَنْ وَإِن اللَّهِ عَلَى أَوْسَعِينَ وَاللَّهُ اللَّهِ النَّالِيدِ وَمَتَّلِعاتِ وَالسَّوا اللَّهِ

سوال: حضرت خدیجة الکبری رسی القد عنها کے والد تو یلدگی خاندان میں کیا حیثیت تھی؟ جواب: حضرت فدیجة الکبری وضی الله عنه کے والد تو یلد بن اسد ایک کامیاب تا جریتے اور اینے قبیلے میں بوق عزت اور احرّ ام ہے ویکھے جاتے تھے رمسن معاملہ اور دیائند اوری کی بدولت تمام قریش میں نامور میر العزیز اور قابل قدر تھے۔

(از دون مطبرات ومهات ولمؤمنين يسيئر الصحابيات)

سوال: ہمائے حضرت قدیج رضی اللہ عنها کب اور کہ ال پیرا ہو کیں؟ حواب: آپ عام الفیل ہے پندرہ سال مینے ۱۸ قبل ججری، ۵۵۵ ، بین مکہ بین بیزا ہو کیں۔ آپ بھین بن سے تہایت شریف النفس اور ٹیک طبع تھیں۔ والدخو یلد کا انقال مشہور جنگ فجار میں ہوگیا تھا تاہم ججاور وافعہ نے پرورش کی۔

(مومنات كا فاظهر محليات مبشرات د اميات المؤمنين _اموة حماييات)

سوال: آپ کی کنیت ام ہنداور لقب طاہرہ تھا۔ آپ کو بینام کیوں دیئے گئے؟ حواب: آپ ایٹ ایک بینے ہند کی وجہ سے آپ کی کنیت ام ہندتھی۔ اپنے اعلیٰ کرداو اور اخلاق حسند کی وجہ سے آپ طاہرہ کے لقب سے مشہور ہوئیں۔

(اصابدواز واج مطهرات ومبات المؤشرة وبندكي فوضخري باف وال فواحينا)

رسوال: بناسيخ معترت فديج رضي الشاعنها كوالدكس قبيلج كحليف يتيج؟

جواب: فویلد بن اسد نے مکد آکرا قامت اختیار کی توعبوالدار بن تھی کے حلیف ہے جوان کے عمزاد تھے کہیں انہوں نے فاطر بنت ذائدہ سے شادی کی ۔

(فرقات الذرعة _ مغر السحايات)

سوال: ہتا ہے سیدہ خدیجة الکبری رضی القدعمنها کی شادی کے لیے پہلے کس کا انتخاب ہوا تھا گر شاوی ندہو کی ؟

جواب؛ آپ ك والدخو لمد في آپ ك يجازاد بهائي ورقد بن نوفل كوآپ كي شادي ك

لیے نتخب کیا تھا۔ ووتورات اور انجیل کے بہت بڑے عالم تصاور قبیلے میں احرّام کی فظرے دیکھے جائے تھے۔ (عیون الاثر۔ام یہ المؤخمیں۔ازواج مطبرات کی

سوال: سيده خديجة الكبرى رضى الشاعنها كى كبلى شادى كس يركي تقى؟

جواب: آپ کی بہلی شادی ابو ہالہ ہندین نباش بن زمارہ شمی ہے ہو کی (اس میں اختلاف ہے کہ بہلی شادی کس سے ہوئی) لیعض کہتے ہیں کہ بہلی شادی مثبیق بن عامیرے ہو گی۔

(بمرة الأنساب والهرات المؤمنين معاييات مشرات وسومنات كالخافف)

سوال: بنائے حضرت فدیجہ الکبری رض الشاعنیہ کی دونری شادی کس سے ہوئی؟ حواب: منتق بن عاید (یا عابد) مخزوی ہے۔ بعض کتے جی کدان سے پین شادی ہوئی۔ دوسری الوبالہ بندھے ہوئی تھی۔

(اسوالغاب بنت كي فوشخري باف دائي خواتين واسدالغاب الاشراف)

سوال: بتاہے سیدہ قدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی پہلے خاوندوں سے کتی اولا دیں ہوئیں؟ حبواب: عثیق بن عابد مخز دی جن کاتعتی ہو مخز دم سے تھا ان سے کوئی اولا وٹیس ہوئی۔ (یہ حضرت ابوقیا دہ رضی انڈ عنہ کا قبل ہے) ہوتھیم کے ابو ہالہ ہند بن نہاش تنہی ہے تین لڑکے ہند، ہالہ اور طاہر پیدا ہوئے ۔ بعض مؤرمین نے کہا ہے کہ فتیق بن عابد ہے بھی ایک لڑکی عدا ہوئی جس کا نام ہند تھا۔

(مَذْ كَارِصَىٰ بِهِاتُ مِنْ إِلَا وَاحْ مَظْهِراتُ مِنْ مِيونِ الأَرْ)

سوال: دوسرے فاوند کے انقال کے بعد مشرت فدیجہ دعی انٹہ عنہا کوکن ٹوگول نے تکاح کا بیغام دیا؟

حواب: منتق (ابوباله) کی وفات کے بصر قریش کے بڑے یوے مرداروں نے اٹیس نکاح کا پیغام دیا مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ ان سرداروں میں ابوجہل، ابوسفیان، عنبہ بن ابی معید اصلت بن ابی بیباب وغیرہ شامل میں۔ سیدہ حدیجہ رضی اند عنبا کی فیک نامی جم وفراست اور کردار کی بیندی کی وجہ سے بھی سرداران قریش شادی کے تنمی تھے۔

(الرمنات) كا قافد بنت كى فر فخرى يات والى فواقين)

سوال: بناسیے خطرت خدیجہ الکبری دخی الفد عنها کی تیسری شادی کس ہے ہوئی؟ حوال : اکثر مؤرخین کے بقول رمول الله رہنی آئیا ہے شادی ہے قبل آ ب کی دو بق شادیاں ہوئی تنیس ساتا ہم بعض مؤرخین کہتے ہیں کہ سیدہ کی تیسری شادی بھی ہوئی تنی ۔ ایک روایت کے مطابق آ ب کا تیسرا نکاح ان کے هم زادستی بن امیہ ہے ہوا۔ تا ہم اکثر روایات میں ہے کہ پہلے دو بی شادیاں ہوئیں۔ تیسرا نکاح سرکار دو عالم میٹی آئیا ہے۔ ہوا۔ اور معتمر میرت نگاروں کا ای برا آخاتی ہے۔

(لَهُ كَا وْمَعَا بِإِنْ مِا أَوْلَانًا مَلْمِولِتَ مِعْدِمُ لِي مَثْنِينَهُ الْمَا يَكُوبِيدُ إِلَ

سوال: حضرت فدیجہ الکبری رضی الله عنها کی بیوگی کے دوران ان کا ذریعہ معاش کیا تھا؟ خواب: چونکہ آپ کے والد کے کے ایک بڑے تاج بتھ لیکن ان کی اولا و ٹریٹ ٹیس تھی۔ حضرت خدیجہ الکبری رضی اللہ عنہائے اپنے والد کا کاروبار سنجالا۔ اور مال تجارت دوسرے ملکوں کوروانہ کرنے لگیں رآپ کے والد جنگ فجار میں مارے مکے تھے۔

^٢ (امهات المؤمنينُ - تير العجابيات ـ اصاب رطيفات)

سوال: الرسول الله ما في آيم كان الله عن آئے سے ميلي حصرت خديجه وضى الله عنها أينا مال تجارت مس طرح ووسر ساملوں كورواندكر في تعيس؟

جواب: ان کی تجارت بڑی دستے تھی۔ وہ باائماد لوگوں کومشا جرینا کر ان کا حصہ مقرد کر کے انہیں تنجارت کے لیے بھیجا کرتی تھیں۔ان میں عموماً ان کے عزیز وا قارب ہوتے متھے۔بعض افراد کوانہوں نے ملازم بھی رکھا۔

(بسن كى خو خرى يان والى خواتمن وازدان مطبرات)

سوال: رسول الله سُنُّايِّيَمُ معرت خديجِهِ رضى الله عنها كا مال تجارت في كرسب سے بِهلِم من ملك مِن محثُّ؟ آپ كے ساتھ كون تھا؟

سبواب: آپ منٹیڈیٹی سب سے پہلے ان کا مال کے کرشام گئے ۔ اس سفر بھی حضرت خدیجة الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا غلام میسرہ آپ میٹیڈیٹی کے ساتھ تھا۔

(ومبات الزمنين بريرة انعجابيات وازوان مطهرات)

سوال: بتا ہے حضرت خدیجہ الکبری وضی اللہ عنہالینا ہوگی کا دفت کیے گزارتی تھیں؟
جواب: ان کی تجارت شام در اس کے عکول تک تھی اس لیے انہوں نے وسیح کا دوبار کو چلانے
کے لیے بڑا عملہ رکھا ہوا تھا جس میں متعدد عرب، یہودی اور عیسائی ملازم ہتے۔ حسن
مربیر اور دیانتداری کی وقیہ ہے آپ کی تجارت ترتی پرتھی۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ
زیادہ وقت تبائی میں گزارتیں اور مجھ وقت بیت اللہ میں اوراس وقت کی کا ہدعورتوں
کے ساتھ طالت پر بحث بھی کرتیں۔ آپ کی مکہ اوراز گرد کے طالات پر گہری فظرتی۔
(اموز سحایات یہ تبری نظرتی)

سوال: 'جن ب ابوطالب فے حضرت خدمتیہ الکبری رضی اللہ عنہا کے مال تجارت کے بارے میں آئخضرت مائیز آئی ہے کیا کہا؟

جواب: رمول الله من آنی آباس وقت بکریاں چرائے نتھے۔ ایک مرتبہ دھنرت خدیجہ وضی اللہ عنہا کے مال تجارت کی روائگی کا وقت آیا تو جناب او طالب نے رمول آکرم میں آنی آبا ہے کہا کرتم خدیجہ رضی اللہ عنہا ہے جا کر ملو۔ الن کا مال تجارت شام جائے گا۔ بہتر ہوتا کرتم بھی ساتھ جاتے رمیرے ہائی روبیٹیس۔ ورند میں تو دتمبارے لیے سرمانی مہیا کر دیتا۔

(اصابد مداخلبد ميرالعلوات داروان ملبرات)

سوال: عظرت فد بجرض الله عنها سفر رمول اكرم ملي بيل كومال تجارت يجيف كر لي كيا بيغام بعيجا؟

حواب: رسول الله ملتی این شرافت اور دیانت کی دچہ سے این کے لقب سے مشہور متھے اور

آ پ کے پاکیزہ اخلاق کا بھی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنبہ کو علم تھا۔ جب حضرت خدیجہ
رضی اللہ عنبہ کو جناب ایو طالب کی تعتبو کی خبر ملی تو انہوں نے آ تحضرت سی ایک تعتبو کی خبر ملی تو انہوں نے آ تحضرت سی ایک تعتبو کی جب معاوضہ میں اوروں کو دیتی بیتام بھیج "آ پ میرا مال تجارت لے کرشام جا کیں جو معاوضہ میں اوروں کو دیتی ہوں آ پ کواس کا دگنا معاونہ دوں گی۔ "رضول اللہ میں آئینم نے اپنے چپا کے مشور سے تبول آ بر کا اس کا دگنا معاونہ دوں گی۔ "رضول اللہ میں انتراف نے اپنے جپا کے مشور سے تبول قرمالیا اور ان کا ال تجارت نے کر (بھری) شام تشریف لے شکھے۔

(عبقات راسوة صحابة يسيم الصحابة اصاب)

سوال: رسول الله عنی تیم جب تهلی مرتبه معنرت خدیجه رضی الله عنها کا مال تجارت شام لے کر گھاتو هفزت خدیجه رضی الله عنها کو ما فائد و ہوا؟

جواب: رسل الله منٹی آئی نے بیرخیارتی سفر بھیس سال کی عمر میں کیا تھا۔ آپ نے بصر کیا شام میں ساون تھا اور پھر جو جاپا سامان خریدا۔ صغرت خدیجہ دھنی اللہ عنبا کے عام منافع سے دو گنا منافع کمایا۔ اس مرتبہ جتنا تقع ہوا پہلے بھی نہ ہوا۔ حضرت خدیجے رضی اللہ عنہ نے مضادیت کے مطابق جتنا تقع صنور سٹائی تجرب طرکیا تھا اس سے زیادہ ویا۔

(مُيون الأراطية مند عماض البّعرن ، جند كي فوشخري بات وال خواتين)

سوال: مفرشام سے والیسی پر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کیا منظر دیکھا اور غلام میسرویت کیا تاہا؟

حواب: حضرت فدیج رضی المذعنها نے دیک کہ جب آپ میٹیڈیٹم سفرے واپس آگر کے بیل وافل ہور ہے بیٹے آو دو پہر کا وقت تعااور فرشنے آپ پر سامیہ کے ہوئے منے انہوں نے بالا فانے سے میسطرہ کے ماتو بعض دوسری توزقوں کو بھی دکھایا۔ غلام بیسرہ نے بھی متایا کہ فرک دوران دو پہر کی حدت میں فرشنے آپ سائیڈیٹیٹم پر سامیہ کرتے تھے۔ اس متایا کہ فرک دوران خیسائی راہب نے کہاتھا کہ یہ می ہول کے۔ میسرہ نے اس کا بھی ذکر مسلور کے دران خیسائی راہب نے کہاتھا کہ یہ می ہول کے۔ میسرہ نے اس کا بھی ذکر کے ۔ دران خیسائی راہب نے کہاتھا کہ یہ می تولیف کی۔

(ازواج علم الته بطبقات بالعمات المؤمنين)

سوال: احضرت فد بجدوشی الشعنها نے جومن ظرو کیصادر سنے دان کے یارے میں درقہ بن نوفل کو بتایا تو انہوں نے کیا کہا؟

جواب: سید؛ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے یہ ذاقعات اپنے بچازاد بھائی ورقہ بن نوقس سے بیان کچھ آئی نے کہا:''اے خدیجہ رضی اللہ عنہا! اگر یہ داقعات سچے اور سجع بیں تو پھر یقیماً محمد سٹیڈ ایٹر اس وست کے نبی میں اور میں خوب جانتا ہوں کہ اس وست میں ایک نبی قیتے والے میں جمن کا ہم کو انظار ہے اور ان کا زباز قریب ہے۔''

(ایر 7 لند پارمیون الرژن مهات الموشین)

روال: بنامیخ معفرت خدیجرضی الله عنها نے کب اور کس کے قرمیع مصفور سنتی الله کا کا کا کا کا کا کا کا کا پیغام جھوا یا۔ ب علی الله علیہ وسلم نے کی جواب دیا؟

جواب: حضور من فیلیتم کی دیانتداری، حسن اطلاق، تجارتی منافع اور پیش آنے والے واقعات ے ان کے ول میں حضور منٹیلیل سے نکاح کا شوق پیدا ہوا۔ چنانچہ انہوں نے اپنی سہبلی نعید بنت مدیۃ (مدیہ) کے ذریعے نکاح کا پیغام بھولیا۔ جسے حضور سنٹیلیسلم نے ایسے بچا ہے مشورے کے بعد قبول فر، لیا۔

(ملقات ، در آن بيم الصحابيات بند كي خ خرى يان وال قواتمن)

سوال: سیدہ خدیجہ الکبری رمنی اللہ عنہا نے اپنی شادی کرانے کے لیے کس کو بیغام دیا اور قلاح میں کون اوگ شریک ہوئے؟

جواب: والدزندونيس تھے۔آپ نے بچاعمرہ بن اسدکو پیغام بھیجا کہ شادی کرادیں۔ وہ آگئے اور آنخضرت سائیڈیٹی آل مطلب کو لے کرآئے جن میں آپ کے بچاحشرت حزہ رضی اللہ عند اور جناب ابوطالب بھی تھے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عندا کی طرف سے ان کے بچاور بچازا و بھائی ورقہ بن نونس تھے۔ (طبقات رامیات الوئین ۔ ازواج مطبراٹ) سوال: حضرت خد بچة الکبری رضی اللہ عنبا کا لکار آکیے ہوا؟

جواب: بناب ابوطائب نے قطبہ پڑھا اور حضور سُقِیْقِلِ کی شان اقدی میں تعریفی کلمات کے دفد بچہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے بیج نے بھی تعریفی کلمات کے اور فکاح ہوا۔ یہ بھی روایت ہے کہ سیرہ خد بچہ رضی اللہ عنہا کے بھائی عمرو بمن خویلد نے نکاح کیا۔

(عيون الاثر يسيّر السحابيات معابيات بعثرات)

سنوال: ہتا ہے معفرت فدیجہ رضی اللہ عنہا کے معفود ملٹی کیا تی ہے لکار کے وقت میں مہر کیا تھا؟ حواب: ساڑھ مے ہارہ اوقیہ جو کہ ۵۰۰ طلائی درہم تھا زرم مشرر ہوں سیجی کہا گیا ہے کہ میں جوان اونٹ مہر میں دیئے گئے جنہیں ذرج کرکے لوگوں کو کھا نا کھا یا گیا۔

(میرات الزمنین از ان مطهرات میران معندی توفیری) سوال: الزادی کے وقت حضرت خدیجیدرضی الله عنها کی تمرکیاتھی؟ جواب: جب رسول رصت متنی کی بین کے ساتھ مصرت خدیجے رضی اللہ عنہا کا نکاح ہوا تو اس وقت آ پ کی عمر جالس سال اور صفور مینی کی عمر مبارک پیجیس سال تھی ۔سیدہ رضی اللہ عنبا کی عمر ۴۵، ۴۸۸ سال بھی بتائی گئی ہے۔

(از وائ مطرات فقات رزرة في البدايد عمون الاثر بشعد كا توخيري باف والى خواتي اصاب)

سوال: بتائي معزت فديجر رضى الله عنهاكى شادى كى تقريب كب اوركهال بمولى؟

جواب: حضور من الله عنها كي شام كے تجارتی سفر سے دالهی كے دوماہ تجيس دن بعد حضرت خديجة الكيمری رضی الله عنها كے مكان پر يرتقريب ہوئی ۔ شادی كی خوشی كا اظهار حضرت خدیجہ، رئيس الله عنها كی مهيليوں نے دف ہجاكركيا۔

(بيرت دسول مرني مترة ينفأ رامهات إلموسين رازون مطبرات)

سوال: حضور سَنْ يَقِيمَ كو يهي كالقريب كمال اور كيم منالً عي؟

۔ حواب: جناب الوطالب کے گھر پر حضور سٹٹٹٹٹٹ نے ولیے کی تقریب کا اہتمام کیا ہم کے لیے بعض روایات کے مطابق ووادنت وزکے کیے گئے، یہ بھی کہا کمیا ہے کہ یہ تقریب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ہی کے مکان پر ہوئی۔

(میرت اطاعید معادی الملوة رمیرت محدید میتینیم)

سوال: کیا شادی کے بعد حضور ما اُنگیا نے معرت خدیج رضی الله عنبا کے ال کے ساتھ کوئی اور تجارتی سفر بھی کیا تھا؟

جواب: آپ نے معفرت خدیج رضی الله عنها کا تجارتی مال لے کر کی تجارتی سفر کیے۔ اب مید مال معفرت خدیج رضی الله عنهائے آپ سٹٹ یٹینے کے حوالے کردیا تھا۔

(منده حدرمود عالم يني في تحديق ل متر و وي مني في أف الكويدي)

سوال: سيده فد يجة أكبرى رضى الله عنها يسى بوى كابت بوكي ؟

جواب: آپِ آیک وقادار اورغم گسار ہوی تھیں۔ پوری کیموئی اور ولجمعی سے خاوند کی خدمت کرتی تھیں۔

(محدم إليَّ اصْلَيْكُو بِيزِياد داري النوق اندوري سليمات معابيات بعثرات)

سوال جنسور ما لیکانی عبادت کے لیے کہاں تشریف نے جائے تھے اور کون کی بیوک آپ کے ساتھ ہوتی ؟

حواب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہائے تمام ماں حضور میٹیڈیٹی سے حوائے کرویا تو فکر معاش نے آزادی مل گئی آپ اپنا زیادہ وقت غارحرا میں عبادت کرتے میں گزارتے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عشہا بھی بھی بھی آپ کے ساتھ مبایا کرتی تھیں۔ آپ مائٹیڈیٹی بھی کھانا پالی سرتھ کے جاتے اور کل کئی دن وہاں بھیرتے۔ بھی حضرت ندیجے رضی اللہ عنہا وہاں کھانا بیٹیاتی تھیں۔

(فو مونی مَنْهُمُ) نِهِ الْمَا لِيكُورِينَهُ إِنه الهائه الْمُؤْمِنِينَ مِيرِ وَالْعَوِيهِ)

سوال: عباوت اللي مين حضرت خديجيرض الله عنهاي حضور سُتُولِيَّهُم كا ساتھ وي تحيي - بعثت عول سے بہلے آپ کون ي عبادت كرتے ہتے؟

جواب: اس وقت تک نماز ہنجگا نہ فرض نہ ہوئی تھی۔ آنخضرت سٹیڈیٹی نواقل پڑھا کرتے منتھے۔ صفرت ندیجہ رضی اللہ عنها بھی آپ سٹیڈیٹر کے ساتھ نوائل میں شرکت کرتی تغییں۔ایک عرصہ تک آپ نے خفیہ خور پرنماز پڑھی۔

(مَنْ بوري_هبنات رئيز (أمخابيات أراصابه)

سوال: بنائيج حضرت خديج رضي الله عنها كمي طرح حضور سلَّهُ أَيْنَا كُوسَلَى و يَلْ تَعْمِل اور حضور سَلْهُ إِيمَا كَامْ بِ سَهِ كَيْسَ رويةَ هَا؟

حواب: آپ نے حضور سن آیاتم کی خدمت گزاری جان و مال سے کی تھی۔ وفات تک کوئی ایسا
قعل سرز رئیس ہوا جس سے حضور سٹھائیتم کورٹ بہنچا ہو۔ جب ہمی بھی ایسا واقعہ اوا
جس سے حضور سٹھائیٹم کو ہر بیٹائی ایس بوئی ہوتو سیدہ رضی انشد عنہا نے ہمیشہ آپ کو
تعلی ری اور و حارس بندھائی۔ بعثت نبوی کے بعد جب کفار سُر آپ کا نمائی اوا اے
جومضور سٹھائیٹم کو یا محوار گزری تو اکثر اوقات معزت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ کو تعلی
دے کر آپ کا بوجہ ہے کرئی تھیں۔ حضور سٹھائیٹم کا رویہ بھی آپ سے سے حدیمار د

محت كاتما- آپ مثالاً يَم بريات مِن ان معاموره ليخ خے ـ

(استعاب وطبقات وميرت ابن بشام واصاب فعدائص كبري وميز الصحابيات)

۔ وال: العثت نبوی کے وقت معترت خدیجہ رضی اللہ عنبا کی عمر پیچین سال تھی۔ کہلی وہی ناز ل ہو کی تو صنور میٹائیلیم نے معترت خدیجہ رضی اللہ عنبا سے کیا فرمایا؟

حواب: آپ سٹائیڈیڈ فارخرا بھی تشریف فریاستے جب پہلی وی سورۃ العلق کی پہلی پائی آیات نازل ہوئیں۔ جبریک علیہ السلام یہ آیات بڑھا کر مجھ تو حضور سٹائیڈیڈ کھر تشریف لائے۔ آپ گھبرائے ہوئے تھے۔ حضرت خدیجے رضی اللہ عنہا سے فرمایا: '' جھے کیٹرا اوڑھا دو۔'' کیڑااوڑھا ویا گیا تو دبیت کم ہوئی۔ پھر مفرت خدیجے "سے تمام واقعہ کہہ سنایا اور فرمایا: '' کھے کوڈرے''

(كَنْ عَادِقَ مِعَوَا مَحَادِياتُ رِسِرةِ النِّي مِنْ يَعْنِي رَمِيَّةِ النعالِينِ مِنْ يَعْمِيُّهُ

سوال: حضرت ضریحیة انگیری دخی اندعنها نے دسول الله میڈیڈیٹم کولی دیتے ہوئے کیا فرمایا؟
حواب: سیدہ خدیجہ دخی اندعنها نے آپ میڈیڈیٹم کو دلاسد دیتے ہوئے فرمایا؟
الله آپ کو بھی دسوائیس کرے گا۔ آپ میڈیڈیٹم رشتہ داروں کے مفوق کی ادائیگی
کرتے ہیں۔ مہانوں کی تواشع کرتے ہیں۔ غریبوں، کمزوروں کی دیگیری کرتے
ہیں۔ الله تعالی آپ کو بھی تنازیس جو فرے اور مصیبت کے دفت لوگوں کی مدوکرتے ہیں۔ الله تعالی آپ کو

(اسدالغاب اصاب ازواج ملبرات ملم بزري ما يات بهشرات)

سوال: کہل وق کے بعد هشرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضور سُیُّلاِیَا کواپنے بِیَازاد بھائی درقہ: بن نوفل کے یاس لے ممکن -اس نے کیا کہا؟

جواب: اس نے سادی بات بن کر کہا، غار حرا ہیں بغل محر ہونے والاقو وہ مقدس بیغام رسر ل ہے۔ جو دمی لے کر معزمت موکی علیہ انسلام کے پاس آیا کرنا تھا۔ کاش اس وقت میری زندگی ہو جب تو م آپ کو وطن سے نکال دے گی۔''

(ميزنت ائن جزم مطبقات - تارخ طبري - اسدانغاب البدايد والنباب)

جواب: اس نے کہا: '' ہاں! تاریخ محواہ ہے کہ آپ جیسی فرے ملائی جس کو بھی مونی گئی اس کی قوم نے اس کے ساتھ میں سلوک کیا۔ اگر میں زندہ رہا تو اس وقت آپ کی بھر پور مدد کروں گائے'' اس نے معنرت فند بچے رضی اللہ عنہا ہے رہمی کہا، سے شک بداس وقت کی امت کا تی ہے۔ اہے کہو کہ بہٹا ہت لقدم دہے۔

(استيعاب مومنات كالتخف وفتح ألبادل رامهات المؤمنين)

جواب: حطرت خد مجد الكبرى رضى القدعنها سب سے بہلی خالون بیں جنہوں نے صنور سطار اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ال كى زبان اقدس سے قرآن سائر آپ كى رسالت كى تصدیق كى اور آپ برا ممان لائمیں۔ (جن كى توفيرى بائے والى خواتين عبد ابن احاق انوان ملم سنة)

سوان : بتاہے معرت ضریح رضی اللہ عنہا کے کھرے بارے میں بعض مؤرمین ومنسرین کیا کھتے ہیں؟

جواب: حین طبری نے تکھا ہے کہ حضرت خدیجہ رضی انڈ عنہا کا تھر کہ بیل مسجد حرام کے بعد

سب سے زیادہ افعال جگرتی ، (کیونکہ رسول اللہ سٹی نیکٹی اس بیلی طویل عرصے تک متیم

رہے اور اس بیل آپ سٹی نیکٹی پروٹی ٹاؤل ہوئی رہی) ایام الفائ نے قرار کیا ہے کہ

مکہ کے گھروں بیلی حضرت خدیجہ رضی انڈ عنہا کا تھر پڑا ہی میادک تھا کیونکہ اس تھر

میں سارے جہانوں کی خواتین سروار فاطمۃ الز برواوران کی پہنی پیدا ہوئی ۔ اور یہ

میں سارے جہانوں کی خواتین سروار فاطمۃ الز برواوران کی پہنی پیدا ہوئی ۔ اور یہ

میں سارے جہانوں کی خواتی انڈ عنہا کا انتقال بھی اس کھر میں ہوا۔ اور آئے خضرت

میں کر رکی۔ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال بھی اس کھر میں ہوا۔ اور آئے خضرت

میں کیونے میں بھیا۔ اور آئے خوات کی کر بھرت فریا گ

(شفاء الغرام _ جنت كي خرشجر كي ياف والي خوا تمن)

سوال: رسول الله مینه کین که کے سلوک پر انسردہ خاطر ہوتے تو حضرت خدیجہ الکبری رضی اللہ عنہا کیا فرما تیں؟

جواب: آپ سٹی ایٹی کفار کی ہاتوں کا صدمہ لیے ہوئے گھر تشریف لاتے تو سیدہ رضی اللہ عنہا عرض کرتیں۔ "اے اللہ کے رسول سٹیڈیٹی آپ رنجیدہ خاطر نہ ہوں۔ کیا کوئی اللہ ایسا رسول آت تک آیا ہے جس کا لوگوں نے ندان شاڑ ایا ہو۔" سیدہ رضی اللہ عنہا آپ سٹی ڈیٹی کی باتوں کی تعدیق کرتی تھیں اور شرکین کے معالمے کوآپ کے سامنے بلکا کر کے جیش کرتی تھیں۔

(استیاب میرة این بشام میون لاثر میتر العی بیات)

سوال: حضرت خدیجرشی الله عنهائے کس طرح صنودا قدی میں بیانی کا ساتھ دیا؟ حواب: وہ ہرمشکل وقت میں آپ میں بیٹی کے ساتھ رہیں۔ ہمت بندھائی اور مدد کرتی رہیں - کافروں سے ثم و غصے اور اٹکا لیف پر کی سال تک (جب تک زندہ رہیں) آپ میٹی تیلی کی اعانت کرتی رہیں۔

(مومنات) قافله - جنت كي فوخيري إن والي فواتين)

سوالی: خاندان یو ماشم کومحصور کیا حمیا تو حضرت خدیجة الکبری رضی الندعنها بھی ساتھ تھیں۔ یہ مشقت کتنا عرصہ برداشت کرنا بڑی؟

جواب: قریش کمدتے آنخضرت میں آئیل کی مخالفت میں بو ہاشم اور بوعبوالمطلب کا ہا پیکاٹ
کر دیا۔ آپ سٹیل آئی اور آپ کے خاندان کوشعب بنو ہاشم یا شعب ابی طالب میں
محصور کر دیا عمیا۔ حضرت خدیجہ الکبری رضی اللہ عنہائے بھی وسول اللہ میں آئیل کے
ماتھ اس تھائی میں تقریباً تمن سال گزارے۔ اس وقت آپ کی عمر پینیٹیسال تقی ۔
ماتھ اس تھائی میں تقریباً تمن سال گزارے۔ اس وقت آپ کی عمر پینیٹیسال تقی سامیات

سوال: بنائے عام الحزن كا حفرت خديجة الكبرئ رضى الله عنها كے ماتھ كياتھ ل ہے؟ حواب: شعب جو ہاشم كے حصار كوشم ہوئے جي اہ ہوئے تتے كر حضور مين التي كے جيا جناب ابوطالب كا انتقال ہو كہا ان كے تين دن بعدام المؤمنين ہمى انتقال فرما كئيں۔ اس سال ورسول الله مليني ليل في عام العزن يعي هم كاسال قر ما يا تعا-

(میز وصی بیات میروسی فی فیزیم ماریخ بیقول و مواسی بیات و استیاب ماریخ طری) مبدول: معفرت خدیجه الکبری رضی الله عنها کا ملیقه شعاری اور امور خاند داری کا و کرکس طرح ملاک ہے؟

جواب: کتب میرت ش ہے کہ حفرت خدیجہ الکبری رضی اللہ عنہا اون وکی وکیے بھال اور تربیت کے علاوہ امور خانہ داری بیس بھی مہارت رکھتی تھیں۔ کھر کا کام کرنا خصوصہ نی اکرم میٹی آیٹے کی خدمت کرنا این فرض بھتی تھیں۔ دوایت ہے کہ ایک مرجبہ حضرت جہرائیل علیہ اسلام حضور مائیڈیٹی کے پاس آئے اور کہا: خدیجہ رضی اللہ عنہا برتن ہیں کچولا رہی ہیں آ ہاں کواننہ کا اور میراسلام بیٹیاد ہیجے۔

(منجع بغاري منذ كارمحابيات)

سوال ۱۰ نبوی می شعب ابی طالب کا محاصر وقتم ہوا۔ اس سے کننے عرصے بعد حصرت خدیجہ رضی ایڈ عنیا کا انقال ہوا؟

جواب: محاصرہ تمتم ہوئے کے جی اہ بعد یا پہلے دن بعد الارمضان السبارک النوی بیل آپ نے انتقال فرمایا۔ (امبات المؤسنین الدوان مطبرات سیر العمامیات)

سوال : بتائيج حضرت خديجة الكبرى رض الله عنها في كتني عمر مين وقامت پائي اور كهال وقن بوكين؟

جواب: آپ کی طبیعت ناساز ہوئی تو رسول اللہ ساؤیڈیٹم نے علاج معالجہ بیں کوئی تھر اٹھا نہ رکھی کیکن آپ ۲۵ یا۳۳ سال کی عمر میں انقال فریا گئیں۔ آپ کو مکہ کے قریب جنت لمعلیٰ جو ل کے قبرستان میں فن کیا گیا۔

(اسوة محاليات - (محدثر في سينينيم المديكة ويذيا - از دارج الانبها ولليم السام) سوال: شعب بنو باشم على حضرت خديجية الكبرى رضى الشدعنها كها ثر ورسوخ سير بمحى بمحى مم طرح محمانا بيني حامة تاتيز؟

جواب: آپ کے بیلیج مکیم بن حزام مجمی بھی اپنی بھوچھی کو کھانے بینے کی چیزیں بہنچ دیتے

تے۔ ایک دن دہ اپنی بھو بھی سیدہ خدیجہ رضی القد عنہا کے سے ابینے غلام کے ساتھ ایک دن دہ اپنی بھو بھی سیدہ خدیجہ رضی القد عنہا کے سے ابینے غلام کے ساتھ کے لیے غلہ لے جائے ہو۔ این تہمیں ہرگز غلہ نہ لے جائے دوں گا۔ ادر سب میں تم کورسوا کروں گا۔ انتخال سے ابوالبختر کی سامنے گیا۔ دانعہ معلوم کر کے کہنے نگا ایک فخض اپنی بھو پھی گا۔ انتخال سے ابوالبختر کی سامنے گیا۔ دانعہ معلوم کر کے کہنے نگا ایک فخض اپنی بھو پھی کے لئے۔ دانعہ معلوم کر کے کہنے نگا ایک فخص اپنی بھو پھی اور وہ کے لئے کھانے کو بھی ہمینا ہے تم کیوں رکاوٹ بینے ہور ابوجہل کو خدر آ گیا ادر وہ ابوالبختر کی کو برا بھلا کہنے نگا۔ ابوالبختر کی نے اونٹ کی بڈی افتا کر اس زور سے ابوالبختر کی کے دونٹ کی بڈی افتا کر اس زور سے ابوالبختر کی کے دونٹ کی بڑی افتا کر اس زور سے ابوالبختر کی نے دونٹ کی بڈی افتا کر اس زور سے ابوالبختر کی کے دونٹ کی بڈی افتا کر اس زور سے ابوالبختر کی کے دونٹ کی بڈی افتا کر اس زور سے ابوالبختر کی کے دونٹ کی بڑی افتا کر اس زور سے ابوالبختر کی کے دونٹ کی بڑی افتا کر اس زور سے ابوالبختر کی کے دونٹ کی بھی کی دونٹ کی بڑی افتا کر اس کو در سے ابوالبختر کی کے دونٹ کی بڑی افتا کر اس زور سے ابوالبختر کی کو برا بھی کی در اس کا مربھٹ گیا۔

(بيزت ائن بشام معولنا الاثر مينز العجابيات)

سوال: بتاہیج ام الرومتین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی نماز جدارہ مس نے پڑھائی اور مس نے تیریش! تارا؟

جواب: اس وقت تک نماز جنازه شروع تین جوتی تقی اس لیے سی نے نماز جنازه تین بر هائی۔ رسول الله مائی آیکی نے خودائے الحون سے سیدہ خدیجے وضی الله عنها کو قبر ش اتارا۔ (تغیر قرطی مسابہ طبقات میجی بناری فی البادی سیرت این اسحال)

سوال: رسول الله من مینی بینی کی وفات کے بعدان کی سہیلیون اور رشتہ داروں کا کس طرح شیال فرماتے جیے؟

جواب: وہ ت کے بعد بھی آ قام اللہ اللہ کا اس اللہ اللہ اللہ اللہ کی کہ جب کوئی قربانی کرتے تو پہلے حضرت خدیجہ وضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کو گوشت بھواتے اور بعد بھی کہی اور کو ویتے مضرت خدیجہ کا کوئی رشتہ دار جب بھی آ پ ساٹھ ایک کے پاس آ ٹا تو آ پ اس کی بہت زیادہ شاطر مدارت فرماتے۔

(كذك رصماميات امهات المؤسنين الدون ملموت)

سوال: حفرت طیرسعدیدٌ حضور مینی آیا کی دخاجی بال بھی۔ان کے ساتھ معرت خدیجہ دخی امتدعنہا کا سلوک کیسا تھا؟

ا جواب: آپان کے ساتھ ہے حدمیت اور شفقت سے پیش ہم تیں۔ ایک موقع پران کو جالیس

كريال اورسامان سالدا جواا كياونث ويار

(ميرت وطانيا يحدم في منتجة خاانها تيكوپيذيا -)

سوال: حفرت فد بجة الكبرى رضى الله عنها في البيغ كون سے نظام رسول الله ما يُلِيمُ كَلَّ خدمت كے ليے ديتے تھے؟

جواب: حفرت زیداً تھ سال کے تھے جب دوسیرہ رضی اللہ عنباً کے پاس آئے۔حضور سٹورٹیٹر سے نکاح کے بعد سیوٹ نے انہیں آپ کی خدمت کے لیے دے دیا۔ تاہم آپ نے انہیں آزاد کر کے اپنا میٹا بنالیا۔

(سرت التي طَيْدُ عَلَم مرت رمول عرب فَيْرَتْهُ منا والتي رماعماً ب من المَهَا

۔ وال: حضرت فد بجرض الله عنها نے صنور منتی آلی کے کمن بچازاد بھالی کی پردرش کی تھی؟ حواب: رسول رحمت منتی آلی کے اسپ بچازاد بھائی حضرت علی بمن الی طالب کواپٹی کا الت ہیں مے میا تھ اس لیے سیدہ خد بجرضی اللہ عنها نے اپنی اولاد کی ظرح الن کی بردرش کی تھی۔ (تاریخ محد بنجائے ۔ اسورسول منتی کی مدارس منتی کے اسورسول منتی کی مدارس میں مارسول منتی کھی۔

> سوال: رمول رصت ما في يهم كزمان بن يهى از مراوتقير كعبر بوقى - بناسية كمب؟ جواب: حصرت خديجة الكبرى وضي الله عنها سه تكام كم بعد تقيير كعبه كا واقعه بوايا

(فبقات رميرة الن بشام ـ (اوالمعاد)

سوال: رسول الله سائية فيقيام حضرت خديم رضى الله عنها كوكس الداز على باد قرما باكرتے تنے؟ حواب: سيدہ خد بجدرت الله عنها كى وفات كے بعد ايك عرصے تك حضور سائية فيلم اس وقت تك محرست با برتشريف مدلے جاتے جب تك حضرت خديجه رضى الله عنها كى الجبى طرح تعريف مذكر ليتے اى طرح جب كھرتشريف لاتے تو ان كاذكركركے بہت بجھ تعريف عمر قرماتے تنے ر

سوال: بتا ہے حضرت خدیجے رضی اللہ عنہا کی مس بہن کی آ داز ان سے پائی تھی؟ حواب: ہامہ بنت خو بذر حضرت خد مجة الکبر کی رضی اللہ عنہا کی بمن تھیں۔ ان کی آ داز اس لڈر ملتی جاتی تھی کہ و دید بھی تر تیں حضور رہے بیٹی کو حضرت خدیجے رضی اللہ عنہا کی آ داز کا مگمان : وتاب (مسدالغاب منت کی فوتخبری این واتین)

سوال: حضور مینگذینم نے تمارہ شاویاں کیں۔ بتاہیے معترت قدیجہ رضی اللہ عنہا کی زندگی بیس کتی شاویاں کیں؟

جواب: رسول الله ماليَّة بيني في حضرت خديجة الكبرى رضى الله عنها كي زندگي ش كوكي شادي شيس كي- (اسابه-ازدارج مفررات است مسلمه كام م)

سوال: عَنَاسِيَّ رسول الحرم الثَّمَا أَيْمَ كَ مَمَ زُونَ وَ بِيشْرِف عامل ہے كەھفرت جرا ئيل عابيہ السفام نے انہيں سلام پينجايا؟

جواب: حضرت فدیجة الکبری وضی الله عنها کوییشرف عاصل ہے کہ حضرت جرائیل علیہ اسلام فی انجیس الله کا ادرا پناسلام پیتجایا۔ (مہات الدیشن بہتائی۔ فی الباری) سوال: حضرت جرائیل علیہ السلام نے ملام پیش کرتے ہوئے کس بات کی خوشخری دی؟ جواب: انہول نے حضور اقدس میٹی آیٹ سے فرمایا: ''آپ ان سے رب اسمالیین کا ملام کی دیجئے اور برا ملام بھی۔ آمین بنت کے ایسے کل کی خوشخری بھی دیجئے جو خالص مرواز یہ سے تیاد کیا ہوا ہوگا۔ اور ای میں کمی ضم کارنے والم نہ ہوگا۔

* (دلاکل النوب « امبات المؤسمين معيم بغاري - از دارج مطيروت)

سوال: عنفرت خدیجة الکرئ رضی الندعنها کی ایک کیل عدید طیب ش بھی حضور ما الله این است. معلق آئی تھی۔ نام مناویجے؟

۔ جواب: حسانہ مزنے معترت خدیجہ رمنی الشاعنہا کی سیمائی تھیں۔ یہ پیدطیبہ میں صفور منٹی پیتم سے علقہ کمیں تو آپ کو معترت خدائر بنتی اللہ عنبہ کے ساتھ گزار ہے ہوئے وی بہت یاد آ کے آپ دنے حسانہ کی بے حداثم ایم کی۔

و سيح مسلم والمعد الغاب الأول الطبيات والحرم إلى منظية أنسائيكو بيليا)

حوال: انزع ہے پہلے رسول القدمانی آبا ہے حضرت خدیجہ دخی اللہ حنبا ہے کیافر مایا؟ جواب! سیدہ خدیجہ دخی اللہ عنها کونزع کی حالت میں دیکھتے ہوئے قر مایا: ''م پ جس چیز کو البند کر رہی ہیں (حضور سائیڈیڈ ہے جدا ہونا) اللہ تعالیٰ نے تاب سے لیے اس میں خبر و برکت کے فزانے دیکھے ہوئے ہیں۔'' میان کر ان کی آنکھوں میں سرت و شاہ میں کی چمک ہیں ہوگئی۔اور پھر جب سیدو کی نکامیں آنخضرت ساڑیڈیٹا کے چیرؤ اقدس برگز کی ہوئی تحییں کے سیدہ کا انتقال ہو گیا۔

(محاملات بشرات رئيم الزوائد به تاريخ طبري)

سوال: ہتاہے حضرت نا نشار منی انشاعظہا کے جمرے کے علاوہ ممل تھر میں حضور منٹی ایکٹی پر قرآن ٹازل ہوا؟

معو اب: سیدہ خدیجة الکبریُ رضی اللہ عنہائے گھر میں رسول اللہ سَوُّ اِلِّیْہِ نَے ایک طویل عرصے کک قیام فر مایا اور اس گھر میں دمی کے ذریعے قرآن نازل ہوتا رہا۔ جمرت تک حضور منٹیٹے تیم اس گھر میں رہے۔ ٹیمر مصرت عقبل بن الی خالب رہے۔ ان سے امیر مع ویہؓ نے یہ گھر قرید کرمنچہ بنواد کی۔

(تاري طبري د طبقات . مداعاب - برد الني ستيانيم)

سوال: سیده خدیجة اکثیری رضی الله عنهارسول الله متخدیج کے ساتھ کون می نماز پڑھا کرتی تغییر؟

حواب: آپ دو رکعت نماز میچ اور دو رکعت نماز شام رسول الله منظیرینی کے ساتھ آل کر پڑھا کرتی تغییر۔ اس وقت ابھی ہا قاعدہ نماز فرض نہیں ہوئی تھی اور نہ تمام نماز ول کے او قات اور رکعتیں تغین ہوئی تھیں ۔ (طبقات۔ تاریخ طبری بچج الزوائد۔ استیاب) سوال: سیدو خدیجہ الکبری رضی اللہ عنہانے بچیس سال رسول اللہ منظیری کے ساتھ گزارے۔ بتائے مسمد لنا ہونے سے قبل وہ کس وین برتھیں؟

جواب: انہوں نے 18 سال زبانہ جاہیت میں گزار سے لیکن انہوں نے زبانہ جا ہلیت میں ہی بت پرتی ترک کروی تھی۔رسول اللہ ساؤی آیٹے نے ایک ون سیدہ رضی اللہ عنہا ہے قربایا! '' بخدا میں بھی بھی لات وعزی کی پرسٹش نیس کروں گا۔'' سیدہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیاءلات کو جانے رہیجے ،عزی کوجانے و بیجے لیعنی ان کا ذکر بھی ند کیجیے۔''

(امبات ایمومنین به سنداحر به محابیات مبشرات)

سوال: آیک مرجبه حفرت جمرائل علیه السلام نے حضور اقدس می بینی کے دریع حضرت خدید منی الله عنه کواف الله تعالی کا سلام پینجانی تو آپ نے کیافر مایا؟

جواب: حضرت جمرائل عليه السلام في بارگاه نبوي من حاضر بوكركها كدخ تعالى وشاند سيده خديد رض الله عنها كوسلام كتب بين يسيده رض الله عنها في يان كرفر ما يا كرفي تعالى خود سمام بين اور جرائيل بر بحق سلام بواوراً ب مائية يَتِلَم بر بحى سلام اورالله كي رحمت بو ... (من شاق يخفد الافران مربحي سلام بواوراً ب مائية يَتِلِم بر بحى سلام اورالله كي رحمت بو ...

سوال: رسول المتد منتُ لِيَا لَمُ سے نکاح سے قبل حضرت خدیجہ الکبری رضی اللہ عنها کی کون می اولاد تھی؟

جواب: سرکار دوعالم سائیلیج کے حبالہ عقد میں آئے ہے جمل سیدہ رضی اللہ عنہا کے دو نکاح ہو

ہواب: سرکار دوعالم سائیلیج کے حبالہ عقد میں آئے ہے جمل سیدہ رضی اللہ عنہا کے دو نکاح ہو

ہند بیدا ہوئی جو اسلام لائی اور اس کا نکاح ہوا۔ دوسرے خاوند بہنرین جاش بن رواہ

ابنو اللہ سے ووائر کے بالہ اور بہند بیدا ہوئے بہندا پنی بال کے ساتھ ان ایمان لائے اور

جنگ جمل جس سیدنا تھی کا ساتھ وہتے ہوئے شہید ہوئے۔ ان خاوندوں کے کیے بعد

ویگرے انتقال سے بچھ عرصہ بحو حضرت خدیجہ وہتی اللہ عنہا کی شادی حضور سنٹر آپنے

دیگرے انتقال سے بچھ عرصہ بحو حضرت خدیجہ وہتی اللہ عنہا کی شادی حضور سنٹر آپنے

(استيعاب راصا بدرامهات المؤمنين)

سوال: معفرت خدیجة الکبری رضی الله عنها کے بیٹے جند رمول الله منتی آئیل کی کیا شان بیان کیا کرتے بیچے۔ آپ اکثر کیا فرہاتے ؟

جواب: انہوں نے رسول الله مان الله مان الله علیه مبارک بھی بیان فرمایا ہے اور آپ آشٹر فرمایا کرتے تھے: '' میں باپ مال، بھائی اور مین کے لئے ظام سب سے زیادہ عزمت والا مول میرے والدرسول القدمت آئے تم میں ادر میری ماں سیدہ خدیجیا رضی الشاعتها ہے۔ اور میرا بھائی قاسم ہے اور میری مین فاطمہ رضی اللہ عنہا ہے۔

﴿ المعادف رامهات المؤمنينَ ﴾

سون : بنائے رسول الله ما بالیم ہے حضرت شد ہجة انگیری رضی اللہ عنها کی تنی اور کون کون ک اولا دیں ہو کیں ؟

ے ب رسول اللہ منٹیا ہے ہے آ ہے کی چھاولادی ہو کیں۔ دوصاحبز اوے جو بھین میں انتقال کر گئے اور جار صاحبز اویال۔ان اولا دوں کی تنصیل اس طرح ہے:

- (1) حصرت قاسمٌ نے رمول علہ منٹی آیا کے سب سے بڑے صاحبر ادے تھے۔ النا کے نام پر آپ کی کئیت ابوالقائم تھی ۔ بھپن میں کیدکھر مدشی اس وقت انتقال فرما تھے جب بھی یاؤں یاؤں چلنا شروع کیا تھا۔
- ' (۲) حضرت عبداللہ' ووس عاجزادے تھے جونہایت مجونی عمر میں انقال فرما گئے۔انہی کے لقب طیب اور طاہر تھے کیونکہ بیز مانہ نبوت میں ہیرا ہوئے تھے۔
- (۳) سیدہ حضرت زینب رضی اللّه عنها: بیدرمول الله سٹیڈیلی کی سب سے بڑی صاحبز ادی تھیں۔ آپ میدہ فدیجہ الکبری رضی اللّه عنبات نکاح کے ۵ برس بعد بیدا ہو کی بعث نبوی کے دنت سیدہ زینب رضی اللّه عنها کی غرتفر بیا دس برس تھی۔اعلان نبوت کے دنت سیدہ خدیجرضی اللّه عنها کے ساتھ ہی ایمان لا کیں۔
- (س بیدہ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا: یہ رسول اکرم میٹیٹیٹر کی دوسری بوق بیٹی تغییں ۔ آپ حضرت خدیجہ الکبریٰ رض اللہ عنہاہے لکام کے آٹھ برس بعد حرم نبوی میں پیدا ہوئیں ۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ہی بیمان لائمیں ۔
- (۵) سیدہ حضرت ام کلتوم رضی الله عنها آیہ بی آخرانزمان ملٹ یکٹی تیسری بٹی تھیں۔ بعث نہوی ہے چیسرل بل بیدا ہوئیں اور ان کے ساتھ ہی اسلام بلائمیں
- (۱) سیرة فاطمة الزبرارضی الله عنها: حضورالدس مثلیاته کسب سے جوتی اور انتهائی لادلی بین تمیس - حضرت خدیجه رضی الله عنها سے شادی کے دس سال بعد بیدا ہوئیں۔ پیدائش مسلمان تمیس اورمسلمان تحرائے میں آگا کھولی۔

(بحثم الزوائد ، بيرة النوييه : زدد اجعاد ، مبتلات ما أنب الاشراف ، المعادف ، هميرة انساب العرب نسب إثر ليش المنابعات ، اصول كافى منتخب التوارع أرشنى الانال ، حيات التنوب ، مروج الذهب ، مجاب الخدال ، تاريخ ميس)

﴿ ام المؤمنين سيره سوره بنت زمعدرضي الله عنها ﴾

(مهاجرمدینه،مهاجرعبشه،مهاجرمدینه)

سوال: معفرت خدیجة الکبری رضی الله عنها کے بعد سب سے پہلے کون ی خاتون حضور ملتی پیلے کے تکاح میں آئیں؟

جواب: سیدہ معزمت سودہ رض القدعنہا وہ بیکی خاتون ہیں جو مطرت خدیجے رضی اللہ عنہا کے انتقال کے بعد مصور سائیلیائیم کے نکائ میں آئیں ادر جنہیں دوسری ہوئے کا شرف حاصل ہوا۔

(بیرت این بشام سیرت ملید - ازدان سلیرات ام الوئین میروالنی میفینیم مینات) سوال: قریش کے معزز گرانے سے تعلق رکھنے والی زوجر کی حفرت سودو رضی الله عنها کا حسب ونسب ہماد بیجے ؟

جواب: حضرت مودہ کانسب بچھائی طرح سے ہے۔ سودہ بنت زمعہ بن تیس بن عبر محس بن عبدؤ ڈبن نفر بن مالک بن حسل بن عامر بن اُوکل ۔ آپ کا تعلق قرایش کے نامور قبیلے عامر بن اُوکل سے تعاران کی مان کا نام شموس تھا جو مدینہ کے خاندان جو نجار سے تغیم ۔ مال کی طرف سے معرب مودہ رضی اللہ عنہا کا سلسلہ نسب بچھائی طرح ہے: شمول بنت قیمی بن زید بن عمر دبن لبید بن قراش بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار۔

(منات اسدالغاب الماس الاثراف نب قريش جرة الانماب العرب العام النبام)
موال: سيده سوده رضى التدعنها كى كتيت ام الاسودتمى - بتاسية آپ كا جناب عبد المطلب سه كماتعلى تما؟

جواب: مصرت سودہ رضی القدعنها کی والدہ کا نام شموس تھا۔ شموس کی والدہ (مصرت سود ہُ کی نائی) جناب عبدالمطلب کی والدہ سلنی ہنت عمرد بن زید کے بھائی کی بیٹی تھیں۔ اس طرح بھی تا ہے کا ہونجار ہے تعلق تھا۔

(تبذِّيب الاماء اللغات رتخة اللايدرامبات المؤسِّينُ)

ے ان: ام المؤمنین سیرہ سود و رضی اللہ عنہا بنت زمعہ نے ابتدائی دنوں میں آق اسلام قبول اگر لیا تھا۔ بتا ہے آ پ کا پہلا لگاح کم سے ہوا تھا؟

حواب: ان کا پہلا نگاح اپنے کیا زاد هنرت سکران رضی اللہ عند بن عمرو سے بوا قفا۔ ود مجی ابتدا ہی جی مسمران ہو صح تھے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ سکران رضی اللہ عندان سے والد کے چھے زاد بھائی تھے۔

(ظافیات برمودند بریخ قافله میزانسی بیدامبرت کمؤمنین -اسدالغاید)

سوئن: سیده سوده رضی الله عنها اور مصرت سکران رضی الله عنها قدیم ال سلام منتجے۔ انہوں نے کب اور کہاں ججرت کی؟

جواب: کفاریکہ کے مطالم سے تک آ کر دومری مرتبہ جیشہ جمرت کرنے والے ۸۸مردول اور اعورتوں میں یہ دونوں میاں بیوی بھی شامل تھے۔

(اسدالذب طبقات مازواج ملبرات ميرة النوب ويون فلاش)

سوال: ہتائے سیدہ سودہ رہنی اللہ عنہا کے پہنے شو ہر حضرت سکران رہنی اللہ عند بن عمرد کا انقال کے اور کہاں ہوا؟

ہواب: سنٹی برس حبشہ شن غریب الوطنی کی زائد کی گز ارنے کے بعد سیدہ سودہ رضی القد عنہا جب کمہ والیس ہم سمیل تو ان کے خاوی معفرت سکران رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ ایک روابیت میاجی ہے کہ ان کا حبشہ میں بن انتقال ہو گیا تھا۔

(ميرت) بن مثام ، فيون الاثر واسدالغاب)

سوال: حضور منتی آیم نے حضرت مورورش الله عنها سے نکاح کا ارادہ فرمایا تو کس کے قرامیع بیغام دیا؟

عواب: حضرت فول بنت مكيم في رسول الدكرا ما في أينيم كي طرف سے معفرت سوده رضى الله عنبا كو كان كار كار بينام ديار (اساب بيز العمامات الدارة العبرات البرات الموضل)

وان حفرت موده رمنی انده عنهائے فکائ کے بیغام کا تحساطرح جواب دیا؟

جواب: آب نے کہانا شمل میں ایک سٹھائیٹم پرایان لائی ہوں۔وہ میرے باوی بھی بین اور میرے

ر ہنما جھی ۔ میری ذات سے متعلق انہیں گی اختیار ہے۔ وہ جو چاہیں فیصلہ کریں۔''

(اصلبه القيعاب والهبات المؤشين وازوع مطبرات

سوال: رسول الله سنی بینی کے نکاح میں آئے سے چند سال پہلے معنزت سورہ رہنی مقد عنہا نے کہا خواب دیکھا تھا؟

جواب: انہول نے خواب دیکھا تھا کہ دواہیے بستر پر کسٹی ہوئی ہیں کہ آ جان بیٹنا اور چاندان پر آ گرا۔ یہ پہلاخواب تھا جوانہوں نے صفور سٹین ٹیٹر سے شادی سے قبل دیکھا۔

له عبقات . زرقا في مازوان مطبرت ماميات الموضين)

سوال: اتن خواب کا ذکر فضرت مودہ رہنی اللہ عنہائے ! بینے شو ہر حضرت سکران رہنی اللہ عنہ سے کیا تو ہموں نے کیا بتایا؟

جواب: انہوں نے خواب کی تعیر بیان کرتے ہوئے کہا تھا: '' میں منقریب مرجاؤں کا اور تم عرب کے بیا ندمحہ مشیقاتینے کے نکاح میں آ حاؤگ۔''

(طبقات مازر قانی به مهامت المؤشین ٔ براز دوج مطبرات)

سوال: سیدہ سودہ رمنی مفدعتها نے حضور نبی اکرم میں تینی ہے نکاح سے قبل ایک اور خواب ویکھا تھا۔وہ کیا تیں ؟

جواب: ایک مرتبہ سیدہ سورہ رضی افلہ عنہائے خواب دیکھا کہ حضور نبی کریم صلی افلہ علیہ سلم
تشریف فائے اور آپ ملڑ فرین ہے اپنے یہ دک سیدہ سورہ رضی اللہ عنہا کی گرون برد کھ
دینے (یہ بھی کہا گیا ہے کہ حفرت سورہ نے دیکھا کہ حضور مٹٹی ٹیٹم سامنے ہے تشریف
فائد ہے بیں اور انہوں نے آ کر ان کی گرون کو چیوا) حفرت سورہ رضی بولہ عنہا نے یہ
خواب بھی اپنے شوہر حضرت سکران رضی اللہ عنہ سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا ہے تھا
اگر تم نے واقعی بجی خواب دیکھا ہے تو جس مرجاؤں کا اور رسول اللہ سٹی آپٹی تم سے
اگر تم نے واقعی بجی خواب دیکھا ہے تو جس مرجاؤں کا اور رسول اللہ سٹی آپٹی تم سے
نکاح قربا کہیں گے۔

(فوقات را دون مطهر ہے ۔ حیات و ند اور معاملات استراک امبات المواقعین) اسوال : استعمرت خول رحنی الله عنها بنت تحکیم نے حضور آگرم النے بیٹیل کے رہینے کی یات کی تھی تو

آپ نے کیافر ایا تھا؟

جواب: حضرت خوار رضی الله عنها نے حضور مان بینی ہے کہا، سری نظر میں ایک عورت ہے، مودہ رضی اللہ عنها بنت زمعہ اس کا خاوند فوت او چکا ہے۔ اجازت بوتو اس سے ات کروں ۔ آپ مان ایک نے کر مایا، اگروہ رضا مند ہوتو بھے بیدشتہ منظور ہے۔

(منابيات مبشرات مامهات المؤشين)

سوال: حضرت سودورنس الله عنهائے مضرت خولہ رضی الله عنها کے کہنے پر کس طرح خوشی کا اظہار کیا؟!ان کے والدینے کیا جواب دیا؟

جواب: سيره سود ورض الله عنها كا چره فوق ئے تشاالھا كين گيس، ميرا يالھيب! مجھے دركيا عاہبے ليكن پہلے ميرے والدے بات كراو - انہوں نے زمعہ سے او چھا آواس نے كرا ميرى نظر ميں بہت مناسب رشتہ ہے - اي بيلى سے بھی ہو چھالو - اس نے كہا ميں نے بو چھاليا ہے - والد نے كر فحيك ہے - بنجا راض ہے قیس بہت فوش ہول -(مرمنانة كا تافلہ سے عالم المعاليات)

سوال: بتا ہے حضرت خدیجہ الکبری رض اللہ عنہا کے بعد حضرت مودہ رضی اللہ عنہا سب سے
پہلے حضورا لڈس میٹھا آپٹم کے نکاح میں آئی کی یا حضرت عا کشر صدیقہ رضی اللہ عنہا؟
حواب: لیعض روایات کے مطابق حضرت ندیجہ الکبری وضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد حضور
اگرم میٹھ آپٹم نے سب سے پہلے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے فکاح فرمایا اور بعض
روایات کے مطابق پہلے حضرت عا مُشروضی اللہ عنہا سے ریادہ تر روایات اس بارے
میں میں کر پہلے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے تکام ہوا۔ چونکدان ووٹوں سے نکام
میں میں کر پہلے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے تکام ہوا۔ چونکدان ووٹوں سے نکام

(اصليد طبقات رامبات المؤشين ُ والبداره البياية)

سوالی: سیدوبوده رضی القدعنها سے حضور بیش نظیم کا نگاح کمال بوا؟ حوال : سیدوسوده رضی الله عنها کے گھر میں حضور مائی آئی تشریف کے شکے اور اس طرح مید لگاح مکد میں می ہوا۔ سوال: سیرہ سودہ رہنی اللہ عنہا کے فکاح میں معنزے سران رہنی اللہ عنہ سکے کون ہے دو بھائی شریک ہوئے بھے ؟

جواب: حضور اکرم سٹیٹی آیٹی سے حضرت سودہ رضی انڈ عنہا کے نکاح سے واقت حضرت سکران رضی اللہ عند کے دو بھائی حضرت سلیط بن عمر ورضی اللہ عنہ اور حضرت حاصب رضی اللہ عند بن عمر دبھی شرکیک شخصہ ۔

(العبات المؤسمَن أراز وان علم الت محمر عن يشيِّرُ في المبيِّكُوبيذ إلى منز الصحابيات)

سوال: بنائے حفرت سودہ رہنی اللہ عنها کا نکاح کم نے بر صایا اور حق مہر کیا مقرر کیا گیا؟ حواب: سیدہ سودہ رضی اللہ عنها کے والد زمعہ نے بینکاح پر صایا اور جا رسودر ہم حق مبر مقرر ہوا۔ (حق الردائد رسم فیر بینے الردائد رسم فیر بیر بینر فی من بینے بان الکیل بینے یا سندامر المعیم الکیس)

شوال: بناسيء حفرت مودہ رضی اللہ عنها بنت زمع کے کس بھائی نے اس نکاح پر افسوس کا اخباد کرا تھا؟

جواب: سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کے بھائی عبداللہ بن زمعہ نکاح کے دفت گھر پر نہیں تھے۔ والیں آئے اور بنیم نکاح کی خبر لی تو انہوں نے اے انسوسناک واقعہ بھے کراپنے سر برخاک ڈالی۔ کیونکہ دہ اس دفت تک مسلمان نہیں ہوئے بھے۔اسلام لانے کے بعد دہ بمیشہ این نادانی برافسوس کرتے رہے۔

(مستوه مورامهات المؤمنين بدمومن مندكا فاقله)

سوال: ام انمومنین سیده سوده رضی الله عنها کا نکاح رسالتها ب ماتیفیه یک کب به وا؟ حواب: رمضان با شوال ۱۰ ده مین سیده سوده رضی الله عنها کا نکاح حضورا کرم میتیفیهم سے به وا۔ (سرب این ایجانی- ترم ول میتیفیم انسائیکوییشرو)

سوال: صفورا کرم مٹن بھیلی ہے شادی کے وقت تسیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کی عمر کنتی تھی؟ حواب: اس وقت نبی کریم اکرم مٹنی آیتی کی عمر مبارک بچاس ساں تھی اور حصرت سودہ رضی اللہ عنہا کی حربھی بچیاس سال تھی۔

(طبقات رميز العي بيات ـ اسدالغاب مَدّ كارمحابيات ـ از وان مطبرات)

۔ سوال: رسول افلند ستھائیل نے مکہ میں معرت سودہ رشی افلہ عنہا کوئمس گھر میں تھیرایا؟ گھر میں اورکون الاگ جیے؟

جواب: حضرت مودہ رضی اللہ عنہائے اپنے پہلے خاوند حضرت سکران رضی اللہ عنہ کے ساتھ حیشہ ہجرت کی تھی۔ جب رمول اللہ سٹیڈیلم ان کے باس آ کر ہیلتے تو مجھی مھی وہ حیشہ میں ہتے ہوئے تھات کی روئندالہ ستا تیں۔ آپ سٹیڈیڈیلم ہوئی وجھی سے سنتے۔ خصوصاً حضرت دقیدرضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ذکر میں آپ سٹیڈیڈیلم عمری وجھی لیتے جوان دنوں حیشہ میں مہاج میں کی زندگی گزاور ہے تھے۔

(اصابدامدالغابرالبدايوالبلي)

سوال: حفرت رقیرضی انشاعنه بعث رمول این خادند مفرت عثان بن عفان کے ساتھ عبشہ سے واپس آئی کی تو مفرت سود ورض اللہ عنهائے کس طرح استقبال کیا؟

حواب: جب حضرت خدیجہ الکبری رضی الله عنها کا انتقال ہوا تو حضرت وقیہ رضی الله عنه حبشہ میں تھیں۔ اب جو مکہ والیس آئیس تو جہاں بہنوں نے خوشی اور عمی کے مطر جذبات سے استقبال کیا وہاں حضرت سووہ رضی اللہ عنها نے بھی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہ کو کیلے سے لگایا در بیاد کیا۔

(ازواج مطبرات منهات والبدايية التهاب سحاميات مبشرات)

سوال: معشرت موده رضی الله عنبا کب اور کیسے ہجرت کرے مدینہ پنجی تھیں؟ حواب: رسول الله ساتھ اینٹے نے مدینہ ہجرت فرمانے کے بچھ عرسے بعد معشرت زیڈ ہن حارشہ اور حضرت ابودافع رضی الله عند کوده اونت اور بازی سود به در بم دے کر مکردواند کیا تا کہ آب سائیڈیا تا کہ آب سائیڈیا تا کہ آب سائیڈیا تا کہ آب سائیڈیا تا کہ اللہ عنہا، حضرت ام کی اللہ عنہا، حضرت ام کی رضی اللہ عنہا کھٹوم رضی اللہ عنہا، حضرت اللہ عنہا، حضرت امامہ دخی اللہ عنہ بن ویوان کے ساتھ مکہ سے حدیث آگئے ۔ یہ سب لوگ حضرت حادث ویکی اللہ عنہ بن تو یوان کے ساتھ مکہ سے حدیث آگئے ۔ یہ سب لوگ حضرت حادث ویکی اللہ عنہ بن تعمان الصادی کے کمر تخیرے ۔

(اساب طبقات - اسدانف - البدابيد النباب)

سوال مصرت سودہ رمنی اللہ عنہا اور حضرت عائشہ رمنی اللہ عنہا کے درمیان کس طرح چیز چھاڑ ہوتی تھی؟

(مجمع الزوائد المنافي القرائد - المواجب للديد محاليات مبشرات) سبوال: المنفرت موده رضى المدعنها بافت زمعه كي طبيعت على مزاح كاعضر بهي تخار إيك مرتب آب نے رسول اللہ میٹیڈیٹ ہے کیا کہا؟

حواب: ایک روز حضرت مودو رضی الشد عنها بنت زمعد نے رسول القد من فیلی ایم عرض کیا ایا

رسول الله منتی تیبنه کل رات میں نے آپ کے پیچے تنلی نماز پر حی تھی۔ آپ دیر تک

رکوئ میں رہے۔ بچھے رکوئ میں جیکے ہوئے یول محسوں ہوا کہ ایمی ناک سے تکمیر

بچوٹ نکلے گ ۔ میں نے اس المدیشے سے کہ کہیں خون کے قطرے بیچے گرنے نہ
شروع ہوجا میں واپنی ناک کو مضرطی سے بکر لیا۔ آپ می پایلی تم یہ وات من کر ب

(از واج مضمرات يمير العجابيات الهمات المؤسنين بطبقات معابيات بشرات)

سوال: رمول الله ستقواريم في جيد الوداع بين معترت سوده رضى الله عنها بنت ومدكو بيبك مردلفه جائے كى اجازت كول دى تقى؟

حواب: حضرت موده رضی الله عنها بنت زمد کا قد المباقحاجهم چونکه بحاری تحار انتیل چلنے بیں امواب دواری بیاری تحار مشواری بیش آ آن تحق رجمت الوداع میں رسول الله سان بیانی آنے نے انبیل لوگوں کے اثر دہام سے پہلے مزول بیننی کی اجازت وے دی تاکہ آ رام سے منزل بین تی جا کیں۔

(منجع بخاري يميرُ الصحاية ت معايات وبعشرات)

سوال: ہتا کیں ججۃ الوواع کے بعد حضرت مودہ رہنی اللہ عنہا بنت زمعہ نے کتنے تج کیے تھے؟ حواب: وہ ججۃ الوواع کے بعد بھر بھی جج کے لیے تشریف نہیں کے کئیں۔ ستقل مرینہ ش رہیں۔ رسول اللہ میڈیڈیڈ کے دنیائے دال ہے کوچ کر جانیکے بحد حضرت مودہ رضی اللہ عنہا بور حضرت زمنب رضی اللہ عنہ بعت جمش نے مفریر جانا ٹرک کردیا تھا۔

(محج بخادی - طبقات راصاب رادبیات المؤشین)

سوال: حضرت موده رہنی اللہ عنہا بنت زمعہ ججہ الوداع کے بعد کسی بچ یا دوسرے سفر کے لیے خبیر گئیں ۔ آپ کیا فرمایا کرتی تخسر،؟

جواب: آپ فرمایا کرتی تھیں: امیں نے ج بھی کرایا ہے اور عرود کی سعادت بھی خاصل کر لی ہے۔ اب میں ایج گر میں وہوں گی جیسر کدانلد نے جھے بیٹھم ویا ہے اسے تصرول میں تغیری رہا کرو۔ '' حضرت مودہ رضی اللہ عنہائے زندگی بجراس تئم پینٹی ہے عمل کیا۔ حضرت مودہؓ رستکارتھیں اور طاکف کی کھالیں جایا کرتی تھیں۔ اس سے جو آ بدنی ہوتی راہ خدا میں فرج کر دیتیں۔ نبی ضرورت سے زیادہ کوئی چیزیاس شرکھیں۔

(ازوان مطهرات دخيقات راميا بديمينر الصحابات)

سوال: رسول الله من الله عنهائيم في ازواج مطهرات كي بان جائے كا دن مقرر كرد كھا تھا۔ بنا ہے معزے موده رضي الله عنها في باري معزمت ما تشريفي الله عنها كو كوں وي ؟

جواب: سیدوسود ڈینت ذمعہ جب بوز می ہو گئیں تو ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کہیں رسول اللہ ماٹھ آئیلم مجھ طلاق شدرے ویں اور وہ شرف ذوجیت سے محروم ند ہوجا کیں۔ ان کی ولی خواہش تھی کہ وہ قیامت کے وان از دائج نبی میں سے اٹھیں۔ چنا نجیدانہوں نے بارگا ہے رسالت میں عوض کیا کہ میں ابتی باری ء کنٹہ رضی اللہ عنہ کو دیتی ہوں۔ رسول اللہ سٹھ آئیلم بھی اس پر رہنی ہو گئے اور مید د عاکشہ بھی فوش ہو گئیں۔

(منج بغاري بريمُ العمايات من منهم ملم وضائل باستيعاب بيني وطبقات >

سوال: بمایئے ممل زوجهٔ مطهره کا مجہ ہے آیت تجاب نازل ہو کی تھی؟

حواب: سیدہ مودہ رضی اللہ عنها کی دجہ ہے۔ آیت تجاب ہزل ہونے سے پہلے عورتمی بشمول
امہات المؤسنین تعنائے حاجت کے لیے باہر تشریف لے جایا کرتی تھیں۔ حضرت
خارد تی اعظم کا خیاں قدائے حورتوں کو گھرسے باہر تیں ٹھنا جاہے۔ اس کا اظہار انہوں
نے ایک مرتبہ آنخضرت مین نیا ہے بھی کیا تھا۔ سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا دراز قد تحسی
اس لیے پہچانی جاتی تھیں۔ ایک مرجہ قضائے حاجت کے لیے جنگل ہی تشریف لے
گئیں۔ واپسی پر حضرت عمرضی اللہ عنہ نے ان کود کے کر پیچان لیا اور کہا سودہ رضی اللہ
عنہا ہم نے تم کو پیچان لیا۔ سیدہ سودہ کو یہ جملہ نا گوارگز را۔ نی کر یم مینی تیا ہے۔ اس ک
شکایت کی اس واقد کے بعد آیت تج ب نزل ہوئی۔

(منجع بناری وازونن ملیرات مینرانسه بیات)

سوال: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بعد سب سے تی ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کون سی تھیں؟

جواب: حضرت سودہ رضی اللہ عنها بنت زمعہ حضرت عاکنتہ رضی اللہ عنها کے بعد سخاوت اور فیاضی میں سب سے بڑا ھ کرتھیں ۔ حضرت عمر رضی اللہ عند نے ایک مرتبہ تھیلی میں درہم بھیجے ۔ انہوں نے اس دقت تشہم کردیجے۔

(اساب ميز العجابيات دازواج مطبرات رامهات المؤمنين)

سوال: بناسية رسول الله من يُلِيّم في جمة الوداع كموقع برائي ازواج وكياتهم ويا قااوركن. ازواج نے تن سيم ل كيا؟

حواب: رمول اقدس سٹیڈیٹی نے مجہ الوداع ہے موقع پر اپنی ازواج کوفر مایا: "میرے بعد گھر میں بیٹھنا۔" سیدہ مودہ رضی املہ عنہا اور سیدہ نہ بنت بحش نے اس قدر تن ہے اس برممل فرمایا کہ اس کے بعد مجمی ع کے لیے بھی تیس گئیں۔

(منداحه بجع انزوائد بامبات المؤمنين)

سوال: حفرت سوده دمنی الله عنها بنت زمعه کے چندنمایاں خصائص وفضائل بڑا دیں؟ حواب: سخاوت و فیاض کے علاوہ خوش اخلاقی وخوش مزاتی آپ کی طبیعت کا حصر بھی۔ آپ دراز قد اور فربدائدام تھیں حضرت عائشہ دخی اللہ عنها فرماتی ہیں جس نے اسے دیکھا بس اس سے دہ چھپ نہیں کئی تھیں۔

(طبقات ازواج مطهرات دوقافي معاييات مبشرات وصاب)

سوال: رسول الله منظینین نے ام الرسین حفرت زینب رضی الله عنها کی وفات کے باریہ میں س طرح بیش کوئی کہتھی؟

جواب: ایک مرتبہ رسالتی کب ماٹیڈیٹم سے ازواج مطہرات نے یو تھایا رسول مقد ملٹیڈیٹم ہم میں سب سے پہلے کوان مرب گا۔ آپ نے جواب ویا جس کے ہاتھ سب سے لیے جوں گے از داج مطہرات نے اس کے فاہری معتی لیے اور کیس میں ہاتھ ، ہے شروع ردیے۔ سب سے بوااور اسبام تھ سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کا تھا۔ لیکن جب سب سے مہلے سیدہ رضی اللہ عنہا کا تھا۔ لیکن جب سب سے مہلے سیدہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو معلوم ہوا کہ ماتھ کی اسبائی سے آب میں آئے۔ کی مراو مخاوت اور فیاضی تھی ۔ کیونکہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا بھی ہے حد فیاض تھیں ۔ کی مراو مخاوت اور فیاضی تھیں۔ کی مراو مخاوت اور فیاضی تھیں۔ دوری مطبرات رام بات الموشین میں اسماریا ہے۔ دوری مطبرات رام بات الموشین میں اسماریا ہے۔ دوری مطبرات رام بات الموشین میں اسماریا ہے۔

سوال: بناسیخ سیده سوده رضی الله عنها بهت زمعه نے کب اورکہاں انتقال قر ایا؟ حواب: آپ نے ای سال کی عمر میں سیرنا عمر فاردق کئے دور طفا فٹ کے آخر میں ۴۳ ہجری میں مدینہ طعیبہ میں انتقال فر مایا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ فلافت امیر معاوید میں شوال ۵۳ ھاتھی مدینہ میں دفات یائی جنت البقع میں دنن ہو کمیں۔

(طبقات وشيعاب رام بدرارخ الميس والساب الاشراف)

سوال: ام المؤمنين حضرت سوده رشى الله عنها سے پائے احادیث مردى ایس بتا ہے آ ب كى اداد در مردى ایس بتا ہے آ ب كى ادال دكون ك تھى؟

جواب: رسول الله متضریم ہے آپ کے بال کوئی اولا دنیں ہوئی پہلے شو ہر حضرت سکران رضی اللہ عندے ایک لڑکا عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ سے جو جنگ مبلولا میں شہید ہوئے۔

(ميم بخاري _ زرقاني _ بيتر العجابيات)

موال: عرب تغیلے بخالوئی شمس سے بہلے کمی نے اسلام تجول کیا تھا؟ حواب: بن لوئی بیس سب سے بہلے ایمان لانے کا شرف ایک خاتون کو حاصل ہوا۔ وہ محصرت سودہ رضی اللہ عنها بنت زمد تھیں جو بعد میں ام المؤسین بیس ۔ آپ ک کوششوں سے آپ سے شوہر محضرت سکران رضی اللہ عنہ اور ایکے وسسرال سے دوسر سے افراد بھی وسسرال سے دوسر سے افراد بھی ایمان لائے۔

(سیرے این بھام۔ میرے اصلید۔ اصلید۔ اوان مطبرات علیات) سوال: بتا ہے رسول اللہ سٹی آیٹے کا حضرت مودہ رضی اللہ عنها بنت زمعہ سے کیا جا اوانی تعلق تھا؟ جواب: آپ حضور منٹی این کے تعالی خاندان میں سے تیمی۔ ان کے نانا قبی حضور معٹی آیا کے پردادا ہائم کی بوک مکنی کے بھائی تنے من کا تعلق مدینے کے قبلے ہونجارے تھا۔ اس طرح صفور سٹیا آیلی اور معفرت سودور شی افتدع نہا کی تعال ایک ہی تھی۔

(ازواع مطهرات فيقات إسابه)

سوال: بتاہیے کن ام المومنین رضی اللہ عنہا کوشہید کی والدہ ہونے کا شرف حاصل ہے؟ جواب: ام المخومنین حضرت سووہ رضی اللہ عنہا بنت زمعہ کور آپ کے سابق شو ہرسکران رضی اللہ عنہ کی صلب ہے آپ کا ایک جیاعبدالرحمن تھاجو 11ھ برطابق 172ء میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن ابل وقاص کی قیادت میں الرے جائے والے معرکے "جوالاً" میں شہید ہوا۔ (القرائد عنہ بن ابل وقاص کی قیادت میں الرے جائے والے معرکے "جوالاً" میں

﴿ ام المؤمنين سيده عا كشه صديقه رضى الله عنها ﴾ (مهاجرمدينه فقيهه -مفتيه)

سوال: بتاسیے سول الله مشیطی کم کمس زوجه مطهره رضی الله عنها کالقب حمیرا تھا؟ حواب: ام المؤسین حضرت عائشہ رضی الله عنها کا لقب حمیرااور صعدیق تھا۔ بعض محدثین نے اس لقب کوسنیم نہیں کیا۔ جبکہ کئیت ام عبداللہ تھی۔

(سير العنابيات وازداج مطهرات وميرت عاكث

سوال: حضرت عائش صدیق رضی الله عنها کے والدادر والدہ کا نام بتا و بیجتے؟ حواب: آپ کے والد کا نام حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور والدہ کا نام حضرت زینب تھا جوابی کنیت ام رویان سے زیادہ شہورتھیں۔

(اسوأسماييات بالباث المؤشين اسدالغاب اصابر)

سوال: الله کے بی تعزت محد مظالیا کم خصرت عائشه مدایند دمنی الله عنها کوکیا خطاب دیا تفا؟

جواب: سردار دو بہاں حضرت محد منظائیا تم حضرت عاکشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ہنت صدیق کہہ کرخاطب اربایا کرتے تھے۔

(مو بیات بشرات منت کا توفیری بانے والی تواقی میرت و نشد تروی) سوال: معفرت عائمتہ صدیقہ دخی اللہ عنہا کے بال کوئی اولا دنیس تھی۔ تناسیط آب کی کنیت اس عبداللہ کیوار ارکمی تنی ؟

جواب: آپ نے آبا مرتبہ آتھ نفرت سٹی پہلے ہوی صرت کے ساتھ قربایا کہ اور بیو ہول نے آوا پی سائل اولا دول کے نام پرائی اپنی کئیت رکھ لی۔ ش اپنی کئیت کس کے نام پر رکھوں رہ آپ سٹی پہلے نے فربایا اپنے بھا نجے عمراللہ کے نام پر۔ (سرحضرت اسائہ کے بیٹے تھے) چنا ہمائی ول سے معزت عاکشہ دشی اللہ عنہا کی کتیت ام عبداللہ ہوگئ ۔ (سرے میشرات اردان معارف علی اللہ عالم الدواؤد مبدالم سواں: باپ کی خرف سے ام المؤمنین معرت عائش صدیقدرض الله عنها کا سلسله نسب کیا تھا؟ حواب: عائش رضی الله عنها بنت ابو بکرصد بن رضی الله عند بن ابی قحافه عمان رضی الله عند بن عامر بن عمره بن کعب سعد بن تیم بن مره بن کعب بن لوی بن عالمب بن فهر بن با لک ۔ آب باپ کی طرف سے قریعے تمیم یقیس ۔

(اسدالغاب انساب الاشراف وطبقات وحرت عاكثٌ)

سوال: والده کی طرف سے معرت عائشہ صدیقہ دخی اندعنہا کا نسب نا مدیتا و پیجئے؟ حواب: والده کی طرف سے سسلۂ نسب بچھوائی طرح ہے: عائشرضی اندعنہا بنت ام رومان بنت عامر بن عویم بن عبرتش بن عماب بن اذینہ بن بسیح بن وجمان بن حارث بن عنم بن مالک بن کناند۔ مال کی طرف ہے آب کنانی تھیں۔

(اسدالغاب السب الاشراف راصاب ميز العي بيات)

سوال: تائي رمول الله عَلَيْظِ اور معفرت عائش صديق وفي الله عنها كانسب كوني بيثت مين جاكر ل جاتا ہے؟

جواب: رمول الله من بنائج اور معفرت و تشرصه بنة رضى الله عنها كالسب باب سے ساتو ميں پشت ميں جا كرل جاتا ہے اور مال كي طرف سے كيار ہو يں پشت ميں كنا نہ پر جا كر لل جاتا ہے۔

(امبات المؤشِّنُ طِبْغات ميرت ابن بشام ميرت عائش الماب الافراف)

سوال: الم المؤمنين حفرت عا كثرهمد يقدرض الله عنها كه والدف كب انقال فر الما؟ حواب: أنب كه والدحفرت الوبكر صديق رضى الله عنه يمبله غليف تقرر الهول في العادم مين مدينه منوره من وفات بائي ر

(می به فرانمانسانگاه به پایا-اموئه محابیه به میسانید معابیه) سوال: تناسیخ حضرت عاکشه صدیقه رضی الله عنها کی وابعه حضرت ام دو مان نے کب و فات د کی ؟

حواب: ا كثر مؤرضين نے لكھا ہے كـ ٥ مديا ٢ مدك واقعدا فك اور ٩ كـ واقعة تخيير كـ وقت بھي

دہ زیرہ تھیں۔ امام بخاری نے لکھا ہے کہ انہوں نے مطرت ابو بحرصد ابق رضی اعلاء عند کے زیائے میں انتقال کیا۔

(بنت كا فو خرى إن والى فواتى وطيقات ويح بوارى - تاريخ صفر - تهذيب)

سوال: حمرت ام رومان حضرت عائش صديق رضى الله عنهاكى والدة تحيل رياسي الناكار بها

جواب: حضرت ام دو مان کا پہلا نکاح عبداللہ از دی ہے ہوا تھا جن سے حضرت عاکشر متنی اللہ عنہا کی سوتلی بہن حضرت اساء رضی اللہ عنہا پیرا ہو کمیں۔

(طبقات سنر العجابيات ميرت عائش)

سوال: حضرت ابو بكرهند بق رضى الشدعند سي حضرت عبدالرحمن اور حضرت عائشه صديقة وو اولادي تغييل - بما كمي معضرت عائشة رضى الشرعنها كب بيدا بوكين؟

جواب: ابن معد کے بقول مفترت عائشہ رضی اللہ عنہا نبوت کے پیویتے سال بیدا ہو کمیں اور نبوت کے دسویں سال بیائ گئیں میسی تبین سان کی بیدائش نبوت کے پانچویں سال شوال ۸ یاہ قبل ججرت برطابق جولا لُی ۱۱۲ یا ۲۱۴ میں ہوئی۔

(طبقات رمير المي بيات ميرت عائش ازواج مطمرات مومنات كا 5 فلد)

۔ والی: بتاہیے ام اکمؤ مین تصرف عائشہ مدیقہ دخی اللہ عنہائے کب اسلام تبول کیا؟ حواب: آپ کے والد مصرف ابو بکر صدیق دخی اللہ عنہ اور والدہ محبزت ام رو مان اسلام لا چکی تحیس۔ اس لیے آپ نے ایک مسلمان گھرانے جس آ کھ کھولی اور اس طرح آپ بدائش مسلمان تحیس۔ آپ خود فرماتی جس کہ جب سے جس کے راسینے دالدین کو پیچانا انہیں مسلمان پایا۔

(ميرت ما تشريح تفاري يمير العجابيات ازوان مطهرات)

سوال: سیدہ عائشصد بقدرض اللہ عنہائے بادے میں مؤرفین وسیرت نگار کیا کہتے ہیں؟ حواب: آپ بھین سے ہی عام بچوں سے متاز تھیں اور سے حد ذہین تھیں۔ اور سے بھی کہا جاتا ہے کہ کئی دوسری محابید رضی اللہ عنہا یا صحالی رضی اللہ عنہ کی یادوا شت اتی انھی نہ تھی كه جثني مبيرو عا مُشارضي الله عنها كرتقي _

(تَذِي مِمَامَا مِنْ مِازِ انْ مَطْهِ النَّامِ مِهَامَتِهُ مُوسِيَّهِيْ)

سنوال البنائية كميدوعا كشرصدية رضى القدعنها كوجين مين والدوسة مناوه كرانية ودوجه يااياً نفوا

جو ۔: واکل کی بیوی نے دود مدیایا جس کی کنیت ابوالٹیس بیا ابوالفٹیس تقی۔ داکل کے بھائی افتاع مشرت یا کشہ بنی اللہ عنها کے رضائی چیا تھے چو بھی بھی مضرت عا کشڑ سے ملئے آیا کرتے تھے اور رسول اللہ منٹیڈیٹیٹر کی اجازت سے وہ الن کے سامنے '' تی تھیں ۔ رضائی بھائی ہی بھی بھی ملئے آتے تھے۔

(منيز أنهي بإت ْ ازوج مغيرات ْ)

سوال: الم المؤمنين معفرت عا تشرصد بيقه رضى الله عنها كوجين من كون ہے كھيل جند بينع؟ حواب: المجين نبس گزيان كھيلنا اور جھول جمولتا سيدہ عا تشار شي الله عنها کے بسند بده كھيل ہتھ ۔ (منن بوداك سوابات بشروت المابات بمؤمن المرحق السروت عائش)

سوال: الجين على معزت عائشريفي المدعنها كي حاضر جوابي اور فهانت كا انداز و كس واقع سے ہوتا ہے؟

جواب: آپ کی فہانت کا بیام تھا کہ جوہات ایک وقعہ ک لینٹیں فہان نظین ہوجاتی ۔ فہاں واقعہ کے انتہاں فیا کہ انتہاں اور عاضر جوہات ایک وقعہ کا لینٹیں فہان کر تیسیدہ عاکشہ رض واقعہ عنہا گڑیوں کے ساتھ کھیل رہی تھیں کہ رسول اللہ متھ کی تھر ایف یا ہے۔
اللہ عنہا گڑیوں کے ساتھ کھیل رہی تھیں کہ رسول اللہ متھ کی تھر ایف یا ہے۔
گڑیوں میں سے ایک برول والا کھوڑا بھی تھا۔ آپ متھ کھڑ نے فر ایا عاکش ہوتے۔
ہے؟ عرض کیا ہے گھوڑا ہے۔ آپ متھ ایک ہے اور ایوں واسے کھوڑے ہے تھے۔ یہ قوراً جواب می کرآپ ہے ساخت مسکراتے۔

 عرب من مند اوسالے بھائ كى اولا وساء شادى كا كيا تصورتى؟

سواب: جاہلیت کاوستور تھا کہ جس طرح سکے بھا ٹیوں کی اورا دے نکاح جا ترخیس ای خرح عرب اب یہ مند ہوئے بھا ٹیوں کی اولاد ہے بھی شاوی نہیں کرتے تھے۔

(میمی بخاری با سیاستان کنید)

سوال: حضرت خولہ رضی اللہ عنها بنت تھیم نے حضور النَّیْلَیْم سے اجازت کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنها کے لکاح کا بو چھا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: حفزت فولدرضی الله عنباحضورالذی التَّقِیْظِ کی مرضی پاکر حفزت ابو بکرصدیتی رضی الله عشد که پاس آگی اوران سے تذکرہ کیا تو حضرت ابو بکر رضی الله عند نے کہا، خول الما کنڈ رضی الله عنبا تو آنخضرت النَّهِیْظِ کی جنگی ہے۔ آپ سے اس کا نکاح کی تکر بوسکتا ہے۔ (سمج عادی سرے دیئے)

سوال: رسول الله منَّ الْبِهِمْ مَدِ عَفِرت قول رضى اللهُ عَنهائے استطار کی تو آپ نے کیا فرہ یا؟ حواب: حضرت فول رضی الله عنهائے حضور اللہ سالی اللهٔ الله کے بیاس آ کر حضرت ابو بر صدیق رضی الله عند کی بات و ہرائی تو آپ نے فرمایا: '' بو بکر میرے وین بھائی ہیں۔ اس فتم کے بھائیوں بیان کی اولاو سے نکاح جائز ہے''ر حضرت ابو بکر دضی اللہ عند کو جب بیمعلوم ہوا تو انہوں نے قبول کرلیا۔ (میچے بخاری میرت مائٹ)

سوال: جفرت عا مَشْد رضی الله عنها كا تصور الدّن الله يُهِيلِ سے نكاح كرتے ہے پہلے حطرت الديمرصد يق رضی الله عند نے جبر بن مفعم سے كيوں بوچھا؟

جواب: حضرت عاکثر صدایقه دخش الله عنها جمیر بن سطعم کے بینے سے منسوب ہو چکی تھیں اس سے ان سے بھی ہم چھٹا ضرور کی تھا۔ ۔ ۔ ۔ (مند مد سیرت عاکشہ سیر العمالیات)

سوال: جیرین مطعم کے گھر دالول نے منزے عائشارشی اللہ صبا کی نبعث کیول فتح کردی بھی؟

جواب معترت "ويكروني الله عندة جبيرت جاكري جهد كالم في عائشر مني الله عنهاكي

نسبت اپنے ہینے ہے کر دی تھی۔ اب کیا کہتے ہو۔ جبیر نے اپنی زیوی ہے بوچھا جبیر کا خاندان ابھی اسلام نہیں ال یا قتا۔ اس کی بیوی نے کہا۔ اگر میپڑ کی ہمارے گھر آگئی قر ہمارا میٹائے دئین ہو جائے گا۔ ہمیں یہ بات منظور ٹیمیں۔

(مندام رميرت ناكلُّ ميزالسخامات)

سوان: بنائے معزت عائش مدابقہ دمنی اللہ عنہا کا فکاح معنورا لقدی سٹی بیٹی ہے کہ ہواتھا؟

حواب: جی ناسات سال کی عمر میں ، بجرت سے تین سال پہلے (یا بعض دوسری روایات کے مطابق ایک سال پہلے) شوال بین آپ رسول الله سٹی بیٹی کے مبارکہ مقد میں آگیں۔

عرو رضی اللہ عنہا بنت عبدالرحمٰن سے مروئی ہے کہ مطرت عائب رضی اللہ عنہا نے فر ایا ۔ آخضرت سٹی بیٹی ہے جھے سے شوال وائیوی میں بجرت سے تین سال پہلے کا حالے کیا ۔ اس وقت میری عمر سات سال کی تھی ۔ بعض مؤرضیون نے نکاح کے وقت معزت عائب رشی اللہ عنہا کی عمر ۱۱ مال کی تھی۔ بعض مؤرضیون نے نکاح کے وقت معزت عائب رسی بیا کی عمر ۱۲ مال کا اسال بھی بنائی ہے ۔ بجرت سے ۱۲ مول

' (مجسلم سیر السیایت مشرات بادواج طیرات امیات الموشین مومنات کا قالد) سوال: معفرت عائش رضی الله عمنها کا فکاح کس نے بیٹر حایاا ورکن میر کشا تھا؟ خواب: رمول الله مان بیکنی معفرت الویکر صدیق رضی الله عندے گھر تشریف کا نے اور حعفرت

ابو برصديق رضى الله عندے لكاح يا حليا۔ جارسو يا يان سودر بهم فق مبر مقرر موا۔

(مريد امير ميرت ابن اسحال ، از واج مطهرات بينت كي خونجر كا يان والي خواتين - قد كارمحا بيات)

سوال: اپنے ذکاح کے بارے میں حضرت عائشہ صدیقہ دضی اللہ عنہا خود کیا قربا آئی تھیں؟ جواب: یہ نکاح اس سادگ ہے ہوا کہ حضرت آخ عظیہ دشی اللہ عنہا فرماتی جیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گڑیوں ہے تحییل رہی تھیں۔ النا کی آٹا آئی اور الن کو لے گئی۔ حضرت ابو بَرَصد مِنْ رضی اللہ عنہ نے آ کرنکائ پڑھادی۔ حضرت عائشہ دشی اللہ عنہا خود فرماتی ہیں، کہ جب میرا نکاح ہوا تو بھی کو فرکک نہ ہوئی۔ جب بیری دالدہ نے اہم نگلے ہے روک ٹوک شردع کی ، جب میں کھی کہ میرا نکاح ہو گیا ہے۔ اس کے بعد میری والدہ نے جھے مجھا بھی ویا۔ یہ نکاح شول موقل بجرت بسطابق می ۲۲۰ ویس ہوا۔

(التيديب ميتر السحابيات طبقات ابن معدراز واع مطمرات)

موال عرب كوك ماه شول عن تكان كرنا توس كول بجعة عقرى

جو ایک مرتبہ توال کے مہینے میں تورب میں طاعون کی و با پھیلی۔ جس کی جد ہے بزاروں

اوگ بلاک ہوئے اور گھروں کے گھر ویران ہو گئے۔ اہل عرب اس وقت ہے ہی

شوال کے مہینے کو منحوں کھتے ہیں۔ اور وہ اس ماہ میں کس بھی تیم کی خوشی کی نقر یب شہر

کرتے تھے۔ (سوایا استرات میں کشاہ سے اور وہ اس ماہ میں کس بھی تیم کی خوشی کی نقر یب شہر

موال استرات میں ماہ کے معتبرے عاکشہ صدیقے وقتی انتہ عنہا ہے شوال کے مہینے میں نکاح
کیوں فرمانا ؟

حواب: آپ بلتی نظرتی نے اس بات کو واضح کرنے کے لیے اس مینے میں نکاح فرمایا کہ توخی ، علی اور و کھ سکھ اللہ کی طرف سے ہے اور کرئی مہینہ منحوں ٹیس ہوتا۔ حضرت عاکشہر منی اللہ عنها کا نکاح مجمی شوال میں ہوا اور رفعتی مجمی چند سال بعد یاہ شوال ہی میں ہوئی۔ اس طرح سے ماہ شوال کی نموست کا دہم نوگوں کے داوں سے دور ہوا۔

(تووي معلقات مازوان ملمرات رامهات المؤسين)

سوال: ہتا ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی ایفہ عنہائے کہ اور کس کے ساتھ ہجرت فرمائی؟

حواب: آپ کا شار مہا ہجرین مدینہ ہیں ہوت ہے۔ بی آخرائر مان نبوت کے چوھویں سال بارہ

ورئٹ الاول کو مدینہ طیبہ میں واضل ہوئے۔ چندروز قیام کے بعد آپ نے اہل وعیال کو

لانے کے لیے حضرت زیدرضی اللہ عنہ بن حارشاور اپنے غلام ابورائع رضی اللہ عنہ کو

مدیجہ اس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی اپنا ایک آدی اپنے اہل وعیال کو لائے

کے لیے سرتھ بھیجا کہا جاتا ہے کہ دو آپ کے بیٹے عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن ابی کم برضی

اللہ عنہ تھے۔ یہ بھی دوایت ہے کہ عبد اللہ رضی انفہ عنہ بہلے سے کے جس تھے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آئیں پینام بھیجا تھ کہ دا امدہ اور بہنوں کو مدینہ لے آئیں۔

ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آئیوں پینام بھیجا تھ کہ دا امدہ اور بہنوں کو مدینہ لے آئیں۔

(مجم انگیر بھی اردائد منہ نے آئیوں پینام بھیجا تھ کہ دا مدہ اور بہنوں کو مدینہ لے آئیوں

سوال: جمرت کے وقت مفترت سیدہ عا کشر صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ کیا واقعہ بیشر آیا؟

ہواب: حضرت مجداللہ رضی اللہ عنہ بن الوکر رضی اللہ عندا بی والدہ اور ووٹول بہنوا کو لے

کر کے سے روانہ ہوئے ۔ القات سے جس اوٹ پرام المؤمنین سیدہ عا تشہد مد اینہ
رضی اللہ عنہا سوار تحمیل وہ بھاگ نگا اور اس تیزی سے دوڑا کے سیدہ رشی اللہ
عنہا کے بیچ گرنے کا خطرہ پیدا ہوگیا۔ سیدہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بی ا

ایک آ واز می کہ ری مجینک رو ۔ چنانچ میں نے اوٹ کی ری جھوڑ وی اور دو ای

وفت تخم گیا۔ اور واپس لجل ۔ ایسے معاوم ہوتا تھا جسے کی آ دی نے اس کو کھڑ کر

واپس لجنایا ہور بعض روایات میں ہے کہ آپ کی والدہ معفرت ام دو مان رضی اللہ
عنہا بھی ای اونٹ پرآ ب کے ساتھ موارقیں ۔

١ (از واج مطبرات علم الكبير يجمع الزوائد باصات المؤمنين)

ے ال: ام المؤمنین هنرت ما مُشارضی الله عنها کا نکاح مکه میں جوااور ربھتی مدینہ میں۔ آپ کتنا عرصہ اسینے میسکے میں رقین؟

ہواں: ام المؤسنین مصرت عائشہ معد بقد رہنی اللہ عنہا نکان کے بعد تقریباً تمن برس سیک میں رہیں۔ دو برس تمن مینے تک مکہ میں اور سات آئمہ مینے ہجرت کے بعد مدینہ منورو میں۔ رسول اللہ سائے تیام کی ہجرت مدینہ کے بعد دھتی ہوگی۔

(ميرت عائث منداحم)

سوال: سيده عا مُشرصد يقدرهن الله عنها إلى رضتى كا حال كل طرح بيان قرباتى جن ؟
حواب: آپ فرياتى جن كدآپ بين بيانيا به مارے كور نشر يف لائ اور و بال چندالفسارى مرد
وخوا تمن بنع بو شخے ملى سهيليوں كے ساتھ جنولا جمول و ای تحی د والدہ نے آكر
جمعے انارار ميرى تعلمى كى اور ميرا مند د حلايا كھر مجھے لے كر آگيں جب وروازے
کے پاس بہنچ تو بھے ردك ليا۔ اس وقت تک ميں بھر بھر بھر بھی تھی ۔ لير مجھے اندر
لاكيں ۔ و بال رسول الله من بيني أي وجہ سے د الله تعالى الله عن بالى بر تشريف فرما تھے ۔ انہوں نے بھیے
و بال بھا د يا اور كہا: "بي آپ كى زوج ہے ۔ الله تعالىٰ ان ميں بركت وے ۔ الله كال

ليح آپ كومبارك بنائے "

(ميرت والخاسيرة الجي منتبيّة الميرت إن بشاغ مومنات كالخافار)

سوالا : اجرت کے بعدام المؤسنین سیدہ عاکثہ صدیقہ بغنی اللہ عنہائے کس گھر میں آیا سفر مایا؟ جواب : آب اسے عزیز دال کے ساتھ بنو حارث منافز دین کے محطے میں کفیریں جہال ان کے والہ جرت کر کے آئے کے بعد قیام یؤیر تھے۔

(ميرية عائشَة منه الإداؤر - جنبة في فوشخيري إنه والي خواقين)

سوال: تناہیج معفرت الویکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی وقعتی کے بارے میں جلدی کیوں کی؟

جواب: مدینے کی آب و ہوا رہ کی نہ آئی تو اکثر مسلمان بھار ہو گئے ان میں معزت ابوبکر معدیق رض اللہ عنہ بھی تنظے۔ وہ تقدرست ہوئے قو حضرت عائشہ عمد یشرخی اللہ عنہا بھار پڑھ کئیں اور شدید علالت کی وجہ سے سیدہ رضی اللہ عنہا کے سرکے تمام بال جمز گئے ۔ جب حمت یاب ہوئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عشر نے جاہا کہ حضور ملنی آبایتم کی امانت ان کے بیرد کر دئی جائے۔ اور وہ ذمہ دارتی سے سبکہ وٹی ہو تکھیں۔

(معج بغارك وسلم لهجم الأبير بدمندا حدر فيفات)

سوال: حفزت الوکرصديق دخی الله عند نے ہی اکرم سُوَّتِیَّ ہُنے ہی افر مایا؟ حواب: سيدنا ايو کر دخی نشد عند نے درباد دسالت پس عرض کيا: '' يا دسول اللہ! آپ اپنی ابلیہ کواسے گھر کیوں ٹہیں لے آئے۔''

(منح يَدَّارِي ومنلم رَسُنُ رطِيةً ت. مَهات الراحَيْنَ)

سوال: سرکار دوعالم ملٹی کیٹی نے معترت ابو ترصد بق رضی اللہ عتہ کو کیا جواب دیا؟ حواب: آپ سٹیٹیٹی نے ارشاد قر مایا: "اس دقت میرنے پاس مبرادا کرنے کے لیے رقم نہیں ہے۔ "سر دینتی کہ میں ابھی شادی ٹیس کرسکتار

(کی بناری مسلم یجیج الزوائد ان ایاری) منوال : احضرت صدیق اکبروشی الله عند نے جب عرض کیا کہ میری دولت کس کام آئے گی تو

آب ما يَنْ أَنْ أَلَهُ مِنْ كُنَّا قُرْضُ لَمَا ؟

جواب: رمول الله منتیزینی نے بارہ او آیہ اور ایک لس (پانچ سور در بم) حضرت الویکر رہنی اللہ عنہ سے قرض کے کر بطور مہرام المؤمنین رہنی اللہ عنها کے پاس بھجوا دیتے۔

(سحع بخارق وسلم مجم الكبير بدمنداحد _ طبقات)

الم الموسنين معفرت عائشه مدينة رضى الله عنها بمن گھر عن رفصت بوكرة كى تحين؟

جواب: ام الموسنين معفرت عائشه مدينة رضى الله عنها بنونجار كے مطلے ہيں معجد نبوى ك اطراف ميں جبو في تحين جرد بين الله عنها بنونجار كے مطلے ہيں معجد نبوى ك اطراف ميں جبو في جانب واقع تحا اوراس كى وسعت جوسات ہاتھ سے زیادہ نہ تھی۔ جبرہ سجد كروسية كمجود كى جہنے والله والله كا تحق بالله كى تى بول تحق بالات كى تا بول تحق اور جست مجود كى جہنے والله والله والله الله الله الله تحار كروا آنا بلند تھا كہ كوئى كھڑا ہوكر باتھ اور كرے تو جيت كوئك جائے۔ وواز وحرف آيك بث كا كواڑ تھا جو كمجى بند نہ بوا۔ يرو سے كے ليے مرف آيك بال قال ویا گيا تھا۔

(المبقات رميرت اين بشام مجمع الزوائد محاميات مبشرات)

سوال: سیره عائشرضی الله عنهاکی رصتی شوال احدیس مولی مناسیج اس دفت آپ کی عمر کیا تنمی ؟

ر جواب: رفعتی کے دقت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی عمر اسال واسال یا حمیارہ سال بنائی گئی ہے۔ بعض مورتین نے آپ کی اس دقت عمر میں سال بھی بنائی ہے۔

(ازواج مطهرات مرافعامات مهات المويمن)

۔ وال: ام المونین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی رضتی کے وقت مہمانوں کی مس طرح ضیافت کی می ؟

جواب: اس وقت رسیل الله منظر الینم کے پاس ضیافت کے لئے دورہ کے ایک پیا لیے سے سوا کچھ نہ تھا۔ مطرت اسا، رضی اللہ عنها بہت عمیس قرماتی ہیں کہ حضور سنٹی پائینم نے اس میں تحوزا سا دورہ نی کر بیالہ سیدہ عائشہ رشی اللہ عنها کی طرف برا حادیا۔ سیدہ شرمائے لگیں۔ میں نے کہا حضور عظیمیا بھی داپس نے کرنا۔ اس کو لے لور چنا نجے انہوں نے بھیکتے ہوئے ہاتھوں سے بیالہ پکڑ کر دودھ بیا۔ سیدہ عائش رضی اللہ عنہا کا بیان سے کہ خدا کی قتم میری رضی میں نہ کوئی اورٹ والے کی شیا اور نہ کوئی کری ہاں ایک کھانے کا بیالہ تفاجس کو سعد رضی اللہ عنہ بن عبادہ نے حضور ساتھ آینے کی خدمت میں بھیجا ہوا تھا۔
(جھیا ہوا تھا۔

سوال: بتاييع معترت عاكشه صديقه رضى التدعنها كوكن علوم يروسترس ماعل هي؟

جواب: آپ علم الانساب میں مبارت رکھتی تھیں۔ معالمے کی تہدیکہ بیٹنے کر فیصلہ کرنے کی صلاحیت تھی۔ اور خوابول کی تعبیر بیان کرنے کی بھی اعلیٰ استعداد حاصل تھی ۔ قرآ فی مطالب بیجنے ، احکام دین اور تزکیہ نئس کے رموز سے بھی گہر کی واقفیت تھی ۔

(منداممد ازواج مطبرات ميز العجانيات وابهات المؤمثين)

سوال: سورة الزاب كي آيت ٢٩٠٢٨ نازل بهو كي تؤسر دارا نيرا مطيد السلام ترسب سے پہلے كن زوج سے بات كى؟

۔ جواب: آپ ملی آیڈ کے سب سے پہلے اس المؤمنین دھنرت یا کشرصد بقد رضی اللہ عنہا ہے۔
ہات کا۔ ان آیات میں فر مایا گیا تھا: "اے ہی ملی آیا تیا اور اس کے ہدوہ اگر تم
دنیا اور اس کی زینت جا ہتی ہو؟ تو آؤ، میں تہیں بچھ دے دل کر بھلے طریقے ہے۔
دخصت کردوں۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول ملی آیا جا اور آخرت کے گھر کی طالب
ہوتو جان لوکر تم میں سے جو نیکوکار ہیں ، اللہ نے ان کے لیے ہوا اجر مہیا کردکھا ہے۔
ہوتو جان لوکر تم میں سے جو نیکوکار ہیں ، اللہ نے ان کے لیے ہوا اجر مہیا کردکھا ہے۔
(اللز آن - ازوان طراف)

سوال: بناسیے دسول دحمت سن کیایتے نے معنزے عاکثہ دختی اُنٹر عنہا سے سودۃ احزاب کی آیات ۲۹۰۲۸ نازل ہوتے پر کیا فرمایہ؟

جواب: آپ سائی کی آفرمایا: '' میں تم سے ایک بات کہ بول رجواب ویے بیل جدی نہ سرتا۔ این مال وی سے بھی والے کے لیمار'' بھرآپ سائی آئی نے سورۃ احزاب کی آیات پڑھ کرسنا کیں۔ (الترة ن سیح ہماری سلم۔ ازون سلم۔ ازون سلم۔ ازون سلم۔ ازون سلم۔ ازون سلم۔ ازون سلم۔ ا شوال مورة احزاب كي آيات ٢٩٠١٨ نازل بوكين قو حضرت عا تشرمه ايقدرض الله عنها كي عمر ١٦٠٤ سال تقي مة تاسيخ آپ نے رسول الله سَيْحَاتِيكُمْ كوكيا جواب ديا؟

جواب: حضور اقدس سنتی بینم کا اوٹروس کر حضرت عاکش صدیق رضی اللہ عنہائے فوراً جواب ویا: ''کیا اس معالمے جس اپنے والدین سے بوچوں؟ جس تو اللہ اس کے رسوں منتیج اور دارا ہوت کو جاسی موں ۔'' جب دوسری جوبی ہے کہا گیا تو انہوں نے بھی یمی جواب ویا۔ تاریخ جس رواقع تخیر کے نام سے مشہور ہے۔

(میم بغاری تقبیرا بن کفیر - سیرت عائش)

ران: مَاسِيَ مَصْرِت عَالَثَهُ صَدِيقَة رضي الدّعنها كَ رُحْتَى عَنِيمِ كَ مَسَ جَيبِ رَسَم كَا خَاتِمَه جوافقا؟

جواب: عرب بیل قدیم سے دستور تھا کہ دائن کے آگے آگے آگ جائے تھے۔ اور یہ بھی دسم سخی کے شوہرا بی ایمن سے پہلی ملاقات محمل یا تھد کے اندر کرتا تھا۔ بخاری اور قسطلانی نے یہ وضاحت کی ہے کہ معترت عاکمت معدیقہ دخی اللہ عنہا کی تقریب رحصتی ہیں الن رسوم کی بابندی کا بھی خاترہ ہوگیا۔ (سمجے بخادی۔ میرے عائمتہ)

۔ وال: ام الوشنون معنوت عاکث رضی اللہ عنہا لکھنائیں جائی تھیں۔ ہاسے ان کے لیے کس نے قرآن لکھا؟

جواب: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا قرآن پاک دکھیر پڑھتی تھیں۔ان کے لیے ان کا غلام ذکوان قرآن لکھتا تھا۔ (میج بنادی متعاصمہ ترفی سیرے عائش

روال: حطرت عائش صدیقہ دخی اللہ عنہائن طب میں بھی مہارت رکھتی تھیں۔ بتا ہیے آپ سے بیٹن کس سے سیکھا تھا؟

جواب: آپ نے طب کافن ان واو و عرب سے سیکما تھا جو بارگاہ ہوت میں حاضر ہوا کرتے تھے: آ تخضرت سی بیان عمر کے آخری حصد میں بیار ہوئے تو اطباع عرب جودوا کیں بتایا کرتے حصرت عاکش صفر ہے رضی اللہ عنب انہیں یا دکر لیتی تھیں ۔

(مندانع زينبل بريرت عائشٌ)

سوال: الم المؤسنين معرت عائشر صديق رئني الله بحنها في تاريخ واوب كي تعليم تو البيا والد بزرگوارس حاصل ك- بتاسيخ آب وعلوم ويدير كس في مكها ع: ؟

حواب: این علوم آپ کوخود معلم شریعت، رهنده عالم ستیکیتی نے سکوئے سعے روز اند سجد نبوق میں تعلیم وارشاد کی مجلس ہوتی تھیں ۔ جوحفرت عائش کے ججرے کے ساتھ تھی اس طرح آپ گھرے باہر بھی آپ کے درس و تدریس کے سلسلے میں فیض پاپ ہوتی تھیں ۔ تعنود ساتیکی نے ایک دن مجی عودتوں کی تعلیم کے لیے مقرد فرمایا تھا اور معنرت عائش دشی الشرعنہا خود بھی مسائل دریافت فر، لیتی تھیں ۔

(میرستاین اسحاق-میریند جائزی مند خریره بخاری)

سوال: ہتاہے حضورافقدس مان لیے بہر سب سے زیادہ وی کس زوجہ محتر مدے جمرے میں بازل بوئی ا

ہواں: ام المؤمنین حفرت عائشہ من اللہ عنہا کے تجرب میں حضور سٹیڈیٹر پرسب سے تریادہ وقی نازل ہوئی۔ حضور سے آئیر کی دشی اللہ عنہا کے بعد آب حضور سے آئیڈ کو سب سے زیادہ مجوب تھیں۔

(قد كارسى بيات معناييات ميشرات ، خبقات را سابد بهيم السحاييات)

سوال: ایم المؤنٹین حفزت عائش صدیقے رضی ایڈ حنہا کن باتوں پر نفر کیا کرتی تغیی؟ حواب: حفزت عائشہ صدیقہ رضی الندعنہا کو دیگر از داج پر جوفضائل حاصل ہوئے ان پر لفر کرتے ہوئے دہ فرمایا کرتی تغیر:

- جیجے وہ فضائل حاصل ہوئے جو ٹی ٹی مریم بنت عمران کے علاوہ تھی اور کوئیں دیے گئے ۔
- الله علیہ السلام میری تقوم ہے کراڑے اور دسول افلا ملٹی ٹائیڈ کو بیٹھم ہوا کہ دہ تھی سے نکاح کریں۔
- ﷺ صفور سَائِیْتِ آئے نے مجھ کنواری سے نکاح فرمایا اور میرے علاء وکسی کنواری سے نکاح منیس فرمایا۔

و بسبة الخضرت منة عينه كي روح مبارك تبق كي گل اس وقبت ان كامرميري كوديش تحا-

جہ ۔ مالانک میرے گھر میں آئے جاتے اور میں آئے ضرت میٹینیٹی کے لحاف میں ہوتی اور وقی نازل ہو حاتی ہے۔

ولا 💎 میں اون کے خلیفہ اور صد میں کی بیٹی ہولیا۔

ور میری یا آیزگی کی گوای آسان سے مازل بولی تھی۔

🖈 🚽 مجحه یاک چیزوں میں بھترین خلقبت میں ڈھالا گیا۔

🛠 💎 مجوے مغفرت اور رز آل کا وعدد کیا گیا۔

الله المستفرور وكالمريط مين جروائل عليه السلام في محصر ملام بيش كيا-

(بمع الروائد منواعلم - النبل تنسير كشاف منع بفاري وسلم)

سوال: بنيده عائش صديقة في جنك أحديث مسلمانون كي محم طرح خدمت كي؟

جواب: ٣ ه مِن فروہ احد کے موقعہ پر اتفاقی خلطی ہے جنگ کا بانسہ بلت عمیا تو رسول اللہ علیہ بنائی کی شہادت کی فررشہور ہوگی۔ سیدہ حاکثہ رضی اللہ عنہاء سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہاء اور سیدہ فاطمة الزہرہ رضی اللہ عنہا دوسری مسلمان خواتین کے ساتھ میدان جنگ کی طرف بھا گیں۔ رسول اللہ سنٹی آئیے کے زخول کو دھویا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہی کمر برمشکیزہ اللہ عنہا ہی کہ کر اللہ عنہا ہی کہ کا مشکلیزہ اللہ عنہا ہی کہ اللہ عنہا ہی کہ اللہ عنہا ہی کہ اللہ عنہا ہی کہ کہ کا مشکلیزہ اللہ اللہ عنہا ہی کہ اللہ عنہا ہی کہ اللہ عنہا ہی رہیں ۔

(فبقات مامدالغاب ميرت اين بشام مينز المحابيات)

۔وال: واقعة تخیر کیا ہے؟ رسول اللہ عَنْ اَلِيَّمُ ازواجَ مطہرات رضی اللہ عنہا ہے کیوں ناراض موے تھے؟

جواب: از دائ مطبرات رضی الله عنمان آیک مرتبه آنخضرت مینی آیا ہے کچھ مال طلب کیا۔ حضور اقدس مینی آیٹم اس مطالبے پر ناراض ہو گئے اور آیک ماہ تک از واج کے پاس تہ جانے گھم کھالی۔ آئیس دن کے بعد از واج سے ملاقات کی۔اسے واقعہ تخیر کہا جاتا ہے۔ یہ واقعہ جرت نوی کے بعد مدینہ منورہ میں بیش آیا۔

(ازودن مطبرات ومبات المؤمنين آنميرا بن نشر)

۔ سوال: بتاہے دا قعرفیر کے موقع پر حضور ملفیتی مب سے پہلے میں زوجہ محترمہ کے مرجعے؟ حواب: انتیاں دلن پورے ہوئے نیا آپ مائیا آئی سب سے پہلے مطرب عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھر مجے معطرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا ابھی تو انتیاس دان ہوئے تیں۔ آپ منٹی بھنے نے فرایا مہیدائیس دان کا بھی توجوتا ہے۔ آپ منٹی بھنے نے فرایا مہیدائیس دان کا بھی توجوتا ہے۔

(الزواج مطيرات بالزية عائش. مباية الرئيشين)

َ ۔ وال: ﴿ حضور سُتُونِيَّهُم نِے اللہ کے عظم ہے مطرت عائشہ نئی اللہ عنہ کو کیا افسیار دیا؟ ﴿ حواب: ﴿ بَ مِثْنِیْنَهُم نے فرمایا: '' اللہ اور اس کے رسول مِثْنِیْنَهُ کو اختیار کر لویا مال و دولت کو اختیار کرلو۔'' سورۃ انزاب میں میہ بات مجھی گئی ہی۔

(طبقات رامه بدرميز أعجابات محابيات بهشرات)

سنوال: سيده عا مُشرصد يقدرض الله عنبائ كياجواب ديا؟

جواب: سیّدہ عاکش رمنی اللہ عنہائے جواب دیا: 'میں اللہ اور اس کے رسول میٹی بیٹر اور وارا ترت کواعلیار کرتی ہوں۔'' دوسری از دارج نے بھی پوچھنے پر میں جواب دیا۔ ۔

(مي بنادي دسلم وطبقات وبرت النوابشام وبرة الني منتفظية في البرات الزيمين)

سوال: وافعد تريم سے کيا مراد ہے؟

جواب: روہ واقعہ ہے جس میں سردار انبیاء علیہ السلام نے شہد نہ کھانے کیائٹم کھا لی تھی۔ چونکہ اس میں آپ نے شہد کو اپنے اوپر حرام قرار دے دیا تھا اس کیے اسے واقعہ تحریر کا نام دیاج تاہے۔منسر کینا کے بقول قرآن میں جس چیز کا ذکر ہے وہ شہد ہے۔

(ازواج مطبرات مامبات المؤمنين مومنات كالألله) •

سوال: بتاہیے رسول اللہ میڈیٹیٹیل نے اپنے اوپر شہد کیول پڑا مقرار دے دیا تھا؟ جواب: حضور میٹیٹیٹیلم عصر کی نماز کے بعداز دان مطہرات کے پاس تشریف لے جاتے۔ایک مرجہ سید دند نب رضی اللہ عنہا بنت بحش کے پاس دیر بھوگی ۔سیدہ یہ نشدرشی اللہ عنہا کو شک ہوا۔ بھر انہیں معلوم بواکر معنور سائٹیٹیٹر نے سیدہ ندنب رضی اللہ عنہا کے ہاں شہر کھایا ہے جو کمی نے تحفقاً بھیج تھا۔سیدہ عاکشرضی اللہ عنہا نے سیدہ تھیں۔ کہا کہ جب حضور سائین جمرے اور تمبادے بال تشریف لائی تو کہنا کہ کیا آپ نے مقافیر کا شہد کھایا ہے: (مفافیر کے بحول کے شید جن ہوئی ہے اور صفور سائیل با کو برطرح کی ہو نابستر تنی) اور جب صفور سائیل با فرائی سے کہ زیدن نے شہد بایا ہے تو کہنا کہ شایع بیشر ترفظ کی کھی گا ہے۔ جنائی صفور سائیل باز وقول از واج رشی اللہ عنہا نے بی موال وجواب کے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے بھی بی کہا۔

رشی اللہ عنہا نے بی موال وجواب کے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے بھی بی کہا۔

آپ کی طبیعت مکدر ہوگئ اور مجرآ ب حسب معمول سیدو ندین رسی النہ عنہا بنت بحش کے بال انشریف لے گئے تو انہوں نے حسب معمول شد بیش کیا۔ صفور سائیل بی کھا کہ ان قربالے کہ بی کہا۔

(سير الصحابي عدادوان مطبرات رحيات وخدمات رمحابيات بشرات)

سوال: مركار دوعالم على إلى تا بنااراده كيي تيديل فرمايا؟

جواب: حضور سائی آیا نے شدند کھانے کا ارادہ فرمالیا تو اس پرسورۃ تحریم کی آیت تمبرا نازل ہوئی جس میں فرمایا گیا: ''اسے بی تم اپنی یو یوں کی رضامندی کے لیے جو بیز اللہ نے حلال کی ہے اپنے او پرحرام کیوں کرتے ہو۔'' چنا نچہ آپ نے اپتاارادہ حبد بیل فرمادیا۔

(القرآن تغیر وزیری دادواج ملیرات البات البوسین دیرت عاکش) موال: واقعد ایناء کے وقت حضور میں این آرواج کے ارواج کے عارضی علیحد کی فر مائی تو کہاں قیام فر مایا؟

عواب: آپ منٹی کیلے ایک ماہ تک (انٹیس دن) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی التدعنہا کے جمرے سے مصل بالا فانے میں سکونت پذیر رہے۔ روایات میں اس بالا فانے کومشر ہے کہا گیا ہے اور ذخیرہ گاہ کے طور پر استعال ہوتا تھا۔

﴿ مَنْ الرحمانياتَ وَالِمَا اللَّهِ مِنْ مِعَامِياتَ وَالْمَالِمَ مِنْ مِعَامِياتَ وَالْمَالِدَ وَالْمَالِمَ و سوال: مُقاطِعَ كو ٢٩ وال دن ہوا تو حضرت جبرا ئيل عليه السلام نے رسول اقدس مَنْ يَنْ يَبْمِ سے کيا قربايا؟ جواب: حفرت جرائل عليه السلام في آب ميني يك فدمت من حاضر بوكر عرض كيا "فيا رسول الله آب ميني يكي كالتم بورى بوكى به ادر مهيد عمل بوكيا ب-اب آب مقاطعه فتم فرمادين " چناني آب في ازدائ ت مقاطعه فتم كرديا-

(معج بغاري الزومية مضيرات)

سوال: خاہیے معزت عائش صدیقہ رضی اللہ عنها کے کمری کل سامان کتا تھا؟ حواب: ام المؤمنین معزت عائش صدیقہ رضی اللہ عنها کے گھر میں ایک جار پالی ایک چنالی ، ایک بستر ، ایک تکیہ جس میں جھال مجری تھی۔ آٹا اور مجود میں دکھنے کے لیے دو برتن ، یاتی کا ایک برتن اور پائی ہنے کے لیے ایک بیالد۔ (مجے بخاری۔ میرت عائش)

سوال: حضرت عائشه مدية رضي الله عنها كم كمريم كل كتف افراد تهيج؟

جواب: ان سے گھر میں صرف ووافراد ہتے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی انقدعنہا اور رسول آکرم سٹھنڈیکٹر بچھے دنوں سے بعد بربرہ رضی انڈ عنہا نامی ایک لونڈی بھی شامل ہوگئی۔

(میم بناری میرت مانش)

سوال: بناہیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صنور اقدیں سٹھنڈیٹی کوئس زوجہ محتر سے ہاں تیام کے م دوران زیادہ تر تھا کف مجھواتے تھے؟

جواب: جب رسول رحمت مین الله معرت عائد صدیقد رضی الله عنها کے بال آیا م فرما ہوتے تو صحابہ کرام رضی الله عنهم سب نے زیادہ تحا تک بجوائے متے۔ کیونکہ وہ جائے تیے حضور مین کیائی کو ان سے زیادہ محبت ہے اس لیے اس طرح حضور مین کیائی کی زیادہ خوشنود کیا حاصل ہوگی۔ (طبقات امبات المؤمنین میمی بخادی۔ سیرے عائش ازدان توطیرات) سوال: ازداج مطبرات رضی اللہ عنها نے حضور مین کیائی کی میں صاحبز اوکی کوحضور مین کوئی کے یاس بھیجا اور آپ سائی نیائی نے کیا جواب ویا؟

جواب: حضرت عائشرضی الله عنها کے بال حضور النہائی کے قیام کی باری ہوتی تو معابدرضی اللہ عنهم قصداً مربے اور تخفے مسجے۔ وامری ازواج مطبرات رضی اللہ عنها کواس کا ملال برتالیکن ٹو کئے کی جرائٹ نہیں۔انہوں نے حضرت فاطمة الر برارضی اللہ عنها کو بیام دے کر حضور من بڑا ہے ہاں بھیجا۔ آپ منٹر کی سے فرمایا: ''لخت جگر جس کو میں جا بول اس کو تم کیل جا ہوگ؟'' چنا نچہ معرت فاطمۃ الزہر ارض اللہ عنہا بغیر بھی کیے۔ والیس آ گئیں۔ از داج شنے چر بھیجنا جا ہا تو رضا مندنہ ہو کیں۔

(سیج بخاری میز العجامیات میرت ما نشراز دان مطیرات)

سوان: " حضرت عمر فاروق رضى الله عند بنے ام المؤمنین حضرت حصد رضی الله عنها کو ام المؤمنین حضرت عائشامید ایقدرشی الله عنها کے متعلق کیافتیحت کی؟

جواب: ایک دن مفرت شردهی الله عنه نے اپنی بنی ام المؤسین مفرت منصد دخی الله عنها کو سمجھایا کہ عائشہ دخی الله عنها کی رئیں نہ کیا کرد ۔ دہ تم سے خوبصورت ہے اور وہ تو حضور رئیسینے کم محبوب ہے۔

(صحح بخارق ميرت ائن اسحاق رميزت عا نشر العباست المؤشين)

سوال: "باع میری دلین" ارسالت ما ب منتینی فی بیالفاظ کب ارشاد فرائے تھے؟ حواب: آیک سفر می معزت عائش صدیقہ دشی اللہ عنها کی حواری کا اورٹ بدک کیا ور ان کو فی کرایک طرف کو بھاگا۔ "مخضرت منتی لیٹی اس قدر بے قراد ہوئے کہ بے اختیار فربان مبادک سے نکل کیا۔ واعروساہ لینی بائے میری دلین ا

(مندام بن فنبل رميرت ما تنز).

سوال: رسول الله الني يَجَمَّم كَمَرْض الموت كا آغاز كبيم بوا؟

حواب: مرض الموت سے چندروز قبل مروارانیا وسٹھ آیا کی تشریف لائے۔ معرت عائشہ مدیقہ رضی الفہ عنہا کے سریس ورد تھا۔ اس لیے کراہ رہی تھیں آپ نے محبت اور احساس سے فریایا '' پائے میرا سرا'' ای وقت سخضرت سٹھ آیا تی کاری شروع ہو کی اور کئی آپ کا مرض الموت تھا۔؟

(سیج ہزی ۔ مندام ۔ میرت مائٹ)

سوال: ﴿ وَاتَّمَا لَكَ عِمْ امْ الْمُوْمِينَ مَعْرِتِ عَا لَتُؤْمِدُ يَقَدُونِي اللَّهُ عَنْهَا رِتَهِمَتْ لَكا فَي كُلُ حَيْ سِ وانخد كمن جننك سكيموقع بر اوركب جيش آ 2؟

حواب: والندا لك فرود كي مصطلق كموقع رجين أيادريه جري كاب

(ازوان معمرات، جنت كي فونخري بالنه والي خواقين)

سوال: تأتية واقعا كك كياب؟

جواب: جنَّك بومصطنق مين سيره عائنة صديقة رضي الله عنها بهي آتخضرت سنْجَيَّا بُهُ سَكَ بمراه تھیں۔ وہ بودن میں موار ہو کر سنر کرتی تھیں۔ جنگ ہے واپھی پرلٹکر اسلام نے ایک تبکہ براؤ کیا۔ سیدہ عائش تشائے حاجت کے لیے باہر تشریف کے کئیں۔ دالیں آ تھی تو معلوم ہوا کدان کا بار کہیں گر گیا ہے۔ وہ بار انہوں نے اپنی بہن اس ویشی اللہ عتبا سے عاریناً لیا تھا۔ سیدہ عائشر صی اللہ عنبا کو بہت پریشالی ہوئی۔ وہ بار کی عناش میں چیمرای جگه تشکی، تلاش میں دیر ہوگئی۔ آخر کارا کیے۔ جگہ ماریز ال گیا۔ جب والیس آ كي تو اسلاي لشكر رواند هو يكا تفاراس ونت مضرت عا نشر صديقة رضي الله عنها كم س ١٦ سال كى اور بلكى ميسكى لركى تقيل _اس كيے بودج الحاف والول في اس بنكا اورخالي ندسجهار المحاكراونث يرركه ديا اور ددان جو عجنة رجعفرت عائشرضي الله عنبا ہے حدیر بیٹان ہو کیں۔ بچھ بجھ میں نہ آیا تو جا دراوڑ ھاکر بیٹے گئیں۔ گھر آ ہے کو دہیں نیندآ گئی۔رواج کے مطابق قافلے کے بیجھے ایک آ دی جتما تھا جوگری پڑی چیزیں اشا ليتز حضرت مفوان رضي الله عندين معطل قافلے كے بيچيد بيچيديل رہے متے ميج كے وقت ان کے قریب بہنچ تو سیدہ عا کٹیر صدیقہ رضی اللہ عنہا کو و کھے کرا کا للہ وانا الیہ را جعون بڑھا۔ ان کی آ واز من کرسیدہ یا مُشارِض انڈعنبا جاگ اٹھیں۔ اور فورا جہرہ ڈھائب لیا۔ حضرت منوان رضی اللہ عبد نے ان کواونٹ پر بٹھایا اور خود کیل بگز کر پیدل چل میڑے۔ ووپیر کے دفت قافلے ہے آ ملے۔ مدینہ کے منافقین جن کا سرغنہ عبدالله بن ابی تعار اس نے معرب ما تشریعی اللہ عنها کوحفرت صفوان رعمی اللہ عنہ ین معطل سے ساتھ آتے و بکھا تو لوگوں سے درمیان کہنا شروع کر دیا کہ معوذ واللہ اب وہ پاک دامن نیم رہیں۔ منافقین سے اس برا مکینڈے کا اثر پچھ سلمانوں پر بھی ہوا اورود وقتی طور براس میں شریک ہو گئے۔

(سیر اصی بیات مومنا کا فاقلہ از داری مطیرات معلومات) سوال : مدینا میں منافقین نے سیدہ عائشرضی اندعنہا پر تبعث لگا کرنوب تشہیرک سیدہ رضی

الشعنها كواس كاعلم يكول نسهوسكا؟.

حواب: مدید طیر بھی کرسیدہ عاکشر می اللہ عنہا بیاد ہو تکس۔ ایک مبینہ بیاری بیس گزرالیکن منافقین نے اس خرکوخرب موادی۔سیدہ عاکثر رضی اللہ عنہا کو اس صورت حال کا بچھ اندازہ ند ہوسکا کہ تحریب باہران کے بارے میں کیا کہا جارہا ہے۔

(امبات أمؤشين ميرة ابن بشام منقات - قدكار محابيات)

سوال: معفرت عائشرمنی الله عنها کی باری کے دوران رمول الله معین کیم کا ان سے روب کیساتھا؟

حواب: منافقین کی باتیں رسول الله سائی آنے تک پہنچ بھی تھیں۔ لیکن حضرت ما کشر مدیقہ رسی اللہ عنها کی بیان کی وجہ ہے آپ فاموش ہتے۔ تا ہم آپ سائی آنے میدہ ما کشر رضی اللہ عنها کی طرف زیادہ الفات نہ فرماتے تھے۔ دوسروں سے ان کا حال دریادت فرماتے۔ سیدہ ما کشروضی اللہ عنها کی بیاری کے بارے بس ان کی دالدہ سے بوچھتے۔ فرماتے۔ سیدہ ما کشروضی اللہ عنها کی بیاری کے بارے بس ان کی دالدہ سے بوچھتے۔

سوال: عبدالله بن الى اور دومرے منافقين كے طاور كون سے مسلمان بعى اس سازش بيس شامل بو كئے تھے؟

حواب: منائقین کے ملاوہ اس سازش کی دجہ سے قلاقہی کا شکار ہونے والے تین مسلمان حضرت منتان بن ثابت رضی الله عند، جضرت صندرضی الله عنها بنت جحش اور حضرت منظم رضی الله عنہ بن الماشہ تنے ۔ حالا تکدان میں سے پہلے دونوں حضرات اس سفر شل شریک نہ تنے۔ وہ منافقین کی باتوں میں آگئے تھے۔

(برستاین بشام راهبات المؤشن معاییات بشراست)

سوال: منافقین کی سازش میں علط بھی کا شکار ہونے والے تیوں مسلمانوں نے ایسا کوں کیا؟ خواب: مقسرین ومؤرمین کے بقول معنرت حمالاً بن قابت کواس بات سے غرض ریمتی کریہ واقعہ سچا ہے یا جموع ان کومغوان رضی اللہ عنہ بن معمل کی بدنا می ہے خوشی بور ہی تھی کیونکہ می وجہ سے ال کے درمیان چیقائش جش رہی تھی۔ ان کو دال تھا کہ بیرونی نوگ الارے بال آکرزیادہ معزز کیوں ہو تھے ہیں۔ معزت حدرت کا اللہ عنبا ام المؤمنین اللہ عنبا ام المؤمنین اللہ عنبا بحث جش کی بہن تھیں ۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنبا چونکہ حضور مشفی بنا ہے جس کہ اس اللہ عنبا جونکہ حضور مشفی بنا ہے دورت حدرت حدرت مند رضی اللہ عنبا جسی کہ اس طرح دو مسیدہ عدار منی اللہ عنبا کے دامن کو واقداد کر کے اپنی بہن کو آھے بوصف کا موقع والم کی گیا۔ حضرت منظم رضی اللہ عنہ کے والمن کو واقداد کر کے اپنی بہن کو آھے بوصف کا موقع حدرت کا اخبار کیا ہی سب مشمرین ومؤرفین نے البت حررت کا اخبار کیا ہے کوئکہ دہ سیدنا حضرت ابو بکروشی اللہ عنہ کے قریبی عزیز ہے ۔ اللہ کی والدہ میدنا ابو بکروشی اللہ عنہ کے قریبی عند من اللہ عنہ کے والدہ سیدنا الو بکروشی اللہ عنہ کے قریبی اللہ عند من اللہ عنہ اللہ عند من اللہ عنہا حدرت کے جانے جے جو حضرت کے جانے جے تھے اور سیدہ عالم دشی اللہ عنہا ان کی ناموں زاد بہن تھیں ۔ بھر حضرت ابو بکروشی اللہ عنہا حدرت منظے رضی انٹہ عنہا ان کی ناموں زاد بہن تھیں ۔ بھر حضرت ابو بکروشی اللہ عنہا حدرت منظے رضی انٹہ عنہا کا کالت بھی کرتے ہے۔

(سيرت اين مشام معبقات مسيرت ابن اسى ق مازوان مطهرات)

سواں: سیدہ عائشہ صدیقہ دخی الشعنہ اکومنافقین کی سازش کا کس طرح علم ہوا؟

ہواں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ سٹیڈیٹی کی اس ہے التھ تی سے میری

تکلیف ہیں اضافہ ہوتا تھا لیکن اس کی بعہ میری مجھ میں شآتی تھی۔ ایک دلناسیدہ
عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سطح رضی اللہ عنہا تصابح عاجت کے لیے جنگل کی طرف
جلیں۔ راستے میں ام مسطح رضی اللہ عنہا نے کہا اے بھولی بھائی! تم کو اس کی تیمزئیس
کہ کیا تمہارے بارے ہیں منافقین نے تصد مشہور کر دیا ہے۔ سیدہ کے نوچھنے بہ
انہوں نے سارا تصد بیان کر دیا۔ سیدہ رضی اللہ عنہا کے پاؤٹن تلے سے ذھی نگل

(سيرت اين احاق ومجمع الوائد يعجم طبراني)

سنوال: منافقین کی سرزش کاعلم ہونے پر سیدہ عائشہ رضی الله عنها اسپنے والدین کے ہاں کیوں چلی آئمیں؟

جواب: سرکار دو عالم منظمی کار تشریف لائے توسیدہ رضی الله عنهائے سینے والدین سے ہال بنے نے کی اجازت جاتی تاکران سے حقیقت حال معلوم کرسکیں آپ سنٹی ایٹی نے ا جازت دے دی۔ اور دہ سے کیے آگئیں۔

(سربية ابن وثنام بالبرية الإنااع في يجمط الحا)

سوان : سيده ما كشرفتي المدعنها في إلى الصحيح بالكا كبالورانهول في كياجواب ويا؟ حوب: انہوں نے اپنی ماں سے کہ والے مال! مجھے معلوم سے کہ نوگ میرے وارے تنہا کیا کہتے ہیں۔ انہوں نے جواب ویا، بٹی تو رفج ند کرونیا کا تاعدہ اور دستور ہے کہ جو عورت خوبصورت ادرخوب سيرت ہو إدرائينا شو ہرے نزديک بلند مرتب رکھتی ہو ق حدد كرفي والي مورتين إس كروسية زار بول بين وسيده في يوجها كيا لوكول من جس کا چرجہ ہے، میرے دالدین کواس کاعلم ہے، اور کیا رسوں رحمت ساتینیا بھی اس ہے آگاہ میں؟ مال نے جواب ویار بال ۔ آپ نے کہانا الوگول میں تو اس کا چرچہ ہے اور تو نے جی ہے اس کا ذکر تک نہ کیا۔ یہ نہ کرشدت فم ہے رویے لگیں۔ (ميرت ان بشام ـ بيرت اين احال يخطيراني يخمونزواك) مبورل: الحضرت مفوان دمني الله عندين معطل في حضرت حسان رمني إلله عند بن خابت بريكوار كا

واركبول كما؟

بیواب: جعرت میدن دخی اندعنه بینانی بت بهمی متافقین کی س**ازش میں شریک جیما**ور حعنرت صفوان رضی الله عنه بن معطل کی جوبھی بُر تے منتھے۔ مشرسته صفوان رضی الله عند بن معطل کو جب حضرت مسان رمش الله عنه کی جوگولی کاعلم ہو، تو انہوں نے تشم کھا گی کہ خدا کی قتم اب تک میں نے کس عورت کو چھوا بھی نیس ہے ادر تنوار لے کرنگل پڑے۔ حعرت حہان رہنی انڈوعنہ پر دار کیا ۔ وہ ڈیج گئے اور معفرت مفوان رمنی اللہ عند کو بکڑ کر ورب رنبوي من مناضر بوت مركار دو عالم الفيئيلم في الن كي خلف معاف كروائي اوراس ، کے معاوضے بین معترے حمان دھی اللہ عنہ کو جائندا دعما بہت قربا کی۔

(ميرت ابن احاق رامها من**دالمؤ**سنين م<mark>جمع الزوائد)</mark>

ے ان رسول اکرم منٹے آپائم نثر براوگوں کے امزام ہے۔ مشطرب تھے اور پھروتی میں بھی تا خبر ہو عملے۔ آپ سنجینیم نے معزے اسامہ رضی اللہ عند ہے مشورہ قرما یا تو انہوں کے کیا

جواب ديا؟

(امبات المؤسّن ما دان مطبرات البرت این احال) مدوان : ارسوں دهمت ملتی آینکم نے سیدناعلی رضی انڈ عند سے مشور و فرمایا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جؤاب: سیدناهی رضی القد عندے جب آپ نے پوچھا تو انہوں نے آپ مظھیٰ یکے رہے وقع اور اعظم اب کو سامنے رکھتے ہوئے عرض کیا: ''یا دسول القد اللہ نے آپ برشگی تھیں کی عورتیں الن کے سوائیت ہیں۔ آپ اگر گھر کی خاومہ سے دریافت قربا کیں تو وہ سی تھی تی تا دے گی ۔ لیمنی آپ ججورتیں۔ مفارات آپ کے افتیار بھی ہے۔ لیکن پہلے گھر کی لونڈ تی ہے تھیت فرما ٹیں۔ اور آپ کو ہاٹکل تھے تنادے گا۔ اس لیے کہ یا ندی اور خادمہ بہنیست اوروں کے خرکی حال سے سے زیادہ یا خبر ہوئتی ہیں۔''

(البيات المؤمنين أيازوان معبرات رميرة الن بنتام مصافيات مبترات)

سوان نہ آپن اگرم میٹیائیٹر نے مصرت علی بغی اللہ عندے مشورے پریمن المرح عمل فرمایہ؟ حوالت : آپ ملٹیلیٹر نے سیدناعلی رشی اللہ عندے مشور ے سے مطابق خاومہ بریم ورمنی اللہ عنہا کو بالیا اور اس سے یو بھیا: "کہا تو توانی ویتی ہے کہ ٹیں اللہ کا رسوں اور یا؟" برید وضی الله عنها نے کہا، ہاں۔ آپ سٹی بیٹی نے فرنایا اسم جی سے مجھ دریافت

کرنا جا بہتا ہوں۔ اس جھپانا نہیں درند الله تعالی جھے کو بذر بعد دی بنا دے گا۔ 'بریرہ
رضی اللہ عنها نے کہا، میں برگز نہیں چھپا کالی آپ سٹی بیٹی نے فرایا: '' کیا تو نے
عاکشرضی اللہ عنها میں کوئی نابیند بدہ چیز دیکھی ہے؟ خادمہ نے برض کی نہیں۔ آپ
سٹی نیٹر اللہ عنها میں کوئی نابیند بدہ چیز دیکھی ہے؟ خادمہ نے برض کی نہیں۔ آپ
میٹی چیز دیکھی ہوجس سے جھے شہادر آردہ ہوتو بناؤ۔ '' بر برد وضی الله عنها نے جواب
دیا: ''تم ہے اس ذات کی جس نے آپ کوئی دے کر بھیجا ہے۔ میں نے عاکشہ میں
کھی کوئی معیوب اور قابل گرفت بات نہیں دیکھی ۔ گرب کے وہ آب کم من لاک ہے۔
آٹ گوئر جا بواج جوز کر سوجاتی ہے۔ کیری کا بچہ آب کراسے کھا جا تا ہے۔''

(معج بفاري إمبات المؤسِّينُ يهرت أبن اسخالَ)

سوال: منافقین کی تبت کے بارے میں رسول الله متانیاتیم نے سیدہ عائشہ وضی اللہ عنہا سے سمب اور کیسے بات کی؟

جواب: اس واقع کوتقریباً ایک ماہ گزر چکا تھا۔ وی بھی نازل نہیں ہوئی تھی۔ حضور سٹی بھیا۔
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے والدین کے گھر کے ۔ خدا کی جمد وٹنا کے بعد
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فر مایا '' مجھ کو تیری جانب ہے اپنی اسی فیر پینی کے
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فر مایا '' مجھ کو تیری جانب ہے اپنی اسی فیر پینی کو مرور بری کر دے گا۔ اور اگر تو
ہے۔ اگر تو اس جرم ہے بری ہے تو عظر یب اللہ تم کو ضرور بری کر دے گا۔ اور اگر تو
ہے کمی گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو اللہ تعالی ہے تو بداور استعفار کر ماس کے کہ بندہ جب
ایٹ گناہ کا اقرار کرتا ہے اور اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ اس کی تو ہے تو جو کو کو تا ہے تو اللہ اس کی تو ہے تو کو کو اللہ اس کی تو ہے تو کو کو کا تھا۔
ہے۔ '' آپ سیدہ عائش کے جواب کا انتظام کرنے گئے۔

(می بنادی را بهانت الوشین رسیده این استال الله می بنادی را بهانت الوشین رسیده این الله می بنادی می الله عنها نے دسول الله مانی بنائی می بات می کراپی مینال میں کیا کہا؟

جواب: آب نے پہلے والد عفرت ابو برعد بق رضی اللہ عند سے کہا کہ میری طرف سے

جواب ودر انہوں نے کہا کیا جواب دون۔ پھر ماں ام رومان رضی اللہ عنہا ہے کہا
جواب دور انہوں نے بھی جی کہا۔ اس کے بعد انہوں نے خود کہا کہا نند کواچی طرح '
معوم ہے کہ جس اس گناہ سے بری ہول لیکن میہ بات لوگوں کے دلول میں اس لندر
رائخ ہوگئ ہے کہ اگر جس ہے کہوں کہ جس اس شناہ سے بری ہوں اور انڈ خوب جانئا
ہے کہ میں بری ہوں تو تم یعین شکرہ نے ۔ اور اگر بالفرض میں اقرار کرلول حالانگ
خدا خوب جانتا ہے کہ جس بری ہوں تو تم یعین کرو کے اور بخدا جس اس چیز سے بھی
تو ہد نہ کروں گی جو بہاؤے میری طرف منسوب کرتے ہیں ہیں میں وی کہی ہوں جو
بوسف علیہ السلام کے والد (سیرنا ایعیوب نابہ انسلام) نے کہا تھا۔ فیصیش جو جبیل کہ

(منح بناري ما قرآن راميات المؤسّين مازواج مغيرات)

سوان: سیده ما تشهد اینده می اند عنها این بریت کے بارے میں کیا قرماتی تھیں؟
حواب: حضرت ما تشهد اینده می اند عنها خوافی ای کہ میں اتی بات کہ کر بستر پر جا کر لیٹ
گی۔ مجھے ال سے بیتین کال تھا کہ اللہ تعالی خرور میری بریت فرما تھی گئے جس کے جمیت میں اند تعالی اللہ تعالی خرور میری بریت فرما تھی گئے جس کی جمیشہ شمال مذتھا کہ میرے بارے میں اللہ تعالی اللی وی دائر فرما تھی ہجو رہتی ونیا تک یاد
الاوت ہوتی رہے گی اور میری ان الفاظ میں بریت کی جائے گی جو رہتی ونیا تک یاد
د کھے جا تھی سے کہ اور روایت میں ہے کہ مجھے بیگمان خرقا کہ میرے بادے میں
قرآن کی الی آیات نازل ہوں گی جو میری بریت بھا ایک گیا ۔ صرف
سیامیو تھی کہ اللہ تو کی حضور ساتھ بیاتی کو خواب کے ذریعے میری بریت بھاد میں گئے۔''
سیامیو تھی کہ اللہ تو کی حضور ساتھ بیاتی کوخواب کے ذریعے میری بریت بھاد میں گئے۔''
سیامیو تھی کہ اللہ تو کی حضور ساتھ بیاتھ کوخواب کے ذریعے میری بریت بھاد میں گئے۔''
سیامیو تھی کہ اللہ تو کی حضور ساتھ بیاتھ کے خواب کے ذریعے میری بریت بھاد میں شائے۔''

سوال: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں حضور اقدی سٹن بیٹیم پروجی کب نازل بولگ:؟

حواب: اس یارے میں سیدہ عا کشروض اللہ عنها قرماتی ہیں: ''مرسول اللہ سَنَهُا یَسَمُ اللّٰجِی اللّٰہِ جَکہ ہے اللّٰجے تد بھے کہ وفعتاً وی کے آٹارت ووار ہوئے۔ باوجود شدید سردی کے جیشائی

مبارک سے موتیال کی طرح لیننے کئے۔

(معجع بغاد ق) يسميرت اين احاق بالزواج مضرات)

ن ال: سیده ما تشصد بغدرضی الله عنه کوالدین کراول دی کے دفت کی کیفیت تھی؟

حواب، جس دفت آپ سائی آین پردی کا نزول شرد را ہوا۔ صغرت ما کشیرضی الله عنها بالکن نہ

گھرا کیں۔ آپ کے مال باپ کا خوف ہے براحال تھا کہ کہیں دی اس کے مطابق نہ

ہوجائے جولوگ کہتے ہیں۔ سیدنہ حضرت ابو کمرصد این رضی الله عند رسول خدا سائی آینہ

کی طرف و کیجتے تو اندیشہ ہوتا کہ سان سے نہ معلوم کیا تھم ناز ان ہوجو تیا مت تک نہ

مل سے۔ اور جب حضرت ما کشتہ معدیقہ رضی اللہ عنها کی طرف دیکھتے تو ان کے اطرف دیکھتے تو ان کے اس سے۔ اور جب حضرت ما کتہ معدیقہ رضی اللہ عنها کی طرف دیکھتے تو ان کے اطرف دیکھتے تو ان کے اطرف دیکھتے تو ان کے اس کا کرانے کی بنا پردل کو گئے ہوگئے۔

(معجع بناري يسيرت ان احق مدامهات المؤسمين ما زوان مطهرات

سوال: آیات براُت معرت عائش رضی الله عنها کے بارے میں نازل ہوگیں۔ وقی کے افغاً م پرآپ منتی تینم نے معرت عائش دخی الله عنها سے کیا فرمایا؟

حواب: آب منی بینم نے سکراتے ہوئے سیدوی کشار ضی اللہ عنہا سے فرمایا '' م کشراحتہیں خوشخری ہو۔ بے شک اللہ تعالی نے تیری مراک ، زن فرمائی ہے۔''

(ميرت عاكشة الهات المؤمنين رازواج مطهرات)

سوال: ام المؤسنين سيدوعا كشريني الله عنها كي والده في اس موقع بركيا كها اورسيده رضي الله معندا في كما جواب ديز؟

جواب: آپ کی دالدہ نے کہا'' عائشہ رضی اللہ عنہااٹھو! اور اپنے خاوند کے قدم لو' یسیدہ نے نسوانی غرور سے جواب دیا'' میں صرف اپنے خدا کا شسر ادا کروں کی جس نے میر کیا براکت نازل فرمائی کی اور کی ممنون نہیں ۔''

(جنت كى قو تخرى باف وزل فورتين رمنداهم)

سوال: بتاہیج رسول الله ستن البنم نے حضرت عائشہ رضی الله عنها کو کمیا خوشخبر کیا دی ؟ حواب: آپ سان کی نینم نے اس ومی کے موقع پر نازل ہوئے والی سورة النور کی آیات الا ۲۰۱۲ ،

تخادت فرما ئين_

سوال: حفرت بعد این اکبر رضی امند عند نے بنی بنی کی عصمت و پاکیز گ پر من تعالی کی گونان این کر بنی کی بیش نی کو بوسا دیا۔ سیدہ عا مُشِر رضی الله عنها نے کیا فرمایا اور صد این و کبز رشی الله عند نے کیا جواب دیا؟

جواب: سیدہ عائشرضی انڈوعنیو نے فرمایہ: امرایا جان! پہلے سے آپ نے جھے کو کیوں نہ معقدور اور بے تضور سجھا" سیدنا صدیق انگررضی اللہ عنہ نے جو ب دیا: '' کوئنا سا آسان بھو پرسامیہ ڈالے اور کوئن کی ڈیٹن جھے کو اٹھائے اور تھاہے جب کہ جس کے جس نہیں: زیان ہے وہ بات کہوں جس کا جھے تم نہ ہو۔''

(في الهرى رود ح المعانى _ امهامت الوحين)

سوان: مت فقین اوران کے بہادے میں آنے والے معلمانوں کے ساتھ کیا سنوک کیا گیا؟
حواب: آیات براکت کے بروں کے بعد رسول انڈ منٹریٹیم سجد نبوی میں آخریف لائے اور مجت عام میں ہیں آیات مخادت فرہ کئیں۔ یہ فقد منافقین نے شروع کیا تھا جس کا سرعنہ عبداللہ این ایل مقال بی ساروانوی کی وجہ سے الل کے دھو کے میں آگے میں اس محصل اور فوق کی وجہ سے الل کے دھو کے میں آگے میں اس محصل اس محصل اللہ میں اس محصل اللہ کے مارے کے اور ووائی خلطی سے متحصل اللہ میں اس محصل اللہ کے اور میں وگئی کیونکہ اس محسل مور افہیں وگئی کیونکہ وہ من فی تھا۔ لیکن بعض روایات سے بید بیانا ہے کہ اس برجی حد جاری کی گئی۔

﴿ فَقِ انهِ رَقِ بِحِوالدِطِيرِ أَنْ رِدُوحِ المعافى ﴾

سوال: منافقین نے هفرت ما کشرصدیقد دخی المدعنها پر جوشمت دگائی تھی۔ اس وزیقے کو کیا نام دیا گیا؟

جواب: اس واقعد کو واقعد الک کمیا کی ہے۔ اس واقع کے جدسید و عائش رضی اللہ عنہا کی پاکیر کی ٹارے ہوئی۔ (سی بیناری ازواج مطرویٰ)

سوان التاسية ميم كالتم رسول القد مل أيام كاس دور مر مدى وجد عن زل دوا؟

حواب: ام المؤمنين حفرت ما تشرهمه يقدرض الندعنها كا مير ـــالله آقال منه بإنى مدين كي.

صورت میں تمازے لیے تیم کرنے کا تھم لازل فرمایا۔

(مندا در منع بغاری میرت عاکش)

سوال: تنجم كالقم كيول فازن بوا؟

جواب: سورة نساء کی آیت ۳۳ کو آیت تیم کیا گیاہے اس آیت مسلمانوں کو بتایا گیاہے کہ یاتی نہ ملنے کی صوت میں تیم کرے تماز اوا کروں

(القرآن عن منفي بغاري. منداهمه بين منبل يسيّر اعطام إلمبلاه)

سوال: محتم کی مہولت ملنے برحفرت ابو بکر عمد ابق وضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ دمنی اللہ عنہا۔ ے کہا کہا؟

حواب: تنجم کی سہولت ، زل ہوئے پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عن نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے تفاصب ہو ترجمن مرتبہ فرمایا "میٹی ابواشہ قربوی مبارک ہے۔"

واسير العلام النبلاء يتحج بغاريء متداخمه بمناضين وامهات المومتين ؟

سوال: رسول اكرم من المينية في شهدت كالعهد كول كياتما؟

حواب: آپ سائی آیا تم نماز عصر کے بعد تھوڑی تھوڑی دیر تمام ازواج مطبرات رضی القد عنها کے

ہاس تشریف لے جاتے تھے۔ سیدہ نیمنب رضی اللہ عنها کے ہاں چند روز زیادہ آیا م

زمایا۔ کیونک ان کے کی عزیز نے شہد بھیجا تھا۔ وہ آپ سائیڈیٹی کوشہد پٹائی تھیں۔ سیدہ

عائشہ رضی اللہ عنها کو معلوم ہوا تو آپ نے سیدہ حضصہ رضی اللہ عنها اور سیدہ سودہ رضی

اللہ عنها ہے اس کا ذکر کیا۔ چنا نچے شیول نے سوچا کہ آپ سائیڈیٹی کیا کہ سیدہ ندنب
رضی اللہ عنها کے ہاں جوشہد آپ سائیڈیٹی نوش فرماتے ہیں وہ مغافیر کے بھولوں کا رس

چرس کر کھیاں شہد بناتی ہیں۔ مغافیر میں بکل کی ہو ہوئی ہے۔ آپ سائیڈیٹی کو چونک ہو

باب ندہ و آبھی اس لیے آپ نے عہد کرلیا کہ آئندہ شہد تیں کھاؤں گا۔

(میج بنادی منداحد ثنیرا بن کثر)

سوال: حضوراقدس طفی این نے ازواج مطبرات رضی الله عنها سے کیارازی بات کدوی تھی؟ حواب: ای زمانے میں آپ می آئی نے کوئی راز کی بات سیدہ عصد رضی الله عنها سے کہدوی تھی جوانبوں نے سیدہ عاکشر منی اللہ عنها سے کہددی۔ می بخاری میں ہے کہوہ داز شہدی تحریم کا واللہ تھا۔ بعض مغرین نے دوسری با تھی بھی کہی ہیں۔

(میج بغارل امیات آموشین)

سوال: سورة أتحريم من شهدى تحريم كاواقعد كم طرح بيان موا؟ حواب: آيت اش بها-

(التردّ ل ماعبات الومنين ميرت والتشه اسوة محاميات)

الموال: واقدايله جرى من بي آياراس وقت اللائ سلطت كى كيا عالت تحى؟

جواب: مدینداسلامی سلطنت کا مرکز تھا۔ دور دراز کے علاقے میں زیر تھیں آ تھے تھے۔ مال تغیرت اور سالاند تواصل کا آیک بڑا ذخیرہ اکثر اسلامی بیت المال کا حصہ بنآ۔

(سرة الني من الني من المن من الله من المالم والدالمعاد - ارتي اسلام)

سوال: ونیاوی دولت اور مال نغیمت کی فراوانی کے باد جودرسول خداستی ایم کی عادت ممارک

كياشئ؟

حیواب: ذاتی اور خانگی زندگی میں زید و قناعت کا پیمکونی پال تھا۔ گھر میں آئے روز فاق زہتا تھے جتی کے بعض اوقات مہمان نوازی کے لئے قرض لیما پڑتا۔

(مرمر في منتَّفَيَّةُ أَصَالِكُوبِيةً يَا _ الرحيق الحقوم _ وَاوالعاد)

سوال: یہ نے از داج مطہرات رضی اللہ عنہائے آئخضرت التَّ اَیْنِیْ سے کیا مطانہ کیا؟ حواب: از داج مطہرات رضی اللہ عنہا علی سے زیادہ تر ہوے ہوے رئیسوں کی بیٹیاں اور ہز زو انعم میں پلی ہوئی تھیں۔انہوں نے مال ورولت کی فرادائی و کھے کرنجی اگرم سنٹیلیٹم سے فائی مصارف میں اضافے کی خواہش طاہر کی۔

(اميات أيؤشين ُ رَدَّكَ إرسحابياتُ رسي يات (بعثراتُ)

سوال: سیدناعمروضی الله عندنے اپنی بٹی سیدہ مفصد رضی الله عنها سے کیا گیا؟ سواب: آپ کواز دائ مطهرات رضی الله عنها کے مطالبے کا بیند چلاتو پر بیٹان ہو گئے۔ اپنی صاحبز ادی مطرت مفصد رضی الله عنها کو سمجھائے کہتم رسول الله سائٹ کیا ہے مصارف جس اضافے کا تقاضا نہ کرد۔ جو کچھ ما گمنا ہے جمعہ سے مانگو بخدا وہ بھرا لحاظ کر کے جس ورنہ تمہیں طاق کی دے دیتے۔

(امبات المؤسمين رحاييات مشرات ازواج مطهرات)

روال: سیده ام سلمدر من الله عنها کوسمجهان براتبول نے معرب عمر رضی الله عنه کوکیا جواب دیا؟

جواب: معفرت عمر فاروق رضی الله عند نے رسول الله ما فیزیش کی ایک اور ذرجہ حضرت اسلمہ رضی الله عنها کو بھی سمجھ یا تو انہوں نے کہا: ''عمرا تم ہر شے میں تو دخل دیتے ہی تھے۔ اب آپ ما فیزیش کی ہو یوں کے معالم میں بھی دخل و سیتے ہو۔'' سیدنا عمر رضی الله عنداس سے انسروہ ہوگئے اور ناسوش انتہار کرنی۔

(امبات لمؤسِّين سحابيات بشرات. ازداج مطبرات)

سوال : بتائي كون ى دو بويان نان نقف ك مطالب سے دستروار بوكتي ؟

بہواب: حضرت الویکر صدیق رضی القد عنہا کے سمجھ نے پرام الموسین سیدہ مدکشہ سدیقہ رہتی الشد عنہا اور معفرت عمر قاروق رضی القد عنہ کے سمجھائے پرام الموسین سیدہ مفصہ رضی المقد عنہا نے حضور سنٹے۔ بیٹیٹم سے نان نفقے کا مطالبہ ترک کر دیا جبسہ دوسر کی بیویاں اس پر قائم رہیں ۔ بجر جب تریت تخییر خاتول ہوئی تو تمام بیویوں نے اللہ اور اس کے رسول مشانیہ کو اعتمار کیا اور اپنا مطالبہ جھوڑ دیار

(امبات المؤخمان من من مُقلِّه مير السحاميات)

سوال: مَا يَعَالَ مِتَ تَغِيرِ كُولِ نازلَ مُوفَى تَعَلِي؟

حواب: ازواج مطبرات رضی الله عنها مان وافقہ میں اصافہ چاہتی تھیں اور رسول الله منڈ بیٹی ا صرف اپنی بیویوں کی رضا مند کیا کے لیے ونیاو کی خواہشات کے طالب نمیس تھے لنبذا ''تخیر کی آیت نازنی ہوئی۔

(القرآن سررة اللي شَيْنَةُ في سريت مرود عالم سَيَّنَةِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَن كَثِّر) سوال: تناسيخ رسول الله مَنْهُ لِيَّةِ فَي مسواك وجوف كَن خدمت كن وَوجه محرّ سوضي الله عنها سكيرونتي ؟

جواب: سردارانبیا منتُهایُنیْم طبارت کا بے عدامتنا مفریات سے حَمَّی کیا پی سواک بھی ایار ہار دعلوائے سے یہ بدخدمت حضرت عاکشد ضیا انڈ عنہا کے میرائش ۔

(از واج مليرفت به لذ كارمي بيات -ميرت عائش)

سوال: ﴿ إِي اكرم سُنْفِيْتِهِ إِلَى عَلَى بِولَ بِمَا تِهِ وَ وَلَا لَكُالُ تَعْمِي الْ

حوال : ایک مرجہ حضور افد سائی آیا آئے حضرت عائشہ رضی انفد عنہا سے فرمایا آؤ دوڑی ۔ ا ویکنیس کون آئے مکل جاتا ہے۔ یہ وہلی تبی تھیں آئے نکل تکئیں ۔ کی سال کے بعد اس مشم کا ایک بور موقعہ آبار حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھاری ہو تی تھیں اب کے بار آئے خضرت منٹی آئے آئے نکل مجے ۔ آپ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا یہ اس وان کا جواب ہے۔ (سنن ابودائو۔ امبات الوسی ادائی ۔ ان جارات

مسوان ۱٬ من دیمیتی ہو**ں کہ آ ہے کا خدا آ ہے کی برخوانش کو عِند پوری کرتا ہے۔' بیالغاظ کس**

، زوج محر مے میں؟

جواب: ام المؤمنين معترت عائشه صديقه رضى الله عنها كه - آب سف بيدالغاظ اس وقت بكه عضر جب آيت ارجاء الري تني جس ميس آب كوافتيار ديا گيا تفاكه جس بيوى كوچا بيس است پاس جاكي بااس كه پاس رات گراري ادر جس كوچا بيس ند جاد كيس -

(همچ بخاری _ میرت ما مَنْدُ_سومزت کا قاظه)

سوال: آیت ارجاء کنزول کے بعد صور من ایک کامعمول کیا دہا؟

جواب: اس آیت کے زول کے بعد بھی آپ کامعمول میں دہا کہ آپ ہرروز ازواج مطبرات رضی انڈ عنماے باری کی اجازت طلب قربالیا کریتے تھے۔

(مؤمنات کا قافلہ معج ہفادی میریت عائش)

سوال: معفرت عائشہ صدیقہ رضی الله عنها کے مرجی ورد تھا۔ حضور ملی تی آخریف لائے تو آب نے کیا قربالا معفرت عائشہ رضی اللہ عنہائے کیا جواب دیا؟

جواب: رسول الله ستُنظِيمُ كا مرض الهوت شروع بور با قفا- حضرت عائشہ بنی الله عنها كے سر ش درد د كي كر آپ نے فرمايا: "عائش! اگرتم مير ب ساسنے مرتبی تو جس تم كواپنے باتھ سے عسل دينا۔ اور اپنے باتھ سے تمباری تجہیز دعیفین كرنا۔ تمبارے ليے وعا كرنا۔" عرض كيا: " يارسول الله! آپ ميري موت مناشة بين ۔ اگر ايسا ہو جائے تو آپ اكا تجرب عن تى بيرى لاكر ركھيں۔" آپ ماڻ آيل ہين كرتب تم فرمايا۔

(محابیات مِشرات یسمون سه کا تا فله می بخاری رسندا در سیرسه عافق)

سوال: "تمهارے باتھ کٹ جا کیں۔" رسول اللہ میں گئی نے بیا شاظ کس زیجہ سے اور کیوں۔ فرمائے تھے؟

جواب: کمیں سے ایک قیدی گرفتار ہوکر آیا۔ و وحظرت عاکشر منی اللہ عنب کے مجرے میں ہند تعاد آب مودول سے باقی کرنے میں معروف ہو کیں تو وہ موقع پاکر بھاگ فکالہ۔ آپ تشریف لائے تو گھر میں قیدی کو نہ پاکر ہو چھا۔ واقعہ معلوم ہوا تو آپ نے یہ الفاظ فرائے۔ آپ نے باہر نکل کرمحابہ رضی اللہ منہم کوفیر کی اور وہ ہمر بکڑا گیا۔ آپ سافیاتی آجر می تشریف لاے تو دیکھ کر معزے ما نشرطی اللہ عنہالے نے ہاتھوں کو اکت لینٹ کر دیکھ رہی ہیں۔ ہم چھا عائشہ اکیا کر رہی ہو۔ عرش کیے ، دیکھ رہی دوں کہ کون سا باتھ کے گا۔ آپ مٹیٹیائی مبتاثہ ہوئے اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھا وسیے۔

(منداهد میرین نانش)

سبوال: رسول الله منتَّ يُنِيَّمُ في معترت عا كشره في الله عنه كي فوشي اور ناراضي كالحيا الداز ارشاد فرماما تعا؟

جواب: آپ ماہ کی آیک سرتبر فرمایا: ''عائشرضی اللہ عنہا! جب تم بھی سے خوش ہوتی ہویا ناراض ہوتی ہوتو جھے کو پہنچل جاتا ہے۔ : راض : وتی ہوتو ایرائیم سلیداسلام کے خدا کی قسم اور خوش ہوتی ہوتو محد سافی آیٹر کے خدا کی قسم کھاتی ہو۔ عرض کیا، یا رسول اللہ صرف زبان سے نام لینا چھوڑ دیتی ہوں۔

(مومنات) قائد میرت با تقدمتداهد بیچ بقاری امبات الانتین) سوال: ابنائے عاکشہ صدیقہ رض اللہ عشبا حضور میٹھ آیٹم کی خدمت گزادی کس الداز سے کر آن تھیں؟

جواب: اگر چہ گھریں خادر موجود تھی کین تھزت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ سائی بنیا کہ کا کام خود

کرتی تھیں۔ آ! خود بیستی تھیں۔ خود گوند تی تھیں۔ کھانا خود لکائی تھیں۔ بستر اسپ

ہاتھ ہے بچھائی تھیں۔ وضوکا پالی خود الکر رکھتی تھیں۔ آپ قربانی کے لیے جواد ن

کیسیجی تھیں اس کے لیے قلادہ خود بھی تھیں۔ آسخطرت سائی نیا کے سرافد تی میں کنگھو

کرتی تھیں اس کے لیے قلادہ خود بھی تھیں۔ آپ کے کیڑے اپنے باتھ سے دھوتی تھیں۔ آپ کے کیڑے اپنے باتھ سے دھوتی تھیں۔ سواک کو صفائی کی غرض سے دھوی کی خوص سے دھوی کی خوص سے دھویا کرتی تھیں۔ آپ کا کوئی مہان آتا تو مہمانی کی خدمت انجاس کی تھیں۔ آپ کا کوئی مہان آتا تو مہمانی کی خدمت انجاس کی تھیں۔ آپ کے بھادی۔ ادر ان مظہرات کی خدمت انجاس کی تھیں۔ اندوان مظہرات کی داروں مظہرات کی تعدمی۔ اندوان مظہرات کی تعدمی۔ اندوان مظہرات کی

۔۔ اللہ اسلامیں کا بہتی ہی تیرے اٹھ کرآئی کی اور منع کریں تو میں متد مافول۔ احضرت عائشہ رضی اللہ عنہانے بیالفاظ کیول کے تھے؟ هوات: رسول الله سنز النيز كو هاشت كي نماز بياسته و كيه كروه بهي برابر جاشت كي نماز بيرها كر آن تحيين اور سيانفا فافره يا كر تي تحيين - (منداهمه سيرت ما كنز)

۔ وال: ''مبرے مجبوب کواس کا رنگ پیندنیکن بونالپند تھی۔'' بیالفاظ کس ام المؤمنین رضی اللہ عنبا کے تھے؟

حواب: حفزت عائشرضی الله عنها کے۔ ایک تورت نے آ کر پوچھا، ام ایمؤمنین! مہندی نگانا کیسا ہے؟ اس پر آ پ نے ساتھا ظافر مائے اور یہ بھی فرمایا:'' مہندی لگانا ترام کیل یہ آ جا بوتو نگاؤ۔'' جا بوتو نگاؤ۔''

سوان تاہیے ندہی زندگی میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حضور ساؤنی نیم ک کس انداز سے بیروی کرتی تھیں ا

جواب: رات کے پیچھے بہر تبجد کی نماز میں عضور منٹیڈیٹم کے ساتھ شریک ہوتمی ۔ میں میں ۔ میں ہمیں ۔ آب کے ساتھ شریک ہوتمی ۔ میں ہمیں ۔ آب کے ساتھ عبادت اللّٰ میں مشخول رہتیں ۔ آب بخضرت ساتھ بہر ہے ہیں جا عت کو نماز پڑھاتے تو یہ جمرے میں اور وہ مقتدی ۔ آپ ساتھ بیٹی مہم میں جا عت کو نماز بھی پڑھا کرتیں ۔ اکثر روز کے کھڑی ہوکر اقتداء کر بیتیں ۔ جا شت کی نماز بھی پڑھا کرتیں ۔ اکثر روز کے رکھتیں ۔ بھی بھی اعتماق بھی کرتیں ۔ رقع کے لیے بھی ساتھ گئیں ۔

(منداح رميح بناري رميح منم)

سوال: آنخضرت من فرائم عمرم رک می درد کم زود مطیره کے چرب می شروع اوا؟
حواب: یہ مرض الوت کا آغاز تنا۔ آپ سٹی پڑے معرت عائش صدیقہ رضی اللہ عنہ کے
جورے میں تشریف لائے۔ ان محمر میں در تھا۔ آپ سٹی لائی نے قرمایا، بائے میرا
مراای وقت ہے آپ کے مرایل دروشرو کا ہوگیا۔ مجرآ پ معرت میموند رضی
اللہ عنہ کے گھر میں صاحب فراش ہوگئے۔
اللہ عنہ کے گھر میں صاحب فراش ہوگئے۔

(میرت عائظ میں میں الدارہ میں الدا سوال: ارسول اللہ میں آئیڈ کے اپنے مرض الوقاعہ کے موقع پر معفرت عائشہ دمنی اللہ عنہا کے ججرے میں کس طرح قیام فرمایا؟ جواب، آپ علامت کے دوران مجی ایک ایک دن ایک یک تجرب بیس قیام فرہائے کوئی۔
اس حالت میں بھی ہو ہوں کی خاطر داری منظور تھی۔ کیئن آپ ہر روز استفدار فرمائے
کوئل بیس کہاں رہوں گا۔ از وائع مطہرات رضی الشرفنهائے بچولیا کر آپ کا مقصودیہ
ہے کہ معفرت عائشہ رضی افقہ عنہا کے بال قیام رہے۔ سب نے اجازت دے دی۔
اس وقت آخر ذائد گی تک آپ بانٹہ کی مفترت عائشہ رضی التد عنہا کے جمرے میں۔
قام فرمان۔

(میرے ان ہشا سرام ہے المؤسین ۔ زمان معبر اعلام مح ہوری ۔ مسندامہ ۔ میرے یا تیلیٰ) سوال : میں ہے حضور منٹی آیتم کے مرض الوفات کے دوران کون می زوجہ مطبر ورضی اللہ عنہا آپ میرد عاکمیں بڑھ کر دم کرتی تھیں؟

جواب: وه وعد تمین جن کو پڑھ کررمول خدات ﷺ بیاد کودم کرتے ہتے، مفترے عائش رضی اللہ عنبالبھی والی دعہ تمیں پڑھ کرآ تخضرت سٹے لیٹیز کودم کیا کر ٹی تھیں۔

(منجح بخاری معابیت مبشرات رازوان مغیرات)

سوال: ' بی اگرم منتی کیتم نے کس ذہبہ محتر مدے سے پر نیک لگار کمی تھی؟ حواب: آپ میٹیٹ کی اوقت آخر تھا اور معترت عاکشہ مدیقہ دخی انٹد عنہا مرہائے بیٹھی تھیں۔ آپ ان کے سینے سے نیک نگائے جیٹھے تھے۔

(میمج بنادل، منداحہ بازی کارمی بیاستا) سوال: حقود سی گیائیم کے آخری وقت میں کس زوّجہ محتر بدنے مسوارک ٹرم کر کے آ ب کو دی بیمی ؟

حواب: ميدوع لترصد يقد مني الشعنها كتجرب بين آب مني أي خواف فرايا وروتيها

۔ وفن ہوئے۔ آپ قرمایا کرنے تھے کہ ٹی کا جہال وصال ہوتا ہے، و جہ وفی ہوتا ہے۔ (منح جادی۔ سرق النی میٹوائٹر ۔ سرحان بنامام۔ سنداھے)

سوال: رسول الله ملتي يَهِلِي كَي توفين كرواك سے سيرہ عائش رضى الله عنها نے كيا خواب ويكھا تھ ؟

جواب: سیدہ ی نشریض الفدعنہ نے خواب دیکھا تھا کہ ان کے جمرے میں تین چاندٹوٹ کر گرے ہیں۔انہوں نے اس کا ذکر حضرت الابکرصدیق بضی اللہ عندسے کیا تھا۔ جب آنخصرت سنٹیڈیٹیم کی جمرے میں مرفون ہوئے تو حضرت الوبکر صدیق بضی اللہ عند نے فرمایاء ان تین چاندوں میں سے ایک سے سے اور بیران میں سب سے بہتر ہے۔ معربت صدیق آبکر بھی اللہ عنہ خواب کی تعییر بتاتے میں اہر تھے۔

(الساب الاشراف مؤطاا مام ذلك ميرت عائش)

سوال: تائے تی برحق ماؤمیل کون ی زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہ آب کی وفات کے بعدای جمرے میں سوتی تھیں؟

جواب ؛ سیرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس مزار اقدیں کی بجاور دیں۔ نیمرنبوی سنٹی آیکی سے پاس ای سوتی تھیں۔ ایک وان آپ کوخواب بیس و یکھا سال وان سے وہاں سونا چھوڑ ویا۔ عاضری کے لئے تجربے میں جایا کرتی تھیں۔

(جنت کی نوشخری پنے دان خواتی ان صعد میرے عائش) سوال: معفرت عاکشرصمدیقہ رضی اللہ عنہا کتر عرصہ تک مزار پر جاتی رہیں اور کیوں جاتا ججوڑ ...

جواب: سیدوعا تشدهمدیقدر می الله عنها تیره برس تک یعنی حضرت عمر فاروق رضی الله عنه کی تدفیمن تک بے جوباند جمرے ش مزار اقدس پر جاتی رہیں۔ کیونکہ اس وقت تک وہاں ایک شوہر تھا اور دوسرا ہاپ رفضرت جمر رضی اللہ عنہ کی تدفیمن کے بعد فرماتی حضر، کے اب وہاں جاتے تجاب آتا ہے۔

(از دان مطهرات ً - إنهات المؤسمين يسحابيات مبشرات)

سوال : حضور سانطیایتم کی زوجہ مطبرہ معنرت عاکشہ صدیقہ رمنی انقد عنہا نے کتنا عرصہ بیوگ کی حالت ہیں گزارا؟

جواب: آپ نے تقریباً ۸۴ نے ۵۰ سال بیوگ کی حالت میں گزارے۔

(مندرك واكم رميز إلعمامات رميرت عاقلة)

سوال: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنبائے مرکے کتنے سال آنخضرت مٹینیاتیم کی رہافت میں گزارے؟

حواب: آپ جوانی میں ہی ہوہ ہوگئ تھیں۔ آپ نے صرف نوسال حضور سٹی ہیں کے صحبت میں گزیرے۔ رصلت ہوی کے دفت سیدہ عائشہ کی عمر ۱۸ سال تھی۔

(امبات المؤشين"_مومنات كا كاظر_ وكادمحابيات)

ے وال: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عند نے سیدہ عائش رضی اللہ عنہا کے خواب کی کیا تعییر بتائی تھی ؟

حواب: حعزت ابو بَرَصد بِقِ رضی الله عند نے سیعی فرما یا تھا اگر ٹیرا خواب سی ہوا تو جیرے گھر جس اہل زجین میں ہے سب سے انعل اوگ دنن ہوں صحے۔

(جند كي فوشخرك إنه والدخوا تمن مرس عائش)

سوال: رسول الله منتج لينم تيره ون عليل رہے۔ بتائيے محقع دن معترت عائشہ من اللہ جنہا کے حجرے میں مقیم رہے؟

ہواب: آپ منٹویٹیزیم ون دوسری از واج مطہرات رہتی انشد عمما کے حجروں میں اور ۸ دن سیدہ عا مُشارِض اللہ عنہا کے حجرے میں متیم رہیج ۔

(بْذْكارمُوابياتْ _ بيرت ابن بشام)

سوال: الثدنغالي في از دارج مطهرات رضى الثدعنها كي اليوري شادى المنوع قرار و مدي تحيير كيوري؟

حواب ؛ عرب کے ایک رئیس نے کہا کہ آتحضرت میٹیڈیٹم کے بعد مصرت عائشہ دخی اللہ عنها سے عقد کروں گا۔ یہ بات وین و دنیادی مصلحت اور شان نبوت کے ضاف تھی۔اس لیے الفہ تعالیٰ نے سورۃ احزاب آیت واپس منع فرہ ویا۔ اس طرح سورہ احزاب آیت بھی بھی ایر تھم ہے۔

سوان: جفترت الویکرصدیق رضی الله عنه نے مجھ جائندا داپی بٹی حفرت ما کشار ضی الله عنها کو وی تھی نزع کے وقت انہوں ہے بٹی ہے کیا کہا اور بٹی نے کیا جواب دیا؟

جواب: دوسری اولاد کے لیے سامان مجی ضروری تھا۔ حضرت صدیق اکبررضی اللہ عنہ نے نزع کے وقت بیٹی سے فر مایا: '' جان پدر! کیائم وہ جائندادا ہے اور بہن بھ بیوں کو وے وو گی؟ عرض کیا، بسروچھم، چٹانچہ بعدیش انہوں نے ایسا بی کیا۔ "

(طبقات المنامعة برميرت عاكث)

مسوطیے: تناہے سیدۂ حصرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ام الموسٹین سیدہ عاکشہ رضی اللہ عنہا کے لیے کتنا وظیفہ مقرر کیا تھہ؟

حواب: دیگر ازواج مطبرات رضی الفاعتما کی طرح انین میمی سالاند بار دیاره بزار و رہم دیے جاتے۔ برہمی روایت ہے کہ دیگر از واج کے لیے وس وس بزار اور حصرت عاکشہ صدایتدر منی اللہ عنہ کے سے بارہ بزار سالانہ ہتے۔

(محیح بنوری دستم متعدرک حاتم یکنب اخراج) معتبد مشد از مرکز میشد از می متعدرک حاتم میشود از می میشد از میشد از میشد از میشد میشد از میشد میشد از میشد م

سوال: سیدنا عمر فاروق رشی الله عند نے شیدہ عائشہ رضی الله عنه کوزیادہ وظیفہ و بینے کی کیا وجہ بتائی تنی؟

جواب: انہول نے فرویا تھا: "ان کو میں وہ بزار زیادہ اس لیے دیتا ہوں کہ وہ آتخضرت منتینی کوریاد ومحبوب تھیں ''۔ (متدرک مائم۔ بناری دسم۔ برت ہائش)

سوال: حفزت عمر فاورق رضی القد عندسیده عائش دخی الله عنب کاکس در ہے جی ل رکھتے ہے؟ جواب: رسول الله ستینیا کی محبوب ہوئ ہوئے کے نامطے سید، حفزت عمر رضی الله عند بھی سیده عائشہ رضی الله عند بھی سیده عائشہ رضی الله عنه بھی کرتے ہے۔ از واج مطبرات رضی الله عنها کی تعدد عمر می کرتے ہے۔ از واج مطبرات رضی الله عنها کی تعدد و کرتے ہے۔ از واج مطبرات رضی الله عنہ بعد کوئی چیز آئی، ایک ایک بیالہ میں تعداد کے مطابق آئی بیالے تیار کرا رکھے تھے، جب کوئی چیز آئی، ایک ایک بیالہ میں

ا ایک ایک دوجہ میں منتظامی خوصت میں جیسجے تحفول کی تقلیم میں بیبال بنک خیال رکھتے کے بقول سیدہ عاکشر منی اللہ عنہا سری اور پاریک ان کے پاس بھیجے و بیتے تھے۔ عواق کی نتو عات میں سوتیوں کی ایک ذہبہ بھی ماں غنیست میں آئی۔ وہ انہوں نے ام المؤمنین سیدہ عائش صدیقہ رہنی اللہ عنہا کو جینج دی۔ (بیج بھاری سیدے ماتھ)

سوال: سيده عا كشرصد يقدرشي الشاعنها في موتيول كي قربيه طفي بركيا فرمايا؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی الله عند نے سیدہ کوموتیوں کی ڈید بھیوائی تو آپ نے قرمایا: ''ابن خطاب نے آتخضرت النجائی کم بعد بھی پر بڑے بڑے احسانات کیے ہیں، خدایا! مجھے آتخدہ ان کے عطیات کے لیے زندہ ندر کھنا۔'' چنانچہ آپ قناعت پہند تھیں اور دنیادی بال درات کی طالب شھیں اس لیے بیدعا فرمائی، جوانول ہوئی۔

(میج بخاری میرین عابیش)

۔ وال: سیدہ عائش مدیقہ رضی اللہ عنہا کی تمنائتی کے رسول اللہ سٹھیٹیٹر کئے پیاس جمر وَ اقدال شرر دفن ہوں۔ بتاہیئے بیٹھوائش کیوں پوری ندہوئی؟

'جواب: سیرہ خضرت عمر فارد تی رضی املہ عنہ کی بھی یکی خواہش تھی۔ نہوں نے نزع کے دنت اینے صاحبزاوے کو بھیجا کہ سیدہ سے دنن ہونے کی اجازت طلب کرے۔ سیدہ نے فرمایہ: ''اگر چہدوہ جگہ میں نے خود اسپنے لیے رکھی تھی گرعمورضی اللہ عنہ کے لیے خوشی سے یہ اینار گوارا کرتی ہوں ۔'' اس کے یاو جود مصرت عمردش اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرا جناز د آسن تہ تک لے جا کر پھراجازت طلب کرنا چنا نچہ ایسا بی کیا گیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہائے دو بارہ اجازت دی در جنازہ الدر لے جا کروفن کیا گیا۔

(مجي يخاري وسنم جقاعت سحاب كرامٌ انسانيكو بيذي)

سوال: سیدہ عائش صدیقہ رصی اللہ عنہا کو مار مسمانوں میں کمی قدر مقولیت حاسمان تھی؟ حواب: فرمان اللی کے مطابق آپ تمام مسلمانوں کی مال تھیں۔ اس لیے مجاز ، عراق اور مصر میں بھی ہر جگہ ماں کی طرح مانی جاتی تھیں۔لوگ آ کران کے پاس اپنی اپنی شکایات پیش کرتے تھے۔ وہ ان کوسلی دیت تھیں۔ (مندامہ متعدرک ماکم)

سوال: بتاسیخ معزت عثان غی رض الله عندی شهاوت کے بارسے میں سیدہ عا کشصد بیشار مثنی الله عنها نے کیافر مایا تھا؟

جواب؛ بعض محابرض الذعنم كو صفرت عنان غي رضى الذعنبا كے طرفه ل الم اقتمان فقااور
ایک روایت کے مطابق ان میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنها جی شامل تھیں۔ تاہم ال
محابرض الدعنم کی طرح سیدہ عدر شرض اللہ عنها بھی اس واقعہ کی رواور شرخیں اور
نان کا یہ مقصد تھا۔ اس واقعہ ہے پہلے اشرخفی نے سیدہ عاکشہ صدیقہ رضی اللہ عنها
م یہ چو جھا تھا۔ کر اس محفی (حضرت عنان) کے قل کی نسبت آپ کی کیا رائے ہے!
فرمایا: "معاذ اللہ! میں اماموں کے الم کے قل کا تھم دے عقی ہوں؟" بعض وشمول
ن افوا الزاد کی تھی کہ اس واقعہ میں سیدہ عاکشہ رضی اللہ عنها بھی شرکی تھیں بہ خود ایک
مرتبہام الموسیوں رضی اللہ عنها نے حضرت عنان عنی رضی اللہ عنہ کے تذکرے میں فرمایا:
"خدا کی تھی بیا میں نے بھی پہند نہ کیا کہ مصرت عنان دسی اللہ عنہ کے تذکرے میں فرمایا:
"خدا کی تھی ایس نے بھی پہند نہ کیا کہ مصرت عنان دسی اللہ عنہ کی تحقیم کی ہے عزتی
ہو۔ اگر میں نے بھی ایسا ایسند کیا ہوتو و اس بی میں بور خدا کی تئم میں نے بھی
پیند نہ کیا کہ وہ تل ہوں اگر کیا ہوتو و اس بی جو قبل کی جاؤں۔"

(طبقات. بخاری رسرت ماکش)

سوال: ﴿ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَرِتَ عَنَانَ فَى رَضَى الشَّاعَةِ حَدَ لَا اللَّهُ عِمَل شَوَدَثُ ذوه حالات عِمل اصلاح كاعلم كمن نے بلندكيا؟

جواب: اصلاح واحوال کے لیے معزرت طلح رضی اللہ عند، حضرت زبیر رضی اللہ عند اور سیدہ عاکشہ رضی اللہ عنہا اور بعض و گرمحابہ رضی اللہ عنہم نے اسلاح کی کوشش کی۔

(طبقات - بخاری - میرت عائش)

سوال: ام الموسين سيره عاكشه صديق رضى الله عنها كوحفرت عثاق دخى الله عند كي شهاوت ك خبركب لمي ؟ جواب: معفرت عنان عنی دخی الله عندانجی محاصر ہے میں نئے کہ جج کا زماند آھیا۔ سیدہ عاکث معدیقہ دخی اللہ عنہا اپنے سائانہ دستور کے مطابق جج کے لیے تشریف رکے مشی داہس آ رہی تھیں کہ امیرالمومنین دخی اللہ عنہا کی شہادے کی خبر لی۔

• (فبقات ـ بخاري _ ميرت عا نَشِ)

سوال: سیده ما نشرصد یقدرضی افتدعنها بنے معنرت عنان فی رضی انقدعند کی شہادت کی خبرس کر -کیا ردمکل افقیار کیا؟

جواب: قج سے واپسی پر حضرت عثمان دخی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر لی پھر حضرت طخہ دخی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر لی پھر حضرت طخہ دختی اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ بھی داہتے میں لیے چو مدینے سے بھاگ کر پیلے آئر سے متح یہ سیدہ عا کشرخی اللہ عنہا بھی واپس کمی آئر سے متح یہ سیدہ عا کشرخی اللہ عنہا بھی واپس کمی آئر سے متح یہ سیدہ عا کشرخی اللہ عنہا بھی واپس کمی آئر سے متح یہ سیدہ عارض سے سمت کران کے پاس آئے گئے۔
اطلاع کی تو وہ برطرف سے سمت کران کے پاس آئے گئے۔

(موط امام ما لک رطبقات بر بخاری)

سوال: امم المومنین سیده عائش صدیقه دخی الله عنهائے کن غروات میں شرکت کی؟ حواب: ایک دوایت کے مطابق آب غروه جدرین بھی شریک ہوئیں۔ بنگ احد میں وخیوں کو پائی بلاتی رہیں۔غرود خندتی ہی سلمان محصوری کی حالت ہیں تھے۔سیدہ عاکشہ دخی اللہ عنها زنانہ قلعہ سے نکل کر بنگ کی حالت دیکھتی تھیں اور بیرہ دیتی تھیں۔

(مجح بخاري دمندا و رخ الباري)

سوال: سیدہ عائش صدیقہ رضی اللہ عنہا بھرہ کی طرف کیوں رہ اندہ وکیں؟ حواب: آپ اصلاح احوال کے لیے چہ بڑار سرتمبول کے ساتھ بھرہ رہ اندہ وکیں۔ رائے بیں اور لوگ بھی ساتھ ملتے گئے ۔ بنی امیہ کے بعض شریبتد دن کا اصل مقصد نہ صرف اصلاح و دعوت کو ناکام کرنا تھا بلکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مشکلات میں اضافہ کرنا تھا۔ انہوں نے فوج بی مختی سازشوں کا حال بھسلانا شروع کردیا۔

(طبقات مسنواحد مرسته عاكث)

سوال: أيرالمؤمنين ميدنا حضرت على رضى الشعشد يعره كول رواند بوع ؟

ہوں: حضرت علی رضی افلہ عنہ بھی اس کشکر کا حال من کر مدینے ہے بھرہ کے لیے روانہ ہوئے ہا کہ ان شر بسندوں کی ساشوں کوختم کیا جا سکے جوسیدہ عا کشارضی اللہ عنہا کے لشکر میں شامل ہو جمئے تھے یسیدہ عا کشار حتی اللہ عنہا اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ دونوں کا مقصداصلاح احوال اور مسیرانوں میں مسلح کرانا تھا۔

(منداح رتهذيب النبذيب رفيقات)

سوال: سيده عا مُشرصد يقدرنني الله عنها كامتعد كياتها؟

جواف: آپ نے فرمایا کہ مختان رضی اللہ عنہ کے قاتلوں کوسز ااور اصلاح کی دعوت تک ان کی تحریک کا مقصد قدار آپ نیک جی ہے جا بتی تھیں کرمسلمانوں کومتحد رکھا جائے۔

(تارخ طبری سیرت عاتش)

سوال: " تقل احتان دخی الله عند ش سیده عائشہ ضی الله عنها کی شرکت کا الزام کیوں لگایا گیا؟ حواب: ام المؤسنین سیده عائش حمد بقہ رضی الله عنها کے چھوٹے بھائی تحدین الی بکر ان یاغیوں کے لیڈر سمجھ جاتے تھے جنبوں نے سیدنا عنان رضی الله عنہ کوشہید کیا۔ اس لیے بعض لوگوں نے الزام لگایا کہ سیدہ عائشہ من الله عنها اس آئی ہیں شرکیکے تھیں۔ (عقالت سرت عائشہ اصاف الوشین)

سوال: ہتاہے حضرت علی دہنی انڈ عز اور حضرت ی کثر صدیقہ دمنی اللہ عنہا کے درمیان جنگ جمل کیوں ہوئی اور کیا ہتے۔ لکٹا؟

جواب: حضرت عائشرضی الله عنها کو حضرت عنان رضی الله عنه کی شهاوت کاد کو تھا اس لیے وہ

فیک نیخ کے ساتھ اس جماعت کے ساتھ شائل ہو گئیں جو اصلاح احوال جاہتی اللہ عنہ میں ہے بعض لوگ

تصی اس جماعت کا خیال تھا کہ واتلین عنان رضی اللہ عنہ میں ہے بعض لوگ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ہناہ میں جیں۔ اوجر حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہے کہ

تحقیق کے بعد جب تک اصل تا آلموں کا پیدنہ چل جائے ان میں حد جاری نہیں کی جا

عتی۔ اس اختلاف کی جہ سے اور بعض شر بندوں کی خلافتی پیدا کرنے پر جنگ جمل

عین آئی۔ جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بلہ بھاری رہا۔ طرفین کا شدید جائی

تتصان ہوا۔ سیدناعی رضی اللہ عند نے سیدہ یا تشریض اللہ عنہا کو احترام سے داہیں مدینہ بھیج دیا۔ یہ جنگ بھرہ کے قریب چیل آئی۔

(مُذَكَارِهُ كَابِياتْ مِيرُرُ الْعَجَابِياتْ والمِبالِيةِ الْمُؤَمِّينُ)

سوال: ام المؤمنین میده و تشهر مدیقه رضی الله عنهائے امیر المؤمنین سیدنا حفرت علی رضی الله عند کی شیادت مرکبانر بایا؟

جواب. سیدناعلی رضی الله عند نے مہم جمری میں کوفہ میں شباوت پائی تو سیرہ عائش رضی اللہ عنہا کوشند پد صدمہ ہوا۔ آپ نے فرمایا: ''الله تعالیٰ علی رشی اللہ عند پر رحمت جیجے۔ ان کو جب کوئی بات بیند آئی تو یہ سیجے صدتی الله ورسولیہ اہل عراق ان پر جموثی تہمت باعد ہے جی اور بات کو ہو حاکر بیان کرتے ہیں۔

(منداحمه مرتز کارمی بیات به میرمند عاکش)

سوال: سیدہ عائش صدیقہ رضی اللہ عنہائے امیز معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں کس المرح وقت گزارہ؟

جیاب: آپ نے جنگ جمل پر ہمیشہ افسوں کا اظہار کیا اور اس کے بعر تمام عمر خاموثی ہے سراری۔ امیر معاویہ رمتی اللہ عنہ کے دور حکومت میں افعاد و سال سرارے۔ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ آپ کی تمہابت عزت و تکریم کرتے تھے تا ہم سیدہ عائشہ رخی اللہ عنہا کو جہاں ان سے اختلاف ہوتا ہر ملا کہ دریتی تحین ۔ (تذکار محایہ ٹے سمر العمایات طبقت) سوال: بناسے ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہائے کہ ادر کمتی عمر میں وقات یا گی ؟

ے ایس سے اس میں مادیہ رضی اللہ مند کے دور حکومت کے آخر تی جصے بیس رمضان ۵۸ سے حواب: آپ نے اس معادیہ رضی اللہ مند کے دور حکومت کے آخر تی جصے بیس رمضان ۵۸ سے میں دفات پالی ساس وقت عمر مبارک منزسٹھ برس تھی۔ ابین جوزی نے ۲۲ ہے وہ بسی نے ۱۲۳ دراین تحییہ نے ستر سال بتائی ہے۔

(طبقات . في كريم مؤيَّرَةِ مُ كرم يوه و تارب ميز الصح عات اصبات المؤمِّمينُ)

ا سوال: عیادت کے لیے? نے والول سے سیدہ عاکثہ صدیقہ دخی انشاعتها کیا فرماتی تھیں؟ . حواب: آپ جندروز تک علیل رہیں۔ میادت کے لیے آئے والوں سے فرماتیں!''اے کاش ۔ میں پھر ہوتی۔اے کاٹن ٹیس کسی جنگل کی جڑی ہوتی ہوتی۔'' کوئی خیریت یو چھٹا تو فر انٹیں،انٹھی ہوں۔

ا سوال: حفترت ابن عماس رضی الفدعند ہے سیدہ عائشہ دخی الفدعنیا کی تعریف قرمانی تو آپ نے کہاجواب دیا؟

حواف: علالت کے دوران حضرت این عباس عیادت کے لیے آئے۔ آپ کی تعریف فرمائی تو میدہ رضی القدعظہانے فرمایا: ''این عباس! مجھے اپنی اس تعریف سے معاقب رکھو۔ یکھے یہ پہند تھا کہ میں معددم تھن ہوتی۔'' آپ عاجزی اور انکساری کو پہند فرمائی تھیں۔ (سمج ہزری معددک مرکم سعد حمد)

سوال: سيده عاكشهم ديق صحالله عنهاسف كياوميت فرباق هي؟

جواب: مرض الموت میں آپ نے فرمایا: "اس جمرہ میں آئے نفسرت میں آئے آئی کے ساتھ وفن نہ کرنا، میں نے ایک جرم کیا ہے (جنگ جمل میں شرکت کر کے)۔ جھے دیگر از واج مطبرات رضی انڈو عنما کے ساتھ جنت البیقع میں وفن کرنا۔ اور رات ہی کو وفن کر دی جاؤں مین کا انتظار نہ کیا جائے۔ بیٹا تجالن کی وہیت بڑعمل کیا گیا۔

(می بناری منداند مندرک حاتم)

سوان: سيده مه تشرخي الله عنها كي تاريخ وفات بناديجيج؟

جواب: آپ نے سترہ تا افغارہ رمضان ۵۸ جری بسطانی ۱۳ جون ۱۷۸ مشکل کے روز نماز وٹر کے بعد رات کو انتقال فرمایا ایک قول سابھی ہے کہ ۵۵ جمری میں تر یسٹھ سال کی عمر میں مدینہ مورہ میں وفات بائی۔

(مجع بخاری رطبقات ر مندا مراز داج مظهرات)

سوال: سیدہ حضرت یا کشصد بیند دہنی اللہ عنہا کی نماز جنازہ کس نے بڑھا کی اور کس نے قبر میں اتارا؟

جواب: سیرنا جعزت الوہر برہ وطن اللہ عندان ولوں مدیعے کے قائم مقام حاکم عظے۔ انہوں نے نمرز جناز دیو حدائی ۔ قاسم بن مجدین الی بکر،عیدائلہ بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر،عبداللہ سین میشق عروه بن زمیر رضی الله عنهم اور عبدالله بن زبیر رضی الله عنه بهیجول اور بها نجول نے قبر میں انارا۔

(امهات الوسين بريرانسوايات معددك ماكم رطيفات - بخارل ميرع عارَيِّ)

سوال: سيده عا تشمد يقرمني الشعنها كالركدكيا قيا؟

جُواب: آپ نے پکھ متر دکات چھوڑے جن جن ایک جنگل بھی تھا بیان کی بھن سیدہ اساہ رضی اللہ عنہا کے جصے ش آیا۔امیر معاویہ رضی اللہ عنہائے یہ جنگل جر کا ایک لا کد در ہم میں خریدار سیدہ اساء رضی اللہ عنہائے یہ رقم عزیز وں میں تقسیم کردی۔

(امبرت الوشين مج بناري سيرت عائث)

سوان: بتاييسيد، ما تشمد يقدر الشعنها كي اولاد كمني تني؟

جواب: آپ کے ہال اولاد تبین ہولی۔ آپ نے اپن مین سیدہ اسائے کے بیٹے عبداللہ اسکواپنا بیٹا بنالیا تھا جس کی جیدے حضور ملٹی کیلے نے آپ کی کنیت اس عبداللہ رکے دی تھی۔

(ميرست د مُشْرِيعٌ بغاري مِمَرَ العجابياتُ)

(ازواج ملمرات ميمَر اهلام النبلاء رتبذيب بعبديب)

سوال : ام المومنين سيده عائش صديقة رصى الله عنها كدث بحل خير . بناسية به ب سے كتنى الله عنها كدث من الله عنه ا

ہ جواب: سمیدہ عاکشہ معدلیقہ رضی اللہ عنہا ہے دو ہزار دوسود تر احادیث مردی ہیں۔ (معاہات بشرات میز اعلان البیار میں اجزاری) ۔ وان نے تاہیے سی ہے گرام رضی اللہ عنہم وراخت کے مسائل کس ام انہو متین رضی اللہ عنہا ہے ۔ بوچھا کرتے تھے؟

سواب: کمپار صحابہ کرا مرضی اللہ منہم سیدہ عا کشر صدایقہ رضی اللہ عنہا ہے درا جن کے مسائل الوجھا کرتے تھے۔

(بِسْتِ كَيْ خَرِجُولَ إِلَيْ وَالْيَاقِيلَ لِيسِي بِإِلَّهِ بِمِشْرًاتُ مَا يَعْرُ المِزَامِ المِعَالِ الْ

سوال: رسول الله منتُولِيَّامُ کُمُجوبِ تريّن جُدُ کُل زوجِهُ طَهِره رضي الله عنها کا جَرَهُ تَقَلَ؟ جواب: سيده عا مُشَرْسد لِقدرض الله عنها کا جَره مُجوبِ ترين جُهُ تَقَى کيونکسا کل مِن اَپ منتُولِيَّامَ نے وصال فرمانو - آپ کا ارشاد ہے۔ "مرنجی کی ایق مجوب ترین جگہ بروفات ہوتی ہے۔ "ای جُدُواک مِلتَّ اِلْتُنْ اَلَّهُ کِی آ رام گاہ بُنا تَصِیب ہوا۔

(سير اعلام النبلاء وجنت كي الأخبري بإن والي تواقعين)

سوان: ام المؤمنين ميره ها كثر صديق رضي الله عنها علم طب سے بھی واقفيت رکھتی تھيں۔ آپ اس بارے ميں كيا فرياتی تمين؟

جواب: اپنے بھائے مفرت عمرہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے بوجھنے پر آپ نے بنایا المستفرت بی اکرم ملٹی آئی آخری عمر میں کافی بھار سے اور مختلف بھیوں سے عرب کے وفود الن کے بیس آئے جھے تو آئخضرت ملٹی آئی کو تھا اوٹ بوجاتی تھی۔ اور میں الن کا علاج کیا کرتی تھی 'راس طرح آپ کو بہت کی دواؤں کا علم ہوا۔

لأحدية كاوليامه سيتر العلام للتوا ورجح الزوائد ، فتح بريال)

سوال: كون كانطيلتين سيره عا كشرم له يقدد تق الشدعنها كوممتاز كرتي بين؟

جواب: سیدہ عا مُشرصد یقدرضی القدعنها کے بعض فغائل انہیں دوسری از داج مطبرات رضی اللّٰدعنمانی نے متناز کرتے ہیں۔ آپ خوافر مائی تھیں: یکھے دوسری از داج النبی سائٹلڈ پیٹر پر در تم کی فضلت حاصل ہے:

- (1) تعضرت من في المناف من مراء موامى توارى لاى سے فكاح نيس فر ايال
- (۲) ان کُناکسی زوجہ مطہرہ رضی انڈ بحشیا کے مال باپ دونوں مہا جزئیمی تحصروا ہے میرے۔

- (٣) * الله الحال في آسان ما مرك برأت نازل فرما لك.
- (س) جبرائیل رہیٹی کیزے میں میری صورت کے کرنازل ہوئے اور فرمایا اس سے فکاح کرو۔
- (۵) میں اور آئخضرت منٹیڈیٹرا کیک برتن سے شمل فرمائے ، بیافینیات بھی کمی اور کو عاصل منہیں مراز آ
 - (1) ۔ میں ماہنے لیٹن ہوتی آپ نماز پڑھتے ۔ابیائس اور زوجہ کے مراحمہ ٹیل ہو _
 - (4) تيه نير ب ساتھ ہوئے اور وق بازل ہوجاتی۔
 - (٨) آپ كى دفات مير كسينے ياك لكائے بوئ يولى۔
 - (٩) آپ کې وفات والے دن مير کې باري کا ون قعار
 - (۱۰) آپ میرے گھر (تجرے) میں مدنون ہیں۔

(مينر العلام اخوا و-متدرك ومناكا فافله وخبقات وارمين له بن عد كر محم الكبي)

سوال ، سیدہ ما کشصد بیند دخی اندعنها کے چند غاص فضائل اور خصوصیت بیان کریں؟ حواب: آب شعروخن کا اچھا ذوق رکمتی تھیں۔ساری زندگی تلم دین کی نشرواشاعت کے۔ جنت

میں حضور سین آیا اُہ کی دوی ہیں۔ سب سے خبوب اور جیبی بیوی ہیں۔ حضور سین آیا اُہ نے معام سین آیا اُہ نے علاق کی دوی ہیں۔ حضور سین آیا اُہ نے مختلف کو گوں کو ان سے مجت کرنے کی ترغیب دی۔ حضور سائیڈ آیا آن کے گھر میں ہوتے تو صحاب رضی اللہ علیہ منظم میں خوش رکھنا بستد

غرہ کے تئے۔حضور مٹڑ بیٹے ان کوسٹر ش اکثر ساتھ نے جاتے۔ ان کے دل بہلاہ سے کے لیے ہرممکن کوشش فرماتے۔ آپ نے سیدۂ جبرائیل علیہ انسلام کو دیکھ اور انہوں

ئے سیدہ رضی اللہ عنها کوسلام کیا۔ فیاض بغریب پر در ہم مائن ٹواڑ وقیدی رہا کرنے والی ہ ماہ ماہ ماہ ماہ

مجبتده حدیث ، فقد مشاعری ، اند ب ، تاریخ عرب ادر طب میں علم وفعنل وال به خطابت میں متاز به ثیر بن کلام اور نسیج السمال تعین _ اکثر روز _ ، کھا کرتی تعین _

(جيرال رَّ قَدَى يَعِمُ الكِيرِ مِنْ وَكُ مَا تُم يَعْمِنَات وَجُعَامُ وَالْمُدَمِنَةِ السَّفِو وَ السَّبِ الانتراف)

﴿ ام المؤمنين سيده زينب رضى الله عنها بنت جحش ﴾

(سابقون الاولون ،مهاجرین بدینه دیاغت کرنے والی) سوال: امالومنین سیده زینبرخی الله عنها بت جش کی کنیت ام الکمتی آب کاتعلق کس قبیلے

500

جواب: آپ كاتعال قريش كے معزز فاعدان اسدين فزيمه علا

(فيفات رئب آريش رانب الاثراف : صابرة التيعاب) .

سوال: سیده زیب رضی الله عنها بت بحق کا والدی طرف سے سلسله نسب کیا ہے؟ حواب: والدکی طرف سے آپ کا سلسلة نسب اس طرح سے بن نصب بت جحق بن رباب بن معر بن صرد بن مرة بن کثیر بن عنم بن دوان بن اسد بن فریسه

(طيقات فيعت قريش المباب الاثراف ساصاب النياب)

سوال: مال کی طرف ہے ام المؤمین سیدہ زینب بنت جمش کا سلسائی نسب بتا و بیجے؟
حواب: سیدہ زینب بنت جمش کا مال کی طرف ہے سلسائی نسب ہیہ ہے زینب دختی اللہ عنها بنت
اسیر بنت عبد المطلب بن ہائم بن عبد مناف بن تصل بمن کلاب بن مرہ بن کعب بمن
لوی بن عالب بن فہر بن ما لک بن نظر بن کنانہ بن فزیر۔ مال کی طرف سے قبیلہ بن مائم ہے تعلق تھ۔
مائم ہے تعلق تھ۔

(طِعَات لبرتر لش انساب الاشراف واصاب احتماع - أي كريم والأين محريروا قارب)

سوال: رسول الله منتی الله عنها کی سیده زینب رضی الله عنها بنت بحش سے کیا دشتہ داری تھی؟ حواب: سیده زینب رضی الله عنها بنت بحش رسول الله سٹی ایک کی سٹی بھوپھی امیسہ بنت عبدالمطلب کی بیٹمی تھیں بعض کہتے ہیں کہ بھوپھی زادتھیں اور رسول الله منتی آیٹی سیدہ زیدنے رضی اللہ عنها بنت بحش کے مامول زاد تھے۔

(الاستياب في كريم توفيظ كرايروا قارب قد كار محاميات)

سوال: ميده زينب رضي الشعنها بنت جحش في كب اسلام تبول كيا؟

جراب: آب قدیم الاسلام میں اور آپ کوسابقون الاولون میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہے۔ آپ نے اعلان حق کے ابتد کی دنوں میں اسلام قبول کرلیا تھا۔

(أَمْرُ كَارِسُ مِياتُ مِنْ الزواحِ مَظْهِرُونَ مِنْ البِياتِ الْمُؤْمِنِينَ }

سوال : مناسية سيده ندنب رض المدعنها بنت جمل في كب اوركبال جرت كي؟

حواب: آپ نے رمول اللہ مٹھائیٹر کے علم ہے ۱۳ نبوی میں اپنے فی ندان کے ہمراہ مدینہ طیب جمرت کی۔ کیونکہ شرکین مکہ نے مسلمانوں کا دہاں رہنا مشکل کر دیا تھا۔

(مومنات كا قافله محاليات بشرات الساب الدالغاب)

سوالی: ام الموسنین سیدہ اسٹ رضی اللہ عنها بنت جش کے والد نے اسلام قبول تہیں کیا تھا۔ الناکی والدہ کب اسلام ٹاکمیں؟

جواب: آپ کی والدد امیمہ کے اسلام لانے میں ختلاف ہے۔ این سعد نے ان کے اسلام لانے کا ذکر کیا ہے جبکہ تھما این اسخال نے آئین سسریان شلیم نہیں کیا۔

(اسابد زرقانی و میان الموین که نی کریم میخانیم کے مزیرہ التاریب)

سوالى: سيده لينب رضي الله عنهاك مام كم في تهديل كياتها؟

جواب: ام المؤمنين سيده زينب رضي الله عنها بنت جش كالبيط نام يرو قعاً رسول الله مع بَيْلَالِمُ خير مِل كريك نينب رضي الله عنها ركها .

(ميج مسنم-الب اكمغرد- ولاكل اللوق-اسدالقاب)

سوال: المراكمومنين سيده فينبرض الشعنهابن جحش كاليبلي فك ح كس براتا؟

جواب: مشبور صحالی مفترت زید دعنی الله عندین دارشه سے سیده زیزب رعنی الله عنها بنت بخش کی شادی جو لُ بھی۔ میشادی حضور الله سر میڈیٹینجر نے خود کی فقی۔

(مُذَكَارِ مُحَامِياتْ _ مَبارِي لَمُؤْمِّينْ إِسَى بِهِ مِنْ مِشْرِاتِ)

سوالي: ﴿ مَا يَعِيُّ مَعْمِ لِهِ أَيْدُومَنِّي اللَّهُ عَدِينَ حَادِثُ كُونَ عَيْمٍ؟

حواب، آب محانی رسول مؤتیاتی ہونے کے ساتھ ساتھ رسوں اللہ ساتی کی آزاد کروہ غلام

اور مند ہو لے منے تھے رحضور منٹی کیا ان سے بے حدیث کرتے تھے۔

(اصاب بنت كاخ تخري إن وال فواتين ريمر عوب)

سوال: رسول القد ملتَّ الِيَّهِ مَنْ زَيِّت رضى اللهُ عنها بنت جمش كو معترت زيد رضى القد عند سے " فكاح كا بيقام ديا تو انہوں نے كيا جواب ديا؟

جواب : زینب رضی الفدعنها بنت جمش کولینش د جو بات کی بنا پر بیدرشته بُهند نه تعالی لیے انہوں مقد قکارج سے پہنے رسول الله سائی آبلے سے عرض کیا: '' یا رسول الله سائی آبلے میں زید رضی الله عند کواسینے لیے بہند نہیں کرتی ۔ کیونکہ نسب سکے کی ظ سے میں اس سے بہتر ہوں ۔'' (طبقاعت تذکر اسیاطی مصدالفات اسال

سوال: سیدہ نسب رضی اللہ عنہا بنت جحش حفرت زیدرضی اللہ جندے شاوی کیوں نہیں کرنا میا ہی تھیں؟

جواب: سیدنا حضرت و پدرختی الله عنها موالی (آزاد کرده غلام) منتے اور سیده زینب رضی الله عنها بنت جمش آیک نهایت شریف اور معزو خاندان سے تعین رسول الله سائی آیا کی الله اور معزو خاندان سے تعین رسول الله سائی آیا کی الله عند بھی زاد بهن بھی تعین سعرب کا سروستور تھا کہ موالی سے نکاح کرنا اسپنے لیے یا عث ننگ و عاد سمجھا جاتا تھا۔ اس لیے حضور سائی آیا کی جب سیده زیشب رضی الله عنها کو اسپنے آزاد کردو غلام حضرت زیر رضی الله عند بین عارشہ سے نکاح کا پیغام دیا تو سیده زیشب رضی اند عند سیده نکاح کا پیغام دیا تو سیده تینب رضی اند عند بیت کے بھائی نے صاف انکار کردیا۔

(طبقات راصاب اسدالغاب امبات المؤمنين)

سوال: بتاسیع سیرہ نسب رضی الشرعنها بنت جمش سیرنا زید رضی الفدعند بن عارش سے شادی کرنے کے لیے کس طرح رضا مند ہوکیں؟

جواب: حضود سائی بین کار بین پہتری سیجھتے تھے اور آپ کی خشا کے مطابق یہ کاری ہوا۔ بعض مؤدجین دمفسر بین نے یہ بھی کہا ہے کہ جب معفرت زینب دحتی اللہ عنہائے اٹکار کیا تو یہ آ بہت نازل ہوئی: وُکھا محان کھوچئ وَکا کھوچئڈے ۔ (الاحزاب آیت ۳۱) (جنت کی خرجری نے ال فواتین سائز آن ۔ ی کریم بائیڈیٹر کے مزیز داتہ دب انہاے امرائین)

ے کیارشتہ تھا؟

سوال: معفرت زيدرضي الله عندين حادثة كاحسب ونسب بتأديجيّ ؟

جواحہ: حضرت زید دخی اللہ عنہ باپ کی طرف سے قبیلہ بی کلب اور ماں کی طرف سے قبیلہ بی ضے سے تعلق رکھتے تھے۔ بیدونوں قبیلے عرب کے معزز اور باد قار قبیلے تھے لیکن زید بھین میں ڈاکووک کے بھھ چڑھ گئے۔ جنہوں نے مکہ میں عکاظ کے بازار بھی انہیں نظام کی حیثیت سے فردخت کردیا۔

(اصلب امدالغاب سيترافيحات ازاكم مطبرات)

سوال: سیدہ نیٹ رضی اللہ عنہا بنت جمش کی عظرت زیدرضی اللہ عندے شادی کے دفت عمر کیاتھی؟

جواب: حضرت زیدرضی الله عندے شادی کے دنت سیدہ زینب رضی الله عنها بنت جمش کی عمر چونتیس سال تھی۔ بیان کی بہل شادی تھی۔ تاہم ایک دوایت بید بھی لمتی ہے کہ وہ اس دفت بیوہ تھیں۔ حضرت زیدرضی اللہ عند ہے پہلے کس سے ان کی شادی ہوئی؟ س کا ذکر کسی کتاب میں نہیں لما۔ (طبقات امہات الہوشین الدوان مشہرات) سوال: بناہے ام المؤمنین سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت جمش کا سیدنا حضرت جمزہ رضی اللہ عنہ

۔ حواب: میدالشہد اوعفرت حزہ دھی اللہ عنہ بن عبدالمطلب سیدہ زینب دہشی اللہ عنہا بنت جحش کے ماموں تھے۔

(سير العماييات - بند ك وتفرى إن والانواش - اكليد -امدالغاب)

سوال: سیدنا عبداللہ دمنی اللہ بن بحق اسلام کے سب سے پہلے علمبردار متھے۔ الن کا سیدہ زینب دھی اللہ عنہا بنت جمش سے کیا دشتہ تھا؟

جواب: ووسیرہ زینب رضی اللہ عنہا کے بھائی تھے۔ آئیں سب سے مہلے امیرالمؤسنین کہا گیا اور ان کا لقب محدع تھا۔ ان کے ایک دوسرے بھائی ابو احمد بن جحش اسلام کے برزگ اورشعرایش سے تھے۔

(استيعاب رصحاب وكرام السائكو بيزيا - طبقات - الساب- اسدالغاب)

سوال: سيده زينب رضي الله عنها بنت جحش كي ولادت كب اوركبال بوركم عني عني ع

نے واب: آپ کی وفادت بعثت نبوی ہے ۳۳ سال تیں مکہ میں برطابق ۵۵۰ میں ہوئی ہے بھی کہا جات ہے کہ جمرت ہے تمیں برال پہلے بیدا ہو کی ۔ مزت درجمال اور حسب نب میں بلند سقام رکھتی تمیں خود کہا کرتی تھیں کہ میں مہرشس کی اولاد کی سردار: وں۔

(محابيات مبشرة عنا- بنت كي فوتخرى بالنه وال قراتين)

سوال: بتاسیخ معترت زیدرتنی الله عندین حارث سے شادی کے وقت سیدہ زینب رضی الله عنها بنت جحش کا میرکتوامتر رہواتھا؟

جواب: آپ کا مہر ول ویناد ساٹھ ورہم، جار کیڑے اور بیاس مدفلہ اور تیں سارع محجوریں مقرد ہوئیں۔ یہ مہر خرفین کی مرضی سے مقرد کیا گیا تھا۔

(ازداع مطمرات اسد افاندراسياب)

سوال: ام لمؤمنین سیده زینب رضی الله عنها بیت بخش کی شادی سیدنا جھزیت زید رضی الله عند بین حارثہ سے کب ہوئی تنی ؟

حواب: سنیده زینب رضی الله عنه کی شاوی «عفرت زیدرضی الله عنه بسیم» بیجری میں نبولی تھی'۔ (از داج مفیرات ملیات)

سوال: سیده زمین دخی ایندعنها بنت جش اورسید؛ حضرت زیدرضی ایندعنه بن حارث کا نبحا کیول نه هوسکا؟

جواب: سیدہ زمین رضی اللہ عنہا بنت جمل نے اللہ اور اللہ کے رسول بیٹی آئی ہے تھم کے آگے بسر جھکا لیا تھا اور جھزت زید رضی اللہ عزیت شاوی کر لی لیکن طبیعتون میں مفافقت بیدا شہو کی ۔ دونوں کے درمیان اختلافات بزیضے شجے ۔

(ميتر الصحابيات - ازوان مطهرات ميتر الصحاب امبات المؤمنين)

سوال: حضرت زیروشی الله عندین حارث نے حضور اقدس بیٹی بیٹی ہے سیدہ زینب کی کس انداز بیس شکایت کی؟

حِواب: حفرت زیدرضی الله عندین حارثه رسول اکرم سینی آینج کی خدمت میں حاضر ہوئے اور

عرض کی کہ نسب جھ سے تربان درازی کرتی میں اور میں ان کو طلاق وینا جا ہتا ہوں۔ (میدانفا یہ۔ نج الباری۔ عفر البعادیات)

ے وال: رمولی خدا میں گئی نے مفترت زیور دھی اللہ عند بن حارث کو کیا جواب ویا؟ حواب: جب بھی مفترت زیر رضی اللہ عند نے مقور میں گئی ہے گئی بیت کی آپ قرماتے کہ طابق اچھافعل نیس ہے۔ ایک سرنتہ ارشاد فرمایا ''اپنی بیوی کو ایٹے پاس رکھواور اللہ سے ڈرو'' (مودة افزاب آیت ۲۷)

(محابيات مشرات أرامهات المؤنين ركز كارمحابيات)

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنها بنت جمش کوسیدۃ حفرت زید رضی اللہ عنہ بن حارث نے کب طلاق دی؟

جو ہے: وونوں میاں ہوی کے درمیان رجیتیں برحق سُمُی اور کو لیا تلقین کا رگر ، بت نہ ہو لی تو حضرت فرید رضی القد عند نے شک آ کرش دی کے ایک سال بعد ۵ جمری میں سیدہ نصنب رضی القد عند کوطانا ق وے دی۔ رسول رضت سُرُّتِیا ہِ اس سے رجیدہ خاطر ہوئے کونکرآ ہیں نے ہی بدرشتہ کرایا تھا۔

(ازواج مطبرات اصابداسدالغابد ميترانعي بيات)

سوال: رسول الله منتي يَّنَ مُب سيره زين رضى الله عنها بنت جمَّ سے تكام كا اراده فرمایا؟

حواب: جب سیدہ زینب رضی اللہ عن عدت بوری کر چکیں تو حضور اقدس النے آئیا ہے ۔ نکاح کا اورادہ فر مایا۔ اگر چداس کے لیے اللہ تعالی کی طرف سے اشارہ ٹی چکا تھا۔

(ثَرُكَادِمُ كَامِهُ السَّارِ مَيْرِ السِّحَاجِ عَلَى البِّرِينَ الْمُؤْمِينَ }

سوال: حضور ما يُناكِ أَو كواس لكاح مح بارك من الل كول تفاد

حوالہ: اس وقت تک غرب میں جالمیت کی رسوم کا اثر وقی تھا۔ لوگ مند ہوئے سینے کو حقیق سینے کے برابر سیجھتے تھے۔ اس لیے مند ہوئے بیٹے کی مطلقہ یا بیوو سے شادی کرنہ معیوب خیال کرتے تھے۔ اس لیے عام لوگوں اور خصوصا منافقین کے احتراضات کی وجے حضور النہ بینیم کونال ہوا۔ آپ اللہ کے علم کا انظار کرنے گئے۔

(كَذْ كَارِمِي إِلَيْكِ مِنْ كَا قَالُدَ عَلِمًا تَ)

الموال: القدتعالي في وسول الله عن الأيم كوكس طرح تسلى وي؟

جواب: جالمیت کی رسم منانے اور رسول اللہ میٹیائی کونوگوں کی یاتوں سے پریشان نہونے کی اسلام سے بریشان نہونے کی اسلام سے تعلق کرتے ہوئے فر ایا: ''اور تم اپنے ول میں وہ چھپاتے ہوجس کوخدا ظاہر کروسیت والا ہے۔ اور تم لوگوں سے ڈرتے ہو، حالا تکہ ڈرنا خدا سے جاہیے۔'' ایعن مقسر بن فرانے میں اللہ عندے تما کرتم ہوگی کو طلاق دیتا جاہتے ہوئی کو طلاق دیتا جاہتے ہوئی کو لوگوں سے ڈرتے ہو حالا تکہ اللہ عندے تما کرتم ہوگی کو طلاق دیتا جاہے۔ برائیکن لوگوں سے ڈرتے ہو حالا تکہ اللہ ہے۔

(القرآن يسير العجابياتْ إسوهُ محابياتْ يَعْمِير مَرضي)

سوال: رسول الله من اليليم كوسيده زينب رضى الله عنها بنت جمش سعشادى كى اطلاح كم طرح وى من ؟

جواب: کہا جاتا ہے کہ بیشادی آ عانوں پر ہوئی کیونکداس سے پہلے تی آیک روز حطرت جہرائیل علیہ السلام نے رسول اقدس سٹھنے پہنچ کوراز داراندا نداز بین بتا و یا تھا کہ زینب رضی انڈھند آ پ کی بیوی ہے گی۔ بھی دبیقی ۔ کدآ پ نے اس خبر کوشدت سے محسوس کیا کہ لوگ کیا کہیں گے کہ لے پالک کی مطلقہ سے نکاح کر لیا۔ چنا نچہ یہ فیصلہ آ سانوں پر ہو چکا تھا اس لیے انڈ تعالی نے وی نازل کر کے جا ہلا ندر سم کوئم کردیا۔

(القرآن واختياب زادالعاد معامات بشرات)

سوال: حبیب کبریامین نیزیم نے سیدہ زینب رضی الله عنها کوئس کے ذریعے نکاح کا پیغام جمیحا تھا؟

جواب: طلاق کے بعد سیدہ نہ بنب رضی اللہ عنها بنت بحش کی عدت بوری ہوگئی اور اللہ کی طرف سے اس شادی کے لئے اجازت ال گئی تو نبی اکرم ساتین پیلم نے مطرت زید رضی اللہ عنہ بن حادث کے ذریعے انہیں اپنے لیے نکاح کا بیٹام بھیجا۔

(منداهر منج سلم معانیات مِشرات)

سوال: تاسیخ معفرت ویددینی التدعن بن حارث نے سیدہ زینب دینی الندعنها کوهنود النج آیم بھ کی طرف سے کس طرح نکاح کا پیغ مویا؟

جواب: سیدنا زیدرضی الله عند بن مار ده تعنور سنتیکیایی کے علم کے مطابق معنوت ندیب رضی الله عنها کے گھر تشریف الله عنها کے گھر تشریف سال گئے۔ فرمات میں کہ جب میں وہاں پہنچا تو دیکھ کہ زینب رضی الله عنها کا گوندہ دی ہیں۔ میں سے شریاتے ہوئے اپنا رخ دوسری طرف کرتے ہوئے اپنا رخ دوسری طرف کرتے ہوئے اپنا رخ دوسری طرف کرتے ہوئے اپنا وی درمول اکرم میں ہوئے نہا ہوں۔ رمول اکرم سنتی نہا ہے کہ تو خبری سے کراؤوائ میں مطبرات رضی اللہ عنها کی فیرست میں شاش کریا جائے ۔ تمہاری کیادا ہے ہے؟"

(الْحُ البارى رَمَا فَيُ حَجِعُ سَلَم رَمَنَهُ الحَرَدُ كَامِالتَ مِسْرَاتِ)

سوال: الم المؤسّن سيره زينب دمن القدونها بنت جحنْ سنة حفرت زيد دهن الله عنه كوكيا جواب دما؟

حواب: آپ نے نظریں اٹھائے بغیرآ ٹا گوندھتے ہوئے جواب دیا: '' میں اپنے انڈ سے مشورہ کرنے کے بعد ان اس معالم میں مجھ کہریکتی ہوں''۔اس کے بعدوہ استخارہ کرنے کے لیے مصلے پر کھڑ کی ہوگئیں۔

(نمائی منج مسلم مسنداند معاییات بشرات فرنخ الباری)

سوال: سيده نعنب رسى القدعنها كاحضور سينيكي عن نكاح كس ظرح موا؟

حواب: وہ ایمی حالت تمازی میں تھیں کہ انقد تعالی نے صفور ساتہ فائیلم پر وہی ہاؤل کر دی اور
رسول رحت ساتھ کی تھیا ہو یا کہ ہم نے تہاری شادی زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ
آسانوں پر کر دی ہے۔ یہ آسانی تھم نازل ہونے کے بعد رسول اقدی ساتھ لینے بغیر
اجازت طلب اور پینگی اطلاع دیئے معنرت زینب رضی اللہ عنہا کے گھر تھریف لے
اجازت طلب اور پینگی اطلاع دیئے معنرت زینب رضی اللہ عنہا کے گھر تھریف لے
صحے ۔ یہ بھی روایات ہیں کہوئی نے بعد صفور ساتھ آبائی نے زینب رضی انٹہ عنہا کو اطلاع
سے دی تھی کہ تنہارے ہیں ہے تھی نازں ہوا ہے۔ چنا نیم سیدہ سے جمہدہ شکر اوا

کیا۔اور شاوی کے لئے مضامتدی طاہر کروی۔

(زرقانی صاب زندانی مسیح مسم سنداهد اسحامیات بشریف فی آنبادی)

سوال: رسول الله منطباتین سے سیدہ زینب رمنی اللہ عنها بنت جمش کا نکاح کب ہوا؟ حواب: اس میں اختاا ف ہے کہ بیانکان آب ہوا۔ بعض عضرات نے سوجر کی بتایا ہے۔ بعض نے ہم ہجری اور بعض نے 8 ہجری۔

(ورق طرق وقاعد الدارد لبار التيار التيا إلتهويب الكارق الناب التراف عيون الاثر

ب الى: سيده زيت رضى المتدعتها بنت بحش كا مبركة ما مترو بها تما ؟

ہواب: آپ کا مہر جارمو درہم مقرر ہوا تھا۔ اور بعض روایات میں ہے کہ آپ کے بھائی ابواحمہ بن جمش نے با قاعدہ نکارج بھی کیو تھا۔

(طبقات أراميات المؤتمن - بي كريم مينيلي في كيم والقارب)

سوال: سیدہ نیف رضی اللہ عنہا بنت جمش ہے فکاح کے بعد حضور مائیکی پنج نے و بیمے کا اہتمام مس طرح فرمایی؟

حواب: سیدنانس رضی اللہ عند فریائے ہیں کے رسوں اللہ ساٹھ کیا گئے گئے ہوئی کے ولیمہ بیس اس بقد راہتما م نیس کیا جس فقر رسیدہ زینب رضی اللہ عنہا بہت جس کے ولیمہ بیس فریایا۔ ایک بھری وزع فریائی اور لوگوں کو پر عوفریایا۔ اور بیٹ بھر کز گوشت اور روٹی کھلائی۔ بید بھی روایت ہے کہ تین سوآ دی وقوت ولیمہ بیس شریک ہوئے تھے۔

(رّ زی معیم من من منادی طبقات را مبات انتوانین)

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا ہنت جش کی وقوت ولیمہ کے موقعہ پر آیت جاب نازل ہونے کا واقعہ بتا ہے؟

جواب: لوگ کھانا کھا کر بھے گئے لیکن تین آوی بیٹے یا ٹین کرتے رہے۔ آپ سٹیڈیٹی سے شدت حیاء کی دید سے ذیان سے تو کچوٹیس کیا لیکن کیلس سے اٹھ کر چلے گے تا کہ دہ سمجھ جا کیں۔ آپ پہلے سیدہ ، تشریقی اللہ عنہا کے جرسے میں گئے۔ انہوں نے آپ کومہار کہاد دی۔ مجر کیکے بعد دیگرے دومری از دانع مضرات رضی اللہ عنہا کے ججروں میں بھی تشریف نے گئے۔ ہالآ خروہ تین آ دئی اٹھ کر بیلے گئے۔ اور یہ آیات ناز ں ہوئیں۔ سیدہ تدنب رضی انڈ عنہا بھی اسی کمرے میں دیوار کی طرف مند کیے چیمی تھیں۔ جس سے انہیں بھی پر بیٹائی کاسامنا تھا۔

(منح عَارَق منح منلم رَزَزي والهامت الواتين

سوال الحضور الذي مُنَاتِينَةِ سے نكاح كے وقت سيدہ نديب رضى الله عنها بنت جمش كى عمر أبيد التحقي؟

ر السواب: ایک روزیت کے مطابق وی قعد ۵ جوزی میں شاوی ہوئی ۔ اس وقت میرہ زیدب کی عمر ۲۵ سال تھی ۔ بعض روزیات میں ان کی عمر ۳۳ سال بھی بتائی گئی ہے۔

(از واج مطبرات رامبات البوملين رحيقات)

سوال: میده نامنب رضی الله عنها بنت جمل کے نکاح کی چند خصوصیات کیا تعیں؟ حوال: چند خصوصیات جو کسی اور کے نکاح میں نیس پائی جاتیں وہ پہنیں؟

- (') اس ان نکاح سے جاہیت کی قدیم رسم نتم ہوگئی جس کے مطابق سے پاکسہ میٹا اصلی ہنے کا متم رکھتا ہے۔
 - (٢) يرمم ختم بور كى كى لى ياكك بين كى يوديا مطلقد سے شادى تبيس بوسكتى .
 - (٣) مسادات كالم مثال منظره كيمني بين آياكية قادخلام ايك نظرة سف-
 - (٣) اس نکاح میں پردے کا تھم نازں ہوا۔
- (۵) یہ تکاح آ سانوں ہر ہوااور حق تعالیٰ نے نکاح بڑھوایا۔ جبکہ اور بیو بیاں کے نکاح ان کے اولیا ، نے بڑھائے۔
 - (*) الوگول كونكم موا كدس كوهيق باب كسور منه او ك باب سي متسوب تدكرو
 - (۵) اس نکاح پرشاندار دخوت دلیمه کا اجتمام بخار
 - (٨) اى موقع برئتم و يأشيا كەكونى فخص بغيراجازت كىي كے تحريم داخل نه ہو۔

(مينر السحابيات وازوان مطيرات وامبات لموسين)

سوال: الزول وجي أورحشور سَرَيْنِيْ بني كے بيفام كے بعد ميدون تب رضي الله عنها بنت جمش كے -

ممن خوش گوار رومکن کا اظهار کیا تھا؟

حواب: جب سیدہ کو بیغیام ملا کہ ان کا تکائ القد تعالیٰ نے آ سانوں پر کر دیا ہے تو آ پ نے بید روگئی کا ہر کیا:

- (۱) معترت ابن عم س رضی القدعند راوی میں کدسید د کو جی کے نزوں کی جاوع کمی تو وہ اللہ کے حضور مجدور بز برشمئیں۔
- مصرت کی بن میان کہتے ہیں کہ بیا آیت نازل ہوئی تو حضور سنٹی پہنم کی خادمہ سنگی رہے۔
 رضی انقد عنہا دوڑ تی ہوئی سیدہ زینب رضی احد عنہ کے پاس آئی سین ۔ اور بیا بیٹارت دی ۔ اس پر سید ڈے ٹوٹن ہوکرا تعام کے خور پرائے اپنے ہازو بندع نایت کر دیگے۔
- (۳) سیدہ زینب رضی القد عنہا کے کتیجے محمد رضی القد عنہ بن عبدائلہ بن جمش اپنی پھوپھی کا بیان روایت کرتے ہیں جس میں دہ فرماتی ہیں کہ جب نکاح کی بشارت سے کرمیر سے پاس قاصد آیا تو ہیں نے دو ماد کے روزوں کی نذر مان لی۔جوجی نے ان دلوں میں ریکے جب حضور میڈیڈیٹر سفر ہیں ہوتے اور ہیں محریہ ہی میتی ہوتی تھی۔

(تبذيب الاجاء واللغات وانساب الاشراف وطرقات والزواج مغبرات)

سوال: امالية مين سيده زينب رضى الله عنها بنت جمش وصنور سافية ينه سے لكاح سے يعد كون سا مكان طا؟

جواب: سیدہ کو جو چرہ رہاکش نئے لیے ملاو ومجد نبوی کے قریب ٹال کی سے واقع تھا۔

(طبقات _ازوان مطبرات با**مها _)**

سوال: سیده نینب رضی الله عنها بنت جمش دو مری از داج مطهرات رضی الله عنها برای نفشیات محمل طرح بهان کرتی تھیں؟

سواب: آپ دوسری از دان مطہروت رعنی الله عنها پر اپنی قضیفت بیان کرتے ہوئے فرمائی تعیم کے شہارا تو شہارے گھر دالوں نے نکاح کرنے اور اللہ نے میرا نکاح آ ساتون کے اوپر سے بی قرما دیا۔ جعش دوسری روایات میں ہے کہ آپ قرمانی میں بیری تم میں وفی اور سقیر کے اعتبار سے زیادہ معزز ہوں۔ کوئر تمہارا نکاح شہارے گھر والوں نے اور میرا فکارج اللہ تعالی نے ساتھ آ سانوں کے اوپر سے کرایا۔ اور میر خرقر آن میں وی جے تیا مت تک پڑھا جائے گا۔

(سيح بفاري رخبقات راستيعاب رامدالغابدرازوان مطهرات)

جواب: آپ مرکار دوعالم سٹی این سے کہا کرتی تھیں کہ جھے تین باتوں میں آپ برتاز ہے:

- (1) میراجدا مجدادرآپ کاجدا محدایک ہے۔
- (٢) ميراآپ عالاحالدة أعان يريه هايا-
- (٣) مير ـ معاطع كاسفير جمرائيل عليدالسلام امين ففا ـ

(تليرطيري-انساب الاشراف يرضائص النوة)

سوال: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہائے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت جس کے مرتبے کے بارے میں کیافر مایا تھا؟

جواب: ام المؤين سيده عائشة مديقة رضى الله عنها فرماتى بين: "فينب رضى الفه عنها بنت جمش مرتبه بين ميرا مقابله كرتى بين _رسول الله سني لِيَهِم كنزويك وه ميرى بهم پله تنس-" (منح مسلم نساق منداحه)

سوال: رمول اقدى ما الله المين المين ورين ورين الله عنها بنت بحش سركن ورود عبت ركع تقا حواب: رمول الله سالي إليلم سيره زينب رضى الله عنها بنت بحش كى بؤى خاطر دارى فرمات تق دوران كى بهت كى المجمى صفات كالحاظ وزكع تقررة ب البينم التمول سيسوت كات كرادر و باغت كر كروزى كما تي تتجيس اوروه الن فن عمل البرتيس

(القيعاب - اسمدالغابه - طبقات)

سوال: چندازواج مطبرات رضی الله عنهائے ایک موقعہ پرسیدہ فاطمۃ الزہرارض اللہ عنها کو سفیر بنا کر رسول اللہ سٹی پھیلے کے پاس بھیجا تھا۔ یہ سفارت نا کام ہوئی تو تمس ام النوسین رضی اللہ عنہا کو یہ کام سونیا کیا تھا؟ حواب: سیده زینب رخمی الله عنبایات بحش کویید در داری وی کی انهول نے دیده دلیری سے
یہ فریض ادا کیا اور بوے زور اور جراک سے ساتھ قابت کرنا جایا کہ سیدہ عاکشرضی الله
عنبا اس رہے کی محقی نیس ہیں ۔سیدہ عاکشرضی الله عنها خاموثی سے سب یا تیل نی
د ہیں اور حضور اقدی سفی آیا ہے جرہ میر رک کی طرف دیکھتی رہیں ۔سیدہ تینب جب
الجی تقریز ختم کر بھیس توسیدہ عاکش صدیقہ رضی الله عنها نے حضور ملی الله عنها کی مرضی سے
پر چوش تقریز کی اور دلی جواب ویا سیدہ زینب رضی الله عنها ال جماب ہو کسکس ۔سرکار دو
عالم سفی آلیا ہے فریایا: "کیوں ند ہو، آخر ابو کر رضی الله عشر کی بی تھی۔"

* (میج بناری رامهانت الوشخنّ)

سؤال: ام المومنین سیدہ زینب رضی اللہ عنها بنت جمش کی دفات کے بارے جس رسول اللہ ماڑیاتیل نے کس انداز سے بیش کوئی فرمائی تھی؟

جواب: آپ نے ایک مرحبہ فرمایا تھا کہتم میں سے سب سے جلدی جھے وہ ملے گی جس کا ہاتھ تم میں سے سب سے زیادہ اسا ہوگا۔ آپ کا اشارہ سخاوت اور فیاض کی طرف تھا۔ سیدہ عائش صدیقہ رہنی اللہ عنہا فرماتی جی کہ ہم از دائ مطہرات رضی اللہ عنہا اپنے ہاتھ کا پاکرتی تھیں۔ لیکن جب سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو جھور سائی بھیا کی بات کا جب اندازہ ہوا۔ کیونکہ سیدہ زینب چھوٹے قد کی تھیں۔ تاہم صدقہ وخیرات میں ان کا ہاتھ سب سے اسا تھا۔ اوروہ کی تھیں۔

(محج بزاري تذبي محايات محايات بمشرات)

سوال: سیده زینب رضی الله عنها بنت جمش کا انتقال کب اور کبان دوا؟ اس وقت آپ کی عمر کیا تقیی ؟

جواب: ام المؤمنين سيده زينب رضى الله عنها بنت جمش كا انقال ٢٠ جمرى بمطابق ١٣٠ ٥٥٠ م٥٠ م مال كى عمر من مدينه عن بوار اس وتت خليفه معزمت عمر فاروق رضى الله عنه كا روزيكومت في حضور ما في ينبي كه دصال كم بعدا ب بمكى زوجه جن جن كا دصال بوار (ادواج مليوات مسرمات) قالد عنات) سوال: ام المومنين نصب رضى القد عنها بنت جحش قے حضرت محمر فاروش رضى الله عنه كا جميجا بوا وظيف كس طرح خريق كيا؟

حواب: خلیفہ دوم معفرت عمر فاروقی رضی القد عند نے از وائے مطبرات رضی القد عنما میں ہے میں اللہ عند زینب مب کے لیے بارہ بزار ورہم سالانہ وظیفہ مقرر کیا۔ جب وظیفے کی یہ رقم سیرہ زینب رضی القد عنبا کے باس میٹی تو آپ نے فرمایا کداس رقم کی میری بہیں (بعنی از واج مطبرات رضی القد عنبا کے باس میٹی تو آپ نے اور مایا کداس ان کا حصہ ان تک بیٹی چکا ہے۔ یہ تو صرف آپ کے لیے ہے۔ سیدہ نے فاومہ کو تکم دیا کہ در بمول کے اس و میر پر کیٹر الا و صرف آپ کے لیے ہے۔ سیدہ نے فاومہ کو تکم دیا کہ در بمول کے اس و میر پر کیٹر الا و داور تقسیم کرن شروئ کردہ ۔ چنانچہ یہ سارے در بم غریوں ، مسکیفوں ، تیمیوں اور بیا تو ایک بزاد در بم فریوں بی تقسیم کرد ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کواطلاع ملی تو ایک بزاد در بم اور بھیجی دیے انہوں نے دو بھی تقسیم کرا دیے۔

(طيقات - اسدالغاب-اساب- ينز العجابيات)

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنہائے حضرت تمر فاردق رضی اللہ عند کے بھیوائے درہم آتنسیم کرنے کے بعد کیا فرمایا؟

۔ جواب: آپ نے دعا فرمائی۔"الدالعالین!انچے سال بھے یہ مال نہ سنے کیونکہ یہ فائد ہے۔" آپ کی دعا آبول ہوئی اورا گلے سال وظیفہ کی رقم آنے نئے پہلے ہی آپ انقال فرما مشکن سآپ کے باس جو بچھ بھی آتا غرباویس فورا تقسیم کرادیتیں۔

(از داع مغبرات . تذكر صحابيات ميز بهمحابيات)

سوال: محضرت عمر فاروق رض الله عند نے سیدہ زینب رضی الله عنها بنت جمش کی فیاضی کا تذکروئس طرح کیا ہے؟

خواب: آپ ئے فرمایا:"ام المؤمنین نهایت فیاض اور مخبر میں "

(از دان مطبرات باسانبه زامدالغابه)

روى سيده عائش صديق رضى الشاعند في سيده ندنب رضى الشاعنها بنت يحق مي انتقال بركيا فرايا؟ ہواں: آپ نے صرت مجرے ملیج بیل فرمایا: ''ایک بے مثال اور قابل تعریف حاقون دنیا ہے اٹھ گئی۔ وہ قیموں اور بیواؤل کی پڑہ گاہ تھی۔

(از وال مطبرات معمدات كا تناخل امبيات المؤشين)

سوال: الم المؤمنين سيره زينب دسي الشعنها بنت جمش كابر كركيا تحا؟

جواب: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت جمل نے اپنے چیچے کوئی درہم نہیں چھوڑا۔ مرف یک مکان چھوڑا تھا جسے دارتوں نے بچاس ہزار درہم میں قلیفہ ولید بن عبدالملک کے ہاتھوں فروخت کردیا۔ اس نے مکان کر کرمسجد نبوی کے محن کی توسیع کردی۔

(از دائ سنبرات کی کریم مینی تی کریم مینی تی کریم مینی تی کریم مینی کریم مینی کرد او کارب بینت کی خواتی کو ایمن سوال: سیده فیدت رضی الشرعتها بینت چیش کی تمازه جنازه کس نے پڑھائی اور کس نے قیر عل اتارہ؟

حواب: خلیفه داشد معزت عمر فاروق رضی الله عند نے نماز جنازه پر هائی بھیجوں اور بھانجوں میں سے محمد بن عمیدائلد اسامہ بن افی احمد رضی الله عنم اور محمد بن طحد نے جنت البقیع میں قبر میں اتادار

سوال: سیدہ تینب رضی الشعنبایت جمل کن غروات اور دوسر مدمواقع برصفور سائی ایل کے سوال: سیدہ تیمور سائی ایک کے ساتھ رہیں؟

جواب: غروہ طائف کے لیے جنور سٹھیا یہ تشریف لے محصے تو سیدہ ام سلمہ رضی انشاعتها اور سیدہ زینب رضی انشاعتها بنت جمش آپ کے ساتھ تھیں۔ جیت الوداع کے موقع پرسیدہ زینب رضی انشاعتها بھی آنخضرت سٹینیلز کے ہمراہ تھیں۔

(طبقات المغازق رانساب الاشراف)

سوال: المعلام عمل دو کولن می کیلی خاتون میں جن کی قبر پر شامیات نگایا گیا اور جن کا تا بوت منایا گیا؟

حواب: ام المؤسين سيده زينب رضى الله عنها بت جمل بمل خالون مين جن كي قير برشام بان لكايا عميا اور ان سي جمد خاك ك لي تابوت بنا با هم تا كم تامحرمون كي نظرون سي جمم اطہر بچار ہے۔ تابوت بنانے کا مشورہ حضرت اساء رضی اللہ عنبا بنت ممیس نے دیا تھا۔ کیونکہ وہ حبشہ میں ایسا تابوت بناو کیے بھی تھیں۔

(تبغه يب الاما وواللغات ولأكل النوق)

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت جمل سے کئی احادیث مردی ہیں؟ حبواب: آپ سے گیارہ احادیث مردی ہیں۔ ان بیں ہے دو بخاری ادر مسلم میں شغل علیہ جیں۔اکابر صحابہ رضی اللہ عنبم نے آپ سے ردایت کی ہے۔

(سير اعلام النملاء - جنت كي فوضخري إنه اولي خواتين)

سوال: تاسية بس ام المؤمنين في اب كفريس معجد بنار كمي تقى؟

یعواب: ام المؤمنین سیرہ نیٹ رض اللہ عنہا بنت بحق نے ایسے گھر سے کوئے میں ایک جھوٹی سی معجد بنار کھی تھی۔ جس میں وہ عبادت کرتی تھیں۔ حضور اکرم سائیڈیڈ ہم بھی بھی بھی بھی اس میں نماز ادافر مایا کرتے تھے۔

(الدواح مطبرات أعبات المؤشق محابيات مشرست الصنيدا سيعاب) .

﴿ ام المؤمنين سيده ام سلمه رضى الله عنها ﴾

. (سابقون الاولون ،مهاجرحشه،مهاجرمدینه،محدثه،فقیه)

• سوالي: ام أموَمتين حضرت ام سلمه رضي الله عنها كالصل نام بتاويجيمًا؟

جواب: ان کے نام نیں اختلاف ہے۔ ایک قوں یہ ہے کہ ان کا نام وملہ تھا۔ علامہ این میدالبر نے نکھا ہے کہ ان کا نام ہند تھا اور کنیت امسلمہ۔ ای پراکٹر نمؤر نین ومیرت نگاروں کا انقاق ہے۔

(العبات المؤسِّنُ رسحانيات مِعْرَاتُ راصاب العالمية الدالغاب البدالعالية البير وعير أصحابياتُ)

سوال: سیده حضرت استمدرض الله عنها کے والدکا نام کیا تھا؟

جواب: سیدہ امسلہ رمٹی اللہ جنہا کے والد کا نام سمل بن مغیرہ بن مخودم بنایا جاتا ہے۔ دوسرا قول میہ ہے کہ این کا نام صدیفہ تھا۔ سیل بھی بنایا گیا ہے۔ اس کی کنیت ابوامیدا ورلقب زاد الرکب تھا۔ میدلقب س لیے ملاتھا کہ وہ جس بھی سفر بیں بتو تے تو ان کے ساتھ وائے کوسامان سفرر کھنے کی ضرورت تبین تھی۔ یہ اس کی برضرورت یور کی کرتے۔

(لمِقات ربومنات كا كاللهراصل ربيتر العجاميات)

سوال: سیدہ معفرت امسلمہ دختی انشاعتها کاتعلق قریش کے خاندان ہومخروم سے تھا۔ ان کے والد کا سسلہ نسب بتا ویں؟

حواب: مِنْد بننة الوامية مبيل بن مغيره بن عبدانفدين عمر بن مخزوم.

(سى بيات ببشرات ، امبات المؤمنين راد واج مفهرات)

سوال: امهالمؤمنین سیده :م سلمه رضی اندُعنها کی دانده مؤفراس سے تھیں ۔ ان کا تجرونسب کیا ہے؟ حواب: عالیک بنت عامرین رہیدین ، یک بن جذریمہ بن علقمہ بن جذل انفعان بن فراس بن عنم بن ، لک بن کنانیہ۔

(معاب میزانعی بات البیاب العرب) سوال: سبیده ام سلمه رضی الله عنها کے واسد مک میں کس هیشیت کے مالک تھے ؟ حواب: وہ مکہ کرمہ کے مشہور خی فیاش اور خدا ترس انسان جے۔ مغریض جانے تو قافلے والوں کی خود کفالت کرتے تھے۔ اس لی ظامے سیدہ ام سلمہ رضی القدعتها کی برورش بھی نازو نغم میں ہوئی تھی۔ ان کے والد تمام قبائل قریش میں عزت واحز ام کی نظرے واکیے جانے تھے۔ (میر العمایات عبتات ونسر قبل سال او ٹرون واسد لغابہ)

سوال: تائے سیدوام سلمدیقی الله عنها کا پہلا تکان ممل سے مواقعہ؟

جواب: ان کا پہلا تکام مشہور محالی عبداللہ بن عبدالاسدے ہوا تھ جوزیدہ تر آبوسل کے نام مشہور چھے۔ (جمرة الساب العرب، بی کریم بھیلینٹرے مزیدہ قارب سے العالماء)

سوال : سیدناعبدالله دخی الله عند بن عبدالاسدام المؤمنین ام سلمدرخی الله عنبا کے چیاز او تھے اور پہلے تو بربھی۔ان کاحضور مینج پہلے سے کیارشتہ تھا؟

حواب: وہ رسوں اللہ ملتی بنائی ہے رضاعی بھائی بھی تتے اور ان کی والدہ برہ بنت تعبدالسطاب تعمیل سائی خرح وہ رسول اللہ ملتی بیائی کے بھوبھی زاد بھائی بھی تتے۔ انہوں نے مطرع تو بیدرضی اللہ عنہا کا دورہ بیا تھا۔

(همرة انساب العرب . از لاح مظهراتُ بسير العجامياتُ)

سوال: آسیدہ اس سلہ دمنی اللہ عنہا کے پہلے ہے ہر معزرے عبداللہ بن عبدالاسد کی کنیت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا تھی ان کے ہال اولا دکیا تھی؟

حواب: انی سلمدر منی الله عنها ہے سیدہ ام سلمہ رضی الله عنها کے ہاں ایک بیٹا اور تین بیٹیاں پیدا ہوئیں ہجن کے نام سلمہ جمر، ورہ اور زینب تھے۔

(كَيْ تَرَائِمُ مَثَوَّاتِهُمْ مِنْ مِنْ وَأَقَامِ مِنْ مِنْ وَأَمَامِ الْعَرِيدِ وَقِيقِ إِنَّا الرَّمَا (وَالْ يَوْجَوِرُ مِنْ)

سوال: تائے میدوام سل رضی التدعنها کب پیدا ہو کی قیس؟

جواب: آپ کا سال وفات پڑوکہ ۲۳ مدینا یا گیا ہے اور عمر ۸۳ سال سائن حساب ہے آپ کی پیدائش ۲۱ عام النیل لیتی بعث نبوق ہے ۹ سال پہلے کی مُن ہے۔ یہ کئی 13 یا گیا ہے کہ آپ بخرت عدید ہے ۴ سال آئل بیدا ہو کیں۔

(ازوان مطوات راساب عراضي يؤت)

بال: ام الموضين سيده ام سلمة رضى القدعنها في كب اسلام تول كي تحا؟

حواب: سیدہ ام سمہ رضی اللہ عنہا اور آپ کے پہلے تئو ہر حفترت ابوسفہ رضی اللہ عنہا کو اسلام کے ابتدالگ دنوں میں اسلام قبول کرنے کا شرف حاصل ہوا اور اس طرح بے دونوں میاں ہوگیا سابقون الاولون میں شکار ہوتے ہیں۔

(فيقات را دوي مغير من رمومنات كا قافل رمير السحاريك)

سونل: سیدہ ام سلمرینی اللہ عنہائے سب سے پہلے کہ اور کہال بھرت کی ؟ حواب: اسلام قبول کرتے ہی کفار مکہ نے دوسرے مسلمانوں کی طرح الن نمیاں بوی پر بھی ظنم و علم بٹروع کردیا۔ چنانچے رسول اللہ سٹی پیٹر کے تھم پر انہوں نے بھی نبوت کے پانچویں سال رجب کے مبینے بیس عبشہ کی طرف بھرت کی ۔ پچھ عرصہ بعد واپس آئے اور بھر نبوت کے جھے سال دوباد دعیشہ جرت کی ۔

(نسبة لين - تذكار محاييات محاييات بشرات ميمات كالله) سوال: سيده ام سلم رضى الله عنها جب كيلي جرت عبشر كے بعد كے داہم آ كيمي تو انہم كم نے بناه دى؟

حواب: جناب ابوطالب مفترت ابوسلم رضی الله عنه کے ماموں تھے۔ان دونوں میاں ہوی کو انہوں نے اپنی بناہ میں لے لیا۔

(بیرمنداین بشام-تاری طبری-ازدین سنبرات طبقات-امهاب-استیعاب) سوال سیده ام سمه رضی الله عنها نے کی عرصه عبشه یس گزارا اور پیمر کے والی آ محکمی ر بتا ہے جمرت مدینہ کے دقت ان کے ساتھ کیا واقعادی آیا؟

حواب: رسول دحمت سائی بینی سے تکم سے دوسرے مسلمانوں کی طرح ان میاں ہو گ نے مجی مدید جزت کر سے کا فیصلہ کیا سامان ستراد مند پر لادا۔ بیوی ادر سیلے سلمہ رضی اللہ عند کو اوقت پر بیضا یا اور خود معترت ابوسلمہ رضی اللہ عند مبار پکڑ کر چش پڑے۔ معترت اس سلمہ رضی اللہ عند کے قبیلے بنوم غیرہ کے لوگوں نے ویکھا تو ردک میا۔ کہا کہ تو صرف اپنے مشکس کا مالک ہے۔ بیلائی ہمارے قبیلے کی ہے۔ ہم تجھے ایسے فیمیں جانے ویں گے۔

انہوں نے اونٹ کی مہار چھین ٹی اور کہا کہ تو جہاں جائے جلا جائے۔ بیدد کچے کر حضرت ابوسلمہ دختی اللہ عند کا تعیلہ ہنوع بدانا سد مختص ہو گیا اور بینے سلمہ کی طرف بن سے اور کہا کہ : گرتم اس سے اس کی ہوی چھین دہے ہوتو ہم بیٹا توہیں دیں ہے ، انہوں نے ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے بیٹا چھین لیا اور اپنے ساتھ لے مجھے اس طرح حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ، ان کے بینے اور شوہر تینوں کوجدا کر دیا۔

" (ابن بشام. بلادرق. لذكار محابيات أرمومنات كالفذر ازوان مفهرات ما مبات المؤشين)

سوال: بتاییخ سیده اسلمه رضی الله عنها پر کتبا غرصه عِدائی کا گزرا ادراس دوران ان کی کیا تحقیت تحی

جواب: تفریباً ایک سرال تک وہ اپنے شو ہراور مینے سے جدار ہیں۔ اس دوران ان کا معمول تھ کے دوزنگل کراس جگہ جائیٹھتی جہاں اپنے شو ہرا پوسلمہ رضی الشدعنداور سیجے سے جدا ک گئی تھیں۔ وہاں آجی بھرتی اور آنسو بہاتیں۔

· (ميريت ابن اشام رتادخ طري مابغات نذ كارسحابيات)

سوال: جس جگہ مرحفزت ام سلمدر منی الله عنها کے ساتھ بیدوا قعد بیش آیا اس کا نام بنز و یجیے؟ حواب: حضرت ام سلمہ رضی الله عنها کو جس مقام پر اپنیے خاد نداور بینے سے جدا کیا عمیا اس کا نام ابطح تھا۔ ریجگہ کمہ کے قریب عدیے کے داستے پڑتی۔

(الى كريم منظية تولم ك واح واقارب البات المؤسمين ، ورقاني)

سوال: بتاسیخ سیدہ ام سلمہ دفتی اللہ عنها کی مشکل سم طرح علی ہوئی؟
حواب: خاد تداور بچے کی جدائی نے ان کی حالت وگر گول کردی تھی۔ ایک روز ان کے خیا ندالنا
کا ایک فتص اللح سے گزرا۔ اس نے سیدہ ام سلمہ دفتی اللہ عنها کورد تے ہوئے ویکھا تو
اس کا دل جرآیا۔ اور اسلمہ دفتی اللہ عنها کے لیے رقم کے جذبات بیدا ہوگئے گھرآ کر
اس نے لوگوں کو اکٹھا کر کے کہا کہ سی غریب پر کول خلم کر جے ہو۔ اس کو جانے وا
اور اس کا بچہ ہی اس کے حوالے کر دور لوگوں نے یہ بات مان کی اور ان کا ایجہ دے کر

انیس مدینه کی طرف روانه کرویار اس طرح آب مدینه جرت کرتمکی ۔

(زرقانی تزکارمحامات هقات-استعاب)

سوال: رائے میں سیدہ اس سلمہ رضی الذعنہ ای ملا تات کس سے ہو گی اور وہ کیسے مدینہ بنجیں؟
جواب: وہ اونٹ پر سوار ہو کر بنج کے ساتھ ایک مدینہ کے رائے روائے ہوں ۔ رائے ہیں
کمہ کے کلید ہروار عمان ہی طلحہ (جوابھی مسلمان نہیں ہوئے نتھے) سے ساقات ہو گی
عمان رضی اللہ عنہ نے بجیان لیا کہ اسلمہ رضی اللہ عنہ نیوجیا کو حرکا اداوہ ہے؟
مسلمہ رضی اللہ عنہ ان کہا جہنے کا عمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا کو گی ساتھ بھی ہے؟
جواب ویا، خدا اور یہ بچہ عمان رضی اللہ عنہ نے کہا ، یہ نہیں ہوسکیا ہم تنہ کہی نہیں جا
سکمیں نے ہو عمان رضی اللہ عنہ نے اون کی مہار پکڑی اور مدینے دوائد ہو گئے سیدہ اس سلمہ رضی اللہ عنہا فریاتی ہیں کہ عمان رضی اللہ عنہ راستہ میں اگر کہیں تھہ تا تو اونٹ کو بھا
سکمیر میں دورور درخت کے بیچ چلا جاتا۔ اور ہی بیچے انز جاتی اور میچ جب رداگی کا
وقت آتا تو اونٹ پر کہاوہ رکھ کر دورج ب جاتا در جھے کہتا کہ سوار ہو جاؤ۔

(احبات المؤسّمين الأدن مطهرات ، أي كريم الأيام كم مؤرّد والأرب) سوال: سبيره حضرت ام سلمدرض الله عنها نے عمّان دشي الله عنه بن طلحہ كے بارے بيس كميا قر مايا تھا؟

جواب: آپ نے فرمایا المیں نے بوری زندگی میں ایسا شریف انسان کیمی نہیں ویکھا''۔ (زرقالی۔ازداج مطمرات اصاب نی کریم میڈیٹر کے مزیروا قارب منداحر)

سوال: بتاہیے بھرت مدینہ کے حوالے سے سیدہ اس سلمہ دخی انڈ عنہا کواعز از حاصل ہوا؟ حوال: اکثر مؤرفین وسیرت نگاروں کا کہنا ہے کہ آپ مہلی خاتون تھیں جو بھرت کر کے سب سے پہلے مدیدہ بیٹی ہیں۔

(ملیح بناری میزانسی این میزانسی این میزانسی میزانش کرم میزانی کار میزانده این اور اور است الموسین) سوال: سیده ام سلمدر منسی الاند عنبا کے بہلے شو ہر حفرات ابوسل رضی اللہ عنبا نے کن غرادات بین شرکت کی ؟ حباب: حفزت اوسلمہ رہنی اللہ عنہ نے غزوہ بدر اور غزوہ احد جیسے بزے معرکول میں رسول اللہ اعتبایلز کی بمرکال کا شرف حصل کیا۔

(مومن بناكا توفيد رمنياميات مبشروك رازواج ملبراك)

سوال: مشرعة الوسلة رمنى الله من سيره معترف الم سمه رمنى الله عنها كم يهل شوير تقد الدكس. غزاء ك ين زخي بوك؟

ہوا ۔ : عضرت ابوسلیہ رضی اللہ عندغواہ احد میں بھادری سے نٹریتے رہے۔ اِس اور اِن اِن کے ہاز و پر ابواسا مہ جمکی کا زہر سے بچھائیز دیگا جس سے وہ زخمی ہو گئے ۔ بعد میں ایرزغم بظا ہرمندل ہو گیا۔

(امبات الزمنين معابكرا فرانسانيكو بيذيا وازون مطهرات)

سوال: رسرل الله منتهائية في حضرت سفر دخي الله عنه كوكس معرك ميس أينج جس بيل أيكا زخم. تحس كيا تها؟

ہے۔ اب: حضور منٹیڈیٹی نے تقریباً ڈیز ھیوآ دمیوں کو مطرت ابسلمہ دمنی اللہ عنہا کی قیادت میں تھن کی طرف بنواسد کی سرکوبل کے لیے بھیجا۔ دو سمجھ سلامت انا کے بن کراوئے لیکن اسی معربے میں ان کاوہ زخم عل ٹیا جواحد میں تیر لگنے سے ہوا تھا۔

(مومنات کا ترفید ۲۰ درخ طبری دسیر الصی بیات)

سواں: بٹائیئے مطرت ابوسلہ رہنی اندعنہ نے کب اور کیسے دفات بائی؟ حواب: تیمر کُلنے کا زخم کھل گیا تھا علاج کے باوجود فرق نہ میزا ادر اس کی آکلیف سے آ پ نے بھاری الڈ لی مجری میں دفات بالک۔

(يَذَكَادِ مِمَا جَاتَ مِسْحَةِ بِالسَّةِ بِهِمُ اسْتُرْمِعَا بِهُرُ مَ . أَسَأَيْكُو بَدِيرًا أَنْ

سویل: سیروام سلمہ رسنی اللہ عنہا کے پہلے شوہر مقرت ابوسلمہ رسنی اللہ عنہ کی وفات کے ولت کما کیفیت بیان کی گئی ہے؟

حوال : آپ آیک عرصہ جار وہے۔ مجر جب عالت نزع میں جھے تو سرکار دو عالم سٹی آیٹم عیاد ہند کے لیے تشریف اے روح دیدار جماں کی منتفرقتی ۔ادھرآپ کو ریکھا دوج نے جسم کا ساتھ چھوڑ دیا۔ آپ سٹیڈیٹر نے اپنے دست مبارک سے دونوں آئیسیں بند کیں۔ ایک روایت میں پیجی سے کہ سید وامسلندرضی القدعشہا نے خود حضور مثابیّا بھر کواپوسلمہ رشی اللہ عند کی وفات کی خبروی۔

(طبقات ماميات المؤمنين معماييات الشراحة)

۔ وال: سروارا نبیاہ التبایع التبایع المسلم وام سلمہ دخی الفاعنها کو کمی طرح تمنی وی ا حوالب: سیدوام سلمہ دخی اللہ عنہار در رہی تنیس اور فرما رہی تھیں : ''لہائے فریت میں کہیں موت آئی ۔''سرکاروو عالم سنٹرائیج نے فرمایا: صبر کرو واور ان کی مففرت کی وعا مانگواور کھو غیا ان سے بہجران کا عائشین عظا کرنے ۔''

(يَذَكَارِ مُعَالِدِتْ إِلَيْوَانَ مُعْيِرَ لَنْ يَسُومِناتُ كَا فَاقِلِ)

سوان: سیدہ ام ملے رضی ملاعنها کے شوہر حضزت ابوسلے رضی اللہ عند کی نماز جنازہ کے وقت حضور مانٹیفیانٹی نے کئی تکبیرین کہیں اور کیا فرمایا؟

جواب: آپ نے ایکلیری کیں۔اوگوں نے عرض کیا یا سول اللہ میں ایک کو سہوتو نہیں بوائی سے نے فر ایا نہیں سے بڑار بھیروں کے ستی تھے۔

(ييز السماميات رمندا فررمحابة لرامٌ السَاتِيَّا و بِيثِيا)

سوال: حضرت ابوسلمه رضى الله عنه بساغ نزع بــ وقت كيادعا ما تكي تحق؟

حواب: اعترت ابوسلمدرش الله عند نے اس موقعے نروعا مائل تھی۔''الی میرے بعداہل خاند کو میرانغم البدل عطا کرنا'' اور پیادعا بھی فرمائی'' البی میرے بعدام سلمہ رضی اللہ عنہا کو ۔ ابیہ خااند عطا کرنا جو مجھ ہے بہتر ہو۔ جواسے ندکوئی غم وسنداور ندی کوئی تکلیف''

(سخابيات مُنشروت _اصل _ اسرؤسون _ ليقات)

سوال: ہٹائے مطرت ابوسکے رہنی انڈ عنہ کی وفات کے بعد کن منحاب رضی ابلہ عنہ نے سیدہ ام منگر رضی انڈ عنہا کو نکاح کا بیغام دیا؟

انجواب: جب ان کی عدمت پوری ہوگئی تو پہلے صفرت ابو بمرصدیتی رضی ابلد عند نے اپنیا ساتھ۔ شادی کا پیغام کیجہار انہوں نے افکار کر دیا۔ گھر «عفرت عمر فاردق رضی اللہ عند نے

بیقام بھیجا۔ ہموں نے انکار کرویا۔

(امبات المؤشين سيئر الصحابيات أرتي تريم مينيانيات كيوم وزقارب)

سبوال: التاسيخ رسول اكرم من التي يتم التي بالتحد عنه ما معمد دعني التدعيها كو نكاح كا يبغا م كتبعا تها؟

جواب: حبیب کبریا مینباییتم نے امیرالمؤمنین حضرت عمر فاروق رضی الله عند کے ذریعے سیدو امسلمدرنسی الله عنها کولکاح کا پیغام بھیجا تھا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کے حضور سٹیلیائیم کی طرف سے آگاح کا پیغام حضرت حاطب رضی اللہ عندین الی بشعد لے کرآ نے ہیںے۔

(ميج مسلم _ لمبغات _ بيتراصما بيات _ بيترالعلام أشخا م_اصاب)

سوان: سیدہ ام سلمبر دنمی القد عنہائے حضور اقد میں سٹھیٹیٹر کے بیٹا م کا کیا جواب دیا؟ حواب: سیدہ نے فرمایا اس سے ذیادہ میری خوش قسمتی کیا ہوسکتی ہے۔ لیکن جھے چند عذر جیں: ایک مید کہ علی سخت قبور (غصہ والی) ہوں۔ دوسرے مید کہ جی عیال دار ہوں. تیسرے میرکہ میں کوئی و ٹیٹیس جو میرا نکاح کرے۔ بعض روایات جی ہے کہ تیسری رفقی کہ جی کن رسیدہ لیکن بورجی ہوں۔

(وبنات صحصلم فعالًى مندام امهات أيومنينٌ)

سوال: سیدالانبیاه منتیاتیم نے سیدہ ام سلمہ دختی اللہ عنہا کے جواب میں کیافر مایا؟ حواب: آپ نے برشاد فرمایا: ''جہال تک تیرے غصے کا تعلق ہے، میں دعا کروں گا تیرا غصہ جاتا رہے، جہال تک تیرے عمر رسیدہ ہونے کا تعلق ہے میں جمع تیری طرح عمر رسیدہ ہوں۔ رہی بات اولاد کے زیادہ ہونے کی، میں نے اس لیے چیش کش کی ہے تا کہ بچوں کی کٹائٹ اسے ذیے لے کر حمراماتھ بڑایا جائے۔''

(محاية عناميشرات ليفات والعلام النبل ورجح الزواك)

سوال: اسيده امسلم رضى التدعنها كى شادى رسول رحمت من اليائية كم ساته آب بولى؟ جواب: بيمبارك شادى ، وشوال مع البرى بين بوئى -

﴿ يَهُ ﴾ وصحابيات ماستر وتصحابيات - جي توريم منظية لينم كم تريزه الزوب يسترن تسائي

www.besturdubooks.net

سوال: بتاہے سرکار دونالم متونیق نے سیدہ اسلے دخی اللہ منہا کوشادی کے دفت کیا چیزیں عطافر ہائس تھیں؟

جواب: آپ نے آئیں بھی، گھڑا اور چڑے کا تکیہ جس میں فرمہ کی پھال بھر کا ہوگ تھی۔ عنایت قربایا۔ بھی سامان آپ نے دوسری از واج مطیرات دشی اللہ عنہما کو بھی دیا تھا۔ دو جابیاں اور دومشکیزے بھی بتایہ کیا ہے۔

(مومنات) كا قالله مندائم - امبات كموتين ميرالعجابيات)

سوال: سیدہ امسمر رضی انفذ عنہائے پہلے شوہر سیدنا ابوسفہ رضی اللہ عنہ ہے کیا کہا تھا؟ حواب: ایک مرجہ حضرے ابوسٹر رضی انفہ عند کی زندگی میں امسلہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ اگر کمی محدت کا شوہرائی کی زندگی میں انتقال کر جائے اور وہ محدت اس کے بعد دوسرا نکاح نہ کر ہے تو اللہ تعالی اسے جنے میں واقل کرتا ہے۔ اس طرح کمی مرد کی زندگی میں اس کی بیوی قوت ہوجائے اور وہ مرد بھی اس کے بعد دوسرا نکاح نہ کرے تو اللہ تعالی اس کو بھی جنے میں وافل کر دیتا ہے۔ آئ ہم ل کر مہد

(ارواج مطبرات مذكر وسمايين ش

سوان: سیدہ امسلمرض اللہ عنہا کے پہلے شوہر حصرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہے کیا عبد الیاتھا؟

۔۔۔ اب اسیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنباکی بات بن کر حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عندے فر مایا " کیا تم میرا کہنا بالوگی؟" حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنهائے جواب دیا" کیوں نہیں ، اس سے بو ھرکے میرے لیے کیا سعادت ہوسکتی ہے۔ " حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے قر مایا " تو سنو، اگر میں پہلے مرجاؤں تو تم میرے بعد ضرور فکاح کر لیانا۔" پجر حضرت ابوسلمہ رضی انٹہ عنہ نے دعا ما گئی:" اے مولائے کریم اگریٹس ام سفہ رضی اللہ عنہ کی زندگی میں مر ہورت بین ان کی دعا تبول ہوئی۔ صورت بین ان کی دعا تبول ہوئی۔ (المبالة الرئيسين معايات بشرات مرتز كارمحاريات ازوان مطبرات

سوال تناہے نکاح کے بعد سیدو م سلم رضی اللہ عنہا کو کہاں تھرایا گیا؟

حواب: نکارآ کے بعد آپ کوسب سے پہنلے سیدہ زمین اللہ عنبا بنت فریمہ کے گھر لایا گیا جواس دفت انقال کر پکی تعییں ۔ یہ جمرہ سیدہ ام سلمہ رسی اللہ عنبا کو دیا گیا۔

(الأوات مضمرات بيات كارسخاريات).

سوال: شادی سے بعدام ایموسین میدد ام ملہ دخی اللہ عنہا نے عبیب بھری ہے۔ بارے بھر) کما فرمار؟

جواب: وه فراتی این السین کمتی بول که الله تعلی نے محمد میٹی اینٹی کی صورت میں جھے جوافع البدل عطافر مایا ہے وہ الاسمہ رضی الله عند سے برلحاظ سے انتقل اور بہتر ہے۔''

(تھی منلم براز وان مطبرات)

سوال: ہتاہیے کون کا از داج مطہرہ رضی القدعنہائے شادی کے پہلے دن ہی حضور مان پہلے ہے۔ لیے کھا تا تار کیا ؟

حواب: ام انتومنین سیده ام سلمہ رضی اللہ عنها نے ۔ انہوں نے ایسے ہاتھ سے جو ہمے اور چکنائی ملاکر مالیدہ برایا اور آ مخضرت سائیڈیٹیم کو کھلایا۔

(از دان مطهرات - قر كارمحا بيات - ومزيد كا قاظه)

سون : رسول الله ستَّافِيَّ مِنْ روز البند تمازعهم کے بعد تمام از وائے مطبرات رضی اللہ عنہا کے حجروں میں جایا کرتے ہتے۔ بتا ہے آ ب آ غاز کس زوجہ مطبرہ رضی اللہ عنہا ہے کیا کرتے ہتے؟

جواب: '' ب سائی این آغاز سیدہ امسلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے کرتے تھے کیونکہ وہ عمر میں ''کر از دان مطہرات رہنی املہ عنہا سے بری تھیں۔ ور اس دور سے کا اختیام سیدہ عائشہ صدیقہ رہنی اللہ عنہا کے حجرے پر ہوتا تھا۔

(محاريات بمثرات دانوتات رالبدار النبار)

سوال. ميدوام ملمه رشي القدمينها كوام المساكيين كبي كياجه تا تفاية أب كي چندنم يان خوييال كيا

حسي

جواب: آپ حسن و جمال اور علم وفضل میں متاز حیثیت رکھتی تھیں۔ نہایت زیرک اور دائشور خاتون تھیں۔ انہیں لکھنا پڑھنا بھی آتا تھا۔ فریوں اور مساکین کی فہر کیمری کر آل تھیں۔ دوسری زواج مطمرانت سے ہیر راور محبت سے چیش آتی تھیں۔

(محاميات بشرات - أذكار محامات - فبقات)

منوال: سيده ام سنمدرت الله عنها كي شرم وحيا كالزاا إلداز كيا تقا؟

(میز العلام ا سوال: مسيده المسلمدونتي الشرعتها كه غلام كون تقطره والمبيس كمن شرط برآ زاوي في الأ

سوی استیرہ میں میر ماہ بد مہارے کے استان کے مطاب میں اللہ عنہا کے خلام ہے۔ آپ نے انہیں اس حواب: حضرت سفیندر شی آللہ عند سیدہ اس سلمہ رضی اللہ عنہا کے خلام ہے۔ آپ نے انہیں اس شرط پر آزاد کیا کہ وہ عمر مجرر مول اللہ سٹھ آئیڈ کی خدمت کرتے رہیں گے۔

(العياب المؤشين بسنداح ازوان مطبرات بيز الصحاب الوقعواب

سوال ' حضرت ابولہا ہا کی تو بیقول ہوئے کے بارے بیں وق کس ام المؤمنین کے حجرے بیل دول ہوگی ؟

جوب: حضوراقدس منظرات اس وقت سيروام سمه رض الله عنها كے مجرب على آرام فرما تھے۔ بعب به وش نازل بولی مانہوں نے معفرت الوليا برکوآ واز دے کراطلاح کی تھی۔ (مون متاکاة الدوقات مار تانی - مبات المؤسن)

سوالی: بتاہیے کمی ام المؤمنین مِنسی اللہ منسا کی بٹی اپنے زیائے کی تعبیہ شمیں؟

ہو ب: سیدہ ام سلمہ رضی القدعنها کی بٹی زینب رضی اللہ عنها جوان کے پہلے شو ہر حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنها سے تقیس اپنے وقت کی مورتوں میں فشیر تحیس نہ

(موسنات كا قافل إعارن النهاو)

سوال: امرالمومنین سیدام سلے دخی اللہ عنہا نے منع حدیدیا ہے موقع پر نجی اکرم منظیدینم کو کیا۔ مشودہ دیاتھ ؟

جوب ملح کی شراعظ سے بعض سوابہ کراسر ضی اللہ عظیم شکت فاطر اور افسر و وہ تھاس سے تہوں کے دعفور کے معزت متن اللہ کا تین بار تلم کے وہ جود تربائی اور سر منڈا نے کا تین درکی و حضور افلات میں بارتھیں افلات میں بارتھیں سے جو سفر میں سرتھ تھیں افلات میں بارتھ تھیں افلات میں بارتھیں افلات میں اور تھیل مسلم افول پر بہت شاق گردی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ افسروہ ول بین اور تھیل اور تھیل ارش و نے کھے نہ فرمائیں بلکہ و ہرفش کر تربائی کریں اور سر منڈ اکھی ۔ آپ کس سے بچھے نہ فرمائیں بلکہ و ہرفش کر تربائی کریں اور سر منڈ اکھی ۔ یہ فود بخود بخود ہو دائی کریں اور سر منڈ اکھی ۔ یہ فود بخود بخود ہو دائی کریں اور سر منڈ اکھی ۔ یہ فود بخود بخود ہو دائی کریں اور سر منڈ اکھی ۔ یہ فود بخود بخود ہو دائی کریں گریں ہوا۔

(می بھاری را آجی الفرام میں اللہ عنہا کی عزبی الفرام ہے میں اللہ اللہ بھی الفرام ہیں اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ا سوال : الم المومنین سیدہ الم سفیدرض اللہ عنہا کن غز والت میں حبیب کبریا ستی آیٹی کے ساتھ تھیں ؟

جواب: آپ کوغز وؤ مریسیج، غرادهٔ خیبرا نتخ سکه غز دومتنی حدیبیه معرکهٔ طائف، غز دوحتین میں رمول الله مازیجیم کی بمراہی کاشرف حاصل ہوا۔

(مومون منه کا قوف رغبت من میرث این برشام رسیز الصی بیات)

سول: سیرہ استلمہ رضی اللہ عنها نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو کب اور کس صورت جس ویکھ ؟

جواب: آپ نے ایک مرتبہ حضرت جمرائیل علیہ السلام کو محانی رسول حضرت وحیہ کلبی رضی انڈوعنہ کی صورت میں و یکھا تھا۔ حضرت سلمان فاری رضی القدعنہ بیان کرتے ہیں کر مجھے کئی نے بتایا کہ حضرت جمر، نمل علیہ انسلام تشریف لائے ہیں اوروہ رسورہ

﴿ هِبْقات مِعابيات مِشراتْ رازواج مطهراتْ)

سوال: ام المؤسنين سيده ام سلمه رضى الله عنها كوكن و يخاطوس پردسترس عاصل بخي؟
جواب: آپ كوتمين سوستاك احاديث رمول مين ينظير زبانى بادخيس - رضاعت اور خلاق ك
مباكل پربحى آپ كى مجرى نظر تنى رحق كر مضرت عبدالله رضى الله عندين عباس رضى
الله عنه بعض شرى اجكام كه بار به بش مرفهرست ام المؤسنين سيده ام سلمه دضى الله
كرام رضى الله عنه بم كافتوى چلا قواان بين مرفهرست ام المؤسنين سيده ام سلمه دضى الله
عنها كاتام ہے ۔ آپ كوقصاحت و بلاغت بين بحى كامل عبور حاصل تھا۔ گفتنگو كرتي تو
خوبصورت اور جيج تا جي جملے استعال كرتي به جب عبارت لكمتين تو اس بين ادب ك

(مومنات) قافله میرت این بشام اصابه میزانسام الملا مداملام الشام الملام المام المام المام المام المرام بخش سوال: ارسول رحمت ما تنافلینی نے سیرہ ام سلمہ دخی اللہ عشہا کو کمی عد تک اعزاز اور اکرام بخش تھا؟

جواب: حفرت اسلم رئس الدعنها و بزرگ اور عزت عطا ہوئی تمی . آب ساڑ الی تم کن دریک اور عزت عطا ہوئی تمی . آب ساڑ الی تمی شار قرمات مطابق آئیں اسید و کا بڑا مرتبہ تھا۔ آئی خضرت مطابق آئیں الیت الی تمین شارق مات کے ایک مرتبہ آئی خضرت مائی آئی اسلم رضی الدعنها کے ہاں تشریف فرما تھے کے سید و النساء حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے بچوں کے ساتھ تشریف لائیں ۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ منہا کے ہاں ان کی صاحبز ادی زینب رضی اللہ عنہا ہمی تھیں ۔ آئی خضرت رہی اللہ عنہا ہمی تھیں ۔ آئی خضرت

ما النائية في الما اور فرمايا: "ا من الله عنه الور حضرت حسن رضى الله عند وحسين رضى الله عندكو خود من الله عندك و خود من الله عندك المورسات المورسا

(تاریخ عبری برمومنات کا قافله)

سوال: حطرت امسلمه رضی الله عنها ک بنی زینب آنخضرت مین بینم کی مگرانی مین جوال بوکیس ان کے علاوہ اورکون سے رہیب جھے؟

جواب: ان کے صاحبزاوے سلمہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ ووسرے بہن بھائی عمراور درو بھی ہی اکرم سائے این کے عالت اور گرائی میں جوان ہوئے اور آئخضرت سائی آئی کے مدیب اور اہل بیت کہلائے ۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کو بیا اعزاز حاصل ہے کہ حضور سائی آئی ہے ایسے چھا شہید احد حضرت حمزہ رضی اللہ حذکی بٹی اماسہ رضی اللہ عنہا سے ان کی شاد ک کرائی ۔ اور بیخش تصیب جوڑا ٹابت ہوا۔ (تاریخ طری ۔ مومنات کا قافلہ)

سوال: بناہیے کم ام المؤسنین رضی اللہ عنہا نے حضرت ابولبابرضی اللہ عند کی تو بہ قبول ہونے کی خوشخری دی؟

جواب: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے جرے میں حضور ساتی آیاتی ہرآیات نازل ہو کیں تھیں اور انہوں نے اپنے جرے کے دروازے پر کھڑے ہوکر کہا کہ ابومبا بدر حتی اللہ عنہ اللہ نے تمہاری توبہ آبول کرلی ہے۔ (اس وقت پردے کا تھم نازل تیس ہوا تھا)

(ميمنات كا قافل مقدالقريد احلام الساء)

سوال: ام المؤمنين ميد، عائش صدايته وضي الشاعنها جنگ جمل كے ليے دواند ہوئي أو سيدوام سلمه رضي الشاعنهائے البين كيا خط لكها؟

جواب: آپ نے لکھا تھا: "اگر رسول الله سائن آئے کا م ہوتا کے فورش جہاد کا او جھا تھا تھے گی تر

وہ تمہیں اس کی وصیت کر و سینے و کیے تمہیں یا فیمیں کدنے مختصر سے میٹی ٹیٹر نے ویاں میں ' خلو سے منع فریانی ہے۔ اور زندگی سے ستون مورتوں کے ذریعے مقبوط فیمیں ہوئے ۔ اگر ۔ ووجھکنے تکمیں یا ٹوٹ بچھی جا کیں تو عورتوں کے ذریعے ان کی مرمت نہیں ہونکتی۔ عورتوں کا جہادتو نظم س جے کا اور واسی ممیلین ہے۔ ا

إميمنا شدمي تدفق مقدانقرج راحام لشباء أ

رسير له : " مبيده أم معمد دمني القد عنها كالجروكيها تفا؟

جواب: مجرے کی دایا ہیں بھی ایٹوں کی تعیم کیجوروں کی شاخوں ہے اس کی میہت تیار کی گئی تھی ۔ بردازے پر سیاد رنگ کے بالول کا ڈٹ پڑا رہٹا تھا۔ جس کی لمبائی تشریبا ۵ فٹ اور چوڑائی تقریباً ۴ شٹ تھی۔ ولید بن عبد لملک کے دور تک یہ ججرہ دوسری امہات المؤسمین رضی بلد فہر کے جروں سمیت اپنی ای حالت میں رہا۔ غلیفہ ولید نے گورز مدید کوتھم جیجا کہ یہ تمام جرے مہدم کرکے ان کی جگہ مجد نبوی میں شال کردی جائے۔

(خيقات بالزوح معبولت)

ے ال: رسول اللہ سنٹی آئیڈ نے سید واس سلمہ رمنی اللہ عنہا کو کون کی او مُنی دے رکھی تھی؟ حواب: خاب کی چرا گاہ بھی حضور سنٹی آئیجہ کی او منتیاں جزئی تھیں جوآپ نے از داج مطبرات رضی اللہ عنہا بھی تعلیم فرما دی تھیں ۔سیدہ اس سلمہ رضی اللہ عنہا کے جصے بھی جواؤنٹی آئی اس کا نام عربیں تھا۔سیدہ اس اؤنٹی کے دورہ برگزار اکرتی تھیں۔

(طبقات والأسلم ف)

سوال المعتمسلمان کے لیے معیدت کے دفت چکنا مناسب سین ایسوں اقدی سنج اینے نے یہ الغاظ کش ام المؤمنین رضی انڈ عنہا ہے کے بتے؟

سواب: اس مؤمنین میده ام سمارش الله عنها ہے۔ بعد آن مخضرت مطبیق میدوی تشریعه دیتا کے چرک میں ملیل ہے تو میدہ ام سلارش اللہ منها عیادت کے لیے تشریف لے جاتمیں۔ ایک دن حضور منتیج کو بخت بیار ایکی کر ان کی چینے کال مخی اس پر حضور الثَيْرِينَ نِي مِيالِفِهِ ظِهِ ارشاد فريائ تقراد درسيده المسلمة كالتوصل بزها يا تحار

(حبقات از داج مطبرات)

سوال: بناہیئے تمس ام المومنین رضی اللہ عنہائے رسول اللہ سنٹی آینے کے موسے سارک جمرکا محفوظ کے ہوئے بتھے؟

ہواب: ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہائے حضور سائیڈیٹی کے چند موے مبادک ایک چاندی کی ڈبیہ میں تمرکا تحفوظ رکھے ہوئے تھے۔ معنی رضی اللہ عنہم میں سے جب سمی کوکوئی تکلیف ہوتی یا بیاری لاحق ہوتی تو پائی کا بھرا ہوا بیالہ لے کروہ ان کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ وہ موئے مبادک کو ابیہ سے نکال کر پائی میں ملا دیمیں۔ اس کی برکمت سے تکلیف دور ہوجائی۔

(مهات المؤمنين _ فيقات محج بخاري _ ازوان ملبرات)

سوال: جب جنتی نوجوانول کے مردادسید، حفزت نام حسین رضی اللہ عندمیدال کرباہ جی شہید ہوئے تو سیردام سلہ دھنی اللہ عنہانے کیا خواب دیکھ ؟

(تذکارمتابیت به مندامهرین خبل ، از داج مطبرات)

سوال: ام المومنين معترت ام سلمدر منى الله عنها كى سخادت كاكيا حال تھا؟ حواب: آب نمايت منى اور فياض تھيں۔ ضرورت مندول، مسكينول اور سائلول كى حاجت ستقل طور پر بوری کرتی رئیس- حضرت عمر فاروق رضی الله عند نے اپنے عبد محکومت میں دوسری امہات المؤسنین رضی الله عند حضرت اسلمدرض الله عند) کا بیشتر حصد فدا کی داد عند) کا بیشتر حصد فدا کی داد میں فدائے بندوں میں تقیم کردتی تعیس۔

(مغرالعماميات مي علدي كاب الخراج -اذان سليرات)

سوال: حضرت امسلمدض الله عنباك بيتدنمايان فضاك كون عيق؟

جواب: فیامنی، علم ولفنل، ایار اور قربانی، حقق وفرائض کا کال شعور، اصابت رائے ، اور سلت کے ملم کی نفاظت آپ کی نمایاں خوبیال تھیں۔ مروبیات کی تعداد کے لحاظ سے محاب و محابیات بن آپ کا نمبر گیار ہوال ہے۔ اور راوی خواتین بن سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پہلے نمبر پر بین جیکسیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا دوسرے نمبر پر جیں۔ آپ کو حدیث وفقہ کے علاوہ اسرار کا مجی علم تھا۔

(ازداج ملمرات بيمرالعجاجات اسود محاب)

سوال: بتاہیے کس ام اکومٹین رضی اللہ عنہائے ہے الوداع کے موقع پرسوار ہو کر طواف کیا تھا؟ جواب: سیدہ ام سلے رضی اللہ عنہا ہمی ہجتہ الوداع کے موقع پر حضور مطابق کیا ہے ساتھ تھی۔ انہوں نے حضور مطابق کیا ہے اپنی بیاری کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا، تم سوار ہو کر طواف کرلو۔ چنا تجے انہوں نے ایسائی کیا۔

(از وأن ملبرات مينر العجابيات مي بغاري)

سوال: مناسیة کون ی زوید مطیره دخی الله عنها حضور مناه اینیم ی طرز پرقر آن ی علاوت کرتی خیس؟ حواب: ام المومنین حضرت ام سلمه دخی الله عنها قر آن بھی دسول الله مناه اینام کی طرز پر پرهتی تحص - تهایت عبادت گزار اور تمقی تحص - بر مینیج تمن دن دوز و دکھتی تحص _

(از واج ملمرات يدكر كارمحابيات)

سوال: ام الومنين ميدوام سلمدرض الشعنها ك اولاد كتي تعي؟

حواب: يبلغ تو برمعزرت الاسلمدر في الله عنذ عند الدين الله عند الدعن الله عند الله عند يتع

جُبِكِر وو نِیْمِیان نیونب اور درو وضی الله تعالی عنهما تغییس ر آ تخضرت رینی نیایین سے آ ب کے بال کوئی اواا ونییس تھی ۔

(الزوامغيرات داميات المؤسين رصايرين بيات ميزات)

سوال: ام اسوامنی سیدہ ام سلمہ رضی القد عنہائے کہ اور کتنی عمر بنیں وفات پائی؟ حواب: آپ نے ۱۳ ہجری عمل ۸۳ مسال کی عمر عیں وفات پائی۔ واقعدی کے بیٹول ۵ ہجریُ میں امیر معاویہ رضی القد عنہ کی وفات سے ایک سال قبل انتقال: وا۔ ۱۲ ہجری میں بزیر بن معاویہ کے دور میں بھی تدیا گیا ہے۔ طاحہ تبلی تعمانی نے ۲۱ ہجری لکھا ہے۔

(میرة النی منبئ نظر النام النام النائزات النام المر و رون الائزات النام المر و رون الائزان النام النام النام ا سوال: سیده ام سلمدرضی الند عنب کی نمر فر بهاز و کستے باتھائی اور آپ کوکبال فرن کیا گیا الا حواب: ام المؤمنین سیده ام سلمدرضی الند عنبا کی نما فر جناز و حضرت ابو ہرمیرہ رضی الند عنہ نے باتھائی اور آپ کو جنت البقیع میں وفن کیا گیا۔ ان مکے بینو ں سلمہ اور عمر رضی الند عنمانے البیل لحد میں اتارا۔

(المعجم الكيير في على الله والديد ملا كارسما بيات معايدت مبشروت)

سول: بناسیخ تمام امہات الموسین رضی الله عنها عمد اسب سے آخر علی کس امرالمؤمنین رشی الله عنها کا انتقال ہوا؟

جوزب؛ ام المؤمنين سيده ام سلمه رضى الله عنها نے تمام امہات المؤمنين رضى الله عنها ميں سب ہے آخر میں وفات یائی۔

(الإدان المبرات أن في كريم منتي) أن كراني والكرب والمباكة المواتش (

سوال: ام المؤمنين سيره ام سخر رضى الله عنها كاحليه بيان كرد يجيع؟ سواب: اعفرت أم سلمه دفني الله عنها نهايت فسين فيمين - آب كي بال نهايت عصف جھے۔

(العابية منداندان الاالتي المتحابية عندا الإعداء والمحلّ)

﴿ ام المؤمنين سيده زينب رضى الله عنها بنت خزيمه ﴾

(مهاجر مدينه سابقون الاوْلون)

سوال نیز سین کس زوج مطبره رسمی الله عنها کی تماز جندز : رسول اقدس مین البینی نے خود پڑھائی؟ حواب : ام المؤسین سیره حضرت زینب رضی الله عنها بنت خزیر کی نماز جناز وحضور مین البینی نے خود پڑھائی اور ال کے لیے رحمت ومغفرت کی دعا فرمائی ۔ ام المؤسیس سیره خدیج الکبری رضی الله عنه بھی آپ کی زندگی جس رحلت فرمائی تھیں لیکن اس وقت تک تماز جنازہ کا تھم نیس آیا تھا۔ اس کے ان کی نماز جنازہ نیس پڑھی گئی۔

(از داج مفيرات بينرالعجابيات منزكادمها بيات)

سوال: سيده زينب دضي الله عنها بثت ثريمه كالتجرولسب بيان كرويجيَّة؟

جواب: فیمنب دخی الله عنها بنت فزیمه بن عبدالله بن عمر بن عبد مناف بن بلال بن عمار بن عامر صعصعه بن معادید بن بکرین جوازن بن منصور بن تکرمه بن نصفه بن حبیس بن عمیلان البلالیه -

(ازواج مطبرات معبرات معبرات المؤمنين). سوال المراح كام المؤمنين رضى الله عنها كي كنيث ام المساكين بخي؟

حواب: سید : زینب رضی الله عنها بنت فزیمه چونکه نقراء و مساکین کو نیاضی ہے کھانا کھلاتی تھیں اس لیے ام المساکین کی کنیت ہے مشہور تغیس این ابی حیثمہ سے بقول سیدہ زینب رضی اللہ عنہا زمانہ جاہاہت بیں بھی ای لقب ہے مشہور تھیں۔

(معم الكيرر طبقات الاصاب الدان عليرات ريم العجابيات)

سوال: الم المؤمنين سيدہ ندينب رضى الذعنها بنت فزير كما پہلا نكاح كس سے ہوا تھا؟ حواب: ان كا پہلا نكاح حضور سَنَّ إِنَّهِ كَ بِحَوْبِهِي زَادِ بِعَانَى حضرت عبر اللہ بن جَسْ سے موا تھا۔ امام زہرې كہتے ہيں كہ بيطفيل بن حارث بن همدالمطلب بن عبدمناف كى زہيد تنجيں۔ اس نے انبيل طاق وے: كَاتِمَ عبدالواحد بن عول كے قِل كے معالِق اس کے بعد عبیدہ بن حارث سے ان کا نکاح ہوا تھ اور وہ فرد و بدر میں شہیر ہو گئے ہتے۔ ابن شہاب زہری کہتے ہیں کہ ان کا نکاح حضرت عبداللہ بن جمش سے ہوا تھا۔ اور یہی اکثر سیرت نگاروں نے بتایا ہے۔

(بیم الکیر ملبتات باصاب المعقد الغرید ، تذکار محایات بسموان به موسنات کا قاقلہ) سوال : سیدہ معفرت ندینب رضی اللہ عنہا بنت نزیر سے پہلے شو پر عبداللہ بن بخش نے کہ شہادت بائی ؟

جواب: ٣ جرى مي غرزوة احدب پہلے انہوں نے دعا ما كلى: "اے خالق كون و ركان جھے البا مقابل عظا كر جو نہايت بہادر اور قضب ناك ہو جن تيرى ماہ بس لڑتا لڑتا اس كے ہاتھوں كل ہو جادك _ اور وہ مير بے مونث، ناك اور كان كات ڈالے تاكہ بس تھے سے مول اور تو ہو تھے اے عداللہ تير بے ہونت، ناك اور كان كوں كائے تھے تو بس عرض كروں الى احتى اور تير بے دور تير بے رسول كے ليے ۔" بيد ما تبول ہوئى _ انہوں نے فرد و احد بين شہادت يائى اور ان كے ما تھا ايما كيا "

(امهات الموسين به قاكار محاميات ولأكل النو آساز داج مطهرات)

سوال: ہملیے سیدنا الانبیاء می ایش ہے حضرت نیب رضی الله عنها بنت تنزید کا نکاح کب ہوا؟ حواب: ۳ جری میں رسول الله سطی آیا ہم نے انہیں نکاح کا پیغام دیا اور ای سال بیشادی ہو گئی۔ بعض سیرت نگاروں کے بقول بینکاح ابتدائے ومضان ۴ جری میں ہوا تھا۔ (ادراج سلمراٹ سیرالعمایات البرائعین)

سوال ام المؤسنين سيده حضرت نيت رضى الشاعنها كالهركتنا مقرر بواتها؟ حواب: رسول وحمت متن ليكي ني باره اوقيه زر مهرمقرز فرمايا - يه تقريباً پارچ سو درجم تيم برابر - انفار چارسو درجم بعى بتايا ميا ہے -

(طبقات رازوان مطهرات محابيات بشرات مومناكا قاظر)

سوال: سیدہ نسب رضی الشعنها بنت فزیر کب اور کہاں پیدا ہو کم تھیں؟ حواب: ام المؤمنین سیدہ نسب رضی الشدعنها بعث فزیر بعثت نبوی سے تیرہ سال قبل مکہ میں ييد الوكي . (ميز العجاميات والبنات والدانع مطبرات واصاب الموسين)

سوال: بتاسیع رسول الله متنبط الله عن فاح کے دفت سیدہ نسب رضی الله عنها بنت بخریمه کیا عمر کمانتی؟

جواب: اکثر سیرت نگاروں کے بقول جب مرکار دوعالم کے سیدہ نصب رضی اللہ عنها بنت فزیمہ کا تکاح ہوا تو اس وقت ان کی عمر میں سال تھی ۔

(ازواج مطبرات اصاب اسداره ابد)

سوال: سیده زینب دخی الله عنها بنت نزیمه نے کب اورکہال ہجرت کی بھی؟

جواب: آپ ئے اپنے شو ہر معزب مبیدہ رضی اللہ عند ہن الحادث کے ساتھ مدید منورہ اجرت کی تھی۔ جو جنگ بدوش شہید ہوئے۔

(ميرت لنان احاق رامحاب بردر مبات المؤمنين راد واح مطبرات)

سوال: ام المؤسين سيره نينب رضى القدعنها بنت فزير كوحضور ما في يَرَبِّ سيدنكاح كے بعد كها ب مخبرايا كيا؟

حواب: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ مفضہ رضی اللہ عنہا کے جمروں سے متصل النا کے لیے حجر العمر کما گما تھا۔

(سحابيات مبشرات _از دوج النبي النَّهُ يُنْهِمْ _ميتر العلام النبلاء)

سوال: " بَتَاسِيَّةَ امْ الْمُؤْمِنِينَ سَيْدَهُ وَيَرْبُ رَضَى اللَّهُ عَنْهُ إِنْ تَرْبُدِ سَنَ كَنْوَاعُ و كي رفافت مِن گزارا؟

جواب: آپ رسول الله طن کی ہے نکاح کے بعد چند ماد زندہ رہیں ۔ بعض تذکرہ نگاروں نے دو تین ماہ کہا ہے اور بعض نے سات آتھ ماہ۔ آپ نے رہے الآ نفر میں وفات یا گیا۔

(مخابيات بشرات وازاح مغراث والبات المؤخين)

سوال: سیدہ نینب رہنی القدعنها بنت تزیر نے کتی عمر میں اور کہاں انتقال فریایا؟ حوات: آپ نے تقریباً تمیں سال کی عمر میں مدینه طیب میں انتقال فریایا۔ آپ کو جنسہ التقال

مِس وَنَن مَيا حُميار

(اصابدادون مطبرات مومنات كالقافدية كارتهابيات يهتر بعجابيات)

سوال: بتاسیخ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا ہنت خزیمہ کی کس بمین کوہمی ام المؤمنین ہونے کا اعز از حاصل ہوا؟

جواب: "م المؤمنين سيده ميمونه دمني القدعها ام المؤمنين زينب دمني الله عنها بنت تزيمه في مال حاتي بهن تعين - وو عهجري هي عمرة القصاء كي موقع پرحرسايوي بين داخل بوكي _ -

(الروان مطيرات ومومنات كاقافله والمديد ميز العجابيات)

سوال: سیده نستب دخی الغدعنها بنت فزیمہ نے کب اسلام قبول کی؟

جواب: الکمان غالب ہے کہ آپ نے ایندنی دور میں اسلام قبول کیا تھا اور شعب الی طالب کے مشہور والے نئے کے وقت وہ حضرت عبید درضی القد عند بن حارث کے نکاح میں تھیں۔ (از دارج مطبورات اسلامیات

سوال: بتاسیخ سیدہ نسنب رضی اللہ عنہا بنت تزیر کے پہلے شو ہر معربت عبیدہ رضی اللہ عن کا حضور ملئے الیکا شنے کیا دشتہ تھا؟

حواب: حضرت عبيده رضى الله عنه حضور منزُّه إللَّهِ كم يردادا باشم كرمب سے جمولے بھائی مطلب كے بوت تھے۔اس طرح دور شنے شرا آپ كے ربي بوئے تھے۔

(ازواج مظهرات اماب استيعاب)

سوال: ام المومنين حفرت زينب رضي الله عنها بنت فزيمه کے دومرے شو ہر منفرت عبداللہ رضی اللہ عند بن جحش کا حضور سے الیا ہے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت عبداللدرضي الله عنه بن جحلٌ رسول الله سافينياً كي يجويهي زاد بها في شفه اور اسلام ك عظيم بجاهر شف _ (از دارج سلبرات ٌ سحابه كرام السائيكو بيذية اصاب)

سوال: تأسية سيده ندنب رض الله عنها بنت فزيرك أيك خاص نوني كياتش؟

حواب: ۳ پ رقیق القلب اور زم در تھیں۔ جاہیت اور وسنام میں فقراء و مساکین کا بہت زیادہ خیال رکھتی تھیں۔ آئیل کھنا تیں ور کیزے دیتی تھیں۔

(ميترانسحابيا عظد مبسناكا كالمدر البالت المؤتنين)

﴿ ام المؤمنين سيده حضرت هفصه رضى الله عنها بنت عمر ﴾ (قاربه اديب سابقون الاولون ،مهاجر مدينه)

سوال: ٢٦ موسعن سيده معرت عصر رضى الله عنها كمن فليفدراشد كي صاحبزاه كتمين؟ جواب: أب سيدنا معرت عمرة روق رضى الشعنه كي صاحبزاه يتمين -

﴿ يُكُومُ الْفُرْافِي كَامُونِ الْمَارِبِ وَالرَّالِ عَلَيْهِ السَّاسَةُ كُومُ وَالْمَا عَلَيْهِ السّ

۔ ال: سیدو حضرت حضد رضی اللہ عنها سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی صاحبر اومی تھیں۔ آپ کا حسب ونسب والد کی طرف ہے کیا تھا؟

جواب: آب کا سلسلهٔ نسب به ب عفصه رضی الله عنها بنت عمر رضی الله عنداین فطاب بن لفیل بن عبدالعزی بن رباع بن عبداله بن قرط بن رزاح بن عدی بن نوی بن فهر بن ما لک-(مجراهیمیات امبات المنظمین محایات بعشرات)

سوال: والده کی طرف سے سیده هفت، رضی اندعنها کا سلسلهٔ کسب بناویجی؟ حواب: والده کا نام زینب بنت مظعون تفار چوشهور سحانی عنان بن مظعون کی بهن تھیں ورخود بھی صحابیہ تھیں ۔ والدہ کی طرف سے نسب نامہ یہ بن زینب بنت مظعون بن صبیب بن وہب بن حذر فدین جمع ۔

(عم مکیر - بی کریس فیل کے مزیز دا قارب دانساب ایش اف د سب قریش) سوال : مشہور صحافی حضرت عبدالله رضی الله عند این عمر رضی الله عند کا سیده حضرت حصد رضی الله عنبا سے کیا دشتہ تھا؟

حواب: سيره حضرت مفصد رضى الفدعنها سيونا بنت تمر حضرت عبدالله رضى الله عند ابن محرر رضى الله عند كی حقیقی بزی مجمعی تقیس . (تذكار سحابیات الدیات الدیستین ، از دارج معلبرات) سوال: مشهور سی بی مضرت عنان رضی الله عند بن مظعول رضی الله عند كوسب سے بہلے جنت البقیع جیس فرق كيا تجارة ب مفرت حقصہ رضى الله عنها ، كركيا تكتے بقع؟

حواب: حضرت عمَّان رَضَى اللَّهُ عند بن مظعون رضّى الله عندام المؤمنين سيده حضه رضى الله عنها

بنت عمر رمنی اللہ عنہ کے سکتے ماموں تھے۔

(سخابيات مبشرات رمومنا كا قالك رميز السخاميات)

سوالی: بتاہیئے سیدہ مفترت مفصد رضی انتدعنہا کا تعلق قریش کے کس قبلے سے قیا؟ جواب: سیدہ هصد رضی انتدعنہا بنت عمر رضی القدعنہا کا تعلق قریش کے معزز قبیعے بی عدی سے قبار اس قبلے کو مکہ میں اہم مقام حاصل قبار

(مينر الصحابيات مازداج مطهرات مفقات)

سوال: ام المؤسنين حفرت سيده هنصه رض الله عنهائ قبيلي كي برد كيافرائض سخي؟ جواب: ان كي قبيلي بنوعدى كي باس سفارت كاسمب تجار قر ليش كوكسي قبيل كي ساته كوكي سياس معالله فيش آتا تو بنوعدى كي لوگ سفير بن كراس كي باس جاتے سخير مناظرے كي معركوں كافيصله كرنا بھى اس قبيلے كئے برد تھا۔

(السلب الاشراف يير المحابيات طبقات متدرك حاكم)

سوال: سیدہ هصد رضی اللہ عنها کی ولادت کب اور کہال ہوئی تھی؟ حواب: سیدہ هصد رضی اللہ عنها کی ولات تغیر کعیا کے ممال قبل از نبوت ہوئی تھی۔

(تذكار محاييات دازواج مطبرات وطبقات ومتدرك عالم)

سوال: تناسيخ كن زيجه مطهره رضى الله عنها كسات رشته دارغز وه بدر مين شريك بوع تقع؟
حواب: سيده حضرت حقصه رضى الله عنها كسات رشته دارغزوه بدر مين رسول الله ستي الله عنها كسات رشته دارغزوه بدر مين رسول الله ستي الله عنه به بحركاب شخصه والدحضرت فاروق اعظم رضى الله عنه، بجهاز يدرضى الله عنه بن خطاب رضى الله عنه، بيمن الله عنه، بيمن الله عنه، عبدالله بن مظعون بين الله عنه، اور رضى الله عنه، عبدالله بن مظعون رضى الله عنه، اور منى الله عنه، عبدالله بن مظعون رضى الله عنه، اور مامول زاد بجال سام بن عبدالله مظعون رضى الله عنه، عبدالله بن مظعون رضى الله عنه، اور مامول زاد بجال سام، بن عبدالله مظعون رضى الله عنه، عبدالله بن مظعون رضى الله عنه، اور

(طبقات رزاد المعاد رسخا مات مبشرات)

و سوال: ام المؤمنين ميده حضرت عنصد رضى التدعمها كب اسلام كى ولت من مرفراز موكمل؟ الحواب: سير: هنصد رضى القدعمة بالفي الدسيدنا حضرت عمر فادوق رضى القدعن مركساته ہی نیوت کے شروع میں اسلام قبول کیا۔ پانچ یا چیسال کی عمر میں۔ بیکھی کہا جاتا ہے کہ دس سال کی عمر میں مسلمان ہوئیں۔

(از واج مشبراً في مومنات كالآخل من كريم مضايع محمز بروا قادب)

سوال: بناہے ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنها کا پہلا نگاخ کس ہے ہوا تھا؟ جواب: بنوجمیم کے حنیس بن حدافہ سے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنها کا پہلا نگاح ہوا۔ یہ دعوت اسلام کے ابتدائی دور جس مسلمان ہوگئے تھے۔

· (سحابيات بمشرات . سيره الصحابيات . از داخ مطهرات)

سوال: سیدہ حفصہ دسنی اللہ عنہائے پہلے شو ہرنے سب سے پہلے کب اور کہاں جمرت کی تھی؟ حواب: آپ کے پہلے شو ہر حصرت جیس رضی اللہ عندین حدّاقہ نے 1 نبوی ہیں سب سے پہلے جشہ جرت کی اور پھر بچھ عرصہ بحد کھ والی آگئے۔

(تذكار محابيات _ اميرت المؤمنين _ از دارج مالبرات)

سوال: سیده هفد دخی الله عنها نے اپنے پہلے شوہر کے ساتھ کب اور کہاں ہجرت کی؟
حواب: آپ نے حفرت حیس رضی الله عندین حذافد کے ساتھ ساتھ میں عربہ طیبہ ہجرت کی
اور حفرت رفاعہ رضی اللہ عندین عبدالمیز و کے باس قیام کیا۔ رسول اللہ ساتھ آپائم نے آئیس
حضرت الوجرین جرکاد نی جمائی بینیا۔ پہلے آپ مدینے کی آر بی بستی قباش ضہرے سنے۔
(جنت کی خرائی والی فوائی سازوان مطہرات)

سوال: سیده حفصه دمنی الله عنها کی شادی حفرت هیس رضی الله عنه بن حدا فدسے کتنی عمریس بوئی تھی؟

جواب: العض كميتر من كم حضرت حيس رضى الله عند كى جحرت معبشد سے بہلے ميد شادى جوئى۔ ازيادہ تر خيال بير مے كديد شادى حضرت حيس رضى الله عنها كى حبشہ سے والهى بر نبوت کے ساتویں یا آخویں سال ہو گی۔ س وقت سیدو کی تمر باردیا تیرو سال تھی۔

(اود فاعلموات أمايه والتيعاب)

سوال: ﴿ بِمُاسِيَّةً مِن المُ المُوسِّينَ رضَى اللهُ عنها كالقبيلهُ غزوه بدر مِّن مشركيين كے ساتھ شائل نہيں بور قبا؟

جواب: سیدہ هفصہ رضی انشاعنز کے قبیلے ہو عدی کا کوئی ' دمی معرکۂ بدر میں مشرکین کے ساتھ شامل نہیں تھا۔ اس لئے انہوں نے جنگ میں حصہ نہیں اما۔

(۱۲ ن طیری دانده ن مطبرای)

سوالی: سنکس ام المؤمنین رضی الله عنها کے قبطے کے سب سے زیادہ افراد نے غزاد کا بدریس بہادری کے جو ہردکھ ہے؟

ہ اب : ام الموسنین سیرہ عفصہ رضی اللہ عنہا کے قبیلہ بنوعدی کے مواسحا یہ کرام رضی اللہ عمیم نے مفود ملٹی کی شانہ بٹائے نوز د کہ بردیش حصہ لمیا یہ

(ميريت مان العالق الدواج مشكيرات)

سوال: بتاہی کس ام المؤمنین کے قبیلے کے فرو نے سب سے پیمبنے غزوہ بدر میں شہاوت حاصل کی؟

جواب: سیدہ مقصہ رمنی اللہ عنہا کے نیمیلے ہو عدی کے مطرت مجھ رضی القدعنہ کوغرا و کا بدر کا بہنا شہید ہونے کا اعزاز حائش ہے ۔ وہ مصرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام ہتھے۔

(مير ڪ ان احم ق رميز ۾ من بشام رغيقا ڪ)

سوال: - میده هفصه رضی الله عنها کے پہلے شو ہر هفرت منیس رضی الله عندین حذاف نے کب * درکیسے وفات یائی؟

، جواب: غزاہ کی ہر میں بشن کے زہر میں بیجے ہوئے تیم ول کواپٹے بیٹے میں واکٹے رہے اور آخر زنموں سے چور ہو گئے ۔ ای حالت میں مدینے والیں لا پا گیا۔ ان زخمول کی تاب شان کر کچھ عرصہ بعیر انتقال کر گئے ۔ بھش میریت تکاروں نے غزاد کا احدیث زخمی زمی ہوئے

کے بعدُ وفات بِنا کی ہے جو کہ علا ہے۔

(طيحات . اسدالغاب ميمر السحابية از والأمطيرات)

۔ واق ۔ سید نا مفترت بمر فاروق رضی القدعنہ نے سید نا مفترت عمّان عمّی رضی الله عنہ کو کیا چینگش کی اور انہوں نے کیا جوا ہے دیا؟

ہے اب: سید و هفصہ رضی اللہ عنها کے بیرہ ہوئے کے زیانے میں سیدنا عنان عنی رضی اللہ عنہ
کی زوجہ سیدہ معفرت رقیہ رض اللہ عنها بنت رسول اللہ سٹیڈیٹیٹر کا بھی انتقال ہو گیا۔
سیدنا عنان رضی اللہ عنہ کو تملین و کچھ کرایک دن سیدنا عمر قارون رضی اللہ عنہ نے کہا
کرا گرتم چاہوتو میں اپنی میں هصہ رشی اللہ عنها کوتم سے بیاہ ووں۔ سیدنا عثمان ٹی
رضی اللہ عنہ نے فریایا میں اس برخور کروں گا۔ چندون بعد ملا فات ہوئی تو معلوم ہوا
کے عثمان ٹی رضی اللہ عند اس برخور کروں گا۔ چندون بعد ملا فات ہوئی تو معلوم ہوا

(ميخ بزري منداحه رنساني وابثات)

سوال: سيدنا معربت عرفاروق وشي الفرعند في سيدنا معرب الإبر صديق وشي الفدعن سي كيا " كيااورانهون في كياجواب ديا؟

حواب: سیدنا مفرت عمر فاردق رض انقدعنہ نے سیدنا حضرت ابویکر صدیق رضی اللہ عندے کہا کداگر آپ جا ہیں تو اپنی بٹی طصہ رضی اللہ عنہا کا نکاح آپ سے کر دول۔سیدنا معترت ابویکر صدیق رضی اللہ عنہانے کوئی جواب نددیا۔

(منج بغدی مند ندیشن نبالی د مبغات)

سوال: بتاسیخ سیدنا معرت ابو کرصدیق دخی انفدعند نے سیدہ مقصد دخی انتدعتها بنت عمر دخی انتدعند کا دشتہ کیوں قبول نہ کیا؟

جواب: سیدنا عمر فاروق رضی الله عنه کوسیدنا ابو کرصد این رضی الله عنه کی بے تو بھی سے رہ کے بوار لیکن چونکد رسول الله سائین چینم الن سے سیرہ حفصہ رضی الله عنها سے نکاح کی خوابش کا ظہار کر کیلے شے اس لیے سیدنا ابو کرصد بی رضی اللہ عنہ نے بیارشتہ قبول نہ

كيا بكه خام وتى افتيار كي .

(العبات المؤمنين وازواج مفبرات فيقات وتحقة الاثراف فيالي بخاري)

سوالی: رسول الله طرّیبَّیْرِ سے سیدہ هفصه رسی الله عنها بات عمر رسی الله عنه کا نکاح کب ہوا؟ جواب: رسول الله طرقیبَیْرِ کی سے سیدہ هفصه رسی الله عنها کا نکاح ۲ هدیں ہوا۔ بعض روایات میں ۳ هدیمی بتایا گیا ہے۔ ۳ جمری کے آتھویں مبینے لینی شعبان میں ہوز۔ رسول الله منٹیدیکِمْ نے باقاعدہ نکاح کے نے بینام دیا تھا۔

(عيون الأثر التيوب المداعق براما به المبتات التراب الثراف)

سوال: سيره معفرت مفصد رضي الله عنهاكا مبركتنا مقرر مواقعا؟

جواب: آپ کامبرچارمودرجم مقرر بواتهار

(طبقات معيم بخاريا - جنت كي فوهم ري إن وال فراتين)

سوال: بنائے سیدناعش نغنی رضی الله عنہ سیدہ حضرت حفصہ رضی الله عنه سے نکاح کرنے ہر کیوں آ مادہ ند ہوئے؟

جواب: سیده حضرت رقیدرضی الله عنها بنت رسول الله ما آیند آنی کے وقات کے بعد سید نا عقان غزارضی الله عنه کود کھ تھا کہ رسول الله ما آیند آنی کے دائت اری ختم ہوگئی۔ وہ جو بہتے تھے کہ آپ مائی آئی کی دوسری صاحبر اولی سیدہ معفرت! ممکنوم رسنی الله عنها ہے فکاح ہو جو ہے ۔ چنہ نچے ایسانی ہوا۔ (طبقات ماز واج عظہرات سیرے عشان) سوال: سیدنا حضرت عمرة روق رئی الله عند نے رسول الله منتی آئی ایسی بریت فی کو ذکر کیا تھ آپ نے کیا فرمانی؟

ے بہتر ہے۔ 'رالفاظ بھی خرکور ہیں کہ آب ساٹھ بھیا نے فرمایا '' همسه کا نگاح ایسے مختص ہے بہتر ہے۔''
مختص ہے کوئی شہوجائے جوابو بکروشی اللہ عشان رضی اللہ عشہ سے بہتر ہے۔''
(اب) سالم المن میں میں ایشام جانات سے العلام اللہ ماسابہ اسدالفابہ مند المعلود) موال: سیدہ حصد بشت جمروشی اللہ عند سے فکاح کے بعد رسول اللہ ماٹھ بھی خصرت عمر رضی اللہ عند سے کیا فرمایا؟

جواب: آپ نے فرمایا: ''اللہ تعالی نے عنان رض اللہ عنه کا فکار تیری بیٹی سے زیادہ انجیل عورت سے کرویا اور تیری بیٹی کا فکارح عنان رضی اللہ عنہ سے زیادہ ایکھے آ دمی سے کر ویا۔'' آپ کا بیار شادی کر حضرت محررضی اللہ عنہ کواطمینان ہوگیا۔

(طبقات رامهات المؤشين رمومنات كا كالله)

سوال: رسول القد منظینی آج سے نکاح کے وقت سیدہ هصدر منی اللہ عنها کی عمر کیا تھی؟ حواب: حضور منظینی آج سے نکاح کے وقت ام المؤمنین سیدہ هصد رمنی اللہ عنها کی عمر ۲۳ سال تھی۔۲۰ سال عمر بھی بتائی گئی ہے۔ تا ہم اکٹر سیرٹ نگاد ۲۴ سال بتا تے ہیں۔

(ازواج مطبرات معامیات مبشرات)

سوال: رسول الله سنُّ فَيَكِيمُ كَ سيده هصد رضى الله عنها سے نكاح كى خوابش كاعلم ہوا تُو سيدنا حضرت عمرفارد ق رضى الله عنها نے كون ك آيت بِرجى؟

جواب: آپ نے فوٹی کا اظہار کرتے ہوئے پارہ ۱۹سورۃ اُٹمل کی آیت میں پڑھی: ﴿ طَلَمُ اللَّهِ مِنْ فَعَسُلِ رَبِّسِي لَيُنكُونِيءَ ٱشْكُرُ أَمُ ٱكْفُرُ وَ مَنْ شَكَرٍ فَوَلَّمَا يَشْكُرُ

لِنَفُيهِ وَمَنْ كَفَوَ فَإِنَّ وَبِي غَنِيٌّ كَوِيُدُّ ٥﴾ "بيمر برب كافتل بتاكده عُصَلَ بتاكده عُصَلَ الله عُما كده عُصَلَ الله عَلَى المُعَلَى المُعْلَى المُعَلَى المُعَلَى المُعَلَى المُعَلَى المُعَلَى المُعَلَى المُعَلَى المُعْلَى المُعْلِمُ المُعْلَى المُعْلِمِ المُعْلَى المُعْلَى المُعْلَى المُعْلَى المُعْلَى المُعْلَ

اس کاشکراس کے اپنے لئے می مفید ہے ورندگوئی ناشکری کر مے تو میرا وب بے تیاز

اوراني ذات مين آپ بزرگ ہے۔'' (افر قان محاجات بشرات)

سوال: سیده هصد رضی الله منها گفتگو میں تیز تمیں اور رسول الله الله الله بی شرقی احکامات معلوم کرنے کے لیے اکثر و بیشتر سوالات بھی کو آن تمیں۔ ایک مرتب حضور الله بینی

آب سے کیول ناراض ہو گئے ہے؟

(الترآن ـ سخابيات مبشراتْ ـ طبقات ـ ـ امبيات إلمؤمنينْ)

موال: سیدنا حفرت عررض الله عنه کوید چلاتوینی سے کیا کہا؟

جواب: انہوں نے معترت هصدر منی اللہ عنها کی سرزنش کرتے ہوئے کہا: "متہیں معلوم ہونا

چاہیے کہ جن کے سامنے تو اس طرح کے سوانات کرتی ہے وہ اللہ کے محبوب پیغیر
ہیں۔ وہ جو بھی ارشاو فرمائی قاسوشی اور اوب سے من لیا کرد! معترت هفت، رشی
اللہ عنها نے کہا، ایا جال عائشہ رضی اللہ عنه بھی تو ان سے اس طرح ہم کلام ہوتی
ہے۔ قاروتی اعظم رضی اللہ عنہ نے کہا، بینا میں نے کھے پہلے بھی کہا تھا کہ اس کی نقل
نہ کیا کرو۔ کہیں اس کے طرز ممل سے اپنا فقصال نہ کر بیضنا ہمیشہ اوب، احترام،
اطا مت گزاری اور سلیقہ شعاری کو محوظ فاطرر کھنا۔

(سخابيات كبشرات _ عيقات (دبيات المؤسين) ا

۔ ہاں حضور اللہ اللہ نے کس زوجہ مطبرہ کو طلاق دے دی تھی اور بھرر جوع فرمالیا؟ حواب: سیدہ هضہ رضی اللہ عنہا بنت محررضی اللہ عنہ کو۔ بعض اطادیث میں آئے ہے کہ طبیعت اور مزاج کی تیزی کی دجہ ہے سرکار دو عالم سٹی ٹیٹم نے انہیں طلاق دے دی تھی اور کیر جیز کیل علیہ السل ماہند کا تھم لے کرآئے تو آپ نے دوجوع فرمالیا۔

[طِفَات إستبررك عالمَ عِلَي الزوائد علية الزولياء البيّعاب)

موال: جعرت جرائل عليه السلام في سيده هفعه رضى الله عنها كرمس الدار من تعرافيه فرد كي؟

جواب: سرکار وہ عالم سنڈیٹیج نے سیدہ هفت رضی اللہ عنہا کوطلاق دے دی تو جبرائیل علیہ السلام بازل ہوئے اور کہا:'' مے شک اللہ تعالی آپ کو تھم وسیتے میں کہ هفت رسی اللہ عنہا کی خلاق ہے رجوع کریں۔ کونکہ وہ بہت روزے رکھنے والی اور کائم الیک میں ' اور جنت میں آپ کی ذوجہ ہیں۔''

(حلية الاوليا يعجم للبير مومنات كالأخد مندرك عاكم بمن الروائد)

عنوال بدر بی کل جہال منظائیم نے کون می راز کی بات سیدہ منصد رضی اللہ عنها کو بتائی تھی جو انہوں نے دوسری از داج کو بتا دی اور منسور میٹیلیٹی کی تادامنی کا باعث بی ا

جواب: ایک روایت می ہے کہ آیک مرتبہ آپ میں ایٹ ایٹ کی تصدیرت عصد رہنی اللہ عنہا کے گھر

میں لی بی ماریہ قبطیہ سے خوت کی۔ جب ماریہ بیلی گئیں تو سیدہ عصد رہنی اللہ عنہا کے گھر

فر آپ سے عرض کیا کہ آپ نے جو بھی کیا وہ میرے تن میں اچھائیں کیا اور یہ کہ

مروہ روئے آئیں۔ آپ سے آئی آئی منائے کی کوشش کی اور کبر دیا کہ ماریہ جھائیں منائے کی کوشش کی اور کبر دیا کہ ماریہ جھائی منائے دخترت

پر حرام ہے۔ اور فرما یا کہ بیراز کسی کو نہ بتانا رگر حضرت عصد رہنی اللہ عنہا نے حضرت عالمی اللہ عنہا کو جا دیا۔ اس راز کے افتا ہونے پر مورۃ التحریم کی آب ہے۔ انول

مولی کیا جاتا ہے کہ اس واقعہ کے بعد آس خضرت سے آئین نے مضرت حصد رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دی تقی ۔ اور بھی بہت کی روایات بیں۔ ماریہ دالا واقعہ کی صبح سند

عنہا کو طلاق دے دی تقی ۔ اور بھی بہت کی روایات بیں۔ ماریہ دالا واقعہ کی صبح سند

سے تا ہے تیں ۔ بعض نے شہد والا واقعہ راز کی بات کہا ہے۔ رسول اللہ سے بین بیویوں

ے ، راض ہوئے اور ایک ماہ تک علیحد کی اختیار کی۔

(مومنات كا تكفلد سيح بخارى . ومشود . بنت ك المخبري يان وال فواتين)

سوال: سیدہ هفصہ رضی الشعنبا کی طلاق کائن کر حضرت عمر فاروق رضی الفدعنے نے کیافر ہایا؟
سوال: سیخ محضرت عمر فاروق رضی الفدعنہ تک بینی آو انہوں نے اپنے سر پرمٹی ڈالی اور کہا
کہ اللہ کی نظر میں عمر اور اس کی بینی کی کوئی دقیعت نہیں دوسرے ہی ون حضرت
جبرائیل علیہ انسلام اللہ کا تھم لے کر فازل ہوئے کہ مشرت هفصہ رضی اللہ عنہا ہے
دجورائیل علیہ انسلام اللہ کا تھم لے کر فازل ہوئے کہ مشرت هفصہ رضی اللہ عنہا ہے
دجورائیل علیہ انسلام اللہ کا تھم سیرت ڈگاروں نے کہا ہے کہ تعضور مشکیلیا تا ہے اپنی اور واقع
مظہرات رضی اللہ عنما ہیں ہے کمی کو طلاق نہیں دی۔

(ميراعلام الليلا د-استيد ب-اصاب)

(ابودا دُد فرالُ - جائع الامول قلة الانتراف يجم الكبير)

سوال: سيده حفرت حفصه رضى التدعنها كم كتنى احاديث مروى بين!

جواب: حفرت عصد رضی الله عنهائے رسول الله منتیالیتم اور حفرت عمر منتیالیتم سے سرتھ احادیث روایت کی ایں۔ اور بقول امام نووی چالیس احادیث روایت کی ہیں۔

(بيرة الآن بش م حوصة سند كا آلا فلد - إفاري . "صاب ميتر السحابيات")

سوال: سيده معشرت هضه رض الله عنها في كب اوركهال وفات بالي؟

جواب: ام الموسین سیده دعنرت حفصہ رضی الشاعنیا نے ۵ شعبان ۲۵ مدین امیر معاون رضی الله عند کے دور حکومت میں مدیند منورو میں دفات یائی۔ ایک ردایت ہے کہ بتاوی (احدید بینرانعجابیات مومنات کا توفایه)

الاول الم حريس وفات يا كُير

سوال: بناسيئة ام المؤمنين سيده حفرت هصدرض الله عنها كي نماز جنازه سمل سف يزها في اور . من آب كوكهال في كي عميا؟

جواب: ایس وقت مدینے کے گورز مروان نے نماز جنازہ پڑھائی اور ان کے بھائی حضرت عبداللہ بن عمرادران کے ٹڑکول عاصم، سالم، عبداللہ اور حمر و نے قبر میں ایارایہ آپ کو جنت لبقیع میں دنن کیا گیا۔

(اصابه به ميتر الصحاف موسن بيه كا قائله .. ، زواج مطبروت)

سوال: وفات كوفت ملومين ميره هصدرضي الشعنها كاعركيا تحماج

خواب: آپ کے میں وفات اور عمر میں اختلاف ہے۔ ایک روایت ہے کہ 99 سال عمر تھی۔ دومری روایت ہے کہ 17 سال عمرتھی۔

(امبرت المؤسَّمَان واستيعاب وجنت كي خوشجري بإلى والى خواجمين)

سوال: مَنْابِعُ وَلِنَا كَامَ الْمُؤْمِنِينَ رَضَى اللهُ عَنْهَا وَجِالَ سے يَہُتَ وَرِبِّى تَحْمِنِ؟ جواب: سيرہ عنصه رضى الله عنها وجال سے ادراس كے ذكر سے بہت ورتى تحين _

(ميتر العماميات، في كريم ميتَّيَاتُهُ يَكُومِ وا قارب ما تذكار مماييات)

سوال: تناہیے کن ام الموسین رضی اللہ عنہا کو چیوٹی کے کائے کامنتر آتا تھا؟ حواب: صحابیہ حضرت شفاء رضی اللہ عنہا کو بیمنٹر آتا تھا۔ انہوں نے حضور منٹی آیٹی کے حکم سے بیمنٹر سیدہ صفصہ رضی اللہ عنہا کو بھی سخمادیا۔

(ازوان مطبرات رمند مدية كارسي بيات)

سوال: محمی زوجیُر مطهرہ ورضی اللہ عنہائے قرآن کی کتابت بھی کی اور بھرائیس محافظ قرآن بہایا گیا؟ حواب، سیدہ عضد رضی اللہ عنہا کھنا پڑھنا جائی تھیں۔ آپ ٹرول وقی کے دوقت بعض آیات کھنے لیتی تھیں۔ حضرت الو بھرصدیق رضی اللہ عنہ نے سرکاری طور پر قرآن کا جوٹ نہ تیار کریا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد وہ سیدہ عنصہ رضی اللہ عنہا کے پڑس رہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور بیس اس سے تقلیس تیار کی تمنیس لیصل الماسيئر نے رہیمی لکھا ہے کے رسول اللہ منٹیائیٹر نے قرآن کھیم کے تمام کیابت شدہ اجزاء کو بکجا کر کے مطرت هفت، دہنی اللہ عنہا کے پاس رکھوا دیا تھا۔ یہ اجزاء تازندگی ان کے پاس رہے۔ ۔ (زون کلم اللہ عنہا کی منٹویوں کی جہدے وہ رسول اللہ سیٹی کیا ہے سوئل: سیدہ مطرت هفت رضی اللہ عنہا کی کن فویوں کی جہدے وہ رسول اللہ سیٹی آپنم کے زو کے تھیں ال

حوارے: الفتگو کی تیز ہوئے کے وجود مصرت هفت رہنی اللہ عنہا مم فقد اور تقوی میں بھی ممتاز تقیس اللہ صفاحت کی وجہ ہے وہ رسول اللہ سٹائیٹی کے نزویک محتام مقام پر الائز تقیس ۔ ووقر آن کی حافظ بھی تھیں۔

(جند كي فو فجري ين والي فراتين مرمومنات كا كالله)

سودل ام المؤمنين سيده هفصه رضى الله عنها جب حرم تبوى بين واعل بوكي تو كتني از داج مطبرات رضى الله منها يهي سه سوجود تغين؟

جواب: ایک ام الهؤمنین سیده سوده رضی الله عنها تقیل جوانی وقت تقریباً ساخصال کی تقیل به دوسری ایم الهؤمنین سیده ها مُشرصد یقه رضی الله عنها تعیل جواجی نوعمرا درنو جوان تقیل به

(ازوان مطهرات والهاعة الوشين ومعاب والمدالاب)

سوال: بتأسية ام المؤمنين اسيده هسد رضى الشرعنها في كب ع كيات ؟

جواب: سیدہ معفرت حفصہ رضی اللہ عنہائے ما اجری میں حقور آگرم سٹن فیائی کے ساتھ ال عمرے اور جج کی اوا میگی کا شرف حاصل کیا تھا۔

(الدون مطبرات مريزة التي ميثنية بمرينز انسحاميات)

عوال: ام المؤمنین سید و هصه رضی الله عنها کوفر آن تیم ہے تمن قدر شغف تھا؟ جواب، هفرت هفصه رضی الله عنها نے خاص طور پر بیا اہتمام کیا تھ که حضرت جبرا تین علیہ السلام جوفر آئی آیات لے کرنبی اگرم مائیڈیٹی کے پاس تشریف لاتے ، بیانہیں من کر زبانی یادکر لیتی تحسین اوز آیات کے معانی و خبوم پرغورکر تی تھیں۔

(صحابيات مشرات سيرة الني منية اللهم والأوان مطبرات)

﴿ ام المؤمنين سيده ام حبيب رضى الله عنها بنت الى سفيان ﴾ (مهاجر صفيان)

سوال: نام رملہ اور کتیت اس حبیبی تھی۔ ام المؤسین ہوئے کا شرف حاصل ہوا۔ والدکی طرف سے نسب بتا و پیچنے ؟

جواب: ام المؤمنين سيده معترت ام جبيب دهني الله عنها كا دالدكي طرف سي تسب بدس: ام حبيب دهني الله عنها بنت الوسفيان دهني الله عنه بن حرب بن اميه بن عبدالتمس بن عميد مناف.

(ميزالعنام النباء والنماب الاشراف شب نامق ليش - امدالغاب اصاب)

سوال: والده كى طرف سيده ام جيدرض الذعنها كانسب كيا فا؟

حواب 'آپ کی داندہ کا نام صفیہ بنت الی العاص بن امیہ بن عبدالشمس بن عبد من ف ہے۔ یہ حضرت عثال رضی اللہ عند کی چھوچھی تھیں۔

(ميخ العلام لنزل - الساحيه الإخراف - نسب نار قريش - اسدالغا _ - اصار)

سوال: ام المؤمنين سيده ام حبيب كاليك دومرانام بهى بنايا كياب. وه كياب:

حواب: اکثر مؤرجین اور میرت تگارول نے رستام بنایا ہے تاہم بعض نے بتر بھی تکھا ہے۔

(متددك عاكم مالشاب الاثراف -جواح البيتر رتبذيب)

سوال: مَنْ عِيسيده ام حبيبه رض الله عنها كب بيدا موكس؟

جواب: ام المؤمن من ام حیب رضی الشعنها رمول الشد می فیاییم کی بعثت سے ستر و سال قبل مکہ میں پیدا ہوئیں ۔ اس وقت ابوسفیان صوب بن حرب کی عمر سوس سال تھی۔ آپ کی پیدائش واقعہ لیس کے شیس ساز ابعد ہوگی۔

(اصابدامهات الزمنين . قد كارسخ بيات)

سوال: ام المؤسنين سيده ام جيبيد حتى الله عنها كوالدكا قريش مكه عن كيامة م علا؟ حواب البوسفيان صحر بن حرب قريش كامر دار تعاله اس في بيشتر غرادات من لشكر كذار كي قيروت كي تحی اور فنج مکہ کے موقع پر اسلام لائے سے پہلے تک دوسلمانوں کے بخت مخالف تھے۔ (اسلامات بشرات مور کرام در بھو پیدیا)

سوال: ہناہے سیدہ ام جیبے رضی اللہ عنهائے کب اسنام قبول کیا؟ حوامہ: اس المؤسنین ام جیبے رضی اللہ عنه (رملہ بنت ابوسفیان نے) اس تنفن دور میں اسلام قبول کیا جب ان کا باپ وسلام قبول کرے والوں پر بختی کرنا تھا۔ اس طرح آپ سابقون الاولون میں شہر ہوتی ہیں۔

(حبقات ما مباريميّز العجابيات _امدالغار)

سوال: سیدہ ام جیبے رض اللہ عنہا کی بہنی شادی کس ہے ہو گی تھی؟ حواب: آب کی بہلی شردی عبید اللہ بن جمش سے مکہ بٹس ہوئی اور دونوں نے اسمیصے اسمام قبول کیا میر عبید اللہ بن جمش حرب بن امیر کے صلیف تھے۔

(تَذْ كَارِمِي بِياتُ _ دميات المؤسِّينُ _ الرواج مطهرات)

سوال: معبدالله بن جحش نے اپنی بیوی دیلہ رضی اللہ عنہا بنت ابوسفیان کے حاتمہ کب اور کہاں جمرت کی ؟

جواب: عبیداللہ بن جش نے بنی ہوی ر لمدرض اللہ عنها بنت الاسفیان (سیدہ ام جبیدرض اللہ عنها) کے ساتھ 1 بعث نبوی میں دوسری جمرت صبشہ کی ۔ حبشہ میں ان کے ہاں ایک میں حبیبہ بیدا بموئی جس کی کنیت سے ر لمدام حبیبہ رض اللہ عنہا کہلا کیں۔

(متدوک حاکم _البات المؤشين ^از داخ مطبرات)

-وال: سیدہ! مجیبہ دخی اللہ عنہا کو حبشہ میں کس پر بیٹائی کا سامنا کرنا ہے؟ حواب: آپ کا شوہر عبیراللہ بن جیش حبشہ میں شراب نوشی کا عادی ہو گیا اور آخر مرقد (عیسہ لی) ہو کر فوت ہوا۔ پردلیس میں سیدہ ام حبیبہ رہنی اللہ عنہا کے لیے یہ انتہائی تکلیف دہ مرحلہ تھا۔ تاہم آپ نے صرے کام کیا دوسیدہ اسام پرقائم دیں۔

(متددک عالم اصاب ميتراها بيّرانسي بأمثاً).

سوال: سیده ام حبیبر دخی التدعنها نے مبشد ہیں اپ خاد ندعید الله بن جس کے بارے میں کیا

خواب دیکھا تھا کا اس کی کیا تعبیر ما ہے آئی کا ا

جواب: نمیدہ ام جیبہ رضی اللہ عنبا فرماتی ہیں کہ آیک رات انہوں نے قواب میں ویکھا کہ ان کے خارد میداللہ بن جمش کا چیرہ بری طرح کی ہو چکا ہے۔ بب آ کو کھی تو بہت ہو بیتان دو کیں۔ چند دان بعد عبید منہ بن جمش نے اپنی دوق سے باء ویکھو میں پہلے انسرانی تی بچر میں نے اسلام تبول کیا۔ یہاں حبشہ ہیں آ کر بین نے محموس کیا کہ اضرائیت ہی سب سے بہتر ہے انبغا میں نے دوبار و نشرائیت اختیار کر لی ہے۔ بیرا مضورہ ہے کہ تم بھی نفرائیت قبول کر لو۔ بھی ہمارے لیے بہتر ہے۔ سیدہ وطہ بنت مفورہ ہے کہ تم بھی نفرائیت قبول کر لو۔ بھی ہمارے لیے بہتر ہے۔ سیدہ وطہ بنت مفیان (ام حبیبہ رضی اللہ عنبا) نے خاد ندکوایا خواب سایا کہ شاچ وہ فراؤ تا خواب سی مفیان (ام حبیبہ رضی اللہ عنبا) ہے خاد ندکوایا خواب سایا کہ شاہدہ وہ فراؤ تا خواب سی کر اپنے ادادے سے باز رہے۔ اس نے کوئی پرواہ شدکی بلکہ شراب نوشی شروع کر دیار غیر میں اللہ تعالی نے مبر واستقامت کی دعا ما تی، بچھ مرصہ بوکی کہ دیار غیر میں اللہ تعالی نے مبر واستقامت کی دعا ما تی، بچھ مرصہ بعد کشرے شراب نوشی کی وجہ سے عبداللہ بن بحش فوے ہوگیا۔

(املام الملا معددك والمراجعة المدالاب الماب الملاحد المالية معاملات المراكث) معال: المسيدة الم حبيبه وضى الشاعنها كرماتها اوركون ي مسلمان خوا تين تقيس؟

حواب: حبشہ ہیں سیدہ ام سلمہ دمنی اللہ عنہا ، سیدہ رقید دمنی اللہ عنہا بنت رّمول سیٹیڈیڈی ، اسا ، رضی اللہ عنہا بنت عمیس اور کیٹی رضی اللہ عنہا بنت جشمہ جیسی عظیم الرتبت خواتین سمیت اللہ خواتین آپ کے پاس تغیمی جن کی جہ سے آپ کے دل کو دیا سہ ملا ۔ آپ زیادہ دفت بادائی بیر امر ف کرنے مگیں ۔

(محامات معشرات . تذ كارسخامات به از دان مطبرات)

سوان: تناسیئے حرم نبوی جی داخل ہوئے ہے چہلے سیرہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کیا خواب و کھا تھا؟

جواب: سیدد ام میب رض الله عنها ایک رات محوا سراحت تھیں کہ آپ نے خواب میں ویکھا، کول شخص آپ کوام الموامین کبر کر یکار رہا ہے۔ آ کھی کھی تو طبیعت بشاش مِثَاشَ حَى ورزگ وريشه بين خوش كي المروور كني ..

(معامير ت ببشرات ـ ازوان مطيرات ـ امها يـ)

سوال: رسول خدا سانجیاً بینم کوسیده ام حبیب رضی الله عنها کے بارے میں کیا اطلاح موصول ہوگی بختی ؟

حواب: سنی سند آپ کو مبشد میں آباد مباہرین کے عالات سے آگاد کرتے ہوئے کہادیا رسول القد سٹیٹیٹر آنام حبیبہ رضی اللہ عنہا مشکل ترین حالات سے وو جارے _رکیس خاندان کی بنی برکی تکی سے والت گزارد ہی ہے۔ خاد ند مرتد ہوکر نوٹ ہو چکا ہے۔ گود سے میں ایک جھوٹی بنگ ہے۔ قریش سردار کی بنی ویزر غیر میں مشکلات کا شکارے۔

(البقات دمت دك عالم راستيعاب، اصاب رتبذيب)

سوال: سردارا نبیاه مینی بینم نے سیدہ ام جبیہ رہنی اللہ عنہا کے لیے فکاح کا بیفا سکب اور کیے بھیجا؟

جواب: رسول ولدی من المینیم کو جب سیده ام جیبه رسی الله عنها کے حال سے کاعلم ہوا تو آپ

نے ال کی عدت بوری ہونے پر معترت عمر ور منی الله عنه بن امپیشری کے ہاتھ وہاتی گل

کے پاس مید بیغام بھیجا کہ ام جیب رضی الله عنها اگر پسند کرے تو اس کا لکاح میرے

ماتھ کر دیا جائے۔ اس وقت حضور میں گئے تیم کہ سے جمرت کرکے مدینہ طیب میں تشریف

لا بیکے شے۔ اور میخ وہ خندت کے بعد کا واقعہ ہے۔

(بيرمندائن اعال مغرالغام النها ومحايات مشرات)

سوال: حبشہ کے باوشاہ مجائی کے پاس حضور اقدس میٹی اپنیام پہنچا تو اس نے کیا رومل ظاہر کیا؟

جواب: نبی اگرم سٹھنائیلم نے نجائی سے سیدہ اس جیدرضی مقدعتها کا دشتہ طلب کیا۔ بادشاہ نے تبی اگرم سٹھنٹیلم کا خط اپنی کنیز کے ہاتھ سیدہ اس جیبرضی اللہ عنہا کے پاس بھیج دیا۔ کنیز نے بینے مسئایا تو سیدہ اس جیبرضی اللہ عنہا کے رگ دیے میں خوشی کی اہر دوڑ گئی۔ (سیز امام النیار معدر نے مام یہ کا دسمایات) سوال: سیرد ام میب رضی الله عنها کوکس اوٹری نے پیغام بینچایا؟ اس نے آپ سے کیا کہا؟ جواب: باوشاہ کی کنیز ایر بد نے مطرت ام حبیب رضی الله عنها کو پیغام پینچایات کنیز نے بتایا کہ باوشاد سادمت نے بینجی کہا ہے کہ فکاح سے لیے اپنا کوئی وکیل متم رکردیں۔

(سير العجابيات محاميات مبشرات منذ كأرسحاميات وازوان معلموات)

سوال: بتاسيخ ميدوام ديبهرضي الله عنهاسفه كنيركو كيااتعام ديا؟

جواب: آپ نے اللہ تنبالی کا شکر اوا نیا اور اظہار آشکر کے طور پر کنیز ابر ہدکو جاتھ کی کے دوکنگن اور انگوٹھیان انعام میں دیں۔ (طبقات راصا پر سیز انسحا بات آنڈ کارسحا بات

سوال ام المؤمنين سيدوام حبيبرض الله عنهائے تصابنادكيل مقرركيا تها؟

(فيقات اما بداروان مغيرات امبات الومين)

سوال: رسول اقدس سَنَ اللهِ مَ سَاتِهِ سَاتِهِ سِيده الم حبيد رضى الله عنها كا لكاح كب اوركس في إعاماتها؟

جواب: جس روزضی کے دنت حبشہ پی سیدہ ام جبیہ کو یہ خوشخری سنائی گی ای روز شام کے وقت نجاشی نے تمام مسلمانوں کو اکتفا کیا جن می مفرت جعفر رضی اللہ عنہ بن افی طالب بھی تھے۔ نجاشی نے یہ تکاح پڑھایا۔ بعض روایات بیل بیکی ہے کہ مفرت خالدرہنی اللہ عنہ بن سعیداموی نے فکاح پڑھایا۔

(عيقات راصاب اسدالغاب اطلم النساء البدار والنباب)

سوال: حبشہ کے بادشاہ نجائی نے سیدہ ام جیبہ دستی اللہ عنہا کے نکاح کے دفت کیا کہا تھا؟ حواب: جب تمام سلمان مہاجرین ٹائل کل جن ٹع ہو گئے تو اس نے محفل بین کھڑے ہو کر عربی میں نطبہ دیا جس کا ترجمہ ہے:

''حمد وستائش ہے خداد ندفنہ وی اور خدائے غالب اور عزیز وجہار کی۔ بین گواہی دیتا ہول کرانند کے سواکوئی معبورتیں اور بین گواہی دیتا ہوں کر میر سائیلی تیم اللہ کے برگزیدہ ' بند ہے اور رسول برخق ہیں۔ اور آپ وی ٹی ہیں جن کی جینی طیہ انسان م این مریم طیہ انسان مے نے بشارت تھی۔ اما بعد ارسول القد سنڈ آپٹر نے بھے تحریر فر مایا ہے کہ ہیں آپ ا انکاٹ اس تھیں بنت ابوسفیان رہنی القد عنہ ہے کر دواں ۔ میں نے آپ کے ارشاد کے مطابق آپ انکاٹ ام حبیہ رہنی القد عنہا ہے کر ویا اور چارسو وینار میرمقرر کیا ۔ ''اس وقت چارسو وینار فی لدرمنی القد عنہ بن سعیدا سرق کے جوالے کر وینا کے کرویتے گئے ۔

(ميم السخارة مشارع فولا الصانوة رزرانا في ومبارعة الموتين)

سوال: خشرمت خالدرض الندعند بن سعیدا موی نے اپنے خطبے بین کیا باتیں کمی تھیں؟
حواب: شاہ نجاتی کے بعد هشرت خالدرش اللہ عنبا بن سعید اموی کھڑے ہوئے اور قرہ یا:
'' میں اللہ کی حمدوثنا کرتا ہوں اور اس سے مففرت طلب کرتا ہوں اور گواہی و بینا ہوں
کماللہ تقائی کے سواکوئی معیور نہیں ۔ وہ ایک ہے ۔ کوئی اس کا نثر بک نہیں ۔ اور گواہی
و بینا ہوں کہ مشید تینا ہا لمہ کے برگزیدہ بندے اور اس کے دسول برحق بین ۔ جن کو اللہ
تعائی نے ہواہت اور وین برحق دے کر بھجا تا کہ اس دین کوئمام دینوں پر غالب کر
دے ۔ اگر چہ مشرکین کو نا گوار ہوں المابعد؛ میں نے سرکار دو عالم سٹی نینے کے پیغام کو
قبول کیا اور آپ سے ام جیبے دہنی اللہ عنہا کا لگائ کردیا۔ اللہ تعالی مبارک کرے ۔''
تباتی نے اس کے بعد وقوت و لیمہ گیا۔
تباتی نے اس کے بعد وقوت و لیمہ گیا۔

(اصاب منوة العنوة معاميات منزات مات الدينين) سوال: مبوه المحبيب رضى الله عنها في مهركي رقم ين سنه ينياس وينار كنيز ابر بدكود سية قواس في كيا كها؟

حواب: آپ نے کنٹرکو بچاس دینار دسیتے اور کہا کہ اس دن مفلی میں جس تنہیں رقم نہ دے کئے۔ کئیر نے بیاس دینار اور دہ زیور جو پہلے دیا تھا ہے کہہ کر دائیں کر دیا کہ باوشاہ سنے مجھے تاکید کر دی ہے کہ آپ سے بچھے نہ لوں بلکہ بیاس و دعنر بھی آپ کی خدمت میں چیش کر دوں۔ اور یہ بیتین سمجھے کہ میں تحد الرسول اللہ سٹٹیڈیلم کی چیرد کا رہو چکی بیس تحد الرسول اللہ سٹٹیڈیلم کی چیرد کا رہو چکی بول اور اللہ عز وجل کے لیے دین اسلام کو تبول کر چکی بول ۔ آپ مدید جا تمیں تو

معقور منظر اليفوكي خدمت بين ميراسلام فيش كردي -

(طبقات رزرة في رمقة الصفوة واعبات الموشين)

نوال: ام المؤمنین سیده ام جیبیرض القدعنه کب اور کمیے مدیے کے بے روانہ ہو کی ؟

جواب: حضرت عمره رضی اللہ بمنها بن امید حضری کے حبشہ آنے کا ایک مقصد یہ بھی تھ کہ

نجائی کورضا مند کریں کہ مہاجرین کو مدینہ روانہ کرنے کا بندو است کرے ۔ چنائیہ

بادشاو نے دو کشتیوں کا انتظام کیا ۔ اور حضرت جعفر رضی اللہ عند بن الی طالب کی

قیادت جی مسلمان مہاجرین کو مدینہ روانہ کیا۔ ان جی سیدہ ام جبیہ رضی اللہ عنہ با

ہمی تھیں ۔ شاہ حبشہ نے حضرت شرصیل رضی اللہ عنہ بن حسنہ کو خاص طور پر ان کی

د کیے بخال اور خدمت کے لیے مامور کیا تھا۔ بعض روایات میں سے کہ سید ناشر حبل

رضی اللہ عزر بن حسنہ کے ساتھ نجا تی نے سید وام جبیہ رضی اللہ عنہا کو سرکار وو عالم

رضی اللہ عزر بن حسنہ کے ساتھ نجا تی نے سید وام جبیہ رضی اللہ عنہا کو سرکار وو عالم

ریش اللہ عزر بن حسنہ کے ساتھ نجا تی نے سید وام جبیہ رضی اللہ عنہا کو سرکار وو عالم

(عزواج مغيرات العبات المؤمنين وطبقات رامع الخاب)

سوال: سیدہ ام حبیبید میں اللہ عنها کا حضور سائیڈ لیٹھ سے نکاح کب اور کمٹنی عمر میں ہوا؟ حواب: سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنها 1 یا سائیری میں رسول اللہ سٹٹی آئیٹم کے حیالہ عقد میں آئیسی اس وقت ان کی عمر ۲۷-۲۷ سال تھی۔

(تهذیب د دلال رسند احر - احبات المؤسسّلة)

سوال: ام الموستین سیدہ ام حبیبہ رضی انڈ عنہا کے حضور میٹی کینٹے سے نکاح کے بارے عمل آیک ا دوسری روایت کیا ہے؟

جواب: ایک دونری روایت میں ہے کہ لوگ الاسفیان کونظر اٹھا کے ویکھنا اور اس کے پاس بیٹھنا بہند شمیں کرتے تھے۔ اس بنا پر انہوں نے حضور سٹن لیاتی ہے تین چیزوں کی درخواست کی۔ ان میں ایک بیابھی تھی کہ ام میبید رضی اللہ عنہا ہے شاوی کر لیں۔ آنخضرے سٹن کی ان کی درخواست تبول کر لی دیکن اکثر میرت نگاروں نے اس روایت کی تروید کی ہے۔
(سمج سلم میٹر السح ہیات میں ا سوال. ام المؤمنين سيدوام حبيبه رضي القدعنها كب مديع يتجين؟

حواب: یہ دو کشتیاں جن میں میدہ ام جیب رضی اللہ عنها کے علاد و مولد اور مسلمان مواریخے عربے کی بقدرگاہ جارتک جُنیجیں۔ اس کے احدیہ مسافر اونٹوں پر سوار ہو کر مدیے پنچے۔ ان دنون رمول اللہ سٹیجیئی آبادے چودہ سوجانگار دی کے ساتھ تیبرگ مہم کے لیے گئے ہوئے تھے۔ سیدہ ام جیب رمنی اللہ عنہا اور دیگر کورٹی مدیے میں ہی رہیں۔ مرد اسی وقت فیبرر والنہ ہوگئے۔ یہ محرم کے جاتی ہات ہے۔ فیبرگ مہم کامیاب ہوئی۔

(طبقات دازوان مطبرات رمیرت این بشام راصانه)

سوال: "سیده ام حبیبه رضی الله عنبها جب حرم نبوی میں دبقل ہوئیں تو اس وقت کتنی از واج مطہرات رسی الله عنبها حرم جی تھیں ؟

حواب: اش دنت مات امبات المؤمنين موجود تحين (۱) سيده مود؛ رخى الله عنها بنت زمعه (۲) سيده عائش صديقه رضى الله عنها، (۳) سيده حقصه رضى الله عنها، (۳) سيده شنب رضى الله عنها بنت جحش، (۵) سيده ام سمه رضى الله عنها، (۲) سيده جوبر به رضى الله عنها بنت مارث، (۷) سيده خدرض الله عنها،

(الزوان مطبرات والبيات الماشين وتزكار مهابيات)

سوال: "مير رسول الله منظمية لِآنِ كالبسر ب: ورتم مشرك اورجَس و يجهيد بيد فيند أيس كدتم النا كي يسترير بغو-"بيالفاظ كس في مجمع يقيد؟

ہواب: میدالفاظ ام الربشین سیدہ ام حبیبہ رضی القدعنبائے ایٹے مشرک والدابوسفیان سے کمج شخصہ جب وہ ان سے بلنے مدینہ آئے اور بستر پر ہیشنے سگلے۔

(هيفات د في او الفعاد مرجم لي من ينافي السائك و بيلويا)

سوال منتاہے سیدہ ام جیبہ دمنی اللہ عنہائے اپنے والد الاسفیان کورسول اللہ ما فی آیا ہے بستر یہ جیننے ہے کب منع فر مایا تماج

جواب: قریش مکدنے معاہدہ عدیبی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مسلمانوں کے علیف تھیلے بنوفزاعد براج مک دات کوتعد کرے سا آ دی قبل کردسیٹ بنوفزاعد سے حضور سائیلی ج

(خِعَات يَقُورِي إِلَامِلَ مَنْ يَنْ عَرْمِ لِي مَنْ إِنْهُ السَّكُوبِيْدِ إِسْرِمَت مِردَد عَامُ مَنْ إِنْهُ

سوای: سیدہ استیبہ رضی اللہ عنہا کے باپ اوسفیان نے ستر کیٹے پراپی بٹی سے کیا کہا؟

جواب: اس نے کہا: ''میں نہیں سمجہ سکا کہ توے بستر کو جمعہ سے بچاہ ہے ہستر سے بچاہا

ہو۔ جمعے یہ پہندتیں کہتم ابن کے بستر پر چھو۔'' باپ نے کہا: خدا کی تتم بتم میر سے

بعد خراب ہوگئی ہو۔'' بٹی نے نورا خواب دیا:'' ایسانیس ہے بلکہ اللہ نے چھے اسلام

کا نعمت سے سرفراز کیا ہے اور تم ہمر سے اور اند سے بتوں کی پرسٹش کرتے ہو حالانکہ

تم قرایش کے سردار ہواور ہوئے ہو۔

(طبقات بهرة البي يتوثيني بيرية مردد مالم يتأبيق)

سوال: سیدنا حطرت عنون غنی دخی انشاعنہ کے گھر سے عاصرے سے وقت شیدہ اُم حبیبہ دخی اللہ عنبہ نے اُن کی کس طرح یدد کرنے کی کوشش کی تھی؟

البواب: آپ ہرتئم کے خطرات سے بے نیاز موکر پائی کا ایک مشینرہ اور بچھ کھاٹا نے کراپنے گھر سے نگلی اور تحجر پر موار ہو کر حفرت عنان رمنی اللہ منہ کے گھر کی طرف چش ء یں ۔ ام المؤمنین رضی مندعتها نے کہ نے پینے کا سامان جیسیا رُھا تھا۔ لیکن بلوا نیول نے انہیں تھتر سے عثون رضی القد عنہ تک فیس مینجنے ، یا۔

(١٠٠ق منهمات البات الوشفيني معايلت بشروين)

سوان: ام المؤمنين سيده ام ميسيد دمن الفدهند نے كب اور كبال وفات بإنَّ ؟ جواب: سيده المحبوبية دمنى الله عنها نے مهم جمرى بيس عنه الله عنه كا دور خاز ثات تبايد آپ الپ وفات باڭ سيدان كے جمال المهر من وہيا رئنى الله عنه كا دور خاز ثات تبايد آپ الپ جمالُ كے دور حكومت ميں دمشق مجمی تشریف نے كئی تھيں اور چر آچے عرصہ بعد مديد والپن آئمئيں۔ اور باتی تمام تمرید سينة ميں گزارتی۔

الما منيعاب بالملة السفوة بالمدايقان)

سویل: سیده ام جبیبه رضی اند منها خوبصورت اور خوب سیرت تھیں مطم دفعل میں آپ کوئس لّد د کما ساح مسل تھا؟

حواب: آپ سنے کتب نصادیث میں ۱۵ روایات منقول میں ۔ صدیت پر شدت ہے گمل کرتی تھیں ۔ اکابر سخابہ نے بھی ان سنا حادیث روایت کی میں ۔

(امتيوب-اساب-ميمملم بيغرالسي بيث)

سوال: المهالمؤمنین سیرہ ام جیبیر رہنی اللہ عنہا کی زولا دیکے بارے میں بتا دیجئے؟ حوات: روحانی اوزا دیکے علاوہ آئے ہے کہنے شوہر سے رواد اوان میں ہو کمیں۔ بیٹا عبداللہ اور میگی حبیب حبیب نے آغوش نبوت میں پروزش بائی۔

(الروان مغیرات باستیه ب ماید امهان الدستین)

سوال: بتاسیم سی پارمول منتی آین منفرت احمد بن جمش بینی الله عند کون بینی! خواب: حضرت احمد بن اجمش دخی الله عنه سیده ام حبیبه دخی الله عنها کے بڑے بھائی بینچے۔ یہ بینائی سے محروم جھے ۔ میکن علم افضل بیاں کمائی دکھتے بینچے اور اسپنے دور کے نہیت بڑے۔ شرع بینائی سے محروم جھے۔ میکن علم افضل بیاں کمائی دکھتے بینچے اور اسپنے دور کے نہیت بڑے۔ شرع بر نظر میں ۔

﴿ ام المؤمنين سيده جويريه رضى الله عنها بنت حارث ﴾

ے لی از اس تھا در تعلق قبیلہ تزامہ کے خاندان مصطل ہے۔ بتا ہے حضوراقدی سٹی آئیے ہے۔ ان ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کا نام کیا کھا تھا؟

جواب المؤسنين سيده صفرت جوره رضى الفدعنها نام حضور علينيه بني من ركاه مخاس آپ عارت كي بيم شميس _ (منج سلم الندا خاب ينز العجارة ك ينز علم الندا

سوان المالمؤنفين سيروجو يره دشي الله عنها بنت حارث كالسب نامه بنا ويجيح ؟

ہو اب: ہرہ رضی اللہ عنها بنت حارث بن ذلی ضرار ابن حبیب بن عالمفرین مالک بمنا حزیمہ (مصطلق) بن معذ بن عمرو بن ربید بن حارث بن عمرو آپ کے والدے حارث بن الل غیرارائے تھیے بنومصطلق کے مردار نتھے۔

. (اشباب الدنثراف وطبقات _ نجي كرم منتية أنج كه مزيز و قارب)

سوال تاع ميده جوريد بنت عارث كاليمانك ح كس عداد تقا؟

حواب: آپ کا بینا نکاح اپ بی فا ہوان کے ایک فنس سافع بن مفوان سے ہوا تھا۔ مسافع اور آپ کا باب دارت دونوں اسلام کے خت وشن تھے۔

(امهات الموشينُ رطبقات رثمَ كادمى بيتُ)

سوان: المراكمة ننين سيره جويره رضى النّه عنها كا والدمسلمانون كے طلاف تمن طرح سازشين كرتا تقا؟

جواب: وہ شرک و جاہیت کے موروثی نظام کی بوری طرح حفاظت کرتا اور اسمائ تحریب کا داستہ رو کئے کے لیے قبائل تعقبات ہمڑ کا کرنوجی طاقت جع کرنے کی کوشش کرنے نگا۔اس طرح آخروہ مدینے کی اسمائی ریاست کوشم کرنے کے منصوب بنار ہاتھا۔

(اروان مطهرات محدم لي من بالمرافع فعالكوية إدارة المرافع اسلام)

سوال: بناسیخ ام المؤمنین سیده جور پیدنش انقد منها کا قبیله کهان آباد تها؟ حواب: ۲ پ کا خاندان یومصطلق جونزاعه کی ایک شاخ تقی سیدخاندان مدینه منوره سے نو منزل کے فاصلے پر بحیرہ احمر سے ساحل کے ساتھ را بغ اور جدہ کے ورمیان قدید کے علاقے میں آیاد تھا۔ ان کے جشے کا نام مریسی تھا اور قبیلے کے سروار کا فام حارث ان افی ضرار تھا۔ (طبقات اصلیہ اور واج سلیراٹ اسدالا ہے۔ تاریخ وطایہ)

سوال: رسول اقدى منتَّ يَيْنِهُم كوها ندان مؤمصطلق كى مازشن اور جنگى تيار يون كاعلم بموا تو آپ سفانطالات كاكس طرح جائز وليا؟

جواب: حضورا کرم منتیکی نے ایک صحابی معترت زیر دعنی الاُرعنہ بن مصیب کواس علق کی طرف روانہ کیا تا کہ حالات کا جائزہ لیس اور پھر دیکن کے خلاف کاروائی کی جائے معترت زیر رضی امتد عنہ نے واپس آ کراطلاعات کی تقید میں کر دی۔ بعض روایات میں حضرت بریدہ رضی التدعنہ بن حصیب کانام بھی آ یا ہے۔

" (عبقات میرمنداین سی آر میزت این بشام راسار)

سول: في أكرم من في يتم في مصطلق يرصل ك لي كتالفكر تياد كيا؟

جو ب: آپ نے ایک ہزار مجاہدین کو تیار کیا اور مدسینے سے مردات ہوئے۔ اس کشکر میں تمیں محمود کے متھے۔ مہاجرین کے دستے کے سید سافار سیارنا حضرت ابو بکر صدر کی رضی اللہ عشہ متھے اور اقصار کی سربراہی سیدنا حضرت معدد ضی اللہ عنہ بن عیاد ہ کے بیر دہوئی۔

(محرم في مثولية المنافع بينويا يفتر برة الرمول مينون في يروه التي مينويل

سوال: تايي غزوه ملى معطن كب اوركبال ويُن آيا؟

جواب: ٢ شعبان ٢ ه من مؤمسطال كعلاق قديد من يوازو: هيش آيا-

(فحرع في منطق أنه السائكو بيديا -طبقات- زاد المعاد - ميرت ابن احال)

وال: غروو بومطلق كراقعات بناويجي؟

جواب: اسلا فی نشکر نے مدینے سے قدیر تک نو منزل کا فاصر نہایت راز و رق ہے ہے گیا۔ دشمن کو کا نول کان خبر شہوئی اور اسلامی لٹکر نے اسے سے کے دفت میں اس حالت میں جا رہا جب وہ اسپیے لشکر کو چشتم پر پاتی چلارہے ہتے۔ گجراسلامی لشکر نے بیونمصطلق کا بوراعلاقہ محاصرے ہیں لے میااجا تک حملے بوجوس ہوکر مختلف قبیلوں کے نوگ جو

استمقع ہور ہے تھے بھاگ ن<u>گا۔</u> ان بھا محنے والول میں قبیلہ بنومصطلق کا سردار حارث ین ال ضرار ہمی تھا۔ بومصطلق کے لوگوں نے محاصرہ تو اے سے کے لیے تیر برسائ جواب میں مسلمانوں نے محاصرہ تک کردیااور وسٹ بدست از انی شروٹ ہو^عتی۔ دخمن ك در افراد مارى كار يهم يا آفد موقيدي بناسليم كار بالى بعال بعال فكار تليد ے بال وامبوب برا طای فوٹ نے قبط کرایا صرف ایک محالی بھ م رضی اللہ مند ينصياب نے شہاوت ناکی۔ ﴿ ﴿ عِنْهَ مَا رَبِّ اللَّهِ مَا مِهِ إِلَانَ احْلَ وَانْ مَعْرِاتُ ﴾

ر سوان مغزوه بنومطلق مين قبيلي كمردار كابني بحي قيد بوكي وه كون تحي؟

حبراب: قید بول میں مروہ بھی متھا در موز تیں بھی۔ ان میں ہومصطلق کے سروار عارث بن ضرار ک ایک بنی بر اس وقت اس کی عربین سال تھی اور دو این خربصورتی میں بے (طفقات رازواج مطهرات به تذکار محابیات مسیر الصحابیات) مثال تحي په

سُوال: تناہیج میدہ جوہر پر رضی الشاعنها کا پہلاٹو ہر کمب لّل ہوا تھا؟

جواب: غزوہ ہومصطلق میں 7 شعبان ۲ جمری میں مسلمانوں کے ماتھوں آ پ کا پہلا شوہر مسافع بن هفوان ما دا كر . ﴿ ﴿ رَوَانِ مَلْمِواتٌ مِيمَ الصَّالِياتُ رامِياتِ المُوسَينَ ﴾

سوال: حضرت جوم يرخى الله عنهاكس محاني كے جھے يس آ كيں؟

حبواب: اسپران جنگ لونڈی غلام بنا کرتقیم کیے گئے تو مفرت جو ریپرمٹی اللہ عنہ ایک محالی حضرت تابت رضی الله عندین قیس کے جھے میں آئیں۔

(ميز العجامات محرم لي منتج يُنتُم السائكاويديا مومنا ٥ كاقل علينات)

سوال: سبيده چوربيده فالشعتهائة معرت تابت من الشعند بن قيس سن كياكها؟ جواب: میدہ جو بربیرضی اللہ عنہائے حطرت نابت رضی اللہ عند بن قیس سے درخواست کی کہ ركا تبت كراور ليتي بچھ سے بكھ رويب لے كر بچھے جيوڙ دو۔ معزمت خابت رضي اللہ عند ف 19 وقیر سوئے پر منظور کیا۔ معنزت جو پر بیر رضی الله عنها کے باس بیر آم نیس تھی۔

﴿ المِقَاتِ مِن مِن مِشَامِ رَا وَالْعَادِ مِحْصَرِينِ وَالْرَسُولُ مَعْيَرُكُمُ })

سوال: بنائية سيده جويره رسى الشرعنها كے ليے رويے كا انظام كيے ہوا اور وه كيے حضور

الله الله المسائلة المرادة

جواب: سيدہ مفترت جورب رشى الله عنها في جا اگر لوگوں سے روبيد ما نگ کريہ رقم ادا کر
ايس ای سلسنے میں دوآ مخضرت النوبيّن کے پاس بھی آئیں۔ آپ انتجيت نے فر مايد
کيائم کو اس سے بہتر چيز کی خواجش نيس؟ انبول سے کہا وہ کيا چيز ہے؟ آپ نے فر مايد
کرتم ارک طرف سے میں روپيدادا کر ديتا ہوں اور تم سے انکاح کر بيتا ہوں۔ مضرب
جوريہ رضى الله عنها راضى ہو گئيں۔ آپ نے تنجا وہ رقم او کردى اور ان سے شادى کر
ل دائن معد نے روایت کی ہے حضرت جوريہ رضى الله عنها کے داللہ نے ان کا ذر

(ميرت ان احال الجوّات رميّز العجاميات وحمّات أ

سوال: معنوراقدس من المينية منظم من جويره رضى الله عنها كى شادى ك بارسه عن أيك ووسرى روايت كياسي؟

جواب: ودسر قاروایت یہ بے کے حضرت جو یہ یہ بیٹی اخد عنہا گرفآر ہوئیں تو ان کا رئیس باپ حادث آ مخضرت سینیٹیٹی کی خدمت جی حاضر ہوا۔ اس نے کہا کہ بیری بیٹی کنیٹرئیس میں حاضر ہوا۔ اس نے کہا کہ بیری بیٹی کنیٹرئیس میں من سینے تینیغ کا سرواراور رئیس عرب ہوں۔ آپ اس کو آزاد کر دیں۔ آپ نے فر مایا کہ کیا ہیئر نہ ہوگا کہ فود ہو ہر یہ رضی اللہ عنہا کے مرضی پر چھوڑ دیا جائے۔ حارث نے جا کرائی بیٹی جو ہر یہ بیٹی اللہ عنہا سے کہا کہ محمد میٹی مرشی پر رکھا ہے۔ ویکھنا جھے کورسوانہ کرنا۔ انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ سینٹی بیٹی کی خدمت میں رہنا نہند کرتی ہوں۔ چنا تھے آ مخضرت سینٹی بیٹی رسول اللہ سینٹی کی خدمت میں رہنا نہند کرتی ہوں۔ چنا تھے آ مخضرت سینٹی بیٹی دیا ہوں۔ کا ایک سینٹی کی ایک کا ایک کی مرسی میں رہنا نہند کرتی ہوں۔ چنا تھے آ مخضرت سینٹی کے ایک کا دیا ہے۔ ان سے شاوی کرتی ہوں۔ چنا تھے آ مخضرت سینٹی کی دیوں۔ جنا تھے آ مخضرت سینٹی کے دیا دیا تھا دیا ہے۔ ان سے شاوی کرتی ہوں۔ جنا تھے آ مخضرت سینٹی کی دیا ہوں۔ جنا تھے آ مخضرت سینٹی دیا ہوں۔

(العابد عادی آمین مرا کر دون سه العیات العین دان و خاصور العابیات) سوال: سیدو فضرت چور بیر دینی افتد عنها کے والد کے سلام الانے کے بارے میں سیرمت نگاروں نے کیا لکھا ہے؟

جواب: این اخیر کابیان ہے کہ معترت جوانے پر رضی انتدعتها کے والد کوخیر فی کہ ان کی چی اونڈ ک بنا لی گئی ہے تو وہ بہت سامال واسوب اونٹوں پر : دکر چی کی دیائی کے بیسے مدینہ کی

www.besturdubooks.net

ے استمان شہید ہوئے۔

(مرم ق ينيها أنه يقويد يا مبتات الساب مرج النااحاق مختم مرة الرمول التيافية)

...وان: - ميدوموني دنني الله عنها كبيم مسلما أول تك يتخيس؟

جواب میود بول کی بہت می تورنس قیدی بذال گئیں ۔ ان عورتوں میں سیدہ عنیہ رضی اہتد عنها بنت هیئی بن اخلاب بھی تھیں ۔ جوسردار کی بڑی تھی ۔ است

(ارواع معلم أيناً يسيرت ابن بشنام ـ زادامعاد)

سؤن امرالمؤسین سیده سفیدرخی القد عنها بنت تنگی رسول القد متن کنیم کے باس کیے آسمی اللہ عند سے حضرت وجہ بجنی رضی القد عند نے حضرت صفیہ رضی القد عنها کو اپنے ہے ہیں تدکیا۔ چونکدوہ تمام اسپراان جنگ بیس زیادہ ہاو قارتیں اس کے بعض صحابہ رضی القد عنها ہو کے بارسول القد سٹیڈیڈیڈ اسٹیہ رضی القد عنها ہو قریظ اور ہونتمیر کی رئیسہ ہے ۔ فران کیا ، یا رسول القد سٹیڈیڈیڈ اسٹیہ رضی القد عنها ہو قریظ اور ہونتمیر کی رئیسہ ہے ۔ فران وار دو عالم سٹیڈیڈیڈ اس کے چبرے سے عمیاں ہے۔ حضور ہوں کہ دو ہمارے سروار (این سروار دو عالم سٹیڈیڈیڈ) کے سلیم موزول ہے ۔ حضور سٹیڈیڈیڈ کے ایک سلیم موزول ہے ۔ حضور سٹیڈیڈیڈ کے ایک سٹیڈیڈیڈ کے ساتھ موزول ہے ۔ حضور دی القد عند کو دو سری اونڈ کی عطا کر دیا ہے۔ دی القد عند کو دو سری اونڈ کی عطا کر دیا ہے۔

(تَهُ كَارِحَهُ بِيتُ يَهِيْرُ الْعَنِي مِنْ مَا مِهَاتِ الْوَمَعِينَ ﴾

سوال: سیدالانها وسافیدایش نے معترت صنیہ رضی اللہ عنها بنت مین بین افطاب سے کیا فرمایا؟ حواب: آپ نے سیدہ منے رضی اللہ عنها سے فرمایا!! پس تهمین آزاد کرن ہوں اور اسلام کی وقوت دینا ہوں۔ اگرتم اے قبوں کر لیتی ہوتو میں تمہیں عزت واحرّ ام سے اینے پائی رکھاوں گا۔ اگرتم سینے آبائی ندہب پر تائم دینا جاتی ہوتو تمین تمہاری قوم میں والیمل مجھیج دیا جائے گا'۔ آپ نے ائیس سوچنے کا موقد دیا۔

(اسد الذاب إستيعاب - العاب - از والع مطهرات)

سوال ، ام المؤسنين سيدوسفيه رضى القدعنها بنت حينًا في دسول افتران التَّايَّاتِيمَ كوكميا جواب ديا؟ حداب: انهون نے عرض كيا، " يارسول القد باتُخ الِيلا الله عن البينة قلب كوالله اور رسول التَّفَايَيْمُ پرانیان کے نوراس سے منور کر میا ہے ۔ ب میرا یہودیت اوراس کے علمبر داروں ہے کوئی تعلق نیس ۔"اور پھرانہوں نے اسلام آبول کر لیا۔

﴿ مَعَامِعًا بِدَامِعِ عَدَانَ وَشَامَ وَالْأَلُوالِ الْعَالِ وَالْعَالِ الْعَرْ الْصَحَامِ إِنْ الْ

سوال: معفرت صفیدر صفی الفد عنها بین صفی کا فکاح رسول الفد سفی بینیم سے کب اور کی ب بوا؟ حواب: غراو و تغییر کے بعد بہت محفرت مندر منی الله عنها نے حضور سفی بینیم کے فکاح بی آیا بیند کیا تو یہ فکاح صبها کے مقام پر بوا اور و بین وعوت و لیمر بھی بوکی مسبها سے جلتے وقت حضور ما فیلیم نے انہیں فوداونٹ پرسوار فرمایا اور اپنی عباسے پردہ کیا۔

(تَذَكَا رَسُحَامِياً مَثْرُ وَالْمِدَامِيرُ وَالْمِبَابِ وَاصِلِيرٍ)

سوال: سرکاردہ عالم منظماتی نیم سے نکاح کے دفت سیدہ صفیہ رضی الندعنہا کی عمر کیاتھی؟ حواب: اس دفت سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیثی کی عمر سترہ سال تھی۔ اس نکاح کے بعد یہودی پھر بھی مسلمانوں کے خلاف نیم لائے۔

(تَذَكَادِ مَحَايِلِ تُسْدَاحِهَا بِدَامِهِ النَّابِ دَامَتِيعًا بِ)

سوال: سیدہ مفیہ رضی اللہ عنہ ہنت مین کی آگھ کے اوپر نثان تھا۔ انہوں نے اس کی کیا وجہ بتائی تھی ؟

جواب: ام المؤمنيان حفزت مفيد رضى الله عنها بنت حيى كي آكھ كے بالائى جھے برزتم كا نشان قفار رسول الله سائيلائي ہے أيك مرتبه كها قوانهوں نے عرض كى: " يارسول الله مائيلائي الله على الله مائيلائي الله مائيلائي الله عنواند كو هي آگرار ميں نے بيخواب اپنے خاوند كو ميں آگرار ميں نے بيخواب اپنے خاوند كو متا باتو اس نے ميرے مند برزود دارتھيٹر رسيد كرتے ہوئے كہا: "اس كا سطلب ہے كہ متا باتو اس نے ميرے مند برزود دارتھيٹر رسيد كرتے ہوئے كہا: "اس كا سطلب ہے كہ تم بیٹر ب كے بادشاہ كو بيا ہتى ہو۔" اشارہ ہى اكرم سٹينائيني كی طرف تھا۔ ابن كثير كی میں اسمال الخاب میں ہے كہ خواب ہے باپ كو منايا تھا۔

(عیون الاڑ۔ بی کریم میٹیڈیٹر کے مزیزہ الارب سمانیات مشرات ڈیکا کو سمایات میں اللہ ہے) سوال : منجبر کے قدیوں میں سیدہ صغیب رضی الفد عنہا بنت صبح مجی تھی ہے تھی ۔ وہ اپنی کہلی اور بعد کی زندگی کا کیسے مواز ندکر تی تھیں؟ جواب: وہ فراتی ہیں '' میں جب ایک قیدی کی حقیت سے رسول الله می آیل کے حضور حاضر ہوئی تو آپ سے زیادہ کوئی ناپشریدہ افسان میری نظر میں کیس تھا (کیونکہ میرا باب، خاوید اور کئی دوسرے دشتہ وار تل ہو سچکے ہے''۔ حضور سٹی آیا ہے فرما یا کہ تمہا کی تو م نے ہمارے ساتھ مید مید کیا ہے۔ سیدہ فرماتی ہیں کہ حضور کی شخصیت اورا فلات کا جمع پر وہ افر ہوا کہ جب میں اپن جگہ ہے تھی تو آپ سے زیادہ اور کوئی محبوب اور بسند بدہ شخص میری نگاہ میں تھا۔

(امرات الهوشين _ مي كريم تشواع محرم يزوا قارب مندا ويعلى الطالب العابد)

سوال: سیدہ صفیہ رضی مندعنها بنت جنگ کو مدینہ میں کون سے مکان میں تھیرایا گیا؟ حواب: حضور سائی آئی سے نکاح سے بعد جب آب نیبر سے بدیند آسٹیں آتو آپ کو حضرت حادث دنس اللہ عنہ بن لعمان سے مکان برکلمبرایا گیا۔

(الديداميات لوشين رميعزت) گافل)

سوال: اوم المؤمنين سيرہ عاكث صد الشارهی المترعه بائے پہلی مرتبرام المؤمنین سيرہ صفيہ کود مکھا۔ را توكيا تا تزارت گا ہر كيے؟

حواب: سیدہ صغیر رضی افتد عنها کے منن دیمال کا شہرہ کن کرانصار کی مورثیں و کیمنے کے لیے ،

آ کیں۔ ادر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی افتد عنها ہمی نقاب اوڑھ کرآ کیں۔ لیکن مرکار دو
عالم سنتھ کیا ہے بہجان کیا جب والیس کئیں تو آپ نے بوچھا، اے عائش ایکا دیکھا۔
جواب دیا، ہاں ایک میود یہ کود کھ آئی ہوں۔ آپ نے فریایا، ایسا مت کہو۔ دہ اسلام
لے آئی ہے۔ ادراس کا اسلام تہا ہے اچھا ہے۔

(احد- تذكارهما بيات بعايوت بشرات امبات المؤمنين)

سوال: سیده صفید رضی الله عنها بنت حیثی نے سیدہ فاظمہ: الربرا رضی الله عنها سے کس طرح عزید واحرام کا اظہار کیا؟

جواب: چپ وہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کی حیثیت سے مدید طیب میں تشریف لا کی تو سیدہ فاطر انہیں و کیلینے کے لیے گئیں رسیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے اسے جش قیت جھکے ا سینے کا نون سے اتار کر معترت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو و ہے و بیئے اور ان کی ساتھی خواتین کو بھی چھوٹ چھوٹا ہے۔ (تا کارسیٰ یات اللہ انام سلبراٹ اصاب)

سوال: المالمؤمنين سيده بينب دمني الله عنها بنت جحش في بيك مرتف عربين سيده صفيه رمني الله عنها كواينا اونت منده يا تو صنود منتر ترفي في كمن طرح ناراهني كالاضهار فريايا؟

جواب آیک مرتبہ مفر کے دوران میرہ صفیہ رضی انڈ عنہا کا اون بہار ہو گیا۔ وہ بے صفحہ کمیں ہوکیں۔ مسئور سٹولیا آئم آئیں بہت کاربر رکھتے ہے اور دلجول فر ماتے ہے۔ آپ نے میدہ ندنب رضی انڈ عنہا کو آیک میدہ ندنب رضی انڈ عنہا کو آیک ادن و مروت تھی گیکن نہ جانے اس ادن دے دو۔ میدہ ندنب رضی انڈ عنہا بہت کی اور و مروت تھی گیکن نہ جانے اس دن کیول ائن کے منہ نے نکل گیا ، یا دسول اللہ میں آئی ہیں ہیں بہود یہ کو اینا اور نہ دو کے دو تین ماہ تک دو اینا اور نہ مروت تھی گیکن نہ جانے اس دن کیول ائن کے منہ نے نکل گیا ، یا دسول اللہ میں آئی ہے دو تین ماہ تک دستان نے میں میں انڈ عنہا منہ میں انڈ عنہا میں انڈ عنہا ہوں کہ دھنرت نائش مدینے دخی انڈ عنہا ہوں کے بردی مشکل ہے این کا قصور معانی کرایا۔ معنرت نینب رضی انڈ عنہا ہوں جمش فرماتی ہیں ۔ دسول اللہ میں ایک قصور معانی کرایا۔ معنرت نینب رضی انڈ عنہا ہوں جمش فرماتی ہیں ۔ دسول اللہ میں ایک کا دارائی نے جھے بے صد میوں کر دیا تھا۔ دور جمل فرماتی ہیں ۔ دسول اللہ میں ایک بات نہ کہوں گی۔

(ٹرکار محایات مسد مرسنس ابود دورختات ہتندیں۔ جمع الزوائد) سوال نہ ایک مرحبہ سیدہ صفیہ دختی القدعنی بنت حیکی رو رہتی تھیں پر رسول اکرم ملیج آپیلم نے وجہ بوچھی تو آ سے کی افر مایا؟

حواب: ایک مرتبہ ہی اگرم منٹیڈیٹر تھریف اندے تو ام المؤسنین دسترت سفیہ رضی اللہ عنما رو
رہی تعیں ۔ حضور منٹیڈیٹر سفے دجہ بوجی تو آپ نے کہا اور عائشہ رضی اللہ عنہا اور
دیس برضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم تمام از واج میں الفشل ہیں ۔ کیونکہ یوی ہونے
میں محضور ملٹیڈیٹر کے قرابت وارجی ہیں ۔ لیکن تم یہوون ہو۔ اورسول اللہ
میٹیٹر نے معنرت صغیہ رضی اللہ عنہا کی ول جو کی کرتے ہوئے قرمایا: 'ااگر عاکشہ رضی اللہ عنہا کو دل جو کی کرتے ہوئے قرمایا: 'اگر عاکشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہاں کا خودان نبوت سے تعلق ہے تو

تم نے کوں نہ کردویا کہ میرے باپ بارون علیہ السلام اور میرے بچیا موکی علیہ السلام اور میر سے شو برحمد مین بیانی میں ۔''

(أو كارمها يديد العابيات معترات الدوان مطيرات والدالذب)

سوال المالهم منین سیرہ مینیدرش اللہ عنہ رمول اکرم منٹی پنج کے اخلاق کے دارے میں کیا فرماد کرتی تھیں ا

ہوں: آپ فرمانی میں:"میں نے رسول اللہ علی الیہ ہے جوھ کر کمی کو حسن اخلاق کا خو گر نہ یایا۔" متعدد موقعوں برآپ نے سالفا ظافر مائے۔

(ازورة مليم منا مع بيات مبشرات وامبات المؤمنين)

سوان : بتاہیج حضور افقدی مشخاتیتم نے سیدہ صغیہ رمنی اللہ عنہا کے لیے نان ونفقہ کی تنمی مقدار مفرر فرمائی ؟

حوات: فتح خیبر کے بعد آپ نے از دان مفہرات دخی الله عنها بل سے ہرایک کے لیے ای دس کھوریں۔اور ہیں وسق جوسالانہ مقرر فرمائے تھے۔سید وصفے رضی اللہ عنہا کے لیے بھی بھی مقدار مقرر فرمائی گئی۔

(ازوان مطبرات منبرالعجابيات مطبقات اصاب)

سول : از داج مطهرات رضی الله عنها میں سے سب سے لذیذ کھانا کون بکا تی تھیں؟ جواب : ام المؤسن سیرہ همنیہ رضی الله عنها بنت صنی امور خانه داری اور سلیفه شعاری میں تمام امہا ہے المؤسنین رضی الله عنها سے بڑھ کرتھیں ۔سیدہ عاکم شصد یقدرضی الله عنها فرماتی جی و اور مزیدار کھانا تیار کرنے میں مفید رضی الله عنها ہے بڑھ کر میں نے کی توریت کوئیں و کھا۔ "

(امبات لومنين وزواج مطبرون راساب ومداعات طبقات)

سوال: سیدعالم مینی فیر معرب منید رضی التدعنها بعنت حینی سے ناماض ہو گئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنها نے کس طرح رضامتہ کیا ؟

جواب: ایک مرفیکی بات پرهندر اقدی منتیافیلم مفرت صفید رضی الله عنبا سے ناراش ہو

محے۔ حضرت صفیہ دفتی الشرعتها حضرت عاکشہ دفتی الله عنہا کے پاس کئیں اور کہا، آپ بہ جاتی ہیں کہ بیں ایک باری کسی چیز کے معاوضے ہیں نہیں وے عتی لیکن اگر آپ سرور عالم سٹن آئی ہی کہ بیں اور کسی کر دیں تو جس ایک باری کا ون آپ کو دے عتی ہوں۔ حضرت عائشہ رضی الله عنها حضور سٹن آئی کی خدمت میں تشریف لے گئیں۔ آپ مٹن آئی آئی نے فرمایاری ویس یہ بین الله عنها کا نفشل مٹن آئی ہیں۔ بین کہ دن نہیں۔ بین مندا کا نفشل ہے۔ جس کو جاتا ہے ویت ہے۔ مجرتمام واقعہ حضور سٹن آئی ہے۔ کہ سنایا۔ حضور منٹر آئی کی حضرت صفیہ دفتی الله عنها ہے ویت ہے۔ مجرتمام واقعہ حضور سٹن آئی ہے۔ حس کو جاتا ہے ویت ہے۔ میں ہوئے۔

(اصابه طبقات - مذكارمها بيات أر ازواج مُطبرات)

سوال: ام الموسنين حضرت صيف رضى الذعنها بنت حتى كاوليمه كم انداذ سے ہوا تھا؟ حواب: آپ ؟ وليمه خيبر سے ايک منزل پرواقع مقام صهبا ميں ہوا تھا۔ يہ وليمه مجى عجب انه اله كا تقا۔ چرئے كا ايك وسم خوان بجھاديا گيا اور سيدنا انس رضى الله عبد سے فرما يا كہ جس كے باس جو بچھ ہے لے آئے۔ چنانچ كوئى مجور لايا، كوئى بير اور كوئى ستو اور كوئى تھى لايا۔ جب اس طرح سامان جمع ہوگيا تو سب نے تل كر كھا ليا۔ اس وليمه بيس كوشت اور دوئى بچھ ندتھا۔ يہ بھى دوايت ہے كہ تين روز تك وليمه لوگوں كو كھا يا۔

(امبات الوشين _مند أبويعلى مجع :فردائد)

سوال ، جج کے سفر میں سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حین مجمی سخصرت میڈیائیلم کے ساتھ تھیں۔ اس سفر میں سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کیوں روتی اربیں اور آپ میڈیائیلم نے کہتے جیب کرایا؟

حواب: فی کے اس سفر میں دوسری از دائ مطہرات رضی اند منہا بھی ساتھ تھیں، راستہ میں معفرت صفیہ رضی اند منہا کا ادنت بیٹھ گیا ادر دو سب سے بیٹھ کے رہ گئیں۔ وہ رونے کیس اسٹ شین کی اند کیس اسٹ میں سرکارود عالم سٹین کیا تھریف لائے۔ انہوں نے سیدہ صفیہ رضی اند او عنہا کوروتے دیکھا تو اپنے ہاتھوں اور اپنی روا مہارک ہے آ نسو یو نجھنے گئے۔ آ پ آنسو یو نجھنے جاتے اور دو ہے اختیار روئی جاتمیں۔ آ ب یار بادرونے سے رو کے

رب كيكن جب إن كارونا بندند بيواتو حضور مثني أيتم نے ذرائح سے كہا۔

(مندامر_امدالغاب_زركائی):

سوالی: بھاسیچہ معنزے منیہ رضی اللہ عنہا ہنت مینی نے کب اور کنٹی عربیس وفات بائی؟ حبواب: آپ نے رمضان المبارک ۵۰ ہوشی وفات بائی۔ بعض سیرت نگارول کے بقول ۵۲ ہوشی انتقال فرمایا۔ اس وقت سیدہ کی عمر ۲۰ ساں تھی۔

(النبل بب مبتات -النباب المثراف. مُخْ الباري معند بلعنوج)

سوال: حضرت صفید دھتی اللہ عنہا ہنت جینی نے کہاں دفات پائی اور کہاں دفن ہو کیں؟ حواب: آپ نے مدینہ طیب میں امبر معاویہ دسی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں وفات پائی۔ اور جنت البقیع میں دئن ہو کیں۔

(التيماب كرايون الاثرارة وكافي رطيقات رامهات الموشقينَ)

سوال: بناميج معزت ميفدرض الله عنها بندهيكي في سنا تركه جهورا؟

جواب: آپ نے ایک لا کھ درہم ٹرک میں چھوڑا جواکیٹ زمین کی قیمت کا تھا۔ اور ایک تہائی کی ایٹے بہودی بھا نجے کے لئے وصیت کر گئیں۔ اپنا ذاتی مکان انہوں نے زندگی میں ہی راوخدا میں دے دیاتھ۔

سبوان: ام المؤمنین مطرت صفیه رضی الله عنها بنت حینی کا حلیه مبادک کیها تھا؟ جواب: سیدہ صفیہ رضی الله عنها بنت حینی کا قد چھوٹا تھا۔ (حضور سن الیّ آیِمَ اونٹ پرسواد کرائے سے لیے اپنا گھٹنا فیک دیتے اور وہ اس پر پاؤل رکھ کرسواد ہوجا تیں۔ لیکن آپ کے

سوال: سیدہ مفیدرضی اللہ عنہا بت حیثی کی کنیز کے چند فضائل بناد بھیے؟ حواب: دوسری از دان مطہرات رضی اللہ عنہا کی طرح آپ کا گھر بھی علم وعرفان کا مرکز نف ساکٹر اوقات عورثیں آپ ہے عنت مسائل ہو چھے آتی تھیں۔ آپ سے پند امادیت بھی مردی ہیں۔ آپ تحمل مزان اور علم تھیں۔

(مندام بناخيل -اميات المؤشيل)

سوال: سیده صفیدرضی الله عشبا بنت حیثی ہے سیدنا عمر فاردق رضی اللہ عنہ سے کیا شکایت کی اور اس کا کیاردعمل ہوا؟

جواب الیک مرتبہ سیدہ صغیہ رضی اللہ عنہا بنت صبی کی ایک کیٹر نے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عندے عندے شکایت کی کیسید وصغیہ رضی اللہ عنہا میں بہودیت کا اثر آئ تک ہاتی ہے۔ وہ یعم السبت کو اچھا بچھتی ہیں۔ اور یہودیوں کے ساتھ صلدر ٹی کرتی ہیں۔ دھنرت عمر فاروق رضی اللہ عند نے ایک محض کو تھیں کے لیے ان کے پاس بھیجا۔ سیدہ صغیہ رضی اللہ عند نے ایک محض کو تھیں کے لیے ان کے پاس بھیجا۔ سیدہ صغیہ رضی اللہ عند نے بواب دیا جب سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں جمد کا روز عطا قرمایا ہے جس میم اللہ عنہا نے بواب دیا جب سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں جمد کا روز عطا قرمایا ہے جس میم السبت کو بالکل بیند نہیں کرتی ۔ البتہ جس میرود کے ساتھ صدر تی کرتی ہوں کو تکہ وہ میرے خوائی اورا قارب ہیں۔ اس کے بعداس لونڈی کو بلاکر بو چھا کہ تم نے عمر رضی اللہ عنہ سے میری شکایت کس کے اکسانے پر کی۔ اس نے کہا، شیطان کے اکسانے برگی۔ اس جاؤ تم آزاد ہو۔

(کی کریم مینینیم کے مزیروا قارب را سیعاب میون الاثر بسیز اعلام العیار اصا) سوال: " " کاش آپ کی بیماری مجھے لگ جاتی" بیدا فغا فاحضور القرس مینی تیم کے لیے کس نے کے بتھا؟

جواب: ام المؤمنین مطرت صفیدر شی الله عنها بنت حین نے۔ آپ و حضور سیٹینیٹی ہے ہے حد محبت تھی۔ وفات سے آئی جب آپ سیٹیلٹیٹم کی طبیعت ناساز ہوئی تو سیدہ صغیہ رضی الله عنها نے نہایت حسرت ہے کہا کاش آپ کی بیاری جھے لگ جاتی۔ تمام از واج مطبرات رضی اللہ عنہانے سیدہ کی طرف و کچھا شروع کردیا حضور سیٹیلٹیٹم نے دکھے کر فریا، ''بخدا ہوئیہ رضی اللہ عنہانچ کہدری ہے۔''

(آب کرم میڈیڈٹم سے مزیزہ اقارب۔ مبات المؤمنی ۔ درقائی۔ خیفات۔ ادرای مطبرہ ہے) سوال: معشرت عاکشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سیدہ صغیہ رضی اللہ عنہا کے قد و قامت کے بارے میں چند جملے کمے تو آپ میٹریٹیلم نے کیا فرمایا؟

. جواب: ایک مرتبدام المؤمثین سیده عا کند صدیق دخی الله منهائے سیده صغید دخی الله عنها بنت

حین کے قدوقامت کے بارے میں چند جملے کہدد کیے۔ سرکار وو عالم میں بارے میں چند جملے کہدد کیے۔ سرکار وو عالم میں بات کہددی ا نا فوش کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: '' ما کنٹر رشی القدعنہا! تم نے بیدالی بات کہددی ا ہے کہ اگر سندر میں چھوڑ دی جائے تو اس میں ان جائے لین اس کو بھی گلدالا کرد ہے۔''
(امہاے المؤسمین ابردادد)

سوان: سرود کا کنات مشیانیهٔ ما عنکاف میں متصلو سیدہ صغیبہ رضی اللہ عنہ آپ ہے سکتے تشریف کے سنگس راس ووران کون سا واقعہ بیش آیا؟

جواب: سیدالانبیاء مینیزین ایک مرتبه دمفان المبادک کے آخری عشرے بھی سمجہ میں اعتبان سے طف کے لیے گئیں۔ انبول اغتبان سے طف کے لیے گئیں۔ انبول نے تشوری دیز آپ سے گفتگو گی۔ بجر اٹھ کر گھر آئے گئیں تو آپ انہیں گھر تک چھوز نے کے لیے انہیں گھر تک چھوز نے کے لیے اٹھی بہال تک کہ آپ انہیں لے کر سجد کے دروازے تک پہنچ۔ اس ودران بیں افصار کے دوآ دی آپ کے پاس سے گزم ہے۔ انہول نے حضور مشہدی کی مسال کیا۔ جواب کے بعد آپ نے انہیں فربایا: قرار مخمبرو! اور دیکھ لویہ بھری مشہدی گئی ہے۔ انہوں کے حضور تبوی صفیہ رضی اللہ عنبیا بنت بھی ہے۔ (کمین کچھ اور شرجھ لینا کر پیغیبر دات کے اندرجیرے بھی کس عورت کے ساتھ کھڑا ہے) ان دونوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں گئی ہے۔ (کمین کچھ اندیشہ ہے کہ گئیں دو تم دونوں کے داول

(محایات بهترات میخ بخاری میخ مسلم میش بودان مستح مسلم میش بودان مستعدام) سوال: سیدناعثمان خی دمش الله عند کے محاصرے کے دنوں میں سیدہ صغید دمشی الله عشہا نے ال کی کس طورح مدد کی ؟

حواب: ۲۵ ه میں سیرنا عثمان غنی رضی الله عنه کے گھر کا محاصرہ کیا گیا۔ آب پر شرود بات زندگی ختم کردی گئیں۔ بالی بند کر دیا گیا اور مکال پر پہرہ بشادیا گیا۔ باہرے کوئی چیز اندر نہ جا سکے سیدہ سفیہ رضی اللہ عنبا خود نجر برسوار موکران کے مکان کی طرف جل دیں۔ آپ کا غلام کنانہ ساتھ تھا۔ الک اشتر کی نظر پڑی تو اس نے آ کر نچر کے منہ پر ادنا شروع کر دیا۔ سیدہ صفیہ رضی الشہ عنہ بالا تجھے ذکیل ہونے کی ضرورت نہیں ، عجھے دالیس جانے دورہ تم نچر کو چھوڑ دو۔ گھر دالیس آ کرسید ناحسین رضی اللہ عنہ بن علی رضی اللہ عنہ بن علی رضی اللہ عنہ بن علی من اللہ عنہ کو اللہ عنہ بن علی اللہ عنہ کو اللہ عنہ کو اللہ عنہ کے باس کھا نا اور بانی کے اس کہ منہ درخی اللہ عنہ کے کہ سیدنا عنہ بن رضی اللہ عنہ نے سیدہ صفیہ رضی بائلہ عنہ نے سیدہ صفیہ رضی بائلہ عنہ کے کھر اور سید عنمان رضی اللہ عنہ کے گھر کے درمیان ایک کئڑی رکھ دی جس اللہ عنہ باتا تھا۔

(طبقات_اصار_امبات|لوشين ْ ني كريم مينَّهُ يُحَمَّرُ روا قادب)

سوال: ام المؤسّين سيره صفيه رضى الله عنها بنت حيى في رسول الله سَلْمَاتِيَهُم سے شادى سے قبل ايك دوسرا خواب بھى ويكھا تھا۔ وہ كيا تھا؟

جواب: آپ نے مب سے پہلے جوخواب و یکھا تھا اس کے بارے میں خود فرماتی ہیں: '' میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ میں اور وہ شخص جے لوگ اللہ کا رسول اللہ سٹیڈیڈیٹر کہتے ہیں ایک ساتھ ہیں ۔ ایک فرشتہ ہمیں پرون میں چھپائے ہوئے ہے''۔ میں نے اپنے گھر والوں کو یہ خواب سایا تو انہوں نے مجھے برا بھا کہا اور سخت لعن طعن کی۔

(ازواج مطهرات)

سوال: ہتاہے کم سفر کے دوران رسول کریم سٹھٹی آبا اور سیدہ صفینہ رضی اللہ عنہا بنت جبی ادنیت ہے کر گئے تھے؟

جواب: التي تحبر سے واپس پر تمام مسلمان فوقی سے اونٹ دوڑاتے ہوئے ، سے کی طرف آ رہے تھے رسول اللہ مٹائیڈیٹم اور سیدہ صغیہ رضی اللہ عنہا ایک ای اونٹ پر سوار تھے القاتی ہے آ پ مٹائیڈیٹم کی سواری کا پاؤں جسل گیا۔ آ پ مٹائیڈیٹم اور ام الموسٹین رضی اللہ عنہا دونوں گر مجھے - معزے ابوطلح رضی اللہ عنہ جوآ پ کے چھچے آ رہے تھے اوراآ پ مٹائیڈیٹم کے پائی آ سے اور بوجہ ، یا رسول اللہ سٹائیڈیٹم آ پ کو چوٹ تو نہیں آئی ؟ آپ ئے فرمانی ''مثین ،عورت (صفیدرضی القدعنها) کی فیرلو۔'' سیدہ کوبھی کوئی چوٹ شاآئی۔ (معی سلمہ از دانا ملرات موساکا قائلہ)

۔ وال : صببا کے مقام پرمید و مفید رضی التد عنها کوکس محابیہ رضی اللہ عنها نے دلین بنایا تھا؟ حواب : آنخضرت میں آئی ہے خضرت ام سلیم رضی اللہ عنها کو تلم دیا کہ دلین کو تیا دکر و ۔ چنا تیجہ انہوں نے حضرت عنہ رضی اللہ عنها کا بناؤ سنگھار کیا اور دلین بنا دیا۔ ان کے چیرے کی خوبھور آل آئی تھوں کو بھلی لگ رہی تھی ۔ حق کہام سنان رضی اللہ عنہا نے کہد دیا کہ انتار وشن چیرہ انہوں نے پہلے بھی ٹین و یکھا۔ (مرمنات کا قافلہ)

سوال: فیبرے دالیں پرصبہا کے مقام پر قیام کیا گیا تو معزت ابوابوب افساری رضی اللہ عنہ رات بجرحضور میں آیا ہے نیمے کے گرو بہرہ رسیتے رہے۔ بو پیضے بر آپ نے کیا دید بنائی؟

جواب: حضور سی ایم نے سیدہ مغیدرض اللہ عنها بنت مینی سے شادی کے بعد بہاں دلیم کیا اور دات بہر بہاں دلیم کیا اور دات بہران آیام فر بائے۔ معترت ابوالیب افسادی دخی اندعنہ نے دات بھر پہرہ دیا حضور سی آئیڈیٹر کے بوچنے پر انہوں نے بتایا کہ بیں اس الری (صفیہ دخی اللہ عنها) سے خوفر دہ تھا۔ اس لیے دات بھر خیے کا بہرہ دیا کہ جس کے باب شو ہراور توم والے آئی ہوئی ہوئی ایسانہ ہو کہ دہ آئی گئی نے ان کے ہوئے ہیں کہیں ایسانہ ہو کہ دہ آئی گئی نے ان کے بوع بی ایم دیا گئی ہے ان کے لیے دعا فر مائی ایسانہ ہوئی اللہ عنہ کا ای طرح اس طرح اس لیے دعا فر مائی اللہ عنہ کا تو طلہ کے دات بھر جاگ کر ہماری اللہ عنہ کو جرے میں ذکر کرتے و کھے کرسیدہ سنیہ دھی اللہ عنہا بنت سوال: چند صحابہ کرام دخی اللہ عنہا بنت سوال: چند صحابہ کرام دخی اللہ عنہا بنت حین نے کیافر ماہا؟

جواب: چند صحابہ کرام رضی التدعنیم نے ام المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنب بنت جی کے جواب: چند صحابہ کرام رضی اللہ عنها نے جمرے میں قرآن کی میکم کی حلاوت اور نوافل اوا کیے یے معترت صفیہ رضی اللہ عنها نے انہیں وکی کرار شاوفر ، یا: '' تمہارے نوافل ، تلاوت اور ذکر الی سب ورست ہے لیکن میں میں درست ہے لیکن تمہیں خشیت الی سے رونا کیوں نہیں آتا۔'' (سنیۃ امادانی سے رونا کیوں نہیں آتا۔''

﴿ ام المؤمنين سيره ميمونه رضى الله عنها بنت حارث ﴾

سوال: ام المؤمنين سيره ميموندرضي الندعنها بنت حادث كالصل نام بره قدر مناسيخ بيام كيمير تبديل بوا؟

حواب: مرکار دو عالم من الله کمن کاح بین آئے کے بعد آپ میں اللہ کے بار آپ میں اللہ کا نام میں تدریشی اللہ عنہار کو دیا تھاں (اروان ماہرات ترکیر معاہدے معاہدے بعثرات مہارات المؤسمی ا

سوال: امالمؤسین سیده میموندرشی الله عنها بنت عادت قبیله قیس بن عمیلان سے تیم سادالدگ طرف ہے؟ ب کا سلسلهٔ نسب کمیا تھا؟

جواب: آپ کا سلسلۂ نسب والدکی طرف سے بدہے: میموندرضی اللہ عنہا بنت حادث بن حزن بن بچیرا بن جرم بن برم بن روب بن عبداللہ بن بلال بن عامر بن صعصعہ بن معاویہ بن کیربن بھازن بن منصور بن مکرمہ تصیفۃ بن قیس بن عملان بن مصر

(تَرْكُرُ مِنْ بِإِتْ _النَّهَابِ الانْتُرَافِ _طبقات)

سوال: والده كى طرف سے ام المؤمنين حضرت ميموندرض القدعنها كاسسلدنسب كيا تھا؟ حوال: آپ كى والده كانام بهر بنت عوف بن زمير بن حارث بن تماط بن بزش تھا اوزان كا تعلق قبيلة مير سے تھا۔ (تذكار صحابيات آراب الا تراف فينس)

سوال: سیده میموندرضی الله عنها بنت حادث کا پہلا تکاح کس سے جوا تھا؟

جواب: آپ کا پہلا نکاح مسعود بن مجرد بن عمیر تقفی سے ہوا تھا۔ انہوک نے کسی وجہ سے خلاق وے دی تھی۔ ("لذکار محاجات عبون الاڑ۔ امہات المؤسمن")

سوال: بتأیے سیدہ میموندوش اللہ عنها بہت الارث کا دومرا نکاح کس سے ہوا تھا؟ حوال : خضرت میموندرشی اللہ عنها بنت حارث کی دوسری شادی ابو دہم بن عبدالعزی ہے ہوگی ہے جمری میں وہ دفات یا گئے۔ ایک دوایت یہ بھی ہے کہ دسول اللہ سٹیڈیٹی کے نکاح میں آئے نے سے پہلے آپ ابورہم کی بجائے سروین الجارہم کے نکاح میں تھیں۔ ا سوال: سیدہ میوندرضی اللہ عنہا ہوئت حادث کا سیدۂ عباس رضی اللہ عنہ سے کیاد شتہ تھا؟ حواب: آپ سید تا عباس رضی اللہ عنہ کی حقیقی خالہ تخییں۔ م القیل لبابہ الکبری آپ کی بھن تخییں ۔ بیسیدۂ عباس رضی اللہ عنہ بن عبد المطلب یعنی حضور ساتی آیا ہم کے بیچیا کی اہلیہ تخییں ۔ سیدۂ عبد اللہ رضی اللہ عنہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور تُعنل رضی اللہ عنہ بن عباس رضی اللہ عندان کے ہتے ہیے ۔

(المعادف وانتهاب الإشراف وامهات المؤمنينُ)

سوال: حضرت میموندرضی الله عنها بنت حارث کا حضرت خالد رضی الله عند بن دلید سے کیا وشتہ تھا؟

حواب: آپ حضرت خالد رضی الله عند بن ولیدگی بھی خالے تمیں۔ آپ کی بہن لبینہ الصغری ولید بن مغیرہ کی جوی اور حضرت خالد رضی اللہ عند بن ولید کی واحدہ تحقیں۔

(المعادف النساب الأشراف المهات المؤمنين)

سوال: ام المؤمنین سیرہ میموندرشی اللہ عنہا بنت حارث کی بعض دوسر کی بہتیں کون کی تھیں؟ حواب: عصمہ عبنت حارث وبعض کے تزد کیا لہ بدالصفر کی کا نام الی عصرنا عقال اور بعض کے نزد کیک میسیرہ میموندرشی اللہ عنہا کی الگ بھن تھیں ۔ ان کا نکاح ابی بن خلف سے ہو! تھا۔

غرہ بنت الحارث میزیاد بن عبداللہ بن بالک البلال کی بیوی تھیں۔ بیسب بیش سیدہ بیون تھیں۔ بیسب بیش سیدہ بیون تھیں اللہ عنها کی حقیق بیش تھیں لین بال اور باب دونوں کی طرف ہے۔ کی بیش میں مرف بال کی طرف سے تیمین مرف بال کی طرف سے تھیں۔ اساء دھنی اللہ عنہ اللہ عنہ بات عمیس اللہ عنہ بیت عمیس اکا جہا اللہ سیدنا جعفر دھنی اللہ عنہ بی اللہ عنہ کی اہلے تھیں۔ سفا مد بنت عمیس عبداللہ بن کعب سید الشہد او مفرت حزہ دھنی اللہ عنہ کی اہلے تھیں۔ سفا مد بنت عمیس عبداللہ بن کعب بن معید کاح میں تھیں۔ سیدہ بنت عمیس عبداللہ بن کعب بن معیدہ دونہ بنت میں اللہ عنہ کی اللہ عنہ کی بھی ۔ سیدہ میں تھیں۔

(التياب-النرب الشرف المراف ومايه والمخات مقازي الوالدي)

سوان: ہتاہیج کون می مورت اینے والاول کے لحاظ سے بزرگ اور توش قسمت تھی اور کس خرخ ؟

ہوراں: ام المؤسنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بنت حارث کی والدہ ہند بنت عوف کے وارے میں ابوقتیں نے کہا ہے کہ وہ اپنے وارادوں کے کجاظ سے روئے زمین پر بزرگ اور فوش قسمت خالق نتمی۔ کیونک

- (۱) ۔ رمول اللہ منٹیکیٹیٹی کس کے وارد منتے بلکہ طبقات این سعد کے مطابق ایس کی دو بیٹیمیاں (سیدو نہیب رمنتی اللہ عنہا اور سیدہ میمونہ رمنتی اللہ عنہا) کیکے احد ویگر سے حضور سائیلیا تم کے نکارج میں تمیں ۔
- (۲) سید ناابو یکر صدیق رضی الله عند بھی اس کے داما دیتھے۔ سید ناجعفر رضی الله عنہ بن الی طالب کی شہادت کمیس ہے سید نا طالب کی شہادت کمیس ہے سید نا الویکر صدیق رضی اللہ عنہ کا انکاح ہوا۔
 ابویکر صدیق رضی اللہ عنہ کا انکاح ہوا۔
- (۳) سیدنا حمزہ رضی التدعند بن عبدالمطلب اس کے داماد تنے رسمی رضی القدعنها بنت عمیس حضرت حمزہ کی بیوی تھیں ۔
- (۳) سیدنا عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالعلب اس کے داماد شے۔ ام الفضل لبایت انگبریٰ سیدنا عباس رضی مذہ عنہ بن عبدالمعلب کی پوق خیس -
- (۷) سید نا جعفر رضی الله عنه طیاراس کے دلیاد تھے۔اس وجت عمیس کی کہی شان ک ان سے ہو کی تنی ۔
- (۱) سیدناعی رضی اللہ عنہ بن ابنی صالب اس کے والماد بتنے ۔ سیدنہ بو بھر صندیق رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد سیر ناعی رضی اللہ عنہ نے اساء رضی اللہ عنہا بنت مسس سے شادِی کی ۔
 - (2) محترب شداورنسی الله عندان الباداس کے داماد تھے۔

(العادف رطبقات - امهات المؤمنين)

سوال: بتاہیع سیدعالم ﷺ کے ساتھ میں وہمیونہ دمنی اللہ عنہا دنت حارث کا فکاح کمپ اور کہاں آبود؟ جواب: شوال عاجری میں عمر قالقصنا کے موقعے پر حضور ملٹنائیڈ کے ساتھ کھ کے قریب سرف کے مقام پر نکائل نبوا۔ اس بات میں اختکاف ہے کہ اس وقت صفور سٹٹنائیڈ احرام کی حامت میں تھے یا احراس نہ ہونے کی حالت میں۔ (تذکار سویات سدائنا ہا۔ میڈ ۔) سوال: امرائم نین سیدہ میمونہ وضی اللہ عنها بنت حادث کے ساتھ تکائ کی تحریک کس نے جن کی تھی؟

ہوا۔: حضور مانی نیم عرو کے لیے مدید سے کے رواند ہوئے تو آپ کے بھیا مطرت عہاس رضی انڈ عند بن مبدالسطب نے مطرت میموند رضی انڈ عنہا سے نکاح کر بینے کی تحریک بیش کی رجمنور عائی نیکر رضا مند ہو گئے۔ ریا بھی روایت ہے کہ سیوہ زمانب رضی انڈ عنہا نے اپنے ہے کوحضور مینی نیکر کے لیے بیش کرویا۔

(طبقات _امبات أكمامنين مازواج مطبرات)

سوال : حشور الشُّرَايَّةِ من سيره ميموندرخي الله عنها بنت حارث كے لكان كے وقت رسم عروى كہاں ادا ہو كَ اوركتنا حق ميرمقرر ہوا؟

جواب: عمرہ سے فارغ ہو کر مکہ ہے وس کیل کے فاصلے پر حضور منٹیزائی نے قیام فرہ یا۔ حضور منٹیزائیل کے غلام حضرت بورافع رضی اللہ عنہ حضرت میموندرضی اللہ عنہا بنت حارث کوساتھ کے کراسی جگدا گئے اور بیمال وتم عروی ادا ہوئی۔ میمون ۵ درہم جی مبر مقرر کیا گیا۔ پھر میدہ میموندرضی اللہ عنہ حضور میٹیزیئم کے ساتھ ای مدیے تشریف نے آئیمیں۔

(مصابدة مع القابد عميّات يسيّر العلام يشبل م)

سوال: تاسية رسول الشرافية ينم كي آخرى يوى كون ي تحير؟

حواب: سیرہ میموند دمنی اللہ عنها بنت حارث رسول اللہ میٹھی آئے کی آخری بیوی تھیں ان ہے۔ لکاح کے بعد مضور میٹھی آئے نے اپنی وفات تک کوئی ان م میٹی کیا۔

(عَبِمَا . از واج مطهرات . امهات المؤسِّينَ)

سوال: سیدہ میموندرمنی اللہ علہات نگاح کے سلسلے ہیں بھٹس دومری ردایات کیا ہے؟ حواب: ایک روایت ہے کے سیدالانجیا دیٹر ٹیٹی جب تیبر نے قارغ ہوئے تو سے جس تمریم رہ کے لیے مکہ کرمر تشریف لے گے۔ حبث سے سیدنا جعفر بن ابی طالب بھی آ بیکے تھے۔
انہوں نے حضور سٹھی بیٹم سے نکاح کے سے میموند دھی انشد عنہا بنت حادث کو نکاح کا بیغام ویا کیونک ان کے وکارٹ کا بیغام ویا کیونک ان کے بان ان کی بہن اُساء رہی انشد عنہا بنت میس تھیں۔ سیدہ میموند رہنی انشد عنہا ہے ۔ نکاح کے لیے سیدنا عباس رہنی انشد عنہا کو جب اور رسوں انشد سٹھی ہے کہ رسول انشد میٹھی بھی ہے کہ دوایت یہ بھی ہے کہ رسول انشد میٹھی بھی ہے کہ رسول انشد میٹھی ہے کہ سیدہ و میموند رضی انشد عنہا کو جب انکاح کا بیغ م بھی تو انہوں سے اپنا انتشار سے شوم دھنرت عباس رہنی انشد عنہا کو جب انکاح کا بیغ م بھی تو انہوں سے اپنا انتشار سے شوم دھنرت عباس رہنی انشد عنہا کو جب انکاح کا بیغ م بھی تو انہوں سے اپنا انتشار سے شوم دھنرت عباس رہنی انشد عنہا کو جب انکاح کا بیغ م بھی تو انہوں سے اپنا انتشار کے دورا

(احتياب رمنن نسائي رتبغ يب العبد يب واقات)

سوال: رسول الله من آیا کے کہ رسول الله من آیا کہ نے کی کیوں ضرورت بیش آئی؟

حواب: ایک روایت ہے کہ رسول الله من آیا کہ نے سیدہ میمونہ رشی الله عنہا کو جب نکاح کا پیغام بیجا اس وقت آپ عرق القضائے ہے گئے ہوئے ہے۔ آپ قریش مکہ سے طے کر دہ شرائط کے مطابق تین روز مکہ بیس تغیرے سیسرے روز حویظب بن عبدالعزی (جواس وقت ایمان ٹیس لائے شے) قریش کے چند آ دمیوں کے ماتھ حضور من آبا کی خدمت بیس آ یا اور کہا کہ آپ کی عدت قیام تھے ہوچکی ہے لہذا اب حضور من آبا کی خدمت میں آبا اور کہا کہ آپ کی عدت قیام تھے ہوچکی ہے لہذا اب کہ مکھ چھوڑ ویں ۔ حضور من آبا کہ آپ کی عدت قیام تھے ہوچکی ہے لؤوا اب مکہ چھوڑ ویں ۔ حضور من آبا کہ آب کی عدت قیام تھے ہوچکی ہے اور تھے اور آب کے ماتھ وی اس شادی میں شرک ہوجاؤ ۔ حویظب اور اس کے ماتھوں نے کہا ہمی میں اس شادی میں شرک ہوجاؤ ۔ حویظب اور اس کے ماتھوں نے کہا ہمی میں سیدہ میونہ رضی اللہ عنہا اور صحابہ کرنم رضی اللہ عنہم کے ماتھو تکل آ کے اور متنام سیدہ میونہ رضی اللہ عنہا اور صحابہ کرنم رضی اللہ عنہا کے ماتھو تکل آ کے اور متنام مرف یہ آ ہے ضیدہ میونہ رضی اللہ عنہا اور صحابہ کرنم رضی اللہ عنہا کہ ماتھو تکل آ کے اور متنام مرف یہ آ ہے نے سیدہ میونہ رضی اللہ عنہا کہ میں اند عنہا دور کا کہا تھوں کیا گھوں کے سیدہ میونہ رضی اللہ عنہا کو کہا گھوں کیا گھوں

. (ميريندانان بشام دواكل النوة يامومز بندكا قالمند)

سوال: البيئة لكاح كے حوالے من سيدہ ميموندرضي الله عنها بنت حارث كيا فرما تي اين؟ حواب: آب سے فرمانيا: "رمول الله التُّهَائِيْةِ نے جھوست مقام مرف پر نكاح فرمانيا- اس وقت ہم دونوں حلال منتے۔ یعنی احرام نہ باند ہے ہوئے منتے۔'' معتریت ابورافع رضی اللہ عند کی روایت میں بھی یہ ہے کہ دونوں بغیرا حرام کے منتے۔

(تحلة الاخراف منن الوداؤور ترزري منن ابن مايد)

سوال: رسول الله المثرَّفَةِ لَلْمُ مَنْ مَا تَهِ فَكَارَ مَنْ يَارِينَ مِنْ سِيدِنَا ابْنَ عَمِاسَ رضَى الله عشر كي روايت كياسي؟

جواب: سیدنا این عماس رضی الله عنه کی روایت میں ہے کہ آپ نے محرم ہوئے (یعنی احرام میں) کی حالت میں سیدہ میموندرضی اللہ عنها سے نکاح فرمایا۔ جاہم خودسیدہ کی روایت کومعترتشکیے کما جائے گا۔

(مند جو بن منبل ماین باید میچ عارق میچ مسلم برش ایوداؤد بازندی به نسانی)

سوال: المالمؤسين سيره ميوندرشي الله عنهائ كب اوركبال وفات بإلى؟

جواب: آپ کے سال دقات میں اختلاف ہے۔ ۳۹ ہے، ۱۵ ہے، ۱۲ ہے، ۱۳ ہے، ۱۲ گیا ہے۔ ۵۱ ہے پراکٹر مؤرخین کا اتفاق ہے۔ آپ نے سرف کے مقام پر دفات پائی جہال رہم عروی اوا ہوئی تھی۔ حضرت عبدالقدرضی اللہ عنہ بن عماس رضی اللہ عنہ نے نماز جناز ویز حائی ادر قبر میں اتارا۔

(مجمع الزوائد بهم الكير بتهذيب ما رخ طيف اصليب ميقات ميح الادى وسندا حد وانساب الافراف والادسا) سوال: " بتاسيخ سب سنة خرجي كن زيج وهميره رضي الله عشها كا انقال بوا؟

جواب: ام المؤمنين سپده ميمونه بنت حارث نے از دائ مطهرات رضی الله عنهما ميں سب ہے

آخريس وقات بإنى . (طيقات رجيع الزوائد سيح بناري منداحد والساب الشراف)

سوال: سیده میموندر شی الله عنها بنت حارث کے نضائل بیان کردیجی؟

جواب: آپ نہایت خداتری اور متی تھیں ہی اکرم مٹیائیٹر کے احکام کی تعمیل ہروقت ان کے چیش نظرر ہتی تھی۔ آپ کوغام آزاد کرنے کا بھی بہت شوق تھا۔

(سندامور بعاندرسنددك ماكم رطبقات ـ ثذكا دمحابيات)

سوال: سیده میموند رضی البند عنها کا حضور راتیدائیم سے فکاح ذیقعد کے بجری میں ہوا۔ اس وقت

سيره ميمونه رضي الله عنها ك عمر كيانتمي؟

جواب: حضور منٹیڈیٹی ہے نکاح کے وقت سیدہ کی تمرتقر بائے مال تھی۔ بعض مؤرضین اس سے زیددہ ۱۵ مال بھی بتاتے ہیں۔ ﴿ دِبْنَاتِ مِیاسَةِ مِیْسَ مِلْمِیْنَ مُرْمَانِ ملیدیّ

سوال: بتاسيئة سيدوميموندرضي الله عنها بنت حارث كي ربائش اور ضعام كالنظام بيمييه وز؟ . مريم بريم

جواب: دوسری از داج مطہرات دخنی البّہ عنہا کی خرج سیدہ سمونہ رضی انڈہ عنہا کو بھی رہائش کے سیے مسید نبوی ہے شام کی ست ایک علیحدہ جمرہ ملائے تر راد قات کے لیے بطور نان و انفقہ ۸ دس تھجور اور ۴۰ دس جوسالا نہ مقرر ہوئے۔

(فيقات _اميا _ باسدانغا _ رميرت بهن بشرم)

سویل: رسول الله مانی آینم کی رفاقت عن سیده میموند دخی الله عنه بنت حارث نے کتراعرصہ گراہرا؟

جواب: ٤ جيرى ميں سيده ميموندوشي الله عنها كالمحضور اقدس ميني تيني ہے زكاح بهوا۔ سيدالا نهياء منتي آين نے ١٠ جرى ميں وفات پائ ۔ اس طرح آپ تين سال معضور سيني نيائي كي خدمت شين رميں ۔ (اندون عليرت اصاب استياب ، امراء ليوسن)

سوال: ہتاہئے سیدہ میموندرض القد تعالیٰ عنہا بنت حارث سے گئی احادیث مردی ہیں؟ حواب: اموالمومنین سیدہ میموندرنٹی الفرتی کی عنہا بنت حارث سے ۲ ۳ یا ۲ کے واحاد بٹ مردی میں جوابسے محامدرضی الفرتو کی عنہم وصحابیات رضی الفرتو کی عنہمانے بیان کی میں جن میں سے بعض کا شارا کا برصی ہرضی الفرتو الی عشیم میں ہوتا ہے۔

(منس أما في محقاء الاشراف مجما لكبير و مجمع الزوائد ومندرك حاتم)

﴿ ام المؤمنين سيره ريحانه رضي الله عنها بنت شمعون ﴾

سوال: حفرت ريحاندض الشعنها بنت شمعون كأتعنى كمن هُ ندان سن فحا؟

ہواب: اسالمؤسنین ریحانہ رضی اللہ عنہا ہے۔ شمعون یہود کے خاندان ہو قریدہ سے تعلق رکھتی محص ربعض ہونشیر ہے بھی تعلق تناتے ہیں۔

(ميقات راصاب ميرت اين بشام رزاد لمعاد)

سوال: محضرت ريحاندرض الله عنها بنت شمعون كاسسنة شب بتاويجي؟

جواب: آپ کا سلسلۂ نسب اس طرح سے ہے : ریحاندرضی اہذ عنہا ہنت خمعول بن زید بن خنافہ اس طرح مجی بیان کیا جاتا ہے : ریحاند یعنی اللہ عنہا ہنت زید بمن عمر بن خمافہ بمن شمعول بن زید - تاہم جمہور اہل میٹر کے نزایک آپ کے والد کا نام شمعول رضی اللہ عنہ بن زید ہی تھا۔ اور رمحالی شنے۔

(فَهِنْ عَدِينَ كَارِ مَهَا يَاتَ لَيْ كَرِيمُ مِنْ إِنَّهُمْ كَرَيْرُ وَالْمَارِبِ)

سوال معنزت دیماندرشی الله عنها بنت شمعون کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟ حواب : حفزت ریماندرشی الله عنها بنت شمعون کا پہلا نکاح بنوتر یظ کے ایک شخص'' تشکم'' ہے بوا تفا۔ غزوہ بنوقر یظ کے بعد جن میودیوں کوقل کو گیا تھا ان میں تشم بھی شاش تھا۔ حضرت ریماندرشی اللہ عنها میودی عورتوں کے ساتھ گرفتار ہوئی تھیں۔

(طبقات راز دان مغیرات راسدانفایه را خیعاب)

سوال: رسول القدماني أيني عفرت ريحاند دمني القدعت أبنت شمعون كوكبال تفهرا يا تفا؟ حواس: آب من منظيلية نے حضرت ربحاند دمني الله عنها بنت شمعون كوحضرت ام منذر دعني الله عنها بنت تيس كے كھر بيل تفهر ايا تھا۔

(ازوج مغیرات مامیات الدشین مفیقات مقدمی معابیات) منابع میرات میرات میراند

سوال: ﴿ مَعْرَبِتُ دِينَ مُدَرِّقُ النَّدَعُنَمِ بِنَتَ شَمَعُونَ سَے كِ اسْلِمَ تَبُولَ كِيا؟

(نی کریم مغیر نیم کریزه اقارب علقات میرت این بشام)

۔ سوال: مفترت ریحاندرض الله عنها بنت شمعون کے اسمام لانے کی دوسری روایت کیا ہے؟ جواب: لیک دوسری روایت کیا ہے؟ جواب: لیک دوسری روایت میں ہے کہ حفرت ریخاندرضی الله عنها امیر : و کر آئم کمی تو حشور سلخ الله کے دسول سٹٹ لیکٹ کو افتیار کرتی ہوتو میں سٹٹ لیکٹ کے ان ست قربایا ، اگرتم اللہ اور اس کے دسول سٹٹ لیکٹ کی اللہ اور اس کے دسول سٹٹ کی اللہ اور اس کے دسول سٹٹ کی کے دسول سٹٹ کی کہ اللہ اور اس کے دسول سٹٹ کی کہ افتیار کرتی ہول۔ (طبقات ۔ تذکار سما بیات)

سوال: رسوں رحمت میں بھیلیا کے سامیر رحمت میں حضرت ریحانہ کپ واقل ہو کیں؟ حواب: قبوں اسلام کے بعد حضور ملٹی بنیا نے انہیں اپن ملک میں لے نیار بدیجی رویات ہیں کہا آپ میں بھیلیا بھی نے انہیں تراوکر دیا تھا اور پھران سے فکاح فرما کرازواج مطہرات رضی اللہ عنہا ہیں شامل کرلیا۔وو باپردور ان تھیں اوران کی بھی باری کا دن مشرر تھا۔

(الميقات ـ سيرة ابن بشام)

سوال: تائية عضرت ريحاندرضي الله عنها بنت شمعون كوكمال تغميرا بإثميا؟

جواب: آبول اسلام کے اور حضور منٹی کیلے کی لک میں آئے کے بعد حضرت ریحان رضی اللہ ا عنبا کو مدینہ سے باہر دار تیس بن فہد میں ستفل رہائش دی گئی۔ حضرت ریحانہ نے حضور منٹی آبیم کے دسال سے جند ماہ مسلے اور ایک روایت کے مطابق دس ماہ میلے وفات ہائی۔ (طبقت میرویس شرا)

سوال: ہتائے حضور مٹی نیٹ کو معفرت رہی خدرت اللہ عنہائے کس قدر میت بھی؟ حواب: حضور سٹی ایٹ کوان ہے ہے حد میت تھی ۔ اور آپ مٹیٹ ٹیٹ ان کی ہر فروکش ہور گ کرتے تھے۔ (میروانی شیٹ میرے ان بیٹام ۔ استہاب)

﴿ام المؤمنين سيده مارية قبطيه رضى الله عنها﴾

سوال: اس عظیم خاتون کا نام بنا دیکیے جو آنخضرت مین بیل کی باندی اور آپ کے ایک صاحبر اوساکی مال تھیں؟

جواب: ام المؤمنين معرت ماريروشي الله عنها بنت شمعون تبطير معنور اقدس من بيني كي المعادد المرابع من المنظيمية كي بالدي ادراكب سيح ايك سيغ كي بال تغيير .

(میرت این بشام رانعلام انساه رطبقات راهدایه)

سوال: سيده ماديرقبطيه رضى الشعنها كمال بيدا بوكير؟

جواب: حضرت مارية تبطيه رضى المتدعنها مصر من هن ناى يستى من بدا بوكس ان كى والده روى تيس - (ازواج مطبرات مسرات كا قافله اعلام النهاء)

سوال: تناسية معترمت مادية بطيد وشي الشرعتها كاطيدكيما تما؟

حواب: آپ دراز تدمرخ وسفيدرنگ كي خويصورت خاتون تيس.

(مومنات کا فافلہ اعلام اضاء رامیات المؤشین)

سوال: مردادانبیاه ملی فیلیم نے اطراف کے حکمرانوں کواسلام کی دعوت کے خطوط کب لکھے؟ حواب: ۲ جمری میں ملم حدیدیہ سے فارخ ہو کرسیدالانبیاء میٹائی کی اور وفوات کے حکمرانوں کواسلام کی دعوت دی۔ ("مذکار محایات امبات الرومین "اصاب)

سوال: رسول اکرم مین فیلیم نے اسکندر بید سے کس بادشاہ کواسلام کی دعوت دی تھی؟ حواب: آپ سٹی فیلیم نے دعوت اسلام کا ایک عط اسکندر بید کے دوی بطریق (Patriarch) کے نام بھی نکھا جے عرب مقرش کہتے ہیں۔

(تَذَكَادِ مَحَاجِاتُ وَلِمَقَاتِ _ بَيْرِبَ ابْن بشام)

سوال: مقوص کے پاس رسول رحت میں تیا ہے؟ حواب: حضور الّذی سی لیے لیکن کے ایک مشہور محالی حفرت حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ آپ کا کمتوب شاہ مقوض کے باس لے کر مھے تھے۔

(طِبْقات _احدالة بـ استعياب عِرْم بل سَيْنَ فِرَا اللَّهِ بِيدًا)

سوان بناسے تا مخضرت سے باتی کے شاہ مقول کے نام اپنے متوب میں کیا تھا تھا؟
جواب: اس کمتوب نبوی مشید کیا ہے تھا تھا: لیم اللہ الرحمٰی الرحیم الیہ خطامحہ بن عبداللہ کی طرف
سے قبط کے عظیم بادشاہ مقول کی طرف ہے۔ ملام بواس پر جو ہدایت کی اتباع
کر ہے۔ اما بعد ؟ میں تہمیں اسلام کی دعوت دیتا ہوں ۔ اسلام ہے آؤڈ کی جاڈ گے۔
اور اللہ تہمیں دواجر عطا فرمائے گا۔ اور اگر دوگر ذاتی کرو کے تو قبط کا گناہ تھے پر ہوگا
اے اہل کتاب آؤائی ہات کی طرف۔ جوہم میں اور تم میں مشترک ہے۔ کہ ہم اللہ
سے کوئی تھی کو ایند کا شریک نظیم اسے۔

(کھیا نے نہی ۔ فراین دمول میٹی ٹیا۔ میرست اشاد محاق)

سوال: مناه مقوض في رسول اقدى ما في اليم كمتوب كاجواب كياديا؟

جواب: شاہ مقوص نے اسلام تو تبول نہ کیا لیکن دسول اللہ سٹی نیٹی کے قاصد کا آکرام کیا اور آپ

مٹی ایٹی کی خدمت میں تھا گف مجوائے۔ اس نے اپنے کا جب کو بلا کر : سرمبادک کا

جواب تحریر کروایا۔ ابا بعد! میں نے آپ کا خط پڑھا اور جے آپ نے فرکر کیا ہے اے

داور آپ کی دعوت کو مجھ گیا۔ میری معلومات کے مطابق جو ٹی یاتی ہے وہ شام سے نکلے

گا۔ میں نے آپ کے قاصد کا اکرام کیا ہے اور آپ کے سلیے دو یا ندیال بھی رہا ہوں

جو تبطیوں میں بڑے مقام ور سے کی مالک جیں نے کیل اور سواری بھی ہے۔ والسلام۔

(مكتوبات نبوي فراين رسول مانينايم بسيرت بن اسخال)

سوال: شاہ منظولی سے رسول اللہ سنٹی اللہ کی خدمت میں کون سے تھا نف ادسال کے تھے؟ حداب: اس نے آپ کی خدمت میں دو باندیاں ایک بڑاد مشتمال موناں میں مصر کے سے ہوئے کیڑے اورایک ٹوبصورت خجرد مدل کا کی جمیعات

(اعنام التساور موسنات كالأفليد ومهات المؤمنين)

سوال: رسول الشريفي فيليم كي خدمت شرياشاه مقوض في جو با عديال بسيمين ان كا تام كيا تعا؟ حواب: ان دو بانديول كي نام مارية بطيه اورسيرين شف بيدودنول بين تقيل ..

(مومنات كا قاقل امهات المؤمنين . قركاد محامات)

سوال: بتاسيخ هنرت اربية بقيه رض الله عنها اور حفرت ميرين رضى الله عنها في كب اسلام قبول كيا؟

جواب: حضرت حاصب رضی الله عند وقول بهنول ماریه قبطید رضی الله عنها اورسیرین رضی الله عنها کوسل کرمدینیند دواند بوسط سراسته میل الن کی تبلیغ سے دوتول بیمنس مسلمان بوگشی -(طبقات سامد الغاب اصاب اطام اتساء)

سوال: سيدعالم سالمن في مديني عدوالهي تشريف لا يج تقرآب في بالديول كرساته

- جواب: آپ کے معفرت مادیہ تبطیہ دخی اللہ عنہا کو اسپیٹائی رکھ لیا اور ان کی مجن معفرت میر بین دخی اللہ عنہا کو معفرت صال دخی اللہ عنہ بن ثابت کود سے دیا۔

(امهات المؤمنين بازداخ ملبرانت مومناكا قاظه)

سوال: معترت اربروضی القدعنها اور معترت میرین دخی الله عنها کوکهال تغیرایا گیا؟ حواب: ووقول بینول کوسید نبوی سن نظیار کے قریب صنرت حار درخی الله عندین تعمال کے گھر میں تغیرا گیا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ بعد میں رسول الله مطابق کی سے معترت مارید رضی الله عنها کو بالا خانے میں تغیرایا جس کا نام بعد میں مشرید ایرانیم پڑھیا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ عالیہ نای بلکہ پر دکھا اور معنود میں تیجہ وہاں آتے جانے تھے۔

(طبقات راصاب استيماب راسوالغاب)

سوال: رسول الله منظولیکم حضرت ماریر تبطیه رمنی الله عنها ہے کیساسلوک کریے تھے؟ حواب: رسول اقدی منظولیکم حضرت ماریر قبطیہ رمنی الله عنها ہے بھی دوسری از واج مطهرات رمنی الله عنها جیسا سلوک کرتے تھے آئیس بھی پردہ میں رہنے کا تھم دیا تھا۔ (شکار محاجات الموسمی ادواج سلمرات) سوال: تائية آمخفرت من يُقِيم تطول مع بارت مين كيافر ما كرت سيري.

حواب: حضور مینیانی فرمایا کرتے تھے: قبطیوں (مصر سے بیما تیوں) کے ساتھ حسن سلوک سے فیش آؤراس لیے کدان سے عہداورنسب دونوں کا تعلق ہے۔ ان سے نسب کا تعلق تو یہ ہے کہ مفترت استقبل علیہ اسلام کی والدہ اور میرے فرزند ابراہیم رضی اللہ عند کی والدہ (باریہ) دونوں اس قوم سے ہیں۔ اور عبد کا تعلق یہ کہ ان سے معاہدہ ہو چکا ہے۔ (لیمنی امن اور صلح کا معاہدہ)۔

(تذكارمحابيات - لمقامت - ميرت ابن بشام)

سوال: حضرت مارية قبطيه رمنى الشرعنها كرحضور سطي الله من آن من آن سي تاريخ كري ملك من آن من تاريخ كريم

جواب: وسول الله من آزام کے جدا مجد معزے ابرائی طیہ السلام کی ایک پیری سیدہ ہاجرہ علیہ السلام معرکے شاق خاندان کی فردھیں۔ اس تعلق کی تجدیدا وروس واستحکام کے لیے شاہ مقوق سے آئی شات خاندان کی دو افراد باریہ قبطیہ رضی اللہ عنها اور سیرین بن تب تبطیہ رسی اللہ عنها کو اس طرح حضور من فیالیا کی خدمت میں پیش کر دیا۔ جس طرح معنور من فیالیا کی خدمت میں پیش کر دیا۔ جس طرح معلیہ السلام معنو تبدید المباری خدمت میں اس دور کے شامصر نے سیدہ ہاجرہ علیہ السلام کی خدمت میں اس دور کے شامصر نے سیدہ ہاجرہ علیہ السلام کی خدمت میں اس دور کے شامصر نے سیدہ ہاجرہ علیہ السلام کی خدمت میں اس داری مطربات اسدالغاب البدائی کی افزاد میں اللہ میں اللہ حضور مناخ ہوئی کی افزاد میں اور اداد تھی ۔ بتا سے میصاحبر ادے کم بیدا سوال : سمدنا ابراہیم رضی اللہ حضور مناخ ہوئی کی آخری اواد دھی ۔ بتا سے میصاحبر ادے کم بیدا

جواب: ٦ جمری ش سیدہ مار پر قبطیہ رضی اللہ عنہا حضور منٹیڈیٹی کی ژو جیت بیل آئیس۔اس کے دوسرے سال یعنی ماہ والحبہ ٨ جمری بیل ان کے بال ابرائیم رضی اللہ عنہ پیدا جوستے۔ (الہدار والنہار ۔استیاف ۔ آذکار محایات)

سوال: معنرت ابراجيم رضي القدعند كي مرضعه (وابيه) كون تخيس؟ حواب: الناك دارير حفرت ام برده رضي الله عنها بنت منذر تخيس.

(طبغات راسوالغابر ومنات كاقافل

سوال: سيدنا ابرابيم رضى الله عنه كاعتيق كب ادر كمي بوا؟

جواب: سیدہ ہار بیرضی اللہ عنہا کیطن سے بیدا ہونے والے اس فرز ندکا ساتویں روز عقیقہ کیا گیار عقیقہ میں رومینڈ سے ذرع کیے گئے۔ سرمنڈ ایا گیا اور بالوں کے برابر جاندی قول کرمدوقہ کی گئی اور بال زمین میں وٹن کیے گئے۔ اس فویصورت بیٹے کا نام حضور میڈ آینے نے آیے جدا بجد سید نا ابراہیم علیہ السلام کے نام پر ابراہیم رکھا۔ میڈ آینے نے آیے جدا بجد سید نا ابراہیم علیہ السلام کے نام پر ابراہیم رکھا۔

(ميرة صفير رميرت اين شام راصاب ديرة الخي نشية ف).

سوال: بناسینے رسول اللہ سنٹی بائٹم کو صاحر اورے ابراہیم رضی اللہ عند کی پیدیکش کی خوشخری کس نے وی تھی؟

جواب: حضور اقدس من في يكي كم على معترت الإدافع وهي الله عندية وحضور من في الله عندية المعتود من المين الميانية في المن المين المين

(امهاست المؤمنين ً راصاب رامندانغاب)

سوال: حضور من الميناييم كم صاحراه مع منزت ايرابيم رضى الندعندى بردرش كهال اوركس في مدول: كرا المركس في

جواب: عرب کے دستور کے مطابق والیہ ام بردہ رض اللہ عنہا بنت منذر انصاریہ نے آئیں دووھ بلایا۔ بیلو بارک بیوی تھیں۔ ان کے گھر میں بھٹی کا دھوائی بھرار بتا یہ حضور ملتی تیج اپنے بچے کود کھنے کے لیے لوہار کے گھر جاتے اور وہاں دھواں آپ کی آ تھوں اور ناک میں گھٹا تھا۔ آپ اس بچے کی خاطر برداشت کرتے۔

(امبات المؤمنين _طبقات . اصأب واحتياب)

سوال: رسول الله سُنْ اللَّهُ النَّهِ عِنْمُ الرَّاسِم وضى الله عند سے بعد محبت كرتے تھے۔ تا ہے ابراہيم رضى اللّه عند نے كب وفات بإلى ؟

ہواب: صاحبز اوسے اہرائیم رضی اللہ عندے ایا ۱۸ ماہ زندہ زہ کر دائے مفارقت وے گئے۔ (امیات الزعین از دائے مطبرات مرسنات کا قاللہ)

سوال إسيدنا ابرابيم رضي الشاعندكي وفايت برحضور القدس مَثَّ الْيَلِم تَ كَيَا فَرِمَايا؟

حواب: حضرت مارید قبطیہ رضی اللہ عنها ان کی دفات پر بے اعتبار روئے لکیس۔ ابرا تیم رضی
اللہ عند حضور مان اللہ عند بھی کے گود میں تھے۔ حضور مان اللہ بھی الشکہار ہو گئے۔ آب نے فر ایا:
"مخدا! ابراہیم رضی اللہ عند بھم تمہاری موت سے نہایت تمکین ہیں۔ آنکی روز ان سے اور
دل غزدہ ہے۔ گرہم الی کوئی بات زبان سے تیس کیس سے جس سے جہ رادب راضی
تد ہو۔"
در ہو۔"

سوال: جس روزسيد ناابرا بم رضى القدعند كا انتقال بوااس روزكيا فاص بات بولى ؟
حواب: جب رسول رصت منظيليم كے صاحبزادے حضرت ابرا بيم رضى القدعند كا انتقال بوااس
روز اتفاق ہے سورج گربمن تھا۔ قديم زبائے ہے لوگوں كا اعتقاد تھا كہ يہ سورج گربمن اور چاندگر بهن كى بزے آ دى كى موت ہے بواكر تے ہیں۔ اس اعتقاد كے تحت مدينة كے مسلمان بحى كمنے لكے كہ يہ سورج گربمن حضور شائع يكيم كے صاحبزاد ہے كے انتقال كى وجہ ہے بوا ہے۔ آ ب كو يہ بات بہت ناليند بولى۔ آ ب نے لوگوں كو كے انتقال كى وجہ ہے بوائے و اور افد تعالى الشد كى نشائيوں ميں ہے ووفق نياں ہیں۔ جب تم ايباد كي موت ہے گربمن نيمن لگا۔ بلكہ وہ الشد كى نشائيوں ميں ہے ووفق نياں ہیں۔ جب تم ايباد كي موقو نماز براھو۔ اور الفد تعالى الشد كى نشائيوں ميں ہے ووفق نياں ہیں۔ جب تم ايباد كي موقو نماز براھو۔ اور الفد تعالى الشد كى نشائيوں ميں ہے ووفق نياں ہیں۔ جب تم ايباد كي موقو نماز براھو۔ اور الفد تعالى کے حضور جمل جاؤ"۔ (جبتم ايباد كي موقو نماز براھو۔ اور الفد تعالى کے حضور جمل جاؤ"۔ (جبتم ايباد کي موقو نماز براھو۔ اور الفد تعالى کے حضور جمل جاؤ"۔ (جبتم ايباد کي موقو نماز براھو۔ اور الفد تعالى کے حضور جمل جاؤ"۔ (جبتم ايباد کي موقو نماز براھو۔ اور الفد تعالى کے حضور جمل جاؤ"۔ (جبتم ايباد کي موقو نماز براھو۔ اور الفد تعالى کے حضور جمل جاؤ"۔ (جبتم ايباد کي موقو نماز براھو۔ اور الفد تعالى کی موقو نماز براھو۔ اور الفد تعالى کے حضور جمل جاؤ"۔ (جبتم ايباد کي موقو نماز کي برائے کے حضور جمل جاؤ"۔

سوال: سیدہ ماریے قبطیہ رضی انقد عنہائے کہ وفات پائی اور کہاں ڈن ہو تمی؟ حواب: سیدہ ماریہ قبطیہ رضی انقد عنہائے حضرت عمر فاروقی رضی انقد عنہ کے وور خلافت میں تحرم ۱۲ ہجری میں وفات پائی اور جنت البقیع میں ڈن ہو کیں۔ آپ پانچ سال تک حضور سائی آیا کم کی رفاقت میں رہیں رحضرت عمر رضی انشد عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ (خبقات ماریک انتخاب خارم ایا ہے۔

سوال: جب سیرنا ابرا میم دخی الشدعنه بهدا بوت تو حضورا قدس منی آیا می کیا قربایا؟ حواب: حضرت ابن عباس دخی الله عند فرماتے ہیں کہ جب ابرا میم دخی اللہ عنہ بهدا ہوتے تو حضور منی آیا نیم نے فرمایا '' ماریکواس کے جیٹے نے آزاد کروالیا۔''

(ازوج مطبرات اعلام الساء)

جواب: آپ مین آیا نے قرمایا: "ایر ایم رضی الله عند میرا بینا ہے۔ اور بیدووو پینا ہوا انقال کر رہا ہے۔ اس کے لیے دووایہ ایس جو جنت میں اس کی مدت رضاعت بوری کریں گی"۔ (مومنات کا قائلہ استیاب)

سوال: - ام المؤمنين معترت عا تشرصد ينشادهن الله عنها معترت بارية تبطيه دمني الله عنها كا تذكره ممن طرح فراتي إين؟

جواب: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جھے سب سے زیادہ غیرت (رشک) ماریہ پر آتی تھی اور وہ بہت خوبصورت بھی تھی۔ آتخضرت سٹھیآیا نے انہیں پہلے حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کے گھر میں رکھا جو پہلے پڑتا تھا (قریب تھ) جب میں نے اعتراض کیا تو آپ اسے حالیہ نامی جگہ پر نے گئے دور وہاں بھی آنا جانا جاری رکھا۔ یہ برے لئے اور تکلیف وہ تھا۔ پھر اللہ نے آئیس اولا ودے دی۔

(مومناتُ كَا قَالِكَ اعلام النساء)

سوال: بنائے مطرت ، ریہ تبطیہ رضی انڈوعنہ کی خدمت کے لئے کون ساغلام مقرر تھا؟ حواب: ایک مصری غلام مابور رضی انڈ عنہ حضرت ماریہ تبطیہ رضی انڈوعنہا کی خدمت کے لئے وقف تھا۔ ریم ظلام معرت ماریہ رضی انڈوعنہا کی خدمت کے لئے آتا اور انہیں پائی اور ایندھن لاکر دیتا تھا۔ اس مصری غلام نے اسلام قبول کیا اور شرف صی بیت وصل کیا۔ (مرمات) کا کافر ریتا تھا۔ اس مصری غلام نے اسلام قبول کیا اور شرف صی بیت وصل کیا۔

سوال: حضرت ماریہ قبطیہ رضی الشاعنہا رسول اللہ ماٹھ آئیا کے وصال کے بعد پانٹے سمال تک زندہ رمیں رآپ کامعمول کیا تھا؟

حواب: حضرت باریہ قبطیہ رضی اللہ عنها نے رسول اللہ میں گائے کے وصال کے بعد کھل طور ہر "کوشرنشنی اختیار کر لی تھی۔ وہ صرف اپنی مہن میرین رضی اللہ عنها سے ملی تھیں۔ یا روضہ والحمیر پر حاضری دیتیں یا اپنے ہے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی لحد پر جاتی، تھیں۔



﴿ سيده زينب رضى الله عنها الكبرى بنت محمد ملتَّي لَيْهَا ﴾ ﴿ سيده زينب رضى الله عنها الكبرى بنت محمد ملتَّي لَيْهَا ﴾

سوال: سیده زینب رضی الندعنها بنت رمول منتینیهٔ ام ایمؤسین معنرت فدیجهافکبری رضی الله عنها کے ابن سے تغییر - بتاہیے آپ کب بیدا ہو کمیں؟

جواب: سیدہ ایٹ رضی اللہ عنم بن رسول سافھ ایٹے بعث نبوی ہے دس سال پہنے مکہ منظمہ میں پیدا ہو کمیں سالین میں میلا وتوی بیں آپ کی بیدائش ہوئی۔

() شِعابِ إِنَّيَا كُرِيمِ مِنْ إِيَّمِ كَعَ بِرَوادَ وَرِبِ مِيمَرِ السح بِاتْ أَنْ تَحْسَرَت مِنْ إِنَّهِ كَي مَا جِزَالِ إِنْ

سوال: سيده نديب رضى الله عنها بنت رسول من المي كانب و مددالدى طرف ست من التبيع؟ حوال: سيده زيب رضى الله عنها بنت محد من المي الله بن عبدالله بن عبدالله بن المعلب بن باشم -

(طِعَات مِيرة النِّي مَثْلُهُ عُرِم فِي مَثْنِينَهُ الْمَالِكُومِ بِلْمَا مِيرت الدِّيعُام)

سوان ترتیج عفرت نیون رضی الله عنها بنت رمول ما الله تأکی کا نسب نامدو الده کی طرف سے کیا ہے؟

حواب: سیره زینب دخی الله عنها پنت خدیجه الکبری بنت خویل بن اسر بن عمد العزی این تصی (المقاعد برجه النی مینجایش برکد مینجایش برک مینجایش برک نشیکی پرکاریزی این مشام)

سوال: جب سيده زينب رضي الله عنها بنت رسول منتَّ يَتِيَّعَ بيدا بهو كين تو رسول الله عثَّ الأَمَّم كَ اس ونت عرم بارك كياتهي؟

جواب: س**یدہ زینب رضی امل**ہ عنہا بنت رسول ملٹیڈیٹم کی بیوائش کے وقت بعضور ملٹیٹیٹیم اقد می ملٹیٹیٹر کی عمر مہارک تمیں سرل تھی۔

(نَزُكَا وَاسْمَا بِي تُ رَاصِياتٍ رَا حَوَالْعَابِ مِيرِيقُ ابْنَ بَشَامٍ ﴾

سوال: بتاہیجے سیدہ زیئب رضی اللہ عنہا کی شادی کب ادر کس سے ہوئی؟ حواب: حضرت زیئب رضی اللہ عنہا کی شادی بعثت نبوی سے پہلے ہی کم من میں ہوگئی تھیا۔ کہا جاتا ہے کہ بیشادی دس مرال کی محربیں ان کے خالد زا و بھائی ایوانعاص رضی

الله عند (الليط) بن ربيع نے بوئی۔

(ٱلخضرت ملينيج كي صاحراد بال يحمر العجابيات اصاب)

سوال: ہتاہے اولا در سول سی بیٹی شمیرہ زینب رضی اللہ عنہا کا کون سائسر ہے؟ حواب: آب رسول اللہ سی بیٹی مب سے بیزی صاحبزا دی تھیں بعض سیرت نگاروں نے مثناؤ کلبی نے ان کوآ تحضرت سی بیٹی کی کہلی اولا دینایا ہے اور کھا ہے کہ حضرت تاسم رضی اللہ عندکی ولا دیت ان کے بعد ہوئی علی بن عبدالعزیز جرجانی کے بقول حضرت

قامم رض الله عنه ہوے متے اور معنرت زینت رضی اللہ عنها چھوٹی۔ تاہم اس پرسب کا اتفاق ہے کہ سیدہ زینت رضی اللہ عنها صاحبز ادبوں میں سب سے ہوی تعیس ۔

(اشيدب. آخفرت سؤيرا كي ماجزاديان - برف ائن وشام - طبقات)

سوال: سنيده نسنب وضى الشعب كشوبرابوالعاص وضى الشعندكانام كياتها؟

حواب: ان کا نام کسی نے لقیط اور کسی نے زبیر بتایا ہے۔ اور کسی نے مبتدعم، یامراور پیٹم لکھا ہے۔ اور کسی نے اندان کی نتیت تھی۔ ۔ (اصابہ استیعاب سیکار می بیات)

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنبا کے شوہر حصرت ابوالعاص رضی اللہ عند ام الموہ عین حصرت خدیجہ الکبری رضی اللہ عنبا کی کس بہن کے میٹے تھے؟

جواب: حضرت ابوالعاص رضی الله حدّ سیده زینب رضی الله عنها کے خالہ زاو بھائی ہے۔ وہ ام الیوسنین سیدہ خدیجة الکبری رضی الله عنها کی حقیق مین بالد بنت خویلد کے بیٹے تھے۔

(طبقات اصاب كماكر يم مين فيهم يحويده الارب أتخفرت ميني في ماجزاديان)

سوال: ' سیدہ فدیت رضی اللہ عنها بنت رسول سن اللہ کا دشتہ مطرت ایوالعاص رضی اللہ عنہ ہے مس طرح مطے بایا؟

جواب: حضرت خدیجة بوشی الله عنها این بها نبخ ابوالعاص کو بینے کی طرح عزیز رکھتی تھیں۔ سب سے پہلے سید، زینب رضی الله عنها کا رشتہ ابوالعاص نے طلب کیا۔ انہوں نے اپنی خالہ سے اس خواہش کا اظہار کیا۔ انہوں نے یہ بات نجی تمرم سائی فیڈیم کو بٹائی اور ابو العاص نے خود آ کر بھی حضور سید عالم مٹائی آبار سے گزارش کی آ مخضرت سٹی آپی نے فرمایا کہ سید بہترین رشتہ اور جوڑا ہے لیکن میری بٹی زینب رضی اللہ عنها کی مرضی بھی معلوم ہوئی جانے ہے۔ چنانچہ سیدہ زینب رضی اللہ عنها کی مرضی کے مطابق حضرت ابو العاص کورسول اللہ مائی آبی کی دامادی کا شرف حاصل ہو گیا۔

(اسدالقابد استيماب مهمنات كا قالك)

سوال: حضرت ابوالعاص رضى الشعنة تريني تنے - آب كا شب كيا ہے؟

جواب: آپ کا نسب عبد مناف پر جا کر رسول الله متابداتیم کے نسب سے جاملنا تھا۔ والدکی طرف سے نسب سے ہے: ابوالعاص بن رہے بن عبدالعزیز بن عبد شمس بن عبد مناف بی قصی روالدہ کی طرف سے نسب اس طرح ہے: ابوالعاص بن بالہ بنت خویلد بن اسد بن عبدالعزیز بن عبرش بن عبد مناف بن قصی ۔

(النماب الانثراف رنسبقر بش - احابد سيتر الصحاب (

سوال: تناہے سیدہ نسب رضی الله عنها بنت رسول میں کہا کہ سام کی نعمت سے سرقراز ہو کمی ؟

جواب: جب سید عالم سٹی بیٹی نے اعلان ثبوت فرمایا اور اسلام کی وجوت دی توسیدہ زینب رمتی اللہ عنها فورة مسلمان ہوگئیں۔اس وقت ان کے شو ہرا ابدالعاص تجارت کی غرض سے کے سے باہر مکے ہوئے تھے۔

﴿ فِي كُم يَم سُونُ إِنَّهُمْ كَ مَرْيَوهَ قارب وموسّات كا قاطف مَذ كارمني إلى أَ

موال: سیدہ نیٹ رضی الشعنها بنت رسول اللہ منٹھیڈیٹم کے شوہر ابوالعاص نے سیدہ نیٹ رضی اللہ عنہا کے ساتھ اسلام قبول کیوں تیس کیا؟

جواب: انہوں نے دوران سفر اق رسول اللہ متاؤیڈیٹم کی بھٹت کے بارے میں خبر میں کی گیل تھی۔ مکدآ کر تصدیق ہوگئی۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں نے بھی اسلام قبول کرلیا ہے تو دوسٹش دینے میں پڑ گئے۔ انہوں نے کہا، اے زینب رضی اللہ عنہا کیا تم نے برہمی نہ سوچ کرا گریں آپ مائیڈیٹی پر ایمان خدایا تہ ہو کیا ہوگا۔ سیدہ نہیت رضی اللہ عنہائے جو کیا ہوگا۔ سیدہ نہیت رضی اللہ عنہائے جو ای ایس اور ایمن بہت کو کیے جیٹال سکتی ہوں ؟ خدا کی جم وہ سیچ ہیں اور بھر میری ماں اور بیٹس اور علی رضی اللہ عنہ بن اور ابو کم اللہ عنہ اور ابو کم رضی اللہ عنہ اور تمہارے ماسوں (او رضی اللہ عنہ اور تمہارے ماسوں (او بھائی زہیر بن العوام بھی ایمان لے آئے ہیں اور میرا خیار نہیں ہے کہ تم بھرے باپ کو جیٹلا ڈ کے۔ اور ان کی نبوت ہر ایمان نہیں لاؤ کے۔ ابو العاص نے کہا کہ جھے تو اس تمہارے واللہ برکوئی شک وشہنیں ہے اور نہیں ان کو جیٹنا تا ہوں۔ بلکہ جھے تو اس نے زیاد و کوئی چیز مور بھی کہ جس تمہارے ساتھ تمہارے طریعے پر جلوں ۔ لیکن میں اس بات سے ڈرنا ہوں کہ تو م جھی پر الزام لگائے گی اور کیج گی کہ جس نے تودی کی اس بات سے ڈرنا ہوں کہ قوم جھی پر الزام لگائے گی اور کیج گی کہ جس نے تودی کی خاص نے تامنام قبول نہ کیا۔

(أي كريم ما في يُلُو كريون وا قارب ميز الصحاب)

سوال: * مَعَرِت ابوالعَاص دَمَّى اللَّهُ عَدْسِيدِهِ تَدَبْ رَضَ اللَّهُ عَنْهَا بَسَتَ رَمُولَ مَثَلُّ أَيْمُ شحر مَّاسِطُ آبِ كِيسِتِ انسان شَحَاً

جواب: آپ شریف النفس اردامانت دار ہونے کے عناوہ ایک فوشخاں تا چربھی ہتے۔ لوگ ان کوبھی اجین کہتے ہتے۔ آپ انچھی تصلتوں کے ساتھ ساتھ بلندنسب کے بھی حال تنے۔ مکہ میں ان کی پوزیشن مالداری اور تجارت وامانت کے لحاظ سے بڑکیا اور تجارت وامانت کے لحاظ سے بڑکیا اور تجی بعثت سے پہلے بھی حضور اقدش میں ایکا کو ان سے مجرا لگاؤ تھا۔ مکہ میں لوگ آئیس اپنا مال تجارت دے کرفروخت کے لیے دوسرے ملکول میں بھجا کرتے ہتے۔

(اصار- آنخفرت مُغِينَع كي ساجزاديان مرسنات كا قاظه)

سوال: معتری ابوالعاص رضی الله عند نے سیدہ زینب رضی الله عنها کے اسلام لانے پر آن سے کیاسلوک بیا؟

جوان : كفار مكد في مسلمان برمظالم و حاسة وحضور مثلينيكم كا صاحزاه يال حفرت مقيد

رضی انڈ عنہا اور حضرت ام کلؤم رضی انڈ عنہا الولہب کے وہ بیؤں سے بیا ہی ہوئی محتمی انڈ عنہا اور حض اسے بیا ہی ہوئی محتمی انڈ عنہا الولہب کے وہ بیؤں سے کہنے پر دونوں مصلح محتمی المجھ کی ہوئی کے دونوں صاحبز او بول کو طلاق دے دی۔ کفار نے الوالعاص کو بھی بہت اکسایا کہ وہ نہ نہ دفتی اور حض اور حض اند عنہا کو طلاق دے دیں۔ نیکن انہوں نے صاف انگاد کر دیا۔ اور حضرت نہنب رضی اللہ عنہا ہے ہمیشا حیا سلوک کرتے رہے۔

(استِيدتِ رَيْزَكَارِسُحَاياتُ . نِبْقات رَسِمُ اعْمَى بِياتٍ)

سوال: رسول الله منتَّمِيلِيَمَ نے حضرت ابوالعاص رضی الله عنه سے طرز ممل کی سمل طرح تعریف قرمائی ؟

جواب: آپ نے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا سے مسن سلوک کی جیشہ تعربیف فر الی ۔ آپ نے فر ایا: ابوالعاص نے بہترین وا مادی کا ثبوت دیا۔

(استبعاب بمستخفرت مثيناتيم كي ساجز اويال- مز كارمين بات)

سوال: قریش نے ابوالعاص رضی الله عنہ کو کمیالا پنج ویا اور نہوں نے جواب میں کیا کہا؟ حواب: انہوں نے ابوالعاص رضی اللہ عنہ ہے کہا، تم رسول اللہ ساڑی آیٹے کی صاحبز اوی کوخلاق وے دواور قریش ہے جولا کی تم پہند کروہم اسے تمہارے ساتھ بیاد ویں نے سکس کی ابو العاص نے صاف افکار کردیا اور کہ، خواکی تم زینب رضی اللہ عنہا کے عوض مجھے کی بھی عورت کی ضرورے کی اور نہ میں زینب رضی اللہ عنہا کوانے نے جواکر سکتی ہول۔

(ميئر العجابية في كريم من يَجْتُم بِكِيمِ مِن وا قارب)

سوال: رسول الله سَنْ اللِّهِ عَلَيْهِ لِهِ جَرِت له يِهُ كَانْكُم ديا تَوْ سِيده نينب دحَى الله عنها جنت رسوں سَنْ اللّٰهِ كِول جَرِت شركتكِيں؟

جواب: ابد العاص دمنی الندعنہ نے اپنا آبائی غرب ترک نہ کیا۔ آ فرحفور الندس میں اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ال اجرت کر کے عربید تشریف لے گئے۔ حضرت زینب دشق اللہ عنہا ان وثوں اللہ مسرال میں تھیں۔ انہوں نے حضرت ابوالعاص دخی اللہ مسرال میں تھیں۔ انہوں نے حضرت ابوالعاص دخی اللہ عنہ اور سیدہ زینب رضی اللہ (التيباب اصلاراسوانة في مُذكار سحاباتُ)

عنها کو بجرت نه کرنے دی ۔

سوال: تاسیخ مشرکین مکدے باتھول سیدہ زیتب رضی الشرعنہا کوکون ہی نہیں آز مائش کا سامنا کرنامزا؟

جواب: قرلیش نے مسلمانوں برظلم وستم شروع کرد ہے جس جس بنو ہاشم کا بائیکا ہے بھی شال تھا۔ اس طرح سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کورسول اللہ مائیڈائیڈ اپنی والد واور خاندان کے دوسرے وقراد کے ساتھ شعب الی طالب ہیں آنہ اکش کے تین سال گزار نے بڑے۔

(طبقات - بيرت التي يشايّن ميرت ابن بشام . صابب احدالغاب)

سوال: ہٹا ہے سیدہ زمین رمنی اللہ عنہا کواپئی دائدہ اور بہنوں سے کیوں جدا ہونا پڑا؟ جواب: ام المؤسنین سیدہ خدیجہ الکبرئی رضی اللہ عنہا شعب ابن طالب کے واقعے کے بعد انقال فریا کئیں ۔سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی بہنیں رقید ام کلتوم رضی اللہ عنہا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور سٹی لیکٹر کے تھم سے مدیدہ بجزت کر گئیں۔ اس طرح آپ اپ شوج کے گھر بھی مکہ بیس رہ گئیں۔

(ميرسان الحاق - استياب - فوعر في يَثْفِيَخُ الدَّيْكُوبِيذِيا)

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنها بنت رسول میٹیڈیٹی کے شوہرا اوالعامی کس جنگ میں قید ہوئے بتھ؟

جواب: دمضان الهادک انجری بیس حق و باطل کے درمیان پہنا معرکہ بدر کے مقام پر ہوا جس بیس مسلمان کنج مند ہوئے۔ بہت سے مشرک مسلمانوں کے باتحد کر آباد ہوئے۔ ان بیس حضرت ابوالعاص رہنی اللہ عزیجی ہتھے۔

(خبقات اصابيه ميرً الصحابيّ بخفر ميرة الرسول مشيئينم)

سوال: بتاہیۓ چنگ ہدر ہیں سیرہ زینب رضی اللہ عنها بنت رسول منٹیڈیٹم کے شوہر ابوالعاص سس محد بی کے ہاتھوں گرفآر ہوئے تھے؟

حبواب: حضرت ابوانعاص رضی الله عنداس وقت تک ایمان نبیس لائے تقصہ وہ جنگ جور میں

مفرت عبدالله رضي الله عنه بن جبيرك بالقول كرفيّار بوع ...

(ببرستان بشام ربرة الني سَبُّرُ فِي مَعْطِب)

سوال: الل كمدة الي قيديول كى ربائى كے ليے كيا كيا؟

جواب: انہوں نے اپنے عزیز داں کیا رہائی کے لئے رسول اللہ میٹیڈیٹ کی خدمت میں زوفد ہے۔ جمجا ۔ تاکہ اس کے بدلے میں قیدی حجوز دیکے جا کیں۔

(خيقات پايونت ان بشام د يونت مردد عالم ينج يَجَهُ)

سوال: سبیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے اپنے شو ہرایو انعاص رضی اللہ عنہ کی رہائی کے لیے مکہ سے کہا قد مدروانہ کیا؟

جواب: آپ نے اپنے وہر عمرو بن رہی کے ہاتھ بمتی تقیق کا ایک ہارائے شوہر کی رہائی کے ۔ سلیے بھیجا۔ ان کے خیال میں اس وقت اس سے تعنی چیز اور کوئی ٹیس تھی۔

. (طبقات رميزت ابن بشام - ميرت مردد مالم سيُرْبَعِير)

سوان: بناسیج سیدہ ندیب رضی اللہ عنہا بنت رسول سٹیڈیٹی کے پاس مینی فیش کا ہار کہاں سے آیا تھا؟

جداب: به نار حضرت زینب رضی الله عنها کوان کیا والده ام المؤمنین حضرت خدیجة الکبری رضی الله عنها نے شادی کے وقت جہیز میں ریا تھا۔

(سيرت ابن احد ق رخيقات به زادالعادف يريمز المح بيات)

سوال: حضرت نست رضی الله عنها بنت رسول منتَّ لِيَّهَ كَا بَعِيما بَوا مِن مِنْ اللهُ مِنْ مِنْ اللهِ مَنْ اللهِ نے کیا فرمایا؟

جواب: سردار انبیاء سائی آیا کی قدمت بیس بر دبیش کیا گیا تو آپ و مطرت فدیجة الکیری دخی الله عنها یاد آگئی اور آپ آبدیده بو گئے۔ آپ نے سحابہ کرام رضی الله عنهم سے مخاطب بوکر فر مایا: "اگر مناسب مجموتو سر بار زینب رضی الله عنها کو واپس بھیج دو۔ بیاس کی مال کی نشانی ہے۔ ابوالعاص کا فدیہ بیا ہے کہ دو مکہ جا کر مصرت زین رضی الله عنها کوفرراً مدینه جیج و ہے۔''

(خيفات راصاب استراغاب رامتيعاب رزادالمعاد)

سوال: سحاب کرام رضی الله عنبر نے حضور میٹیڈیٹم کے ارشاد پر کس ردعمٰی کا اظہار کیا؟ جواب: قمام سحابہ رضی الله عنبم نے ارشاد نبوی کے سامنے سرتشنیم فم کر دیا اور حضرت ابو العاص کوریا کرریا تھیا۔اور وہ کے روانہ ہوگئے۔۔۔

(مَذَ كَارِمِي بِينَ بِهِ بَهِ الْعَمَالِيَاتُ رَمِومَنَا كَا قَاظَهِ)

سوال: ، رسول الله ما في أيل تے سيدہ نايت رضى الته عنها كولا بينها ئے سكے سليے ابوالعاش ارشى الفدعور كي ماتھ كى كوجيعا توا؟

ہواں: آپ نے مقرت زیدرضی اللہ عزین حارثہ کوابوالدہ می رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیجا اور عظم اویا کہ ویطن بارچ کے مقام پر تھیم کر انتظار کریں۔ جب ندنب رضی اللہ عنہا مکہ سے وہاں بینجیس توانییں لے کریدیدہ آ جا تیں۔

وُّ فيقات ميرت أبن بشام - امتيعاب -اسدانغاب)

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا اجرت کی غرض ہے کس کے ساتھ کہ سے مواندہ و کیں؟ خواب: حضرت ابو العامل رضی اللہ عمتہ ہے وعدے کے مط بق سیدہ زینب رضی اللہ عنہ کو اپنے کیمونے بھائی کنانہ کے ہمراہ مکہ ہے مدینہ کی جانب روانہ کر دیا تھا کہ رہ حضرت زید رضی اللہ عزین حارثہ کے ساتھ عدینہ جاسکیں۔ اور خود تجارتی سفر کے سلیے شام روانہ ہو گئے۔

(آ تخفرت مَنْهُ فِيَةً كَلَ ما جَزَادِ إِلى - عابِدا مدانا بد اسْتِعاب - بروّا ابن اسخال) سوال: ترسيخ سيده زينب رضي الله عنها تو مديد ججرت كريت وقت كس آ زمانش ست گزرتا را: ؟

جواب: مشرکین مکدکو جب خبر لمی کی رسول انلد منتی این کی بیل مدینه جا دی اے انہوں نے کتانہ بن دیج اور سیدوزین رضی افلہ عنها کا تجا آب کیا اور مقام فی کا طوی میں انہیں جا گیرا حضرت زینب رضی الفدعنها ادنت پر سوارتھیں ۔ مشرکین میں سے ہیار بن اسود نے افہیں اسپنے تیزے سے زمین پر گرا دیا۔ (یا ادنت کا درخ موڑ نے کے لیے اپنا نیز د گھرایا اور حضرت زینب رضی الفدعنها گریز ہیں)۔ دہ حالہ تھیں ۔ انیس سخت چوٹ آئی ادر عمل ساقط ہوگیا۔ (طبقات ۔ سیرۃ ابن بشام ۔ سیر السحایہ ہے)

سوال: ابوالعاص رض الشعدے بعائی کناندے مشرکین مکرے کیا کہا؟

جواب: کنانہ بن رکتے نے غصے میں اپنے ترکش سے حیر نکالے اور انہیں کمان پر پڑھا کر مشرکین کو لاکار کر کہا: ''خبروار! اب تم میں سے کوئی آ گے بڑھا تو اسے تیروں سے جھنتی کر دول گا'ا کے ٹاوڑک صحے ۔

(تذكار محابيات يمر الفحابيات محابد كرام المائيكو بديا)

سوال: ابوسفیان نے کناف بن رہے کوال الی سے مس طرح باز رکھا؟

جواب: ان مشرکین میں ابوسفیان مجی ہے۔ انہوں نے کنانہ سے کہا، کیتھے! اپنے تیرروک لو ، بیس م سے بچھ بات کرتا جا ہتا ہوں۔ کنانہ نے کہا، کہو کیا بات ہے؟ الوسفیان نے ان کے کان میں کہا، کھ بات کرتا جا ہتا ہوں۔ کنانہ نے کہا، کہو کیا بات ہے؟ الوسفیان نے ان کے کان میں کہا، کھ سامنا کرتا ہوا ہے ہاتھوں ہمیں جس ذلت اور رسوائی کا سامنا کرتا ہوا ہے۔ ہم اگر تم اس کی بینی کو اس طرح کھلم کھلا ہمارے سامنے ہے ہم اس کے جاتا ہے جا کہ ہم اس دفت زینب کے ہم اہ کہ م اس دفت زینب کے ہم اہ کہ وائی لوٹ جا کہ ہم اور پھر کمی دفت خفیہ طور یر سے جاتا۔

(طبقات البداية والنبالية تبغريب المودَّ محابيات)

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنها کس طرح مکہ سے مدینے پہنچیں؟ حواب: کن شرقے ایوسفیان کی بات مان کی۔اور حضرت زینب رضی اللہ عنها کو لے کر مکہ واپس حلہ حملہ حمد میں دور اور رہ رہ ایس کہ حکمہ سرچند میں نہ برخی واللہ عنہ ایک احمد الک

ہے گئے۔ چند دن بعد وہ رات کو چیکے سے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو ساتھ لے کہ بطن یا نتج چنچ اور انہیں حضرت زیو رضی اللہ عنہ بن حارث (جوانجی تک وہال تخم سے جوئے تنے) کے میرد کر کے مکہ والیس آھئے ۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ بہند ينجاديا - (زرة في يئر الصحابيت في طبقات يسيرة ابن بشام اصابه)

سوال: وسول الله الشِّفَائِيمَ في سيده نينب رضي الله عنها سم بارے يس كيا ارشاد فريايا؟ حوالب: آب سے فرمانيا "وه برك سب سے الحِي بِيُ تَقِي جومِري محبت بين ستائي كيا۔"

(آ تخفرت مَنْبَيْنَا فَهُ كَاصَاحِيز الال - كِياكريم مَنْفِيدُ فِي مِنْ وَا وَرب)

> بوال: الوالعاص من الله عندا درسيده فينب رض الله عنها كوكتنا عرصه جدار بهنا برا؟ حواب تقريباً ٢ سال دونول ميال يوي كوجدائي كصد مات سينه يراب.

(مَذَ كَارِمُوابِياتٌ _استيعاب يهيئر الصحابياتُ)

سوال: حفرت ابوالعاص دخی الله عنه کے قاننے پر کب اور کیسے حملہ ہوا؟ حواب: ۲ ہجری میں ابوالعاص دخی الله عنه ایک تجارتی قافے کے ساتھ شام جا دہے تھے کہ مسلمان مجاہدین نے عمیس کے مقام پر قریش کے قافلے پر چھاپہ مارا۔ تمام مال د اسباب تبضے میں لے لیا۔ اور شرکین کو گرفآد کر لیا۔

(غبقات رامع لغاب استعاب مؤتمنات کا قاقل)

سوال: ابوالعاص رضی الله عند کمب ادر کمیسد بے پینچ؟ حواب: مسلم تول کے کا مظے کے باقی تمام مشرکین کو گرفتار کر لیا۔ ابوالعاص رضی اللہ عند بحاك كريدي بيا ميا الدورسيدة زينب رضى التدعنها كى بناه ل.

(اسدالغاب مغرالعماب آ تخفرت رأيع في معاجز ﴿ وال)

۔وال: ابوالعاص دخی اللہ عند کس وقت معترت نصف دفتی اللہ عنہا کے بال ہنچے اور سیدہ زینب دخی اللہ عنہائے کیافر مایا؟

جواب: ابوالعاص رضی الله عند نے فجر سے پہلے ہی مدید کینے کر حضرت نینب رضی الله عنها کے ا اس بناہ لے کی مطلوع صبح سے پہلے مسلمالوں نے سیدہ رینب رضی الله عنها کی آ داز سنی -" سنی -" ابوالعاص رضی الله عنہ کو بناہ دے دی ہے۔"

(مومنات؟ قاً فلر طبقات ما علام النساء بالبواية والنهاب)

سوال: رسول الله من اليلم اور سحاب كرام رضى الشعنهم في سيده زينب رضى الله عنها كي آواز بركيا دد عمل خابر كيا؟

(مومنات كا قافله طبقات راطام النساء والبوايه والنبابي)

سوال: رحضرت نینب رضی الله عنهائے رسول الله سطی الله عندے ابوالعاص رضی الله عندے الله عندے اللہ عندے اللہ عندے ا

جواب: سيده زينب رضى الفرعنهائ روت ہوئ كها: " إرسول الله سؤيّ إله والعاص رضى الله عنها في اله العاص رضى الله عنها في الله عنها كالله عنها الله عنها كالله الله عنها الله عنها كالله الله عنها كالله كالله عنها كالله عنها كالله عنها كالله عنها كالله عنها كالله كال

جواب: سیوه ندینب رضی الشدعنها کی بات کن کردسول القد مانید تیم اورتمام مسل نول نے بھی ابو احاص رضی الله عندکو بناه : سے دی رسحابر کر مرضی الله عنبم نے قاسلا کا مال بھی واپس

سوال: سیدہ زینب دینی اللہ عنہا ہے ہم معزے ابوالعاص دخی اللہ عنہ نے ہیج بھی کرسب سے پہلاکام کیا کیا؟

جواب: ابوالعاص رضی القدعند نے مکہ بینی کرتمام اوگوں کے واجبات اور حقوق وائیں کرویتے ور
کہا، اب کسی کا جھو پرکوئی حق توجیس اسب نے کہا، ٹیس ہم نے تھے حق اوا کرنے وال
معزز بایا۔ بیس کر ابوالعاص رضی اللہ عند سے بلند آواز میں کلمہ تو حید پڑھا: "میں گوائی
ویتا ہوں کہ اللہ کے سواکوئی عبادت کے لائق ٹیس اور محد سائیڈیٹی اللہ کے رسول ہیں۔"
ویتا ہوں کہ اللہ کے سواکوئی عبادت کے لائق ٹیس اور محد سائیڈیٹی اللہ کے رسول ہیں۔"

۔ وان: حضرت ابوالعاص رضی الله عند نے مشرکین کدکواہے اسلام ندلانے کی کیا وجہ بتائی؟ حواب: آپ نے کفار مکہ سے کہ: '' خدا کی قتم جھے اسلام لانے سے کوئی چیز مانع شرحی۔ سوائے اس فوف کے کہتم لوگ کہو کہ میں تمہار امال و دولت ہڑپ کرنا چاہتا ہوں۔ اب جبکہ اللہ نے وہ سب اوا کروا و کیے ہیں اور میں فارخ ہوگیا ہوں۔ اس لیے اسلام کا اعلان کرتا ہوں۔''

(مَدْ كَارِصَاءِ إِنْ مِهِ مِنَا كَا قَالْمَهِ مِحَادِ كُرَامَ الْمَانِكِوبِيزُ بِالْمِدَارِدِ النّهَابِ) سوال: سيده نسينب رضى الله عنها كيشو برابوالعاص رضى الله عنه سنّے كب مدينه بجرت كى اور دوبارہ فكاح بوا؟

حواب: محرم ع بجری ہیں حضرت ابوالعاص رضی الشدعنہ اجرت کر کے مدینہ تشریف نے سکھے۔ چونکہ میاں یوی ہیں شرک کی وجہ سے تغریق ہوگی تھی اس لیے حضور سٹی آئیلم نے اب ابوالعاص رضی الشدعنہ کے مسلمان ہونے پرحضرت نینب رضی الشدعنہا کو پہلے حق مہر ہر دوبارہ نکاح کر کے حضرت ابوالعاص رضی الشدعنہ کے گھر بھیج دیا۔ یہ بھی روایت ہے کہ دوبارہ نکاح نہیں ہوا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی الشہ عنہ کی روایت ہے کہ نکاح

نے وفات مائی۔

ہوا۔ اس کی تاویل ہے کی گئی ہے کہ دو بارہ نکاح کے مہر اور شرائیر وغیرہ میں کسی تشم کی تبدیلی نہ ہو گئ ہو گئاس لئے هنترت عبداللہ بن عباس رشی اللہ عند نے اسے فکاح اقاں کہا ہے ورز تغزیل کے بعد نکاح ٹائی ضروری ہے۔

" ﴿ زُرْدُنَى مِيرِت مرور عالم سَفِيهِمْ مِه السِّيعابِ مِه وَهُ مَكانيا لَتَ وَالرَّوْرُ مِن رَفْ اسلامِي ﴾

۔ اللہ: ﴿ مَعْرَتَ زَینَبِ رَضَی اللّٰهُ عَنَهَا بَنِتَ رَبُولَ مِثَاثِیْتِیَمْ نَے کُبِ وَفَاتِ یَا کُنَا؟ ﴿ وَالْبِ: ﴿ مِیْاںِ یَوْی کَیْ بِرِ وَاقْتَ زِیادُ وَعِرْصَهُ تِکْ قَائِمَ نَدَرِی لِمِعْرِتِ الْوَالْوَاحِی اَجْرِتَ کے ایک مال بعد ۸ جُری مِی میں میدہ زینِبِ رضی اللّٰہُ عَنْها نے وَفَاتِ بِالْیَا۔ سیدہ کی جُرِت کے وقت جو مانی ہوا تھا اس کی تکلیف میلسل رہی اور ای سبب سے آپ

(آنخفرت کی ماهمزاد بان سیم انسحابیات دخیفات راصاب اسعالفاب استیعاب)

سوال: بتاسیئے سیدہ ندنب رضی اندعنہ ابنت رسول سٹی آیا کا کوئٹس نے شسل دیا تھا؟ حواب: جھٹرت ام ایمن رضی اللہ عنہا رام المؤسنین حفرت سودہ رضی اللہ عنہا اورام المؤسنین حضرت ام سلہ رضی اللہ عنہا نے رسول اکرم مائٹ آیا تھے کی جدایات کے مطابق سیدہ ندنب رضی اللہ عنہا کی میت کوشش دیا۔

(میج بودی دختان رساید استیاب میج سلم) سوال: دسول الله میزان کم سیده زینب دخی الله عشها بنت دسول میزانی کم کفت سے سیے کیا چیزعطافر مالی تھی؟

حوال: حضود منتُخالِتِم نے سیدہ زینب دخی القدعنہا کے حسل کے لیے کیا جرایات و کیہا؟ حوالہ: حسل کا طریقہ بھائے ہوئے حضور مٹنُ ٹیٹے ہے فرمانی، پہنے ہرعضوکو تھی بار یا پانچ بار عشل دو۔ اور اس کے بعد کافور نگاؤ۔ یہ بھی روایت ہے کہ آ پ سٹٹیڈیٹل نے حضرت ام عطیہ رضی انڈ عنہا سے فرمایا: ''اے ام عطیہ! میری بٹی کواچھی طرح کفن میں پیپٹر۔ اس کے بالون کیا تین چوٹیال بٹانا ۔ اور اے بہترین فوٹبوؤس سے معطر کرنا۔''

(مَرْكَارِسُكَامِياتْ مَنْحَ بِمُعَارِي رامِوَسُمَامِياتِ)

سوال: سیدہ نینٹ رضی املہ عنہا بیٹ رسول مٹونیٹے کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی اور آ ہے کو کہاں ڈن کیا گیا؟

حواب: حضرت نینب رضی الله عنها بنت را ول سنّ آیا کی نماز جنازه خود منسور سنتی آن نے براحالی، خود قبر می امر سے اور انہیں جنت البقیع میں سرد فاک کر دیا گیا۔

(منج جناري وسلم وطبقات وسير الصحابيات واسد الغاب يركز كارمحابيات

سوال: حضرت نینب رضی الله عنها بنت رسول سائیلیقی نے کون کی اورنا واپنے بیجھے جموزی؟
جواب: حضرت نینب رضی الله عنها بن رسول سائیلیقی نے اپنے بیجھے ایک لڑکا علی رضی الله عنه
اور ایک لڑک امار رضی الله عنها جبوزی را یک روایت کے مطابق فتح کمہ کے وقت علی
رضی الله عنہ بن ایوالعاص رضی الله عنه حضور سائیلیقی کے ساتھ اورن پر سوار تھے ۔ ایک
اور روایت کے مطابق انہوں نے جگہ بر بوک علی شہادت پائی ۔ اور تیمری روایت
بر بھی ہے کہ وہ من بلوغ کو بیٹھنے ہے پہلے بن انتقال کر مجھے سے دخترت ایوالعاص
رضی الله عنہ نے وقات ہے پہلے امامہ رضی الله عنها کو حضرت زیر رضی الله عنہ بن
العوام کی سر بر تی میں دے دیا ۔ حضرت فاظر برضی الله عنها کی وقات پر وہ حضرت علی
رضی الله عنہ کے ناح جس آئی میں دے دیا ۔ حضرت فاظر برضی الله عنها کی وقات بر وہ حضرت علی
رسی الله عنہ کے ناح جس آئی میں دے دیا ۔ حضرت فاظر برضی الله عنها کی وقات بر وہ حضرت علی

(مينوالعني بيات مامن أن مراكز ما كارد كالمحاصل بالتاسخ بناري له أي كريم من الأركز كالإيراء الارب)

﴿ سيده رقيه رضى الله عنها بنت محمد طلوبياتِيم ﴾

(بنت رسول الفَيْمَالِيَلِم مِها جرحبشِه مِها جرمه يند)

سوال: حضرت رقبه دمنی المقدمتها بنت تمر منتَّ إِلَيْمَ حضور النَّدِي مَنَّ بَلِيَّةِ فَي دوسري صاحبز اوي تقيين ساتا ب كي والدوكون تعين؟

حواب. آپ کی والده خیبه عابره ام المؤسنین حضرت خدیجه الکبری رمنی الله عنه تنجیس به

(مينر الصحابيات ـ أخضرت منتَّبَاتِهِ كي صاحبر او إليه والرومة رف أسلام يا)

سوال: سیدہ رقید دخی انڈ عنہا بنت رسول ستی آیا تم کا دالد کی طرف سے نسب بتادیجیے؟ حواب: آپ والد کی طرف سے اعلیٰ نسب تغیمں۔ جو کہ اس طرح ہے: سیدہ رقیہ رضی بعثہ عنہ، بنت محمد سُرِیکی نمین عبداللہ بن معدالمطلب بن باشم ۔

(برين مردد مام مَوْنَيْمُ رِاثَمَابِ الشَّرَافِ رَصَبِهُ مِثْنُ رِحِ مِنْ ابْنِ الْحِلْقِ ﴾

سوال: والدوك طرف عصيدور فيرض الله عنها كافنب كيا تها؟

جواب: دالدہ کی طرف ہے آپ کا نسب رہے سیدہ رقبہ بنت خدیجۃ امکیری رفتی المذعنہا بنت خویلد بن اسد بن عبدالعزی بن تصی

(بيرت مرود ما لم مؤة أيق الهاب الاشواف وتب قريش ويمر الهي بيات)

سُوال: مَناسِيَّ ميده رقير منى الله عنها بنت رمول منْ لِيَنْهُ كب بيدا بوكين؟

ھو اب: نسیدہ رقیہ رمنی الله عنها بات رسول مائیڈائی بعث نبوی سے سات سرل مہنے مکہ میں پیدا بیونیمی به اس وقت رسول الله مائیڈائی کی عمر میارک تینتیس برس تھی۔ حضرت رقیہ رضی الله عنها حضرت زینب رضی الله عنها سے تین برس چھوٹی تھیں۔

وتهر العمايات وآغفرت يني أنون ما تبراه بالداما بالمعمال والاراد

سواں: سیدہ معترت رقیدرضی مقدمتها بنت تحد سق اینا کا کا کس سے ہوا تھا؟ حواب: آپ کا پہنا لکا کی عقبہ بن ابوہب سے ہوا تھا۔ جوصفور سائٹ کی کے بچیا کا میں تھا۔ (میرت سرو مام جانگا کے این الصورت نے السال

سول: ابولب کے بنے عتبہ سے حفرت رقبہ بات محریث بنائی کا نکاح کس طرح ہوا؟ جہ اب. ابوانعاص رضی املہ عنہ بوعمدالعزی بناعبد تقس بن عبد مناف میں ہے ہتھے ۔ سید د ر تیہ رضی اللہ عنہا کی بوی بہن ہیں و زیزے بنس اللہ عنہا کی شاوی الن ہے ہو گئی۔ ہو ما ثم وخول آما كه حضور خَفِينَهُم كي دوسري بينيول سيدو رقبه رضي النهرمنها اور سيدوام كلۋەرشى الله عنبا كے فكاخ بھى كىيں دومر بے تھيوں ميں شاہو جا كيں۔ اس عليہ حضرت زمنب رضی الله عنب کے زاح کے تھوڑا مرمد بعد بنی عبدالمطف کے پکولوگ، حفرت ابواطانب كوساتي لے كر مفور الدس مائي بينم كى خدمت ميں عاضر موسئے۔ جناب او طالب نے بات شروع کی ''اپ کتیجے آتا ہے نے زینب رہتی اللہ عنها کا نکاح ابوالعاص ہے کردیا ہے۔ بے شک وہ اچھ دامار اورشر بیف انسان ہے۔ محر آپ كة من الدكت مين كد جس طرح أب يرخد يجد رضى القد عنها كى بين إله ك المين كالحر ے ای طرع آب پر جازا ہمی جن ہے۔ اور حسب نسب اور شرافت میں ہمی ہم اس ے کمٹیل ۔ آپ نے فرمایا: اے بیٹا! قرابت داری اور رشتہ داری سے تو ا ڈکارٹیل میکن آپ مجھے سوچنے کا موقع ویں۔ آفر «عزے خدیجہ الکبری کے مشورے سے اور بیٹیورا کی رضا مند کیا ہے سے نکاح ہو گیا۔

(مومنات) آفال نات معطف بينية أمر أي كريم النات في وزوا كارت)

سوال: ایونہب کے بیٹے عتبہ نے سیدور قیرض اللہ عنہا کو حذات کیوں دے دگا؟ سواب: ایولہب کی دیوی اسم جینل مہت جرب زیان، برمزاج، شگدل اور بدا ظاتی عودت تھی۔ رسول اللہ سٹیلڈیٹم نے جب اپنی نبوت کا اعلان فرمایا تو سٹرکین نے نہ صرف آپ کی نبوت کا انکار کیا جگہ آپ اورد گیرمسلمانوں پرظلم وستم بھی شروع کر: ہے۔ ابوںہب اور اس کی بیوی اسم جمیل بھی رسول اللہ سٹیلٹ کو ایڈا پہنچ نے جمل چیش ہیں تھے۔ ابواہب کی خدمت جمی جب سورہ لہب : زل ہوئی تو ابولہب نے اپنے دونوں بیٹول سے کہا: الرسے تک تم محمد سٹیڈیٹیٹم کی دونوں دیٹیوں کو طلاق نہ دو گے میرا سرتمہارے سے جدا رہے گا۔ "چنانچے و ونوں لڑکوں عتب اور عیب نے رسول خدام فیزیئر کی صاحبز او بول سیدہ رقیہ رسیدہ اور سیدہ کا فی سیدہ کا فیر سیدہ کلٹوم رضی اللہ عنبا کو دھنتی سے پہلے بی طلاق و سے وی را اگر چابعض روایات میں ہے کہ رفعتی ہو چک تھی تا ہم معتبر روایات میں ہے کہ رفعتی میں ایم معتبر روایات میں کے رفعتی میں ہوئی تھیں۔ میں ہوئی تھیں ہے کہ میں ہوئی تھیں۔

(مومنات كا قافل، بنات معطفَ مَشِينِهُم. يُ كُرَيم مِشْينَةُ كَرَع بِوا قارب. ثَرَكار حاياتُ)

سوال: رسول الله من في المرب على بين عنب ك في كيا بدوعا فر الحافظي ؟

حواب: مصرت قاضی عمیاض دحمة القد علیہ لکھتے میں کہ صفور سردر کوئیں النظائی نے شہرین ابولہب کے سابط کے سابط کی اساط کے اساط کے اساط کی اساط کی اساط کر وے ۔ " چنانی صفور سائی آیا کہ کا ساط کر وے ۔ " چنانی صفور سائی آیا کہ کی دعا قبول ہوئی۔ اے ایک شیر نے بچار کھایا تھا۔ محتقین دستور تھیں کا س میں اختلاف ہے کہ جس کوشیر نے بلاک کیا تھا وہ عذبہ تھا یا صحیبہ ۔ (فراد بسال کے کرم مائی آئی کے عزیز دا قارد عذبہ تھا یا صحیبہ ۔ (فراد بسال کے کرم مائی آئی کے عزیز دا قارد عذبہ تھا یا صحیبہ ۔

سوال: ہتا ہے سیدہ وقید رضی الشاعنہا بنت محمد سٹھنے کیا کا دومرا نکاح کمی سے ہوا تھا؟ حواب: سیدہ رقید رضی الشاعنہا کا دومرا نکاح معفرت عثمان رضی الشاعند بن عفال سے ہوا تھا۔ (مومنات کا تالہ میز الصحابات کا تالہ میز الصحابات کا تعلید میز الصحابات کشرت سٹھینیٹر کی صافیزادیاں)

سوالی: حضرت عمّان رضی الله عند بن عفان کون تقے اور ان کی سے شرکیا میڈیت تھی؟ حواب: میدخاندان قریش کے ایک عالی تسب اور پاحیا انسان تھے۔اللہ تعالی نے انہیں جا بلیت میں بھی عمرت عطافر مائی ۔ ان کا نسب رسول اللہ مٹھ آپیلم سے جاملا تھا۔ آ ، ب خوبصورت وخوب میرت توجوان تھے اور آ ب کا نتجار کے تے امیر ترین لوگوں میں ہوتا تھا۔

(المباب الاثراف رئسي ثم يثم ارتز كادموا بإستاره كابركرام المرابضوية إ)

سوال: بناسیے سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کا خفرت عنین رضی اللہ عنہ ہے رشتہ کس طرح ہوا؟ حواب: معفرت عثمان رضی اللہ عنہا نے اسلام قبول کیا۔ وہ نہایت صالح نوجوان تھے۔حضور سنجینی تبھرے انہیں اپنی دایادی کے لیے فتخب فرمالیا ۔حضرت عثمان رضی اللہ منہ کی اپنی دلی خوا ہش بھی ہی جی تھی۔ چنا نبیدر مول کرم ماٹیڈیڈ با نے مکدی میں حضرت رقید رضی اللہ علیا۔ کن شادی حضرت مخان رضی اللہ عند ہے کر دی۔

" (ا ساب المعالغ بيدا تيماب خينات ميرة ابن اسحال)

سوال: رسول دمنت التُهَالِيمُ ك كس يني نے حیشہ كی المرف جمرت كي تني؟

جواب: سیدہ رقبہ رمنی اللہ عنها بنت محمد سٹیڈیٹر وہ کہلی خاتون میں جنہوں نے اللہ کی راہ میں سب سے پہلے کے سے میشہ جرت کی ۔

(فيقات - قاكارمحا بيات رموم: شاكا تا قلد آ تحضرت مني آيم كي صاحرًا و إل 🔻

۔ ال: رسول الله سنتی آیج کوسیدہ رقیہ رضی الله عنب کی جمرت کاعلم ہوا تو آپ نے کیا فرمایا؟ حوالہ: آ بخشرت سنتی آینم نے سیدہ رقیہ رضی الله عنبا کی جمرت حبشہ پر فرمایا: "ابرا تیم علیہ السل مادر تو خطیہ السنام کے بعد عثان رضی اللہ عنہ پہلے تخش میں۔ جنبوں نے خداکی راہ ایس اپنی ہوئی کے ساتو جمرت کی"۔

(مارن النوع ميز الصحارات الدالفات تذكار محاليات موسات و كالله المارية التياب) سوال: سيده رقيد رض الله عنها كي جرت كرف كي بعد رسول الله التي أي أي كيا يربين في الات جولى ؟

حواب: حضرت عثان دخی الله عندا در سیده در قیارض الله عنها کے عبشہ کی طرف جمرت کر جائے کے کی روز بعد تک سید و کی کوئی احلاع شائی مشفور ملٹی فائیلے ہے حدیم بیثان ستھے اور مکہ سے باہر تشریف کے جا کرائ نے جانے والے سرافر دل سے بوجھتے۔ ایک روز ایک عورت نے کہا میں نے ان کوجشہ میں ویکھا ہے۔ اس از جواب می کر معفور اللہ س مشیق نیم نے قربایا۔ اللہ ان کا ساتھی ہے۔

(اسدانة) به المنفرط منابعة في صاحبر وإن به تدكادسي بيات) .

سه ان : المعفرت عثمان فمن رمنى الله عندا در سيره رقيد رض الله عنها بنت محمد منتها يُنهم حبث سنة والميل. الكهركيب الدركيون آستنف ؟

جراب: حبشدش انک عرصه تک قیام کرنے کے بعد حفرت عثران بنی اللہ عنہ کوفیر لی کرمول

(الي كريم الله إليه كرايزه التارب سخر الفحاليات مكر كارمي يدعه)

سوای: بتاہے سیرہ رقبہ رضی اللہ عنہائے مدینے کب اجزت ک؟

جواب: رسول الله المثني في أن مسلمانو راكو مكه سے عديده بحرت كرنے كاتھم ديا تو آپ معترت عثال رضي الله عنه كے ماتحہ عدينے جمرت كر تشكير -

(مومنات كا قافد - أي كريم متخفيظ بحريزوا قارب - " فضرت مُنتِينَظ كي صاحبزاد إلى)

سوال: سيده رقيد رفعي الله عنها بنت محد سينايلي اور حفرت عثمان رضي الله عند مدين اجرت كر سيح سب سے يميل كس جكم هيرے تتے؟

جواب: بنت رمول منتی آینم رقید دخی الله عنها اور حفرت عثان دخی الله عنه مدید بین عمل حفرت اوس دخی الله عنه بن ثابت کے گھر تخیرے ۔ کچے عرصے بعد دسول الله مثل آیا تم بھی مدیدہ تشریق لیے آئے ۔ حضرت اوس دخی الله عند بن تابت حضرت صال دخی الله عند بن ثابت کے بھائی تھے۔ (تذکار سی بیات ۔ بیز اللہ عالی تھے۔

سوال: حضرت رقيد وهن الله عنها بنت محد الآبليام كب بيار بهول تفين؟

جواب: ۲ جری میں سیدہ رقبہ رضی اللہ عنہا کو چیک نکل آئے۔ یہ دانے نکلتے سے آئیس شدید تکلیف تھی۔ای زمانے میں صفور ماٹھ ایٹیلم غز وہ بدر کی تیاریاں کررہے ہتے۔

(منج بخاري - اصاب-استيعاب - طبقات - اسدالغاب)

سوال: ہتا ہیئے سیدہ رقبے رضی اللہ عنہا کے شو ہر مفترت عمّان رضی اللہ عنہ فروہ بدر میں شرکت کیول جین کریکھے تھے؟

جواب: سیدہ رقبہ رضی اللہ عنہا شدید نیارتھیں۔ سرکار دو عالم سٹنیائی غزوہ بدر کے لیے رواند ہوے تو معزرت عنان عن رضی اللہ عنہ وال کی تنار داری کے لیے چھوڑ ویا۔

(معاب طبقات مجمح بغادی میم المسادی تشخیرت بیش المسالیات میم المسالیات میشانده کی معاجز ادیاں) سوال: سید المرسلین منتشبات میشند نے مضرت میش منی رضی الند عندے کیا فریا ہا؟ جواب، آپ کیے انتہاں خزاد کا بدر سے روک دیا اور سیدہ رقبے رہنی الشاعشیا کی جی رواری کا تھم دیاں آپ نے فروی الاس کے توش الشاقعال انہیں جیاد میں شر کے ہوئے کا اجر بھی دست گاہ در ماں نتیمت میں سے بھی انہیں حصر سے گا۔''

(تيمُ العماريَ عند تذكار معاليا عند ألحضرت ميتي أن كل صاميز ادبال)

سوال: سیده رقیارشی ابتد عنها بنت مجمد عنی پینجیت کب اورکتنی غریمی وفات پائی؟ حوالب: رمول الله سنتی پینم ایمی بدر کے مقام پر ہی تشریف رکھتے ہتے کہ سیدور تیارضی اللہ عنها نے ایس ساں کی عمر میں افات پائی۔ نین اس وقت جب قبر پرمنی ڈال جارہی تھی

معترت زیدرضی الله عندان حادث بدرسے اللے کی تیرے کر مدینے منعے۔

اً (ميترانعي بياتُ ــ "رَكارسما بياتُ ـ أَ تَخْصُرت مِنْ يَا يَعَ مِلْ مِنْ إِلَيْهِ }

سوال: سیده رقید رضی الله عنها بنت محمد منز آینم کو جنت لیقی بیس وفن کیا گیا۔ حضور سیز آیم سیده کی قبر پر تخریف لے گئے تو کیا فرمانی؟

جواب: آپ آپی خت جگری وفات کی اطلاع پر کرے حد تمشین ہوئے اور آپ کی آ تھوں

ہوات آ نو جاری ہو گئے۔ مدید واپس تشریف کا کر مفرت رقید رسنی اللہ عنها کی قبر پر

تشریف لے گئے اور قر بایا "عنمان رسنی اللہ عنہ بن مظعون جا بچکے۔ اب تم بھی ان

ہے جا طور" مہاجرین میں مفرت عثمان رسنی اللہ عنہ بن مظعون پہلے سفائی تھے

ہندوں نے مدینہ میں انتقال کیا) ۔ بعض مؤر خین اور اہل سر کے بقول صفور سؤر آئی تہا۔

نے یہ الفاظ کی اور موقع پر ارشاو فر بائے تھے۔ کیونکہ مفرت عثمان رمنی اللہ عنہ بن مظعون نے غزوہ بور کے بعد وفات بائی تھی۔

(خِقات، اعِباب، التِعاب ، امدالغاب بهخر، على بْ)

سول: سیده فاطمة الزهرارضی الله عنهه اینی بهن حضرت رقبه رضی الله عنها کی قبر پرتشریف لا کیرانو آپ کی کیا کیفیت همی؟

حداب: سیدہ فاطمہ وضی الشاعنہا اپن بھن کی قبر پرتشریف لا کی اور قبر کے کن رہے بیٹے مرد نے

الكيل مضوراق برين في في المرمارك عدال كرة المواج فيحة جات تحد

(السائب والتجاريدا في السحار عند آم كالمصحار عند)

سوان: التاليخ ميدور قيارضي القد عنها بنت جمر للفيال نبر كي اوارا أنتي محق ا

ہے اس: حفرت رقبے دہنی اللہ عنہااور حفرت عنان غنی رض المدعنہ کے قیام عبشہ کے دور ن ایک ٹڑکا بیدا ہو تھا۔ جس کا نام عبداللہ رکی عمیارا ٹری کے نام سے صفرت عنان رضی اللہ عنہ نے اپنی کشیت ابو مبداللہ رکھی تھی۔عبداللہ کے جمد کو کی او اوٹریس ہو گی۔

ل خاتات باو ترومها رف الأمياء لي أرئ سنَّوانِيمُ كَعَرَانِ وَكَامِهِ ا

۔ سوال : حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے عبداللہ ملتی ٹیٹر نے کب اور کسے وقات پائی ! حیوات : حضرت عبداللہ ملتی ٹیٹر کی عمرالیمی جیسہ راتھی کہ الیک دن مرغ نے ان کی آ کہ میں ۔ چورٹی ورکی جس سے ترام چیزومتورم : و گیا اورای آکلیف کی وجہ سے انہوں نے جماوی ۔ الاول م جیزی بیس وفات پائی ۔ آتھ مرت ملتی ٹیٹر ٹیٹر نے نماز جناز و پیز خواتی اور حضرت بیٹار غنی منتیالیا نے تیم ٹیس اتا دا۔

(مينز العوابيات رة خضرت بينية دني كي صاحبز الزيال ساحساب)

سوال: بتاسيخ سيده دقيه رشي القدعنها أور مفترت عنمان في رضي القدعنه كي محيت كس طرح شرب المثل بتمي؟

ے اب: حضرت رقیہ رضی اللہ عنہ اور مطرت میٹان غنی رضی اللہ عند آلیس نیس ہے وہ محبت کرتے عنے اوگ ان کے مثر ال تعلقات کے ہارے میں کہا کرتے تھے: "اگر قید رضی اللہ عنہا اور میٹان رضی اللہ عنہا ہے بہتر میاں دوری کئی انسان نے نیمس و یکھا ۔"

(كَمْ قَارِسُوا بِالسَّالِ مِنْهُ القَالِدِ)

سوان؛ سیدور قیدطی الله عنها بنت رسول منتجهٔ آنی کی اجرت عبشه یک وارے میں بعض مؤرخین کی کیارائے ہے؟

عواب لعش مؤرفین اور سیرے نگار کہتے ہیں کے سیدور قیداور عفرت عمان رضی اللہ عند سند اور مرحبہ حبث اجرت کی اور تیمر مک آئے کی جانے مدیدہ چلے گئے انجام منسور النیزیائی پہلے ے وہاں تشریف نے جا چکے تھے۔ جہم اکٹر اہل میٹر کا کہی کہنا ہے کہ آپ نے صرف ایک مرج فیشہ جرت کی اور ٹیمر پہنے کہ آئے اور تعفور منٹی آ کے تھم سے مدید جرت کر گئے۔ (انسانیہ)

سورين الزائية ميدورتي رضى القدمنها بزائ تيميل إسيدوام كلؤم رشي الله عنها؟

حواب: ان دولول میں آبکن میں کون می ہزئی تھیں اس میں میرے نگاروں کا اختیاف ہے۔ احض نے اسٹرے ۔ قیار منی القد منہا کو ہزئی کہااور بعض نے حضرت ام بکٹوم رضی اللہ معنہا کو۔ اس منہ اللہ (اسابہ استیقاب آنخشرے بیٹی بیٹی کی صاحبزادیاں)

سوان : سیرہ دقیارتنی اللہ عنہا بنت محد سنج آبائہ کا حضرت عنان دفتی اللہ عنہ ہے تکاٹ کے بیں مود فعار بتائے حضور مائیلیا کی اس نکاح کے بارے میں کمیا فرمیا تھا؟

حواب: هنترت ابن عباس دخی الله عند سے دوایت ہے که رسول الله مانی آیا ہے فرمایو الله العالیٰ نے بھری طرف وق کی ہے کہ میں اپنی کریسد کا نکاح عثال دھنی الله عند بن عقال ہے ہے کہ دول لا' (جمع اطر انی کئی کریمنی آیا آیا تھے عزیز دا قارب)

سون : سیدور تیردننی امندعنها کا نکاح اوا توبیه جوژا بهت مشهور بوا - اس نکاح پر حضرت معد می بشی امند به باینت کبرز سحابیه نے کیا کہا تھا؟

جو ب: انہوں نے اپنے شعاد تی اس جوڑے کی تعریف کی تھی۔ جس کا ترجہ ہے: الشرقائی نے مثان رضی اللہ عنہ باصلہ کو اپنے اس قول ہے (کہ اللہ تعانی حق کی ہدایت دیتا ہے) ہدایت اور وہ مدنی بخش راور حضور ستی آیش نے بھی ایک بیٹی کا آگاح آپ ہے کر دیا۔ آپ اپنے چورھویں کے جائد کی طرح تھے جو الحق میں سورج کوشر، رہاہے۔ (یکریم بیٹی نے کوروی تورپ

سوال: سیدورقی رضی اخد عنها بات رمول مینیاتینم کا حید کیا تھا؟ الحواب: الفائے بیارے مجبوب اور حسین وجیش کی میٹیائیم کی بیٹی سیدور قیار شی الفاعلها کہا ہے۔ خوبرواور موزوب المرام تعمین بات (حیثات بات میاب سامداند بسار زرق کی ساتھ المعام کیول میں سوال: انتا ہے کدوالے میروورق رقبار رقبی اللہ عنها بات رسوں میٹیائیم کی شاوی میں کیول میں

شريك الوست تقا؟

جواب: حضرت عثمان غنی رسی الله عند سے میدور قید رضی الله عنها بنت رسول سنتی بینی کا نکاح ہوا

تو کند والے اس اہم شاوی جی شرکیا۔ تد ہوئے۔ ابولہب اور اس کی جوی ام جمیل
رسول الله رسینی ہم کے خلاف شخصاس سے وہ مسلے جی مضرت ام کلٹوم رضی الله عنها اور
مصرت رقید رضی الله عنها کو اپنے بیٹوں سے طلاق دلو شکھے تھے۔ اسلام قبول کرنے پر
قریش کا مضرت عثمان رضی الله عند کے بھی خلاف تھے۔ چنا نیچر انہوں نے اس
بابر کت شاوی میں شرکت نہیں کی بلکھ ان ودنوں میاں ہوی پر تحتیال شروع کردیں۔
بابر کت شاوی میں شرکت نہیں کی بلکھ ان ودنوں میاں ہوی پر تحتیال شروع کردیں۔
(طفات برمان یہ کا فلے سیزائنام اشاء)

سوال: حضرت عمر رضی الله عند نے سیرہ رقبہ رضی الله عنها بنت رسول مشینی بنی وفات پر جورتوں کورونے سے منع کیا تورسول رحت مشینی بنیار نے کیا ارشادفر مایا؟

جواب: احسرت عمروشی الندعند نے عودتوں کورو نے سے منع کی تو آپ ساتھ کِٹِ اُلِی نے قرمایا: ''جو سیجی فم آگھوں اور دل سے جاری ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور دحست ہے''۔ ایک اور روایت بیں ہے کرآپ ساٹھ کِٹِ نے فرمایا: ''روٹے میں بیکھ حرج نیمیں۔ کیکن فوجہ اور مین شیطانی حرکت ہے اس سے بچنا جا ہے''۔

(مومزت؟ قال اسدالاله يعيّر اعلام اهيا وسيّر المحابيات)

﴿ سيده ام كلتُوم رضى الله عنبها بنت محمد سَلَّهُ الْسِلَّمِ ﴾ (مباجر مدينه)

سوال: ﴿ رَوْلَ رَمْتَ سَقِيلِهِ ۚ أَنْ تَهِمْ إِنْ صَاحِبَا اوْقَى كَا نَامِ مِيدِ وَامِ كَثَرُ مُوسَى اللّهُ عَنها قَلْكَ مِناسِيّة أَسِيدِ فَي وَالْدُو وَانِ تَعْيِمِ لِأَ

حواب: سیده ام محقوم رضی الله بهتابا کی والد و ام الواقیم بهتری سیده خدیجه کلبیری رضی الله منها تحییل جوصفور مذهبی نیز کی میل زوج محتر مهتمین به

(كَذَكَارِ مَعَاجِلَتُ رَبِينَ عَبِرِي رَبِينَا رِبِ أَحِيدُ بِ رَبُهَا رِبِي النَّهَا وَيَ النَّوَجِ)

سوال: "سيده ام كلۋم رئن التدعنها كاوالد كي طرف ہے نب كيا تما؟"

جواب: آب آنخضرت سُنْ بَيْهِ كَي صاحبرادي تعين ران كانب يديده ام كلوم رض الشريب بيديده ام كلوم رض

(النساب (التراف يسخر العجابيات النالام الندور استراقاب)

سوال : سیده م کلنوم رض الله منها کانب والده کی طرف سے بتا دیجے؟

جواب: والعرد کی طرف ہے میدہ ام کلٹوم رضی اللہ عنها کا تسب اس طرح ہے: سیدہ ام کلٹوم رضی اللہ عنها بنت خدیجہ الکبری رضی اللہ عنها بنت خویلد بن اسد بن عبد العزی بن

- تصى . (انساب فاخراف ميرة التي مثيرة البين خيفات ما مدر ميرت مروره الم يثبيَّ الجما)

سوال: بناسية سيده ام كلة م رض الشرعنها بنت محد منتُ يَبِيرًا كب ادرك بيدا موكم،

حواب: سيره اسكفوم وض الله عنها بنت مرسة بين بعث نبوى سه اسال قبل كمه كرمه يس

يوعمل - (اصاب مقياب إسدالذب واتره معارف اسلامي)

سواں: سیدوام نفؤم رشی اللہ منبالے نشیق واپ سے بے صدیمیت کرتی تھیں۔ نتا ہے آپ کو سب سے بملے کس امتحان ہے گزرنا بڑا؟

جواب: البقار مك ف آ مخضرت مشيئة في اور ويكرمسلمانون برطلم وستم شروع سر وياحتی ك. شاندان نبوت كوشعب الى طالب بين محصور كرد يا كيا-سيده ام كلتوم دخي القدعنها ف اً ہے ہے پہلے اپنے والدین اور فائدان کے دیگر افراد کے ساتھ قوطانی تین سال تک شعب اللہ جو اپ کی مشکلات کا سرون کیا۔

فرش والصيامروق وكالبي وأوقياته التبيحا

ے ہیں۔ بنا ہے سید واسطنٹو مردخی اللہ حنہا بنت قمر منٹی آباد کو پہنا تھائے کے اور کس سے اوا اللہ ہوا اللہ ہو ا جنواب: آپ کا پیلا نکان نبوت سے قبل الوہب کے بیٹے تعلیم سے جواتھ والا جوب کے ایک اور بریٹے عنہ کان نباح سیدہ رقبہ سے جواتھا۔ اس طرح دو بھٹس اور بھا کہاں کے نگان میں تھیں ۔ میکن رفعتی تھیں ہوئی ۔ نگان میں تھیں ۔ میکن رفعتی تھیں ہوئی ۔

(من الغرب الساب، المخضرت المينية لكي مد جزاديات ا

سوال: سیزہ: میکنتوم رضی اللہ عمیہ کا پہنا نکاح علیہ من ایوبہ سنت ہوا تھ ۔اس نے سیروکو طرق کیوں وے دی بھی؟

جواب: رسول المقدمنةُ الجينج في نبوت كانه ال فرمايا فو تمام شركين كمه في طرب الواب اوراس فَ بيوى الم جميل بهى آم مخضرت مثافظة في كوشمن بوشك مال باب ك كربّه ست حميد ف سيده الم كلثوم رضى المتدعنها كوطلاق دے دى۔ عتب بن الإلب في اليد ورقبي رضى الله منها كوطلاق دے دى۔ اس طرح ودنوں بہنول كوليك تى وقت ميں خواق وي گئے۔

(حاب المدافقا بدينر المحارات أرة تخفرت مع أيتم كي ساجزا وول)

سوال ابوبهب في اين ودنول بيؤن سن كيا كها تما؟

جواب: ابولہب نے بعثت نبوی اور آپ کے اہذا نا نبوت کے بعد اپنے دوٹوں بٹیون کو بانیا اور کھا ''میرااشنا بیٹھنا تربارے ساتھ حرام ہے! گرتم نے ای محمد(ساتھ اُلیٹا) کی بیٹیوں کوخد ق ندری '' چزشچے دوٹوں بٹیوں نے سپنے والذکا تھم ما۔ اس ملرج بنیس ایک ادر مشکل ہے گزرڈ مزال

(کا کارسمایات میزانسی ین د کی مینزنه کی در داخاری در این کریم مینزه کی در داخارب) سیال در دول انگذر مینیزنین کی مینا میزادی سیده ام کلتوم رضی مفدعتها کو دوس کون سا اسعام برداشت کرنا برا؟ جواب: شعب الی طالب کی مشقت اور طلاق کی اذریت کے بعد سیدہ ام کھٹوم رضی اللہ عنہا کر اپنی والدہ کی جدائی کا صدمہ برداشت کرنا پڑا۔ دمضان المبارک و انہوی بیس ام الرؤشین سیدہ خدیجی الکبری رضی اللہ عنہا نے وفات پائی اور حجو سے تیم ستان میں وٹن ہوکیں ۔۔ (مومنات کا قاطرے میٹی نیم عرفی الماری الرسات کا قاطرے میٹی نیم عرفی المباری بار امیات الرسین)

سوال: حضوراقدی منتی این نے مدینہ طیبہ جرت فرمائی تو ایک بیٹیوں کو مکہ میں جھوڑ گئے۔ تاسیخ آپ کی صاحر او ہوں نے کب مدینہ جرت کی؟

حواب: آب کے جمرت کرنے کے تھوڑے ہی دنوں بعد آپ نے حضرت ذید رضی اللہ عنہ بن حارثہ کو مکہ بعیجا تا کہ سیدہ ام کلٹرم رہنی اللہ عنہا، سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا اور حصرت الوہر صدیق رضی اللہ عنہ کے الل خانہ کو عدیشہ لے آئیں۔ بنانچہ ایسانی ہوا۔ (طبقات اسدالغابہ اصابہ سیرے این ہشام)

۔ سوال: سیدہ ام کلؤم رضی اللہ عنہا بنت مجمد سٹائیٹی کا دوسرا نکاح نمس سے اور کب ہوا؟ حواب: سیدہ ام کلٹوم رضی اللہ عنہا بنت مجمد سٹائیٹی کا دوسر نکاح حضرت عنان فنی رضی اللہ عنہ سے ساجری میں ہوا۔ اس سے پہلے سیدہ رتبے رشی اللہ عنہا ان کے نکاح میں تھیں جو؟ جمری میں مدید طیب میں وفات یا کئی تھیں۔

(منقات العابد منزال المنقاب المنقل ا

جواب: جب صنرت عمّان می رضی الله عنه کی پہلی زیجہ سیدہ رقید رسی الله عنها کا انتقال ہوا تو انہی ونوں معترت عمر فاروق رضی الله عنه کی بیٹی سیدہ حفصہ رضی الله عنها بھی ہیوہ ہو گئیں ۔ معترت عمر فاروق رضی الله عنه نے مجھے عرصہ بعد محضرت عمّان رضی الله عنه سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ معترت حفصہ رضی الله عنها سے شادی کر لیس رسمّر معترت عمّان رضی الله عنہ نے خاموشی افتیار کی ۔

(فيقات محابكرامٌ السَّاكِكُوبِيةِ ياد اسدالغاب)

سوال: رسول کریم مین بین مقرت مروشی الله عند سے سیدہ هفصد رضی الله عنها کے بارے میں کہا تر مانا؟

حواب: آپ نے معرت عمر فاروق رضی الندعت سے فرمایا ''میں تم کو عصد رض الندعنہا کے لیے عمان رضی الندعتہ سے بہتر شخص کا پینا دیتا ہوں اور عمان رضی الندعنہ کے لیے عصد سے بہتر رشتہ بتا تا ہول''

(قد كارسحابيات بريرت سرورعالم منتوبينج برسيرة التي منتوبيلغ بدارُون معلمرات)

سوال: ارسول الله ما في الله عنها في سيده هنصه رضى الله عنها الرسيده المكتوم رضى الله عنها ي تكاح كاكيا بهتر عل بناياتها؟

جواب: آپ نے حضرت محر فاروق رضی اللہ عند سے فرمایا '' تم مفصد رضی اللہ عنہا کی شادی مجھ سے کر دو۔ اور پس عثان رضی اللہ عند کی شادی آپی بنی ام کلتو مرضی اللہ عنہا سے کر دیتا ہوں جو رقیہ رضی اللہ عنہا کے قوت ہوئے پر تمکین ہیں۔'' چنا نجے مضرت محر رضی اللہ عنہ راضی اللہ عنہ راضی ہو گئے اور سیرہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا فکاح سرور کا نکات میں فیڈیلیل سے ہوگیا اور سیدہ ام کمتوم رضی اللہ عنہا کا فکاح حضور سٹی آئی ہم نے حضرت عنان فن رضی اللہ عنہ سے کردیا۔

(ازواج مطبرات البات الزمنين ميئر العجابيات . تذكار محاميات)

سوال: سیرہ ام کلوم رضی اللہ عنہا ہے تکام کے دفت حضورا قدس میں کیے ایک معترب مثال تی رضی اللہ عنہ ہے کہا تر ایا تھا؟ '

حواب: آپ سنج آین نے نکاح کے وقت حضرت عمان سے فرمایا: خداوند تعالی نے جرائیل امین علیہ السلام کے ذریعے مجھے تھم دیا ہے کہ میں اپنی بٹی اس کلٹوم رضی اللہ عنہا کو اس حق میر پر جورقیہ رسمی اللہ عنہا کا تھاتمہارے عقد میں وے دوں۔''

(آخضرت مین کیم کا صاحزادیان -آصاب طبقات - مدالغاب سیر العجابیات - موجنات کا قالد) سوال: محضرت ام کلتوم رضی الله عنها اور معضرت عثان رضی الله عنه کا کتفا عرصه ساتهد رم اور آب نے کب وفات یائی؟ حواب: سیدو اسکنٹوم رضی الله عنها اور معفرت عنان رضی الله عند نے چید برال تک میاں بیوی کی میٹیٹ سے قوشگوارز ندگی گزاری اور آخر سیدوام کنٹوم رسی ایڈ عنها بھی شعبان 4 جھری میں انتقال فر انتشار ہے۔

(أَنْ فَارْحَى يَوْتُ لِمَ التحليقِ فَارِدُ فَيْ بِالرَّامُ لِمَا يَا فَيْ رَفِقَ فَ)

سوال: میددام کلثوم رفتی اینه عنها که میت بگرین نے فلس دیا؟

حوارے مشرحہ منی اللہ عنیا ہت عبدالبطلب ، مشرحہ استعلیہ دختی اللہ منیا الدر منفرے اسا درنسی اللہ منیا ہت تعمیس نے رسول اللہ سائی پینے کی ہدایت کے مطابق سید واس کلٹی سے رضی اللہ منیا کی میت کوشش ویا یہ حضور سائی آبانی نے کفن کے لیے اپنیا جاور دی۔

(مَهُمُ النَّهِي وَالنَّدُ مِنْ كُرِي مَنْ فُنِينَا كَرُورُ وَالْأَرِبِ وَالنَّابِ وَالسَّالِقَالِ }

. ﴿ إِلَّ اللَّهِ اللَّهِ سيده إلى كُلُوم مِنْي اللهُ عنها بنت محمد منتَّ اللَّهُ وواده كب سَعَكَى تتمين؟

جو اسے: گنتے کمدے موقع پر سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنبا اور ان کی جیموٹی بہن سیدہ فاظمیۃ الزہرا رضی اللہ عنبا کمہ میں تنجیس اور ووٹوں نے اپنی والد دام انمو منین سیدہ خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنبا کی قبر پر حاضری وی۔ بھر میدین لوٹ آئسی۔

(مومنات کا قافلہ حلیہ الاہ لیا۔ اعلیم جمہ مہ اسباب)

سوال: سیدو، مکلتُوم رض الله عنها کی نر زینازه کمی نے پڑھائی اور آپ کو کہال وُکن کیا گیا؟ جواب: رسول الله منتَّ الْآیَم نے سیدوام کلتُوم رضی الله عنها کی نماز جنازه پڑھائی۔ اور حضرت علی رضی الله عنه و مفرت البوطلی رضی الله عنه و مشرت اسامہ رضی الله عنه بن زید اور حضرت فضیل بن نماس نے جنت البقیع کے قبرستان میں قبر میں ! تارا۔ اس وقت حسّور میٹی آئیلم کی آئیکھول سے اشک روال سے ۔

﴿ اللهُ اللهُ الله منادف الله الله وخذات والشبعاب والمالية ميز العماليات و الخضرية النجابية في مدامز الديار) معوال : المنشور القرش منتينياتية في صاحبر الاق سيده المكلوم في الوقاد كما نام يراد ينجيم؟

جواب: سیدہ امکلوّم رضی اللہ عنها بات محمد میں اللہ کے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ سیدہ رقبہ رضی اللہ منہ سے هنترت مثان رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے چینرے عبد اللّه رضی اللہ عنہ بجین ش انق ل كر مي سخد راس ليه معرت ينمان في رضى الله عند ك نسل آ مي نيمس بطي ..

(گرگارسی بیشند اشیعاب رامساب را شد مین بشام).

- والي. ميدو مركفتُوم رنفي الله عنها بنت رمول اور سيدو رقيه رخي الله عنها بنت رمول عَلَيْهِ مَا الله عنها بنت يغام فكان أيّه مرتحه عن آيا اور دونول واليّه ما حمد عن طابقي الى تُنتِّس ، بناسيّة الله و السيّة مراه رساله كاقر آن عن من المرل فاكراً يربية "

جواب: دونوں بہنیں بھین ہی ہے بیشہ ایک ساتھ اربی اور جزوی بہنوں کی خرج تھیں۔

الالہب کے بیٹوں نے دونوں بہنوں کو ایک ساتھ طابقیں ویں۔ قرآن نے ان کے سسر الولہب کے باتھ اُوسٹے اور بری سوٹ مر نے کی بیٹن گوئی کی اور اس کی بیٹ اور اولوں

میں جلنے کی بیٹ گوئی کی ہے۔ بیدولوں بیٹ کو نیاں سورۃ لیب میں کی بیٹن اور دولوں میٹ کو نیاں سورۃ لیب میں کی بیٹن اور دولوں میٹ کو نیاں سورۃ لیب میں کی بیٹن اور دولوں میٹ کو نیاں سورۃ لیب میں کی بیٹن اور دولوں میاں بیوئی ذالت کی موت مرے تھے۔ (القرآن تابید اور ایس کی بیٹن کا موقع ما تھا؟ سوال: بنانے سیدہ ام بیٹن مرضی الشد عند بنت دعول تی بیٹی کوگئی تی عظیم دیکھنے کا موقع ما تھا؟ جواب نے مکدآ ہی کی زندگی میں سی جواج اور اس موقع پر سیدہ ام بیٹن مرشی الشد عنہا اور سیدہ فاطمیۃ الز برارضی الشد عنہا بھی رسول اللہ سائیڈیٹن کے ساتھ تھیں۔ اس طرح ان دولوں بہنوں کواس فی مظیم کو دیکھنے کا موقع با۔

(ميرمندان بشام مومنات كالأف ينيرانا مانساه)

﴿ خاتون جنت سيده فاطمة الزهرارضي الله عنها﴾

(مهاجریدینهٔ عالمه و فاصلهٔ جنت کی بشارت)

سوال: رسول كريم من الله كرسب عند يحوفي صاجر اوى كان م بنا وين

حواب: سیدانا نبیاء مینیناییل کی سب سے چیوٹی صاحبزاد کی ها قون جنٹ سیدہ فاطمیۃ الزیرارشی ً اللہ عنہاتھیں ۔ آب مرکار دوعالم سینینیل کی چیچی صاحبزادی تھیں ۔

(محد عربي سيَّة إليه المعليمة بقد بالربيرة التي سيُّونين مصاحاحات معرفه المساديات ميرت فاطرية والربير

سوال: سيده فاطمة الزبرارضي الله عنها كاوالعركي طرف مصانب بتاويجيج؟

جواب: آپ کاتعلق قریش کے علی ترین خاندان نے قیار آپ کانسب والدی طرف سے یہ ہے: خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الز ہرا رضی اللہ عنبا بدت گھر بن عبداللہ بن عبد المطنب بن وشم بن قصی بن کھا۔۔

(هینات اسدالفاب اضاب ۱۵ شراف نسبه تریش مربی میزان آن کار استیاب) سوال: سید، فاطمهٔ الزهرارسی الله عنها کی والده ام المؤمنین سیره خدیجیّه اکتبری رضی الله عنها تنمیس - مال کی طرف ہے آب کا نسب کیا تھ ؟

حواب: مال كى طرف سے خاتون جنت سيرہ فاظمة الزهرا دعنى الله عنها كا نسب بجھاس طرت سے ہے: فاظمة الزهراد ضى الله عنها بنت خديجة الكيرى دعني الله عنها بنت خويلد بن اسد بن عبدالعرى بن تعني _

﴿ العَمَا يَرْجُو المُعَالِمَاتِ مِنْ المُعَالِمَةِ مِنْ أَنْ يَكُمُ مِنْ إِنْ الْمَنْ يَعْلِي الْجُن المُجْلِ

سوال: سيده طاهره فالممة الزهرارض التدعنيه كب اوركبال بيدا موتيس؟

حواب: سیدہ فاضمۃ انز ہرارضی اندعنہ کی ولاوٹ کے بارے میں مُکَلَف روایات ہیں۔ایک روایت ہے کہ آپ کی ولاوٹ بعثت نبوی ہے پانچ سال پہلے ہوئی جبکہ حضور اقد ہر سنجائیڈ کی عمر مبادک بیٹیتیس سال تھی۔ایک وردوایت کے مطابق بعثت ہے ایک سال پہلے ہوئی۔ایک روایت ہے بھی ہے کہ روایہ بعث نبوی میں بیدا ہوئیں۔ ایک روایت ہے کہ ان کی ولادت حضور منٹیڈیٹی کی ولادت کے انتخابیہ میں سرال ہوئی لیعنی جب حضور ماٹٹیڈیٹی کی عمر میارک اکر کیس مبال تھی رائن اسحاق کے مطابق سیدہ خانہ کعبہ کی مقیر نو کے وقت پیدا ہوئیں۔ اور بیرہ اقعہ بعثت نہوی ہے ساڑھے سات سال پہلے کا ہے ۔ ابعض کہتے ہیں کہ بعث نہوی کے وقت ولادت ہوئی ساس پر اکٹر کا اتفاق ہے کہ آ ہے کی واردت ابعث سے بیائی ساں آئی ۲۰ جمادی الا خرکو مکہ کرمہ ہیں ہوئی۔

(مُرَّمُ لِ مَثْنِيَعُ المَيْكُومِلِيُّ فِي مُنْ السَّمَالِ مِن مَن المَالِّ وَكَفْ الْمَرْ وَمَا اللَّهِ فَا سوال: سيده فاطمة الزهرارضي الشرعتها كانام فاطمرك نے دکھا تھا؟

جواب: رمول رحمت من آیا کی اس صاحبرادی کا نام فاطمہ رضی اللہ عنها تھم خداد ندی سے رکھا۔ اس نیے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنها کوجہتم کی آگ سے بچا رکھاہے۔ (میرت فاطمہ الرہراً طبقات اسدالغابہ)

سوال: "حضورا قدس سنتينيكِ نے قاطمة الزهرارضي الله عنها كانام خودركھا تقار فاطمہ كے معنیٰ بتا و يجحے؟

حواب: فاطم كالفظ فلم عامشتن ب- جس كمعنى بقطع كرناما الى سايلفظ ، خوذ ب-(يرمان ما الروام المنور)

سوال: ﴿ عَالَوْنَ جِنْتَ فَاظِمِيَّ الرَّبِرَارِضَى اللهُ عَنِهَاكَ مَا مُونَ كُونَ مِن إِن؟

جواب: سیدہ الانبیاء مشتینی کی کا ڈنی بٹی سیدہ فاطمہ رمتی اللہ عنہا کے فو نام ہیں: فاطمہ، مہارک الرکیہ صدیقہ واشیہ مرضیہ محدث زہراالارطا ہرو۔ آپ کے شیام التی یاام الاحد کا لفظ بھی بولا جا تاہے۔ (طبقات راصابہ تذکار صابیات سیرت فاطمہ الزہراً)

سوال: سیده فاطعة رضی الله عنها کا ایک نام زیراه مجی ہے اس کے معنی بناه بیجے؟ سواب: حضرت فاطمہ رضی الله عنها کا نام زیرا اس لیے مشہور ہوا کہ آپ زیر قالمصففی الشائیۃ بعنی صفور اکرم بیٹی آیا ہم کا چول تھیں۔ یہ بھی کہ جاتا ہے کہ آپ کو یہ نام ان کی سفید رحمت اور دوشن چیرے کی منابر ویا کیا تھا: سوال: رسون اللہ مشائیۃ کی چھوئی صاحر اوی سیرہ فاطرة رضی اللہ عنها کا لیٹ بتول بھی

براس كمعن كيابر،

ام اربھا بھی نے۔مہ جملا کیول؟

جواب: رمول اقدس مثبر آین بی فاطمه دخی التدعنها سے اس قدر بیاد کرتے ہے کہ انہیں اُم ایسیا کی گئیت سے لیکارتے ہے ۔ حضور طفی آینی کے دائد عبدالغدا ہے کی واادت سے پہلے وقت یا چکے ہے۔ کچھ عرصہ بعد آ پ کی والدہ بھی انتقال کر گئیں۔ آ پ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ فاطمہ رضی افتہ عنها بنت اسد کو ازاں کہ کر یکارتے ہے۔ الن کے انتقال پر آ پ بے مدغم سین ہوئے اور فرمایا: "میری بال کا انتقال ہو گیا۔" پھر اللہ فیات جگر فاطمہ رضی اللہ عنها دی تو ان کو دیکھتے تی آ ب امال فاطمہ رضی اللہ عنها بنت اسد یا دا آ جا تیں۔

زیرے فاطمہ الرہیا)

سوال: سیده خدیج الکبری دخی الله عنبا سیده فاظمة الز برارخی الله عنبا کی پرورش اور تربیت پرخاص توجه و تی تحییل سیده فی طمه رضی الله عنها کو پیلاصد سه کیا برداشت کرنا پڑا؟ حبواب: • ابعثت میں ام المؤسین سیده فی طمة الز برا دعنی الله عنها نے وفات پاکی توسیده وَقَم کا شدید سامنا کرنا پڑا۔ اس سے پہلے آپ سائی فیٹے کو شعب الی طالب میں بھی اسپنے الل فائد کے ساتھ محصور دو بھی تھیں ہ

(میرسان اعاق میرسان با بازی میرسان بشام مذکار سحایات اصاب استیعاب استدالغایه) مسوال: سبید، فاطعیته التر برا دمنی الله عنها کی والعده کا انقال به دانوان کاخم با کا کرنے کے سیے کمن مستون نے ساتھ دیا؟ جواب: سيد الرسلين التي تأليف كوسيده فاطراض القداعنها سے بے بناه مجت تقید آب الناكا ہے حد خوال ركھتے تقے۔ ام المؤمنين سيده خد يجة الكبرى رضى الله عنها كى وفات كے بعد حضور التي تأليف في سيده كى تربيت اور گلبداشت كے ليے معزت مواد رضى الله عنها سے معنور التي تأليف في تربيت اور گلبداشت كے ليے معزت مواد رضى الله عنها التے - الكاح كر ليا۔ حضور التي تي تابيف حق سے فارغ ہوكر سيده كے باس تحریف التے - الله الله عنها منات اور تصحفی فرمات التی التی کے اوقات میں سیدہ معزت عفد رضى الله عنها بنت اور ترمنی الله عنها بنت الو يكر رضى الله عنها بنت الويكر رضى الله عنها بنت الويكر رضى الله عنها در معزت فاطمہ رضى الله عنها بنت الويكر وضى الله عنها در معزت فاطمہ رضى الله عنها الل

(يَهُ كارِمِيلِينَ فِيقات راسَيعاب رامدالها بـ ميمَر بشحابياتُ)

ے ال: بتاہیۓ سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کی رضاعت کے فریقش کن محابیات رضی اللہ عنہائے سرانعجام دیتے؟

جواب: اس وفت عرب میں رواج تھا کہ بچوں کو کھلی فضا اور صحت مند ما حول کے لیے دایہ کے میراب: اس وفت عرب میں رواج تھا کہ بچوں کو کھلی فضا اور صحت مند ما حول کے لیے دایہ کے میراد کرد میاجا تا تھا جوان کو دورد ہیں پلائی اور زبیت ہی کرتی ہیں ہوہ کو کی اللہ عنہا کو سیدہ کا میں میں خود دورد دورد پلایا اور بچین تی سے خود تر بیت دائر ہیت مرجع میں خود دورد دورد پلایا اور بچین تی سے خود تر بیت کی آ ہے ان کی تر بیت مرجع میں خود دورد کی تھیں۔

(طبقات ميم السحابيات رميرت فاطمة الزبرة - تأدية طبرى راصاب)

سوال: مشرکین مکه حضورا قدس مانی آیتی کوکلیفین پہنچاہتے تو سیدہ فاطمیۃ الز ہرارضی اللہ عنہا تھ ردعمل کا اظہار کرتیں؟

جواب: کفار مکه آپ ملتی آیم کوطری طرح کی تکلیفیں پیچاتے۔ بھی سراقدی پرخاک ڈاں ویتے۔ بھی رائے میں کانٹے بچھ ویتے۔ بھی پھر مارتے۔ جب آپ سٹی آئیٹی گھر تشریف لاتے تو سیدہ فاطمۃ الز ہرارتنی اللہ عنہا انہیں تسلی دیتیں۔ بھی وہ خود بھی اس

حالت بررد نے نگ جا تمل ۔

(بيرت فالحرة الزبراً يبر السحامات مسرح ابن اسحاق - تاديخ طري راسد الغاير)

منوال: سردارعالم منتی آینم سیدنا فاطمة امر هرارضی الله عنها کوکن الفاظ شر تسلیان دسیند؟ حواب: میده فاطمه رضی الله عنها حضور منتی آیل کی تکلیف پر پریشان بوتش تو سرکار دونعالم منتی آیش آمل و بیتا اور فرمات: "میری پی انگیزادشین - ضدا تنهارے واپ کوتنها منیس چوڑے گا"۔ (انداز سارت کا مارت کا تافلہ محالیات مشرف ک

سوال: ایک مشرک نے حضور سرور عالم میٹی ڈیٹم کی گردان میارک پر مجدے کی حالت میں اورف کی اوٹینزی ڈال دی تو سیدہ نے کیا فر مایا؟

جواب: ال شریرگروه کا سرخند مقیدین بی معیط تھا۔ سیدو نے دیکھا تو دوڑتی ہوئی کعیدیں بینجیں اور حضور سائے این کی گرون مرازک ہے ادچیزی ہٹا دی۔ شریرلوگ ہینے اور تالیاں بجائے رہے ۔ سیدہ نے فروایا: ''شریرو! اتھم الحاکیون شہیں ان شرارتوں کی ضرور سزا دے گا۔'' جنوسال بعد ریسب شرکیون فراوو ہردیمی ذات کی موت مارے تھے۔

جواب مسما بعد بعثت میں حضور ما فراہیلم نے اجرت کی۔ پچھے ون بعد حضور ما آیا ہیم نے اپنے مارے میں حضور ما فراہیلم نے اپنے منام حضرت ابورا بع رضی اللہ عند اور حضرت ربید رشی اللہ عند بن حارث کو مکہ بھیجا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عندیا ، حضرت اس محضرت فاطمہ رضی اللہ عندیا ، حضرت مود وضی اللہ عندیا ، حضرت مواد کا میں رضی اللہ عندیا ، اور حضرت اسا مدین فرید رہتی اللہ عنہم نے اللہ عندیا ، حضرت کے ساتھ مدین تربیحرت کی ۔

(اساب منز اسحاب بی کریم بیش که موزد و قارب آنفشرت الجیش کی صاحزا دول بسیرت قالمه الزین) سوال: ایناسینهٔ مکه بین کس پر بخت نے سیرہ فالممیة الزیراد صی الله عشها کے طمانتی مارا قعا اور اسکا مینچه کیا ہو؟ جواب: ایک ون سیدہ فاطر رمنی القد عنہا ابواجل بن ہشام کے پاس سے گزاری تو اس بر بخت ۔ نے انہیں زور دارخما نچہ ،اوا۔ آپ نے قریش کے سردار ابوسفیان سے ابواجل ک شکایت کی ۔ وہ غصے میں اشاء اور فاطرہ کو ساتھ لیا، معنزے فاطر رضی الشاعنہا نے ایک زور دارتھیٹر اس کے منہ پر مارا اور پھر یہ اقد سرکار دو عالم سٹی بڑی کو سایا۔ صفور الگ ت ور دارتھیٹر اس کے منہ پر مارا اور پھر یہ اقد سرکار دو عالم سٹی بڑی کو سایا۔ صفور الگ ت مثانی مٹی بھی ایوسفیان کے رویے سے خوش ہوئے اور اس کے لیے ہمایت کی دعہ کی۔ اللہ تعالیٰ نے فتح کمہ میں ابوسٹیان کو مسلم ان ہونے کی سعادت تھیب کی۔

(محليات مبشرت طبقات مجمع الزوائد - تبذيب احيديب - عيون الاز)

سوان: هشعب الجه طالب كامحاصره ثمن سال تك جارى د باله اس ونت سيده فاطمة الزبرارضي الله عنها كي عمر كياتتي ؟

حواب: جب سیده فاظمۃ الز ہرارضی اللہ عنہائے اپنے خاندان کے ساتھ تین سال اس اذبیت میں گزارے تو اس وقت سیدہ کی عمر صرف بارہ سال تھی۔ نازوں بلی اس بچی نے اس عمر میں مجتوک بیاس برداشت کیا جس ہے جسم لاغر ہو گیااور اس کے انز ات ساری عمر ہے۔ (خینات رہے ایات جسرات میرہ ائن میٹرینز ، اس وصابات معرات میرہ ائن میٹرینز ، اس وصابات معرہ العند)

سوال: العلان نبوت کے دسویں سال سیدہ فاظمۃ الزہرا رضی اللہ عنها کی والدہ سیدہ خد مجہ الکبری رضی اللہ عنب کا انتقال ہوا۔ اس وقت سیدہ کی عمر کیا تھی؟

حواب: جب ام المومنين مريده خديجة الكبريُّ رضي الله عنها كالمقال بواتواس وقت سيره في طمه رضي الله عنها كي عمرتقر يأ بندره مال تتي _____ (محايات مشرات فيقات ـ اسدالغاب)

سوال: رمول القدس من آنی آیم طاکف سے زخمی حالت میں واپس مکد آئے تو لا ڈنی بیٹیاں سیدہ ام کلٹوم رضی اللہ عنہا اور سیدہ فاضہ رضی اللہ عنہا روئے لگیس ۔ آپ سٹی آپٹی نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ سُنُولِيَّةُ نِهِ مَارِک ہاتھوں سے ان کے آنسوصاف کیے اورانہیں تعلیٰ دیتے ہوئے قرمایا: '' مِیٹا تھراؤ نہیں!اللہ تعالیٰ اپنے وین کی مردکرے گا اوراپنے ٹی کو نیاب كرے كائے كى كے بعد آسانی كے دان آنے والے جيں ۔''

(استيعاب رميرة التن بشيام ردائل المنوق البوايرة التباير)

سوال: سیدہ فاطمۂ الزیمرارضی انڈ عنہا اور بھرت کر کے جانے دالے دوسرے لوگوں کوشتر کیمن نے کم طریز روکا ؟

جواب: مدید جمرت کرنے والے خاندان نبوت کے ان افراد کومشر کین مکہ نے روکنے کی کوشش کی ان میں شیطان صفت حوبرت بن تقید بھی تفار جس اونٹ پرسیدہ ام کلٹوم رضی اللہ عتبا اور مبدہ فاطمۃ الز ہرارضی اللہ غنبا سوار تھیں اسے بچوکا دیا تو وہ اچھل پڑا اور دونوں صاحبز ادیاں اونٹ سے کر کر ڈٹی ہو گئیں۔ حوبرٹ بھاگ گیا۔ فتح کہ کے روز حضور ساخ بڑیڈ نے اس کے قبل کا بھی تھم دیا تھا۔ وہ مکہ چھوڑ کر دوڑ گیا لیکن حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ نے تعاقب کر کے پڑا اورائے قبل کردیا۔

(زادالعاد ميرشان بشام راصابه طبقات ميرت ابن امحال معابيات مشرات)

سوال: سیرہ فاطمۃ الز مرارضی اللہ عنها کے جنداورالقاب بتادیجے؟

حواب: آپ کے اور القاب سے ہیں: سیدۃ تباہ العلمین ، عذرا، خاتون جنت ، بضعت الرسول ، سیدہ ، زاہدہ ، طبیبہ را کعہ ، ساجدہ ، صالحة ، عاصمہ، جیدہ ، کاملہ ، حامدہ ، شاکرد۔

(محاييات بهشرات يهيرت فاهمة الزبرادهني الذعنها)

سوال: سیدہ فاطمہ الزہرارضی الشرعنہاس بلوغت کو پینچیں تو آب سے نکارج کے لیے پہلے کس نے بیغام بھیجے؟

جواب: پہلے سیدنا ایو بکر صدیق رضی القدعنہ نے اور پھر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدہ سے نکاح کے لیے پیٹا الت سیجے۔

(ميرت فاطمة الزبرادش الدُّعنها. قدَّكَ دسخاجات بيومنات كا قالدَّرسياة البرالمؤسِّينُ)

حواب: حضرت الديمرصد الى رضى الله عند نے بيٹام بيب تو آپ مشيئين عاميش رہے۔ يا

لعض روایات کے مطابق آپ نے تر مایا: "جو خدا کا تھم ہوگا۔" حضرت حرفاروق رضی اللہ عند نے سیدہ فاطر رضی اللہ عنها کے لیے پیغام ہیجا تو آپ نے انہیں بھی ایک جواب دیا۔ (ختات نز کارسحانیات اصابر اسدالفایہ سیز اصحافیات)

سوال: مردرعالم سُتُّنَائِيمُ نے سیدہ فاحمۃ الزہرارضی اللہ عنہا کا لگان کس بستی سے کیا؟ حواب: سرورعالم سُتُّنِائِیمُ نے سیدہ فاظمۃ الزہرارضی اللہ عنہا کی نسبت شیر خدا مصرت علی رضی اللہ عنہ ہے کروی۔ جوکہ آپ کے بچھازاد بھائی بھی تھے۔

(اصابد يرستاين بشام راموة محابدٌ عمير في شينُ السنكويدُ إ

سوال: سیدنا قاطمة رضی الله عنها سے معزت علی رضی الله عند کی شاوی کے بارے میں آیک روایت کیا ہے؟

جواب: پہلی روایت پیرے کہ ایک دن حضرت ابو برصد بن رضی اللہ عنہ بحضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت معد رضی اللہ عنہ باز برا رضی اللہ عنہ اور حضرت معد رضی اللہ عنہ بن ابی وقاص نے مشورہ کیا کہ فاطمۃ باز برا رضی اللہ عنہ باک کے لئے پیغابات آئے ہیں لیکن حضور میٹی آئی ہے کمی پر بھی رضا مندی . کا اظہار نہیں فر بایا۔ اب بھی رضی اللہ عنہ باتی رہ گئے ہیں۔ ممکن ہے وہ اپی شکدتی کی وجہ ہے بیغام نہ ہیٹی ہوں۔ انہیں ترفیب دی جائے اور ضرورت ہوتو ان کی عدد کی مائے۔ تیوں حضرات نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو ترفیب دی۔ وہ ابی ہے سروسا بالی جائے۔ ان حضرات نے آئیوں آئادہ کر لیا۔ ان کی بھی و لی خواہش تو کی وجہ ہے خاموش جھے۔ ان حضرات نے آئیوں آئادہ کر لیا۔ ان کی بھی و لی خواہش تو تحقی کیکن فطری حیا بانع تھی۔ اب انہوں نے بیغام بھیجا تو حضور مشرق آئی ہے ان کی استدعا تبول کر لیا۔ پیر آپ میٹی تو انہوں استدعا تبول کر لیا۔ پیر آپ میٹی تو انہوں نے خاموثی کی زبان سے اپی رضا مندی کا امرکر دیا۔

(وياة الموسين - يُد كاومحابيات موسات كا قافل ميرت الطمة الربراً)

سوال: حطرت علی کرم الله وجهداورسیده فاطروض الله عنها کی شاوی کے حوالے سے آیک دوسری دوایت کیاہے؟

جواب: ایک دوسری روایت می ہے کہ بعض انصار صحاب رضی الند عنم مے معترت علی رضی اللہ

عن وحفرت فاطمدوض الشعنها الذائل كے ليے بينام بيني كر زغيب دى حفرت على رضى الله عند حضور الله الله عند حضور الله عند على الله عند عند عند الدال من حاصر ہوئ اور بدعا بيان كيا۔ خضور ملتي ينظم كي خدمت الدال من حاصر ہوئے ۔ السار باہرا تظار كررے ستے۔ ملتي ينظم كا جواب سايا تو انہوں نے خصرت على حضرت على رضى الله عند نے انہيں حضور ملتي ينظم كا جواب سايا تو انہوں نے خصرت على رضى الله عند كور دى كر حضور ملتي ينظم كي بينام منظور فر ماليا۔

(حياة سحابة ميرمت فاطمة الريم الطبراني - قركارس ميات بدامد الغابد و فيقات)

سوالی: سیدہ فاطمنہ الز ہرارضی اللہ عنہ کی حضرت علی رضی اللہ عندسے شادی کے بارے ہیں۔ ایک تیسری روابت بھی ہے۔ وہ کیاہے؟

جواب: حفرت علی رضی الله عند کی ایک؟ زاد کرده اوندی نے ایک دن ان سے بع جیا، کیا فاطر رضی اللہ عنہا کا بیغام حضور ملڑ ایک کے کسے جیج ؟ حضرت علی رضی الله عند نے کہا جیسے معلوم نیوں؟ اس نے کہا، آپ کیوں پیغام نیس سینے ؟ حضرت علی رضی الله عند نے قرمایا: میرے پاس کیا چیز ہے کہ جس عقد کروں؟ اس اونڈی نے مجور کر کے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضور سائیڈیٹا کے پاس بھیجار آپ سائیڈیٹا نے پرشند منظور فرمالیا۔

(كن أهمال منذكره محاميات ماصابيه المدالغابيه خيقات البداية والنهامه)

سوال: حفرت عى رضى القدعت في سيده فاطمة الزيرارض القدعتها كم مركا كيم بندوسيت كيا؟

جواب: آنخضرت سٹھنے کے صفرت علی رضی اللہ عندے ہو جھا، تہارے ہاں مہر اداکر نے

کے لیے بھی وکھ ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عند نے ٹی بھی جواب دیا تو آپ نے فر مایا:

" بھی نے تہیں جو زرہ دی تھی ، دی اللہ عند نے نئی بھی دوایت ہے کہ آپ نے

ہو جھا، تہارے ہاس علی و حال تھی بھی نے فاطر رضی اللہ عنہا ہے تہارا فکاح کردیا

وہ زرہ (وُحال) بھور مہر فاطر رضی اللہ عنہ کے ہاں بھیج دور یہ بھی روایت ہے کہ

عقد تکاح ای زرہ بر جواتھا مجر حضور ساٹھ بھیج نے زرہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وائیں

مقد تکاح ای زرہ بر جواتھا مجر حضور ساٹھ بھیج نے زرہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وائیں

رائے میں حضرے عنہان غی رضی اللہ عن ملے انہوں نے چارسوای ورہم ہروہ خرید کی اور پھر پہر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اللہ عنہ اللہ عنہ کے بطور جدیدہ اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت علی اللہ عنہ نے حضورا قدس میں بیش کی تو آپ ملی آئی ہے فرمایا: '' وہ تہائی خوشہو پر صرف کر دو اور تہائی سامان شادی اور دیگر اشیائے غانہ داری پر صرف کرد رہیمی کہا گیا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابنا اونٹ بھی فروخت کیا تھا۔ کرد رہیمی کہا گیا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابنا اونٹ بھی فروخت کیا تھا۔ ا

سوال: رسول الله نے سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنها کا حضرت علی رضی اللہ عندے نکا ح یز هایا۔ آپ مغرقیظ نے اس موقع پر کیا فرایا؟

جواب: حضور مینی آنج نے حضرے انس رضی اللہ عند کو تھم ویا کہ جاڈ ابو کر رضی اللہ عندہ عمر رضی

اللہ عند، عبدالرطن رضی اللہ عند بن عوف اور و گیر مہاج بن وافعہ رکو بلا کہ سب جمع ہو

گئے تو آپ نے فر، یا: ''اے گروہ مہاج بن وافعہ رضی اللہ عندا ہمی جرائی علیہ
السلام میرے پاس اطلاع لے کرآئے تھے کہ اللہ تعنیا لیے بیت المعور میں فاطمہ و شی اللہ عنہ بن فاطمہ و شی اللہ عنہ بن فی طالب سے کر اللہ عنہ بندہ خاص علی رضی اللہ عنہ بن فی طالب سے کر اور اور جھے تھم ہوا ہے کہ عقد لگاح کی تجدید کرے گواہان کے دوبر دا ایجاب وقبول کے دیار اور جھے تھم ہوا ہے کہ عقد لگاح کی تجدید کرے گواہان کے دوبر دا ایجاب وقبول کے دارائی اللہ بنات اللہ عنہ بناتے اللہ بناتے بندہ کرنے گواہان کے دوبر دا ایجاب وقبول کے دارائی اللہ بنات سے کہ کراؤل ''

سوال: بناسیخ سیدہ فاطمۃ الزہرارضی القد عنہا کا مہر کتنا مقرر ہوا تھا؟ حواب: حضور ملٹی آیئی نے تعلیہ نکاح پڑھنے کے بعد علی رضی اللہ عندے فرمایا: ''جس نے جار سوشقال جائدی مہر پر فاطمہ رضی اللہ عنہ کو تیرے نکاح جس دیا۔ کیا تجھے منظور ہے''؟ حضرے علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ہے وجشم۔

(ثَرُكَا رَحَامِيَاتٌ _ بيرِت فالحمدَ الرّبِرا _ فيقات _ بينر الصحابيّاتُ)

سوال: سیدہ فاطریض اللہ عنہائے نکاح کے بعد مرکارود عالم مٹی چینے نے کیا دعایا گی؟ حواب: آپ سٹی کیٹی ہے دعا فرمان: "خداتم دونوں کو منور رکھے اور تمہاری سی سٹیکور ہو۔تم دونوں پر برکت نازر کرے اورقم سے پاک اولاد پیدا ہو۔'' پیمرسسے نے دعا ما گی اور حضور ملفیاتی نے ایک طبق جیوبارے صاضرین پرلٹا دیکے۔

(كَذَ كَارِسُكَا بِياتُ رَطِيقًا ت _ميرت فاطرية الرّبيّ)

سوال: رمول الله مليُّماتِيَّالِم نے حضرت علی دخی الله عندے لیے اخراجات کی رقم کس طرح تقلیم فرمانی تھی؟

حواب: بعض مؤرخین اور سرت نگار کہتے ہیں کہ بی اکرم میں بیٹی نے بیدرقم اس طرح تعلیم فرمانی: ۱۹۰ درہم عطریات کی فریداری کے سلیے: ۱۹۰ درہم کپڑوں کی خریداری کے سے ۱۲۰ درہم گھر کے مزمان کے سے ۱۴۰ درہم حضرت اسلمیرضی اللہ عنہ کو: ہے باس دکھنے کے لیے دیتے: کہ بوقت ضرورت کام آسکیں۔

(ميرت فاطرة الزبرأ عليقات واسد الفاجد ميز السحاجات)

سوال: ہتا ہے میدہ فاطمہ رمنی اللہ عنہا اور مفترت علی رض اللہ منہ کی شاوی کے موقع پر خریداری س کے دیے تھی؟

جواب: حفرت بال رض الله عند کے ذمے عطریات کی خریداری تھی۔ گھر کے سامان اور کیٹروں کی خریداری کی ذمہ داری ابو بکر عمد میں رضی اللہ عنہ ورحضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ پر ڈال گئی۔ حضرت عن رضی اللہ عنہ نے کمرے میں ترم بھر بچھائے۔ مینڈ ھے کی کھال ادر کیجور کی چھال کا تکیہ تیار کیا اور اس کو زبین پر بچھایا۔ پائی کا ایک مشکیز وادر آنا چھانے کے سے ایک چھنی بھی تیار کی۔

(مند هو بن منهل وطبقات راصاب ميرت فاحرة الزبراً ولأل النوة)

سوال: سيده فاطمة الزهزارض الله عنها كاجبز كياتفا؟

جواب: سیدعالم میٹینیٹر نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو جو جیز دیائی بیں بان کی جاریائی، چڑے کا گدا جس میں تھجور کے بیٹے بھرے متے۔ ایک مشکیزہ ،مٹی کے دو گھڑے۔ ایک مشک اور وہ چکیاں تھیں۔ نہائے کے سے ایک برتن بھی بتایا ٹیا ہے۔ وہ جاوریں۔ دوباز دہند تر تی۔ ایک جائے نماز بھی روایات میں تناہے۔

(ميز اعمايات ممايات بشرات ميرت قالمة الربزار آخفرت كي صاحز «يال)

سوان: ﴿ ﴿ مَرْتُ عِلَى رَضَى اللَّهُ عَدْ كَ لَكَانَ كَا وَوَمِرا خَطِيمُ مِنْ فَيْ مِعْ هَا تَمَا ال

جوزات : تمام حجابہ رضی القدعنہ تشریف ہے آئے تو رسوں الله منظیلین نے معترت علی رضی الله عندے کہا کہ اسپے نکاح کا خفیہ تم خود براعو۔ چانچہ آپ نے تشم کی تقبیل میں فررو :

اسب تعریف الله کے لیے جی راس کی تعریف ادر احسانات کے شکر بجالات جو نے ، اور بین الله کے شکر بجالات جو نے ، اور بین گوائی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواکوئی معبورتیس ایک گوائی جو اس کک بوٹ کی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواکوئی معبورتیس ایک گوائی جو اس کک بھارت کے اور اس کی رضا کا باعث بنتی ہے۔ معترت محمد منظرات محمد منظرات نے اپنی بیلی فاطر رضی المعرب کے اور میر چارسو در ایم مقرر کیا ہے ۔ اب آپ میں منظر ایک ہے ۔ اب آپ میں اور کواور ہیں ۔ اب آپ میں منظر ایک ہے۔ اب آپ میں اور کواور ہیں ۔ اب

(سماییات بیشرات رامها به . کنزالعمال - نجح انزدا کد - امتیاب)

سوان: سیدہ فاطمہ الز ہرارضی القدعنہا کا سیدنا حضرت کل رضی اللہ عندسے نکاح کب ہوا تھا؟
جواب: سیدہ کے زمان نکاح کے بارے ہیں مؤرجین وسیرت نگاردن میں اختلاف ہے۔ بعض
کے نزد کیے صفرا ہجری میں ادر بعض کے نزد کیے محرم یار جب ا ہجری ہیں ہوا۔ ایک اور
دوایت کے مطابق بی نکاح شوال اس ہجری ہیں ہوا۔ بعض مؤرنیین کے بقول بید نکاح
جنگ احد کے بعد اور سیدہ ی کشاصد ایقہ رضی اللہ عنہا کی رفعتی کے ساڈ سے جا رہاہ ایعد
ہوا۔ بعض کہتے ہیں کدر مضان الا ہجری ہیں ہوا۔ بعض کہتے ہیں غزوہ ہدر کے بعد ہوا۔
ایعن کہتے ہیں کہ عقد نگاح کے جار ماہ یا جہد دفعتی ہوئی۔ حضرت علی دشی اللہ عنہ
سے اس سے پہلے کی سے نکاح کیا نہ سیدہ کے ہوئے ہوئے کی سے نکاح کیا۔

(تذکار سمایات بالبرال برج الجواح بالبتات بالسبار العدائفا بد بستر السمایات) سوال: وقتر رسول سیده فاظمهٔ الزهرارضی الله عنها کے لگاح کے پارے میں جینبود سنتی بینجیز نے کیا فرمایا؟

جواب: بی گاکرم مینی آیج نے سیدنا فاطر رضی الله عنها کا لکاح اللہ کے تکم ہے کیا تھا۔ حضرت این اسعود رضی اللہ عنہ ہے مروی ہے کہ رسول اللہ مانی آیا ہے اوشا وقر مایا: ہے فیک اللہ تعالیٰ نے مجھے تھم دیا کہ بین فاطر رضی اللہ عنہا کا فکاح علی رضی اللہ عند سے کرووں ۔ (مع الواض طراق رسیرے قاطرہ الزبراً)

سوال: حفرت علی دخی اللہ عنہ کے دیسے کے انتظامات کیسے کیے عمیے؟

جواب: شاوی کے بعد حصرت ملی رضی اللہ عند نے میرادا کرنے کے بعد جورتم نے گئی ہیں ہے

دیسے کا انتظام کیا۔ بہتر خوان پر بنیر، مجور، نان جواور کوشت تھا۔ حصرت ایما درضی اللہ
عنہار دایت کرتی ہیں کہ بیاس زمانے کا بہترین ولیمہ تھا۔ بید دوایت بھی ہے کہ حصرت
حزہ رضی اللہ عند بن عبدالمطلب نے اپنے تہتے علی رضی اللہ عند کی شادی کی خوشی میں
ولیے کا اہتمام کیا اور اس موقع پر ایک اون قریح کیا۔

و تذكار محاميات موابب الديند أنخضرت من في تأخ كل معاجز اديان ومحابيات بمشرات)

الله عنه كوحطرت وارشارت الله عزبين تعمان محرمكان بين تعقل كراديا-

(* كَمُ كَارِسِحَابِياتْ مِسْرُو الصحابِياتْ ماصابِهِ طبقات ماسوالغابِ)

روال: سیده قاطمه رضی الله عنها رفصت موکراینے نے گھر تمکی تو حضور مائیڈ آیٹی نے کس طرح ان کی حوصله افزائی کی؟

جواب: شادی کے دوز جب سیدہ فاطر رضی القد عنہا رفصت ہو کر اسنے سنے گھر چلی گئیں تؤ
حضور اقدس سن بائی ہے ہا کی تشریف لے گئے ۔ دروازے برکھڑے ہو کر اجازت
مائی ۔ چھرا عدر داخل ہوئے۔ آیک برتن میں پائی منگوایا۔ اسنے دست مبارک اس میں
ڈالے اور حضرت علی رضی اللہ عند کے سینداور ہاز دوئن پر پائی حجر کا۔ چیر سیدہ فاطر رضی
اللہ عنہا کو اپنے پاس بلایا اور الن پر بھی پائی حجم کا۔ پھر آپ نے فرایا: ''اے فاطر رضی
اللہ عنہا میں نے تمہاری شادی اسنے فائدان کے بہترین مخص سے کی ہے۔''
اللہ عنہا میں نے تمہاری شادی اسنے فائدان کے بہترین مخص سے کی ہے۔''

(منح بخاري ـ تذكار محايات ميز العجابيات مطقات مواجب اساب

سوال: بناسیج سیده فاطمة الزهرارضی الشدعنها کی حضور پرنور متنظینهم سے کیامما نگست تحی؟ جواب: سیده فاطمه رضی الشدعنها رفیار و گفتار اور عادات و خصائل بیس رسول کریم مانتیاتیم کا بهترین نمونه تعیس - (سیج بنادی - اسایه-اسدالفایه- طبتات سیز العجابات)

سوال: سیدہ فاطمۃ الز ہرارض اللہ عنہائی عادات وخصائل کے بارے یس بنا دیجی؟ حواب: آپ گھر کا تمام کام خود کرتی تھیں ۔ چکی پینے پینے ہاتھوں میں چھالے پڑجائے تھے۔ گھریں جھاڑو ویتی تھیں ۔ چواہا میونگی تھیں۔ کیڑے خود دخونمں۔ گھر کے کاموں کے علاوہ عبادت بھی کٹرت ہے کرتی تھیں۔ سٹک میں یانی ہرکرانا تیں۔

﴿ سَمْنَ الْجُوادُودِ بِيرِمِتَ ابْنَ بِشِيمَ مِيرِمِتَ وَاللَّمَةِ الزَّبْرِقُدِ تَارِيخٌ طِبرِي_اسدالقابِ

سوال: حضور سَنْ يَكِيَّهُ كَي نُورِجِهُم سيده فاطمة رضى الله عنهائ كركة م كان ئے ليے لونڈى مانگی توسیدعالم مِنْ لِيَهِم نے كيا جواب ديا؟

جواب: آپ مٹھٹائی نے قرما یا: "جان بدر! بدر کے میٹم تم سے پہلے اس کے ستی ہیں۔" میمی ردایت ہے کہ آپ میٹھٹائی نے فرمایا: "میں تم کوکوئی قیدی خدمت کے لیے نہیں دے سکنا۔ بھی اصحاب صفہ کی خور دونوش کا تعلیٰ بخش انتظام بھے کرنا ہے۔ بین ان لوگوں کو کیسے بچنول جاؤں جنہوں نے اپنے گھر بارچھوڑ کر غدا اور خدا کے رسول بیشیائینم کی خوشنودی کی خاطر فقر وفاقہ اختیار کہا ہے۔''

(مند ابودائ ميز العمايات - مُذكار سحايات مع يات مِشرات)

سوال: رمول الله ملتي ينه في سيده فاطمه رضى الله عنها كوكيا وظيفه بنايا تفا؟ حواب: لونذى ما تلف پر بهول الله متينياتي في سيده فاطمه رضى الله عنها بن فره بيان بس تهبيل بهتر چيز عطا كرنا بهول - اوروه بيا به كه رات كوسوني سه بهله ۳۳ بارسحان الله ۳۳ بارسحان الله ۳۳ بارالحمد الله الله الله الله اكبركه لها كرو-اس سادن بحركي تفاقات دور بهوجائي كي -بارالحمد الله اور ۳۳ بارالله اكبركه لها كرو-اس سادن بحركي تفاوت دور بهوجائي كي - (معددك ماتم سيح مناح و الله بالمار عليات بشرات بيتر العجابيات بالدورة و بالمهادة الرباع بالمارة و الله بالمارة عليات بسير العجابيات بالدورة و الرباع بلات بالمهادة و الرباع بالمارة و المهادة و

ر سندے ہوئے ہوئے ہوئے اسر وہ اظمامہ اگر ہرا رضی اللہ عنہا اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی سوال: متاہیج شادی کے وقت سیروہ اظمامہ اگر ہرا رضی اللہ عنہا اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی عمر می کماتھیں؟

جواب: ہیشتر اہل سیئر کے نزدیک حضرت فاطمۃ الزہرا رضی انڈد عنہا کی عمر شادی کے وقت تقریباً پندرہ سال اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر تقریباً اکیس سال تقی۔ ایک دوسرے قول کے مطابق سیدہ رضی البند عنہا کی عمر ۱۲ اسال، نیسرے قول کے مطابق ۱۸ سال اور چوشے قول کے مطابق اکیس سال بھی بتائی جاتی ہیں۔

("مَذْ كارمَهُ مِيْتْ بربيرت فاهمة الزبيرقر موابب الدينة _ أنخفرت الحَيْلِيَّةِ فِي صاحبر الريال)

۔ وان: بتاہے سیدہ فاطمۃ الزہرارضی اللہ عنہانے کی جنگوں جس خدیات انجام ویں؟ حواب: آپ نے غزدۂ احد میں سب سے پہلے دیگر سحابیات رضی اللہ عنہا کے ساتھ لل کر زخیوں کی مرہم پٹی اورزخی مجانہ میں کو پائی بنائے کی خدیات سرانجام دیں۔ اس جنگ میں رسوں الدس سنٹر آئی ہم نے ۔ آپ سٹٹر آئیم کے زخوں کوسیدہ نے پائی سے صاف کیا اور ان پر کپڑا جانا کروا کھ سے پٹی کی۔ جس سے خون نگانا بند ہو گیا۔ غزدہ خندتی مؤزوہ نیسراورغزوہ کئے کہ میں بھی خدیات سرانجام دیں۔

(میخ بخادی میناند میمایات میشرات ٔ -اصاب)

سوال: حطرت علی رضی الله عنه نے ابوجیل کی بٹی غورا سے شادق کرنے کا ارادہ کیا تو حضور اقدیں بیٹی جے کی قرمایا؟

حوات: فاظمة الزبرارض الله عنها كواس بات كي خربوني تو حضورا لذي سنجينية كي خدمت على ما ضربو كي و عنورا لذي سنجينية كي خدمت على ما ضربو كي و يأبيول كي سعال المحل عن المراد كي سنجين المراد كي الله عنه الموجيل كي بني سي شاوي كر من الله عنه الموجيل كي بني سي شاوي كر رب بين رسول اقدى المؤينية بي بين بوسي اوراد شاوفر المايان فاظمه رضى الله عنها مير سي حكم كا كر كا كر المراد الله كي بني الدوالله كي بني الدوالله كي من المناد كي المن المناد كي المناد كي المناد الم

(مديبات بشرات ميم بخاري لذكار محاميات واصاب التبعاب)

سوال: سيده فاطمة الزبرارض الله عنها ك عمر ٢٩ سال فى كدمرداردد جبال سيُخالِيم في مطت فرمائى: آب سيُخالِيم في وفات بي بيليسيده سي كيافرها يا تعا؟

جواب: ایک دن علالت کے دوران حضور میں آئے ہے سیدہ فاطمہ رضی القدعتہا کو بلا بھیجا۔ پھر
ان کے کان بی بھی کہا تو وہ روئے گئیں۔ پھر بلا کر کان بی بھی کہا تو ہنے گئیں۔ سیدہ
رضی اللہ عنہا ہے حضور میں آئے گئی کے انتقال کے بعداس کی دجہ پوچی گی توانہوں نے بتایا
کہ پہلے نی کل جبان سائی آئی ہے کان بیں اپنی رحلت کی اطلاع دی تھی جھے من کروہ
روئے گئیں۔ پھر آپ میں آئی ہے کان بیں اپنی رحلت کی اطلاع دی تھی جھے من کروہ
مول کی تو جس جنے گئی۔ جنا نی حضور پر نور میں آئی رحلت کے جیے ماہ بعد می سیدہ
ماوں کی تو جس جنے گئی۔ جنا نی حضور پر نور میں آئی رحلت کے جیے ماہ بعد می سیدہ
خاطمہ الزہرارضی اللہ عنہا انتقال فریا گئیں۔

(سمج بنادی دلیقات سیرة این بشام سیز السیاب شراه می است مواجب الله یند اسدالها به) سوال: سمی اکرم مشریدی کی علالت کے دوران شیدہ فاطمہ رضی الله عشها نے کس طرح دکھ کا اظہار کیا اور رسول رحمت مشریقیتم نے کیا قرما یا؟

جواب: وفات سے پہلے آپ میٹی ایٹ طاری ہول تو معرت فاطمہ رضی اللہ عنها يہ

و کیھاکر ہو ٹیس ، ہا ہے میرے ہاپ کی ہے چینی ! آپ مٹھی کیٹی نے فرمایا ، تمہا را باپ آج کے بعد بے چین شہوگا۔

(منح : قادی - اسرالله بدراساب د فیقات این معد - نیز النی بیات)

سوال: سیده فاطمة الزهرار تفی القدعنها نے مرکاره وعالم میں اللہ کی رحلت کا کس قدر الزلیا؟ حواب: آپ انتہائی منسکن رہتی تھیں۔ روایات میں ہے کہ آپ جب تک زندہ رہیں بھی مبھم نہیں فرمایا۔

(مُذَكَّرِهِ مِنَاتُتُمَّةً مُخْتُرت يَعِيَّيْعٌ كَ مِنا جَزَّدَ إِن -اسوا عَابِ-عَزَ العَمَامِياتُ) سوال: مُخْتُورا لَدَّى مِنْ لِمَنْ يَلِيَّ مَنِينَ كُ لِعَدْسِمَا بِرَضَى الفَّرْسُمِ وَالْبِسَ أَ كُ يَوْسيده فِي كِيا كِيا؟

جواب: محابہ کرام رضی اللہ علیم حضور ساتی نیکی کے جعد مبارک کو ڈن کر کے واپس آئے تو سیدہ رضی اللہ علیا نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیاتم کورسوں اللہ ساتی نیکی پر خاک ڈولتے اپنے امعلوم ہوا؟ بعض رواج اس بیں ان سے ایک مرٹر بھی منسوب ہے۔ (کج بنار زیادہ اسارا عالم بیاز انسی بیٹ ا

سوال: خاتون جنت سیده فاطمة الزهرارضی الله عنهائے کب و فات پائی ؟ جواب: آنخفنزت سائیلیالی کے دصال کو ۲ ماہ گزرے تھے کہ مورمضان ۱۱ جری بین حضرت فاظمدرضی ''فذعنهائے : نقال فرمایا ادرائی طرح حضور ملٹی لیائی بیش کوئی بوری ہوئی مید منگل کا دن اور رامضان کی تین تاریخ تھی بیعض نے مکھا ہے کہ میدہ فاطر رضی اللہ ا عنہا آئے مٹی آئینم کے بعد ستر روز زندہ رہیں۔

(فبقات أنه تكارس المحاليات أن كارس الماليات المخضرت منتواني أنها مهم أنها المراديان المسار الصحاليات) منوان المبتاسية و فالت كرونت مبدو فاطمة الزهرار نفي الله عنها كن عمر كم يتني؟ حواب الرفات كرونت مبده فالمرد نفي الله عنها كي عمر ٢٠٠ سار تقي البعض في ٢٠٠ سال كي اور جنس في 20 سال عمر بهن بتائي سے -

("لاكامهما بيات را مع الغايدة تخشرت عني أنم كي مناهيز الهاب رابعاب سوايرت مشروت)

www.besturdubooks.net

سوان: حضور من الميانية كوصال كم بعد صنور من الميانية كى ميرات كاستله بيدا مواتوسيده في مرات كاستله بيدا مواتوسيده في مرات كاستال كما والتوسيده في المرات الماسيدة المرات المرات

جواب: سيدہ کوبعض لوگوں نے ہتا يا كدندك نى كريم مين كُلَيْم كا ذاتى ملك تھا اور آ ب اس كا دارت ہيں۔ فدك ايك موضع تھا جوحضور سائيلين ہے بعض لوگول كواس شرط برديا تھ كد جو پيدادار ہو فصف وہ ركيس اور فصف حضور سائيلين كوبھتے ديا كريں۔ حضور سائيلين اور فصف حضور سائيلين كوبھتے ديا كريں۔ حضور سائيلين اور فعض اللہ عنوں باللہ عنوں باقی سافروں ، غرب واور اللہ عنوں باللہ عنوا نے فلیقدادل حضرت الديكر صديق وضی اللہ عنها نے فليقدادل حضرت الديكر صديق وضی اللہ عنها ہے فليقدادل حضرت الديكر صديق وضی ورا فت كا دائوگ كرديا۔

(زادالمعاد ـ اصابه ـ فبقات ـ ميرت اين بشام اسدالغابيه استيعاب)

سوال: سیدنا حفرت ابو بکرصد این رضی القدعنہ نے سیدہ فاطمیۃ الزہرا رضی اللہ عنہ کو دراخت کے سنلے پر کیا جواب دیا؟

جواب: آپ نے فرمایا: "اے فاطر ٹیمی رسول اللہ سٹیٹیڈیٹی کے عومیزوں کو اپنے عزیزوں ہے زیادہ احترام دیتہ ہوں ۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ انبیاء کروم علیم السلام جو تر کہ چھوڑتے میں ودکل کا کل صدقہ ہوتا ہے۔ اس میں دراخت جاری ٹیمی ہوتی۔ اس لیے میں اس جائیداد کوتشیم نیمی کر سکتا۔ البتہ حضور سٹیڈیٹیٹر کی حیات اللہ میں اہل ہیت اس سے جو استفاوہ کرتے تھے دہ اب بھی کر کتے ہیں۔

(طبقات راساب اسدالغاب برست مردد عالم یشینی سیرة النبی سینی استر السی میات) سوال: سیده فاظمیة الز برارض الشاعنهائ مطرت ابو بکر صدیق وشی الشاعند کے جواب پرکس ردعمل کا ظهر دکیا؟

جواب: حفرت قاطمة الزمرا رضى القدعتها كواس جواب سے بہت رئے بہتے اور وہ عفرت صدیق اکبروشی القدعندسے ناراض ہوگئیں۔ اور اپنی وفات تک ان سے نہ بولیں۔ ابن معد کے بقول حفرت فاطمہ وضی الله عنها بعد میں حضرت ابو بکروشی الله عندسے رفض ہوگئی تھیں۔ ایک روایت میں ہے کہ سیدہ بچار ہوگیں تو حضرت ابو بکرصد بیّ رضی اللہ عنہ عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ سیدہ نے مکان کے اندر آئے گ اجازت دے دی اور اپنی رجمش دور کردی۔

(سَنِي مِنَا رَبِي مِنْهِ أَوْ وَصِيابِياتْ مِنْهِ الصَحَابِيَاتْ مِنْهِ الصَابِيَةِ عَلَيْهِ الْ

سوال: بتاہیے سیدہ فاحمۃ الزیم ارضی الشاعنہا کی میت کوئس نے شعل دیا تھا؟ حواب: حضرت علی کرم اللہ وجہہ، حضرت اس درضی الشاعتہا بن عمیس ادر سلمی رضی اللہ عنہا اللہ رافع نے سیدہ کی میت کوشس دیاادر کفن بہنایا۔

(اما برُ جِمَع ازَ الكرتِهَ يب الجذ يب رسخابيات بشراتُ)

سوال: سیدہ فاسمہ الزہرا رضی انفہ عنہا کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی ادر کس نے تیرش اتارا؟

جواب: خانون جنت کی نماز جنازه حفرت عباس رضی القدعند نه پر هانی اور حفرت ملی رشی الله عند، حضرت عباس رضی الله عند اور حضرت فضل رضی الله عند بین عباس رضی الله عند مدنے لحد میں اتارا۔ (محامیات ہفرت تری رسمایوت استیاب راصابہ کزل انعمال)

- وال: بنايية مّا قون جنت سيده فاطمة الزهرار صَّمَا الله عنها كوكبول وأن كميا سَّميا؟

حواب: اکثر مؤرضین اور سیرت نگاروان کا کہنا ہے کہ آپ کو دار گفیل کے ایک ٹوشنے میں افن کیا گیا۔ تاہم اس معالم میں بھی اختلاف ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ ووجنت البقیع میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے مزار کے پاس مدفوان ہیں ۔ ایک روایت بیا بھی ہے کہ وہ خاص اپنے مکان میں فن کی گئیں ۔ اکثریت کا اس برا تفاق ہے کہ وہ وار حمل شن مدفول ہیں۔ (سیم العن بیاریٹ اسمانا بارجمتا ہے۔ نزیجر العن باریٹ اسمانا بارجمتا ہے۔ نزیجر محالیات)

سوال: سید و فاطعة الز ہرارمنی اللہ عنہا کے جنازے پر پردہ کس طرح کیا گیا؟ حوالہ: حضرت اس درخی اللہ عنہا بنت عمیس نے سیدہ کو بتایہ کہ جنٹ جس جنازے کے بردے کے بے درخت کی شاخوں پر کیڑا تانا جاتا۔ چنا ٹیوخرمہ کی شاخیس جنازے کے اددگرہ لگا کر کیڑا تانا گیا ادر سیدہ کے جنازے پر پر دہ کیا گیا۔ حضرت فاطمہ بشی اللہ عنہا کے بعدمه عنرت زينب رضي الندعنها كالجناز وبهي اي طرح الخريا كيابه

(امدالكارريم العي بيات د لا كارمي بيات)

سوال: آنخضرت ما فَيْدِيَهِ في صاحراء يون من صرف سيده فاطمة الزبر رض الله ونها كويه شرف حاصل ب كه ان ب آپ ما فياية في كاس باق مرى ما بناسية آب كي اولاد كتي محتى ؟

جواب: سيده فاحمد دخل الذعنها كى پانچ اولادي تيس. تين بينج حفرت حسن رضى الله عن، حفرت حسين رض الله عنداور منفرت محس رضى الله عند بينيول مين سيده ام بكثوم رضى الله عنها ورسيده نسب رئتى الله عنها تحييل محس بجين بين اي انقال كر مجئة _ حضرت فينب رضى الله عنها، حضرت حسن رضى الله عنه حضرت حسين رضى الله عنداور حضرت ام كلتوم رضى الله عنها تاريخ عمل بهت سے اہم واقعات كى وجہ سے مشہور ہوئے _

(محرم لِ مَنْ اللهُ ا - سوال: حضور مَنْ اللهُ مَنْ مَنْ اللهُ مِنْ اللهِ اللهُ اللهُ عنها عالمه و فاصَلَمْ مِن راكَ بِ سے -مُنْ في احاد يرث مُنقول مِن؟

جواب: سیدہ فاخمہ رضی اللہ عنہا ہے کتب احادیث میں ۱۸ روایات ملتی ہیں۔ جن کے رادیوں جس بڑے جلیل القدر صحابہ رضی اللہ عتم شامل جیں۔

(میج بناری مندا مرسی تروی)

سوال: رسول الله سافية لِرَبِنَم كو حضرت فاطمة الزبرارضي الله عنها سے زیادہ محبت بھی یا حضرت علی رضی الله عند ہے؟

جواب: باب ہونے کے ناملے ہے آپ ما ٹیڈیٹیٹر بین ہے زیادہ حبت کرتے تھے۔ تاہم آپ کو دونوں بے حد عزیز تھے۔ ایک مرتبہ حضرت علی سٹیٹائیٹر نے رسول اقدس سٹیٹیٹر کی ہے یو چھنا، یا رسول اللہ سٹیٹرٹیٹر اہم دونوں جی آپ کو کون زیادہ بیارا ہے؟ آپ نے فرمایا، فاظمہ رضی اللہ عنہا مجھے تھھ سے زیادہ محبوب ہے اور تو بیجے فاظمہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ عزیز ہے۔ (مبتات اس سے ایا میں ہے ایس سے بیٹراٹ)

13

ے ال: أسيده فاصمة الز برارضي الله عنها كے چند قضائل دمنا تب بيان كرد يجي؟ حواب: رسول الله مَا تُبَارِيمَ نے فرالما:

جی اے فاطہ رہنی اللہ عنہا میرا میر گوشہ ہے۔ جس نے اسے ناراض کیا اس نے بھیٹا مجھے ناراض کیا۔

یں ۔ فاطر رضی اللہ عنہا میرالخت مگر ہے۔ جس بات ہے اس کو خوشی ہوتی ہے اس ہے جھے بھی خوشی ہوتی ہے ۔ جس ہے وہ غمز رہ ہوتی ہے اس سے میں بھی غمز رہ ہوتا ہوں ا اڈر قیامت کے روز میرے نسب کے مواسب نسب عتم ہوجا کیں گے۔

(منداحمه متدرك مأتم طبراني)

جنہ ناطر رضی اللہ عنہا تو میرے گوشت کا کلانے جواس کو تؤیت وے گا یقینا وہ جھے اؤیت دے گا۔ (زندی-مندرک ریم)

الله من عند فاطعہ رضی اللہ منبائے اپنی شرمگاہ کی تفاقت کی۔ یقینا اللہ تعالیٰ انہیں پاکریٹنی کی دجہ سے اور ان کی اولا وکو جنت میں داخل فریائے گا۔ یہ بھی فرمایا اللہ تعالیٰ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا اور اس کی اولا دیرجتم حرام کردی۔

(ستدرک حاکم _طبرانی _جع اکبواع)

جیز ناخمہ رمنی اللہ عنہ علی رمنی اللہ عنہ اور حسین وحسین رمنی اللہ عنہ میں سفید خیموں بھر ہوں کے جس کی حیت عرش رشن کی ہے۔ (بہن مراکز میج بناری)

معزت فالحمد رضی الله عنها سے فرمایا: " بے شک اللہ تعالی تیرے راضی ہونے ہر راضی موتا ہے اور تیرے ناراض ہونے پر ماراض ہوتا ہے۔" (طریان)

ہے! ۔ یے فاخر رضی اللہ عنہا تیرا خاونر دنیا بی سیداور آخرت بیل نیک وگول بی سے ہوگا۔ (مند اخر دوں جی الجامع)

- 12 اے اہل بیت تم پر قدا کی رحمتیں اور برکتیں ناز ل ہوں۔ وہ ذات بری عمد والی اور بررگی والی ہے۔ (عبر ان)

و 🔀 💎 اولا و فاخمه رضی الله عنها کے سواتما م اولار آ وم اپنے عصب کی طرف منسوب ہو گی – میں

(الكبيرالا وسط يرجع الجوامع)

(طبراق) ان كاولى بول اوريش ان كاعصيه بول. اے فاطمہ رضی الشعنب کیاتم اس بر راضی تیس ہو کہتم دنیا جہان کی عورتوں اور موس 公 عورتوں کی سروار ہو جاؤ۔ ادراس امت کی عورتوں کی سردار ہو جاڈ کے الفا قام بھی ہیں۔ (ستدرك ماتم) جب قیامت کا دن ہوگا تو پردول کے چھے سے ایک مناوی بداعلان کرے گا، اوگو! فاطمه رضي الله عنها بنت بحمد من لينيل كرّ رف تك ابني نكابين نجح كرلوم بريمي الفاظ میں کہ گزر کر جنت میں نہ آگا جا کی بیائی ہے کہ بل صراط سے گز رجا کیں۔ (طبرانی ستدرک ماکم) جنت می سب سے بہلے علی رضی الله عند اور فاطر رضی الله عنها وافل مول عے: (طقات) ہیں علم کا میزان ہوں ،علی رضی اللہ عنہا س میزان کے دوپلڑے جس اورحسن وجسین رضی اللہ عنہم اس کے دھا تھے ہیں۔ اور میری امت کے آئمیاس تر از وکا ستون ہیں اور فاطرروش الشاعنبا اس ترازو کی ڈیڈی جی ۔ اس ترازو شن ہم ہے بجیت رکھنے والول اوربعض رکھنے والیوں کے اٹمال نولے جائیں گے ہے (سند الفرودي للديلي) مورتون مين بهترين خاتون مريم مين اورمورتون مين بهترين خاتون فاطمه رصى الله عنبا (322)س-مریم اینے زبانے کی حورتوں میں سے بہترین عورت میں اور فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے (متدرك ماتم) ز مانے کی محورتوں میں ہے بہترین محورت ہیں۔ ا فاطمه رضی الله عنبا جنتی عورتول کی سردار ہے، سوائے اس کی فضیلت سے جومریم علیہ " (متدرک حاکم) انسلام بنت عمران کو ہے۔ مريم عليدائسلام بنت عمران كے بعد الل جنت كى سردادخوا تمن يه بيل، فاطمه دمني الله عنها، فد يجه د فني الله عنها بحربنتِ مزاحم (أسيه زوجه فرعون)

سوال سیدہ فاظمۃ الر ہرارضی التدعیم کا رسوں اللہ طاقی نظر میں کیا مقام تھا؟ حواب: آپ ساقی نیکٹی سفرے والیس تشریف لاتے تو سب سے پہلے سجد میں دونفل ادا فر ۔ تے پھر سیدہ فاظمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جانے اور پھرائی از دائی مطہرات رضی اللہ طنما کے پاس تشریف لے جاتے ۔ یہ بھی ردایت ہے کہ آپ ساتی تیام سفر پر تشریف لے جاتے تو سب ہے آخر میں سیدہ فاظمہ رضی اللہ عنہا سے لئے اور دائیں آ کر سب سے پہلے سید د کا طمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے جاتے۔

(هِراني الرقيم معتدرك احد أيمل)

سوال: سيره فاطمة الزبرارض الشاعنها في كريم الثَّافِيَّةُ، كَ لا دُنَّ بِيُّيْ تَعِينَ _آ بِ مِثْنِ يَبِيْنِهِ كم طرح استقال كرتے تھے؟

جو اس: سیره فاطمه رضی الله عنها جب آتی، رسول الله ما تیج ان کی خاطر کھڑے ہوجاتے
اور ان کو بوسہ دیتے۔ اور ان کو مرحها کہتے۔ اور ان کا ہاتھ بکڑ کر ان کو اپنی جائے
انست پر بھاتے۔ ای طرح جب آتحضرت میڈ پیلی سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی الله
عنها کے پائی تشریف لیتے تو فاظمہ رضی اللہ عنها ان کے استقبال کے لیے کھڑی ہو
جاتی، آپ میڈ پیلی کو چوتیں اور آپ ماٹی آلی کا دست مبادک پکڑ کر اپنی جگہ پر
بھاتیں، آپ میڈ پیلی کو چوتیں اور آپ میڈ ایم است مبادک پکڑ کر اپنی جگہ پر
بھاتیں۔ (اندی ماہدیا نے میڈ اندیزا)

د بچررشنه دَارصحابيات

﴿ حضرت اروی رضی الله عنها بنت عبدالمطلب ﴾ (پھوپھی/سابقون الادلون/شاعرہ)

سوال: حضرت اروى بنت عبد المطلب رسول الله منظيليَّةُ كَاتِقِيْقَ يُعويمُ تَعِيل - الن كانسب بنا و يحيم؟

۔ جواب: حضور اقدس میں ایم کے والد حضرت عبداللہ کی حقیقی میں مصرت اروی کا نسب اس طرح ہے: اردی بنت عبدالمطلب بن ہاشم بن قصی بن کلاب۔

(زاوالعاد وطبقات يدكار محاميات يكركم مشيئية كم كيمزيز اوقامب)

سوال: بتائية مضرت اروى بنت عبد المطلب في كب اسلام قبول كيا تها؟

جواب: آپ سابقون الاولون بی سے آیں۔ آپ کے بیٹے طلیب رضی اللہ عند نے اسلام کے اینوائی دنوں بی اسلام قبول کیا۔ پھر بیٹے کی تلقین سے معترت اروئی رضی اللہ عنها مجسی رسول اللہ سٹھیائیتے ہر ایمان نے آئیں۔ اس وقت آپ سٹھیائیتے وار ارقم میں تشریف فریا تھے۔ بیرواقع سیوی کی دوسری ششمانی کا ہے۔

(زادالهادية كارمحابيات علقات باسدانفار محابركرام انسكتك بينيا)

سوال: معترت طلیب رضی البندعنہ رسول اللہ ساتھ آپنٹی کے بھوپھی زاد بھائی تھے۔انہوں نے معترت اروی رضی اللہ عنہا بعث عبدالمطلب کواسلام کی طرف کیسے ماکن کیا؟

جواب: حضرت طلیب رضی الله عند دارار قم سے مسلمان ہوکر گھراآئے اور دالدہ سے کہا ہال بال جواب: حضرت طلیب رضی الله عند دارار قم سے مسلمان ہوکر گھراآئے اور دالدہ سے کہا ہال جات بیان میں اینے ماموں زار بھائی محد سائی آئے ہیں ہے دل سے ایمان لے آیا ہوں وہ الله سے جے رسول میں آئے ہیں ۔ حضرت اردی رضی اللہ عنها نے ایمی اسلام قبول تہیں کیا تھا محر دہ حضور میں گھا تھے ہیں۔ دور رکھتی تھیں ۔ انہوں نے اپنے قرزندے کہا ہم بھیا تہماری مدد تنہارے ہمائی کی مخالف بہت ہورت ہے۔ دہ مجورادر مظام ہے ادر دواتی تمہاری مدد کا سمتی ہے۔ اے کاش بھی میں مردول جیسی قوت ہوئی تو اپنے بیتم میں کھی اسلام آبول کی شخصوں سے بھیاتی حضرت طلیب رضی اللہ عنہ نے کہا دامان بھرتو آ ب بھی اسلام آبول

کرلیں، مان نے کہا، مجھے دوسری بہنوں کا انتقار ہے (کردو کب اسلام ٹاتی ہیں)۔ حضرت طلیب رضی اللہ عملہ نے کہا، امان اب انتقاد کا دفت نہیں، خدا کے لیے سرے ساتھ جھائی کے پاس جلیں ادر اسلام قبول کریں۔ اس طرح حضرت اردی رسنی اللہ عنہالیمان ناکمیں۔ عنہالیمان ناکمیں۔

سول: حضرت اروی رضی الله عنها بنت عهدالمعلب نے مس طرح اسفام کی خدمت کی؟ حواب: وہ اسلام لانے سے تیل ای حضور القدس میٹریٹی اور دین حق کی مدد کا دہشیں _مسمان جونے کے بعد ہمیشا ہے بینچ معزمت طعیب رضی الله عنہ کو عشور میٹریٹیلم کی مدوکر نے کی ترغیب دیتی رئیں - مال کی حوصلہ افرائی ہے حضرت طلیب رضی الله عنہ ہر وقت حضور الٹیلیلم کی حفاظت اور مدورے سے تردر ہے _

(خِقات رہبُر سُحابہ محابہ کرامُ ان کیکو پہلیا۔ اصابہ) سوال : خضرت ادوی مضی اللہ عنہا بنت عبد المطلب کے بینے معربت طلیب رضی اللہ عنہ نے ایک مشرک کو کور ازخی کرویا تھا؟

جواب: ایک مرتبہ ایک مشرک عوف بن مبرہ سہی نے مقرت طلیب رضی اللہ عنہ کے مہاہے

رسول اللہ سٹھ آئی شان میں بچھ گتا فائد کلمات کے دعفرت طلیب رضی اللہ عنہ

نے غصر میں آ کراس کو اونٹ کے کلے کی ہڈی اوکر زشی کر دیا۔ عوف نے اروی رضی

اللہ عنہ اسے شکایت کی تو انہوں نے لیک شعر کی صورت میں فوراً جواب ویا: طلیب
رضی اللہ عنہ نے اپنے امول کے بیٹے کی مدد کی ہے اور اس کے خوان اور اس کے بال

کی حفاظت کی ہے۔

(احدالنا ہے میٹر السحاب محاب کی شرق ہے۔

سوال: الولهب نے حضرت طلیب رض اللہ عنہ کی الن کی والدہ سے کیوں مٹرکا بیت کی اور والدہ نے کیا جواب و با؟

جواب: حفرت اروی رمنی بولند عنها کا جهائی ابوجیل رموں الله مانتیانیم اور اسلام کا بخت وشمن تھا۔ ایک دفعہ اس نے چندمسلمانوں کواسلام مانے کے جرم مین قید کر دیانے حضرت خلیب رمنی اللہ عنہ نے سینے مامول کوخوب مارا۔ ابولیب کے ساتھیوں نے حضرت طلیب کو پکڑ کر با ندھ ویا۔ لیکن پھرچھوڑ دیا۔ ابولہب نے مفترت اردی مضی اللہ عنہا سے شکایت کی۔ انہوں نے جواب ویا۔طلیب رضی اللہ عنہ کی ڈندگی کا بہترین والت وہی ہے جب دوجھ ملٹے فیالم کی مدوکر ہے۔

(اصار وطبقات رميز العجابيات ومحابدكراخ أتسانيكويية يا)

سوان: حفترت اروی رض الله عنها کے بینے حفترت طلیب رضی الله عنہ نے ایک مشرک کوئل کر دیا تھا۔ حضرت اروی نے کیوں خوثی کا اظہار کیا تھا؟

جواب: حفزت طنیب رضی الله عند کومعنوم ہوا کہ ابواباب بن عزز ارمی نے حضور سٹی آیا کم کو ا شہید کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ انہوں نے چیکے سے جا کر اسے قبل کر دیا۔ حضرت اروی رضی اللہ عنہا کو بید جالم تو انہوں نے خوشی کا اظہار کیا۔

(اسعالغاب اصاب ميتر نصحابيت)

۔ سوال : حضرت اروی رضی اللہ عنہا حضور سائیلیا کی وفات تک حیات تھیں۔ انہوں نے مجی اکرم سائیلیاتی کے وصال رکس طرح و کھ کا ظہار کیا؟

جواب: وہ شعر دشاعری میں انجھا درک رکھتی تھیں۔انہوں نے تصور سٹی آیٹی کے وصال پر درو انگیز اشعار بھی کم تھے۔ (اصابہ اسداناب استیاب می کارم کا ہوتی)

سوان: حضور الدس مل عليه المحمل بهويهي حضرت اروى رضى الشاعنها بت عبدالمطلب كريمس بينے نے اسلام قبول كيا اور حبث اجرت كى؟

حواب: حفزت طلیب رضی الله عند بن عمیر نے اسبام قبول کیا اور جیشہ جرت کی - حفزت ارویٰ نے بینے کی جدائی کو بعث سے برداشت کیا۔

(مَن مَثَرُيْنِهُمُ وَفِي اصْلِيكُو بِيرُيا . خيقاست . اصاب - مَيْر العجابِ ۗ)

﴿ حضرت عا تکه رضی الله عنها بنت عبدالمطلب ﴾ (پھوپھی/شاعرہ)

وال: معترت عائدوض التدعنها بنت عبدالمطلب كاحضور منين إليم س كيار شندتها؟

www.besturdubooks.net

حوالب: آب حضور القرس الفي في ألم كي يحويه كي تحيل -آب حضور مثل الياتي كوالد جناب عبد الله كي حقق البحن تحييل - (معابد الدالة بدستر المحادث توعر إلى مني ألم الديكورية و)

سوال: حضور ستہ بیٹینے کی ابن پھوہھی کا نام بنا دیں جنبوں نے خواب میں نوز و کا ہدر میں تمل موسے دالے کناد کی تل کا مون کو دیکھ نیو تھا؟

حواب: هغرت و تکه رضی الله عنها بنت مبدالمطلب نے خواب میں مشرکین کی قتل کا ہوں کو و یکھا تھا۔

(کی کریم منتخفظ کے فزیرہ الاس بختر میر قالر سول منتخفظ سند ترم بل منتخفظ الدیکو ہند ہے) سوال: انتا سینے فضرت نہ تکدرضی ابتہ عنها بنت عبدالمطلب نے غزرہ پدر سے پہلے کیا خواب ویکھا تھا؟

جواب: انہوں نے حضرت عباس رضی اللہ عند کو خواب بتایا: '' بین کیا دیکھتی ہوں کہ ایک شتر موارآ یا اورائے وادی بین آ کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے بعد آ واز سے بیخ کر کہ، اسے بھوکا بازوا بی آئی گاہوں کی طرف تین دون کے اندراندردوؤ کر آ وُں بین نے دیکھنا کہ لوگ اس ان اونٹ مواد کے پائی جو ہو گئے۔ پھر وہ مجد بین داخل بوار لوگ اس کے بیچھے بیچھے بیچھے بیچھے۔ پھر میں نے دیکھنا کہ اس کے بیچھے دی ہو ہو بیٹھ نے۔ پھر میں نے دیکھنا کہ اس کا اونٹ کو جمل ابی تیجست پر محرا سے۔ اس محنوں نے وہی اونٹ کو جمل ابی تیس کے اوپر کھڑا ہواد بھیا۔ وہاں پھر میں اونٹ کو جمل ابی تیس کے اوپر کھڑا ہواد بھیا۔ وہاں پھر میں اس نے پھر اس اونٹ کو جمل ابی تیس کے اوپر کھڑا ہواد بھیا۔ وہاں پھر می بیان بیچے خود کا دی۔ وہ بھران کا کوئی تو اپنی کی تو اپنی کہ اس میں اس بھی کہاں کہ کو گئان کہ کہا کہ کی کو نہ بتا کہ بیٹ کی۔ مکہ کا کوئی ایس وقتی ابتد عز نے اپنی بہی بنا تکہ بھان کا کوئی کو نہ بتا ہے۔ ایک انہوں نے خود میہ خواب اپنے دوست ولید بن منہ کو بتا ہے۔ وہا ہو۔ وہا ہے۔ اس میٹ ہوگیاں

(シボックとおきくりの)

ہے۔ اسوال: معترت عامحہ رضی انتدعنہا کا خواب من کرا ہوجہل نے کیا کہا؟ مار سوال: خواب من کرا ہوجہل نے کہا ڈاگر تین دن کے اندر پیرفواب بچاشہ ہوا تو ہم ریکھا کر ہر جگدتگا وی کے کہ عرب میں تمہارا گھراندسب سے جھوٹا ہے۔ مطرت عہائی رضی اللہ عند نے کہا والے ہزول البھوٹا تو تیرا غائدان ہے۔ (بی کریم بیٹی ایک عزیز دا قارب)

سوال: بتائي مصرت عا تكروض المدعنها كاخواب كمي سي المات موا؟

ہواں: ای دوران غروہ بدر چش آیا۔ کفار کو مسلمانوں نے ہاتھوں شکست ہوئی۔ بہت ہے

مشرک سردار بارے جے۔خواب کے تین دن بعظ مضم غفاری ایپناونٹ کی ناک
اور کان کاٹ کراور کجاوہ الناکر کے اپٹی آبھی کو آھے چیچے ہے پھاڑ کر چلا آ رہا تھ۔
وہ چلا کہ کہدر ہا تھا، قافلے و بچاؤ تخر مٹھ کی آجے۔ بدر کی طرف دوائے ہوئے والن کا دن

وہ جلا کہ کہدر ہا تھا، قافلے و بچاؤ تخر مٹھ کی تھے۔ بدر کی طرف دوائے ہوئے والن کا دن

ورائی خواب کاس کر پہلے ہی ڈرے ہوئے تھے۔ بدر کی طرف دوائے ہوئے والن کا دن

حوال: شعب الى طالب كا بايكات فتم كرائه من معزت عا تكدرهي الله عنها سي من حيل في الم كرداراداكيا؟

جواب: زبیرین ابی امیدیھی خاتک رضی الله عنها بنت عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔ انہول نے باشام بن عمرو مطعم بن عدی ، ابوالیشر ی اور زمعہ بن الاسود کو قائل کیا کہ شعب الی طالب کے بائیکٹ کوئٹم کرنے کا کوشش کی جائے۔

(ای کریم منطقائی کی میں اللہ ایس میں اللہ عنها ایس منطق کی میں اللہ عنها ایس منطق کی میں اللہ عنها اللہ اللہ ا مدوال: " ای کریم منطق کی ایس مصال پر حضرت عائک وضی اللہ عنها بنت حیدالمطلب نے کس طرح دکھ کا اظہار کیا؟

جواب: مؤرض کے بقول عائکہ ایک قادر الکلام شاعرہ تھیں۔ انہوں نے حضور اقدس ملی آیا گیا۔ کے دصال پر پر در دسر شد کہا تھا۔ (می کریم افرائی کے عزید دا قارب)

ے ال: " حضرت ما تکدرضی الله عنها بیت عبدالمطلب نے کب وفات یا گ؟ . حد المد : اگر چه از در سرس روفایت کامم نمیس تو ساکا ی ہم مؤرضین کا کمیا ہے کہ

حواب: اگر بیدان کے من وفات کا عم نیس ہوسکا ؟ ہم مؤرفین کا کہنا ہے کہ انہول نے رسول الله میں بیٹر کے وصال کے بعد وفات یائی۔ بہت سے مؤرفین سمتے ہیں کہ بی کریم منی بینی کی بھی بھی عا تک رضی الله عنها بنت عبدالمطلب کا ایمان کی حالت میں انقال ہوا۔ (کی کریم بیٹی بینی کے مزیر را قارب)

﴿ حضرت صفيه رضى الله عنها بنت عبد المطلب ﴾

(پچوپیھی،سابقون الاولون ،مہا جریدینه،شاعرہ ،مبشرہ ،خالہ زُ ادبین)

سوال : حضرت صفيه رضی الفدعنه بنت عبدالمطلب حضور الفيايل كي بيو بهمي تغييل رود جناب عبدالله كي كون مي بين تغيس؟

جواب: حضرت صغید رضی الاندعتها حضور منطقیم کے والد جناب عبدالقد رض الله عند کی باپ شریک بهن تحیی روزنول که مال الگ الگ تحیی ر حضرت عبدالله رضی الله عند حضرت عبدالمطلب کی ایک دوسری بیوی فاطمہ بنت عمر و کے بطن سے عصر

(أسدالنابية بسابية التماب لاشراف طبقات القيماب)

سوال معفرت مغیدرض الله عنها بنت عبدالمطاب كاوالد كی طرف سے نسب ، مدیته دیجیج؟ حواب: حضور متانید کم بیوپیمی حضرت مغیدر منی الله عنها كاوالد كی طرف سے نسب اس طرح سے صغیدرض الله عنها بنت عبدالمصلب بن باشم بن قصی بن كاب۔

(نسب تُويش رجم ة انسأب العرب-اسد الناب سيّر اعلام النيلا)

سوال: حفرت مفيدرض الشعنباكانب نامدان كاطرف سع كياتها؟

حواب: حفزت عبدالمطلب كی بین صفیه رضی الله عنها كا نسب مال كی طرف سے رہے: صفیہ رضی الله عنها بنت بالد بنت وہیب (با نهیب) یا وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن كلاب بن مرور مال كاتعلق بى زہرہ سے تھا۔

(سير العام النياء والدالغاب بير الصحابيات و كارمحابيات وطعات)

سوال: تناسية مفترت صغيد رضى الغدعتها كاحضور اقدى ما البيليم كي والدو ما جده مفترت آمنه مطالبيم سے كيار منتد تھا؟

حواب وو سيد الانبياء سيُسَالِيَهِ كَي والده ماجده هفترت آمنه رضي الله عنها بنت ومب بن

عبد مناف کی چیا زاد بہن تھیں۔ اس لحاظ ہے حضرت صفید رضی اللہ عنہا حضور سٹھیا آباد کی حالہ زاد بہن بھی ہوتی تھیں ۔

(اساب بلقات ر كراكرة مرفقية في كروح واتارب من كارمحاميات)

سوال: شیرخدا حفرت حمزه رضی الله عند کا حضرت صغید سے کیا رشتہ تھا؟ حواب: سیدالشید او حفرت حمزہ رضی اللہ عند حفرت صغید رضی اللہ عنہا کے حقیق بھا کی تھے۔ (استیاب سیرسان بنام میں الصحابیات)

سوال: بتائے حضرت صفیدوضی الله عنبایت عبد المطلب كوعمة اللي كون كها جاتا ہے؟ جواب: آپ چونكدرسول الله معن آیل كی بھو بھی تھیں۔اس ليے آپ كوعمة النبي كها جاتا ہے۔ (تذكار محاليات ماہد الله عالیہ)

سوال: رسول الله من تي يكويهى حفرت صغيد رضى الله عنها بنت عبدالسطلب كب اسلام لا كير تعيس؟

جواب: آپ اسلام کے ابتدائی دور میں ایمان لائیں اور اس طرح سابقون الاولون کی اس معاصف میں شامل ہوئیں جیسے اللہ تعالیٰ نے جنت کی بشارت دی ہے۔

(طبقات اصاب اسده فغاب ميخرالسحاميات استيعاب)

سوال: حضرت مغيد رضى الله عنها ينت عبد المطلب كب ادركهال بدوا بوكيرا؟

حواب: حضرت صغید رضی الله عنها رسول مثلهٔ إلى كا دادت كے زمائے بي مكه بي ييدا جوكيں - آپ حضور مثلی الله كام من تعين اور عمرول من تعور افرق تعا-

(سير العلام أمنا وفيقات استعاب تذكاد شحابيات مير اصحابيات)

سوال: حضور مَثِيَّ إِيَّلِمَ كَاكُونَى بِهُوبِهِ مِيَال مسلمان بوكمِي؟

جواب: حفرت مقید رضی الله عنها بنت عبدالمطلب کے بارے یس تمام سیرت نگاروں کا انقاق ہے کہ وہ مسلمان ہو کمی: اروئی اور عا تکہ کے بارے یس اختیا ف ہے۔ این معداد دراین القیم نے مسلمان کہا۔ ام تکیم بینیا ، امپیاور پر ہمسلمان ٹیس ہو کمیں۔ (بی کریم میڈی کے ارفاق بنیا ہے درمان اللوائین میڈیٹے۔ برت رسول تربی میڈیٹے۔ اسوۃ الرسول میڈیٹے۔ سوال: حضور سَنْجَيْزِيلِم كَ كُونَ فِي يَعِويهِ عَنْ فَيْ اسلام قبول كيا تقاادر فز و و خندتي مِن آيك يهودي كونل كرديا تفا؟

حواب: جناب عبدالمطلب کی بین معترت صفیہ رضی الله عنها نے غزوہ خندق کے دوران اس · ونت ایک بہودی کونٹل کیاجب دہ عورتوں کے قلعے کے گرو چکر لگار ہاتھا۔

. (ابوالغاب بررت مواد عالم مِنْ يَجَبِّ بررت ابن بشام بهرت ابن اعالَ)

سوال: تاييخ رسول الله سينية إنيم كي كون ي يهويهي يبت الحيلي شاعر وتعين؟

حواب: حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت عبدالمطلب بہت اچھی شاعر ہتھیں۔ وسول اللہ ملق اللّٰجَائِيمَ کے وصال پرانہوں نے ایک واسوز مرشید کر تھا۔

(اسدانقاب - استيعاب - ميتر اصحابيات . مي بيات - تذكار محابيات)

سوال: 'رموں الله ما اُلِيَّةِ كَى جُومِعِى مُعفرت صفيه رضى الله عنها بنت عبدالمطلب كا يهلا نكاح ممس سنة بواتيز؟

جواب: آپ کا پہلا نگاح حادث بن حرب امول ہے ہو، تھا۔ جس سے ایک فرکا پیدا ہوا۔ (محرس مناہ منا انسان مناہ کا استعاب مناکار معاملات سیز اصحابیات)

سوال: حضرت صفيد رضى الله عنها بنت عبد المطلب كادوسرا فكاح كس سع بوا؟

حواب: حضور سلتُ يَالِم كي چويجي معرمت صفيدرسي الله عنها كا دوسرا فكاح مدرث كي وفات ك

بنعدعوام بن خوطِيد سے ہوا۔ بي قرش الاسدى تقے ادرام المؤمنين سيدہ خد يجة الكبرى رضى

اللدعنها كے بعائى فقد حودائ رسول معرت زبيروسى الله عندائى سے بيدا موے ر

(اسدالفاب تذكاه محابيات مود محاب عشره بعشره حيات محابة كدر وتان بهلوسير الكحايات

سوال: حضرت منيدرض الله عنها بن عبدالعلب بكان صاحر السكانام بنادي جماسة مرد خدق ادر عامدى جنگون بين حصاليا؟

جواب: «حفرت ما نمب رضی الله عنه بمن البوام نے ان جنگوں میں شرکت کی۔ وہ حفرت زبیرز رضی اللہ عند بن اموام کے بھائی ہتھے۔

(الواسحاب القيعاب رحمة المنعاليين مينية في راصاب ميتر الصحاب)

سوال: حصرت صفيه رضی الله عنها كيشو برعوام بن خوطه و فات با محته اوروه جواني بين بيوه بو محكين - بتائي انهول في كب اور كس كرساته دينه جرت كي؟

جواب: رسول الله سائلية الم يحتم سي آب في مدينة جرب كى . آب ك ميغ مصرت زير وضى الله عند آب كم ما ته شي _

(تَهِذَ مِبِ اللهاء - اسدالغاب ميرَ العجاميات - اسوةُ محابه * فشرو مِشرةٌ)

سوال: '' رسول الله من الجين كوجيوز كرجل ذيني؟'' بيالفاظ كم نے كب كے تھے؟ حواب: غزوة احد من جب مسلمانوں نے فئلست كھائى تو حضرت صفيہ رضى الله عنها مدينہ سے تكليل اور غصے من محابر ہے بيانفاظ كيے۔

(طبقات ميز العجابيات درونبوت كي بركزيد وخواتين)

سوال: جنگ احد می حطرت صفیدرض الله عنها کے بھائی حضرت جزء رضی الله عند شہید ہو گئے تو انہوں نے کس عزم ہمت اور مبر کا مظاہرہ کیا؟

حواب: رسول الله منتُ فَيْنَا أَسِ فَ الله عَنْهِ وَ الله عَنْهِ الله عَنْهِ الله عَنْهِ الله عَنْهِ وَمَنَ الله عَنْهِ وَمَنْ الله عَنْهُ وَمَنْ الله وَمُنْ الله وَمُنْ الله وَمَنْ الله وَمُنْ الله وَمُنْمُ وَمُنْ الله وقُونُ مُنْ أَمُنْ الله وَمُنْ اللهُمُونُ الله وَمُنْ الله وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ

(طبقات راصابه -اموالغابد-برستاين بشام ربرت دمول م لي ميثه إيلم)

سوان: حضور سَاتِنَايِكُم كَى بِحُوبِهِي حضرت صغيه رضي الله عنها بنت عبدالمطلب منه تُمرُّوهُ خند ق جس ايك بهودي كوكيسة قبل كياتها ؟

حواب: انساد کے تعول فارع نام کا قلعہ سب سے مضوط تھا۔ اس میں عور تیں تھیں۔ حضرت حسان رضی اللہ عند بن ثابت کو عمرانی کے لیے متعین کیا گیا تھا۔ میود نے یہ دیکھا ک تمام سلمان مروصفور سائی این کے ساتھ بی تو تلک پر جملہ کردیں۔ ایک یہودی قطعے کے بیت کہ تک تک آئے۔ آئے اور تملہ کرنے کا موقع فر حوز نے اگار حضرت سفیدرض الله عنها نے و کھے بیار مغرب حدون رضی الله عند سے کہا کہ اور کردے قل کردو۔ تا کہ جا کر دومروں کو تابیا نے معذوری ظاہر کی رصفیدرضی اللہ عنہا نے خیر کی بیوب کا اور اور کر یہودئ کے سریح اس زور سے ، دری کہ اس کا سریجت شیر کی بیوب اکھاڑ کی اور اور کا مرکات کر تھے کے بیچ چینک دیا۔ یہودیوں کو بیوب کو ایک ایوب کو بیوب کو بیوب کو بیوب کو بیوب کو بیوب کے اس کے حملہ کرنے کی ہمت نہ ہوئی۔

(طبقات را نهوالغابه رميرت دين اسحال رنادن أسلام رميز العناييات)

سوال: حفرت مفيدٌ بنت عبدالمطلب كمس بيغ فصيته جرت كريقي؟

جواب: هنرت زبیر رضی اللہ عندین العوام نے اسلام قبول کیا تو پچانوال بن خو بلدان پر ظلم

کری حضور منظی آباد کے ایما پر حضرت زبیر رضی الفدعت تو پی بش بعض دوسرے صحاب

رضی اللہ عند کے ساتھ حیات جرت کی ۔ شوال ۵ نبوی میں تین صبنے بعد تا والیس آگے

اور زمہ بن اسود کی پڑو و حاصل کی ۔ (بیرے ملیہ البیرے بطونیہ زادالدہ درا جدب)

سوال : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے س جینے کی شادی حضرت البو بمرصد این رضی اللہ عنہا ک

اجواب: حضرت زبیر رضی انتُدعنه بن اعوام کی شادی حضرت ابو بکرصد این رضی انتُدعند کی بینی اسا ورضی انتُدعنها بعث صدائق رضی انتُدعنه سے مولّی -

(ميرة النجاسةُ يُرْبُرُ الوومحالياً عشر ومبشره ميرُ العنابيات)

سوال: مدینہ جرت کرنے کے بعد مہاج من کے ہاں سب سے پہلے کی بیدائش ہوئی؟ حوال: حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے بات حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی رکی و مک کسی مہاج بن کے بال اولا و ندہوں کو بہود مدینہ سے مشہور کر دیا کہ ہم نے مسی نوں پر جادو کر ویا ہے۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی بیدائش ہو

مسلمانوں نے خوشی کا انلہار کیا۔

(ميرت بردرنالم ينج)؟ . ميرت اين بشام . ميرت ربول د في نتيَّا؟ . محدث في منجاهُ الساقك بيدًا) سوال: المعرت منيدن الله عنها بنت عبدالسطلب كي چندخوبيال بناه يجيع؟

جواب: حضرت صفيد رضي الله عنها بنت عبدالمطاب نهايت عقلنده وود الديش، بهاه راور صابر خانون تھیں رجسب و نسب کے اعتبار ہے بھی بلند مقام رکھتی تھیں۔ شاعری ہیں بھی کمال حاصل تھا۔ کتب سیرت میں ان کے کیے ہوئے بعض مرشیے نبلتے ہیں جس ۔۔ پیہ: جِتا ہے کہان کا کلام بھیجے و بلیغ تھا۔ انہوں نے اپنے والدعبدالحطاب کی وفات پرہ ، بحالی حضرت حزه کی شہادت براورسرکار دوعالم سٹی لیٹھ کے دصال پر یکہ وردسر ہے کہے۔ (نَهَا مُراتِ العربِ راصار راستيعاب رطبقات رامو الفار يميّر المحاليات)

سوال: " حضرت صفية رضي الله عنها بنت عبد المطلب نے تب وفات یائی؟ اور کہاں وقن ہو کیں؟ حواب: رسول الله من يهم في كيويكي تعفرت منيدوني الله عنها عند عبدالمطلب في الا عمال: كى عمر ميں حضرت عمر فاروق رضى الله عند كے دور خلافت ميں وفات يائى اور جنت البقيع عين وفن بهوتنس _ (کي کريم مينياني کي موسر وا قارب پهنير السخابات په البدار والنهايه واسدالغزيه) · سوان: رسول الله منتَّ الأَيْمِ كي يُعويهمي حضرت صفيه رضي التدعنها بنت عبدالمطلب ہے تشي اولاد سيمونين؟

جواب: عوام بن خو یلدے معرت صغیہ رضی اللہ عنہا کے بان تین بیٹے ہوئے۔ زبیر رضی اللہ عتده مر نمي رضي التدعنه اورعهدا لكعيب (ميز اعلام النبلا مطبقات ودرنورت كي بركزيد وقواتين) سوال: اس مجل مسلمان فاتوان کانام بتاویجیجس نے ایک بمبود کا کوئی کیا؟

جوزب الحضرت صقيد رضي الله عنها بنت عبدالمطلب في غزادة خندل عي ايك بيودي كولل كيا-(الرّداب والتبابير كارخ املام راصاب مير ولعلام النيلار)

سوال: بتاسيح كون ى سحاميد من الله عنها اسينه مين كواشعار كاكر ساتى تحين؟ حواب: حضور الدَّسُ سُنْتُهُ يُنِيمُ كَي جُوبِهِم حضرت صَّفيه رضَّى الله عنها بنت عبدالمطلب _ وه باشميه (ميتر العلام لنبنا و_رورنبوت كي بزم يو غواتين)

خواتین کی شاعر چسیں ۔

﴿ حضرت فاطمه رضى الله عنها بنت اسد ﴾

(چچی/منه بولی ما*ن/شاعر د/س*ابقون الاولون/مهاجر مدینه)

سوال: فالمدرض الشعنب نام اور اسدین مشم کی بی تھیں۔ رسول کریم میں اللہ سے رشتہ بتا ویجے؟

جواب: آپ حضورا قدس سَنْظِيَّةِ كَ جَي اور منه بول مال تعين حضور مَتَّ يَلِيَّةِ كَ جَيَّا جِنَابِ الو طالب كي زوجة محرّ مرتعين -

(مبد نبوت کی برگزیدہ خواتین ۔ اسدالغابہ۔ میز العجابیات ۔ رور تبوت کی برگزیدہ خواتین) سوال : حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد حضور سائٹ آئیزیم کے دا داجنا ب عبدالمطاب کی جیتی تغییں ۔ بنا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے آپ کا کیا تعمق تھا؟

حواب: «عفرت فاطر رضي الله عنها بنت اسد حضرت على رضي الله عنه كي والده ماحده خميس -

(اسدالغايداها بدرتز) دمحايات رانساب الاثراف -امتيعاب)

سوال: سیدنا حطرت علی رضی القد عند کی والدہ حطرت فاطمہ رضی اللہ عنیا جت اسعہ جناب ، عبد المطلب کی مجتمی اور ہوتیس۔ ہتاہیے آپ کا ہاشم سے کیا رشتہ تھا؟

حواب: وہ قریش کے سردار ہاتم بن عبد مناف کی بوتی تخیس معنرت فاطمہ رضی اندعنہا کے والد اسد بن ہاتم حضور سائی آئی ہم کے دادا جناب عبد المطلب بن ہاتم کے سوشیلے بھائی تھے۔ اسد کی والدہ کا م تیا۔ بنت عامر تھا اور جناب عبد المطلب سلمی بنت عمرو بن زید تھاری کے بطن سے تھے۔ اس طرح ان سے دو برارشتہ تھا۔

(فيقات ريز كارسوابيات المدالغاب اصاب استعاب)

سوال: بنائے معرت فاطر دھنی اللہ عنها بنت اسد حضور برنور مطبط آیا کہ سے کس چھا کی ہوئ تھیں؟ حواب: آپ حضور ملٹے بچنم کے بھا عبد مناف کی ہوئ تھیں۔النا کی کئیت ابوطالب تھی۔آپ معرت حسن رضی الله عنه إور مصرت حسین رضی الله عنه کی داد کی تعییں _

(اسدالغاب امد به يسير الصحابة الشيعاب رطقات)

سوال: معترت فاطمدرض الله عنها بنت اسد في كب اسلام قبول كيا؟

جواب: رسول الله مافية يتم في اعلان بوت قربالا توسيحه في عرصة بعد حفرت في طمه رضي الله عنها

ينت اسدا ب التُخيَيْلِم پرايمان لے آئيس راس طرح ووسايقون الاولون ميں شار بوتي

بين - آپ كى اولاد بهى ايمان كافى جس بين حصرت على رضى الشد منه تمايال بين -

(طبقات راصار اسمالغار رقاكارمحابيات ربيرالسخ بأثث)

سوال: معترت فاطمد رضي الشوعنها بت اسد كي اولاد كه نام كيايين؟

حواب: الله تعالى في معرت فاطمه رض الله عنها بنت اسدكو جناب ابوطالب سي جاء ميني اور

تین بیٹیاں عطا کیں لڑکون کے نام طالب بھٹیل جعفراور علی ہیں اور بیٹیاں جمانہ،

ر بطهاورام م فی (فاخته مهند یا فاطمه) تعیس -

. (اسدالغاب طبقات سيمَرالعجابياتْ رامو محابُ اصاب)

سوال: بتائے حضرت فاطمہ دخی اللہ عنہا بنت اسد نے مس طرح حضور ملتی تو تم کی خدمت کی؟

حواب: جناب عبدالمطلب كي وقات كي بعد جناب ابوطالب صورا قدس الماييم كالنيل

يے تو حفرت و طمدرض الله عنها بت اسدا ب التَّافِيَّلِم كي والدوك بعدوسرى والده

بن من سي _ آ ب كى مراعاظ سے المبالى كرش _كوان كے شو مرابوطاب ايمان ميں الاك ا

ليكن وه اوران كي اولارمشرف باسلام مولى معشرت واطمدرضي الله عنها جناب ابو

طالب کی وفات کے بعدر سول اللہ منٹی ایٹم کی دست و باز دین سکی ۔ آپ کے شوہر

جناب ابوطالب نے مجھی آپ سائی آیلم کے راستے میں رکادت کیں وال بلک برموقع پر

مجر بورساتھ دیا۔ رشمتوں کے مقالم میں حضور ملٹھیا بنا کے لئے وصال سے دہے۔

(احدالغاب تارخ املام ميتراعلام النيل تذكادم تابيات ُ)

سوال: حضرت فاطر رضى الله عنها بنت اسد كواحاديث يادا سننه اور روايت كريفه كا بواشوق سرة

۔ آلا۔ بتائے آپ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟ ۔ جواب: چھیائیس احدیث آپ نے ٹی کریم میٹیڈیٹی سے دوایت فرہ کیں۔ انہوں نے ، احادیث حفظ بھی کیں۔ جنہیں اکا برسخا برطنی الله عنہم نے بیان کیا ہے۔

(طبقات منساب بيز العليات عبد نبوت كي بركزيره خواتين)

سوان : انتاہے مطرت فاطر رضی اللہ عنہا بنت اسدے کس بینے نے حبیثہ کی طرف جرت کی جمی ؟

حدید: کفار مک نے مسلمانوں پر عرصہ حیات تک کر دیا تو رموں اللہ منٹی آئی کے حکم ہے۔ حضرت فاطمہ رہنی اللہ عنہا بنت اسد کے فرزند حضرت جعفر رضی اللہ عنہ بن الی طالب ادران کی المیدا عام بنت تمیس نے میشہ کی طرف جریت کی بعض مؤرثین کہا جرت حبشہ (۵ تیوی) بتاتے میں ادر بعد دورر کیا (۲ جری)۔

(اساب طبقات مفازي ميترافعي إسعاب رام أسانينوية إ)

سوال: جناب ابوطالب نے رسول اللہ میٹیائیلج اور حضرت ملی رمنی اللہ عنہ کوعبادت میں مشخول ویکھا تو حضرت جعشررضی اللہ عنہ ہے کہا کہا؟

حواب: ایک دن رسول رحمت ملی آیا محضرت علی رضی القدعنه کے ساتھ عبادت ہیں مشغوں متھ ۔ جناب بلاطالب نے ویکھا تو اپنے بیٹے جعفر رضی اللہ عنہ سے کہا: '' بیٹے تم بھی اپنے اہمن تم کے ساتھ گھڑے ہو جاؤ۔'' حضرت جعفر رضی اللہ عنہ حضور ساتی آیا تم کے با کمی جانب گھڑ ہے ہو گئے ۔ انہیں عبادت میں ایسالطف آیا کے حضور ملی آیا تی تم کے دارار تم میں آخریف کے دارار تم میں آخریف کے جائے ہے جائے ہے کہا سلام لے آئے ۔

(امدافابرية كارمخابات)

۔ وال: ہنا ہے شعب بل طالب کی محصوری کے دوران حضور ساٹھ ڈیٹم کی گون می چی آپ کے ماتھ تھیں؟

جواب: ابنو ہا تم اور او مطلب نے تین سال تک شعیب الی طالب میں محصور رو کر دکھ انتہا ہے۔ ان محصورین میں حضور مانج النبار کی چی حضرت فاطمہ وضی اللہ عنہا بنت اسد بھی تھیں انہوں نے اسپنے خاندان کے ساتھ محمل استقامت ادر میرو برداشت کا مظاہرہ کیا۔ (اصاب اسدالقاب دورنبوت کی برگزیرہ خواتین سخر اسحابیات)

سوال: بنائے معزت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد نے کب اور کہاں جمرت کی؟ حواب: انہوں نے تیرہ نبوی میں رسول اللہ سائٹ کیٹر کے تھم سے ودمرے مسلمانوں کے ساتھ مدینہ طیبہ اجمرت کی۔ان کے ثو ہرا بوطالب انقال کر چکے تھے۔

(استيعاب وطبقات واصاب ميتم العجابيات عشرا العام المنبق

سوال: جفور سین کیل نے جرت مدینہ کے موقع پر مفرت فاطمہ دشی اللہ عنها بنت اسد کے سمس جیے کواپنے بستر پرلٹا ہا تھا؟

جواب: انجرت مدینہ کے وقت مطرت فاطمہ رضی الله عنها بنت اسد کے بیٹے مطرت علی رضی اللہ عنہ کومشور میں ایکی آج نے اسپے بستر پرسلایا تھا۔

(مخفر ميرة الرسول منتُ فينيل زاد العاد ميرت ابن بشام ميرت بعلانيد)

سوال: سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے شادی کے بعد معنرت علی رضی اللہ عند نے اپنی والدہ معنرت فاطر درضی اللہ عنہا بنت اسد سے کیا قربایا؟

حواب: آپ نے قربایا: ''فاطمہ رضی الله یعنہا بعث رسول الله میں ایک جی - میں بانی اللہ علی اللہ میں اللہ علی آبی تجروں گا۔اور باہر کے کام کروں گا۔اوروہ چکی چینے اور آٹا گوندھنے میں آپ کی عو کریں گی۔'' دونوں میاں بوی نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت کی۔

(ميترالعجابيات مامياب اشيعاب مذكار محابيات)

سوال: رسول الله سلطُهُ لِيَهُم كَي حِجْمَ اور مند بولى مان حضرت فاطمه رضى الله عنها بنت أسد في سمب وفات بإلى اوركهال وفن بوكمين؟

جواب: ہجرت کے چنوسال بعد معفرت فاطمہ دخی اللہ عنہا بنت اسعرتے وفات پائی ادر جنت اُہتی جس دنی ہوئیں۔ ریابھی دوایت ہے کہ آپ کوعہ پند منورہ کے مقام روحاء میں دفن کیا گیا۔ اکٹر میرت نگار جنت اُہتی بتاتے ہیں۔

(ميرت اب بشرام دائبدايد ميز اعلام أنهلا وعلقات واصاب المداعلان .)

سوال: وسول رحمت ساؤه يل في معترت فاطر رضى الله عنها بنت اسد كي وقات بركس ورد مندي كالقيار كما تعا؟

حواب: آبِ سائنظ مِلْمَ فَ ان كَل وقات كوشدت مع حوى كيار اللي تعيم مبارك اتاركركفن ويا اورة فين من بهل قبر من ازكر ليث مح -

(طبقات عصابد ميمُ الصحابيات يحرم في مينيَّ يَعَمُ الْمُ يَكُمُ مِينًا

سوال معترت فاطمه رضی الله عنها بنت اسد کی تدفیمن کے وقت حضور اقد می میں اللہ عنها بنتے کے وعا فرمائی ؟

جواب: آپ کے دعاقر الی: ''اے اللہ دو ذات وزندگی بخفا ہے اور موت ویتا ہے اور خور میشرزندہ
ہے۔ کمی شد دفات پائے گا۔ اے اللہ بری والدہ ماجدہ فاطمہ رضی اللہ عنها بنت اسد کی
مغفرت قرما اور ان کوفرشتوں کے جواب کی تلقین قرما۔ اور ان پر ان کی قیر کو وسیج اور کشادہ
قرما۔ اپ نی سٹی آئی تھے کے وسیلے اور مرابقہ انہا علیہ السلام کے وسیلے سے جو گزر بھے ہیں۔
مینک آب الرحم الرائمین ہیں۔'' بھر جا رکھیروں سے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(استعاب سيمرالعلام العملا وودنوت كي بركزيد وخواعمن)

سوال: بَنَاسِطُ رسول الله مِنْ إَلِيمَ فَ حضرت فاطمه رضى الله عنها كوكس كى عدد سے لحد عمى الله عنها أواد؟

جواب: رسول الله سطح الميني من معرب عباس رمني الله عندا ورحعرت البريكر صديق وضى الله عند كل مده سے حضرت فاطمه رضى الله عنها بنت اسد كو قبر مين الارا۔

(جنعه ك تو تجرى بائد والى يجمع الزوائد وقاء وفار عمد توسد كى بركزيده خواتين)

روال: حضور رافج إليهم حضرت فاطمه رضى الله عنها بنت اسدكي قير عن لين محاب كرام رضى الله عنهم كري جين مرآب في جاب ويا؟

جواب: آب ئے فرمایا "ابوطالب کے بعدان سے زیادہ کس نے میرے ساتھ میریائی تہیں کے یس نے اپنی قیص ان کواس لیے بہنائی کہ جست بس آئیس کلہ لے۔ اور قبریس

اس لیے لیٹا کے قبر کی تی میں آسال ہو۔''

(استيماب منذ كارمي بيت سيتر الصيابيات كمبد بوت كي بركزيده خراتين)

﴿ حضرت ام الفضل لبابدرضي الله عنها ﴾

(چچی/ منه بولی مال/سالی/سابقون الاولون/فقیهه/مهاجرمدینه/شاعره)

سوال: حفرت لوبرضى الله عنها ينت حارث أيك جليل القدر صحابية تعين - الن كى كثيت ادم لقب بنا و يحيح؟

جواب: ان کی کنیت ام افضل تھی اور نقب کمری۔ آپ لبابۃ انکبری کے نام سے محمام شہور ہو کمیں تا ہم کنیت ام الفضل غالب رہی۔

(استيعاب ميئر المحاميات واسدالغاب تذكار محاميات)

سوال: حضرت ام الفضل لبربرض الله عنها بنت حارث كاسلسله نسب والد كا طرف سيم كيا

حواب: ان كاتعلق بنو بلال سے تعارست نسب بدہ ام الفضل لبایة انكبر كل بنت حادث بن حزان بن بجير بن الحرام بن روب بن عبدالله بن بلال بن عامر بن اصحصہ -

(تهذيب الاحاد يمرانسخابيات واصابيدة معالغاب استيعاب)

سوال: ام الفضل نبایدر من الله عنها بنت حادث والده کی طرف سے س سنست تسب سے معرف تھی ؟

سبواب: ان کی والده مو کنانه یا حمیر ہے تھیں۔ان کا نام مندیا خولہ ہنت عوا تھا۔

(الى كراكم ميني في كم الإوا قارب ووريد عدك بركر بده خوا عن اسمر المعزيات)

سوال: حضرت ام الفضل و بدرض الشدعنها بنت حارث كارسول الله التَّهُ يَّهِمَ مس كم رشته ها؟ حواب: آب حضور الدّرس مَنْ اَيَّهُمْ كَى يَحِي بَعِي تَعِين اورَ مند بولى مال بعن -اس سے علاوہ آب حضور مانْ اِللّهِ كم مركى بعى تحيين -

(المعارف بدورنوعه كي يركزيد وخواقحن يتهذيب لام وواللغات واسدالغاب)

سوالی ؛ بناسیخ مفترت ام الفض لبایدرخی الله عنها بعث حادث مفتور اقدس مازد آبیا کے س چھا کی تاوی تخیس؟

جواب آپ رمول اللہ مار آبادی کے بچا حضرت عہاس رمنی اللہ عنہ بن عبدالمطلب کی ہوی تخیں۔حضرت عہاس رہنی اللہ عنہ حضور مرتبط ﷺ کے حقیق چیاا درجلیل القدر سحانی سے۔

(ميتر اعجابيات تبغريب الرمز والغفات والموالغاب طقات)

سوال: ﴿ بِي كُرِيمٍ مِنْ الْبِيكِ مِنْ أَلِيكِ مِنا فَي حَفرت اسافَقَتْ لِلْإِبِدِ مِنْ اللَّهُ عَنْهَا بَعِي كَ كُسُ مِنَ السِيرِ حَضُور مِنْ الْبِيرِ كَا نَكُاحِ جَوَا تَعَا؟

حواب: حضرت ام الفضل لبابدرض الفدعنها بنت حارث وام المؤسنين سيده ميموندرضي الله عنها بنت حارث كي حقق بهن تنجين _

(ٹی کریم مٹاریکا کے عزیزہ اٹارب دور نبوت کی برگزیرہ خواتین سیتر العلام العلا سیئر العمامیات) - سوان: حضرت الم الفضل لباب رضی اللہ عنب بنت حارث کی حقیق اور اخیاتی کئی بہنیس تھیں۔ بنا ہے ان کی شادیاں کن جلیس القدر صحاب رضی اللہ عنبم سے ہو کمیں ؟

حواب: ان کی کئی بہتیں خاندان ہائم اور قرایش میں بیای ہوئی تھیں۔ حضرت میوندرض اللہ عنها دسول اللہ مائی آئی ہے۔ حضرت لبابہ رض اللہ عنها حضرت عباس رضی اللہ عند ۔ (جوحضور سائی آئی کے چیا تھے)۔ حضرت سنمی رشی اللہ عنه اللہ عنہ ۔ (بیا بھی حضور سائی آئی کی جیا تھے)۔ حضرت سنمی رشی اللہ عنها حضرت جعفرطیار ۔ رسی حضور سائی آئی کی جیا تھے) رحضرت اسا ورضی اللہ عنها حضرت جعفرطیار رضی اللہ عنہا حضرت جعفرطیار

(سير الصحابيات ودرنبوت كي بركز بدوخوا تمن ومساب استيعاب)

سوال: بنائے لوگ معزت ام اِلفضل لبابدرضی الله عنها بنت طارت پر کیول دشک کرتے۔ شھا؟

جواب: لوگ حفرت ام الفتل لبابریش الشاعنها بنت حادث کی والدہ ہند بنت عوف براس لیے رشک کرتے تھے کہ سرھیائے کے لحاظ سے قریش کی کوئی عورت ان کے ہم لیا۔ تبيراتهي بلكان كي نسبت بيره وقفا كه سرائي قرابت مين ان كي كو في نظير مبين -

(طبقات رسير لعلام النهاية ترمير صحابيات مير الصحابيات واحدا خاب اصاب)

سوان : رمول الله سَوْتِيَنِيْم كَي تَحْلِ حَفِرت الم الْعَفْلِ مِنْ بِدِرْضَ اللهُ عَنْها نِهَ كَن جِهِ بِيوْن كوجمْ ويَا تَحَا؟

ہواب: حسرت ام الفض لباہر متی اللہ عنہا نے حضرت عہاس دخی اللہ عندے جن جی بچوں کو جنم و یا تھا ان کے نام نقل وعیداللہ ، معید و عبید اللہ جتم وعیدالرحمٰن ہیں۔

(دود نوت کی بگرزیده خواتین را میدالغاید تب اناما ده للغامت پسینز اعلام النجا ؟

سوان: حضورا کرم سٹی لینٹی کی بچی حضرت ام الفضل لباب رضی انڈ عنہا بنت حارث سابقون الاولون میں ہے تھیں۔انہوں نے کب اسلام تبول کیا؟

جواب: انہوں نے اعلان نبوت کے ابتدائی دنوں میں اسلام تبول کیا۔ حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی الشاعتہا کے بعدا بمان نائے والوں میں شار ہوتی ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ان کا تمبرسا تواں تھا۔

(ميح بخاري واسدالغاب اصاب طبقات استيعاب والبدار والنهاب)

سوال: حفرت ام النصل کے بينے كن كن علاقول مي بيني تھ؟

جواب: میدایک بی شهر میں پیدا ہوئے لیکن قبرین ایک دوسرے سے بہت دور ہو کیں۔ حضرت فضل شام کے علاقے اجنادین میں شہید ہوئے۔عبداللہ طائف میں،عبیداللہ یمن میں اور معید وعبدالرحمٰن افریقہ میں اور قلم عمر تندیس۔

(طبقات - الهداب والتبابي - دورنوت كي مِحرُ بدوخوا تين)

سون نی ام المؤمنین حضرت خدیجة الکیر کی رفتی انتها عنها کوکن خوا تین نے عشس دیا تھا؟ حواب : حضرت خدیجة الکیر کی رضی اللہ عنها وفات یا تمکیں تو حضرت ام الفعنل رضی اللہ عنها اور حضرت ام ایمن ترضی اللہ عنها نے ان کوشس دیا اور حضرت ام الفعنل رضی اللہ عنها رہے وغم کے اس موقع پرہمی حضور رہتے تاہیم کی وجارس بندهاتی رہیں ۔

(حبقات البدايد والباب النبياب التباب وتبذيب البنديب وميرت مليه)

سوال: ہتاہیے کس محابیرضی اللہ عنہائے غز و کابدر کے فوراً ابعد دغمن رسول ابولہب کو زخمی کرویا تھن؟

جواب: حضور سُتُونِیَاتِیْم کی چی حضرت ام الفضل رضی الله عنها اور پیچا عباس رضی الله عند مکه چی عضر ایک شخص ابورافع جنگ بدر جی مسلمانوں کی فتح کی خبر لایا ۔ ابولہب نے غصر میں ابورافع کور ورو ارضمانچہ مارا ۔ حضرت ام الفضل رضی الله عنہائے وُنڈے سے ابولہب کو مار مارکر زشمی کر دیا۔ (سیرت این اشام ۔ طبقات ۔ تاریخ طبر استام اسلام البور) مدوالی: حضرت ام الفضل لبایہ رضی الله عنہا کی شاعری کے بارے میں بِنُورْضِین و سیرت مثاروں نے کنا کیا تھا؟

جواب: تمام مورقین کائی بات پر اتفاق ہے کہ حضرت ام الفضل وضی اللہ عنبا قریش کی فضیح

اور شیر میں تمو خاتون تھیں۔ مختلف موقعوں پر کیے گئے ان کے مرجے فصاحت اور

شیر میں بیافی کا نموز ہیں۔ (طبقات البدائية النباب اصاب اسمالنا بہ شام المداعوب)

سوال: بنا ہے صفرت ام الفضل وضی اللہ عنبائے کب مدین طیبہ کی طرف ججرت کی ؟

جواب: حضرت ام الفضل لہا بہ رضی اللہ عنبائے نہیے شوہر حضرت عماس رضی اللہ عنبا کے

اسلام کے بعد مدینہ کی طرف ججرت کی ۔ رسول اللہ سائی الیا آن کی زیارت کے لیے

اسلام کے بعد مدینہ کی طرف جورت کی ۔ رسول اللہ سائی الیا آن کی زیارت کے لیے

قشر نف لے جاتے اور ان کے گھرا کشر آتے جاتے تھے۔ حضرت عماس رضی اللہ عند

کے اسلام کے بارے میں بعض مؤرفین کہتے ہیں کہ وہ بہت پہلے اسلام لے آئے تھے

لیکن انہوں نے ابنا اسمام خفیہ رکھا ہوا تھا اور حضور سائی آئیل کے تھی ہے مکہ میں تشہر کے

دیرے تھے تا کہ مکہ والوں کی خبر می حضور سائیلی تک بہنچاتے رہیں۔

بوستہ تھے تا کہ مکہ والوں کی خبر می حضور سائیلی تک بہنچاتے تے رہیں۔

(طیفات بریت این بشام بیرت این بشام بیرت این اسمان و دو نورت کی برگزیره فراتین) سوالی: حضرت ام الفضل لبابدرضی الله عنها کے اسماام وائیان کے بارے بیس کیا کہا گیا ہے؟ حواب: آپ ند صرف ابتدا میں اسمام لانے والول میں سے تھیں بلکہ ائیان و آتو کی جسی صفات کی بھی مالک تھیں ۔آپ بہت تماز اور وز و والی خاتون تھیں ۔ این جوزی کے لقول آپ ہر بیر اور جممرات کو دوزے رکھتی تھیں ۔ رسوں اللہ سنڈ بائیڈی ہے ۔ بے بناہ عبت تھی۔ دوپیر کے قت حضور ملٹی آیا ہم آرام فروقے تو وہ حضور میٹی لائیل کا سرا قدس گود میں نے کر تھی کرتی تھیں۔

(زادالعادر طبقات بارخ طرى دود بوت كى بركزيد اخواتين)

سوال: رمول رحمت من الميم كي حجى معترت ام الفعنل لبابدرشي اللذعنها نے كي خواب ويكھا تھا؟ حضور سافي آينم نے اس خواب كى كياتعبير بنائي؟

حواب: ایک مرجہ حضرت ام الفضل رضی القد عنیہ نے خوب دیکھا اور حضور سٹی ایکٹی کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ سٹی لیکٹی میں خواب میں دیکھتی ہوں کدآپ کے اعضاء میں سے ایک عضو میرے گھر میں ہے۔ آپ مٹی کی ٹی نے فرمایا ، تو نے بہتر خواب دیکھا۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک لڑکا جنے گی اور تو اس کوائے سٹی تھم کے ساتھ دورھ پلانے گی۔

(طبقات رزاوالعاورة رخ طبرى اسدالغابد ميتراهام النيل)

سوال: متاسيّة ام لفضل لبابرض الله عنها سيده قاطر ومن الله عنها سركون سے بينے كى رضا كى مال جل؟

حواب: سیده فاظمة الزجرارشی الله عنها کے بیٹے سیدنا حضرت حسین رضی الله عنه کو دودھ بلایا مقارات طرح حضرت تھم رضی الله عندا در حضرت حسین رضی الله عندرضا کی بھائی ہیں۔ (دور تیوت کی برگزیدہ خواتین سیق عندے من طبقت میں دریا طبری در مدافعا بدر سیر اعلام المنیو)

سوال: حضرت ام الفضل لبابد رضى الشدعنها أيك راويد اور نقيهه بعى خميس انبول في مستقل احاديث روايت كيس؟

جواب: انہول نے تیں احادیث روایت کی ہیں۔اور ان کے راویوں میں جلیل القدر صحابیا ور تابعین شامل ہیں ۔ (البدایہ والبایہ سرت اعلام اللال دوائل نبوت اسدالفایہ در والمعاد)

حوال: تناہے معترت ام الفضل لبار دخی انڈ عنہا نے کب ادر کہاں وقات یا گی؟

جواب؛ آب نے اپنے شوہر معزت عباس رضی اللہ عنہ سے پہلے ظافت عثال میں مدید منورہ میں وقات یائی۔ معزت عثان رضی اللہ عند نے نماز جنازہ پڑھائی۔ ان کے سات

بيخ اوراك بني ام حبيبتى ـ

(زاد العادية كارمحابيات براضحابيات دور نبرت كي بركزيد وخواشن)

۔ وال: عنفرے ام الفضل لبابارضی القدعتها حجۃ الودا**ع میں رسول اللہ میٹی**ٹیٹی سے ساتھ تھیں مرفہ کے دن کیا واقعہ پیٹری آیا؟

جواں: عرفہ کے دن بعض لوگول نے خیال کیا کہ خنور میں فیٹی موزہ سے جیں۔ جب حضرت ام الفضل رضی اللہ عنبیا کوان لوگول کا یہ خیال معلوم ہوا تو انہوں نے دودھ کا ایک پیالیہ حضور میں فیٹی آئے کی خدمت جس بھیجا۔ آپ نے دودھ پی لیا۔ اس سے لوگول کا شک دور ہوگیا۔ اس طرح ان کی قراست سے صحابہ کوام رضی الذھنیم کورہنمائی کی۔

(اسدالغاب اسليد له كارسحابيات ميترالسحابيات وودثوت كي بركز ع وخراتين)

سوال: حفرت حسين رضی التدعیز کو حضرت ام الفضل رضی الله عنها نے دودہ پلایا تھا۔ آیک مرتبہ انہوں نے حضرت حسین رضی الله عنہ کوجنز کا تو جفورا قدس مشین آینا نے کیا فر مایا؟ حواب: آیک دن حضرت ام الفضل حضرت حسین رضی الله عنہ کوا بی گود میں لئے جضور سٹیٹی آیا کی خدمت میں حاضر ہو کمیں۔ آپنے آپنے واسے حسین رضی الله عنہ کوال کی گود سے لیا اور بیار کرتے گئے۔ شے حسین رضی الله عنہ نے حضور سٹیٹر آپنی کو د میں بیشاب کردیا۔ حضرت ام الفضل رضی الله عنہ نے آبنیں فورة حضور سٹیٹر آپنی کو د میں بیشاب کردیا۔ حضرت ام الفضل رضی الله عنہ نے آبنیں فورة حضور سٹیٹر آپنی کو د میں بیشاب کردیا۔ رسول رحمت سٹیٹر آپئی کو حضرت ام الفضل کا اتنا جس کردیا' ۔ رسول رحمت سٹیٹر آپئی کو حضرت ام الفضل کا اتنا جس کردیا' ۔ رسول رحمت سٹیٹر آپئی کو حضرت ام الفضل کا اتنا جس کردیا' ۔ مول رحمت سٹیٹر آپئی کو دسترے ام الفضل کا اتنا جس کردیا' ۔ مول رحمت سٹیٹر آپئی کو دسترے ام الفضل کا اتنا جس کردیا' ۔ مول رحمت سٹیٹر آپئی کو دسترے ام الفضل کا اتنا جس کے محمل کا در آپ نے قرالیا۔ اس کو میشاب درا اللہ حصد دھلوایا۔

(اصابدامدالغابرة كارمخابيت)

﴿ حضرت ملمى رضى الله عنها بنت عميس ﴾

(چچی/سابقون الاولون کمی/مهاجریدینه)

وال: بال عضرت للى رض الدعم استعميس كون تيس؟

جوار: آپ حضور اقدس سائن لینم کے بچا حضرت جمزہ رضی اللہ عند بین عبد المطلب کی اہلیہ تعلقی راس نسبت سے حضور مائن لینم کی بچی ہوتی تھیں۔ (اصابہ اسدالانا بہ استیاب) سوال: رسول اللہ سائن لینم بچی حضرت سلمی رضی اللہ عنها بنت عمیس کا سلسلہ نسب بتا دیجے؟ جواب: ان کا تعلق قبیل تھیم سے تھا۔ سلسلہ نسب بیا ہے اسلمی رضی اللہ عنها بنت عمیس بن معد بین حارث بن تیم بن کعب بن ما لک بن قالد بن عامر بن معاویہ بن حادث بن تیم بن کعب بن ما لک بن قالد بن عامر بن رہید بن عامر بن معاویہ بن دارش بن الک بن بشر بن وہب بن شہران بن عفری بن خلف بن الحل (حشم)

(الشباب الاثمراف بالمبقات مامه برراستيعاب)

سوان: حضرت حمز ورضی الله عند بن عبدالمطلب کی ابلیه حضرت سلمی رضی الله عنها جنت عمیس کی مال کون تخیس؟

جواب: ان كى مان كا نام مند (خول) بنت عوف تفالوران كالعلق تبيله كناند كسي تحا-

(النساب الانزاف طبقات اصاب استيعاب)

سوال: عظیم محابید رضی الله عنها حضرت امها ورضی الله عنها بنت عمیس کا حضرت ملنی رضی الله عنها سے کمالحل نفا؟

حواب: حضرت اساء رضی الله عنها بنت عمیس حضرت مللی رضی الله عنها کی حقیقی بهن تھیں۔ ان کا نکاح پہلے حضریت چعفر بن الی طالب ہے، بھر حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عنه ہے، بھر حضریت حضرت علی رضی الله عند ہے ہوا۔ ام المؤمنین حضرت میموند رضی الله عنها بنت حارث اور حضرت ام الفضل رضی الله عنها ان کی اخیا فی مبیس تھیں۔

(اصابيه اسدالغاب استعاب)

- والى: حضرت ملى رضى الله عنها بنت عميس كى اولا وتحتى تقى؟

جواب: حضور سائیڈیٹم کے چھا حضرت خز، رضی اللہ عندے مضرت سلمی رضی اللہ عنہا کی ایک بٹی اُمامہ رضی اللہ عنہا بنت حزہ رضی اللہ عنہ تھیں۔ مضرت حزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے اُبعد مضرت سلمی رضی اللہ عنہا کا نکاح شداد بن اسامہ البادی سے ہوا۔ ان سے دو جیٹے عبداللہ ادرعبدالرحمٰن جیدا ہوئے۔ (اما ہہ۔ اسدالفاہہ۔ استیاب)

سوال: رسول الله من الله على يجا حصرت عزه رضى الله عدى الميدكانام بنا ويحيد؟

حواب: حضرت حزه دخی الله عند بن عبدالمطلب كی المبد كا نام خضرت ملمی دخی الله عنها بنت عمیس تھا۔ اس طرح بیر تخضرت منتی آینج تھیں ۔

(اصابداسدالغابداستيماب تركارمهابيات دورنبوت كي بركزيد وخواتين)

سوال: حضرت سلمی رضی الله عنها بنت عمیس کا ام المؤمنین حضرت میموند رضی الله عنها بنت حارث اور حضرت ام الفضل رضی الله عنها سے کیارشته تفا؟

حواب: ام المؤسنين حضرت ميموندرض الله عنها بنت حارث اور حضرت ام الفضل دخى الله عنها حضرت سلمي دشي الله عنه بنت تميس كما خياتي بهيش تحيس _ام الفعنس دخى الله عنها بنت حارث حضرت عباس دخى الله عنه بن عبوالسطلب كى بيوى تحين _

(اصابر العدالغايد استعياب سيتر العجابيات تذكار محابيات)

سوال: ہتاہیۓ رسول اللہ منٹی تیلی نے کن تین بہنوں کی تعریف فرمائے ہوئے اٹھیں موستات کے نام سے یاوفر مایا ہے؟

جواب: آپ نے قرمایا، بیمبیس مومنات ہیں۔اور بیمومند میمبیس ام المؤمنین حضرت میموند رضی اللہ عنہا بنت حارث، حضرت اساء رضی اللہ عنها بنت عمیس اور حضرت مملی رضی اللہ عنہا بنت میس ہیں۔ (اسدائفاب طبقات دستیاب رور میرت کی برگزیو، خواتمن)

ب از: حفرت ملى رضى الله عنهائ كب اسلام تبول كيا؟

، جواب: حضرت ملی رضی الله عنها بنت عمیس نے اسلام سے ابتدائی دور میں ایل بہن حضرت اسا روضی الله محنبا بنت عمیس سے ساتھ ای اسلام قبول کیا۔

(امدالغابه اصابه طبقات واستياب)

سواں : حضرت ملی رضی اللہ عنہ بنت میس رسوں اللہ علینی کم بھی تھیں ۔ بنا ہے حضور اللّٰہ اللّٰہ ہے ان کا ادر کیار شاتھا؟

حواجہ: وور ول اللہ سٹیڈیٹی کے رضو قل بھائی کی دیوی بھی تھیں۔۔ مصرت ملمی ریٹی انڈو منہا بعث حسیس اس فاظ سے رسول اللہ انڈیڈیٹا کی بھاوج بھی جو تیں۔ مصرت تمز ورشی اللہ عنداور رسول اللہ والوں کے معترت ٹو یہ رضی اللہ عنہا کا روسے پیا تھاں

(عبقات _ جنع كي توضّخ بي ماسية والي خواتج بي مدور تبويت كي بركز مد وخواتين)

سوال: اینا ہے مفرت منتی رضی البد عنهائے کب اسلام قبول کیا اور اب انبرت کی؟

حواب: جھزت ملتی وفتی اللہ عنها بنت جمیس نے مفرت عزو رفتی اللہ عنہ کے ساتھ ای جمزت

مدینہ سے کچو عرصہ بینے اسلام قبول کیا۔ اور پھرسول اللہ مٹائیڈیٹی کی اجازت سے مدید

منورہ جمرت کی ۔ (جنات میریٹ اسلام میرست این جام میرست ملید سرج البی مٹیٹرٹیٹیٹی سوال: میان جوی نے ہرمو تھے پر اسلام کی سر جندگ کے لیے کام کیا۔ بناسی حضرت سلمی

مول : میان جوی نے ہرمو تھے پر اسلام کی سر جندگ کے لیے کام کیا۔ بناسیے حضرت سلمی

مزنی اللہ عنہ میں مسلم نول اور مشرکین مکہ کے درمیان ایک برا معرک غزوہ کی احد ہوا۔ سید:

حواب: اللہ جری میں مسلم نول اور مشرکین مکہ کے درمیان ایک برا معرک غزوہ کی احد ہوا۔ سید:

جواب: ۳ جری نئن مسلمانول اور مسریین مکه کے درمیان ایک برنام حرک غزاد کا احد ہوا۔ سیدن حضرت عمر دونتی اللہ عند نے اتل غزاد سے میں برادری سے فوتے ہوئے شہادت پائی۔ (معدا غابہ اصابہ عادی اسلمہ عندی سامان سماری سامین میں اعاق سمار کرا خالہ یک ریز)

سوال: سیدنا هفرت مزادر رضی الله عندین عبدالمطلب کی شبادت کے بعد حضر ہے سانی رضی اللہ عنہا بنت همیس کا نکاح کس سحالی ہے ہوا؟

حوالہ: ان کی عدت بوری ہوئے کے جعد صحابی رمول منٹی تی بھرت شداد رمنی زیلہ عدر بن بادلیش سے نکار کی جوالہ ان محالہ مشداد بن اسامہ البردی بھی کا بہ ہے۔

(فبقات راصا بد-مارف برا مدانغ بدراً شیماب)

سوال: العجرى مين را وفي الله سنتي آيتم في عمرة القعد الا فرايل الن موقع برعم محاليه كي مين في حضور النيط ينهم من مراقط حالة كي ضد كريتي ؟

حواب: حضرت سنى رض الله عنها بنت ميس كي كيب بني معترب عمزه رضي الله عند ب بيدا جو أن

تھی۔ اس کا نام اہامہ (عمارہ) ہنت ہمزہ تھا۔ حضور سافیارینی مکہ تحرسہ نے داہیں مدینہ طیب جانے گئے تو مید بھی اسے بچا کہتی ہوئی حضور سافیائینی کے جی تھی لگ ٹی۔ حضرت علی رضی اللہ عند نے اس بڑی کو اٹھا لیا اور حضرت فاطمت الزیرارضی اللہ عنہا کے سیر دکیا اور کہا کہ بیا ہوئی حضرت فاطمہ رئینی اللہ عنہا نے اسے گود میں سیر دکیا اور کہا کہ بیا آپ کے ذہبے ہے۔ حضرت فاطمہ رئینی اللہ عنہا نے اسے گود میں لے لیا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عند کے درمیان اس بڑی کے بارے میں بھڑا ہونے لگا۔

(خیفات ریزت علیه ریزت این شام ریزت اللی منظامی معاب کرام استیکا و بیدیا) سوال : بتاسیخ معظرت علی رضی الله عند اعتمارت زید رضی الله عند بن حارثه اور حفزت جعفر خیار رضی الله عند کے دومیان امامہ یا عمارہ بعث عمر ہ رضی الله عند کے بارے میں چھکڑا کیول بھوا؟

حواب: حفرت علی رضی الله عند فرمانے کے کہ میں نے بی اس کچی کو شمایا ہے اور بید برے بچاحزہ
رضی اللہ عند کی بٹی اور میری بچپازاد بہن ہے۔ اس لیے اس پر میرا زیادہ حق ہے۔ حضرت
جعفر رضی اللہ عند نے فرمایا، بید میرے بچپاحزہ رضی اللہ عند کی بٹی آور میری بچپازاد بہن
ہے۔ اس لیے اس پر میرا زیادہ حق ہے حضرت جعفر طیار رضی اللہ عند نے بید بھی فرمایا، بید
میرے بچپا حمزہ رضی اللہ عند کی بٹی ہے اس کی قال اساء رضی اللہ عنها بنت عمیس میرے گھر
ہے۔ اس لیے اس پر میرا زیادہ حق ہے حضرت زیدرض اللہ عند نے فرمایا بید میرے بھائی کی بٹی
ہے۔ اس لیے اس پر میرا زیادہ حق ہے حضرت زیدرض اللہ عند اور حضرت زیدرضی اللہ عنها کے
ہے (کیونکہ حضور اللہ میں میڈیٹیلم نے حضرت حزہ رضی اللہ عند اور حضرت زیدرضی اللہ عنہا کے
درمیان بھائی جارہ کرادیا تھا) اس لیے اس پر میرا زیادہ حق ہے۔

(طبقات سیرے این بشرم معابیکریم فیاقیکو پیڈیا۔ دو نبوت کی برگزیرہ فوائنگا) سوال: رسول اللہ سکھالیکھ نے جھنرت امامہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا قیصلہ فرمایا؟

حواب: آپ نے فرمایا، فالدمال کے ہرا بر ہوتی ہے۔اس لیے حضرت جعفر دھی اللہ عند کا اس پر زیاد وحق ہے۔ مجرعشرت اور منس اللہ عنہا (کارو) ہنت تمزو نے اپنی خالہ حضرت ا الدرض الله عنها بنت ميس كے بأس برارش بائى۔

(طبقات واکن النوة به تاریخ اسلام: المفاذي وورغوت کي برگزيد: خواتحن)

سوال ، حصرت ملنی رضی انتذعنها بنت عمیس کے ہاں تنی اول وہو گی؟

حواب: حفرت حزورضی الله عند سے ال کے مال حفرت الماسارض الله عنها (یا عمارہ) پیدا ہو کمیں ایعض میرت نگاروں نے ایک اور بٹی حضرت ام الفضل رضی الله عنها بنت

ہو میں۔ بھی خیرت نکاروں نے ایک اور بی تھرت ام اسٹس میں میں اللہ میں ہیں۔ حمر و رضی اللہ عنہ کا بھی و کر کیا ہے اور کما ہے کہ ان کو بھی شرف محامیت حاصل تھا۔

حصرت شداد رضی الله عند سے حصرت سلنی رضی الله عنها بنت عمیس کے دو بینے

عبدا بندا ورعبدالرحمن ببيرا هويئ

(تَذَكَارِ مِن بَياتِ مِنْ ورتبوت كَى بِرُكِّرَيْرِه فَوَا تَكِينَا مِناسِيدًا العَالِ)

﴿ حضرت خوله رضى الله تعالى عنها بنت قيس ﴾

سوال: بناسیے کون ی سحابیرض اللہ تعالیٰ عنہا ہے ئی اکرم مٹھُٹیَائِیْ قرض لے لیا کرتے تھے؟ حواب: متحابیہ حضرت خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت قیس سے حضور اقدس مٹھائِیٹر بولٹ ضرورت قرض لے زیا کرتے تھے۔ کیونکہ وہ '' سودہ حال تھیں۔

(اصابریامدالغاید طبقات. این چیمنوبزار)

سوال: حضرت خولد رسى الله تعالى عنها بنت قيم مدينه كى دسنے دالى تعيم - ان كا تعلق ممل خاندان سے تعانی

ہواں: حضرت خوار رضی اللہ قعالی عنہا بنت قلیس کا تعلق فزارج کے خاندان ہونجار ہے تھا۔ (اصابہ ماہوا قالہ عنوان سے کارمحالیات)

منوال: بماسية من بيد حفرت خولد رضى القد تعالى عنها بنت قيس كا فكاح كس جيل القدر صحالي اور

حسور سؤيليم كي بيات مواقعا؟

حواب: زمان جابلیت می مفترت خوار رضی الله تعالی عنهما بنت قیم کا نکاح رسوب الله ما توانیم الله می الله تعالی عند سے بھا تھا۔ اس طرح مید حضور میتی تینیم کی جی

تين - (طبقات رسي براخ - المشكوميز إ - اسمالناب ما ب)

سوال: رسول اکرم ستُنظِيَّهُ کَ جَمِّی عفرت خول رضی الله تعالی عنها بنت قبیس نے کب اسلام قبول کیا درکہاں جمرت کی؟

جواب: حضورا تدس مینیانیم کے بیلے معرت حزہ رضی اللہ تعالی عند نے ۱ نبوی میں اسلام قبول کی اسلام قبول کیا۔ سیرت نگاروں کا کہنا ہے کہ معنرت خور رضی اللہ تعالی عند بعث قیس نے بھی الن کے ساتھ ہی مدید منورہ ابجرت کی۔ کے ساتھ ہی مدید منورہ ابجرت کی۔ (طبقات معارات کے ساتھ ہی ندید منورہ ابجرت کی۔ (طبقات معارات) نسائیلم بینے یا۔ تذکیر معالیات)

سوال: معترت عزه رضی الشاتعالی عنه البحری بین غزادهٔ احد میں شهید ہوئے ان کی شہادت کے بعد حضرت خولدرضی الشاتق لی عنها بعث قبیس نے کس سے فکارح کیا؟

جواب: سیدالشیدا عضرت حزورض الله تعالی عنه کی شیادت کے بعد حضرت خوار رضی الله تعالی عنها بعت قیس نے حضرت تعمان بن هجلان انسادی رضی الله تعالی عند سے نکاح کرلیا۔ کرلیا۔ کارسانیا کارسانیا۔ سابہ سیران عابہ اندکار محالیات

سوال: ﴿ حِمْرت خولدرضي الله تعالى عنها بنت قيس مع صفرت عزه رضى الله تعالى عنه كي تعقي اولاد بهوئي؟

جواب: حضرت خور دخی الله تعالی عنه است تیس کیطن ہے جضرت حمز و رضی الله تعالی عنه کے ایک حد حبز اوے ممارہ بیدا ہوئے۔ ایک کے نام کی فسیست سے حضرت حمز و رضی الله تعالی عند کی کتیت ابو تمارہ تھی۔ (جنا ہے۔ اصابہ سحابہ کرم ندایکو پیڈیا۔ اسدالغابہ)

﴿ حضرت اروی رضی الله عنها بنت کریز ﴾ (پھوپھی زاد بن/مهاجریدینه)

سوال: ` معفرت اددی رضی الله عنها بنت کریز کاتعلق خاعدان بنوعبرش سے تھا۔ان کا سلسلة نسب کیا ہے ؟

حواب: عفرت ادوی رفتی اندعنها بنت کریز کا سلسل نسب به ہے: ادوی رضی اندعنها بعت

کریز بن ربید بن جبیب بن عبرخس بن عبرمناف بن تعسی ر

(الباب قريش يهم والنهاب رصاب معالفايه)

سوان: بتائي حضرت اردي رضى القدعنها بنت كريز كاحضور التي في المبدئ وشرقا؟ حواب: معفرت اردى رضى القدعنها كى والده الم عكيم بيضاء بنت عبدالمطلب حضور ما تي ايم كى حقيق بعويهى تعين راس نبست ب معفرت اردى رضى الله عنها حضور من يا يا يكي كى بحويمى زاوم بن تعين _ (اي كريم من الله عنها حاد العن بات)

سوال: حضرت ادوی رضی الشعنها بت کریز کی میل شادی کمی ہے ہوئی تھی؟ -حوال : آپ مہلے عقان بن الی العاص بن امیہ بن عبد تمس کے نکاح میں تھیں۔

(اصابه احدالغابه استعاب)

سوال: حفزت اردی رضی املاعنها بنت کریز کی دومری شادی کس ہے ہوئی؟ حواب: عفان کی دفائت کے بعد حضرت اردی رض اللہ عنها بنت کریز کی دومری شادی عقیہ بن الی معید سے ہوئی۔عقبہ قریش کے معزز کین میں سے تھا لیکن اسلام کی خمت سے محروم رہا۔ جبکہ حضرت اردی رضی النہ عنہا بت کریز ہجرت سے پہلے ہی مسلمان ہو کمئیں۔

(اصابداس، افابد ميثر العجابيات)

سوال: رسول الله ملتَّ الِيَّهِ مَن يجويكي زاد بهن حفرت اردي رضى الله عنها بنت كريز كم تنيَّى اولاد ہول؟

جواب، عقان سے لیک بیٹے حضرت عثان رضی الله عله بن عفان اور ایک بینی آمند پیدا ہوئیں۔عقبہ سے مشہور صحابیہ حضرت اس کلتو م رضی الله عنها بیدا ہوئیں۔ ان سے ساتھ ہی حضرت اددی رضی الله عنها نے مہینے اجمرت کی تھی اور اپنے بیٹے حضرت عثان رضی اللہ عنہ کے دور هذا فت میں وفات بائی۔ (اصابہ اسدا عابہ مذکار صابیات)

سوال: حضرت ادوی وقتی الله عند بست کریز کا خلیقه موم حفرت عنارا فنی وشی الله عند سے کیا تعلق تھا؟

حواب: حضرت اردی دخی الله عنها بنت کریز حُضرت عثان فنی (عثان بن عفان) کی والد پختیں۔ (خلفائ وعشد بن اصلیہ بیٹر السحالیّ صلایہ رام الله بیٹر السحالیّ صلیہ برام الله کیکو بینے یا)

سوال: بناسية معرت ادوي رضي الله عنها بنت كريز منه كب اسلام تبول كيا؟ ب اب : انبوں نے بجرت سے بہلے بی اسلام قبول کرایا تھا۔ بعض روا توں کے مطابق انبوں

نے بعث بوی کے ابتدائی تین برسوں میں اسلام قبول کیا۔ ان کے فرز مدھفرت عمال

ین عفان بھی ای زیانے میں ایمان ابائے تھے۔

(مير اماه م النبلا . د بقات واصاب اسدالغاب تذكار محاميات)

﴿ حضرت سعديٰ رضي الله عنها بنت كريز ﴾ (رشته دار/شاعره/سابقون الاولون)

سوال: معترت سعدي رضي القدعنها بنت كريز كاحسب ونسب كمياتها؟

جواب: وه معرت ادوى بنت كريز كى ممن تعين ان كانب يدع: معدى وقى القدمنها ينت كريزين ربيعه بن حبيب بن عبوتش بن هبدمناف بن فصحا-

(النهاب الانتراف إنسب قريش استيعاب تذكار محاميات)

ے ان معرب معدی رضی الله عنها بنت کریز کہا نے کا شول بھی رکھتی تھیں اور شعروشا عرف کا مھی۔ بنائے انہوں نے کب اسلام تول کیا؟

جواب: وحوت اسلام كرابتدائي دوريس عن انهون في اسلام قبول كيار يديعي روايت ب كم الهول نے بی سب سے پہلے اپنے بھائے جھرت عثان رسی الله عنہ بن عفان کو اسلام (النباب الاشراف رئس قريش واستيعاب رية كارسحاميات) کی طرف راغب کیا تھا:

﴿ حضرت حمنه رضي الله عنها بنت جحش ﴾ (پھو پھی زاد ^{بہن}/مہاجر مدینہ/سابقون الاولون)

سوالی: معرت جمندوشی الله عنها بنت جمش قریش کے خاندان اسد بن فزیمہ سے تھیں۔ ان کا سلسلة نسب بتاويجي؟

حواب: النا كابسب نامدريه بع: حند دخي الشعنها ينت جحش بن دماب بن يعم بن صبرة بن مره

بن كنير بن منتمم بن دودان بن اسع بن فزيم...

(نسبة يش دانهاب! شاف راسدالغابد ميز العجابيات)

سوان : حضرت حمندرهي الشاعنها بنت جحش كى والده كون تعين؟

سوال: بقائبے معفرت حمقہ دمنی اللہ عنها بنت جمش کا اس المؤسنین معفرت فیضب دمنی اللہ عنها وقت جمش سے کما دشتہ تھا؟

جواب: حضرت ممنادخی اُللهٔ عنها ام بُلومنین حضرت زینب دمنی الله عنها بند. جَمْنَ کی حَیْقَ بِهِن تعمیل سید ناحضرت عبدالله دعنی الله عنه بنت چش ان کے حَیْقِ بِهِ اِلَی تِیْجِ ۔

(نسية مِن الساب الانتراف احدالغاب السّاب ميتر السحابيات)

سوال: مفترت مندرضي الله عنها بنت جحش نے كب اسلام قبول كيا؟

جواب: رسول الله ساتی بینی آن نے اعلان حق قرمایا تو حضرت حمنہ رضی الله عنها بنت مجمعی بعث نبوی کے ابتدائی دور بیس ہی مسلمان ہو گئیں۔ اور سابقون لاا دیون بیس شامل ہوئے کو شرف جامل ہوا۔ (طبقات سیرت این مثام۔ تو کارسحایات سدالغابہ، صاب)

سوال: ہتاہیۓ حفرت حمنہ دخی اللہ عنہا ہنت کا نکاح نمن طیل القدر صحافی ہے ہوا تھا؟ حوال: حضرت حمنہ دخی اللہ عنہا بنت جحق کا نکاح جلیل اُفقدر صحافی حضرت مصحب رضی اللہ

عندين تمير سے بوا تھا۔ ﴿ وَقِعَات بِعَلَمَ ثُرُامٌ مُلْكِمْ بِيزِيا عِبد بُوت كَي رُكُوبِه وَاقِينَ ﴾

سوال: مهفرت حمنه دمنی الله عنها بعث جحش نے کب مدینه منورہ اجرت کی اور کب حضور اللہ کا تاہی کے دست ممارک سر بیعت کی ؟

جواب : خفرت حمنہ رضی اللہ عنہا بنت بحق نے اپنے خاوند حضرت مصغیر ضی اللہ عنہ بن عمیر کے ساتھ عدینہ منور و جمرت کی۔اور مہاج ین واقصار کی چند خواتین کے ساتھ وسول اللہ منٹے کیا ہم کے دست میارک پر بیعت کی۔

(صحاب كرام الدائيكويية يارتز كادمي بيات راصاب ميز اعام العب العرائل)

سوال: حضرت م ندوشی الله عنها بنت جمل کے شوہر منرے مصعب رمنی اللہ عندین عمیر نے کب شبادت یا گی؟

جواب: سوجری میں غزاد کا احد بیش آیا۔ معترت حمنہ رضی اللہ عنها بنت جمش اس غزادے میں دوسری خواشین کے ساتھ زفیوں کو پائی پائے اور شاردادی اور عذاج کا کام سرائنی سے ویکی تھیں ۔ اک غزادے میں الن کے شوہر معترت مصحب رضی اللہ عنہ بن عمیر نے شہادت پائی۔ (المفازی بھا۔ کرائز فریعو پیلے۔ اصابہ طبقات۔ مدالفاہ)

سوال: واقعدًا فك مين معترت مهندهي المدعنها بن جحش سے كياملكي مولَى تقي ؟

حواب: مشرت حمان رضی اللہ عنہ بن ثابت اور معنزے منطح رضی اللہ عنہ کے ساتھ وو بھی منافقین کے فریب میں آگئے تھیں۔ آیات براک ناز ل ہونے کے بعدانیوں نے توب کی اور خت پشیان ہوئیں۔

(تَذَكَارِ مَا مِاتِثُ الدَّوَانُ مِعْلِمِ مِنْ العِياتِ الْمُؤْسِّينُ مِيرِدَ النِّي مِثْنِيَقِمٍ)

سوال: بنائع معنرت مزرضي الله عنها بنت جمش في كب دفات يا كي؟

جواب: الل ميرت نے ان کے ن وفات کا ذکر ميں کيا۔ تا ہم بعض روايات سے بيد چلتا ہے لہ انہول نے ۴۰ انجری کے احد کسی وقت انتقال کيا۔ ان سے چندا حاويث بھی مروی ہيں۔

(تبذيب الاسكاء (الغالث ـ تَعَ كاوصُحَامِين شُراصاب المد الغابُ وطبِّقات)

سوال: معفرت حنبرض الله عنها بنت جمش کے بار کتنی اولا دیں ہو کیں؟

جواب: حسرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر سے ان کے ہاں ایک لڑکی زیرب پیدا ہوگ۔ حضرت طلحہ دمنی اللہ عنہ بن عمیداللہ سے دولڑ کے تحد رشی اللہ عنہ (سجاد) اور عمران رضی اللہ عنہ بہیدا ہوئے نہ (جرد الاف اب عرب اساب اسماطاب طبقات واقعاب الاشراف)

سوال: حضرت مصعب رضی المدعنہ بن عمیر کی شہورت کے بعد معفرت میترینی اللہ عنہ بنت چھٹ کا دومرا ٹکاح کس سے ہوالا

جواب: حضرت حمندرضی القدعنها بات جمش کا دوسرا نکاح حضرت طلورینی بحثه عنه بین مهیدانند سے بوالہ (منابکوریند) سوال: مَناسَّيَّةِ مَن صحابيه رضى الله عنها محرشو مركوعه ينديش دسول الله منتَّة بَلِيَّة كاسفير بونے كا شرف حاصل بوا؟

جواب: حضرت حمندرض الله عنها بنت بحش كيشو برحضرت معصب رضى الله عنه بن تحيير عديد منوره بين اسمنام كيسب سند بسبل سلخ اور رسول الله الله الله الميسلم كيستها من منوره بين المسلم ال

﴿ حضرت أم حبيبه بنت جحش رضى الله تعالى عنهما ﴾

(سابقون الا دّلون رمها جرمد بيندر بھو پھی زاد بہن)

سوال: تناسيخ معترت أم جبيد دخى الله تعالى عنها بنت جمش كالم المؤمنين معترت زينب دخى الله تعالى عنها بنت جحش سے كيا دشته خا؟

سعواب: آپ ام المؤمنين حفرت زينب دهني الله تعالى عنها بنت جحش كما هيتي يمن تعمل -(اصابه سيرت ابن بشام العالفايه استياب)

سوال: خفرت أم حبيب دخی الله تعالی عنها بنت جمش کارمول الله من نَبِیَنِیْم ہے کیارشتہ تھا؟ حواب: حضرت أم حبیبہ رض الله تعالیٰ عنها بنت جمش رسول الله مِنْ اَبْهِ کَی بِیمِی امیسہ بنت عبدالمطلب کی صاحبز ادی تھیں۔اس طرح بیاآ پ کی پیوپیمی زاد بمن ہوتی تھیں۔

(میرننداین بشام را میابد اموالغاب امتیعاب)

سویل: امراکمومنین حضرت زینب رضی الله تعالی عنها بشت جمش کے علاوہ حضرت ام جیب دختی الله تعالی عنها بنت جمش کے دواور بہن بھائیوں کو بھی اسلام لائے کا شرف حاصل ہوا۔ ود کون تھے؟

ہواب: حضرت جمندرضی اللہ تعالی عنہا بنت بچش اور شہید احد حضرت عبداللہ بن بچش رضی اللہ تعالی عنہ (المجدع فی اللہ۔ گوش برید ، راو خدا) حضرت ثبیب رضی اللہ تعالی عنها بنت جھش سے بہن بھائی بنتے۔ بیود تول بھی اسلام لائے اور سحابہ سے گروہ میں شامل ہوئے۔ (میرے این بنتام ۔ اسالا اسالا اللہ۔ اعتباب) سوال: مثاسيئة معفرت أم جيب رضى الله تعالى عنها بنت جحش نے كب اسلام قبول كيا؟ حواب: آپ نے وقوت اسلام كے ابتدائى ژوپنے بيل ہى اسلام قبول كيا اور راوحق بيس تكليفيس افغا كيل ـ ان كا شار سابقون الاؤلون شرا بوتا ہے _

(هم کا دسماییا شده میرشدان بشام را جفالت را صاب اخدادهای (

سوال: معرمت أم جيبرض التدنعالى عنها ينت جمش نے كنب ادد كمال بجرت كى؟ حواب: رمول اللہ منٹي بينج نے مسلمانوں كو بجرت كرنے كا تھم ديا تو آ ب بجرت نوى سے بچھ عرصہ بہلے كمدے بجرت كركے مديد ولى كئيں۔

(برستانن اسحاق زادالعاد راسدالغاب اساب طبقات)

سوالی: رمورا الله منتیانیتی کی صحابید حفرت آم حبیب دختی الله تعالی عنها بشت جحش کا نکاح کس صحالی ہے ہوا؟

حواب: حفترت أم حبيب دمنی الله تعالی عنها بنت جمش کا نکاح عظیم محالی اور جنت کی فوشخری: پائے والے مفترت عبوالرحمان بمن عوف دمنی الله تعالی عندسے بوا۔

(ميرست ابن بشام رسحا بركوامٌ أصَابِكُلُومِيثِهِ إِ-اصاب_ فبقاعت)

سوال: بتائیے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنها بنت جحش کو اپنی میمن ام المؤمنین حضرت زیرنب رضی اللہ عنها بنت جحش ہے کس لڈ رمحیت تھی؟

جواب: آب کواچی بین ام الموسین معرت زینب دخی الله عنها بنت بحق سے بے صدحبت بھی اور بیان کے گھردن بیل کی مرتبہ آیا کرتی تھیں۔ (مج مسلم۔ یہ کارسحابیات)

﴿ حضرت ضباعه رضی الله عنها بنت زبیر ۖ ﴾ (بیجازاد بهن /مهاجریدینه)

سوال: بتاسیخ عضرت شها عدد می الله عنها بنت فریر دخی الله عنه کون تحسی؟ حوالب: میخشود افقاس منتی آینی کی بیچاز او بمن تعیس ان کا شاد صحابیات وضی الله عنها بس بوت ہے ۔ (طبقات ، نی کر بم میڈیائٹ کے مزیر دا قارب ، ترکاد سحابیات ، صاب سد العاب سوال: حضور النَّهَايَّةِ كَل رِيجِازاد بهن خصرت عباء رضَّى الله عنها كے والداور والدہ كا نام بتا و محمے؟

حواب: حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام حضرت زبیر دنسی اللہ عنہ بنت کی عبدالمطلب تھا جوحضور رئٹی کی چھاتھے۔ان کی والد د کا نام عائشہ بنت آئی وہب بتایا جا تا ہے۔ ابو دہب محروبین عائذ بن عمران بن مخزوم کے بیٹے تھے۔

(حبقات دائد ب الإشراف من قريم منتهيئة محفرة والتارب اسعالغاب)

سوال: ﴿ حَفَرِتَ صَهَا عَدَمَى اللَّهُ عَنِهَا كَ شَادِكُ مَن سَتِ بِوَفَّى فَي؟

جواب: حضور منتی پیم کی بیچا زاد بهن حصرت نسباعه رضی الله عنها بنت زبیر رضی الله عنها کا نکاح مشہور صحابی حضرت مقداو رضی الله عنه بن عمر والاسود سے ہوا تھا۔ یہ نکاح حضور منتی پیم پیم نے خود کروایا تھا۔ مقداد واسود بن عبد لیغوث زہری کے صیف جنچے۔

(الدائلية العاب المتعاب منذكار محاميات وي كريم مني في كريم مني في

۔ وال: حضرت ضباعد رضی الله عند بازین دیر رضی الله عند کی شادی کا دلجیب واقعہ کیا ہے؟

حواب: حضرت مقداد رضی الله عند بن عمرہ ہے ایک مرضہ ایک سحافی حضرت عبدالرحن رضی الله

عند بن عوف نے کہا کہ تم شادی کیوں نہیں کرتے ۔ حضرت مقداد رضی الله عند بن عوف

سادگی سے کہا، '' تم اپنی لڑک ہے بیاہ دؤ' اس پر حضرت عبدالرحن رضی الله عند بن عوف

سخت ناراض ہونے اور نہیں خت ست کہا۔ حضرت مقداد رضی الله عند نے ور بار نبوت

میں شکایت کی تو حضور ملائی نی نے قربایا: ''اگر کمی کو تمہیں بیٹی و سینے ہے انکار ہے تو

ہونے دور بیل شہیں اپنی بہت می (بیا زاد بہن) سے بیاہ دول گا۔'' چنا تیجہ رسول الله

مائی تی تم نے حضرت ضائد رضی الله عنها کا فکاح حضرت مقداد رضی الله عند ہے کہ دیا۔

مائی تی تعدد کے دیا۔

(اصاب مذكار محابيات كالريم منونية في كالريم والكارب)

سوال: معفرت ضباعه رضی الله عنها بنت زبیر رضی الله عند کے کتنے منبج بھیے؟ حواب: معفرت مقداد رضی الله عنه بن عمرہ سے النا کے دو منبج عبدالله رضی الله عنداور کریمہ رضی الله عند بیدا ہوئے مصدالله جنگ جمل بین ام المؤسین سیدہ عائشہ جدیقہ رضی الله عنہا کے ساتھ تھے ور ہی لڑائی میں شہید ہوئے۔

(حقات مرکز کارمحابیات ، بی کرم میشونیم کے حزیز وا جارے)

سوال: رسول الله سائينياً في المسلم محودول بين سے معرت ضباعه رضي الله عنها بنت زبير كو مجتى تحورين عطافر ماسمين ?

جواب: عظرت نسباعہ رضی اللہ عنها بنت زیر رضی اللہ عنہ کو حضور مرود عالم ریٹن اللہ نے نیبر کی تحجورول میں سے جالیس ومثل تحجوری عنایت فریائمیں۔

﴿ صابِ - مَنْ كَارْمِي بِياتَ ْ - فِي كُرْمِ سَؤُيْذِيْمٌ كُوْرُيْرُوا تَارِب)

﴿ حضرت ام الحكم يا ام حكيم رضى الله عنها بنت زبير ﴾ (چيازاد بهن)

سوال: بتائي حقود من في لم كركس بي كي في كان مام الحكم يام حكيم ها؟

جواب: حضرت زبیروش القدعنه بن عبدالمطلب کی بنی کا نام ام افکام یا ام تکیم تیاً ۔ وہ حضرت ضباعه رضی الله عنبا بنت زبیروضی الله عند کی بهن تھیں ۔

(اصاب طبقات مدفر كادمحابيات في كريم من يُنكِ يح وزة دب)

سوال: حفرت ام تحکیم رضی امدعنها بعث زیررضی امله عند حضور مینی بیل کی جیازاد مین تھیں۔ ان کی والدہ کا نام بتاریجیے؟

حواب: حضرت ام تکیم باام الکم بنت زبیرگی ولده کا نام عاتک بنت ابی و بب بن عمروق _

(اصرب طبقات مدّ كارمى ميات. تى كريم اللَّهُ يَامُ كَ مِنْ وا تارب)

سوال: تا يے معرت ام الكيم بنت ذبيرك شروى كس سے موكى على؟

جواب: منترے اس تھیم یا ام انکم دھی اندعنہا بنت د ہردخی اللہ عنہ سے دبید بن حارث بن حیدالمطلب نے فکاح کیا تھا۔

(اصاب طبقات مدّ كارسحابيات يكرك منتبيّ ك وروا قارب)

سوال: حضرت ام حكيم وضى الشعنبابت زبيروض التدعد كالم تتى اولادي بوكين؟

جواب: حضور القدى ما لله الله كل اس جياز او مهن مح بال محر، عبد الله عباس، حارث، عبد شمر، عبد الله عبد الله عبد عبد شمر، عبد المحد المعلب اورامير مات مين بوت اورايك الي اروى كبرل بيدا بوقى _

(اصابد أو كريم سينية كالأوا قارب)

سوال: حضور ملتیکیاتی ہے اپن چھاز اور بھن حضرت ام الحکم کو فیبر کی تھجوروں سے کتنی تھجور میں ویں؟

جواب: آپ نے ان کوتیبر کی مجوروں میں ہے تھی وئل مجور میں عن بت فرما کیں۔ (ختات ساب کی کرم انجیائی کے فزیروا تادب)

﴿ حضرت درّه رضى الله عنها بنت ابولهب ﴾ (بچيزاد بهن امهاجر مدينه امحد شاشعره)

سوال: قرآ کنا تھیم بیں کن سحابیہ رضی اللہ عنہا کے دالد کا نام نے کر ندست کی گئی ہے اور وہ حضور سائٹ کینے کی رشتہ دار بھی تھیں؟

جواب: حفرت درہ رضی الشدعنہاں ان کا وابد ابواہب اسلام ادر رسول پاک منتیافیٹر کا سخت دشمن تھا۔الند تو بی نے اس کے نام سے قرآن پاک میں سور ہیں الہب ' ہزل فرما کی جس میں ابولہب اوراس کی بیوی ام جمیل کی خدمت کی گئی ہے۔

(تغیرابن کثیر استیاب دالقرآن قرآن علیم اندانگریذیا- معایه) موال: رمول دخت ملتیکینیم کی چهازاد بهن حضرت وره دسمی الله عنها بشت ابزایهب کا نکاح کس سے بواتھا؟

جواب: حضرت درہ رضی اللہ عنها بنت الولب كا نكاح صفور منٹينيکئي كے جِهازاد بھائی نولل رغی اللہ عندین حارث بن عبد لمطلب کے بیٹے حارث رضی للہ عند ہے ہوا تھا۔

(العابيد المثيمات باسرالغاب الكركارسي بيستاً)

سوال: عفرت دره رضى الله عنها بنت الولهب في كبال جرت كي فقى؟

جورب: حضرت دره رضی امتدعنها بنت ابولهب نف مدینه غیب کی طرف جرت کی ور ده مدینه

ہیں دھنرت دائع بن معلی زوتی سے گھر تغیری بن سے نسر معنرت نوفل رضی ابتد عن بن حارث نے بھی جمرت کی لیکن شو ہر حاوث رضی اللہ عند بن نوفل جمرت نہ کر ہے۔ لیعض مؤر نمین معنرت درو بنت الی ایب کومہاج بن مدینہ شن شار نمیس کرتے ۔ یہ بھی کب '' بیا ہے کہ الن کے شوہر نے اسلام قبول نمیس کیا اور دو جنگ بدر عمل مشرک ای آئل ہوئے۔

سوال: معترت درہ بننی القدمنیہ بنت ایوں ہب کے ساتھ مدینہ میں کیا واقعہ بیش آیا؟ حواب: آپ مدینہ میں معترت رافع بن معلیٰ زرتی کے گھر تھیریں تو بنوز ہر این کیا عورتیں ان سے ملنے آئیں اور کہا: ''تم این ایولیب کی بٹی ہوجس کے بارے میں تبت بدا الیہ ایپ 'زل ہوئی۔تم کو جرت کا کیا تواب ملے گا۔''

(صاة السحاب ميم اعلام النهلاء - اسد الله بـ - يَمُ كارسي بيات) :

جواب: آپ نیک خصلت اورزم و ن تخیس نمهایت فیاش تخیس اور مسمانوں کو کھا نا کھلایا کر آب تحمیل میں میں میں اور زم و ن تخیس میابیت فیاش تخیس اور مسمانوں اصلاحات کا کارسی میابیت کا

ميوال: ابتائع معزت درورض الله عنها بت الوابب كي دوسرق شاوي كب اوركس من يهواني؟

ے راب : الدیند طبیعہ میں «عفرت درہ بنت الواہب کی دوسرق شادی محالی هفرت احبید کلی اسے مولی ۔ (تبدیب از مار دان الدین الفار الدین الفار الدین الفار الدین الفار الدین الفار الدین کے برگزیدہ خواتین)

سوال: حضرت درورضی الله عنها بنت ابونهب سیره عائشه صدیقه رضی الله عنها سے علم فقه عاص کرتی تخیین به عنور رینجذ ینج نے ال سے کیافر مایا؟

ہواب: آیک مرتبہ حضرت درورضی اللہ عنها نے حضور سٹٹیڈیٹر کو وضوکا پائی لا کر وضوکروا یا۔ اس موقعہ ہرآ ہے نے قربایا: ''تو جھ سے ہے اور علی تھے سے بول۔''

(دارانسی بد بتول فرکانی دارنم اسر ، دورنیوت کی برگزید و قواتین)

سوال: روایت حدیث اور حفظ حدیث میں حضرت ورہ کو کمال حاصل تھا۔ مؤرخین ہے ان کی شاعری کا تذکرہ ممن طرح کیاہے؟

ہے اے: اُنہیں اشعار کی نظم میں بھی کال حاصل تھ عمدہ معانی والی شاعری کرتی تھیں جنگ۔ فجار کے موقع پر بھی انہوں نے عمد واقع کی ۔

(اعلام الميلارث واستداحرب راصاب الشيعب راصاب)

سوال: حضرت وره رضى الشرعنها بنت الولهب في كب وفات بإنى؟

حواب: حضرت وزہ رضی اللہ عنها بنت ابوسب نے ۴۰ بجری میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں و نات یا گیا۔

(تَدْ كَارِحَمَا بِإِبِ فَنْ السالِد العدالغالية وورَبُوت كَي بِرُكُرُ يَدَ وَفُوا تَكِنَّ)

﴿ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا ﴾ (چیازاد بہن/شاعرد)

سوال: ام باني رضي الله عنها كولن تحيس!

جواب: علی بیدهفترت ام بانی رضی ایندعنها رمون ایند میشانید کے رچیا جناب ابو طالب کی بیش اور حضرت بلی کرم انگدر جبہ کی بھی تھیں۔

(ميڤات را مداً قا بدرتهٔ يب اجهٔ يب رانعاد مغد الانهاتيب)

سوال: حضرت ام بال رضى اللدعنها كاسلمة نسب والدكى طرف ست بناد يحيا؟

حواب: آپ کا سلسلۂ نسب والدکی طرف سے یہ ہے: ام بانی مضی التدعیٰ بنت ابو خالب عیدمناف بن عبدالمطلب بن باشم بن تصی بن کلاب۔

(فسيقريش اليز إلعزم النوار جرة الداب العرب البعارف)

سوال: والعرد كاطرف مص معزت ام بانى رضى الله عنها كاستسير تسب كيا تعا؟

حواب: آب حضور منظینی کی بیچی اور مند ہوئی اس معتریت فاخر رضی اللہ عنہا بنت اسد کی بیٹی تھیں ۔ مال کی المرف ہے آپ کا سسلہ نسب یہ ہے: حضرت اس بائی رضی اللہ عنہا بنت حسرت قاصر وضی اللہ عنہا بنت اسد بن باشم بن تھی بن کلاپ۔

(البقة عند السب قرائقي رمينز الغام النبلاء جبرة النساب العرب _المعادف.)

سوال: حضرت بم باني دشي الله عنها كأاسل ناخ كيا تحا؟

حواب، حفرت وم بانی دینی الفدغنها کا نام فاخنه نتایا گیا ہے۔ لبعض مؤرخین نے ہند بھی لکھا ہے۔ ام بانی ان کی کنیت تھی۔ ان کا نام فاطمہ دشی اللہ عنها بھی آیا ہے۔ تا ہم کنیت ام بانی پرسب مثنق ہیں۔ (اسابہ اصامائیل راسدان بہ دنیات ۔ دور نبوت کی برگز پردخواتین)

- وال: احترت ام مائى رضى الله عنها كركون مع حقيقى بهذا كى بھى من لى رسول <u>ستے؟</u>

جواب: حضرت علی رضی الله عند کے عدادہ حضرت جعفر طیوار دعنی الله عندہ اور عقبل رضی الله عند بھی ان کے عقبق بھائی سے جواساد م لائے ادر سحائی رسول کملائے۔ البستدان کے ایک حقیق بھائی طالب مسلمان نہیں ہوئے۔

(مِنْ بِدَ رَاسًا بِدِمِيرِتُ ابْنِ احْتَالَ رَمِيرِتُ ابْنِ شِنْ مِدَمِيرُ الْسَحَابِ)

سوال: ﴿ مَعْرَتُ امْ بِإِنَّى رَشَّى الشَّعْنِيا كَا لَهُ حَ كُنَّ سِيرَةُ وَالْحَاجُ

جواب: رسول الله منظفیانی کی چیازاد یک اور جناب علی الرتفنی دسی الله عنها کی هیتی مین ا مسترات ام بانی رسی الله عنه کا نکاح میرودین دیب بن عروین عاید ترناعران بن مخوم سے بوا تھا۔ نیر دین ابی ویب اسلام تیں لایا ادر فقح کمہ کے وقت حالت شرک ش نجران ک طرف بھاگ گیا۔ نجران سے دالیسی اور قبول اسلام کی کوئی قصد الرشیس ہوتی۔ (احدید عارفی طبری ہے سابن بٹرامہ تذکار سحاریات احداظاب

حواب: ن کے املام لائے پر تمام مؤرمین و میرت نگار متفق ہیں لیکن زمانہ کے بارے میں افتحاب نے اسلام لائے پر تمام مؤرمین و میرت نگار متفق ہیں سے تعیمی اور اپنا ایمان تجھیایا ہوا تھا۔ بعض نے لکھنا ہے کہ وہ فتح کمہ کی وجت اسرم لائمیں۔ تاہم فتح کمہ کی دوایات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہلے ہی سے معلمان ہو بچی تھیں اور دسول اللہ میٹی ٹینم سے معلمان ہو بچی تھیں اور دسول اللہ میٹی ٹینم سے معلمان ہو بھی تھیں۔ انہون نے بھی اسمام کی رومیں دکاور فی پیدائیس کی ۔

(زادالده راسابید ۶ در فی معام راستیاب ریزت اندا بینام میریت بردادی برد این بینام میریت بردادی بردی می سوال : معترت ام یانی دختی ایک قادر از کلام شاعری می تقیی ریتا ہے ان کی شاعری میں تقیی ؟ کیسی تقیی ؟

جواب: شیری کلامی اور نصاحت و بلاغت ان کواپنے والد جنب ایوطالب ہے وریتے میں فی سختی - (شاعرات فرید، دور نوت کی برگزیدہ نواتین سامیا یہ سامولایہ)

سوال: تناہے گئے مکہ کے ون رسول اللہ ملٹیڈیٹم نے کس کے گھر میں فنس فرمایا اور شکر نے کوافل دافرہائے؟

جواب: رسول رحمت مٹیڈیٹیم نٹی کہ کے بعد سب سے پہلے صفرت ام ہائی رضی اللہ عنہا کے گھر میں وبھل ہوئے اور شسل فرما کر شکرانے کے نوافل ادا فرمائے ۔ بدیمجی روایت ہے کہ آپ مٹیڈیٹر نے آٹھ رکھت نماز او فرمائی اوروہ جاشت کا وقت تھا۔

(زادالعدد پیرمنداین بشن ۱۸ ونکل النو قدامداخلید زادامعاد)

سوال: ﴿ فَعَ مَدَ كَرُورُسِيرِ مَا مَيْهِا وَمَنْ بِأَيْكُمْ فَ مَن كَ مِن سَ كَوَانا كَمَايِ اور بِر كِيها كون قَدَالاً حواب: روايات بين ب كدرسول الله مَعْفِينَا فِي بِيْهَا زاو بهن معزّت ام باني رضي الله عنه كَ كَفر بْن كَفانا كَمَاياء مِدِكَمانا رو فَى كَ سوكِح مَرْب عَنْ جو بِأَنَى بين بَعْمُوكِ کھائے اور سالن کی جگہ سمر کھڑوں پر چیزک میا۔

(بيرت ابن بشام - بريت ابن الفاق _ بالأل ينتو (_ زادالعاد)

سوال: ' فتح کمہ کے دن معترت ام بائی دخق اللہ عنہا کے ہاں کس سنے بناہ لُ تھی؟ حبورت: حضرت ام بائی رضی اللہ عنہا نے اسپنے دوسسرال عزیز در کو بناہ دی جن کے تمل کا فیصلہ جو چیکا تھا۔ بیدورآ دی عبداللہ تن انجا رہید (یاز بیر بن انجامیہ) اور حادث من جشام تھے۔ بیدونوں تنزوی شخے۔

(سیرے متن احاق جھنے بہتا اور الفاحہ میں طید المفادی و جائے المبیر) سوال: سرکارود عالم منٹی آبٹر نے فتح مکھ کے روز مفترت ام ہائی رشی انٹی سنہا کے گھر میں بناہ سنے والوں کے بارے میں کیا تھم دیا؟

جواب: آپ نے معزت ہم اِنی رضی اللہ عنہا کی تکریم کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "اے اُم اِنی بے شک ہم نے اس کو بناہ دی جس کوئو نے بناد دی۔ اور نم نے اس کوامن ویا جس کوئو نے اس ویا۔ چنانچہ وو (معزت ملی رضی اللہ منہ) ان کوئل نہ کریما '۔

(سیرت صبید تبذیب او تا دواملهٔ ت دسیرت این بشام دانمهازی دیوانع امیتر به زاده اماد حیون او ش) سوال: احتفرت ام بالی رضی الله عنها عالمه و لا ضله اور احاد بیث کی روامیه تقیمن - امنا ست تقی احاد بیت مروک تین؟

جو ب مقرت ام بانی رضی الله عنها ہے چھالیس احادیث مروی بین اور وہ سحاح ستہ میں جیں ان کے بینے اور یوے ہوئے تاہین النا حادیث کے راد کیا ہیں۔

(جدر تا طبری روش ال آن ساستیه ب ماند کارسحابیات در نبونندگی برگزید و خوانجن ک

۔ ول: حضور اقدس میں آیا ہے کہ چازار بھن معفرت ام بالی کوکٹائی تنظیم فضلیت حاصل تھی ؟ ا حواب: جہاں آپ کے بہت ہے دوسرے فضائل دمنا قب تیں وہاں سر بھی فضلیت حاصل ہے کہ جضور میں آئی معراج کی رات کھیں ان کے گھر آ رام فریائے تھے وہیں ہے معراج واسراء کے لیے تشریف لے تھے۔

(تريق واحد من طبل وجدًات وبيرت ابن دشام وزاد المعاد - تاريخ اسلام)

۔ وال : رسول الله منتی این جو زاد بہن معترت ام بانی دختی الله عنها کو نکاح کا بیٹام دیا توانہوں نے کم جواب : یا؟

جواب: صفور سَنُّ اللَّهُ فَ أَمْيِسَ لَكَانَ كَا بِينَام بَعِيَا تَوَ الْهِولِ فَ عُرْضَ كِيا: " مِن بَحِلَ وال عورت بول اور بجه بهند مُنِيل ہے كہ اللهِ آب كُونكيف بِبَنِيَا كُن - " آب سَنُّ بَنِيْمَ فَ فَ خَامُونْ) فَتَيَارِكُولِ - (وورزوت كَل بُرُّز وزوافن والبواروالباليد اصاب حِقات وَكَيْمَ مَلُمُ) سِوال : حضرت ام بانی رضی الله عنب فرکب وفات بانی ؟

سوال: حضور سطی نیل کی چیز او بمن معترت ام بانی رض الله عنها کی اولا دکانام بتادیجی؟ حواب: ان کی اولاوش سے عمرور بانی دیوسف اور جعد و زیاد ومشہور ہوئے۔

(اصاب ـ مْزَكَارِمْحَانِهَاتْ روورنبوت كَى يَرَكُرْ بِدوفُو تَمَنَ)

سوال: ہتا ہیئے حضرت ام ہائی رضی اللہ عنہا تھی جنگ میں رسول اللہ سائی لیا کے ساتھ تھیں؟ جوہب: حضرت ام ہائی رسی اللہ عنہا حضور اقدس سائی لیا کے ساتھ غز وڈ نیبر میں شریک ہو کمیں حضور ملئے تیل نے ان کو جا لیس اوٹوں کے بوجہ جنتا غلامنا یت فر ایا۔

(نِي أَرُ مِكُ فِيْكُ أَنْ كُورِيرُوا قَارِبِ - مَدَّ كَارِسُحَالِياتِ - وورَبُوت كَى يُركُّ يووَفُرْ تَيْنَ ﴾

﴿ رَبِّيرِ بِجَازِ اوبِهِنِيلٍ ﴾

سوال: "حضرت زبیررضی الآماعنه بن عمدالسطلب کی بعض دومری بینیون کا نام بتا دیجیج جن کو" شرف محامیت حاصل دوا؟

جواب: حضرت صفیہ رمنی اللہ عنہا بھی حضرت زبیر رمنی اللہ عنہ بن عبدالمطلب اور عائکہ کی بٹی شمیں ۔ آپ کوجمی رموں اللہ ماٹیائی تم نے نبیبر کی محجور دل بیل سے جالیس وس محجوری دی تھیں۔ حضرت ام الزبیر رمنی اللہ عتہ حضورا قدس سنٹیائی کی ایک اور چچ زاد بٹی ہیں جن کے والد حضرت زبیر رمنی اللہ عنہ بن عبدالمطلب اور والد و عائکہ تھیں ۔ان کوجھی

چالیس ہیں تھجوری عنایت فرما**ن** گئیں۔

(رثبة اللعالمين النَّهِ أَنِيمَ - بررت الن الحال - بي كريم مثنية في كالزيزوا قارب)

سوان: حضرت جمالة صفوراقدي منظياتم كي پتيازاد مجن تصي ان كے والداور والدو كا نام بتر ديں؟

. سوال: معنرت جماعه رضي الله عنها بنت الوطالب كي شو هر كا نام بنا ويجيع؟

جواب: حضور متني آينم كي جيازاد بمن حضرت جمائة رضى القدعنها بنت الوطالب سے الوسفيان بن حارث بن عبد المطلب نے تكاح كيا۔ جن سے جعفر بن الحاسفيان بينيا ہوئے۔

(وحمة اللعالمين منتِّرَيْنِ _ مَرَ كاوسحا بيات _ في كريم مِنْفِرْنَمْ كِيمَوْنِ والقارب)

سوال: " في اكرم مَا تُبَدِّينَا فِي مَصْرِت صاحة رضى الله عنها بنت ابوطالب كوكنتي تحجوري عنايت قرما كمين؟

ہواں: حضرت جماعہ رضی انتہ عنها بنت عبدالمطلب کوحضور مانٹیا پنج نے خیبر کی تھجوروں ہیں سے تیس وس تھجوریں عنایت قرمائیں۔

(رحمة المعالمين مِثَيِّنَاتُهُمْ مِنْ كارمحامات - بي كريم مِثَاثِينَهُ مَدُورِيوا وَرب)

سول: تائي حضور من يُلايم كل يجازاد بهن حضرت م حبيب رضى الله عنها كس جها كي بني تحيير ؟

جواب: آپ معنرت عہامی رضی اللہ عنہ بن عبدالمطنب کی بڑی تھیں ۔ والدہ کا نامرام الفضل لباب رضی اللہ عنها بنت حارث تھا۔

(رحمة اللعالمين منظينية بي كريم منظينية كيوزيزوا قارب)

سوال: حضرت ام صبیب رضی الله عنها بنت عباس رضی الله عندی شادی کس سے ہوگی تھی؟ -حق اب: کسید کی شاوی اسود بن سفیال بن عبدالاسود بن بال بن عبدالله تخروی سے ہوگی۔ جن ہے دو بے زرقا اور لبابہ پیدا ہوئے۔

﴿ سِيرت الله احال . بي كريم والمالية الميل كريم والمارب

سوال: الكيسحابير المندرمني الشاعنها حضور من يَبَيِيم كي جِهَازاد بهن يعي تعين -ان كه والداور والدوكون تهيج؟

هواب: ان کے والد کا م مقوم بن عبدالمطلب اور والد و قلابتہ بنت عمرو بن جعونہ تعیس۔

(ميرت انزه احال، اصاب كي كريم النيجيني كريم التيريز وا قارب).

رسوال: حضور سائياً يَيْم كَي جِهِازاد بهن مندے كس في كاح كيا تحا؟

جواب: آپ سے ابوعمرہ بشیرین عمرہ بن تعسین بن عرو بن تمشک بن عمر بن الحارث بن مالک بن مجار الصاری نے نکاح کیا جن ہے عبدالقداد رعبدالرحمٰن بیدا ہوئے۔

(اسابد في كرم وفي كم كريروا كارب)

سوال: مقوم و فلّابہ کی دو دوسری صاحبر اویاں بھی تھیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ دہ مسلمان ہوئیں۔وہ کون تھیں؟

جواب: مقوم بن عبدالمطلب اور قلابہ بنت عمر و بن جعونہ کی ایک صاحبز اوی اروکی تھیں جن سے ابومسر وح بن عمر جوعائی رضی التدعنہ بن عبدالمطلب کے طیف تھے نے شاوی کی ۔ ان سے عبداللہ بن الی مسروح پیدا ہوئے ۔ ودسری صاحبز اوی ام عمرہ تھیں ۔ ان سے عبداللہ بن معتب تعلقی نے شادی کی جن سے عبداللہ بن مسعود بیدا ہوئے ۔ پھر نے مسعود بن معتب تعلقی نے شادی کی جن سے عبداللہ بن مسعود بیدا ہوئے ۔ پھر آپ سے ابوسفیان بن حادث بن عبدالمطلب نے نکاح کیا جن سے عاتکہ بنت الی مفیان بیدا ہوئیں ۔ (طبقات نے کر بہ شاہ ہے کر بردا تادب)

سوال: حضور ما نیائیم کے بیچا حارث بن عبدالمطلب کی بی اروی بنت حارث کی شادی کس سے بوئی تقی ؟

حواب: آپ کی شادی ابو واعد سے ہوئی۔ ان سے پانچ ہیج بیدا ہوئے جن کے نام ہیں: مطلب، ابوسفیان مام جمیل، ام محکیم اور دیقد۔ (طبقات۔ بی کریم میڈ بیٹر کے دریوہ قاب) سوال: رسول اللہ سٹی فیلیٹم کے چچا ابوجل کی تمن میٹیوں کا ذکر کتب سیرت میں ماتا ہے۔ ان

ين زياوه كون مشهور بوكمين؟

حواب: ابولہب بن عبدالمطلب اورام جمل کی تین بیٹیوں وڑ و ، عز داور خالدہ کا نام آتا ہے تا ہم درہ سے حادث بن حامر نے شادی کی۔ ﴿ (مِقات، بِی کریم پیٹیانیڈ کے توج دا تامہ)

﴿ حضرت بالدرضى الله عنها بنت خويلد ﴾ (رشته دارسالي اورسدهن)

سوال: معترت بالدونن الله عنها بت تو بلدكون تعين اوران كاحضور منتي بينم سے كيارشتا تھا؟ جواب: ميام المؤمنين حضرت خديجة الكبري رضى الله عنها كي حقق بهن تعين -اس لحاظ سے ميہ حضور منتي لائيل كي منالي تعين ريا آپ عالي التي كي مدهن بھي تقين -

(اصابر المدافايز التيعاب له كالصحابيات)

سوال: أبتا بيخ معزت بالدرضي الله عنها بنت أو بلدكا سلسلة تسب كميا بيه؟

جواب: حمترت بالدرحتي الله عنها بنت قو بلد كاستسلة قب بيا ب الدرحتي الله عنها بنت خوبله بن اسدين عبرالعزي بن قسي ...

(الراب المتراف ميتراهام النهوار اصاب اسدالغاب استيعاب)

سوال: إم المؤمنين حضرت خديجة الكبرى رضى الله عنها كى بهن حضرت بالدرضى الله عنها بنت خويلد نے كب اسلام قبول كيا؟

جوبات: جمہور سیرے نگاروں کا بیان ہے کہ آنجیں شرف اسلام حامل ہوا اور وہ ایتدائی وور ش اسلام نانے والوں میں ہے تھیں۔ وہ حضرت خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنہا کی وفات کے بحد تک زندہ رہیں۔ تاہم انہوں نے مدینہ مؤدہ جمرت نیس کی۔

(اصليدا مدانفان واستيماب)

سوال: بناہیے معرت بالدرضی اللہ عنہا ہت خویلدکا نکاح کس سے ہوا تھا؟ جواب: معرت بالدرضی اللہ عنہا ہت خویلد کا نکاح رقع بن مبدالعزیّ بن عبد عمر مناف بن قصى سے ہوا تھا۔ رقع بن عبدالعزىٰ كوفريش ير، نما يال مقام حاصل تھا۔

(احدابيدامدانغاب امتياب)

سوال: حضرت بالدرضي الله عنها بفت خوید که اس بینے کا نام بنا و پیچیے جوحضور سُتَّ بَیْنِیَمَ کے داماریتھ؟

جواب: هنرت ابوالعاص رضی الله عنها بن رقع صفور النبیج بندوا او تھے۔ آپ کی بیگا هنرت زینب رضی الله عنها بنت رمول میشیج کی شادک ال سے ہوئی تھی۔ سیرو خدیجة الکبری رضی الله عنها ان سے بے حدمجت کرتی تھیں۔

(اصلبه يسير المعن بيات ميز العنابة عنية =)

سوال: بنایئے ام المؤمنین سیدہ فدیجہ الکبری رضی اللہ عنہا ہے کس صحابیہ رضی اللہ عنہا کی آوز دلتی تھی؟

میواب: کنانہ حضرت ابوالدام رضی اللہ عند کے جھوٹے بھائی اور حضرت بالدرخی اللہ عند بنت خویلد کے بیٹے تھے۔ان کے ساتھ جھرت یہ یند کے وقت حضرت ابوالعامی رضی اللہ عند نے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت رسول کو یہ بینہ بھیجا تھا۔ انہوں نے بطن باتج میں حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو حضرت زید رضی اللہ عند بن عارث کے سپروکیا۔ وہ عدید لائے۔ (طبقات رسیز العنہ باک شائد عنہا کے دروی) حصو صلى عليهم كى تواسيال

﴿ سیده ام کلثوم رضی الله عِنها بنت علیؓ ﴾ (نوای)

سوال: سیدہ ام کلٹوم رضی اللہ عتبائی اکرم مضیفیٹی کی نوائی تھیں آپ کے والداور والدہ کا تام کیا تھا؟

جواب: آپ کے والد شیر خدا معزب علی الرتفلی رضی الله عند تھے اور والدہ خاتون جنت سیدہ فاطمة الز ہرارضی اللہ عنبہاتھیں۔ بیسیدہ زہرہ رضی اللہ عنہا کی بزی صاحبز اور تھیں۔

(طبقات را مداهاب اصابر احتیاب میرت این ایجال)

سوال: سیزه ام کلتوم دخی الله عنها بست علی دخی الله عند کا والدکی طرف سے نسب کیا تھا؟ حواب: سیده ام کلتوم کا والدکی طرف سے نسب یہ ہے: ام کلتوم دخی الله عنها بنت علی دخی الله عند بن جناب ابوطالب بن عبدالمطلب بن باشم بمناقص -

(النماب الاثراف فسبقريش -اسدالغاب-طبقات)

سوال: والده کی طرف سے سیده ام مکنوم رضی الشرعنبا بنت علی رضی الشرعند کانسب کیا تھا؟ جواب: آپ سیدالنما، حضرت فاطمہ رضی الشدعنها کی صاحبزادی تھیں۔ نسب اس طرح ہے: ام کلؤم رضی الشرعنیا بنت سیده فاطمۃ الزہرا رضی انشدعنها بنت محمد ستیا آیتی بن عمداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن تھی۔ (انساب الاشراف نسب تریش اسدان اسطة ت سوال: حضرت ام کلؤم رضی الشرعنها بنت علی رضی الشدعتہ کب اور کہال بیدا ہوئی تھیں؟ جواب: سیدہ ام کلؤم رضی الشدعنها بنت علی رضی الشدعنہ کی والمات و جوری عمی مدینہ طبیبہ میں ہوئی۔ (نی کر ام میڈی اتارب وائل النو)

سوال: معرسة على رضى الله عند كى بني ام كلؤم رضى الله عنها كالبهلا تكاح كس سے بوا تھا؟ حواب: سيده ام كلؤم رضى الله عنها بنت عى رضى الله عند كا يهلا تكاح خليف دوم مصرت عمر فاروق رضى الله عند سے بوا تھا۔

(أي كريم من أين في محمور بروا قارب ميز العجابيات - أخضرت كي صاحبر اويان)

سوال: بتاہیع مفرت عمر فاروق رضی اللہ عند نے سیدہ ام کلوم رضی اللہ عنہا کا رشتہ ما نگا تو۔ مفرت علی رضی اللہ عند نے کیا جواب دیا؟

حواب: حضرت ام کلنو مرضی الفدعنها کی عمر ابھی کیچھ کم تھی کہ حضرت عمر قدروق رضی اللہ عنہ نے محصورت علی رضی اللہ عنہ نے محصورت علی رضی اللہ عنہ عنہ اللہ عنہ

سوال: سیدنا عمر فارد ق رمنی الله عند نے دوبارہ فکاح کے لیے پیغام بھیجا تو کیا فربایا؟
حواب: حضرت عمر فارد ق رمنی الله عند نے دوبارہ فکاح بھیجا تو اس میں کہا: '' جھے ام کلؤم
رمنی اللہ عنہا سے فکاح کی طرف بشری ضرورت فہیں بلکہ نبی بیاک منٹی لیا آب کے اس
فر مان نے ماکن کیا کہ قیامت کے دن میرے علاوہ سب کے حسب نسب قضع کر دیے
جا کیں گے۔ جذا عی تو فکاح کے ذریعے صرف آپ سے ایک نسبت قائم کرنا جا بتا
جو کیں گے۔ جذا عی تو فکاح کے ذریعے صرف آپ سے ایک نسبت قائم کرنا جا بتا
جو لیا''۔ اس بر حضرت علی دخی اللہ عند فکاح کے لیے آمادہ ہو گئے۔

﴿ كَاكُرُ مُ مِنْ إِنَّا كُمْ يَرُوا وَرب الْمِقَات الماب الموافاي)

سوال: حضرت محرفار دق رضی الله عندے سیدہ ام کلتوم رضی انتدعنہا کے ہاں کتی اولا دہوئی؟ حواب: ردایت ہے کہ سیدنا عمر فاروق رضی الله عندے سیدہ ام کلتوم رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک بیٹا زیداور ایک بیٹی رتبہ بیدا ہوئی۔ اکثر مؤرض ریجی دکتے ہیں کہ حضرت عمر فارد آرضی اللہ عندے سیدہ ام کلتوم رضی اللہ عندکے ہاں کوئی اولا وٹیس ہوئی۔

(العامب- فی کریم میٹینٹا کے طروعات سے محضرت میٹینٹا کی سر جراویاں) سوال: بٹاسے مفترت عمر فاروق رضی اللہ عند کی وفات کے بعد سیدام کلٹو مرضی اللہ عنہا کا نکاح ہمدا؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی الله عند کی دفات کے بعد سیدہ ام کلتوم رسی الله عنها کا تکاح حضرت عول بن جعفر رضی الله عند سے بوارون سے بھی کوئی اولا دئیس بوئی رہے بھی کہا جاتا ہے کہ عون بن جعفر کی وفات کے بعدان کے بھائی محد بن جعفر سے نکاح ہوا۔ ان سے آیک صاحبز ادی ہوئی جو بچین میں نوت ہوگئی۔ محد بن جعفر کے انقال کے بعدان کے بھائی عبداللہ بن جعفر سے نکاح ہوا۔ ان سے بھی کوئی اولا و تیس ہوئی۔ انبی کے نکاح میں سیدوام کلؤم رضی اللہ عنہائے وفات یائی۔

(بَيْ كُولِهِ مِنْ إِلِيَّةً سَرُورُود ، قارب مَا تَحْسَرَتِ مِنْ إِنْهِ كَ صَاحِرُ ادْيَابٍ)

﴿ سيده زينب رضى الله عنها بنت على ﴾

(نواس، عالمه وفاضله نطيه)

سوان: رہول اقدس مٹیڈینز کی اس نوائ کانام بناد بھیے جواٹی کنیت ام المصائب کے نام ہے۔ مشہور ہوئیں؟

جواب: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت عی رضی اللہ عنہ حضور منٹی نیٹی کی اواسی تھیں جو دکھوں اور مصائب و آلام کی وجہ سے ام المصائب کے نام سے مشہور ہوئیں۔

(تَذَكَاهِ مَحْدِينَاتُ مِنْ كُلِيمُ مِنْ فِينَاتُم حَمَّالِينَ مَعَ حَمِينَ وَمَدْمِهِمَ الْخَصْرِت مِنْ أَيْم كَلَ هَا جِمِزَاد إلى)

سوال: سيده زية ب رضي المدعنها بنت عي رضي الله عنه كب ادركهال بيدا موكمي؟

جواب: اکثر مؤرفین اس بات پر بتفق بی کرسیده حضرت زینب رض الله عنها بنت علی رضی الله ا عشد ۵ جمادی الاول ۲ ججری کو مدینه متوره می پیدا جوئیں رتا ہم مستند روایات کے

مطابق آپ جمادی افاول ۵ جمری میں پیدا ہو کیں۔

(السابية المدالغاب في كريم متيّالِيَّة كم مزيزو كارب وغيقات الن معد)

سول: معترت زینب دخل الله عنها بعث علی دخلی الله عند کانسه والدک طرف ہے کیا تھا؟ حواب: رسول الله من آیا آج کی تواس سیدہ زینب رضی الله عنها شیر خدا حصرت علی بنسی الله عنها ور میدہ فاطمہ: الزیرز رضی الله عنها کی صاحر ادبی تھیں۔ آپ کا نسب والدکی طرف ہے بید ہے: سیدہ زینب رضی الله عنها بن علی رضی الله عنہ بن ابو طالب رضی الله عنہ بن

عيدامطاب رضي اللدعندين باشم -

﴿ (السَّابِ اللَّمْ إِفْ رَنْسِيةً لِمِنْ رَمِمَات راسَدِ العَابِ مِيرِت ابن بشامٍ)

سوالی: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بین عی رضی اللہ عنہ کاشب دائدہ کی طرف سے بنا ویجے؟ حواس: آپ خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الزہرارضی اللہ عنہا کی صاحبزادی ہیں۔والدہ کی طرف سے نسب اس طرح سے ہے: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت مجر منٹی این عمرانلہ بن عمراللہ بن ہائم ہے

(النباب الشراف ينسب قرئيش طبقات رامداها بديميرت انهزا اسحاق)

سوال : بتاسیع خصرت علی وضی الندعندی بینی سیده زینب رضی الندعند کورسول الند منتی الله علی الله منتی الله منتی ا سب سے پہلے کب اور کہاں و کی اتحاج

حورب: سیرہ زیئب رضی اللہ عنہا مدینے میں جب پیدا ہو کیں تو سر کار دو عالم ساتھ نیکھا اس وقت مدینے سے باہر تھے۔ تمن ون بعد آپ تشریف لائے تو سب سے پہلے سیدہ فاطر الزہرا رضی اللہ عنہا کے گھر گئے اس بھی کو گود میں لیا۔ بھر دہمن سیارک میں مجور جائی اور لعاب میادک بڑی کے منہ میں ڈالا،

(تزېرمخابيات - اصاب - اسدالغاب)

سوال: سیدہ زینب رضی اللہ عنہ حضور مین کیا آئی کی تو ای تھیں ان کے دا دا اور واد گیا کون سے؟ حواب: سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت علی رضی اللہ حنہ کے داوا جناب ابوطالب اور داوی حضرت فاطر رضی اللہ عنہا بنت اسد تھیں۔

(زادالمهار المبقات - آخضرت سيُنظِ محرية واكارب محرو لي سيُّ يَجَمَ السَّاكِ بِيدِيا)

سوال: تناسیے سیدہ زیدب رضی اللہ عنہا بنت علی رضی اللہ عنہ کا نام کسنے رکھا تھا؟ اسواب: رسول اللہ میٹیائیج نے اس پڑی کو بیدائش کے تیسرے دوز گود ش لے کر پیار کیا اوراس کا نام زینب رضی اللہ عنہا رکھا۔ (تا کارس کے اساب اسرائلہ - ملقات)، سوال سیدا انبیا ، میٹیائیٹم نے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت علی رضی اللہ عنہ کو گود ش لے کر کیا فریا ہا؟

...

جواب: آپ نے اپنی نوای سیدہ زینب رضی اللہ عنیا بنت علی رضی اللہ عنہ کو گود میں لے کر فرمایا: ''میہ ہم شبیر خدیجہ رضی اللہ عنہا ہے۔'' یعنیٰ اس کی شکل اپنی نانی ام المؤسمین سیدہ خدیجہ الکبری رضی اللہ عنہا سے سفایہ ہے۔

(كَذْكُ دَسَىٰ بِإِحَدُّ رَجِّهُا تَ رَاصَا بِرَاسَدَ اللهُ بِرَرَطِيقَ مِنْ)

سوال: يه بالين كانسب رضى التدعنها بعث كرى كون تحيس؟

حواب: آپ دسول الله طنّ اینگر کوای اور حفرت علی دشی الله عنداور حفرت فاطمت الزبرا دخی الله عنها کی صاحبز ادی تعین سان کی کنیت ام المصائب تمی سردایت ہے کہ الن کی کنیت: کمحن یا اسکنٹو متنی سواقعہ کر بازے بعدام المصائب مشہور ہوگئے۔

(الذكار مناميات بالرومعارف مناسب تاري طيري)

سوال: سيده نسب رضى الله عنها بست على رضى الله عندسك چند مشهود القاب بتأديجيا! حواب: ام المصائب سيده نه نب كبرى رضى الله عنها كم چند القاب ميه ثين: نائمية الزهراء راضيه بالتعدد والقصنا المعين ومبيعه وزاهره و فاصل، عالمه وعاهره، عاقله كالمه شريكة الحسين ، ناموس الكبرى وصديقة الصغر كل مشجود المصطفع وموثقه، ولية الله و كحية الزراج وقرق عن المرفضي والمد الله الرفاق لن كريز .

(تذكارهن بيات متيهاب اصاب اسدالداب ادرع طبري)

سوال: سیدہ ندینب دمنی اللہ عنہ بینت علی دخی اللہ عنہ کے بھا نیون کا نام بتا ویجیے چورسوں اللہ سٹونیٹیٹم کو بے حدم بزرتھے؟

جواب: جوانان جنت کے سردار سیدنا حسن رہتی اللہ عنداور سیدنا حسین رہتی اللہ عند شہید کر بلا۔ سیدہ زینب رہنی اللہ عنہا بنت علی رہنی اللہ عند کے حقیقی بڑے یہ الی تھے۔

(سیرے ملیہ میرو آلبی میٹائیٹ میٹر اعماد ہا ۔ اسوام علایات نی کریم میٹیائیٹر کے فریز والا رہ) سوال ، حسابین کریمین رضی المند منبم اور سیدہ الا مدرضی القد عنها کے علاوہ حضور ساتیائیٹر کی اور کون می نوامی آپ کے کندھوں پرسوار ہوتی تحقیں؟

حواب: سیده نینب رسی الله عنها بنت می رسی الله عند بھی رسول رحت سٹیٹیٹیٹم کو بہت ہیے ری

تھیں۔ کی مرتبہ حضرات حسین رضی الفاعلیم کی طرح وہ بھی حضور ملی ایک کے ووش مبارک پر سوار ہو کمیں۔ (عزار محالیات اسالالب اسداللاب استعاب)

سوال : بتاسیع جمدُ الوداع کے موقع پرکون کی توا کی رسول اللہ منٹیڈیٹر کے ساتھ تھیں؟ حواب: سیدہ ندنب رضی اللہ عنہا بنت علی رضی اللہ عنہ جمدُ الوداع کے موقع پر حضور سٹی آیتم کے ساتھ تھیں راس وقت ان کی عمر پانچ سال تھی اور بدیکے گی طرف آ پ کا پہلا سفر تھا۔

(طبقات راصاب اسرالفا بدراستیعاب)

سوال: جب رسول الله ما في الله عن وقات بإلى توسيده ندنب بنت على رضى الله عندكي عمر كتني تتى؟

جواب: اا جری شی سردار دو جہاں ملی ایکی وصال کے وقت سیدہ زیب رضی الله عنہا بنت علی رضی الله عنہ کی عمر جی سال تھی۔ وصال کے وقت صفور سائی تی نے اپنی لخت جگر سیدہ فاطمہ رضی الله عنہ الله عنہ الله سیدہ فاطمہ رضی الله عنہ الله عنہ الله کی الله عنہ بارک کے بالا و دو بچوں کو منفور منٹی آئیل کے پاس کے منبی رہی الله عنہ عنوں نے ذاکو بے جین دیکھا تو رو نے کے۔ سیدہ زینب رضی الله عنہ بنت علی رضی الله عنہ عنور منٹی آئیل کے سینے مبارک کرسرد کھ کررو نے کیس مرکار دہ اللہ عنہ عنوں کی بیشانی جومی اور دلا سدیا۔

" (تَذَكَارِمَى بِيَاتٌ_اصليداموالغابِ)

سوان: سیدہ فاطمہ: الزہرا دمنی اللہ عنہا نے انقال سے پہلے سیدہ نیست دمنی اللہ عنہا کوکس کے سردکیا؟

حداب: رسول الله منظینیم کی رحلت کے چید ماہ بعد سیدہ فاخمہ رضی اللہ عنها کا وصاح ہو گیا۔ انتقال سے پہلے آپ نے دوتوں بہنول سیدہ ام کلٹوم رضی اللہ عنها اور سیدہ ترمین رضی اللہ عنها کوان کے جمائیوں (حسین رضی اللہ عنہ جو خرد انجی منچے تھے)اور سید ناعلی رضی اللہ عنہ کے برد کیا۔

(مجي كريم ميني يقي يحرم واقادب ديم العجاريات من مختفرت ميني يم كي معاجز اديال) مع ان ميده ندنب رضي الله عنها ف يحين آمخضرت من أيني الدميده فاطمه وضي الله عنها ك آغوش تربیت میں گزارا سیرہ فاطمہ رہی احد منہا نے انقال نے بعد سیرنامی رضی اللہ۔ عنہ نے کیا انتقام کیا؟

جواب: مطرت می دمنی الله عند نے اپنے بچول کی تربیت کا کام خود سنجالا اور پھر بچھ کو سے

کے بعدال کی گرانی کے سالے ام النہیں بنت آن م کا پیدست نگان کرایو اور بوز مدداری

الن کومونی و کی ۔ ﴿ الله عندی صاحبز اوی سیدو زمانی رضی الله عنبا کے لیے سب سے پہلے

حوال : ﴿ حَرْت عَلَى رَضَى الله عندی صاحبز اوی سیدو زمانی رضی الله عنبا کے لیے سب سے پہلے

میلے سکس نے فکاح کا بیغا مربھی اتھا؟

جواب: سیدہ زیب رضی الفدعنها بنت علی رضی الفدعنہ کے لیے سب سے پہلے قبیلہ کندہ کے روب: سیدہ فیک الفدعنہ نے کی دجہ سے رکھی الفدعنہ نے کی دجہ سے الکار کردیا۔ الکار کردیا۔ (الذائر سمایا نے سام سمایہ بیٹر العمایہ طبقات - درج طبری)

سوال: بناسیک سیده زمنب رضی الشده نها بنت علی رضی الله عند کے سیے دومری مرتب نکات کا پیغام کس بنے ویا تھا؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیتیج اور حضرت جعفر خیار رضی اللہ عنہ بن ابوطالب کے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے ان کی سیدہ ندینب رضی اللہ عنہا کا دشتہ مانگا۔ سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کی درخواست تبول فرمائی۔ سرور عالم سٹھٹا تیٹی نے خود حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کرتر بیت اور پرورش فرمائی تھی۔ (اور حضور اقدس سٹھٹا تیٹی کے وصال کے بعد رعفرت علی رضی اللہ عنہان کے گران و مر برست سٹھے)۔

(طِعَات مِيمَرُ السحابيات ُ مِحَارِكِ إِنْ السَّيْعُوبِيةُ بِاراصارِ والعالِدِ).

سوال: سیدہ نیمنب رضی اللہ عنہ بنت علی رضی اللہ عنہ کا انکاح کب اور کیسے ہوا؟ جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں سیدہ زیرت رضی اللہ عنہ آبنت عی رضی اللہ عنہ کا تکائے ہوا۔ ف ندان کے چند ہزرگ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہن جعفر رضی اللہ عنہ کو لے کرمسجد میں آگئے اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے سیدہ زیرنب رضی اللہ (اصابه-امدالغاب- تركادمخابيات)

عنهاے تکاح پڑھا دیا۔

سوال: بناسیے کارٹ کے دفت سیدہ زیرت رضی اللہ عنہا بنت علی رضی اللہ عنہ کی حمر کیا تھی؟ حوال: اس دفت سیدہ زیرت رضی اللہ عنہا جت علی رضی اللہ عنہ کی عمر بداختان نب روایات کیارہ یا تیرہ سال تھی۔ نکاح کے بعد خاندان کی عورتیں انہیں خود صفرت بحیداللہ رضی اللہ عنہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے کمر پہنچا کرتا تھیں۔

(طبقات الماب الدالغاب لذكارمحابيات)

سوال: خانون جنت معترت فاطمة الربرارض الشعنهاك صاحبزادك سيدة زعتب دضي الشدعنها بنت على دخي الشعن كالمبركتنا مقردكيا كياتها؟

جواب: سیدہ زمنب رضی الله عنها کے مہر کے بارے علی مؤرخین دسیرت نگاروں میں اختلاف بے۔ بعض نے ۲۸۰ درہم بتائے میں اور بعض نے چالیس بڑار۔ حضرت جبدالله رضی الله حق الله عند بن جعفر رضی الله عنه تاج تھے اور الن کی مالی حیثیت بہت المجھی تقی ۔

(لمبتات اصاب اسدالفار واستيعاب)

سوال: حفرت عبدالله دخی الله حذین جغروخی الله عندنے اپنی زوج سیدہ نصب بنت علی دخی الله عند کے بادے ش کیا کہا تھا؟

جواب: انبول نے کہا تھا: " زینب رضی اللہ عنہا بہترین کھروائی ہے۔ "سیدہ ایے شوہر کی ہے مد خدمت کرتی تھیں۔ کھر میں لوغریاں اور خادم تھے مگر گفر کا کام کائ این ہاتھوں سے کرتی تھیں۔ (اساب طبقات اسدالغاب استیاب)

سوال: میده زینب رسی انده عنها بنت علی رسی انده عند کے چند دصائل بیان کرد میجے؟
جواب: آپ علم فضل میں نصرف بنو ہاتم بلکہ تمام قرایش میں بے شل تھیں۔ زہد وتقو کی ہم و
فراست، حق کوئی وعصمت وعقت، عبادت و ریاضت میں بلند مقام رکھتی تھیں۔
نصاحت و بلاغت اور زور بیان سیدناعلی ومی اند عند سے ورثے میں ملا تھا۔ دراز قد
اور شاسب جسم کے ساتھ فوبصورت خاتون تھیں۔ نا تا میں بیٹیم کی طرح جلال چیرے
اور شاسب جسم کے ساتھ فوبصورت خاتون تھیں۔ نا تا میں بیٹیم کی طرح جلال چیرے
سے جھلکی تھا اور جال ڈ حال میں وقار حیدری تھا۔ جود دی طا اور نری و شفقت طبیعت ا

خاص تقی مبروقاعت مهادگی اور محنت ومشقت کی عاد کاخیس مه

(اساب طبقات معترالعي بيات تذكارسحابيات)

سوال: سیدہ زمیب رضی اللہ عنها بن علی رشی اللہ عند ایک بوی عالمہ و قاصلہ تھیں۔ آپ نے درس و مقدریس کا کام کہاں سے شروع کیا؟

جواب: ۳۷ جری میں سیدنا علی رضی القد عن نے دار لفاق مدیند سے کوف منتقل کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عندین جعفرا در سیدہ زینب رضی اللہ عنها بنت بی رضی اللہ عندیمی مدینے سے کوف آگئے ریمان آپ نے درس ولد راس اور اعظ وقعیحت کے کام کا آغاز کیا۔

(تاریخ طبری راساب اسرالغاب طبقات)

سوال: بتاہے سیدہ نست رضی اللہ عنہا بنت علی رضی اللہ عنہ کونو جوالی جس سب سے پہلا صدمہ کیا برواشت کرنا بڑا؟

جواب: دمضان المبادك اس جرى چرى جن حضرت على دخى الشدند كوف ك مبحد چى حالت تماز چى شد پذرخى كر ديئے مشخد ۱۱ دمضان المبادك كوآب نے شبادت پائى - بيسيدہ سے ليے بہت بزا صور تھا۔ آپ كيمبوالرحن بن كمجم نے شہيدكيا تھا۔

﴿ خِمَات سِيرِت ابن بشام سحل؛ كرامٌ السَّكِيم بِيدُ ياسِيمُ العجابِدُ فَعَاسِرُ راشَدِينٌ ﴾

سوال: سیدونسب دمنی الله عنها بنت علی رضی الله عند کے لیے دومرا پر اصد مدکون ساتھا؟ حواب: والد کی شبادت کے بعد ۴۷ بیا ۵۰ جمری میں سیدو نسب رضی الله عنها کو اسپے حقیقی بڑے بھائی سید: حسن رضی الله عند کی شہادت کا دکھ بھی برواشت کرنا ہے: اس دوران سیدہ اسپے شوہرادر بچول کے ساتھ عدینہ منورہ میں ریائش پذر تھیں ۔

(تاریخ سلام و تاریخ جری و استیعاب و البدارد والنهاید)

سوال: بناسیخ سدہ زینب رضی اللہ عنہا کے اہل خانہ میں سے کون ان کے ساتھ کو نے سطح ؟ حواب: حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے دو کم من قرز ندعون رضی اللہ عنہ اور محمر رضی اللہ عند سیرہ کے ساتھ مجھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن جعفر اگر چہ ساتھ نہیں گئے لیکن انہوں

نے سیرہ اور بچول کو جانے کی اجازت وے دی۔

(تَعْرِكَ السَّاءِ إِنَّ رَقِيقًا مِنْ السَّاءِ ١٦٠ رَقٌّ فِيرِق)

سوال: ﴿ وَالْعَدَكُو بِلَهُ كُسِ جِيْنَ مِنْ إِلَاهِ رَسِيرِ وَمُنْفِ وَقَلَى اللَّهُ عَنْهَا بَسَتَ عَلَى رضى اللّه عند كَ عَالَمُهُ اللّهُ يَحَكُونَ مِنْ الْمُواوَاسِ مِينَ شَهِيدِ مِنْ مِنْ اللّهِ عَنْهِ مِنْ اللّهِ عَنْهِ مِنْ اللّهِ عَنْهِ مِنْهِ

جواب: واند کر بلا امحرم ۱۱ ہجری شی چی آیا۔ سیدہ زینب رضی انقد عنہا کے بھائی سیدنا حسین رضی اللہ عند کے بلاد دان کے بینتیج اور بینے اور بہت سے دومرے سربھی شہید ہو گئے۔ (تاریخ اسلام میڈنا نے تاریخ طرق سیریت ان بیشام)

سوال: ۹ ادر • اثمرم کی دات سیرنا امام حسین دخی الله عند نے چنوجرت آگیز اشعار پڑھے تو سیدہ نیسب دخی اللہ عنہا نے کیا فرمایا؟

جواب: سیدوندنب دخی الله عنها بست علی رضی الله عند چردفت طاری ہوگئی اور قربایا: "اے کاش آئی کا دئن دیکھنے کے لیے میں زندہ ت ہوتی ۔ ہائے میرے نانا انتھیائی میری ال رضی الله عنها میرے باپ رضی الله عنه ادر میرے جمائی حسن رضی الله عنہ سب جمو کوچھوڈ گئے۔ اے بھائی اللہ کے بعد ہما راسہارا آپ بی ہیں۔ ہم آپ کے بغیر کیسے زندہ رہیں گئے۔" (طیقات اصابہ سیرے این ہشام ۔ تذکار سحابیاٹ)

سوال: سید: امام سین رضی القد عند نے سیدہ فرینب کو مبر کی تھیں کی تو آپ نے کیا جواب دیا؟ حواب: آپ نے روتے ہوئے عرض کی: ''میرے مال جائے ، آپ کے بدلے جس اپن جان دینا جاتتی ہول۔'' ﴿ ﴿ وَهِمَا عَدَاللّٰهِ مِلْ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ

سوال: سيدنا حسين رضي الشعند في اين يكن كي ولدود با تمل من كركية فر ما يا؟

حواب: آپ نے بہن سیدہ نصب رضی اللہ عنہا بنت علی رضی اللہ عنہ کوتسلی وسینے ہوئے فر مایا: ''اے بہن صبر کرو، خدا ہے تسکیس حاصل کرو سوائے خدا کی ذات کے سامری کا گات فائی ہے۔ ہمارے کیے ہمارے ناز خیر الخلائق کی ذات اقدیں بہترین نمونہ ہے۔ تم انہیں کے اموز اسندکی چردی کرنا۔ ے بہن انتہیں خدا کی تم ہے اگریس رادیش میں کام آنجاؤ ک قومیرے ماتم بیش گریوان نه مجاز نامه چیز سندگو نینو چیز ساور نیمن شکر نام⁴¹ (حیقات ماصلید اسلامی بند میساند باش بند میساند بند این بشر میساند تا

سوال المحرم کوالی بیت کے کون کون سے فرزندان کرام خبید ہوئے؟
حواب : حضرت نینی اکبر بن حسین رضی اللہ عند، عبداللہ بن مسلم بن عقیار نئی اللہ عند، الحمد بن حسن رضی اللہ عند، تعمداللہ بن حسر شی اللہ عند، تعمداللہ بن حسر شی اللہ عند، تعمداللہ بن حسر شی اللہ عند، تعمد بن حق وضی اللہ عند، تعمد بن حق رضی اللہ عند، تعمد بن حق الدر تعمد بن علی رضی اللہ عند، تعمد بن علی رضی اللہ عند بوئے اور آخر میں سیدنا امام حسین رضی اللہ عند نے شہاد سے عظمی قبول کر کے جنب مکانی کی ۔ چند میں سیدنا امام حسین رضی اللہ عند نے شہاد سے عظمی قبول کر کے جنب مکانی کی ۔ چند بی اللہ عند بن حسین رضی اللہ عند کا جم جو بیتار شے زندہ ہی ہاں کو ثبا کی فوج نے امیر کرایا۔ سیدنا حسین رضی اللہ عند کا جسم جو بیتار شے زندہ ہی ہے ۔ ان کو ثبا کی فوج نے امیر کرایا۔ سیدنا حسین رضی اللہ عند کا جسم شحوڑ ول کے سمول سینے روندہ اگیا۔

(تاریخ طبری . تاریخ اسلام . میرت این بشام . میرت این احال)

ے ان: ۱۳ محرم ۱۲ ہجری کو پس ما ندگان کو کو فرروانہ کیا گیا۔ جب امیرون کا بیا قافلہ شہدا سے کر بلا سے قریب سے گزرا تو سیدہ نے فرط آئم سے نہ حال ہوکر کیا فرمایا؟

جسواب: اے محرسانی بینم آئے ہے ، کیھے آپ کے حسین رضی اللہ عند کا خون آلود لاشہ پیٹیل میدان یس بڑا ہے۔ اس کا جم کلوے کوے کردیا گیا ہے۔ آپ کے تحرانے کی ٹرکیاں رسیوں میں جکڑی ہوئی ہیں۔ آپ کی ذریت کل کر کے ریت پر بچھا دی گئی ہے۔ ادر اس پر خاک اڈرائ ہے۔ اے میرے نانا ہی آپ کی ادانا دہے جسے بنکایا جارہا ہے۔ ذراحسین رضی اللہ عند کو دیکھتے۔ اس کا مرکاٹ لیے کہا ہے۔ اس کا شامہ ادر جادر چھین لی گئی ہے۔

(تاريخ هرق وهوقات و تذكار محاليات و ميرت ان وتهام)

سوال: جب سیده کا تافلہ کوفہ پہنچا تو آپ نے اوگول سے کیا فرمایا؟ حواب: اسپروں کا لنا ہوا تافلہ کوفہ پہنچا تو بتراروں کوفی انٹین و کیجنے کے لیے اکتھے ہو گئے۔ جوم کو و کیے کرشیر ضام کی بٹی نے کہا: 'الوگوا اپنی نظریں نیجی رکھو، یہ محدالیہ ول اللہ ہٹائیڈ ہو کی گئی بونی اولادے۔ ایجراند تعالیٰ کی جدو تنا کے بعد عمرت انگیز تعظید دیتے ہوئے فرمایا:

"اے کو فیوا اے مرکارو۔ اے عبد بختو" اپنی زبان سے پھر جانے والور مندا کرے

تمباری آ تکھیں بمیشدو تی رہیں۔ تمہاری مثال ان عورتوں گئی ہے جو فوو ہی سوت

کو تی اور پھر فوو ہی گلڑے کر دیتی ہیں۔ تم نے فود ہی میرے بھائی ہے دعت بیعت

جوزا اور فود ہی و ثر زبار تمبارے دوں میں کھوٹ اور کینہ ہے۔ تمہاری قطرہ میں

جسوٹ اوروعا ہے۔ فوشاد ، بیٹی فوری اور عبد شکنی تمبارے خیر میں ہے۔ تم نے جو پکھ

قب سے اوروعا ہے۔ فوشاد ، بیٹی فوری اور عبد شکنی تمبارے خیر میں ہے۔ تم نے جو پکھ

آگے بھیجا ہے وہ بہت براہے ۔ تم نے خرالبشر کے فرز ندکو جو فوجوانوں کے سروٹر یوں اسے تم نے ایک بہت بڑے

آگی کیا ہے، خدا کا قبرتمہا را انتظار کر رہا ہے۔ آ ہ اے کو فیوانو ان کے بہت بڑے

گنا ہو کا ارتکاب کیا ہے ۔ جو منہ بگاڑ نے وا یا اور مصیبت میں جنا کر دیے والا ہے۔ یاد

گنا ہو کا ارتکاب کیا ہے ۔ جو منہ بگاڑ نے وا یا اور مصیبت میں جنا کر دیے والا ہے۔ یاد

(١/رزغ طبري ٢٠ريخ ابن ظلوون عطيقات راسدالغاب)

سوال: وومرے دن امیران افل ہوت کو کوفدے گورز این زیاد کے سامنے بیش کیا گیا اور پھر ومثق بزیر کے درباریں بھیج دیا گیا۔ سیدورشی الند عنہائے ہزیراوراس کے در پاریوں کے سامنے کیا خطید دیا؟

جواب: الله کی حمد و تناه کے بعد سیدہ زمینب رضی اللہ عنہا نے قرمایا ''اسے بزیدا حالات و آفات

زمانے نے جھے تم سے تناطب ہونے پر جمود کرویا۔ یا در کھ درب العزب ہم کو زیادہ دیر

اس حال میں خدر کھے گا۔ ہمارے مقاصد کو ضائع نہ کر ہے گا۔ تو نے ہمیں اقصان ٹیل

ہمینی یا ہے آ ب کو پہنچایا ہے۔ آ ہ تیرے آ دمیوں نے روش رمول سائی ہی کے سوارا در

اس کے بھا کوں اور فرزندوں اور ساتھیوں کو نہایت بے دردی سے ذرح کر دیا ہے۔

اس کے بھا کون اور فرزندوں اور ساتھیوں کو نہایت بے دردی سے ذرح کر دیا ہے۔

انہوں نے اہل میت کی ہردد تشین مورتوں کی بے درتی کی۔ اے کاش تو اس وقت

شہدان کر براکو دکھ سکتا تو اپنی ساری دولت و حشمت کے بد سلے ان نے پہلو میں کھڑا

ہرنا پہند کرتا۔ ہم مختر یب اپنے نانا کی خدمت میں حاضر ہو کر ان مصائب کو بیان

کریں گے جو تیرے ہے درد یا تھوں نے ہمیں پیٹیج بیں اور میواس قلد ہوگا جہاں اوالا د

رسول منظی بینج اور اس سے ماتھی جمع ہوں گے۔ ان کے چیروں کا خون اور جسول اگ ان کے ساتھی مرے جیں اپنے خاتق کے پائل زندہ جیں۔ اور وہی ال بجے کائی ان کے ساتھی مرے جیں اپنے خاتق کے پائل زندہ جیں۔ اور وہی ال بے لیے کائی جیں۔ وہ یہ وزر حقیقی ، بی کی اولا داور ال کے ساتھیوں کوئی کرنے والوں سے ضرور بدلہ مے گا۔ وہی بھاری امید گاہ ہے اور ای سے ہم فریاد کرتے ہیں۔''

(بی ریم بینین کریزالاب بینات ماری هری الدی الدی الدی الدی با الدی الدی با الدی الدی با الدی ب

سوان: والعاکریاات بعد میدونیت بنتی امتدعتها نے کس انداز سے زندگی گزاری با حوال آنپ منظ ملامان کے دوسر سے لوگوں ہے می کردامتان غم منائی اور قبیل مبر کی تلقیق کی ایک جاتا ہے کہ کر بارسے واپس آنے کے بعد کسی نے الن کے چیزے پر مشروا بہت فیک دیکھی م

سوالي: " مَا يَنْ سيده لدنب رش الله عنه بعث على يضي القدعة في أسب اوركبال وقات بإتي الأ البورات: النبول من هوار لا به 19 زهر في مين مديده توره مين وفات يا في لور جنت أيقيع عين في في ہو کی ۔ دوسری روایت کے مطابق اپنے شہ ہر مفترت عبداللہ بن جعفر رہنی اللہ عن کے ساتھے شام بطی کئی تھیں۔ ومشل کے یاں حسرت عبداللہ رمنی اللہ غزہ کی کہے زمینیں متیں ۔ ویں یہ رسوئیں اور انتقال فرمایا۔ ایک روایت ہے کہی ہے کہ سیدو مدینہ میں ا ہے قم اور کر بلا کے مصائب نوگول کورودا گلیز انداؤ سے مناتی خمیں ۔ لوگ متاثر ہو ہے اورادانا درمول منظیانی کی حمایت کے جذبات پیدا ہوئے مصرے ال مدیند نے اس کی اطلاحٌ بزيدكو وقاب س في تحكم و با كنازينب بيني منذعنها كوكمي وومرب شرجيج وو_ معترت نصب بنی الدعنها بیلے تؤرضا مندن ہو کمی پیمر خیرخواہوں کے سمجھائے پر مان محنين - معترت سكيندرضي الثدمنها و فاخمد رضي الثدعنها وبنات فسيين اور مجيد دوسرے عزیزوں کے ہمراہ مصر چلی تئیں ۔ وہاں ہے والی حضرت مسلمہ رضی اللہ عنہا ہن مخلد انصاری نے مزے وکاریم سے دارالا قامد می مخبرا) ۔ تقریباً ایک سال بعد ٦٣ اجری میں سیدہ نے دہیں انتقال قربایا۔ ومثق اور قاہرہ ووٹول مبلکبوں پر ان کے مزارنت ٠ ﴿ الله ما مِنْهَا مُنْ مِنْ عَلِيلِي وَالزَّوْمِوادِ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الله الله الله موجود آن به

﴿ سیدهٔ امامه رضی الله عنها بنت ابی العاص ﴾ (نوای مهاجریدینه)

سوال: ﴿ وصوريا القد للتَّيَايَامُ كَي السِ تواسى كا نام بناه و يجيح جواً بِ كوب بِسدع ربيتهي؟ حبر السام مديرة الماسد رشي القد عنها بحث الى العاص وشي الله عند السينة قواسول سيد ناحسن رضي القد عنہ اور سید ناحسین رضی المذعنہ کی طرح اس نوائل ہے بھی ہے عد پی**ا**ر کو تے تھے۔ ۔

﴿ حَبِينَ عِنْ مِنْ النَّابِ لِيَّقَارِبِ إِنَّ وَاللَّفَاتِ الْ

حواب: آپ سرکار دوعالم مؤتر آب سب سے بری بنی سیدہ زینب رضی اللہ عنبا کے اطن سے بری بنی سیدہ امامہ رضی اللہ عنبا بہت زینب بختیں ۔ والدہ کی طرف سے نسب ای طرح ہے: سیدہ امامہ رضی اللہ عنبا بہت زینب بنت کی مرف ہے۔ سیدہ امامہ رضی اللہ عنبا اللہ من عبداللہ من اللہ عنبا بات ہے۔

(أوزياب الأشراف رضب قريش رطيقات رعيد نوست ل بركز يدووفوا تين)

سوال: حضرت المدرض الله عنها بنت الوالعاص رضى الله عند في نالى كانام بناد يجيم؟ حواب: سيده المدرضي الله عنها كي نالى ام المؤمنين سيده خديجة الكبرك إور نانا سيد الانبياء حضرت محد سنُها يُنهم مين -

(المدالغاب هبقات وخبقريب الاحاء واللغات والاعتاالني منيالة)

سویل: سیروامامه رضی الله عنها بنت ابوامعاص رضی الله عندگی داد که کوئن تعیم؟ حواب: آپ کی دادی ام المؤمنین سیرو خدیج الکبری رضی الله عنها کی تقیقی بهن بالدرشی الله، عنها بنت خریاردی بی - (تذکار محایات بنرانه کا بایت بود بود کی بشراه و افزان است محدارد کی بشرود فرانش است بوان و آخواش رضی الله عند سے کس الله درجت تنی ا حواب: آپ سیدہ امامہ دشمی اللہ عنہا ہے ہے حد بیاد کرتے تھے۔ آپ ان کو نماز کے اوقات میں بھی جدانہ کرتے۔ انہیں کندھے پر بھالیتے۔ اپنے سیندم رک پزلااتے۔

" (فِي كُرِيمُ الْجُوْلِيَّ كَ مُوْجِهِ وَالْحَارِبِ وَفِيقالْتِ وَتَغَدِيبِ لَا مُو وَيَسِحُ مِنْ كَا وَسِعَا مِلْتُ

سوال: سیدہ زیاب رمنی انٹہ عنہ بنت رسول انٹہ ماٹھ کی تیجہ کے ۱۹ جمری میں وہ ات پائی ۔ ان کے ۔ بعد سیدہ کی بٹی امامہ رمنی اوٹہ عنہا کی سر برسی ممل نے کی ؟

جواب: آپ ملٹیڈیٹی نے فرمایا: ''یا تکوشی میں اسے دوں گا جو بھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔'' اوگوں کا خیال تھا کہ یہ انگوشی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی انتد عنہا کو لیے گی لیکن ''ب نے سیدہ امامہ رضی القد عنہا کو بلایہ اور انگوشی اُن کی انگی میں پہنا دی۔ بعض دوایات میں زرین ہار کا ذکر ہے جو صفور میٹیڈیٹی نے امامہ رضی اللہ عنہا کے مجلے میں بہنا دیا۔

· ﴿ لَمُعَاتَ مِعَدِهِ مِن حَبِّلِ العَالِقَابِ صَالِمَةً مُعَالِمَا مِعَالِمَاتَ مِعِدِبُوتَ فَي مِرَّزِيهِ وَاقْنَ ﴾ ﴿ لَمُعَالِمَةً اللهِ مِنْ اللهُ سُولًا : مَنْ الوَّن جَمْتُ سِيدِهِ فَاطْمَةَ الرِّهِمَ الرَّفِي اللهُ عَنْهُ وَقَالَ مَنْ وَقَالَ عَنْهِ اللهُ عَنْهُ وَكَا اللهُ عَنْهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ عَنْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَنْهُ وَلَا اللهُ عَنْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَا عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَالِهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَيْهُ عَلَا عَلَالِهُ عَلَيْهُ عَلَالِهُ عَلَيْهِ عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَاكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَاكُ عَلَيْكُ عِلَاكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَاكُ عَلَيْكُ عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَاكُ عَلَاكُمُ عَلَيْكُ عَلَاكُوا عَلَيْكُولِكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَاكُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَاكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَالِكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَاكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَاكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَاكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَاكُمُ عَلَاكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَاكُمُ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَاكُمُ عَلِي عَ

جواب: سیرہ فاطمۃ الزہرارضی اللہ عنہائے معترت می رضی اللہ عند کو وصیت کی تھی کہ میرے بعد میری بھانجی سیدہ نیامہ رضی اللہ عنہا ہے شادی کرلیں۔

 محے۔انہوں نے سیرہ الماند وکم کے سرو کیا؟

جواب: حضرت ابوالغاص رضی الله عند نے آخری وقت اپنی بینی امامه رضی الله عنها کے متعلق این ماموں زاد بھائی حضرت زیر رضی الله عنه بن العوام کو وصیت کی اوران کی تخرالی بیس و نے دیا تھا۔ کہ ووان کی شادی وغیرہ کا بندویست کریں۔

() تخفرت مشیقائیل کی صاحبزادیاں۔ ٹی کریم میٹیائیلم سے فزیروا تارب میٹیز انسحامیات معید نوشتانی برگزیدوخواتین میدارین النبریت)

سوال: رسول الله منظینی کی تواسیده امامه دشی الله عنها بنت ابوالهاص رضی الله عنه کا پہلا نکاح ممس سے ہوا تھا؟

حواب: سیدہ فاطریّۃ الزیرارضی اللہ عنہا کی ومیت کے مطابق وفات کے بعدا ماسد ضی اللہ عنہا کا پہلا نکاح الا بجری میں حضرے علی رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ می تقریب حضرت زیر رضی اللہ عنہ بن العوام کی مرضی ہے ہوئی اور فکاح کھی آئجیا ہے پڑھایا تھا۔

(سيتر العجابيات . وكارسحابيات طبقات العدالغاب اساب)

سوال: سیدہ حضرت ملی رضی اللہ عند نے مہ جری میں شہادت یا گ ہتا ہے اس کے بعد سیدہ المدرضی اللہ عنہا کا نکاح کس سے موا؟

جواب: سیدنا حضرت علی رضی الله عند کی دمیت کے مطابق حضرت مغیرہ رضی الله عندین نوقل رضی الله عندین حارث نے حضرت الم حسن رضی الله عندے اجازت لے کر حضرت المدرضی الله عنها سے لگاح کرلیا۔ امیر معاویہ رضی الله عندیکی المدرضی الله عنها سے نگاح کرنے کی خوابش رکھتے ہتے۔ اور امہوں نے لگاح کا پیغام بھی بھیجا تھا۔ لیکن سیدہ المار دشی الله عنهائے حضرت مغیرہ رضی الله عنها کوا طلاع دی۔

(مبد نوت کی برگزیردخواجمن فیقات تذکار صحابات آخضرت بینیتینی کی ماجزادیاں - اسدالغاب) سوال: حضرت علی رضی الله عنہ نے وفات سے پہلے سیدہ المامدرضی الله عنها سے کیا قرہ یا تھا؟ حواب: سیدناعلی رضی الله عنہ کی وفات کا وقت قریب ہوا تو آپ نے مضرت المامدرضی الله عنها سے قرمانا واکر آپ میرے بعد شادی کرناچا چی تو جس آپ کے لیے حضرت مفجرہ ہن

انوکل کے بارے بین راضی ہوں۔

﴿ ﴾ يَجُنَعُ إِنَّهُ مَنْ عَلَا إِنَّهُ الْعَرْبِ وَاحْدَاقًا بِوَجُودُ وَعَلَى وَكُو يَعِمُواكِينَ ﴾

سوأل. بناسية معشرت مغيرورضي الله عشه نانوُفل كون يتيه؟

جواب: سیدہ امامہ رئنگ اللہ عنہا کے دوسرے شوہر منٹرت منے و رہنی اللہ عند بن ٹوننگ رہنی اللہ عند می اگرم مضالینہ کے بیچا طارت کے بیجے کے

ر (کُلِ اُرِيُّ مُنْفِيَ اللَّهِ کُنزانِ وَالْمُوبِ وَالسَالِيدَ العَالَقِ وَعِيقَاتِ ﴾

سواں: سیدواما سرضی اللہ عنها بنت الی العاص دنتی اللہ عنہ نے کب اور کہاں و فات پائی؟ حواب: قوائنی رسول منٹیزیکتر سیدہ اما سرضی اللہ عنها بنت الی الغاص رضی اللہ عنہ نے امیر معاویہ دنتی اللہ عنہ کے دور تحکومت میں مفترے مغیرہ دنتی اللہ عنہ بن قوفل کے گھر میں وفات یائی اور جنت البقیع میں قرن ہوائیں۔

(استيماب مرَّدُ كارسمانياتْ مريز السحامياتْ مبدنبوت كَا برَّز بدوخواتين)

سوال: بتايية سيده المامرضي الفاعلها بنت الى العاص رض الفدعة كي اولا وتمتن تقي؟

جواب: حضرت علی رشی الله عملہ سے سیدہ المامار رضی الله عند کے بال کوئی اولا دشیں ہوئی۔ ایک روایت ہے کہ حضرت مغیرہ رضی الله عنہ بن نوئل رضی الله عنہ سے حضرت المامار رضی الله عنہا کا ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام کیلی تھا۔ بھش میرے نگاروں کے بقول دونوں شوہروں سے کوئی اولا وثیمی ہوئی۔

(يَوْ كَارِحَا بِإِنَّ وَاصَالِهِ وَالسَّالِقَالِينَ أَنْ تَصَرِّتَ مِثَيِّنَيْهِمْ فَي صَاحِيزٌ قَرِ إِلَى ﴾

سوال: رسول اقدی میٹینیٹم کی اس نواک کانام بنا دیجیے ہے آپ میٹیٹیٹم نے کندھے پر بھا کراورگووٹیں لے کرنماز اوا کی تھی؟

جواب: سیدہ زینب دمنی اللہ عنہا کی صاحبزا دی سیدہ امامہ دمنی اللہ عنہا بنت الی العاص رضی اللہ عند کومنٹور میٹی بیٹی کندھے پرافغا کر سجد نہوی میں تشریف لاسے اور کیمی کندھے پر بٹھا کراور کہمی گود میں بٹھا کرنماز اوافر مائی۔

(سي جواري و تورم ليا ميني) قر انساليكو ييذيل ميز الصحابيات. في كريم يضيط من الأبواء قارب:

رضاعی انگیں اور رضاعی کیسنے دار

﴿ سیده حضرت آمنه رضی الله عنها ﴾ (رضای ماں)

سوالی: بتاہے وسول الله منتج فائیم کوسب سے پہنے کس نے وووج پل الم تھا؟

عواب: آپ علی آی والدہ ماجدہ سیدہ آمندرسی الشاعنہائے آپ ملی آیا کی پیدائش کے بعد آپ کوسب سے پہلے دورھ پلایا۔

(سیرے وجاوئی ہے تو کر لی سٹیڈیٹر انسائیکا و پیٹریا۔ حضور سٹیٹیٹر کے والدین ، سیرے وسول عربی سٹیڈیٹر) سیوال: محضور الڈیس سٹٹیڈیٹر کی والدہ ماجدہ حضرت آئے مشارطی اللہ عنہا کے والداور والدہ کا نام بٹنا و سیجیے؟

جواب: سيره آمندرضي القدعنيا كروامدكان م وتهب بن عبد مناف تفاجو بي زهره كرمردار تصلة سيدكي والده كانام ميره (الإبروقفا)-

(بادئ کوئین میٹیائیٹر ٹیمرار مرل مقبوں میٹیائیٹر سرے وطانیہ سیرے وطانیہ سیرے اور ہوائی۔ سوال : ہما سینے حشور ملٹیٹیائیٹر کی والدہ حضرت آ مشدر مین اللہ عنبا کی شاد کیا کس سے اور کہ۔ جو کی ؟

جواب: حضور ملٹی آیل کی والدہ حضرت آسندرش انفرعتها کی شاری حضرت عبداللہ رضی القد عند بن عبدالمطلب سے جماری لا حرکی کہل تاریخ کو دوشیے (بیر) کے دن ہوئی۔

جواب: آپ کی والدہ ماجدہ سیدہ آ مندر بنی القدعنیا نے آپ کو کتنے ون ووجہ پایا اس کے بارے میں بخشف روایات ہیں۔ ٹین جارون اسات ون یا کئی روز ٹک۔ (میرت رمول مونی شین آنامی میزت المصطلع منوز آنامی رمیانیآ ب منی آنامی محدرمول الله ماؤیاتی

www.besturdubooks.net

سوال: سيده آمندوشي الشعنهاك چند قضائل وفضائل بناويجيك

جواب: آپ کی سب سے بڑی فضیات میہ ہے کہ آپ سید الانبیاء سفی آپنی کی والدہ ماجدہ تقییں ۔ آپ کی نمایاں خوعیال ہر ہیں۔ آپ رحم دل ور فیاض ، پاکیزہ وطیب، پر بیز گرداور خدا پرست، حسن و جمال میں یکنا، فصاحت و بلاغت میں پاکمال۔ نیک اور پارسانتھیں۔

(معاری النوع مناو عالم میشان که دالدین میمود به میلاندی میرد و معارفتان میشاندی میشاندی معاوندی) سومان در رسول رحمت میشانی تیم کی والده ما جده معطرت آمند رضی الله عنها نے کب دور کہال و فات یا کی ؟

حواب: آپ نے میں سال کی عمر میں مدیند مورہ کے قریب الواء کے مقام پروفات پائی۔ (حیات محمد عَبْدِیْنَمْ سیرت وطائند ، سیرت طبید سیرة النوسیْنَ اللّٰہِ میں

سوال: بتائيے سيده آمندرض الله عنها كى وفات كے وقت رسول الله سائي ينظم كى عمر مبارك كنى . تقى ؟

سوال: سیده آمندر شی الله عنها ایک بهترین شاعره بھی تھیں۔ اس بات کا پید کیے جاتہ ؟
جواب: عربی شاعری اور تاریخ وسیرت کی کتابوں میں حضور میڈیالیا کی والدہ سیدہ آمندر شی
الله عنها کی شاعری کے فویصورت تمو نے موجود ہیں۔ ان کی شاعری کا اظہار خاص طور
کیر دو موقعوں پر ہوا۔ آپ رشی اللہ عنها نے حضرت عبداللہ رسی اللہ عنہ کی وفات پ
مرشہ کہا اور اپنی وفات کے وقت تصوو القرش میڈیٹی کے چیرا اقدس کی طرف د کھے کر
اشعاد کے بھے۔ ای طرح آپ نے حضور میڈیٹیٹی کو حضرت حلیمہ معدیہ کے بیرو

(المدالغاب والأل النوات الترع في مشيّة أمّ الريكيو بيزي)

﴿ حضرت تويبه رضى الله عنها ﴾

(رضاعی مال،منه بولی مال)

سوال: بتا ہے حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے بعد حضور سٹی پہر کو کن نے دودھ پلایا؟ حوام : سرکار دو عالم سٹی پلائم کی بیدائش کے بعد حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو دودھ پلایا۔ روایات کے مطابق ان کے بعد کچھ دن تک حضرت تو بیدرستی اللہ عنہا نے بھی آپ کو دودھ پلایا۔

(فبقات ربيرت الريخي ريخية في _ برة دما ندرجوم في من بيم أخرا المساقط بغ ()

سوال : حضرت تويدونى الشعنها ف حضور ما تُعَايَبُ كوكتنا عرصه تك دوده باايا؟

جواب: انبول ئے آپ کوالیک عُنے دو بغتے مسات مادیا چند دن تک دود ہ پالیا۔

(أي كريم الله في محروره قارب ميرت مرورها لم الله في أنه والمول الميالي عالم المتنان وتنطيف)

سوال: بتائية معزت توييد بني الله عنها كون تحير؟

جواب: آپ ابولیب کی لونڈ کی تھیں۔ بھر حضور منٹیڈیٹر کی رضائی ماں، مند ہو لی میں اور والیہ کا شرف بھی آپ کو حاص ہوا۔

(عرعري منظيام السائكويد إسرت رمول عربي منتفائم ميرست وهلات اسدالف

سوال: حضوراقدس عَفِيَاتِيم كادلادت كوفت كس عَاتون كوآ زادي على؟

جواب: ابوسب کی اونڈی معفرت تو یہ رضی اللہ عنها کو۔ انہوں نے ابولہب کو بھیج محمد سالی اللہ عنہ اللہ اللہ اللہ ع کی ولادت کی جردی تو اسی خوشی میں ابولہب نے انہیں آزاد کر دیا۔

(دهمة العمالين ميني تم سيرت معيقة مينية تم. معارة النوة - بيرت وملاني)

سوال : حفرت توبیرض الله عنها کانبیت مضور می وی که که دخه ی اهائی کون سے سے؟ حواب: حفرت توبیدرض الله عنها نے بعض دوسرے محابدرضی الله عنهم کو بھی وودھ بلایا۔ حفرت توبیدرضی الله عنها کے بیٹے مسروح۔ سید الشید اء حضرت حزہ رضی الله عنداود حصرت ابوسلمه رضى الأرعنه في بحي حضرت فويد رضي الله عنها كادوده بيار

(ميرمت مرود عالم منتينيتم رمعادك المنوة راموة الرمول منتينيكم راصاب الشيعاب)

سوان: حفرت تُوبِرِمِنَ اللَّهُ عَنَهَا مَعْوِدِ سَيُّنَائِهِ كَل دَصَا كَلَامَان تَحْيِسَ - بَنَاسِيَ مَعْنُود طَنَّ لَيَهُ ال كاكس لَدُ دَاحِرًا م كرتے تھے؟

تجواب: حضور سان آیا ہے ان کا بے حدامتر ام کرتے تھے ادر ان کو انعام و اکرام سے نواز تے تھے۔ مدید طیب سے ان کے لیے تمانگ بچواتے تھے۔

(معادن المنوة رانوذ و فرادن النوة رميرت المصطف منجَوْيُمُ راصاب

سوال: امرالمومنین مفترت خدیجیرض الله عنها کا مفترت تو بیدرضی الله عنها کے ساتھ کیساروپ تھا؟

جواب: ام المؤسنين معفرت خديجة الكبرى رضى الله عنها بهى محضور منظيفيلي كى رضاع مال معفرت توبيه كام وحداحترام كرتى تعين _اوران كيساتهدا حترام كابرتا و كرتى تعين -(اموة الرسل مانينظر برئر السحاميات - برت مرور عالم مانينظر - امداعاب

سواں: کیاحضور منٹی کی نہ کی رضائی ہاں حضرت تو پیدرضی اللہ عنہا نے اسلام تبول کیا تھا؟ حواب: تمام بیرت نگارشنق ہیں کہ دسول اللہ منٹی آئیل کی دضائی ماں معفرت تو پیدریشی اللہ عنہا نے اسلام قبول کیا اورشرف صحابیت صصل کیا۔

(طبقات اس اس اس مرت مردرعالم الأبين ميرت كو مين في المين ميرت وال الربي الأبيام) سوان التاسيخ حضور اقدس من الأبيني كي رضائل مان حضرت توييد رضى الله عنها سف كب وفات ما كي؟

بول. : حضرت توبيد وضى الله عنها في عجري بين مكه من وفات بإنى اور جنت أمعلى من وفن المحور. وفات بافي اور جنت أمعلى من وفن المحور. وفن من وكان الله المك الله بين مسروح تهاجوان كي زندگي بين الانتقال كرهميا -

(معادمة) لملوة رويّات محد مَثْلِيَتُنْمُ بِهِرت مِحد مَثْلِيَكُ رضياء النِّي سُوْلِيَنْمُ رِيرت وطاني

﴿ حضرت عليمه سعد بيرضى الله عنها ﴾ (رضاى مان/ دابي)

سوال: اس خاتون کا نام بنا دیجیے جے حضور میٹیڈیٹر کوسب سے زیادہ اپنی گود ہیں کھلانے کا شرف حاصل ہوا؟

حواب: رسول رحمت منظ آبِنْ کی رضائی مان اور دار حضرت علیمہ معدب رضی اللہ عنبا نے حضور منٹریائی کو سب سے زیادہ اپنی گود جس رکھا۔

(رهر: النعالين مَوْتِيَّة حِنها ، الني مَثْقِيَّة - بررت مردرة لم مِثْقِيَّة - بررت رمول مِ ل مَثْقِيَة)

سوال: حضرت حليه معديد من الله عنها كون تعين ادران كاتعلق كمن تفيلي سے تفا؟

سوں اس کے ایک مشہور تھیلے ہو ۔ حواب: مید صنور ملٹیکایتم کی رضا می من اور دانتھیں ران کا تعلق عرب کے ایک مشہور تھیلے ہو

(العارف ريمة اللعالمين رينيك في عرابي مينياتي السائقة بيذيا سيرت مروره لم مينينيم)

سوال: رسول الله ما في الميك رضائ مال مطرت طيمد معديد رض الله عنها محى تحيل - ال كى كنيت بنا ديجيع؟

جواب: حضور ما بگیانیم کی رضامی مال حضرت علیم سعد بدر منبی اندعنها کی کتیت ام کوش تھی۔ (العارف برجہ اللعالمين ما بيليم سيرت ابن بشام سيرة اللي ما مين بيل سيرت ابن بشام سيرة اللي مين بين

موال: بمائع مفترت حليمه معدميد بيض المتدعنها كوالدكا كيانام فعا؟

حواب: حضرت حلیمه معدبه رضی الله عنها کے والد کا اص ، معبدالله بن حارث اور کنیت ابو و دہیب تھی۔ یکمی قبیلے بوسعد ہے تعلق رکھتے تھے۔

(العادف_ تي دحت ستينها أيهمد نوت كي بركزيد وخواتين)

سوال: حضرت عليمه معدميد رضي الله عنها كي چند خاص خربيان بناد يجيم؟ حواب: آپ عليم د بار قارا در معاد والي تحيل _شريف اور توم كي باعزت خاتون تتيس -حرص وطمع ے پاک ، آناعت بستداور ملسار وشفق تھیں۔

(برة المعنظ مؤلالله برستدمول مولي في المنظمة مدنوت كامركزيده قواتين)

سوال: حضرت عليمه معديد رضى الله عنهاك ابتدائى حالت كياتمنى اور حضور سافياتيلم كو محود من لينے كے بعد كيا تبديل آئى؟

جواب : آپ کی اوئی مکہ کی طرف آئے وقت سب سے پیچھے تھی۔ جاتوروں اورخود حضرت حلیمہ معدریہ منی اللہ عنہا کے دودہ میں کی تھی۔ان کا علاقہ قط زوہ تھا۔ حضور سیٹر ایٹر کو گوذمیں لینے سے بعدان کی اوفی سب سے آئے لکل تُکی۔جانوروں کے خشک تعنوں میں دودھ آگیا۔ قط زوہ علاقے سے خشک مال ختم ہوئی اور بہار آگئی۔

(تراکا آفآب پنجانیم میرے دمول فرق پنجانیم میرے خوامیجانیم میں ہوتا ہے۔ سوال: بناسیے جفود ملی کی ترضاعی مال حفرت حلیمہ معدب دخی انڈ عنہا خضود ملی بی کوکیا لوری دیا کرتی تھیں؟

جواب: آپ اورک دیتے ہوئے کہتی تھیں:''اے میرے دب! جب تو نے محد ماٹھ این کم میں دیا ہے تو آپ ساٹھ ایک کو باقی رکھ لیعنی زیم گی دے اور لیسی عمر عطا کر اور آپ کے مراتب کو بلند کر۔ اور آپ کے دشمن جو باخل ہاتھی اور باطل خیال کریں ان کو منا دے۔''

(نیادا بی می افزایش میب خداشی نیز و ت می باید برست توانی میرست تواند برست در این بازی می بیش این بی می در این می سوال: «عفرست علیمہ سعد بردنی الله عنها کی نسبت سے حضود ساتھ آیا کی کستے دخیا می بین بھائی منتے ؟

جواب: عیدالقدین حادث دخی الله عنده آدید بنت حادث دخی الله عنها ه شیما بنت حادث دخی الله عنها اود حدیقه بنت مادری دخی الله عنها حقور مان آین کم معترت علیم سعد میددخی الله عنهاکی نسبت سے دخیاتی مجن بھائی شھے۔

(النسائل الكبرى - الوظالل المؤلف الريق المؤلف المؤ

جواب: حضرت طیمه سعدید رسی الله عنها کا بیتا عبدالله بن حارث رسی الله عنه و وحسور ملاکه ینج کا دود هشر یک بھائی تھا۔

(ميرت المصففة مايم فيفير هشور مانيكية كالجين معيد توست كى بركز بدوخوا تين)

سوان : معترت صنیمه سعد میروشی الاندعنها شخص صفور ماتی نیم کوئش مدت بغد والین مکه الانمیں؟ حواب: وودوسان بعد دالیس مکه لانمی اور صفور منتی آیتر کی والدو سے ماوا کرود باروساتھ کے مکس -

(ميرت دمور) م بي منتيج أير ضيا دائلي منتيانطي وهمة اللعالمين منتبيتكم وغيقات ميرت النزاجش م)

سوال: ہتا ہے رسول اللہ من پُراَیّا کہ کتا عرصہ معرت حلیر سعد بید شنی اللہ عنہا کے و س د ہے؟ حواب: آپ تقریباً پاٹھ سال کک اپنی رضائی مال حضرت حلیمہ سعد بیر دشی اللہ عنہا سک پاس رہے اور دہیں ان کے قبلے ہوسعہ بیش پرورش پالی ۔

(فردنَ وابت مَذَكَارِ كابياتْ ميرشاين المُكالَ)

سوان: حضورِ مقَلِيَّهُم ابن رضائی مال حضرت حليمه معديه دخی الله عنها كاكس قدر احترام كرتے تھے؟

ہواب: آپ مٹیڈزلیٹر معزت طیمہ سعد بیارض اللہ عنہا کا ہے عدا حز اسکرتے تھے۔ وہ آٹیل تو ان کے لیے اپنی جادر بچھا دیتے تھے اور انہیں تھا تک دیتے تھے۔

(حيات كد مترمين لم ولادت مدرول وي كسد سيرت المصفى مترازع)

سوال: ام المؤمنين حفرت خديجة الكبرى رض الله عنها حفرت عليم معديه رضى الله عنها ك ساتح كي يش آتي تخير ؟

جواب: امرالمؤمنین سیده خدیجة الکبری رضی الله عنها حضرت حیسه عدیبه رضی الله عنها که ساتحد محبت واحترام سے بیش آتی ۔ اور مانی تعاون کے ساتھ ساتھ انہیں اونٹ اور کبریاں بھی ویٹی تغییر ۔

(بيريت وطانيد . لذكاومحابيات ُ روض المانش ب ابوة الرمور، والمُؤَيِّرَةِ)

سوال : کیا حفرت حلیرسعد بیرض انڈعنہا اوران کے شوہراسلام لائے تنے؟ حواس: حفرت علیرسعد بیرض الله عنہا اوران کے شوہرحارث شرف بداسلام ہو سے تنے۔ تاہم ان کے اسلام مانے کا زواز متعین قبیس ہوسکا۔

(میرت ملید الشا محررول الله مینیایشد میزند مطاب الاکاستان استانی استانیات اسداعاید) سوالی: رسول الله مینیایشترین طیمه سعد میروشی الله عنها سے پاس فلیله مؤسعه ش پرووش پائی آیپ نے منوسعه کی کس طرح تعریف فرمائی ؟

جواب: آپ مائی آج آب اسحاب رضی الفتر عنم نے فرمائے تھے: ''میں تم میں سب سے زیادہ شیریں و بہتر کلام کرنے والا ہوں۔ اور قریشی خاندان سے ہوں اور میں نے ہوسعد فنبلہ میں دورہ بیا ہے۔'' آپ کی پرورش بھی اس قبیلے میں ہوئی۔

(سِرة صلبيه _ دورنوت كي يركزيد وخوا تمن)

سوال : حضورا قدس ملتَّفِقِيكُم كے جِهَا حضرت حزه رضی الله عند كن دووجوہ ہے آپ كے دودھ شركيك بھائى ہيں؟

جواب: حضرت توبيد رضى الله عنهائے رسول الله متعلقيد كوبھى بجين ميں دوده بلا يا اور حضرت حزه رضى الله عنه كوبھى - اس طرح حضرت حليمه سعديد رضى الله عنهائے بحى رسول الله منته يقيد كودوده بلا يا اور حضرت حزه رضى الله عنه كوبھى -

(الشيوب_تهذيب الإحامة اللفات)

سوال: بناہیج رسول الله میں اللہ کی ولادت کے چوشے یا پانچویں سال صفور میں آئی کے شق صدر کا داقعہ کہاں ہوا تھا؟

جواب: اس وقت رسول الله منظ آیلم حفرت علیم سعد بارشی الله عنها کے ہال قبیلہ بتوسعد علی پرورش پار ہے تھے۔ اپنے رضائی بہن بھائیول کے سرتھ تھیلی دہے تھے جب بیواقعہ بوا۔ (طبقات النظام - بیرت ابن بشام - بیرة علیہ - تبذیب)

سوال: کیا حضرت حلیمہ سعدیہ رضی الشرعنہائے اصادیث روایت کی ہیں؟ حواب: انہوں نے آپ سٹھیڈیٹم سے اصادیث روایت کی ہیں اور ان سے عبداللہ بن جعشر نے روایت کی ہے۔ تاہم ان کی روایات بہت کم ہیں۔

(و متبعاب رولاكن المع تار دور نبوت كي بركزيد و نواحمن)

سوال: يه متائي كركيا حطرت عليمن جرت كالحما؟

جواب: حضرت طلبہ معدمیدرض القدعند نے مدیندمنورہ انجرت نہیں کی بعض کہتے ہیں کہ بجرت کی۔ تاہم وہ رسول الله مشید آیا کہ کے تشریف لے جانے کے بعدوہ کبھی کھار آپ کی خدمت ہیں حاضر ہوتی رہیں۔ (احدب طبقت رہیں الداف سیرت وطانیہ)

﴿ حضرت ام ايمن رضي الله عنها ﴾

(رضاعي مان/سابقون الاولون/مهاجر حبشه/مهاجر مدييته)

سوال: رسول الله مَنْ آینم مفرت ام ایمن کواے ، ان کہدکری طب فرماتے تھے۔ بتا ہے ام؛ ایمن رضی اللہ عنباکون تھیں؟

حواب: حضرت ام ایمن حبشه رشی الله عنها رسول الله ساتی آیا که رضای مان اور باندی تنیس-انبول سفه آپ که برورش افرانگری-

(طيقات التداب الاشراف يستولعلام اللولا مداساب)

سوال: حضرت ام ایمن رضی الله عنها کااصل نام کیا تھا؟ کئیت اور لقب بھی بتا ویجیے؟ حواب: ان کا نام برکتہ بنت نظیہ بن عمر وتھا۔ آپ کی کنیت ام! یمن رضی الله عنها جیکہ لقب ام الظیاء تھا۔ (حقالہ السام العلا-اصابہ)

سوال: رسول الله ما الله التيافية ك يا تراحفرت ام ايمن وضى الله عنها والدى ك طور بركيس آئى تتيس؟

حواب: معزت ام ایمن رضی الله عنها آب کواپ والدے میراث میں کی تھیں۔ان کے ساتھ پانچ اونٹ اور بکریز کر جمع تھیں۔

(النباب الأشراف رطبقات راساب-استيعاب رمينر العجاب)

سوال: بناسية معنور عليَّ إِنْهُم فِي معنوت الم اليمن وضى الله عنها كوكب آزاد كرويا تعا؟ حواب: جب آب النّه فيهم في معنوت غديجة الكبرى وضى الله عنها سے نكاح فر مايا تواس وقت الن كو آزاد فرما ديا۔ (ميز اعلام المعلام علقات اصاب التعاب ميز العمام) سوال: رسول الله سنتیزیم کی والده ما جده سیده آ مندرهنی الته عنها نے مدینه طبیبه کی طرف سفر کیا تو ان کے ہمراہ کون تی خواتو ن تھیں؟

۔ واب: حضرت مندرض اللہ عنہ حضور سٹی ٹیٹی کے بھین میں جیرسال کی عمر میں اُٹیس ساتھ کے کرائیٹے عزیز وں سے ملنے مدید تشریف کے کئیں۔ اس سفر میں حضرت ام ایمن رمنی اللہ عنباان کے ساتھ تھیں۔

-بواب: حضرت آمند دخی الله عنها که کی طرف آنے لکیس توابوا و کے مقام پرانقال فریا گئیں۔ رسول اللہ منٹیلائیم حضرت ام ایمن رضی اللہ عنها کے ساتھ مکسوالیس آنے۔

(ميخم البلدان .. طبقات راصابه راسنيعاب رخبذ يب 1 تاء)

سوال: رمول الله منْ بَنْزِيْتُمَا فِي رضاعي مال معترت ام ايمن رضي القدعنها كود كيمينة تو كيافر مات يخيع؟

حواب: آپ فرمائے: 'میرمیرے اہل ہیں کی بقیہ خاتون ہیں۔'' بنکہ ان کو بھیشہ اہل ہیت کے مرتبے بڑرکھا۔ یعنی ان کوامل ہیت میں شرکیا۔

﴿ بِنْتِ كِي مُؤْخِرُي بِإِنِّي وَالْمَاخِرَ تَمِنَ وَطِيقات راصابِ تِهَدِّيبِ الاسام واللغات ﴾

سوال: بالي معزت ام ايمن كي بين شادى كم سع بول تقى؟

۔ جواب: ان سے مکہ میں بی عبیدین زید فزر تی نے شاوی کی۔ حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا نے اسلام قبول کیا تو عبید نے ان کوطہا تی وے دی۔ ریجی روایت ہے کہ عبید کا انقال موالورام ایمن میوہ ، وگئیں عبید مین زید کے اسلام لانے کا ذکر ٹیمیں ملتا۔

(سخابيات بشرات وليقات راستيعاب راسداخاب)

سوال ۔ حضرت ام ایمن رضی الشرعنها کی بیلی شادی عبید بن زید فزور تی سے ہوئی مٹاسیے ان سے کشی اولاد بی ہوئیں؟ جواب: عبید بن زید توارجی ہے حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت ایمن رضی اللہ عند بن صید بیدا ہوئے۔

(وور نبرت كى بركزيد وخرا تين رجنت كي خوشجرى إلى في والحافوا تين-استيعاب)

سوال: ﴿ حضرت ام ایمن رضی الله عنها کی دوسری شاد کادکس محالی سے بیونی بھی؟ حواب: ان کی دوسری شادی رسول الله سائی فیلیم نے حضرت زید رضی الله عنها بن حارف سے کی۔ بیان دنوں کی بات ہے جب رسول اکرم سیٹر فیلیم کونبوت کی۔

(استيعاب رميرة صليد والنساب الانتراف)

سوال: الله كرسول الشُّريَّيَّةِ في اعلان نبوت فرمايا تو حضرت ام اليمن رضي الشَّرعشها في كب اسلام قبول كيا؟

جواب: حضوراقد من منتی بینم نے اسلام کی وقوت دی تو حضرت ام ایمن وضی الله عنهائے الل بیت نبوی کے ساتھ ہی اسلام قبول کیا۔ اِس لیے آب سابقون الاولون میں سے تھیں۔ اور اسلام کی خاطر تکلیفیں برواشت کیں۔

(ميرة ملبيد - النساب الاشراف - تادين أبن كثير - ميره الصحابيات)

سوال: بتائي معرت ام ايمن دخى الله عنها في كبال جرت كم تحى؟

جواب: آپ نے دونوں جرتمی کیں ، پہلے جرت میشداور پھر جرت مدیند-آپ میشدے جرت کرے دیے آئی تھیں ،

(لمبقات يهز الصحابيات معابد اسعالا بدر محابيات بشرات)

سوال: حضرت ام ایمن رضی الله عنها ایک مجاهره بھی تھیں۔ بتاسیے آپ نے غزود احدیث کیا خدمات سرانجام دیں؟

جواب: آپ غز دؤ احد می شریک تعین اور مجام بن کو پائی بلانا آپ کے فرے تعاد زخیوں کی دوا اور علاج میں بھی آپ معروف رہیں۔ جب ایک موقع پر سلمان محکست کھا کر جمائے گھاتو دہ ان کے چیروں پر مٹی بھیکٹے لگیں اور کہد دی تھیں: '' بول تم اپنی عورتوں سے باتیں کرد کے 'اٹھاؤا پی کلوار'' مجھی کہتیں: '' موت لے لے اور چرند کات بالوار بجينك دے۔ ''اس طرح ان كوغيرت دنا تعبى اور بمت بڑھا تيں۔

﴿ وَاكِلَ اللَّهِ قِيرًا نَسَابِ إِلَّهُ شُرافَ .. وَدِرْبُوتِ كَلِّيرٌ كُرْيَدٍ وَفُوا ثَمِنَ .. انمفازَق ؟

ے ال : ﴿ فَرْ وَا تَحْيِرِ مِينَ حَفَرِتَ أَمَا يَهِنَ رَضَىٰ اللَّهُ عَنْهَا سَنَّے مَسَ بَهِ دَرَى كَا ثَبُوت وِيا؟ حواف: آنپ فزاوا تحبیر مِیں تُر یک ہوئیں تو عورتوں کی ایک جماعت بھی آپ کے ساتھ تھی۔ مجابہ بن کے حوصلے بز ہانا۔ پائی پلانا اور زخیوں کی مرہم بنی کرنا ان سحابیات رضی اللّٰہ منہا کے فرعے تھا۔ ٹی کریم میٹ پینے نے ان کوبھی مال فلیمت شن سے حصہ دیا۔

(طبقات المفوزق وودنوت كي بركزيدونواتين والنساب الأثراف)

سوال: جنگ حنین میں بھی حضرت ام ایمن رضی الله عنها نے دیمثال جمت وجراک کا تبوت دیا۔ وہ کیا تھا؟

جواب: اس بین اپنے ووٹول میٹوں ایمن رضی اللہ عنہ اور اسامہ رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر کو ہدین بیں شامل ہو گئیں۔ان سے دوٹول میٹے بھی ان سوجوانوں میں شامل متھ جو آپ سائٹ لیٹر کے گرود ہیٹی ٹابت قدم رہے۔ای ووران حضرت ایمن رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے۔اس کے ہاوجووام ایمن رضی اللہ عنہا اور دوسرے بیٹے اسامہ رضی اللہ عنہ ٹابت قدم رہے۔اور والد دکے ساتھ کی کروشن کا مقابلہ کیا۔

(تغییر ترطی رقع الباری مید ساخیانی الشراف) سوال: رسول رصت مافی آیا کم سفرت ام ایمن رضی الله عنها سے شاوی کے بارے میں کیا ارشاوقر مایا؟

جواب آپ نے فرمایا ''جوجنتی خاتون سے شادی کرنا جاہے وہ ام ایمن رمنی اللہ عنہ سے شادی کرے یا 'اس طرح حضور سائٹر آیٹر نے ان کے جنتی ہونے کی تصدیق فرمادی۔ (طبقات سراھا۔ اسا ہے سرامعان

سوان: بتاسیخ معنزت ام ایمن دخی الاندعنها کی دوسری شادی کس سے ہوئی؟ حبواب: رسول الفدسٹی فیلے کا ارشادی کر معنزت زید بن عارش نے ان سے شادی کرلی۔ (طبقات اساسہ میں علیہ سیز عمل میرانسجا بایٹ)

www.besturdubooks.net

(خيفات ، دورنوت كي برگز پروفواتين - تاريخ اسادم ذبيل)

سوال: رسول الله التي ينتم ك وصال برحضرت ام اليمن رضى المندعنها في تمس طرح وكه كا انتهار كما تعا؟

حواب: جب آنخضرت منظم الله الله والوحضرت ام ایمن مخری بوهمی و که اورون کی ک وجہ ب آپ کی آنکھوں سے آنسوروال تنے۔ آپ نے رات قلبی سے ایک تصیدہ کہا جو کتب سیرت میں موجود ہے۔ اور عربی شاعری کا شاہ کار سمجھا جاتا ہے۔

(لمبتات _ خ الدرج رودنوت ك بركز يدونوا تمن)

سوا_{ں:} حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہائے حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا ہے ہوجھا کہ آپ کوکس بات نے رالایا توانہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: رسول انڈ سائی ایٹے کی رحلت کے بعد ایک دن حضرت ابو بر مد ایل رضی اللہ عضاور
حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہ کی زیادت کو محقے تو وہ رو
پڑیں ۔ حضرت ابو بمرصد بق رضی اللہ عنہ نے کہا!''کی چیز نے آپ کورلایا۔ جواللہ
کے ہاں ہے وہ آپ مٹھنے یا ہے لیے زیاوہ بہتر ہے''۔ آپ نے قرمایا اس برقیل رو
رائی۔ واقعی جواللہ کے پائی ہے وہ آپ مٹھنے یہ کے نیادہ بہتر ہے۔ بی تو اس پر
روری جول کرآ مان ہے وئی کا سلسلہ مقطع ہو گیا۔ اس پر وہ دونوں بھی آپ کے
ساتھ رورتی جول کھے۔

(ملته العقوق العاب میج مسلم الحلید رستن این بعد دور توست کی برگزید و فواقین) مسوال: احضرت الم ایمن رضی الفرعشهائے آپ میٹی آیٹیا سے پارٹی العاویت روایت کی جیل۔ بٹاسینے آپ نے کب وفات پاکی ؟

جواب: عنامہ ذہبی اور این جر کے بقول عضرت ام ایمن رضی الله عنها آب مشیداً آب کی وفات

کے پانتے ماہ بعد انتقال فرما تکس یعض ردایات دورع کی بتاتی ہیں۔

(خہدیب الماحاد واللہ مند رسال معلم ذی اسدالہ اللہ اللہ اللہ اللہ عند کی گزیدہ فوائن) سوال : جناب عبدالمحطنب حضرت ام ایمن رضی اللہ عند کو حضور النظائیم کے بارے میں کرانھیں کہ کرنے منظم؟

جواب: آپ مفرت ام ایمن رضی الله عنها کوا کثر به نتیجت کرت: "میرے اس بیچی کی طرف سے مفلت شد برتنا۔ یک نے اسے بچون کے ساتھ میری کے درخت کے پاس ویکھا ہے۔ اہل کتاب کوامید ہے کہ میرانہ بیٹا اس است کا نبی ہے گا۔"

(طبقات به وابهب الله زيه عيون الأبر بهرت مديز)

سوال: رسول الله سَاتُهَايِّمُ السِيِّ وادا جناب عبدالمطلب كى دفات مِر بريتان تصد حصرت ام ايمن رضى القدعنها في حضور سَتُهَايِّمُ كى الرور بريئانُ كالمساطرة وكركيا ہے؟

جواب: آپ کہتی ہیں کہ میں نے جناب عبدالمطلب کی وفات پر رسول اللہ مطابیقیم کو دیکھا تھا کرووا پنے واوا کے سر ہانے ان کی وفات پر رور ہے تھے۔

(فبقات _ جنت كي قرضُج ل بان والي خواتين)

سوال: حضرت ام ایمن رضی الله عنها رسول الله منطقیها کے بھین کی برکات کس طرح بیان کرتی بین؟

حواب: آپ فرماتی جی: ''میں نے رسول اللہ منٹھیاتی کو کبھی مجھوک یا بیاس کی شکایت کرتے خبیں دیکھا۔ جب وہ صح اشحے تو زم زم کا پانی پینے اور کبھی تو ایسا ہوتا کہ ہم انہیں ،اشتہ دسیتے تو وہ فرمائے کہ مجھے خواہش نہیں، میرا پیٹ مجرا ہواہے۔

(ولاكل الع قيد بنت ك خوشخرى باف والى خواتمن)

سوالی: معفرت ام! یمن رضی الله عنها کا رقک کالاتھا اور معفرت زید رضی ابله عنه بن حارث کا رنگ صاف اور سقید، مزفقین معفرت اسامہ رشی الله عنہ کے بارے بین کیا کہتے ہتے اور اللہ تعالیٰ نے کمن طرح فیصلہ فرمایا؟

جواب : معترت اسامه رخی الله عند کارنگ والد کی طرح سفید تھا۔ جبکہ ان کی والد و معترے ام

ایمن رضی اللہ عنہا کا رنگ کالا تھا۔ منافقین حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بین زیدگی نسبت کہتے کہ یہ زیدگا جا ہیں ہے۔ اور نبی کریم منٹی آیٹی کو ان باتوں ہے سخت الکیف پینچی تھی ۔ حضرت عائبتہ صدیفہ رضی اللہ عنہا فرمائی تیں کہ آ مخضرت ماٹی آیٹی کہ آ مخضرت ماٹی آیٹی کہ آ مخضرت ماٹی آیٹی کہ آ مخزز ندلجی میرے یاس تشریف لائے اور فرمانے گئے کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ آج مجزز ندلجی میرے یاس اللہ عنہا اور زید (ایک ماہر النساب محض) میرے یاس آ یا اور اس نے اسم مدرضی اللہ عنہا اور زید رضی اللہ عنہ کو و دونوں لینے ہوئے تھے انہوں نے اپنے سر برصرف ایک میں اللہ عنہ کو و دونوں لینے ہوئے تھے انہوں نے اپنے سر برصرف ایک جا کہ یہ یاؤں ایک جہا کہ یہ یاؤں ایک جہا کہ یہ یاؤں ایک جہا

(میرمت صلبید ، جنت کی خوشخری یانے والی خواتین)

سوال: رسول الشريطة ين كم رضاى ال ي مراح فر الياكرت تيد؟

(طبقات این سدر رمول الله النَّهُ يُنْجُ كَي سَمَر النِّينِ)

سوال: ﴿ حَفَرَتُ امْ اِیمَن رضی اللَّهُ عَنَهَا سَے رسول اللَّهُ مِثْنِظَ کِی وکھے بھال کی۔ بٹاسیتے انہوں سفے اولا و ٹی کاکمی طرح خیال رکھا؟

جواب: آپ بیت رسول منتی آیم کے معالمات اور ان کی فوشی وغم میں برابر کی نثر یک تھیں۔ معنرت فاطمہ الز ہرارضی ایند عنہا کے حضرت علی رشن اللہ عندے نکاح کے دن ہے

سوان : " حضرت اسر سدومنی الله عندین زید کورسوں الله منتی آیاتی ہے جہاد کے لیے دولند فرمایا تھا۔ بتا سے آئیس کس نے واپس بلایا ؟

جواب؛ منفزت الرامد آنخففرت ما في يلم سے رفصت ہو كر گھوڑے پر سوار ہورے تھے كہ معفرت ام: ممن رضى اللہ عنها نے بیغام بختھا كه آنخفرت من البلم برفزع كا عالم خارى ہوگیا ہے ۔منفرت اسامدرضى اللہ عندوائيس كوٹ آئے۔

(حيفات بهنت كي خوفترك بإلية والي فورتكنا)

سوان: حفرت ام ایمن رضی القدعند کے پہلے شوہرعید کا تعلق کس خالدان سے تھا؟ حواب: سعید الصاری کے بقول آپ کے پہلے شوہرعید بیڑب کے خالدان حادث بن خزرت سے بھے لیکن ابن سعد اور ابن مندہ نے کہا ہے کہ النا کا نسب اس طرح تھا، عبید بن وید بن عمرو بن بابال بن ابی الحرباء بن قیس بن ما لک بن سالم بن عنم بن عوف بن فزارے۔ (طبق سے بین محمودین بابال بن ابی الحرباء بن قیس بن ما لک بن سالم بن عمر الصحابیات، آنا کا رسحابیات)

سوال: بنائے حقور سی البینی نے معترت اما یمن دخی اللہ عند کو کون سائنستان عطا کیا تھا؟

ہواں: آپ نے حفرت اسرایمن رضی اللہ عنها کو پہلے ایک نکستان دیا تھا جو انعدار کے دیتے ہوئے نگلہ نول میں سے تھا۔ جب ہو تربطہ اور اونفیر پر غلبہ جوا تو حضور سی اللہ عنها کرنے شروح آئے ۔ حضرت اس ایمن رضی سیج اللہ عنہا کے باس معرت السن بن ما لک رضی اللہ عنہ کا نخستان تھا۔ انہوں سے اللہ عنہا کے باس معرت السن بن ما لک رضی اللہ عنہ کا نخستان تھا۔ انہوں سے والیس ماڈکا تو حضرت السن بین ما لک رضی اللہ عنہا کا نخستان تھا۔ انہوں سے والیس ماڈکا تو حضرت اللہ بین رضی اللہ عنہا والیس نیس کرنا جا بھی تھیں ۔ حضور

منتيني نے ان كوان باغات نے دس منا زيادہ مطافر مايا۔

(صحح بخاری _اصابر طبقات ریخرانسخایل ت)

﴿ حضرت شیما رضی الله عنها بنت حارث ﴾ (رضای بهن)

سوال: ﴿ مَعَرَت شِيمًا رَحَى اللهُ عَنهَا رَسُولَ اللهُ سُرَّيَّةُ فِي رَصَّا كُل بَهِن تَحِينَ آ بِ كَا اِصَل تَمَا؟

جواب: حضرت ثیما درضی الله عنها بنت هارث رضی الله عنها كانام حدّاقد یا جدا مدتفاا در عرف شیما درختی الله عنها نفاره و حضور مثانی تیم کی رضای بازی حضرت حلیمه سعد میرضی الله عنها کی بین تھیں۔ کی بین تھیں۔

سوال: والدکی طرف سے حضرت شیم ورضی اللہ عنہا کا سلسلہ نسب کیا تھا؟ حواب: ان کے باپ کا نام حادث بن عبدالعزیٰ بن رضاعہ تھا۔ جوحضور مطی آیا کی رضاعی مال

حفرت علمر سعد مدرضي القدعنها كالثوبر تصر

(اصابية كارمحابيات وونوت كى بركز يدوخوا تمن)

سوال : حفرت بنت حارث رضی الله عنها ہی کریم میٹیڈیٹی کے پاس قیدی بن کرآ کی تھیں۔ وہ سمی طرح؟

جواب: ۸ اجری میں قبیلہ بڑے ہواز ن اور بی تقیف نے طائف کی جا میروں کے لائج میں چار جزار ہا ہیوں کے ساتھ مکہ پر صلے کا ارادہ کیا۔ دوسری طرف حضور ساتھ آئی ہے جال خاروں کے ساتھ مکہ سے نکل کر دادی حنین میں اڑے۔خوڑ پز جنگ کے بعد دشمنوں کو تکسبت ہوئی اور انہوں نے امان حلب کی حضور سٹیٹی تینے نے آئیں سٹائی وے دی اور تمام قیدی رہا کر دیتے۔ ان قید ہوں میں حضرت شیماء رضی اللہ عنہا بہت حارث بھی تھیں ۔ انہیں حضور سٹیٹی تینے کے ساستے بیش کیا گیا۔

(خیقیات راصاب میبرت حلیب ایرمت این اس)

سوال: حضرت شیمایت حادث دسول رحمت سینی آنیکم کے بجین میں انہیں کیا اور یاں منایا کرتی خمیری؟

حواب: جب سیدنالانبیاء سائیلیلی سیج تھے اور حضرت حلیمہ سعد بیر صنی اللہ عنہا کی تمرانی جن پردرش یا رہے تھے حضرت شیساء رضی اللہ عنہا تھے حضور سٹیلیلیم کو گود میں لے کر اور یاں دیا کرنی تھیں:

يالله المحد سيُّ يَأْلِهُم كُورُ لدور كله بيهال تك كه تم ان كو بنوان ويكهيس.

پھر ہم ان کو ایک صاحب عزت مردار دیکھیں۔ اس حال بھی کدان سے حسد کرنے والے دشمن مفلوب ہوں ،اے انڈ کھ منٹیڈیل کو داگی عزت عطا کر ۔''

تا ہم ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے اپن ٹانیف رسول اکرم میں گیائی کی سیاسی زندگی میں اس ہے۔ انفاق کیں کیا کہ ایک بدوی نو ممرلاک ایک لوری سناسکتی ہے۔

(طبقات برسته این اشام بهرت این ا عال به امهاب)

سوال: جب عفرت تیماءرض الله عند عشور سینی کیا ب تید اون کے ساتھ لائی گئی تو انہوں نے کیا کہا؟

(جمره باب العرب باستيعاب، سعائقاب طبقات رميرت ابن بشام)

سوال: رسول الآن مثلی تینی نے حضرت شیم مرضی اللہ عنها کی ممل انداز ہے بھر بم فر الی ؟ حوالہ: حضور سرور عالم مثلیٰ تینی کو ابنا جین یاد آگیا۔ آپ آبدیدہ ہو گئے۔ ادر اپنی ردائے۔ مبادک جھا کر حضرت شیماء رضی اللہ عنها کونہائے تا بعد سے بھون کے بھران سے فرمایا: '' میمن ازگرتم میرے پاس رہنا ہے ہوتہ نہایت آ رام سے رہو۔ اور اگرتم اپنے قبیلے ہیں۔ واپس جانا چاہوتو تمہیں اعتبار ہے۔'' معزت ٹیمنا ورسی انڈ عنہا نے اسلام قبول کر بیا اور سے قبیلے میں واپس جانا ہی لیند کیا۔

(اصاب انتیاب اسدالغاید فیقات با میریت این بیشام) سوال: آتی کرم این گیزی نے معفرت شیما و دشی الله عنها کو رفصات کرتے وقت کیا عنایت فرمایا؟

جواب: آپ ملٹیڈائیٹی نے اپنی رضائل بھن کو بھی رقم، ایک بھری، تین غلام اور ایک بونڈی منابت فرمانی اور کرت واحتر ہم ہے اپنے قبیلے میں وائیس بھیج ویا ہے گئی کہ آپ سٹیڈائیٹی نے تمام قبیمے والوں ہے بہتر سلوک کیار

(البدية النهاب الماب زمتيع ب المدالغاب ميرت فتن بشام)

سوال: ایک مرتبه مفترت شیماء رضی الله عنها رهوب ش پیٹھی شخط عنور میڈیڈیٹر کے لئے احتروار گاری تھیں کو حضرت حلیمہ معد میدوخی الله عنها کو تمول نے کیا بتایا؟

(ميرت ملهيد و فبد نوت کي برگزيد وغوا تين)



﴿ حضرت ام رو مان رضی الله عنها بنت عامر ﴾ (خوش دامن/سابقون الاولون/مهاجریدینهٔ/ جنت کی خوشخبری)

سوال: حضرت ام رومان رص الله عنه کالصل نام زنت تھا۔ ان کا سلسۂ نسب کیاہے؟ حواب: ام رومان بنت عامر بن عویمر بن عبوشس بن جمّاب بن اذبینہ اکسٹانیہ ۔ بعض مؤرضین نے ان کا نام رعد بھی لکھ ہے۔

﴿ فَإِمَّاتَ رَائِمُ اللَّهِ النَّالِ وَرَاحُوالِعَالِدِ الْسَابِ الأَثْرِفَ رَاحِيابٍ ﴾

سواں : حضرت ام دوبان دخی الله عنها آیک عظیم محابی تغییر - ان کی سب سے بوک فضیات کیا تغییع؟

جواب: ان کی بہت ہوی نصیلت میر تمی زمول اللہ میٹی آیٹے ان کے واباد تھے۔ اور آی کریم میٹی آیٹے کے دل میں ان کی بوی تذرومنزات تھی۔

(يَهُ كَارِصَابِيات _ بِسَن كَي تُوْخِرَى بِالفِواللَّ حَوَاتَين _ وورقبوت كى يركز بدوخواتَين)

سوال: بناسیئے خلیفہ اول عفرت ایو بکرصد میں رضی اللہ عندے حضرت امرو مان رضی اللہ عنها کا کیا تعلق تھا؟

حبواب: سيدنا حضرت الديمرصد من رضي القدعة حضرت ام رومان رضي القدعنية كيمنو برنتها. (النباب الثراف جند يب للاما ووللغات خبتات وخلف واشدينًا)

سوالی: حضریت ام ردمان رضی الله عنها کی س صاحبز ادی کوام النؤمنین رضی الله عنها بینند کا شرف حاصل بود؟

جواب: حبيبة رسول الشدمين ينت عبديق اكبروخي الله عنه حضرت سيده عا تشرهمد يقدرض الله -عنها كوام المؤسمين بيننه كاشرف حاصل جوا-

(میرت مروره نم میشهٔ یا به میشهٔ این میرت دسول در بی میشهٔ یان به می مود به میشهٔ به می مود به میشهٔ بید و زن سوال: درسول الله میشهٔ بینینهم کی صحابیه معترت ام دو مان دمنی الله عنها کمپ ایمان ما کیس؟ جواب: آپ حفزت ایو بکرصدیق رضی افله عند کے ساتھ تی بھوت اسلام کے آغاز میں اسلام لائیں۔اس طرح آپ کا تئار رسول اللہ سائٹ پارایان لائے والے سابقون الاولون میں ہوتا ہے۔ (سیر اعلام النوائیون سرمانا ہے۔ اصابہ الشراف۔)

، سوال: " حضرت ام رومان رضی الله عنها حضرت ابو بگرصد این رضی الله عند کی زوجه تعیی - بناسیخ ان کی نشو ونما کهال بوتی ؟

ہواب: جزیرہ ترب کی استی السراۃ بیل معزت ام رومان رسی اللہ عِنها بنت عامر کی شود فعا ہوئی ۔ ان کے والدین کا قیام عرب کے اس طلقے عین تھا۔

(معم البلدان _ جنت كي فو تجري بالين وال خواتين)

سوال: بتاسيع معفرت امردمان رضي الشعنها كايميلا لكاح كس عدموا تحا؟

جواب: آپ کا پہلے نکاح عمیراللہ بن حارث بن خبرہ الذروی سے ہوا۔ بعض روایات میں شو ہر کا نام طفیل بن مجرہ بتایہ ممیا ہے ور بینے کا نام عمیراللہ۔

(يَهُ كَارِسُوابِهَا شُدِيمُ الْبِلِيدَانِ رِسِيرُ الصَّحَابِيَاتِ ْرَانْسَابِ الانْرَافِ)

سوال: ، عبدالله بن حارث ہے حضرت ام رومان رضی الله عنها کا ایک بیٹا طفیل تھا۔ تناہے سے خاندان کمد کب آیا؟

جواب: حضرت ام دومان رضی الله عنها کے شوہر عبداللہ بن حادث مکدیش رہنا جاستے تھے۔وہ حضرت ام دومان رضی اللہ عنبا ادر ہیے طفیل بن عیداللہ کوساتھ لے کر مکد آ گئے۔

(معم البلدان _ جنت كي فو تخرى بات وال خواجمن راصاب)

سوال: کمدیمن مفرت اسرومان رضی انڈ عنبا کا خاندان کمن کا حلیف تھا؟ حواب: اس زمانے بیں عرب میں رواخ تھا کہ باہر سے آبنے والا خاندان کمی کا علیف بن کر کے میں رہتا تھا۔ چنانچے مفترے وم رومان رضی اللہ عنہ کا خاندان مفترت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا حلیف بن کر کے میں رہنے لگا۔

(مجم البلدان _النساب الاشراف . مُبقّات راساب)

سوال : حضرت ابو بكرصد يق رضى الله عند في مضرت ام دومان رضى الله عنها ب كب فكاح . كيا؟

جواب: عبدالله بن حارث نے وفات پائی تو چند ماہ بعد حضرت ام رومان رضی اللہ عنہا نے حضرت او بکرصد ال رضی اللہ عنہ سے نکاح کرلیا۔

(اصاب يعيز السي بيات ُرميز العماية وموة صحابدُ الدالغاب)

سوال: حضرت اسرومان رضی الله عنهائے کب اور کیسے مدینہ جمرت کی؟

جواب: حضرت ابو بمرصد نیق رضی الله عند اپنے اللی وعمال کو کمہ چیوڈ کرنجی اکرم میڈ این ہو کہ ساتھ دید ہجرت کر محصے سے۔ بعد میں جب رسول الله سائٹ این ہے حضرت زیر رضی الله عند بن حاری کو اپنے الل وعمال لائے کے سے جمیجا تو حضرت ابو بمرصد بی رضی الله عند نے بھی الن کے ہمرہ حضرت عبدالله رضی الله عند بن او بقط کو اپنے مائٹر اورے عبدالله رضی الله عند بن او بقط کو اپنے صائح زادے عبدالله رضی الله عند بان کے اہل وعمال کو سے کے آئے کیں۔ چنانچہ حضرت اس و دیان رضی الله عنہ الذی بیٹیوں حضرت اسا ورضی الله عنہا اور حضرت عاکشہ صدیقہ رضی الله عنہا اپنی بیٹیوں حضرت اسا ورضی الله عنہا اور حضرت عاکشہ صدیقہ رضی الله عنہا اور حضرت عاکشہ صدیقہ وضی الله عنہا اور عشرت الله عنہا اور حضرت عاکشہ صدیقہ وضی الله عنہا اور حضرت عاکشہ صدیقہ وضی الله عنہا اور حضرت عاکشہ صدیقہ وضی الله عنہا اور حضرت کے اللہ علی الله عنہا اور حضرت عاکشہ صدیقہ وضی الله عنہا اور حضرت کے اللہ عنہا اور حضرت کا کشرورت کے الله عنہ الله عنہ الله عنہا اور حضرت کے الله عنہ الله عنہ کے الله کے الله عنہ کے الله کے الله کے الله عنہ کے الله کے الله کے الله عنہ کے الله کے ال

سوال: مدینه منورو بین حفترت ابو بکررضی املا عند که ابل و عمال نے کہاں قیام کیا؟ حواب: حفترت ام رومان رضی افقد عنها اور دونو ل بیٹیول نے حضرت ابو بکر صدیق رضی انڈ مند کے ساتھ بنو ھارٹ بن فرز رج کے محلے میں قیام کیا۔ جہاں حضرت ابو بکر صدیق رضی افلہ منہ نے ایک مکان لے رکھا تھا۔

(غبقات را مدبدا مدالغاب مينز العجابيات را موؤسحاب

(خيقات راصا بدامدالغابر ميتر الصحابيات - امودُ محابٌ)

سوال: بتاہیۓ حفرت ام رومان رضی الله عنها کی کس بٹی پرتہت گئی تھی اور قر آن نے ان کی مغانی چیش کی؟

حواب: إسالمؤمنين سيده عائشه صديق رضى الله عنها يرمشركين فتهمت لكائي اوراللد تعالى في

ان کی براک کے لیے آیات بازل فرمائیں۔

(العُرْآن يَعْبِران كَثِير برحدطير استياب يحدم بي يَثْبِطِيمُ السَيْطُويدُ إِ

سوال: حضرت ام رو مان رضی الله عنها کی و فات کے بارے بھی مؤرخین کیا کہتے ہے؟
حواب: ان کے سال و فات کے بارے بین اختلاف ہے۔ بعض نے ہم جمری الکھا تو کسی نے ہم انجری ۔ اور بعض نے ۱ جمری اور ۷ جمری و والحجہ کا مبید اور ۹ جمری بیان کیا ہے۔ امام بخاری کے بقول مضرت ایو بمرصد اِن رضی الله منہ کے دور خلافت میں انتقال کیا۔ سیم سلیمان ندوی کے مطابق حضرت عثمان رضی الله عنہ کے دور خلافت میں تنقال کیا۔ سیم سلیمان ندوی کے مطابق حضرت عثمان رضی الله عنہ کے دور خلافت میں تندہ تھیں۔

(طِعَات راساب ناري مغير ربيرة عائث تذكار محايات)

سوال: "مجوفض مورنوں میں حور نین کو دیکھنا جاہے، وہ ام رو مان کو دیکھے۔" بے الفاظ کس نے کب فرمائے تھے؟

حواب: حضور میں فائیل نے حضرت ام روہان رضی اللہ عنہا کی وفاح پر جب انہیں قبر علی اتادا تو بیفر مان ان کی شان میں قرمائے تھے۔ آپ نے بیمی قرمایا: "اے اللہ! آپ سے پوشیدہ نہیں جو وم رومان رضی اللہ عنہا کو تکلیف کپٹی آپ کے اور آپ کے رسوں میٹیلیٹر کے بارے میں۔" مشرکین کہ نے اسلام لانے پران کو بھی تھے کیا تھا۔

(قَرْ كَارِسُحَامِياتُ _ طبقات راسفالغابِ)

سوال: حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عند سے حضرت ام رومان رضی الله عنها کے ہال کتنی اولادیں ہوئیں؟

حواب: ان سے وواولا دیں حضرت عبدار حمٰن احتمادین ابو بکر رمنی اللہ عنہ ورام الموسئین حضرت عائشہ صدیقت رمنی اللہ عنہا بیدا ہو کیں۔

(تاريخ اسلام راستيعاب - اسداخاب ميئر اعلام النبلاء)

مسوال: حضرت ام رومان رضی الله عنها کی ترفین کے وقت حضور رائی تینی نے ان کو کیا اعزاز ک بخشاع حواب: علام سبودی کہتے ہیں کہ تدفین کے دفت مفترت محرمصطفے سٹھی آئم ان کی قبر میں اثرے اور ان کے لیے دعائے مغترت مجلی فر ائی۔ (دائر مالون در زبوت کی برگزیرہ خواجی)

الله الله الموسنين عا مُشرصد يقد رضي الله عنها الله والدين كاليمان كربارت من كيا قرباني تحيين؟

ہواں: معترت ابوبکر صدیق رضی ایند عنداور حفرت ام رومان رضی الله عنیا ابتدا میں ایمان لانے والوں میں سے نتھے۔ام المؤمنین حفرت عائشہ رضی الله عنها فریا کرنی تھیں: "میں امچی نامجھہ ہی تکمی مگر میرے والدین دین بر کار بعد تنے۔"

(تهذيب الاس واللغات - جنت كافتخرى إن والماخوا فمن)

سوان: بنائے رسول اکرم سڑھائی کے حضرت اسردمان رضی اللہ عنہ سے حضرت عاکشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

حواب: آپ حضرت امرو، بن رضی الله عنها کوفیعت قرمات که ام دو، بن رضی الله عنها! عاکشه رضی الله عنها کے ساتھ اچھاسلوک کروٹ

(الا دائ مغیرات الهوشین طبقات این معدر جنت کی نوشخری بان وال جُواتین) سوال: حضرت ام رود ان رضی الله عنها نے مدید میں وقات بائی۔ بڑائے ان کو کہال وقمن کیا فقا؟

جواب: رسول الله ساخ اليَّمَ كي محابيه اورخوشدا من حضرت ام رومان رضي الله عنها لوجنت أبقتي عن وفن كيا گيا۔ (جنت كي ترخوى بائے وال خواتمن عبد بوت كي برگزيد خواتمن) سوال: حضرت ام رومان رضي الله عنها نے اسلام كي سر بندي کے لئے كيا خدمات سرانجام و من ج

جواب: وہ مشرکین کے سرداروں کی طرف ہے مسلمانوں پر آنے والی تکلیفوں سے پریشان ہو، جاتیں۔ اپنے شو ہر معترت ابو ہر صدیق رضی اللہ عمد سے خوش تھیں کہ وہ ضعیف اور کرورمسلمانوں کی مددکرتے ہیں اور غلاموں کو آزاد کراتے ہیں۔

(طبقات _ : صابر اسدالغاب مينز الصحابيات)

﴿ حضرت سميه رضى الله عنها بنت خباط ﴾ (پېلى شهيده/سابقون الاولون)

سوال: اسلام کی میلی شهیده کا ناس نا دیجیج؟

حواب: راوحق میں شہیر ہونے والی سب سے پہلی شہیدہ حضرت سمیدرضی اللہ عنہا ہت خباط تقیس۔ ان کا تارنم بیت بلند یا بیسحا بیات میں ہوتا ہے۔

(میرے این بینام روادالعان بیمولی شینیشنان کیلا پیڈیا۔ میزے مردر مالم سیٹینی کی میٹر العمالیات) سوال : اسلام کی سب سے مہلی شہیع معفرت سمیہ دھنی اللہ عنہا بہت خیاط کے آباؤ اجداد کون بیضی

جواب: ان کے آباؤ اجداد میں صرف ان کے والد کے نام کا کتب سیرت میں ذکر ہے۔ صرف انٹا پید چلنا ہے کہ دوایام جالمیت میں بعثت نبوی ہے تقریباً بیکنالیس سال پہلے مکہ کے ایک رئیس الوعذیفہ بن المغیر ومخودی کی کنیز تقیس۔

(تَذَكار سحاميات رسير الشن بيات والنساب الاشراف)

سوال: حفرت مبرض الشعنبابت خباط ك شادل كم سع بول تم؟

جواب: یمن سے ایک قبطانی انسل مخص یا سرین عامراہیے بھائی کی طاش میں مکدآیا اور پہیں آ باو ہو گیا۔ وہ ابو حذیقہ بن المغیر و کا حلیف بن گیا۔ اس نے حضرت سمیدرخی اللہ عنہا کی شادی باسر رضی اللہ عنہ بن عاسر ہے کروی۔

(مَدْ كارسمارياتْ مِيزر اصحابيات النساب الاشراف . صلت كى فوشخرى باف والى فوا تمنا ؟

سوال: بناسية معترت سميرض الله عنهائ كب اسلام تول كيا؟

جواب: حضرت سمید رضی الله عنبا اوران کے شو ہر مضرت یا سر رضی الله عنبا کے سامنے حضور اللہ سنڈیائیٹم کا بھین اور جوائی گزرا۔ آ ب کے جب اطالنا نبوت فرمایا تو ووثوں میاں بیوی نے اسلام تبولی کرلیا۔ میان سات افراد میں سے تھیں جنہوں نے شروع مين اسلام قبول كيا_اس طرح ووسابقون الاولون مين شامل جو محك -

(تذكارهما بيات رسير ولصحابيات اسد الغاب بيتر المام النبا)

سوال: مشرکین مک مے مصرت سمیار حتی الله عنها اور مصرت باسر حتی الله عند کو کس طرح ظلم و ستم کا مثانه بنایا ؟

حواب: حفرت سمید رضی الله عنها اوران کے خوبراس وقت ضیف تھے۔ ان کا بینا محارض الله عند ابھی تو جوان تھا۔ ابو حدیقہ بن المغیر واگر چانوت ہو چکا تھا تا ہم ابھی تک حضرت سمید رضی الله عنها ان کے وارثوں کی غلاق میں تھیں۔ شرکیوں کہ نے اس خاتدان کے سلمان ہونے پرتمام افراو کوطرح طرح کی تکلیفیں ویں اور شرک اختیار کرنے پر مجبور کرتے رہے۔ ان کولو ہے کی ذریبی بہنا کر کمہ کی تیتی و بہت پرلنا دیا جاتا۔ ان کی بشت کو آگ کے ویکئے انگاروں سے دیا جاتا۔ اکثر پائی میں خوطے جاتا۔ ان کی بشت کو آگ کے ویکئے انگاروں سے دیا جاتا۔ اکثر پائی میں خوطے ویک ہوت جاتا۔ ان کی بشت کو آگ کی وجہ سے ان کے میروا متقلال میں فرق کش آور ویک جاتا ہے جاتا ہے ان میں فرق کش آور ویک ہوت کو آزاد ویک میں اللہ عنہ کو آزاد ویک از وردے ویا تھا۔

(* كارمحاديث محاركرام المنظينية العاكموية إلى يجري المنطبطة السائلوية .)

سوال: رسول القدمية اليلي _ ان مظلوموں بر تلم بوتے ديكه او كيا فر ايا؟

حواب: آپ من بازیم نے ان افراد سے فرمایا: ''صبر کرواے آل یاسرا تمہارے سلے جنت کا وعد و ہے۔'' ایک اور روایت ہے کہ آپ سٹی آئینم نے فرمایا: ''مصبر کرو۔۔۔۔الیم! آل یاسر رضی اللہ عنہ کی منفرت فرماد ہے اور تو نے ان کی منفرت کرای دی۔'

(خيقات راصا بدرين العجابة -ميرت (بن بشام -اسدالة ب)

سوال: بتاہے معرت میدوسی اللہ عنها بنت خیاط کو کس نے اور کیے شہید کیا؟ حواب: روایت ہے کہ ایک دن معرت سمیدوسی اللہ عنها دن تھر کی بختیاں برواشت کرنے کے بعد شام کو گھر آ کی تو ایوجہل نے ان کو گالیاں ویں۔ پھر غصے میں آ کر اپنا برجھا حفرت سمیدرض الندعنها کو مارا جس سے دوشهید ہوگئیں۔ ایک اور دوایت ہے کہ ابو جہل نے تیز مار کر حفرت سے رضی الله عنها کے باران جہل نے تیز مار کر حفرت سے رضی الله عنها کے بینے حفرت فیداللہ کوشہید کر دیا۔ ان کے شو ہر حفرت یا سروضی الله عنه بڑھا ہے ہی ظلم وستم سبتے ہوئے پہلے ہی وفات پا کھیے تھے۔ حضرت کا درضی الله عنہ کو بی والدہ کی سوت کا سخت درخ ہوا تو صفور مائی آئی اللہ و کی سوت کا سخت درخ ہوا تو صفور مائی آئی اللہ و کی سوت کا سخت میں فریاد کی ۔ اوسول الله سائی آئی الب تو ظلم کی انتہا ہوگئی۔ استمورا اللہ سائی آئی الب تو ظلم کی انتہا ہوگئی۔ استمورا اللہ سائی آئی الب المرکودوز نے سے بھا۔ اور سائی آئی البرکودوز نے سے بھائے ہیں دوکھی ۔ استمارات یا سرکودوز نے سے بھائے ہیں کہ سائی بھرک میں انجرت سے بھیلے شہید ہو کھی ۔

. (طبقات - اسعالغاب ميرت بين بشام - ميز العجابيات - اصاب)

سوال: رسول الشدميني في المنظم في جنگ بدر بين الإجهل كي آل بون بركيا فرمايا؟ حواب: جنگ بدر مين الوجهن آل بواتو حضور ميني في كل محصرت سميه رضى الله عنها ياوا ممكن _ آب ماني في آني في منظرت محادرضى الله عنه بن ياسروسى الله عند كو بادا كرفر مايا: "الله في منظم منارى مان كي آل كالدارايا."

(التعاب رطبقات (بارزغ اسلام رزاه العادرة كرمي بيت راهار)

سوال: حفرت ميدرسي الله عنهاينت خباط كي اولا وكتلي تلي؟

جواب: حضرت سمید دهی افلاعنها اور حضرت با سروشی الله عنها کے تین بیغے حضرت محار دهی الله عنه دهنرت عبدالله دهنی الله عنه اور حریث بیغے حریث کونیل از اسمام کمی نے کمل کر ویا تھا۔ ویا تھا۔

سوال: مرسول الله منتَّمَا آیائم نے معزت ممیددھی اللہ عنہا کے بینے قبار بن یا سردھی اللہ عنہ کے عارے میں کیا ارشاد فریاں؟

حواب: حفرت عبدانتُدرض التدعمة بن مسعود كابيان بي كررمول الله من البيان بي كرمول الله من الميلية في المايان مب لوگول شرواختان ف ردنما جو كالتو ابن سميارضي الله عنها حق كاساتهم و سركان

(معابكر مُ اسْأَيْكُو بِيرِيا مِحاليات مِشْراتُ مِيزِ العجابِ)

(سابقون الاولون مكهُ من جريدينهُ عالمه و فاضله)

سول: بتاییخ جلیل انقدر محابید معنزت فاحمه دخی انتدعنه بهت فطاب کون تیمی؟ حواب: حضرت فاطمه دخی انتدمنها بتت خطاب خلیفهٔ دوم معنزت عمر فاروق برخی انتدام فیکی رستند

(مَدْ كَارْمِهَا مِا تَدْ سِيرة النِّي مَتَّى مَتَّى مِنْ مِيمَ عِمْرَهِ لِي مَنْ فَيْ السَائِكُو بِيدًا إستر السحاميات)

سوال: حضرت فاطروضی الله عنها بنت فطاب کا کنیت ام جمیل تھی۔ آپ کا تعلق کما خاندان سے تھا؟

جواب: حفرت فاطر رضی الله عنها بنت خطاب قریش کے خاندان ہو عدی ہے تعلق رکھتی تھیں۔ جو کہ میں بہتر حیثیت اور مقام رکھتا تھا۔

(امايه مدالنايه يئراله تابيات الوؤمي بيات)

سوال: حضرت عمرة روق دمني الله عندكي بمن حضرت فاطمند دمني الله عشها بنت خطاب كاسلسلة نسب بتا ديجيع؟

جواب: حفرت فاخررض الله عنها بعث خطاب كاسلسلة تسب بيرب: فاطر دعنى الله عنها بنت خطاب بن تقبل بن عبدالعزى بن رباح بن عبدالله بن قرط بن رزاح بن عدى بن كعب بن لوكى بن نبر بن ما لك كعب بن لوكى برحفزت فاطمه وضى الله عنها ينت خطاب كاسسلة نسب حضور منها بيت سالما سبد

(اشعاب الاشراف التيعاب وصاب اسدا فابد تذكار محابيات)

سوال: معفرت فاطمدر منی الله عنها بنت خطاب کی شاوی اصل بعشر و مبشره میں سے ایک محال سے بولی نام بناو بیجیہ؟

حواب: إن كا نام معترست سعيد رضى الله عندين له يزين عمره بن فيل سيد فاطه رضى الله عنها ال

کی پیچاز اد بہن میں یہ

(منداحه عشروبشره - تذميرهاي ت يهز السيءيت اسيدب

سوال: بتاسيخ معرت فالممريض الله عنها اوران كينتو برحفرت سعيدرض الله عنه في كب اسلام تولى كيا؟

حواب: بعثت نبوی کے ابتدائی دفوں میں دونول میال ہیوی نے اسلام قبول کیا۔ اس طرح دو سابقون الاولون میں تثار ہوئے۔

(منداحمه محابيكوا ثانهايكويغ يا منز اعام للبلا وطبقات)

سوال: حضرت فاطمه رضى الله عنها بنت خطاب كي والده كانام ونب يتاويع؟

جواب: ان ك دالده كا نام فوقفار ملسلة نب ب ضحد بنت بائم بن مغيره قريد يخروميد

(مينر اعلام العملان دورنبوت كي بركز ميخوا تمن)

سوال: بتاہیۓ اسلام کانے والول ہیں حضرت فاطمہ رضی القد عنہا بنت خطاب کا کون سائمبر ہے؟

جواب: بیعش روایات کے مطابق حضرت فاطمہ رضی اللہ عنها بنت خطاب ہے ہیلے صرف بیمیس افراد ایمان لائے تھے۔حضرت فاطمہ رضی اللہ عنب بنت خطاب ستا کیسوس مسلمان تھیں اور حضرے سعیدرضی اللہ عنہ بن فریدا تھا کیسوس ۔

(طبقات - تذكار محاميت - اسد لغايه)

سوان : معفرت عمر فاروق رضی الله عنه بعث نبوی کے ابتدائی دور میں اسلام کے سخت وشمن تھے۔ بتائے دوکس محاب رضی الله عنها کی بعدے مسلمان ہوئے؟

خواب: این مهن معفرت فاطمه رضی الله عنها بنت خطاب کی وجہ سے معفرت عمر فاروق رضی الله عند نے اسلام قبول کما۔

(سيرت مرود عالم سيني في طلقات والثدين عمرة ادق ما الغارون)

سوال: ٦ اجری میں حضرت عمر فاروق رضی الله عند نے اسلام قبول کیا۔ بناسیے ان کی میمن فاطمہ رضی اللہ عنها کمی ظرح ان کے اسلام السنے کا باعث بنیں؟

جواب: حضرت عمر فاردق ابھی ایمان کیل لائے تھے۔ ایک منع وہ ماتھ میں برہند کوار لیے (نعوذ بالله) رسول الله سافياتيم كولل كرن كراراد ، ع كفر ع فك كونكدوه سنمانوں پر پانچ سال تک حتیاں کرنے کے باوجودانہیں دین سے برکشیشیں کر سكے تقے۔ ایک روایت به بھی ہے كه حضرت حزه رضي الله عند كے اسلام لانے پر ابو جبل نے اعلان کیا کہ جو تھن مجھ سائیٹیٹر کوئل کرنے گا اسے موسرے اونوں کا تھا اور * جاليس بزار در ہم دیتے جا کیں گے کہ حضرت ممر رضی اللہ عنہ کواف مرکا لا یج نہیں تھا گر این بهادری ادر طاقت پر ناز تھا اس لیے وہ اس ارادے سے نکلے۔ رائے میں النا کے قبیلے کے ایک مخص حفرت تعیم بن عبداللہ اللی مل گئے۔ ان کے بوجیتے پر حضرت عمر فاروق رضى الله عند في اسن الداوي سي ألكا وكروبا - حفرت هيم بن عبداللدف ان سے کہا پہلے اپنے گھر دالول کی تو خبرلور تمباری بہن فاطمہ رضی اللہ عنہا اور بہنو کی ا سعيد رمنني الله عنه بن زيد ووثون مسلمان بنو ينظيم مين _ حضرت عمر فاروق رمنني الله عنه قصے میں بہن کے گھرینیچے۔ وہاں اس وقت حضرت خیاب رضی اللہ عند بن الارت بہن اور بہنوئی کو قرآنی آیات کی تعنیم وے رہے تھے۔ حضرت مریض الله عندنے ان کی آ وازئن فی اور زور سے ورواز و کھکھایا عفرت فاطر بھی اللہ عنہا سمجھ تنیس بید عمر رضی الله عند ميں وحضرت خباب رضي الله عز كور كر يكيلے عصر ميں چھيا ديا قرآن ياك کے اجزا کو بھی کہیں چھیا دیا۔ درواز و کھولا۔ مفرت عمر رضی الشہ عنہ نے ضعے ہے بچ چھا کیا پڑھ رہے تھے۔انہوں نے کہا کیچیئیں۔ مفرت عمر دھی اللہ بعنہ نے کہا میں من چکا مول كرتم مسلمان بو يكي بور چروه ايية بهنوني معيدرشي القدعند سے ليث محت - ان ے لیے بال بور کرزین برگرایا اور بے تحاشا بیٹنا شرد کردیا۔ حضرت فاطست جرکو بھانے کے لیے اٹھیں تو الہیں بھی مارا۔ اور لکڑی ہے جھٹرے معیدرضی اللہ عنہ کو مار نے کے تو حفرت فاطمدرضی اللہ عنہا ج میں آ کئیں۔لکڑی ان کے سریر کی اورخون کا فوارہ ببدنکا۔ ای حالت بل دونول نے کہا:" بال! ہم نے اسام قبول کرایا ہے۔

الله اور الله كرسول سالله يُعَلِيمُ براجان لے آئے ہيں۔ تم جوكر سكتے موكر لوز وين حق كو ہم مجھی نہیں چھوڈ کیلتے" ایک روایت میں یہ تھی ہے:"اب دین حق دل سے نہیں نکل سَناله ها ما خانسه دین محر سَنْ بَنَاتُهُ مِر بی ہوگا۔'' حضرت عمر دمنی الله عنه جران و مربیتان جو گئے۔ غصہ تدا مت میں بدل گیا۔ تھوڑ کی دیر خاموش بیٹھے پھر فربایا، اچھا تو جو *کچھ*تم بإحدب تھے مجھے بھی دکھاؤ۔ انہوں نے کہا جب تک تم منسل کر کے یاک نہ ہو جاؤ اس محيفه كنيل بزه بيكته _معترت عمر رضي الله عنه نه نسل كيا اور معترت فاظمه رشي الله عنها نے محیفه ان کے ہاتھ میں دے دیا۔ انہوں نے سورہ طاکا ہتدائی حصہ ہی براحد تھا کہ دل کی دنیا بدل گئے۔ان بررات طاری ہو گئی اور زبان سے ہے اختیار ٹکا: '' کتنا بیادا کلم ہے۔' معفرت خباب دخی اللہ عدیمی مکان کے پچھلے جے سے فکل آ ہے ادر کمپا:''اے ممر رضی اللہ عنہ مہارک ہو! ابھی کل ہی حضور اقد میں شخائِر آج نے وعا ما گلی تقى كەالخى عمروئ بشام ادرعمرضي الله عنباين خطاب ميں ئے جس كونو جاہے اسلام میں واجل کرے حضور منٹو ایل کی میدوعا نمبارے حق میں قبول ہوگئے۔ اجھی روانیوں میں ہے کہ حضرت فاطمہ رصی اللہ عنہائے معنرت عمر رضی اللہ عنہ کے کہنے بر مورۃ طبہ کی تلاوت کی تھی۔ ووز ارد قطار ردنے گئے۔ چھر بہنو کی اور بہن سے معالی مانگی اور حضور ما تُجَالِيمُ كِي بِارْكَاه مِين حاضر ہوكرا بمان لائے يہ بھى ردايت ہے كەخصرت عمر رغنى الله عند ان کے اسلام سے آگاہ تھے اور ان دونوں کو ہندھ دیا کرتے تھے۔

(الذروق, ميرة الني مؤليلة على عابة النوية الني مؤليلة على عاد الله من منابة أما ألا يؤيه التي بناوي) معوال: المحترث عمّان فمق وضى الله عنه كي شبادت كه وقت عضرت فاطمه رضى الله عنها بنت خطاب لودان كرشوم كبال يقط؟

جواب: این زیانے میں ان ودنوں میاں ہوی کا قیام کوفدیس تھا۔ مصرف معید دستی اللہ عنہ تیم زید کو مصرف عثال نفی رضی اللہ عنہ کی شیادے کا تخت صدمہ ہوا۔

(سفة العنوة في فيقات يسيئر اعلام النبلات كم كارم كابيات - اصاب اسد الغاب)

سوال: بناہیے معزمت فاحمہ رضی اللہ عنہا بنت خطاب نے کب یہ یہ منورہ بچرت کی؟ حواب: سلانوی میں حضور ملتی تینم کی اجازت سے معزمت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور ان کے ٹو ہر معترمت سعید رضی اللہ عنہ بن زیداوراولین مہاجرین کے ساتھ مدینے ہینے۔

(میرستان بیشام سیرانها با این اصلیات الله استفاد استفاده بیشام بازی استان بیشام بیشام بیشام بیشان الله بیشان ا سوال استران بیشام دوش فعترت فاطمه در می الله عنها بیشت فطاب اور فعترات معید رضی الله عند این زید نے کہاں قدم کما؟

جواب: حفرت فالمراضى الله عنها بنت قطاب اور معترت معید رضی الله عند بن زید نے ، حفرت ابولها بدرضی الله عندانساری کے گھر قیام فرمایا۔

(مينرالعني بيات رقد كارمحا بإت أبهيز العن أراء وكاسخار أراصار)

سوال: حضرت فأحروض الله عنها يعت خطاب في كب وفات يالي؟

جواب: اکثر سیرت نگارول نے ان کے کن وقات کا ڈکرٹیس کیا۔ بعض روایات کے مطابق انہول نے اپنے بھائی حضرت عمر فہ روق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں وفات پائی۔ (درمنزر - نڈکار محامات)

سوال : ہنا ہے جھترت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت فطاب کی اولا دکھتی کا حواب: ایک اثیر نے کہا ہے کہ ایک لڑ کا تھا جس کا نام عبدالرحمٰن تھا۔ حافظ این عبدالبرتے نکھا ہے کہ جار ہے تھے۔عبداللہ عبدالرخن مؤید وارد اسود

(العاب المدافات عرالسحانات مركر محامات)

سوال معفرت فاطمه رضی الله عنها بنت خطاب سے علم وفقل کے بارے میں سیرت نگار کیا کہتے ہیں؟

حواب: بعض سيرت نگارول من تكهما ب كهم وفضل عن بهن عفرت فاطمه رضى الله عنه بنت خطاب كامقام بلند تهامه وونه يت تكنية تمن اور نيك كامول مين بزه عبز هاكر خصه ليتي تقمن - اساب استياب اينز السجايات)

﴿ حضرت اساءرض الله عنها بنت مميس ﴾

(سابقون الادلون/مهاجرصشه/ و بدینهٔ عالمه د فاصلهٔ تعبیرالروپاءک ماهر) سه ان معفرت از درمنی املاعنها بنت ممیس س سحانی کی بیوی قیمی ؟

ہوات: حضرت اساءرض اللہ عنہا بنت عمیس کی میلی شاوی حضرت جعفررضی اللہ عنہا بن الی طاہب سے ہوئی تھی۔ جوجعفر طیار کے نام سے مشہور تھے۔ آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دئی برس بوے تھے۔

(مير ابيحابيات مع بدكرام السائكوية في مير اعلام النها واسوة معابية)

سوال: ''وہ تم سے زیادہ میرے متحق نہیں۔ عمر رضی اللہ عنداؤر ال کے ساتھیوں کی ایک جمرت ہے۔ اور تم اہل منتی کی دو جمرتیں'' یہ پدالفالاحضور سٹائیڈیٹی نے کس سے قرمائے جھے؟

جواب: بدالفاظ حفور من الله عنداود حفرت اساورض الله عنها بنت عمیس کے بادے می حضرت عمر فاروق رضی الله عنداود حفرت هف رضی الله عنها سے کے تھے۔

(يَهُ كَادِسُحَامِياتُ عَبْقَات راصاب اسدالناب منح بَعَادِک) ﴾

سوال: حضرت اساء درخی الله عنها بنت عمیس شعم ہے تھی۔ ان کا سلسکہ نسب بنا ویں؟ حواب: ان کا سلسلہ نسب سے جاساء درخی الله عنها بنت عمیس بن حادث بن تیم بن کعب بمن ماک بن قحافہ بین عامر بن ربعیہ بن عامر بن معادیہ بن زید بن مالک بن بشیر بمن وبب بن شہران بن عفری بن ظف بن آبس (شعم) کمی نے تمیس سے والد کا نام معید بن هم کھا ہے اور کمی نے معد بن حارث۔

(نسبة ديش _طبقات_اصاب_ميرت اين بشام _ميترانعحاميات)

سوال: بنائية عفرت اساء رضى الشاعب بنت عميس كى دالده كاكيانام تحاادر ده كس تبيلے سے تھے رج

خواب: حضرت اساء رضي الله عنهاكي والدوكان م منديا خوله بنت موف تقااور و وقبيله كناند س

تھیں ران کے اسلام فانے کا ڈ کرنہیں ملتار

(عبقات راصا بدسيرت ابن بشام . مع لغاب ميتر السحابيات)

سوال: حضرت اساء منی انتدعنها بات میس کاام امومنین حضرت میموند رضی ابتدعنها ہے کیا رشتہ تھا؟

جواب: ووحفرت ميوندرض القدعنها بنت حارث كي اخياني بهن تعين .

(اصابدا معالقابد مينزالسحاي شأرميد ثبيت كى يرَّزَيْزو: فراقين ﴾

سوال: رسول الله سَقَائِقَةِ سَنْ اعدان نبوت فره يا تو معزت اساء رضی الله عنها بنت عميس نے محب اسلام قبول کها؟

حواب: آب اسنام کے ابتدائی وقول عمل مسلمان ہو کیں۔ ریکھی روایت ہے کہ صنور سنگیڈیٹم کے دار ارقم میں تشریف نے جانے سے پہلے معترت اساء رضی اللہ عنہا اسلام قبول کر چکی تھیں۔ ان کے شوہر معترت جعفر رضی اللہ عنہ نے انہی دنوں اسفام قبول کیا۔ دونوں میاں میری سابقوان اللاقانون میں سے بتھے۔

(طبقات راساب میرت بوید میره العوایات میرت این احق) سوال: جب هفرت اسا ورضی اندعنها بنت عمیس اسلام لا کمی تو اس وقت کتنے افراد مسلمان بوید عز؟

حواب: اس وفت تک مکہ میں صرف تمیں افراد نے اسلام قبول کیا تھا۔ اس طرح حضرت اساء رضی اللہ عنہا بنت عمیس سابقون الاولون میں سے تھیں ۔

(خفات میرستاین بشام - بزکارمحابیات)

سوال: کمید میں مشرکین کے ظلم وستم ہے تنگ آ کر حضرت اساء رضی اللہ عنہا اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے کہاں ججرت کی؟

جواب: ۲ ججری شن دونول میارا بیوی نے حبشہ کی طرف ججرت کی اور ۸۰ سے زیادہ مرودل اور 19 خواتین کے قافے میں شامل ہوئے۔

(هيقات ۽ بيرت انوا بشام ۽ محدثر ئي مينينين السيڪو پيٽريا۔ محاب کرامُ انسانيکا پيٽريا)

www.besturdubooks.net

سوال: مکن محابیرض اللہ عنہا کے توہر نے حبیث کے بادشاہ نجائی کے در باریس مسمانوں ک ترجی نی کی ا

سورے: معترت اس رمض اللہ عنها بت عمیس کے شوہر معرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے نجاشی کے دربار بس تقریر کی اورا سلام اور تیفیرا سازم کے اوصاف بیان کئے۔

(ميرت مليدين الني يتينية يختريرة لهول يتينية عمام ليستينه السكلويذيا)

سوال: " حضرت! عا مرضی الله عنها بنت عمیس الادان کیشو برحضرت جعفر خیار دمنی الله عند نے " حیشہ میں کتناعرعہ گز ارادورک، الیس آئے ؟

ھو ہب: ان میاں ہوئی نے تقریباً ۱۴ مال جیشہ بین گزرے۔اس دوران حضور سَرَیْنِیْمَ جَرت کر تھے یہ یہ تشریف لے گھے تھے۔ فٹح تمیر کے دفت دوسرے مسلمانوں کے ساتھ یہ میاں ہوئی بھی ہدیے آ گئے۔

اً (منابية كراه أن أيكوبية في البرعة الذي الخام الفيقات والعالغاب)

سوال: رمول اکرم میتینیند نے حضرت اسا دینی الله عنبا اور حضرت جعفر بینی الله حندگ مدینه آمد برکید فرماید؟

سواب آپ نے قربالیا: 'میں نہیں جانا کہ جھے وجعفر کے آنے سے زیادہ خوتی ہو گی ہے یا تیبر 'کی فتح ہے ۔''

(ميرة التي ينبُينُهُ عامريت المنه الحال - ميرشدا بن إنشام - اصاب مخفويرة الرسال منبُّنَاتِيمُ)

مدوال: جعفرت اساء رمنى الله طنبابين عميس كوكون أن دو يجرتون كاشرف خاصل اوا؟

جواب: انہوں نے پہلے مکہ ہے حیثہ ججرت کی اور پیر حیثہ سے بدینہ جمرت کی۔ اس طرح ان میاں ہوگی نے وومرتبہ جمرت کی۔

(مينو المام أفوق ويحرم في ينجينع السائنكويغ ياسميرت معبيريان مشادنتان)

ممن جنگ میں شہید ہوئے؟

جواب: حضرت جعفر طیار رضی الله عند ۸ بجری میں مزاو دُ مونه میں ضبید بنوے آپ تین جار

من برین کے فشکر کی قیادت کررے تھے۔

(المفازل بريات مقبير بالغرائسي بي الموؤسما بأرافغ السمايين أراصاب)

، سوال: رمول الله خَيْرَةِ خَ خَلَك مود عِل صَرَت بِعَمْرَوَى الله عَدَى شَبَادَت كَ تَشَرَّمَن الطرح بيا نافرها إ؟

جواب: جس وفت الرائی زورول پرتھی۔ آپ مافیائیڈ صحابہ کرام رضی الشعنبم کو معجد نہوی ہیں جنگ کو افتیہ بتا رہے تھے۔ جب معترت جعفر رضی اللہ عند کے دوول بازوشیں ہوگئے۔ اور پھرخود بھی جام شہادت نوش کر گئے تو آپ کی آ تھے س شکہ رہوگئیں۔ آپ نے فرویا: ''میں جنت میں جعفر رضی اللہ عند کو دو سے بازود ک کے ساتھ پرداز کرتے و کمیے رہ ہول ۔'' حضور سین پہلے کے ارشاد کے مطابق حضرت جعفر رضی اللہ عند ذوالیما جین کے لئے۔ سے مشہور ہوئے۔

(المفاذي. ميرت صبيد يعيم حجابية الرؤسجا بدميز السريات وفي عد)

سواق : رمول الله مِنْ يَبَيْهُمُ نَے معترت اللهٔ ورضی الله عنها بنت عمیس کومعترت جعفر رغنی الله عند کے بارے میں کیا تالیا؟

جواب: آپ حضرت اساء رضی الله عنباے گھر بھر نف سے گئے۔ اور انہیں بنا یا کہ جغر رضی الله عند شہید ہوگئے ہیں۔

(ميرت ابّن بشام-ميرت ملبيه يخفرميرة الرمول منغ (بنم ميمر السحاجات)

سوال: حضرت اساء رضی الله عنها ک آ دوزاری من کر پژوس کی عورتیں جمع ہو گئیں آؤ آپ بنے از واج مطہرات رضی اللہ عنبرا سے کیا فرمانیا؟

جواب: آپ وائیں تشریف لے محتے اور از دائج مطہرات رضی انڈعنبیا سے فرمایؤ کہ آ گی جعفر کا خیال رکھیں وہ اپنے ہوش میں بیں ۔ انہیں سینے کو لی اور بین کرنے سے منع کر ہے۔

(كَذَ كَارِسَى بِياتُ . اسو أسحابيات . وورنبوت كي يركز يدوخو: همن)

سوال: سیدہ فاظمہ الزہرارض اللہ عنہائے بچا جعفر سی اللہ عند کی شہادت پر روتی ہوگی۔ در بار تبوت میں عاضر بلوگی تو حضور سنٹی بائی نے کیا فرمایا؟ جواب: آپ نے فرمایا: "فاظمہ رضی اللہ عنہ جعفر کے بچوں کے لیے کھانا تیز رکرو۔ کیونکہ اسام وضی اللہ عنہا آئ خت نمز وہ ہے۔" ('ڈکار محامیات عبد اللہ استیاب) سوال: هفرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر زبان رسالت سے کیا الفاظ اوا ہوئے؟ حواب: آپ منٹ کی شیخ نے اس موقع پر بڑوس کی مورتوں کو روتے ہوئے سٹا تو فرمایہ!" ہے شک جعفر جیسے شخص پر ردنے والیوں کورونا جاہے۔"

(تذكر من يرث طيقات - معار- معالفار . استيعاب)

سوان: حضریت اسا در منی الله عنها بنت ممیس کا دوسرا نکاح کب اور کس ہے ہوا؟ حواب: حضرت جعفر طیار رضی الله عنہ کی شہادت کے چھ ماہ بعد ۸ جری من حضور الدس معیّندیّا کیّر نے حضرت اساء رضی الله عنها بنت عمیس کا فکاح حضرت او بکر صدیق رضی الله عنه سے کردیا۔

(سیر العوامیات نیز کا معابیات مساب کا الله کار بیان علق سے داشدیں مساب) مسوالی: بتاسیخ حضرت اساءرضی القدعنها بنت عمیس کے بال محدین الی بکر رضی الله عند کرب پیدا ہوئے ؟

جواب: حضرت اساء رضی القدعتها ج کے لیے مکد آئی ہوئی تھیں کد ذوا تحلیف بیس مجرین الی بکر رضی القدعت پیدا ہوئے۔ (تذکار سویات سفر استوالا استمالا استعاب) سوال: سیدہ فاظمۃ الزیزا رضی الفدعنہا نے مضرت اساء رضی المقدعنہا بنت تحمیس سے کیا فرمایا نتا؟

جواب: آپ نے وفات سے پہلے حفرت فاظمہ رضی اللہ عنها بنت عمیس کو بلایا اور فرمایا: ''میر' جنازہ سلے جاتے وقت اور تدفین کے وقت پروہ کا بودا بودا کا فارکھنا۔ اور سوائے میرے شو ہر حفرت علی رضی اللہ عند کے کسی سے میرے عسل میں مدونہ لیما۔''

(طبقات مسايه سيئر العجابيات)

. سوال: حضرت اساءرضی الله عنها بنت عمیس نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنها کووفات سے پہلے کیا بٹایا تفا؟ حواب: جب سیدہ فاطر رضی انتہ عنہائے پروے کا کہا تو حضرت اساء رضی التہ عنہائے بتایا: ''باینت رسول اللہ سٹیڈیٹم میں نے حبشہ میں دیکھا ہے کہ جنازے پرورخت کی شاخیں باندہ کر آیک ڈوسلے کی صورت بنائے ہیں اور اس پر پردہ ڈال دیتے ہیں۔'' انہوں نے شاخیس منگوا کراور کپڑاڈ ال کرسیدہ کو بتایا۔انہوں نے اسے پہند کیا۔

حوال: سيده فاطمة الزبرارضي الشعبهاكي ميت كطنس كس في فيا تفا؟

حواب : حفرت علی رضی الله عنه «حفرت ؛ عاورضی الله عنها بن عمیس اور حفرت مللی ام را فع رضی الله عنه ب حضرت فاطمة الزبرارضی الله عنها کی میت کونسل دیا۔

(تذكارهم بيات)

سوال: ۱۳۰ بجری ش حفرت صدیق اکبرهنی الله عند نے وفات پائی۔ انہوں نے کیا تھیجت فرمائی تھی؟

جواب: حضرت صدایق اکبردشی الله عندے وحیت فرانی کدان کی میت کو حضرت اساء رضی . الله عنها بنت عمیس طنس ویں۔ چنانچہ ایسائی کیا تھیا۔

(لَهُ كَا رسحاليات - طلقائ راشدين - محاب راع اساليكوبية يا)

سوال: محضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد حضرت اس عرضی اللہ عنہا بنت عمیس کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: معفرت ابویکرصدیق رضی الله عنه کی وقات کے بعد معفرت اس ورضی الله عنها بیت عمیس معفرت علی کرم الله و جها کے فکاح میں آئیس۔اس وقت تحدین ابی بکر رضی الله عنہ کی عمرتقر بیا تین سال تھی۔

(سنرالصحارات - يزكارمي بيات راصاب اسعالناب طفاع واشدين)

سوال: معفرت اسا در متی اندعنها کے شوہر حضرت علی رض اللہ عندے کب شہادت پائی؟ حواب: ۲۰۰۰ جبری بیس حضرت علی کرم اللہ و جبہ نے شہات پائی نے معفرت اسا ورضی اللہ عنها کے دیکے بعد و گیرے تیسرے شوہر تنے ۔

(سحابِ كرامُ انسأنِكُو بِيغِ إِ-اصابِ راسداه بِ-ضَفَاحِدُ دامُثَد بِن)

سوال: بمايي مفترت اما ورض الله عنها بنت ميس في كب القال كيا؟

جواب: حضرت علی رضی الله عنه کی شہادت کے بعد جلد بنی حضرت اساء رضی الله عنها بنت عمیس بھی وقات یا گئیں۔ ۲۰ جمری اور ۴۰ جمری بھی بتایا گیا ہے۔

(تاريخ اسلام معجابة كراخ اضابتك وبيزيل اصاب اسدانغاب سير السحابيّ شـ خلفاسة راشرينٌ)

سوال: معفرت اسا ورشي الله عنها بنت عميس كي اولادي كنن تعيس؟

ہوا ہے: ان کے پانچ لڑکے تھے۔ حضرت جعفر دخی اللہ عنہ سے عبداللہ دخی اللہ عنہ بھم اور عولت او ریجی حضرت علی دخی اللہ عنہ کی صلب سے ۔ لعض میرت نگاروں نے لکھا ہے کہ حضرت جعفر کی صلب سے ان کے ہاں دولڑ کیاں بھی ہوئی تھیں۔ حضرت ابو بمروضی اللہ عنہ سے محمد بون الو بکر بدا ہوئے۔

(من يكل مُ السَّلِيَكُ وبية بالسِير السحابيات للرَّر كارمحابيات)

سوالی: رسول الله ﷺ نے مطرت اساء رضی اللہ عنہا بنت عمیس سے بیٹے عبداللہ کے بارے میں کیا فرمایا؟

ہواب: آپ نے فرمایا: ''الٰہی! عبداللہ کوجعفر کے گھر کا سیح جانشین بنا۔ ان کی بیعت میں. برکت مطافر مااور میں و نیالورآ خرت دونوں میں آل جعفر کا والی ہوں۔''

(محلبة كرامٌ المائيَّة و بين إرسيرُ العمامياتُ . تذكار مع بياتُ)

سوال: بتاسیخ حفرت اساء دستی الله عنها جت عمیس کا حضورا قدس سنتی کیارشد تھا؟ حواب: چیز ژاد بھائی حفرت جعفر دس الله عنه بن الی طالب کی اہلیہ ہونے کی وجہ سے آپ کی بھاوج تغیم رحضرت علی دشی اللہ عنہ کی ہوئے کی وجہ سے بھی بھاوت ہوتی تغیمی ۔ (معاریش شاف کیلوٹ اے اصار راست الفاریش شاف کا دورات کی اورات کی اورات کی اورات کی اورات ہوتی تغیمی ۔

جواب: تبی رصت سن این بربری شفقت فریائے متصاور حضور ساتھ ایک کو ان سے اور الن کے بچوں سے بے صدحب تھی۔ ان کے فرزند حضرت عبداً نشروضی اللہ عند بن جعفر رضی الله عند كوافها كرائب ساتي سوارى برينها كيت تح-

(مندوک مندوی کاکارمحابیات را مومحایات)

سوال: حفرت اسا، رضی الفدعنها بنت عمیس نے تر آن فصدیث کاعلم کس سے حاصل کیا تھا؟ حواب: حفرت اساء بنت عمیس نے براہ راست عفود اللّٰ بَیْنَم سے فیض حاصل کیا۔ ان سے ساتھ حدیثیں مردی ہیں۔ جن کے رادی بعض اکا برصحابہ میں۔

(مندح . مَذَكَارِ تَعَلِيقًا مِنْ مِنْمُ الشَّحَالِيَّا - مِنْمُ الشَّحَالِيّاتِ)

سوال: بناسيئة آن وحديث كے علاوہ معرت اسا مكون سے علم سے دافقيت ركھتى تھيں؟ حواب: معفرت اساء رضى الله عنها بنت تميس تعبير روياء (خواب كى تعبير بتائے) ميں بحي مهارت ركھتى تعيم مصرت عمر رضى الله عنداكثر الن سے خوالوں كى تعبير بوچھتے تھے۔ (اساب تذكار صابات بيئر العمايات)

﴿ حضرت فاطمه رضى الله عنها بنت عميس ﴾ (سابقون الا دلون/مهاجر مدينه)

سوال: حفرت فاطه رضى الله عنها بنت قيس كا والدكي طرف سے سلسلة نسب بنا و يہي؟ حواب: ان كاسلسلة نسب بياب: فاطمه رضى الله عنها بنت قيس بن خالد اكبر بن و بب بن تقلبه بن واكله بن عمرو بن هيپان بن محارب بن فير - (بئر اصحابات اساب لا كارسحابات) سوال: حفرت فاطمه رضى الله عنها بنت قيس كى والده كون تعين؟ حواب: ان كى والده كا نام اسميه بنت و بيورتما جو بى كنانه سے تھيں -

(ميتر العنامات اصاب تذكار كانات)

سوال: بناسية حفرت فاطروض الدعنها بنت قيس كا فكاح كس سے بوا تھا؟ حواب: حفرت فاطروض الله عنها بنت قيس كا فكاح الوعمرورض الله عند بمن حفص بن مغيره س جوا تھا۔ سوال: نى اكرم من يُنظيم نے اعلان نبوت فرما يا تو كتے عرصے بعد حضرت فالحمد وضى الله عنها

بنت قیس ایمان لے آئیں؟

جواب: آپ وقعت فق کے ابتدائی واول میں ای اسلم تبول کر چکی تعییر۔ اور اس طرح سابقون الاولون کی صف میں شامل ہو کی ۔ (سفر العوایات اصاب تدکار سمایات) سوال: حضرت فاطر وضی الله عنها بنت تیس مہاجرین میں سے تیس ۔ بناسے آپ نے کب مدید جمرت کی؟

جواب: آپ ججرت کے ابتدائی دور میں ہی دوسری خواتین کے ہمراہ یدیند منورہ کی طرف۔ اجرت کر منگیں۔

وال: رسول اقدى من المنظم في من كي طرف كب المكردوان كيا تما؟

حواب: ١٠ اجرى ميل آب من أيل في عضرت على رض الله عندك سركر دكى ش يمن رواند كيار

(المغازي - مذكار محابيات واستيعاب راسوالغابر)

سوال: بتائي حفرت فاطمه رضى الله عنها بنت قيس كيشو برحفرت الوعمر ورضى الله عنه حفص كب يمن مجن مجنة مجعة؟

جواب: ۱۰ ہجری میں یمن جائے والے لشكر می جعفرت فاطر متن الله عنها بن قيس بے شوہر حضرت الوعمود وضى الله عند جعفن بھى شامل تھے۔

(المغازي سيرشائن بشام . قد كارسحابيات استيعاب)

سوال معترت فاطمه رضی الله عنها بیت آیس کے شوہر حفرت ابوعمر درخی الله عد حفص نے البیم کی الله عد حفص نے البیم ک انبیم کب طلاق دی؟

جواب: یمن روانگی کے وقت انہوں نے حصرت عیاش من ابی ربیعہ کی معرفت حضرت فاطمہ رضی الله عنها بنت قیس کوطلاق دے دی۔ (ترکار محایات میر العوایات اسد الغالب) سوال: بتاہیخ حضرت فاطمہ رضی الله عنها بن قیس نے اپنی عدت کا زمانہ کہاں گر را تھا؟

جواب: انہیں رمول الله ستینیکی نے فریایا: ''تم عدت کا ذماند ام شریک کے ہاں گزارو یا' لیکن حضرت ام شریک رضی الله عنها کے ہاں ان کے عزیز وا قارب ادر مہان آتے تھے اس ہے آپ سطی آبٹ کے اپنے تھم میں تر میم فرما کر حضرت فاطر رہنی انتدعنہا ہنت قیس کو مشورہ دیا کہ عدت کا زمان اپنے ابن مم ابن ام مکتوم کے بال گزارہ -

(طبقات زميتر العجاية ت ْرَيْدُ كَارْسُحَايَاتْ)

۔۔وال: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت قیس کی عدت کا زمانہ پورا ہوا تو کن محاب رضی اللہ عنہم ا نے اپنے رہنے کے لیے بیٹام مجھوائے ؟

جواب: عدت بوری ہوئے کے بعد مطرت فاطمہ دمنی اللہ عنہا بنت قیس کو مفرت معادیہ دخی اللہ عنہ بن ابوسفیان دمنی اللہ عنہ اصفرت ابوجہم رمنی اللہ عنداد دمفرت اسامہ دمنی اللہ عنہ بن زید دمنی اللہ عنہ نے نکاح کے لیے پیغام جموائے۔

(تذكارهم بيريث ميتر الصحابيات ماصاب اسدالغاب متيعاب)

بیوال: افکاح کابیغام دینے دالوں کو معزت فاطمہ رضی اللہ عنها بنت قیمی نے کیا جواب دیا؟ حواب: انہوں نے ان معزات کو کو گی جواب بنہ ویا اور خاموثی اختیار کے ان کا خیال تھا کہ، رسول اللہ سائیڈیکی خود انہیں شرف از دواج بخشیں سے کیکن اس بین خدا کی مرضی شامل منہیں بھی ۔ (تذکر محاجات میز انسحابات اصابہ مدالتا ہدا تیاب)

سوال: حضرت فاطمه رضی الشرعنها بنت قیم نے نکاح ولی کے بارے میں مخورہ کیا تو آپ منٹیڈیٹر نے کیافر مایا؟

جواب: آپ مٹھنگیٹر نے حفرت فاطر درضی اللہ عنہا ہنت قیس سے قرمان "معاویہ درضی اللہ عنہ مفلس ہے، ازوج م رضی اللہ عنہ مخت مزاج ہے ۔ تم اسامہ درضی اللہ عنہ بن زیر درضی اللہ عند سے نکاح کرلور" (تذکار محایات المسالہ سے السابہ سیز السحایات)

سوال: حضرت فاطرد منی اللہ عنہا ہنت تیم نے حضور الدی سُنُ بَیْنِ کِم مشورے پر کچھ تال ا کیا تو آ ہے نے کیا فرمایا؟

جواب: حضور اقدس من بينيتيم نے قربایا: "متهیں کیول عذر ہے۔ اللہ اور اللہ سے رسول من بایم کی اطاعت کرویائی میں تہباری مجلائی ہے۔" حضرت فاطر رضی اللہ عنها بست قیم

سوال: حضرت اسامد دمنی الله عشدے نکاح کے بعد او کول کے نزویک عفرت فاطر رضی الله عنیا بنت قیس قابل دشک کیول بن گئیں؟

جواب: حضرت اسامہ رضی اللہ عشہ بن زید رضی اللہ عشہ بنے جلیل القدر صحابی ہے۔ حضور مغیار کیا میں بہت عزیز رکھتے سے اور وہ حب اللّبی سائیں آبار (بی میٹی آبلے کی جوب) کے القب سے مشہور ہو محصے ہے۔ اس لیے ان سے شاوی کے بعد حضرت فاطر رضی اللّہ عنہا بنت قیس لوگوں کے نزد کے کامل رشک بن گئیں۔

(مني مسلم يدّ كارمناهات منز العماميات والمقات)

سوال: بنامیع معرب عمر فاردق رضی ابشد عندکی شبادت کے بعد محل شوری کے اجلاس کس صحابیر منی اندعنیا کے تحریق ہوئے تھے؟

جواب: حضرت فاطمدرضی الذعنبا بنت قیس کے گھریش مجلس شوری کے اجلاس ہوئے تھے۔ کیونکہ وہ صاحب الرائے ، نہایت زیرک اور معالمہ فہ تھیں۔ اس لیے مجلس شوریٰ کے ادکان ان سے مشورہ لینا مناسب مجھتے تھے۔ (اسداللا بہ سیمرہ لینا مناسب مجھتے تھے۔

سوال: حضرت قاطمہ دمنی اللہ عنہا بنت قیس ایتے بھائی حضرت شحاک دمنی اللہ عنہ بن قیس کے پاس کب اور کیول دہنے گئی تھیں؟

حواب: مَعَى جَرِى بَيَ مَعْرِت اساسارض الله عندين ذيد في وفات بإنى توحفرت فاطهارض الله عنها بعت تيس البية بحالى معرت شحائك دشي الله عنه بكي بإس د بين كين - إس كي بعد انهول في تازير كي فكاح نيم كيا -

(يُذَا رَحَا بِلِينَ رَسِيرُ السَّمَا بِلِينَ رَحْ قَالَتِ رَاصَا بِدَا مَرَاتَا بِ)

سوال: تناسية معزمت فاطمدوضي القدعنها بنت قيس نے کونے جس کيوں سکونت اختيار کی؟ __جواب: يزيد بن معاويہ نے جب معزت محاک رضی اللہ عند بن قيس کوعراق کا کورنز مقرر کيا تو حضرت فاطمدر منی الله عنب بنت قیس ان کے پاس کوف چکی کئی اور وہاں مستقل سکونت اعتبار کرلی۔ (تاکار سحاجات سرات ہے)

۔ وال معنی بید معترت فاض رضی الشاعت اللہ علی سفی کب اور کہاں وفاحت پائی؟ حواب: سیرت فکاروں نے ان کے سال وفات کا فرشنیں کیا تا ہم بعض روایات سے پیتا جاتا ہے کہ ووصفرت عبداللہ رضی اللہ عندین زبیر رضی اللہ عند کی فلافت کمارے زبانے تک زندہ تعمیل ۔ (مج سلم ۔ تری ارضی اللہ عندالعالیا کے اصاب الاناب ا

> سوال: حضرت فاطررض القدعنها بنت قيس كے خصائل و نصائل كيا تيں؟ تراب الله الله الله عنها بنت قيس

ورات: وہ صورت اور میرت ہر کاظ ہے بہتر تھیں۔ وی علم بور معالمہ فہم تھیں۔ مہم تول کی تواضع کرنے ہیں ان کو ولی راحت ہوتی تھی اس لیے بے صدم ہمان نواز تھیں۔

(ميم مسلم رميز السئ إت اصاب اسعالغاب)

سوال: عمم وفضل کی حامل سحاب مصرت فاطمه رضی الله عنها بنت قیس سے تعنی احاد یث مروی بین؟

حواب: عفرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت قیس سے چونیس احادیث مروی ہیں ان کے راویان حدیث میں اکابرنا بعین بھی شائل ہیں۔

(مَرْ كارسها بات مبرّر العماميات معدالغاب طبقات)

﴿ حضرت المبمه رضى الله عنها بنت خلف ﴾ (سابقون الا دلون/مها جرحبشه و مدینه)

سوال معترت اميدرطي التدعنها ينت خلف كالصل مام كيا تفا؟

حواب: بعض في ان كانام أبيشا وربعض في بسيد كلها مها العض الميمد كتيت إلى-

(تذمی رسمی بیات اصابیدا سد الغاب دور نبوت کی برگزید وخواتین)

روين المعفرت الميردمغي القدعنها بنت ظف كاحسب وسب بثادين؟

جواب: ال كاتعلق بنوفزاعه سے فغار بیامیہ بنت طاف بن اسعد خزاعیہ کمها تی تھیں ۔

(استِعاب-اصاب- قد کارهما بیات روبرنبوت کی برگزید وخر تمین)

سوال: خضرت اميمدرضي القدعنها بنت خلف كي شوبركا نام كيا تما؟

جواب: آپ کا نکاح جلیل القدرصحانی معترت خالد رضی الفدعند بن سعید بن عاص اموی سے جواب جواب

سوال: مَمَّا ہے حضرت امیم رضی اللہ عنہا بنت خلف ادران کے شو ہر حضرت خالد رضی اللہ عزر بن سعید کمب مسلمان ہوئے؟

جواب: ان کے شوہر حضرت حالد رضی انتد علہ بن سعید پہلے ایر ان لا سیکے ہتے۔ جب حضرت خامد بن سعید بن عاص اموی ہے اسپ اسلام لانے اور رسول اللہ میٹی آیا کی بیروی کرنے کا بتایا تو یہ بھی اسلام ہے آتھی اور آپ کی تقعد این کی۔

(التبعاب عبقات واصانيه الهوالغابية وورثوب كي بركزيد وخواتين)

سوال: استلام لاسفے مرحضرت امید رضی اللہ عنها بنت طلف اور حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن سعید برکیاظلم وستم کیے حمیے ؟

جواب: حضرت فالدرضی الله عند بن سعیدا پنے بھا کیوں بیل سب سے پہلے اسلام لائے تھے ۔ وہ جس کے تھے بیں ان کے والد سعید بن العاص غیمے کی آگ بیس بھڑک اٹنے ۔ وہ ایک دردناک کالیف دینے اور ختیاں کرتے ۔ گالیاں دیے اور ماریتے پیٹے تھے۔ بھا کیوں کوان سے بات کرنے سے تع کر دیا ۔ پھر آئیس اور ان کی بیوی کو گھر سے نکال دیا اور کھا تا پالی بند کر دیا ۔ آپ سے اپنے والد اور بھا کیول سے کہا: "اگر آپ در آل دیا اور کھا تا پالی بند کر دیا ۔ آپ سے اپنے والد اور بھا کیول سے کہا: "اگر آپ در آل دول دیا اور کھا تا ہے۔

(اسٹیاب۔ اسدالفاب۔ بہرت ملید۔ دورنوت کی برگزید وفواتین) سوال: مشرکین کےظلم وستم سے تیک آبکر حضرت امید رضی اللہ عنہا بنت خلف اور ان کے شو ہرنے کپ عبشہ اجرت کی؟ جواب: رمول الله ما فی تینی کے حکم سے معنرت امید رضی اللہ عنها بست خلف اور کن سے شوہر خفرت خالد دخی اللہ عنہ بن سعید ۱ نبوی میں حبشہ کی طرف بھرت کر گئے ۔

(محابركرامُ السَانِكُوبِيمُ إِسَدَ كادمحابِهَاتُ واسْبِع ب اسعالغا بدر ميرت ميليد)

سوال: بتاسیخ حیشہ چی حضرت امیر رضی انفاعتها بنت طلف کے ہاں کون کی اولاد ہوئی؟ حواب: حیشہ چی حضرت امیر رضی اللہ عنها بنت طلف کے ہاں ایک صاحبزا وہ حضرت سعید رضی اللہ عنہ بن طالدا درایک صاحبزا دی حضرت ام طالد رضی اللہ عنها بیدا ہو کی سال دونوں کوبھی شرف محابیت حاصل ہے۔

(تيزيب الاحارد اللغات منزكار محايوت والشيعاب والمدالغاب الماب)

سوال: حضرت اميدوسي الله عنها بنت طلف في حيثه عن كتناعرصه قيام كيا اوركب والبس. آكس ؟

جواب: انہوں نے تقریباً دس سال حبشہ میں تیام کیا۔ رسول الله سائی کیا ہے اسے سفیر حضرت عمر ورضی اللہ عنہ بن اسی ضمری کوشاہ نجائی کے پاس بھیجہ۔ اس نے تمام مہاج بن حبشہ کو جہاز پر سوار کرا کے مذین دروانہ کر دیا۔ ان میں حضرت امید رضی اللہ عنہا بہت خلف ان کے شوہراور دیج بھی تھے۔ بیلوگ مع نیبر کے موقع پر مدینہ کینچے۔

(استيماب اصابر اسمدالغاب ميرت مليير طبقات)

سوال: رمول الله منظرة ليلم نے معرس امير دخى الله عنها كے شو برمعرت خالود منى اللہ عند بن معيد كوكهاں كا كود زم تروفر ، يا تھا؟

جواب: آپ نے اپی حیات طیب کے آخر کی ایام میں حضرت خاند بن معید وقتی اللہ عنہ کو یمن کا گورٹر بنایا تھا۔ (سجار کرام انسٹیکٹویڈیا۔ ابتات سیرت این بشام رزادالعاد)

سوال: بنائے مفرت امیر درطنی اللہ عنہا بنت خلف کے شوہر مفرت خالد درطنی اللہ عنہ بن سعید کب اور کہاں شہید ہوئے ؟

حواب: حفرت ابو بكرصد بق رضى الله عند ك دورخلافت بيل فتوحات شام ك ودران آب ية شهادت بالك (طبقات سيز اعلام المنا منزيب الاساء الفاحد عادي اسام)

﴿ حضرت ام الخير ملمي رضى الله عنها بنت صحر ﴾ (سابقون الاولون)

۔۔وال: مصرت سلمی رمنی اللہ عنہاصحر کی کنیت اہما نیز تھی ۔اور ووای نام ہے مشہور تھیں ۔ان کا حسب ونسب ہتا دیجیے؟

جواب المعترے امرائتیرمنٹی رہنی امند منہا بنت صحر قریش (بند ہائیم) کے خاندان بنوتیم ہے۔ تنمیں ۔ ان کا سلسلۂ نسب ہے ہے۔ ملکی رضی اللہ عنہا بنت صحر بن عامر بن کعب بن سعد بن تیم بن مرور

المنام جانساب الشرف و النساب الشراف و نسبة قريش تهديب الماء اللغات و فيقات و ميز العال المنطا) معرال المعشرة ملحى رضى الفد عنها بنت صحرك شادك السيخ المن عم الوقحا فررض الله عنها سع بهو كى متحى - بتاسيخ معفرت المويكر مهد يق رضى الله عنه كال سنة كيا رشته تها؟

* حواب: سیدنا حفترت ایوبکرصد ایق رضی احتد عند حفترت ایو آباف رضی الله عند کے صاحبز او ہے۔ تھے۔ ام الخیر سلنی رضی احتد عنها بنت صحر ان کی والدہ قبیں ۔

﴿ حادف . برت معرق طبقات خلفائة داشدين اصاب استعاب)

سوال: ام المؤسمين حفرت عا كثر صديقة رضى الشرعنبا عد حفرت ملى رضى الشرعنبا بنت سخر كا كياتعلق قما؟

جواب: مفنرت ملمی رضی الشاعنها بنت محرّ ام المؤمنین مفنرت عائش رضی الشاعنها کی داری تقیس .. ان کے شوہر مفنرت ابو قافر عنان رشی الله عنه سیده عائش رضی الله عنها کے دادا ہے .

. الامعادف ميرت ابن بشام راصاب العدائقا و طبقات)

۔ اللہ انتائی معرت ام الخیرسلنی رضی ابقہ منہا ہنت صحر نے کب اسلام قبول کیا؟ حدالہ: معفرت الوہر صدیق رضی القہ منہا نے مردول ہیں سب سے پہلے اسلام قبول کیا میکن ان کی والدہ اور والد ایمی تک ورلت اسلام سے محروم ہتے۔ ان کے والد معفرت ابو قافہ رضی اللہ عنہ نے فتح کمہ کے وقت اسلام قبول کیا لیکن معفرت ام وفیرسلنی رضی اللہ عنہائے مفترت ابو بکرصد ایل رضی القدعنہ کے قبول اسلام کے بعد پھے عرصہ اپنے آبائی غربب پر قائم رہنے کے بعد اسلام قبوں کر میا۔ رسوں اللہ سائے آبائی کی بیعت بھی کی ہے۔ (اسٹامال ماصابہ ریض انتقاع ماریت اسابہ میض انتقام و دفیقات سے بات اس جنوب ا

ہوں کون ساد اتھ مفترے ام انجاز منی رہی اند عنہا بنت صحر کے اسلام الا نے کا باعث بنا؟

ہواں: ایک ون مفترے ابو بکر صدیق وقت منی اند عنہا رسول انقد رہنج انجیز کے بمراہ خانہ کعید میں

تشریف نے گئے اور شرکین کواسلام کی وعوت وی ۔ وواوگ مشتعل ہو سے اور سید عالم

منٹھ این کو تھیجے وتھیل ویا ، مفترے صدیق اکبر رشی اللہ عنہ کو بے تحاشہ بین شروع کر

ویا ۔ انڈ مارا کہ دو ہے ہوئی ہو گئے ۔ ہوتیم کے پھولوگ وہاں بہنچ اور صدیق اکبر رشی

اللہ منہ کو افعا کر گھر لے گئے ۔ صدیق اکبر رشی اللہ عنہ کو بوش آیا یا تو سب سے بہلے

اینڈ منہ کو افعا کر گھر لے گئے ۔ صدیق اکبر رشی اللہ عنہ کو بوش آیا یا تو سب سے بہلے

اینڈ منہ کو افعا کر گھر لے گئے ۔ صدیق اکبر رشی اللہ عنہ کو بوش آیا یا تو سب سے بہلے

اسلام نہیں قائے بھے) کہا میں حال ہے؟ "کھر والوں نے مانسی کی دور البی کے فکر نہیں ۔ لیکن

صدیق اکبر رشی اللہ منہ برابر بھی کہتے رہے کے رسول اللہ سٹن کے گئے کا کہا جول ہے ، بھی

ادن کی تھے لا دو۔

(میرے صلیہ محالی اخالی) سوال: محضرت ام الخیر ملنی رشی اللہ عنہا بست صحر کے بیٹے حضرت ابو یکر رضی اللہ عنہ کو سردار انبیا میٹی ڈیلیم کی ٹیر کیسے کمی ؟

جواب: ایک دوایت کے مطابق دات کو سرود یا لم سی آیا فرود عنرت ابو یکر صدیق رضی القد عند

کے گھر تشریف ہے۔ بہیں اس حال میں دیکے کر آبدیدہ ہو گئے اور فرط مبت ہے ال

کی چیٹائی جوم لی۔ بعض دوائیوں میں ہے کہ دات کو حضرت المجین فالممہ رضی اللہ
عنہ بنت قطاب منزت ابو یکر صدیق رضی اللہ عند کی خرکری کے لیے آگی ۔ صدیق
اکبر رضی اللہ عند نے ال ہے بو چھا کہ رسول اللہ سی گئی آپ وقت کہاں میں ؟ انہوں
نے بنایا کہ دار ارقم میں تشریف قربا ہیں۔ حضرت ابو یکر صدیق رضی اللہ عند نے
درخواست کی کہ بجھے و بال لے چلیں۔ رات مجھے معزت ام الخیر رضی اللہ عند ال

حعزت ام جیل رضی الله عنها حضرت صدیق اکبر رضی الله عنه کو حضور منظیاییم کی خدمت میں دار ارقم نے کئیں۔ آپ نے معزت ابو بکرصدیق رضی الله عند کی بیٹانی کو بوسد دیا اور دعائے خیر کی۔

(مبقات محار کرام انسانگلویندیا میرت این احال مفقات راشدین اسداها به) سوال معفرت ام اختر سلمی رضی الشد عنها نے کب اور کہاں اسلام قبول کیا۔ انہوں نے کہاں جمرت کی ؟

جواب: ایک روایت ہے کہ جب رسول اللہ مائی آیا جھزت الو برصد ہی رض اللہ عنہ کی خبر

گرک کے لیے ان کے گر تشریف نے گئے قو حفرت الو بکرصد میں رضی اللہ عنہ فی .

عرض کی اللہ عنہ اللہ سٹی آیا تھے یہ میری والدہ ہیں۔ ان کے لیے دعا فرو ہے کہ اللہ قال انہیں نعت اسلام سے بہرہ یاب کرے۔ اور عذاب دوز خ سے محفوظ رکھے ۔

تعال انہیں نعت اسلام سے بہرہ یاب کرے۔ اور عذاب دوز خ سے محفوظ رکھے ۔

حضورا قدس منٹی آیا تھے نے حضرت اس الخروض اللہ عنہا کے لیے دعا فر مائی جو تبوں ہوئی۔

اور ود ای وقت اسلام لے آئی میں۔ بعض دوسری روایت میں ہے کہ جب حضرت اس الخبروضی اللہ عنہ اور حضرت اس مجل رضی اللہ عنہ اور حضرت اس مختل رضی اللہ عنہ سندنا صدیق رضی اللہ عنہ کو لے کر الزار تم میں گرفتی اور حضرت اس الخبرونی اللہ عنہ اور حضرت اس الخبرونی اللہ عنہ اور حضرت اس الخبرونی اللہ عنہ ا

(دورنوت کی برگزیرہ خواتمن - لبدارہ لنبار ۔ فبقات ۔ اصابہ اسدالفاہ ۔ تذکار محابیات ۔ استیداب) سوال : بتاستے معترت ام الخیرسلم رضی التدعنہ اسے کب وفات یائی ؟

جواب: جفترت ابو بَرَحِمد لِلّ رض الله عند كى والده حفرت ام الخير رضى الله عنها في طويل عمر پائل - استِ شوہر مفترت ابو قاف وشى الله عند كى وفات سے بكھ عرصہ بہتے ان كا انتقال موا - حفرت صدیق اكبر رضى اللہ عند كى وفات تك دونوں زندو شخصے قیاس ہے كہ حضرت عمر فاروق رضى اللہ عند كے عہد خلافت ميں كى وقت وفات بائل _

(أسدالغاب تاديخ طبري - تذكار صحابيات _اصاب - تهذيب الرساء والنغات)

﴿ حضرت أم المنذ رسلمي رضى الله عنها بنت قيس ﴾

(سابقون الأوّاون/انصاريه/مجابِره)

سوان: حضرت ام المنذ رسكى رضى الله عنها بنت قيس كارسول الله منتَّ يَايَيْمَ بِ كَالْعَلَقِ مَنْدَ؟ حواب؛ وه اليك عظيم صحابيه بونے كرما تحدر تهر رضت من رسوق الله منتَّ يَلِيْمَ كَى خار تعين ر

(سمن جودا كور محديدات بعترات واحدا الفاب جنب كي فر تحرل بات وال

سوال: حفرت ملى بنب قيس كاتعلق س فاندان سے قيا؟

جواب: ووافعہ رے قبیلے ہوعدی بن نجار ہے تعلق رکھتی تھیں۔ان کا نسب اس طرح ہے ہے: سلمی رعنی اللہ عنہا بنت قبیس بن عمرو بن مبید بن عدی بن نجار۔

(سنن ابوداؤور محاييات بشرات ملبقات - جنت كي فرشخري إن وال

سوال: ﴿ تَسِيعُ مَعْرَتَ مَلَى رضى الله عنها بنت قين في كب اسلام قور كيا؟

جو س: انہول نے حضرت مصحب رضی اللہ عنہ بن عمیر کی تبیغ سے مثاثر ہو کرا سلام قبول کیا۔ اس طرح و وسابقون اما ولون العمار میں ہے تھیں ۔

(خبقات دينز كارمحاييات دورجوت كايركز يروخ الحمايا)

سوال: معفرت ملني رضي الله عنها بنت قيس كوكيا خاص شرف ماصل بوا؟

جواب: ووحقور سائیلیم کی رہتے میں فارتھیں ادرانہوں نے آپ کے ساتھ ووٹوں تبول (بیت المقدس اور بیت اللہ) کاطرف مندکر کے نماز پڑھی تھی۔ وہ حدیث نبوی کی راویہ بھی ہیں۔

(سدالفالو - تهذیب العبدید به ایمان می این با بین که تام بیات بین کار مختلف که تو نیزی پان والی خواهمین) سوالی : احتفرت سلمی رضی الله عنها بینت قیس کے اس جمال کا تام بنا و بین جومعرس برجسر میں شہید

82 8

جواب: ان کے بھا کی حضرت سلیط رضی اللہ مند بن قیس ۱۴ جمری میں معرک میں شہید

موے ۔ بینعرک هنرت عمر فاروق رضی ایندعت کے دور صورت میں ہوا تھا۔

(حِمَّات، اصاب المفازي مِحابُ كر شَادَ يَكُوبِينُ فِي)

سوال: حضرت سلمی دفتی الله عنها بنت قیس کی کون آق دو بهنین بھی اسلام لا کمیں؟ حوال: ان کی دو بهنیں مضرت ام سیم دنتی الله عنها بنت قیس اور حضریت عمیر ہ رضی الله عنها

ے: ان می دو انٹیل حضرت ام میم دسی الله عنبها بینت میں اور حضرت میسرہ رہمی الله عنبها ہنت فیس بھی امعام لا نمیں اور حضور مراز الزائج کے باتھ پر بیعت کی ۔

(طبقات الن معدر جنت كي فونجري بإنه والحافوا تين)

سوال: بناسیے معترت منفی رضی انڈوعنہا بنت تیس نے کب رسول انفا منٹی آیٹم کے باتھ پر بیست کی ؟

جواب: رسول افقدت سائیلیا بھی مدید عیب ش تشریف آوری کے بعد بنوابی رکے جن مردول اور مورتوں نے رسول جند ملٹی تی کے ہاتھ پر بیعت کی ان میں حضرت سلمی رمش اللہ عنہا بنت قیس بھی شائل تھیں ۔ دومری بیعت سلم حدیبے کے موقع پر بیعت رضوان تھی۔ اس طرح آپ دو بیعت کرنے والی سے بیات میں سے تھیں۔

(طبقات بداها بدرود توست کی برگزیده خواتین به تذکار می بیاست)

سوال: عظیم صحابیہ معترت نمٹنی رضی اللہ عنها بنت قیس کے شوہر کا نام بتا دیجیے؟ حواب: هفترت منگی رفتن اللہ عنها بنت قیس کے شوہر کا نام قیس ابن صعصہ بن و ہب نجاری تھا۔ جن سے منذر بن قیس بیدا ہوئے۔

(طبقات ، جنت كي توشخري يان والي خواتين)

سول: مختلف معرکوں میں حضرت سکنی رضی الله عنها بنت قیس نے کیا خدیات انجام دیں؟ خواب: ان کے ڈے غزوات میں مریضوں کی خدمت کرنا اورزخیوں کا عدی سعالج کرنا تھا۔ بیدود سرکیا خواتی نا کے ساتھ تار کر پائی بنانے کی خدمت بھی سرانج مودی تھیں۔

(ميرت صبير رامدان برراصاب القيصاد رامتيعاب)

سوال: رسول الله سُقَيْلِينِ نے عوقريظ كا كاصره كيا۔ جب عوقريظه سے مردول كوقل كيا جانے

الكاتو حفرت ملى رضى الله عنها بند قيس في مس مخص كو بناه دى؟

جواب: ایک شخص رفاعہ بن سموال قرقی کے حضرت سلنی رضی اللہ عنها کے بھائی سلیط رضی اللہ عنہ بند عنہ بن قبس کے تعلقات کی بنا پر اس سے حضرت سلنی رضی اللہ عنہا بنت قبس کے تعلقات کی بنا پر اس سے حضرت سلنی رضی اللہ عنہا بنت قبس کو پیغام بھیجا کہ حضور سائی آئیڈ ہے میرے ہارے میں سفارش کرو۔ چنا نچہ حضور سائی آئیڈ نے حضرت سلنی رضی اللہ عنہا بن قبس کا اگرام کرتے ہوئے رفاعہ کو اللہ حضور سائی آئیڈ نے حضرت سلنی رضی اللہ عنہا بن قبس کا اگرام کرتے ہوئے رفاعہ کو اللہ منہ من سموالی قرقی ام المؤسنین کے حوالے کر دیا۔ بخرر فاعہ نے اسمان تھے۔

(اسْ مَابِ رَاصَابِ جَمْت كَى فَرَقْتِرَنَ بِاسْتَهِ وَالْيُفُوا ثَمِن ﴾

سوان: رسول الله عقیمینی نے معرت ام الریند رسلمی رضی الله عنها بنت قیس کے گھر ایک شاوی. کی تھی کس ہے؟

حواب: سلمی رضی اللہ عنبا بنت قیس کو بیشرف حاصل ہے کدان کے گھر رسول اللہ سن آیا آیا ہے۔ حضرت ریجاندرضی اللہ عنبا بنت عمروے شادی کی تھی۔

(طبقات رعيون الأثر ميرت صليد ميرت الن بشام والبداء والنبالية)

سوال: بناسية كون كامحابيه رضى الله عنها برجعرات كوبو اور جفندر ليكا كرمحابه كرام رضى الله عنبم كوكلاتي تعيس؟

جواب: حضرت ملنی رضی الله عنها بنت قیس هر جعرات کو جواور چشندر یکا کر صحابه کرام رضی الله عنهم کو کلا یا کرتی تحییر _

(حية الصَّابُ بشب كي فوتخري إلية والي فواتك)

سوال: حفرت المئذ رسلی رمنی الله عنها بنت تین کوایک خصوص معاوت کیا حاصل ہو گی تی ؟ جواب: آپ کو برسعاوت بھی حاصل ہو گی کہ آپ نے رسول الله سائن آئی کے ساتھ دوتیاول (بیت المقدس اور بیت الله) کی طرف مندکر کے نماز پڑھی۔

﴿ حضرت حوّارضي الله عنها بنت يزيد ﴾ (انصاري/سابقون الاولون انصار)

سوال: معفرت حوارمتی افتدعنها بنت بزید مدینے کی رہنے وال تغیم سان کا حسب ونسب بتا ویجیے؟

حواب: وہ اوپ کے خاندان ہوعبدالاهبل سے تعلق دکھتی تھیں۔ ان کا نسب نامہ یہ ہے: معفرت حوارشی انڈعنہا ہستہ بزید بن سنان بن کرز بن زعودا بن عبدالاهبل ۔

(طبقات ماصاب يم كارسحابيات وورنوت كى يركز يدوخوا تحن)

سوال: تاسية صفرت حوارض الله عنها بنت يزيدكي والده كون تعيس؟

حواب: حضرت حوارضی الله عنها بعث پریدگی والده عقرب بنت معاوتھیں جوجلیل القدر محالی حضرت معدد حق الله عندین معاذکی مہم تعیں ۔

(اصابداسداللابد طبقات رود تبرت كي بركزيده خواشكن)

سوال: مجلیل القدرمحانی حضرت سعدرش الله عند بن معاد کا حضرت حوارضی الله عنها بنت بزید سے کہارشتہ تما؟

جواب: وہ حضرت حواہدت بزید کی والدہ حقرب بنت معاذ ہے بھائی اور حضرت حوارضی انڈرجنہا کے مامول تھے۔ ﴿ طِبْقات اصاب اسدائفا ہے۔ در نبوے کی برگزیدہ فواتین ﴾

سوال: بدری محافی معترت دافع رضی الشدعت بن بزیر کا معترت بچارشی الشدعنها بشت بزید سے کیارشند تھا؟

جواب: مشہور جلیل القدر بدری محالی حفرت رافع منی الشدعت بن بزید حفرت حوابت بزید کے بھائی تھے۔ (مبتات رامابد اسرائناب دور نیوت کی برگزیدہ خواتین)

سوال: بناسية معرف حوارض الشرعنها بنت يزيدكب اسلام لا كي اوركب معنورا لدس ما فيالينم. كوست مبادك يربيعت كى؟

جواب: حمنرت وارض الله عنها بنت يزيد اجرت نوى سے بہلے بى اسلام لا بكى تعين اور

نے کیا فرمایا؟

سابقون الاولون الصاريس شامل ہوكم رسول الله ساؤيليكم كى مدينة تشريف آورى بر سب سے پہلے بيعت كاشرف عاصل كرنے والى خواتين بس حضرت حوارث الله عنها بت ير يد بحى تھيں ۔ (طبقت السب تدكار سم يات اسدا خاب مير النام النوا)

سوان ؛ حضرت حوارضی الله عنها بنت بزید کے شوہر قیس مشرک تھے۔ دہ مضرت حوارشی اللہ عنہا ہے کیا سنوک کرتے تھے؟

جواب: ان کے شوہرائیس بہت نگ کرتے اور تکلیف پہنچاتے۔ وہ ان کے سلام لانے پر سخت ناراض تھے۔ ان کو طرح طرح سے ستاتے تھے۔ نماز پڑھنے لگتیں تو ان کو رد کتے ریجدہ کرنے نگتیں تو گراہ سیتے یہاں تک کہ زودکوب سے بھی گریز شرکر تے۔ (تذکر محالیات ۔ دونیوت کی برگزیدہ فوانین ۔ اسدا ظار

سوال: رمول القد مَنْ فَيْنِيْمَ كُومِعْرِت حوارضى القدعنها كى پريشانى كاكس طرح علم ہوا؟ حواب: آپ مَنْ فَيْلِيَّمَ الجمَّى مُكَدِي عِمْ عَنْ كُما آپ كولِعِش الله حِنْ كى زبانى حفزت حوارضى الله عنها پران كے شوہر كے قلم وستم كاظم ہوا۔ آپ بہت آ زروہ خاطر ہوئے۔

(طبقات - اسابد مَرَ كارمِحابياتُ، اسدالغابه - دورنبوت كَ برگزيده خواشن)

سوال: حضرت حوارض الله عنها بنت بزید کے شوہر کو رسول رصت ساتھ کی طرح سمجھایا!

جواب: اتفاق سے انکی داوں حضرت حوارضی اللہ عنہا کا مشرک شوہر کسی مشرورت سے مکہ بیل آیا۔ ذی المجاز کے بازار میں حضور سائیڈ گئی ہے اس کی طاقات ہوگئی۔ آپ نے اسلام کی دعوت دی۔ کوشش کے بادجود جب وہ ایمان ندلایا تو آپ نے فر بایا: ' بے شک تم خوب خور کرلولیکن اپنی بیوی پر اسلام لانے کی دجہ سے نظم نہ کرو۔ اور اس سے اچھا سلوک کرور'' (ختات۔ دیال الدوۃ۔ اسداللہ ہے۔ تدکر محایات داسداللہ ہے۔ تدکر محایات داسداللہ ہے۔

حواب: حضرت حوارض الله عنها كيشو برقيس في رسول الله ما في يا إما وعده يوراكيا،

حضرت حوارضی الله عنها پرظلم و سم بند کر و یا اور اب وہ اطمینان سے عبادت الی میں مصروف ہوگئی۔ حضور سٹیڈائیم کوئلم ہوا تو آب نے مسرت کا اظہار فریایا '' قیس نے دفاواری کی ۔'' مدید منورہ میں تشریف آور کی کے بعد بھی رول الله سٹیڈلیم نے حضرت حوارث کی دو ہے محضرت حوارث واسے دو ہے ان کے حایات دریافت کے۔ حضرت حوارث واسے ان میں مادید ماصل ہوا۔

(عُقِدَ من بدائد الفاليد والكل النبوة ما مَمَّ كارتحابيات وونبوت كي برَّمْ بدونوا تين)

﴿ حضرت حبيبه رضى الله عنها بنت مهل انصاريه ﴾ (انصاريه ﴾ (انصاريه)

سوال: منزت دبيه بنت مل كاحسب وأسبيان كردي)؟

حواب: آپ انصار کے تھیلے ہوئی رہے تعلق رکھی تھیں ۔ پورا نام حبیبہ رضی الشاعنها بنت سبل بن نفیسرانصار میر ہے۔

(طبقات واعلم التبل وتبغري المامة وواللغاري والمدالغاب إساب

سوال: " حفرت حبيبه دختی الله عنها بنت مهل انصاريه کی دالد د کون تھیں؟ حواب: هفرت حبيبه دخی الله عنها بنت مهل کی دالد د عمره بنت مسعود بن قبیس نجاريد الصاريد تشمیل حال کی ایک بهن دغینه دخی الله عنها بنت مهل بھی تھیں وہ بھی اسلام لا کمیں۔ (خبتات راعام ، تبذیب احدیب دورنوت کی درکزید د نواز ترک سامار)

سوال: حقرت جبيدت تدمنها بنت بل انساريكا زكاح كس عدا الحا؟

بیواں: نی اکرم نیٹر لیٹر نے ان ہے لکاح کرنے کا ادادہ قربا تھا گر کی وجہ سے ند کیا ۔ بھران کی شادی حضرت تا ہے رضی اللہ عند ہن قبس سے ہوئی ۔

(طبقات يقيفه بيا الإسار واللغات رودر نولت كي وكزيد وخواقي)

سوال: " حفرت حبیبه دمنی الله عنها بنت سبل افعار بیائے فطرت ٹابت رمنی الله عند بن آیس سے فلع کیول لے لیا تھا؟

حواب: حفزت تابت رضی الله عنه بن قیس عظیم سحاب رضی الله عنه میں تمار تو تے تیں رکیکن وہ کوناہ قد اور کانے رنگ کے تھے۔ حفزت حبیبرضی الله عنہا بنت ہل ان کوول سے مسلیم ند کر عمین اس لیے انہول نے فلع لے لیا اور بیاسام میں پہلافلع تھا۔

(طيقات رضائي إسوالغاب اصاب زادالعاد ميتراناهم لنبل)

سوال: بنائے معنرت حبیبہ رضی اللہ عنہا بت اس انصاریہ نے معنرت ، مت رضی اللہ عند بن قیم سے خلع بینے کے لیے صفور ملٹی آئیا ہے کی قربایا؟

سواب: انہوں نے بیٹے شوہر معترت نابت رضی اللہ عند بن قیس کی شکایت کی: ''اے رسول
اللہ سن آئی آیتہ ایس نابت پراس کے وین اور اضاق جس کوئی عبیب نہیں لگاتی ۔لیکن جس
اسلام جس نفر کو نالیند کرتی ہوں اور جس اس کے بغض کی بھی طاقت نہیں رکھتی۔' یعنی
جس بینیس کر سکتی کہ ول ہے اسے تسلیم نہ کردں اور اس کی بیوی بن کر وہوں ۔ هندور
سنٹی آئی آئی ہے فرمایا ، کیا تو اس کا باغ اس کو دائیں اونا سکتی ہے۔ مرض کیا ، جی بال ۔ تو انہول
نے باغ والیس دے دیا اور صفور سٹیڈی آئی نے ان ووٹوں کے درمیان تفریق کردی۔

(تغيرة طبي تغير خازين معيقات اسددلغاب اساب بيراعام النيا)

سوال: عدت بوری ہونے پر حفزت جید دخی انڈ عنہ بنت کمل نے کس صحابی سے شادی گیا؟ خواب: حضرت جید دخی اللہ عنها بنت کمل نے عدت بوری ہونے پر صحابی رسول سیڈیڈیے۔ معترت کعب دخی اللہ عند (بنی بن کعب) سے شادی کرلی۔

(تبدّ بها ۱۰-۱۱، والمغات ياميز وطام النجاء تهدّ بها البند يها ووجوت كي بركزيد وخواجي)

﴿ حضرت اساء رضى الله عنها بنت عمر وانصاريه ﴾

(انصاريه/سابقون الاولون/جنتی)

سوال: حضرت ام مع انصار بيرض الفرعنها كنية تحي بيرا: مبتادي؟

جواب: • معترت الممنيّ رضى اللّه عنباا ساء بشت تمروانساد بهيد

(اسدالله به اصابه النباب الاثراف التيعاب ميرت اين بشام)

سوال: الممليع بساءرضي الله عنها بنت عمروا نصاريه كاحسب رفسب بتاريجيج؟

ہواب، وہ خزرج کے خاندان بنوسلمہ سے تعلق رکھتی تھیں۔ نام اساء رہنی ایند عنہا بنت عمرو بن عدی انسار ہے تھا۔

(التيعاب مانساب! اشراف_"مدالة بهه «درنبوت كي برگزيد وخراتين)

سوال: معفرت الم منع اساء رضی الله عنها بنت ممرد انصاریه کب اسلام ناکیں اور کب حضور الذی ملتج بازم کے دست مبارک پر بیعت کی ا

حواب: آب جمرت نبوق التَّهِ يَنِيمُ سے بِهِلِ اسلام لا تَمِ - اور سابقون الاولون الصار مِن شال السوطون بين المت سوكين ما العشق نبوى مِن بيعت عقبه ثانى مونى جس مِن بَهِمَ مردول اور دوقوا تين نے شموليت افقيار كى - ان مِن حضرت الم منع الله ورضى الله عنها بنت عمرو يعي تقيم ما اس سفر مِن ان كيشو مرجح ان كي ساتھ تقے -

(ميرمنداين بشام دانساب الاثراف رامداده برراساب)

سوال: تاہے معرت اممنع اسا مرضی الله عنها بنت عمروانسارید کی شادی کمن سحانی سے ہوگی۔ تخیی؟

حواب: حضرت اس ورضی الله محنها بنت عمر وافصاریه ک شادی بجرت ہے پہلے ہی غربیہ بن عمر و سے ہو پیکی تنمی ہ

(میرمندازی برشام رمیرند ملبید را طبقات را اصاب و دونیوندگی برگزیده توانیمیز)

سوال: سااتوى مين ريست عقيرة الى كموقع يرك الساريدة سي كوم واقعالا

ہواب: لیلنۃ العقبہ کے موقع پر مفترت اساء رضی اللہ عنہا بنت عمرو نے بینچ کوجنم دیا جن کا زام شیاب بن خدر کئی پڑنے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (انساب الشراف ۔ دور بوت کی برگزیدہ فرقمین)

ِ سوال : ﴿ بَمَا ہِیجَ مُعَرِّتِ المُمنِیعُ اسَاء رضی اللّٰهُ عنها بنت عمرہ انصاریہ کس غزوے ہیں رسول اللّٰہ منڈیآ آیئم کے ہمراہ تھیں؟

جواب: جب حضور اقدس ملوَّتِيَّةِ غزاد ؟ خيبر كے سے دوات ہوئے تو حضرت ام منبع اسا مرضی القد عنها بنت عمرد نے سنجے کرجتم و یا جن کا نام شباب بن خدیج برا۔

(النساب الاشراف و در نبوت کی برگزیده فوشمن)

سوال: بناہے معفرت اممنع اساء رضی اللہ عنہ بنت عمرو الصاریہ کی غزوے میں رسول اللہ سنڈیڈیلر کے بمراد تھیں؟

جواب، جب حضور الّذي ملتّبائيكم غزوة خيبر كے تبے رواند ہوئے تو حضرت الم مليج الله ورحتی الله عنبایت تمرو الصاریہ بھی ساتھ تھیں ۔

(ميرت ملب -المفاذي وثبة ببالاعاد والنفات رميرت ابن بشام)

سوال: غزارہ نیبر کے علاوہ هطرت اساورض اللہ عنہا بنت عمرو انصاریہ کس موقعے پر حضور منائباً غَنِی عَبِی کے ساتھ تھیں؟

جواب: حضرت اساء رضی الله عنها بنت عمرد انصاد بیسلم حدید یا کے موقعے پر بھی حضورا قدس منٹر اینلم کے ساتھ تھیں ۔اوراس طرح انہیں بیعت رضوان کا بھی شرف حاصل ہوا۔

(طبقات المن زي مبرت ملبيه رتبذيب الزيز مادا للغامند)

مهاجرات حبشه

﴿ حضرت ام خالدرضی الله عنه بنت سعید ﴾ (سابقون کی/مها جرمشه/مهاجر مدینه)

سوال: حفرت ام خالد دمنی الله عنها کا اصل نام اکمنته تھا۔ ان کا حسب ولسب بتا ویجیے؟ حواب: ام خالد دمنی الله عنها قربیش کے خاندان بوا میدسی تھیں۔ سلسلہ نسب یہ ہے: ام خالد امتہ بنت خالد دمنی اللہ عنها بن سعید بن العاص بن امید بن عبد مثن ف بن تھی۔ (الساب الافراف سیز اعلام الدین استوں بنائے۔ بہتر یہ اعلام الدین اسد دنیا۔ بہتر یہ اعبد یہ راما ب

سوال: بتاييخ حضرت ام خالدرضي الله عنهاكي والده كون تعين؟

حواب: ان کی والده کا نام این رضی الله عنها یا بهدید بنت خلف بن اسعد بن عامر تعابده ینو خزاعه سے تعلق رکھتی تعیم -

(اموانق بريخ اطام المثلاتية يب الجذيب اصاب فركاد كايات)

رسوال: حفزت ام خالد رمنی الله عنها بنت خالد رضی الله عند نے کب اسلام آبول کیا؟ حواب: آپ کے والد حضرت خالد رصی الله عنه بن سعید بن العاص اور والد و حضرت اجند رضی الله عنها نے اعلان حق کے ابتدائی زمانے میں ہی اسلام آبول کرنیا تھا۔ اس لحاظ سے حضرت ام خالد رضی الله عنها بیدائتی مسلمان تھیں۔

(اصابيد سير اطلام المعلات وورتبوت كي يركز بدو شحاتي اصابيد تذكار صحابيات

سوال: بتاسية معزمت ام خالدرضى الشعنباكى بيدائش كهال بهوكي تحق؟

جواب: آپ کے والدین مشرکین مکد کے مطالم سے تنگ آ کر رسول افلد سینجیائیا کے تکم سے حبشہ کی طرف جرت کر ملے تھے۔ دوسرے مہاجرین حبشہ کے ساتھ بیجی دس سال تنگ دہاں رہے۔ ان کے تیام حبشہ کے دوران بی معترت ام خالدر حتی اللہ عنها بعث خالدر ضی الشہ عند بیدا ہوئیں۔

(میرت این بشام - تذکار محایات - اصاب تهذیب اجذیب اسدالناید) سوال: حضرت ام خالد دمنی الله عنها بنت فالد دمنی الله عند کے کوئ سے بیجا ہجرت حبشہ میں

میمی ان کے ساتھ تھے؟

جواب: ان کے والد حفرت خالد رضی اللہ عنہ بن سعید کے بھائی حضرت عمرہ بن سعید بن العاص بھی بجرت حیشہ میں ان کے ساتھ تھے۔ بچر انہوں نے بھی مدینہ کی طرف بجرت کی راسی طرح وہ دوبچرتوں والے کہمائے۔

(میرندانن بشام . ترکادسی برش خبتانند ، صاب مجاب کرانماندایگویدهٔ یا)

سوال: المجرت عبشد کے دوران معفرت ام خالد دمنی اللہ عنہا کے کون سے بعد کی پیدا ہوئے تھے اور پھر مدینہ جرت کی؟

خواب: قیام میشہ کے دوران مفترت ہم خامد دخی اللہ عنہا کے بھائی مفترت معید دخی اللہ عنہ بن خالد بھی و بیں بیدا ہوئے۔ انہیں بھی شرف می بیت حاصل بوا۔

(طبقات - مينر اعل العبلا - بريث ابن بشام - اصاب - احد الغاب - مينر العجاب ()

سوال: حفرت ام خالد رضی الله عنها دس مال جیشہ بس گزار کر کب مدینہ والبس آئی کیں؟
حواب: رسوں الله سائی فیل نے حضرت عمره رضی الله عنها بن امید ضمری کوشاہ حیثہ نجاشی کے
پاس بھیجا کہ وہ تمام مہاجر بن کو دائیں بھیج دے۔ چہانچیاں نے تم مسلمانوں کوایک
جہاز پرسوار کر کے مدینہ روانہ کر دیا۔ ان میں حضرت ام خالد رضی الله عنها الن کے
بھائی سعید رضی الله عنہ بن خالد رضی الله عنہ اور دالد بن بھی شال تھے۔ بہلوگ عاجمری
میں غزوہ کی جبرے موقع پر مدیتے ہینچے۔ رحضور سائی فیل کے لیے ان سب کے ہاتھ تجائی
فیل سالم عرض کیا۔
فیل مال میں بھیجے اور زمول اللہ میٹی فیل خدمت میں سلام عرض کیا۔

(حِقَات مِيْرُ اعَامُ لَهُمَا مِدِيرِت ابن بشام مِعالِيه ابدالغاب)

سوال: مَا مِنْ حَفَرت ام خالدرض الله حنها كي شادق كم عظيم المرتب صحافي سے ہوئي تھى؟ حجو سہ: عدید منور و آ مے من جعد حضرت ام خالد رضی الله حنها كی شادق حضور الدّ من من بالله بنتی سے بعد من العوام مجود بھی زاد بھائی اور مواری حضرت زبیر رضی الله عند بن العوام سے بوئی جو منز و مبشر و بلیں سے تھے ۔ ان سے دو بھیے خالد اور عمر داور تین بیٹیال مبید بسود و اور ہمتہ بیدا ہموئیں۔
سے تھے ۔ ان سے دو بھیے خالد اور عمر داور تین بیٹیال مبید بسود و اور ہمتہ بیدا ہموئیں۔
(میریت این جمام میٹر اطلام اللها علیہ الله عند بالاء و اللها ت ۔ اصاب) سوال: حفرت اس فالدرمنی الله عنها کورسول الله ستُّفَاتِلَهُ نے کیا چیز تخفے میں عطافر الیُ تھی؟ حواب: رسول الله ستُّفِیْآئِهُ کو حضرت اس فالدرمنی الله عنها ہے ہے حد حبت تھی۔ آ پ نے انہیں ایک موقع پر ایک خوبصورت جا در عنایت فرمائی تھی اور انہیں خوش کرنے کے لیے سنہ ستایعی خوبصورت کے الغائز استعمال کیے تھے۔ ریمیٹی زبان کے اتفاظ تھے اور حضرت ام خالدرمنی اللہ عنہا عیشی زبان جائی تھیں۔

(مبقات رينراعلم انبلاره ساب وورنوت كي بركزيده فواتحنا _ تذكار محاييات ؟

سوان: حضرت ام خالدوضی الندعنهائے کب وفات یا فی؟ الن سے کتی احادیث مروی تھیں؟ حواب: انہول نے طویل عمر پاکی اور چجرت مدینہ کے بعد مجی توے سال تک زندور میں چند احادیث بھی مروی ہیں۔ (سفر اعلام انتلاء اصاب تبذیب اجدیب)

سوال: حفرت ام خالد رضی الله عنها کوسرخ کرند بینید دی کرحضور سن بیاتی نے کیا فر ایا؟ حواب: ایک مرتبده واسپ والد کے ہمراہ حضور میٹیلیٹنم کی خدمت میں حاضر ہو کی ۔ اس وقت انہوں نے مرخ کرند بہن وکھا تھا۔ حضور میٹیلیٹیم نے اسے دیکھ کر فوق طبی سے فر ایا۔ مندمند یعنی بہت فویسورت ہے ، بہت تو بسوورت ہے۔

(هُزُ كَارِمُحَامِياتْ _احساب _ميتر اطام العبل)

﴿ حضرت فاطمه رضى الله عنها بنت صفوان ﴾

(سابقون الاولون/مهاجر حبشه)

سوال: حفرت فاطررتس الله عنها بنت صفوال كالعلق من قبلي س قعا؟

حواب: رمول الله التُّهَايِّكُم كَي صحابية معترت فاطمه رضى الله عنها بنت صفوان تبيله بنو كنانه سے تعلق ركھتى تقيم ا

سوال: ، حفرت فه طمه رضی الله عنها بنت صفوان اوران سے شوہر معفرت عمره رضی الله عندین سعیدالعاص اموی سب وائرہ اسلام شرد اغل ہوئے؟

جواب: دونوں میاں بیوی بعد بعثت کے ابتدائی سالوں میں سعادت اندوز اسلام ہوئے اور سابقین الادلون کی صف میں شامل ہو گئے۔

(اصابر اسدالغاب طبقات مقركاد مخابيات)

سوال: مشرکین مکے تے مسلمانوں پرظلم وسم کیے تو حضرت فاظمہ دھنی اللہ علیہ بست صفوال نے کیال ایجرے ک؟

حواب: مشرکین نے اسلام لانے کے جرم میں حضرت عمرورضی اللہ عند بن سعید کوچین ندلینے دیا تو وہ اپنی المید حضرت فاطمہ رضی اللہ عنه بنت عفوال کے ساتھ 1 تبوی میں حبشہ ابجرت کر صحف (شیرت این بشام۔ اصابہ اسدالغاب خِقات سیر احدم اللہ اللہ ال

سوال: حضرت فاطمه رضی الله عنها بنت مقوان کب صبت سے واپس آئیں؟ حواب: جضرت فاطمہ رضی الله عنها بنت مقوان کا قیام حبث کے دوران بی انتقال بو تمیار اور دو مجشر میں آئی فن ہوئیں۔ (اسامہ ساتھ الفائد میں اللہ کا معادلا ہے جات سے تذکار سمایات)

﴿ حضرت ليلي رضى الله عنها بنت الي حثمه (ام عبدالله) ﴾ (سابقون الادلون/مهاجرعبشه/مهاجرمدينه)

سوال: حضرت لیلی رضی الله عنها بنت حمد کی نیت ام عبدالله تمی ران کا حسب و تسب کیا تھا؟ و حواب: ان کا تعنق قریش کے خاندان ہو عد کی سے تھا۔ سلسلهٔ نسب بیہ ہے۔ لیلی رضی الله عنها بنت الی حمد بن عد یفدین عائم بن عامر بن عبدالله بن عبدی عوق بن عدی بن عدی بن الله بن عدی بن عوق بن عدی بن کعب بن لولی۔

. (اخباب ایترف نسب قریش بهمرة الایاب العرب عبقات راصاب ترزیب ایسا دولهات). سوال: بناسیخ معفرت کیلی دخی الله عنه بنت الی خمه کا نکاح محم صحابی سے ہوا تھا؟ جواب: صحابی دمول التیماً بَدَاتِم معفرت عامر دخی الله عندین دبیعة الفتو کی سے معفرت کیلی دخی الله عنها بنت الى حمر كا تكان موار وه بنى غز بن واكل عمى ب يتجه اور بنوعدى كه حليف يتجه حصرت عمر قاروق رضى الله عنه كه والدخطاب في أنيس النيا بينا بناركها تقار (طيفات راسدانغايد سفر العماية السايد النيماب النيماب التيماب منذ كارمحابيات)

سوال: حضرت میلی رضی الله عنها بنت الجاحمه أدران کے شوہر حضرت عامر رضی الله عندین ربید نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: وونون میال بوق کے لیے اللہ تعالی نے مرایت کے راستے کھول دیتے اور وہ اعلان جن کے ابتدائی وور میں ہی اسلام لے آئے۔

(طيقات اصابر الدالفاب منرالصحاب أستيعاب)

سوال: مشرکین مکر کے ظلم و تشدد سے تک آ کر حضرت کیا وض اللہ عنہا بنت ابی حمد نے کب اور کہاں جرت کی؟

جواب: جب کفار مکد کاظلم حدسے برے کمیا تو رسول الله منظمینی کم اجازت سے معفرت کیل وضی الله عنها بنت الی حمد اور ال کے شو ہر معفرت عامر رضی الله عند بن ربیعہ نے ۵ نبوی بیں صفر کی خرف اجرت کی۔

(ميرت ابن اسمال مرسند ملبيد رطبقات مديّد كادمحابيات)

سوال: حبشه روانگی کے وقت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند کے ساتھ و حضرت کیلی رضی اللہ عنها بنت الی حشمہ کی کیابات چیت ہوئی؟ `

جواب: حبشہ روائل کے وقت حضرت عرق وہاں آ تھنے۔ وہ ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے۔ انہوں نے حضرت کیل رضی الشد عنہا ہے ہم چھا، ام عبداللہ کوھر کا ارادہ ہے؟ انہوں نے جواب ویاء تم لوگوں نے جس بہت ستایا ہے۔ ہم گھریار چھوڈ کر نیا رہے ہیں۔ جب تک اللہ تعالی مسلمانوں کے لیے کوئی بہتر صورت بیدا نہ کر دے ہم وطن نے ودری میں اللہ عنہ کو ان ترس آ گیا اور ہوئے، اللہ تمہارے ماتھ ہو۔ تھوڈ کی دیر جس الن کے موجود معرت عامر رضی اللہ عنہ کو ان ترس آ گیا اور ہوئے، اللہ تمہارے ماتھ ہو۔ تھوڈ کی دیر جس الن کے شو ہر حضرت عامر رضی اللہ عنہ بن رہید بھی آ کہنے۔ انہوں نے واقعہ بتایا تو حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے کہا جمر اس وقت تک مسلمان نہوں کے واقعہ بتایا تو حضرت عامر رضی اللہ عنہ نے کہا جمر اس وقت تک مسلمان نہوں کے

جب تک خطاب کا محدها ایمان ندلائے۔ بینی حضرے مر رضی الله عند کا ایمان لانا ایمکن ہے۔ حضرت لیکی رض الله عنها نے کہا، جھے و کی کر حضرت عمر رضی الله عند ہے۔ رفت طاری ہوگئی تھی ۔ کیا خبر الله ان کے دل جھیر دے ۔ حضرت عامر رضی الله عند نے کہا، کیا تم چاہتی ہو کہ عمر رضی الله عند ایمان لے آئیں۔ انہوں نے کہا، ہال۔ الله سنے حضرت کیلی رضی الله عند کی تمنا بوری کر دی۔ اور حضور سٹھائیٹیم کی دعا تبول ہوئی اورا گلے ہی سال عمر فاروق رضی الله عند ایمان سے آئے۔

(امراب طبقات راسدالغاب استيعاب - تاريخ اسلام)

سوال: حفرت لینی رض الله عنها بنت الی حمد کب حبث سے دالیس آئی تھیں؟ حواب: ان میاں بیری کوعبشہ محے ابھی تین مہینے ہی ہوئے بھے کدر مول الله ما کا الله الله الله الله الله الله الله کمہ کے درمیان مصالحت کی خبر مشہور ہوگئی۔ مہد جرین حبث نے بیخر کی تو ایک گروہ شوال ۵ نبری شرب واہی کمہ آگیا۔ ان می حضرت کیل بنت الی حثمہ اور ال کے شوہر مجھی تھے۔ (میرے این ہشام۔ اصابہ، اسوالفاہ۔ استیماب)

سوال: کمه بین مطرت کیلی رضی الله عنها بنت ابی حمد اور ان کے شوہر مطرت عامر رضی الله عند بن ربیعہ نے کسی کی بتاہ فی؟

جواب: کمی پنج کرمہا جرین حبثہ کو معلوم ہوا کہ مصالحت کی خبر خلط ہے تو انہوں نے واپس جاتا مناسب نے سمجھا کسی نہ کسی کی بناہ لے لی دعفرت عامر رضی اللہ عند بن و بعیداور معفرت کیلی رضی انڈ عنہا بنت حمد نے عاص بن واکل مہمی کی بناوح اصل کی ۔

(اصابر-اسدالغابد ميترافعواب)

سوال: بناسية حفرت ليلى رضى الله عنها بنت الي حثمه نے دوبار و کب حبث البحرت كى؟ حبواب: مسلمانوں بر كفار كے ظلم وستم بيں شدت آئى تو حضور اقدس منظر البنام سنے أنہيں دوبار المسبع البحرت كرنے كا تقم ديار ۴ نبوى ميں تقريباً ايك سومسلمانوں كا قافلہ حبشہ روانہ ہواران ميں حضرت ليلى رضى الله عنها بنت حمد اور حضرت عامر رضى الله عنه منديمى شخص سوال: حضرت لیل رضی الله عنها بعث حمد اور حضرت عامر رضی الله عند کب عبشد سے والیس آئے اور کب مدید اجرت کی؟

جواب: برمیاں بوی بھے دوسرے سلمانوں کے ساتھ بھرت نبوی سے بھے عرصہ بہلے مکہ آئے۔ اور کھر چند دن ابد تھم نبوی سے مدینہ ستقل جھرت کر سے کہا جاتا ہے کہ جمرت کے موقع پر بر بہل بوی ہیں جومدینہ میں داخل ہو کمیں۔

(انساب الانتراف ميرت بن جشام ميرت عليه مطبقات اسدالغابه طبقات)

﴿ حضرت اسماء رضى الله عنها بنت سلامه ﴾ (سابقون الاولون/مهاجر حبشه مهاجر مدينه)

سوال: ﴿ حفرت اساء رضى الله عنها بنت سلامه كالعلق بنوقميم ہے تھا۔ بتائينے وہ ثمب اسلام لائس ؟

جواب: حفرت اساء رئتی الله عنها بنت سلامه دموت حق کے ابتدائی دور میں مشرف بداسلام جوئیں ۔ اور سابقون الاولون کی جماعت میں شامل ہو کمی۔ ان کا نام اساء رضی اللہ عنها بنت مسلمہ بھی آیا ہے۔ (طفات ۔ اماکہ۔ امدالغابہ جمرة انساب اعرب)

سوال: بنائے حضرت اساء رضی الله عنها بنت سلامه کا نکاح ابوجهل کے کم جمائی سے ہوا تھا؟ جواب: وخمن اسلام ابوجهل کے ایک بھائی حضرت عیاش رضی الله عندین الی رہید بھی تھے جو بعث تبوی کے ابتدائی دنوں میں اس وقت مسلمان ہوئے۔ جب حضور میں الیا معرت ارقم کے گھر نہیں آئے تھے۔ حضرت اساء رضی الله عنها بنت سلامه کا نکاح الن سے ہوا فیا۔ (عبار اساد الناب جمر آافراب العرب)

سون : ابوجهل اور دوسرے مشرکین مکہ نے حضرت اساہ رضی اللہ عنها بنت منا مداوران کے شوہر کواؤیتیں دیں تو وہ کہاں جحرت کر مملے تھے؟

حواب: الإجهل اوراس كے ساتھيوں نے حضرت اساء رضي القدعنها بنت سلا مداوران كے شوہر

حسنرت عیاش مضحه الشدعندین الی رہیمہ کو اسلام نائے کے جرم میں او بیتی دیتی شروع کر دیں۔ دونوں میاں دوق رسول اللہ میٹیٹیٹی کے تئم ہے ۲ نبوی میں کمہ ہے اجرے کر کے جشہ کیا گئے ۔

(محابہ کرام آبائیکریٹر ہے۔ جہتات میر شائن ہشام ماہیعاب ماسا پر ماہدانیا) سوال نے بتاہیئے تعفرت اسام بیٹنی اللہ عنہا بہت ساز مداور ابن کے شوہر کپ حبشہ سے وابیس آ سے اور مدید تیفرت کی؟

جواب، دونوال میال بیون جرت بوی ہے کھی عرصہ بہت مکدوالی آگئے۔ معزت عیاش رہتی اللہ عند کے ماتھ ید نے اللہ عند کی اور معزت اساء رہنی اللہ عنها بنت سلامہ مفور ماٹھ آیا ہم کی جرت کے بعد عدد آگئیں۔

(صحابہ کرام انسکیکو پذیا مجانت میرسانن بشام استیاب العاب العاب العاب العاب العاب) سوال: المحترت عمیاتی اوشی المندعند کی وفات کے بعد حضرت العاء رضی القد عنها بنت سلامہ نے سرک سے نکاح کیا؟

حواب: حفرت عیاش وعن الله عنه بن ربید کی وفات کے بعد حفرت اساء دخی الله عنها بنت سلامہ نے حضرت عمد ارتماناً بن موف ہے تکاح کیا۔

(سیئر اعلام النایا کے ایکن شائنگاہ پیڈیا ہفتات سیرت این بالم راستیعاب اصاب اسدالذاب) سوالی: محتفرت این درختی انڈ عشہا بنت مطامہ کی گئیت ام عیداللہ سے ان کسے ہاں کتنی اوقا و بُولی؟

جواب: معترت عیاش وضی افتدعندین ربیعیہ سے معترت اساء رضی الفدعنها بنت سلامہ کے ہاں عبشہ میں ایک بیٹا عبداللہ ہوا۔ معترت ابہا ورضی اللہ منہا بنت سلامہ نے حضور ملتی آئیا ہم سے عدیث روایت فرن کی اور النا سے الن کے بیٹے عبداللہ نے ۔

(آذکارمی بیانت المیقات را سرانخاب اصاب در نوت کی برگزیده خواتین)

﴿ حضرت سهله رضى الله عنها بنت سهيل ﴾ (سابقون الاولون/مهاجرحبشه/مهاجرمدينه)

سوال: قریش کے خاندان بی عامرین او ی ہے تعلق رکھنے والی محابیہ حضرت سبلہ بنت مہیل کا حسب ونسب بڑاوی ؟

جواب: حفرت سبلد بنت سبیل کا نسب نامدید ہے :سبلد بنت سبیل بن عمرو بن عید تمس عبدود بن تھرین بالک بن حمل بن عامر بن اوکی۔

(اصاب اسداا فاب طبقات بعمرة النساب العرب رنس قريش)

سوال: قریش کے ایک دئیس خطیب قریش کے لقب سے مشہور تھے۔ تاہے وہ کون تھے؟ حواب: حضرت سبلہ رضی اللہ عنہا بنت سبل کے والد سبیل بن عمر و کا شار قریش کے رئیسول میں ہوتا تھا۔ آئیس خطابت اور زور بیان پرا تناعبور عاصل تھا کہ وہ خطیب قریش کے لقب سے مشہور ہوئے۔

(اصاب اسدالفاب فبقات - قد كارمحايات ودرنبوت كي بركزيده تواقحن)

سوال: حضرت سبلہ رضی القدعنها بنت سمبل کے والد اسلام دشمنی میں پیش چش ہے۔ ان کی اولا دمیں کون لوگ مسلمان ہوئے؟

حواب: سمبیل بن عمره کی دو بیٹیاں سہلہ رضی الله عنها ادر ام کلثوم رضی الله عنها اور دو بیٹے عبدالله اورابو جندل عاص بن رحمت منتی بیٹن پر ایمان لائے۔

(مرسداين بهمًا م مرسة عليه يخفر مرة ارمول في ينتم محابدًامُ المنظومية إ)

سوال: بنائے مفرت سبلہ بنت سبل کی شروی میں ہے محالی ہو کی تھی؟

حواب: حضرت سبلہ رضی اللہ عنها بنت سبیل کی شادی رئیس قریش عتبہ بن رسید کے بیٹے ابو حدیقہ پیٹم ہے بہوئی ۔ سبجی سابقون الاولون میں ہے بیٹے۔

(میریت این بشام میریت این اسحاق زاده تفعاد شیریت الصحابی

سوال: حفرت سبله دمنی الله عنها بنت سجل نے کب عبشہ کی طرف بجرت کی؟

جواب: حفرت سبلہ بنت سیس اوران کے شوہر ہوط بندیشم نے شترکین مکہ کے مظالم سے نگے آ کرحنور رہنی آیا کہ سے 4 نبوی ہیں حبشہ کی خرف ہجرت گیا۔

(زادالمعادر میرت اتن بشام -میرت این اسی ق)

سوال: حضرت سبلہ دخی الفذ عنہا بہت تکل نے دوسری مرتبہ کب اور کہاں ہجرت کی؟
حواب: یدوڈول میاں بیوی صفہ بیل شے کہ چند ماہ بعد مشرکین اور حضور میں آیا کے درمیان
معاہدے کی غلافیر کی تو والیس کمدآ کئے ۔ واپس جانا مناسب نہ سمجھا ورامیہ بن خلف کی
تمایت حاصل کر لی۔ پھر ہجرت نہوں کے موقعے پر مدسینے ہجرت کر گئے۔ این اِسحاق
اور بعض ورسرے میرت نگاروں کے مطابق انہوں نے استوی بیس دوبارہ بھی حبشہ
اجرت کی تھی۔ پھر ہجرت ہوگ ہے تھا ترصہ بہلے کمدآ نے اور پھر مدیدہ ہجرت کر گئے۔

(میرت: بن براس میرت این ایخال - میرت ملید راصاب- اموافا برخیات) .

سوال: بتا ہے حضرت سبلہ بنت نہلی کا منہ بولہ بینا کون تھا؟

جواب: ان کے تئو ہر معرّبت ابو حدید بیٹے ہے اسے آزاد کردہ خلام حضرت سالم رضی الشد عنہ کو منہ بولا بینا بنالیا تھا۔ وہ لوگوں میں سالم رضی الشدعتہ بن ابو حذیفہ بیکارے جاتے بچر بیب بیتھ می زل ہوا کہ لوگوں کو اپنے اصل بابوں کی نسبت بیکار وقو لوگ حضرت سالم کو مولی (آزاد کردہ غلام) ابو حذیفہ کئے ۔ اس تھم کے بعد حضرت ابو حذیفہ رضی الشہ عنہ کو حضرت سالم رضی الشدعنہ کا گھر میں آتا نا گوار گزرنے لگا۔ حضرت سبلہ رضی لشہ عنہا کو اس منہ ہولے بیٹے سے بیار تھا۔ دہ حضور سالئی بینی کی خدمت الدین میں حاضر ہو کیں اور عرض کیا: ''یا رسول اللہ میٹی بینی ہم سالم کو اپنا بینا کیجھتے ہے اور بیجین سے ہو کیں اور عرض کیا: ''یا رسول اللہ میٹی بینی گھر میں آن نا گوار گزرتا ہے۔'' آپ ہم سالم کو اپنا بینا کیجھتے ہے اور بیجین سے ہو کی اور شار فر مایا، اس کو اپنا ووجہ بیا دو تو وہ تمبر زما محرم ہو جائے گا۔ اس طرح معرت سالم رضی اللہ عنہ خرت مشرت اسلم میں اللہ دھنہ اللہ میں کہ بیتم صرف سالم رضی اللہ عنہ کے خصوص تھا۔

من اللہ دھنہ اللہ عنہا فر ماتی ہیں کہ بیتم صرف سالم رضی اللہ عنہ کے ہوس تھا۔

(منداق دۇر تەكار كامات)

سوال: حضرت مبله رضی الله عنها بنت مهیں کے شوہر بدری محالی مصرت الوحد الفہیم رضی الله عند نے کب شہادت یائی؟

جواب: حفرت ابو خذیفہ پیٹم رضی اللہ عند نے مفرت ابو یکر صدیق رضی اللہ عند کے دور خلافت میں جنگ بمار میں ۱۴ جحری میں شیادے بائی۔

(مى ياكرامُ الْسَائِكُوبِيةِ إِراسِدِ اللهَا بِرَخَلَفَ عَدَرَاشَدَ مِنْ راصاب)

سوال: جائے معزت ابوط یفدیشم رضی الله عند کی شباوت کے بعد معزت سبلہ رضی اللہ عنها بہت سبیل نے کم سے شاوی کی؟

حواب: حضرت ابو حدیف رضی الله عند پیٹم کی شیادت کے کیچے عرصہ بعد حضرت سہلہ رضی الله عنہا بنت سبیل نے حضرت عیدالرحمٰن رضی الله عند بن عوف سے نکاح کرلیا۔

(مىية كرام المائيكو بينيا. العدائنا بداصاب تركاد محايات)

سوال: محت سيرت بين حفرت سبله رض الله عنها بنت سيل كي اوركن شاديول كا ذكر مانا سيد؟

جواب: حضرت سہلہ بنت سہیل نے حضرت ابو حذافیہ دخی اللہ عنہ کے عفادہ حضرت عبداللہ رحقی اللہ عنہ بن اسودا در حضرت شاح رحلی اللہ عنہ بن سعدا ورعبدالرحل رحنی اللہ عنہ بن موف سے بھی جملف دجوہات کی بنا پرشادیاں کیس ن

(استیعاب دورنبوت کی برگزیده خواتین)

سوان: حفرت سیلہ رمنی اللہ عنہا بنت سیل کے ہاں تنی اولا دیں ہو کمیں؟ جواب: حفرت زبیر بن بکار کے بقول حفرت سیلہ کے بال حفرت ابو حذیفہ رحنی اللہ عنہ سے محمہ بن حذیفہ بیدا ہوئے عبداللہ رصنی اللہ عنہ بن اسود سے سلیط رحنی اللہ عنہ بن عبداللہ بیدا ہوئے ۔ ثمانی رمنی اللہ عنہ بن سعد سے بکیر بن ٹیاخ اور عبدالرحمٰن رحنی اللہ عنہ بن عوف سے سالم رحنی اللہ عنہ بن عبدالرحمٰن بیدا ہوئے۔

(اینیعاب ودر نبوت کی برگزید وخوه تین)

منوال. ابتائي على هذيبية بين كافرول كي طرف من كان أبندو بن كركون أيا تفا؟

جواب: حفزت سہلہ رضی اللہ عنہا بنت تہیل کے والد سہیل بن عمر ومشر کین مکہ کے طرف ہے نمائندہ بن کرتے ہے تھے ہا کہ سلمانو یا کو قائل کر سکیں _

(ميرسان مثام ميرسان، نال تحرفر لي مثية فرا ما يكوينيا)

سوال: رسول الله ستُنظِيَّة في اجرت مدينات بعد معزت سبله رضى الله عنها بنت سبيل ك شو بر معزت الويشم رضى الله عنه كالجعائي جاره مم محالي ب كرايا؟

جواب: آپ ما فیلینی نے بھرت کے بعدان کے تو ہر معترت او حقہ یف رضی اللہ عنہ اور معترت عمادین بشر انصاری کے درمیان بھائی جارہ فرما دیا تھا۔

(حبقات - منفر المام النبلا _ دورتورت کی برگزید وخو اثین)

سوال: حضرت سہلہ بنت تہیل کے والد خطیب قرایش نے کب تک اسلام وشنی کی اور کب مسلمان ہوئے؟

جواب: وہ اپنی پر جوش اور ولولہ انگیز تقریروں سے بڑے بڑے مجمعوں کو مقرک کردیے تھے۔ لیکن آن کا زور خطابت اور زور بیال، اسلام کے خلاف بی استعمال ہوائے ٹر اللہ تی کی شفر انجیل ہدایت دی اور فق کمہ کے موقع پر مسلمان ہو گئے۔

(طبقات -اصابر- بهرستاین بشام - میرمت اب اسحال)

﴿ حضرت فاطمه رضى الله عنها بنت مجلل ﴾

(سابقون الاولون/مهاجرعبشه)

سوال: حضرت قاطمه دسى الله عبها بنت مجلل كاحسب ونسب بناديجي؟

حواب: قریش کے تبلیے عامریہ ہے تعلق رکھنے والی اس محابیہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام مجلل بن عمد اللہ تھا۔ وہ قریش عامری کہلاتے تھے۔

(اسدافاب-اصاب وورنوت کی برگزیره نواتین)

سوال: بترسیخ حضرت فاطمه دختی امندعتها بنت مجنل کا نکاح کس محالی سے جواتھا؟ حوالب: حضرت فاطمہ دختی امندعنها بنت مجلل کی شادمی معنرت حاطب دختی اللہ عنہ بن حارث

ين معرقي ب بولي تحل ان كاتعلل بمي قريش مَد ب تعاد

(سحابةُ رَامُ السَّائِيُّ وَبِيدُ بِأَنْ مَنْ كَارِمَى بِياسَةٍ واحداث بدر صابد عبقات أ

سوال: معفرت فأطمه رضي الله عنها بنت مجهل في كب وين حق قبول كيا؟

جواب: وقوت اسلام کے ابتدائی تین برسوں میں حضرت فی طمدرضی اللہ عنها بنت کیلل اور ال کے شوہر نے اسلام قبول کیا اور سابقون الاوون کی جماعت میں شال ہوئے۔

(تَذَكَارِضَابِياتَ رَفِيَةَ مَنْ رَبْحَابِ ثَرَامَ الْمُنْفِعُوبِينَ يَدَاجِهُ بِدَامَدِالْعَابِ ﴾

سوال: رسول الله التُريَّيَةِ كَ صَالِمَةِ مَعْرَت فاطرد رضى الله عنها بنت كلل في كب اود كبال بيرت كا

حواب: حضرت قاطر رضی اندعنه بنت مجهل اور ان کے شوہر مصرت حاصب رضی اللہ عندین حاصب رضی اللہ عندین حارث نے اسلام قبول کیا تو قر لیش مکدنے الن پر ظلم و تشدو شروع کر دیا۔ رسول اللہ متی آتی ہے نے سلمانوں کو مبشد کی طرف بھرت کرنے کا تھم وے دیا تو دونوں میاں بیوی دومری بھرت میشہ کے موقع پر حبشہ جلے گئے۔

(طبقات بالذكارمي بيات مع بدكرام المايكوية بالمصائب اسداخاب)

سوال: کیا حضرت فاظمہ درضی اللہ عنہا بنت کیلل کے دو بیٹوں نے بھی جمرت مبشہ کی تھی؟ حواب: بحض سیرت نگاروں نے لکھا ہے کہ حضرت فاظمہ درضی اللہ عنہ بنت اور حضرت حاطب درضی اللہ عنہ بن حارث کے دو بیٹے محمد رضی اللہ عنہ بن حاطب اور حارث رضی اللہ عنہ بن حاطب بھی جمرت حبشہ کے موقع پر اپنے والدین کے ساتھ تھے۔ جبکہ بعض میرت نگاروں کے بقول میدونوں بیٹے حبشہ بن پیدا ہوئے۔

(اسدا خابد لله كارسى بيات كرته يبان الاه اللفات ووتهوت كى بركزيد وفواتش)

سوال: حضرت فاطمه رضي الله عنها بنت مجلل كب مدينه آئيں؟

جواب: قیام مبشہ کے دوران ای حفرت حاطب رضی اللہ عند بن حادث کا انتقال ہو گیا۔ تاہم حضرت فاحمہ رضی اللہ عنہا بنت مجانل نے بڑے میر اور ہمت سے دونوں بیٹوں کی پردارش کی اور پھر عاجری عل دوسرے مہاجرین حبشہ کے ساتھ مدینے آ سنیں۔

(تمذيب الله وواللفات اصاب طبق تدرا مدالتاب)

سوال: بتائيج حفرت فاطمه رض القدعنها بنت مجال كم من بيني كا باتحد جل حميا تفااور ووكيسر تعمك بوا؟

جواب؛ حضرت فاطر رضی الله عنها و بنت کلل دوسرے بهاجرین کے ساتھ مدیندا رہی تھیں تو راستے ٹیک ایک جگہ پڑاؤ ہوؤ تو اسپے بچوں کے لیے کھانا تیار کیار نکڑیاں تم ہوگئیں تو حزید چننے کے لیے گئیں۔ ان کے بیٹے محرض اللہ عندین حاطب نے ہائڈی کو پکڑایا۔ وہ ارٹ کمی اور ہاتھ جل گیا۔ مدینے پہنچ کر حضور اقدی مائٹیڈیٹی کی خدست میں حاضر ہوئیں۔ دعاکی درخواست کی اور بیٹے کے ہاتھ کا بتایا۔ رسول اللہ منٹیڈیٹیٹر نے ان کے حق میں دعاکے بعد بیٹے کے ہاتھ پردم کیا تو وہ اس وقت کھیک ہوگیا۔

(اسر الغابيد اصاب ولاكل المنع و- دور بوت كي بركزيده خواتين)

﴿ حضرت عمره رضى الله تعالى عنها بنت السغدى ﴾ (سابقون الاوّلون رمها جرحبشه)

سوال: حضرت عمره رضى الله تعالى عنها بنت السعد ك مهاجرات حبشه يس سان كااول نام كيامي؟

۔ حواب: ان کا نام بعض روایتوں میں عمیرہ بھی آیا ہے اور بعض میں عمرہ آیا ہے۔ تاہم عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نام سے زیادہ مشہور ہوئیں۔

(اماب اسدالغابه حيقات ميراعلام أنهلاء)

سوال: معترت عمره رضى الشرتعالى عنها بنت السعد في كا ثكار كس ست بنوا تفا؟ حواب: السالمومنين حضرت سوده رضى الله تعالى عنها بنت زمعه سكة هنتى بها في حضرت ما لك رضى الله تعالى عنه بن زمعه ست بوا-

ا (محل کردم اندیکلویڈید اصابہ اسمانغاب طبقات رتبہ یب اسجہ یب)

سوال: حضرت عمره رض الله تعالى عنها بنت السعدي في كب اسمام تبول كيا؟

جواب: رسول الله سطینی فیرے اعلان حق فرمایہ تو حضرت عمرہ رضی الله تعافی عنب اور ان کے شر ہر مصرت ما کک رضی الله تعالی عند نے ابتدائی برسوں میں ہی اسلام قبول کرلیا اور سابقون الما زلون کی جماعت میں شال ہو گئے۔

(اصابيداسه عاب وبقات رسحاب ُمامَ أَسْتَنْكُوبِهُ بِإِرْتِيهُ يَبِ البَيْدُ يَبِ البَيْدُ يَبِ ﴾

۔ والی : بنا ہے معترب عمرہ رضی اللہ تعالی عند بعث السعد کی اور ان کے شوہر کے کب اور کہاں جمرے کی ؟

جوب: وین اسلام تبول کرتے ہی ان دونوں میاں بیوی کو دوسرے مسلمانوں کی طرح مشرکین مکہ کے ظلم وتشدد کا نشانہ بنا پرا۔ آخر رسول اللہ سائی تیل کے تکم سے میابھی دوسرے مسلمانوں کی طرح ۵ نبوی میں جیشہ جرت کر گئے۔

(میرت این بشرم را سنه انجاب سکه کار**موا** بیات آ

سوال: العفرت عمرة رضى الله تعالى عنها كميه حيشه من ه ميغ آلمين؟

ہواب: خطرت عمرہ رضی اللہ تعالی عنہا اپ شو ہر حضرت ما لک رضی اللہ تعالی عنہ بن زمعہ کے جمراہ غز وہ خیبر کے موقع پر حبشہ ہے عدینے واپس آئمیں۔

(میرت انن بشام مهَذ کادمحابیاتُ)

﴿ حضرت حسنه رضى اللد تعالى عنها ﴾

(سابقون الإولون رمها جرعبشه رمها جريدينه)

سوال: معظیم جربش اورجلیل القدرمی بی حضرت شرحیل رضی الله تعالی عند بن حسنه کی وانده کا نام بنا و پیجنے ؟

حواب معترب شرصیل رضی انقد تعالی عنه بن حسنه کی والده کا نام حسنه تعالی بینی و دایتی والده کی تبست سے مشہور ہوئے۔ (صاب معدالنا به جرنیل ماریس عابر کا شائیک پیزیز) سوال : حضرت حسنہ رضی انقد تعالی عنها کا مبلا نکاح کس سے ہوا تھا؟ حواب: زبانہ ہالمیت میں حضرت حسنہ کا نکارج عبداللہ بن عمرو بن مطاع کندی ہے ہوا تھا۔ اس سے حضرت شرحیل رضی اللہ تعالی عند پیدا ہوئے۔

(التبعاب الصاب ميراعلام النبلا متبغديب الدما وواللغات)

سوال: ہتاہیۓ حضرت صنداہے وطن ہے کب کمیآ کیں؟اور کب ودمری شاوی کی؟ حواب: جضرت شرحیل دشی اللہ بقائی عندایمی کم من ہی ہتھ کہ والدعیداللہ کا انتقال ہوگیا۔ان کی والدہ حسنہ ان کو ساتھ کے کر کمد آئیں اور ہنو جح کے ایک صاحب مفیان بن معمر دشی اللہ تقائی عند ہے نکاح کیا۔

(استيعاب-اصابه-اسدالغابه-بيراعل ملتفار تبذيب الاساء واللغات)

سوال: معنزت شرصیل رضی الله تعالی عند مال کی سبت سے کول بکارے جائے تھے؟ حواب: بعثبت بوک سے بھیس تمیں سال پہلے معنزت حسنہ مکہ آئی تھیں۔ اہل مکہ کو ان کے ۔ آ با واجداد کے بارے میں بچھ بیونیس تھا اس لئے انہوں نے معنزت شرصیل رضی اللہ تعالی عنہ کو مال کی نسبت سے شرصیل بن حسندرضی اللہ تعالی عنہ کہنا شروع کردیا۔

(امثیعاب دیرستاین ایشام دمیرالعی بدامدالغار)

سوال: بنائي معرت من يركب اسلام قول كيا؟

جواب: رسول الله منظالیم نے بعثت کے بعد وقوت اسلام کا کام شروع کیا تو یہ پورا کئے۔ بغیر کسی تال کے مسلمان ہوگیا۔

(اصاب - میرانسخاب راستیما ب را مدان بر سیرت این بشام)

سوال: حفرت حسداس الله تعالى عنهائ كب ادركهان جرت كى؟

جواب: رسول الله مین فیزیم نے مسلمانوں کو کفار کے مظالم سے نیجنے کے لئے جشہ جائے کا تھم دیا۔ انہوں میں مصرت حدند رضی اللہ تعالی عنها بھی اپنے شوہراور بیٹوں کے ہمراہ حبشہ جرت کر گئی۔ اس طرح اسلام بین سبقت کرنے والے اس گھرانے نے حبشہ کی طرف بھی اکتھے جرت کی۔

· (ميرت ابن بشام رزادالعادر استياب _اسدالغاب سيراته خابيً)

سوال: بتائيج معزت مندرتني الله تعالى عنها صبشت كب مدينة أسمين؟

جواب؛ حیشہ میں تیرہ سال گزارئے کے بعد حضرت حشہ تر وہ تیبر کے موقع پراپ اہل فائد کے ہمراہ مدینہ متورہ والیس آئیں۔

(ميرت بن يشام رزاد انعاد رفيقات راصاب المعانفاب ميرالعجاب

سوال: حضرت حسنده في القد تعالى عنها كي اولا دكتي تحيا؟

جواب: عبدالله بن عمرو سے الن کے ہاں صرف آیک بیٹا مفترت شرصیل رضی الله تعالی عند بیدا موا۔ عبدالله بن عمر وضی الله تعالی عند سے الن کے ہاں دو بینے جاہر وضی الله تعالی عند سے الن کے ہاں دو بینے جاہر وضی الله تعالی عند اور جنادہ رضی الله تعالی عند بیدا ہوئے ۔ میٹول بیٹول کو بھی شرف صحابیت حاصل ہوا۔ ا

﴿ حضرت أم حرمله رضى الله تعالى عنها بنت عبدالاسود ﴾ (حضرت أم حرمله رضى الله تعالى عنها بنت عبدالاسود ﴾ (سابقون الاوتون/مها جرعبشه)

سوان: اوخزاعد سے تعلق رکھنے والی محابیہ حضرت ام حرملہ بنت عبداللہ کی شاد کی کس محالی سے بوئی تھی؟

جواب: حفرت ام حرمه رضی الله تعالی عنها بنت عبدالا سود کی شادی حفرت جم بن قیس رضی الله تعالی عنه سے بهوئی۔ بیانوعبدالدار بن قصی سے تعالی دیکھتے ہتے۔ حضرت ام حرملہ رضی اللہ تعالی عنها کا نام بعض روانوں میں حریملہ بھی تریا۔

(نسب قريش يممرة الندب العرب ساصاب احدالغاب)

سوال: حضرت ام حرملہ رضی اللہ تعالی عنها کب دولت اسلام سے بہرور ہوئیں؟ حواب: دونو ل میان یوی البیمی فطرت کے مالک تھے۔ رسول اللہ سٹیرائیٹر نے بعث کے بعد اعلان نبوت فر، یا تو دونول نے دعوت اسلام کے آغازیں ہی اسلام قبول کرلیا اور سما بقون الاولون میں شامل ہوئے۔

(نسب قريش دميراطام النها حفيقات رتبة بيب التبة بيب)

سوالی: معترت ام حرمارض الله آق الی عنها کے بال کون سے فرز ندیبیّدا ہوئے؟

حواب : حضرت بهم بن قیس دمنی الله آق فی عند سے حضرت اسرتر ملد دمنی الله تعالی عنها کے ہاں ووفرز ندهم و بن جهم رمنی بحقه تعالی عنداور فزیمہ بن جم رمنی الله تعالی عند پیدا ہوئے۔

(بيرت ان بشام دميرانحاب راسدالغاب نبذات راساب)

سوال: تاييع معرت امحر لمدرض الفرقعالي عنها في كب وركبال اجرت كو؟

جواب. معترت ام حرسار منی الله تعالی عنها اوران کے شوہر معترت جم ین تیس رہنی اللہ تعالیٰ

عز نے اپنے بیوں کے ماتھ 1 نبوی میں جیشہ کی طرف جرے کی ن

(ميرت اين بشام داميدالغار البقات رز زاله عاد باصار)

سوال: عفرت ام حرسدرهی الله تعالی عنها نے کب اور کبال وقات بال ؟

ِ جواب: رمول الله مِغُولِيَّهُمُ كَ صَلَّى بِيرِ مَعْرَت الم ترملد رضّ الله تعالَى عنها - قيام عبشه الل ك ودران وفات بالمُمَّى اورو أين وَفن بوكِي - (تذكار بحامات العدامة عاليه عالمية عليات)

﴿ حضرت بركه رضى الله تعالى عنها بنت بيار ﴾

(سابقون الاولون رمها جرحبشه)

سوال: حضرت بركدهن المذلقال عنبا بنت إيبادكون تعين؟

جواب: حضرت برکه رضی انگه تعالی عنها بنت بهار ابوسفیان کی آزاد کرده لونڈ کی تحییں آئیس رسول اللہ منٹ آیکم کی محابیہ بیننے کا شرف حاصل ہوا۔

(تذكارس بياث راصاب اسوالغاب استيعب)

سوال: معفرت برکہ برخی اللہ تعالی عنہا بنت بیبار کب دولت اسلام سے بھرور ہوئیں؟ حبواب: رمول اللہ سٹیڈیٹیٹی کی دعوت تو صیر کے ابتدائی دور میں ہی معفرت برکہ دشی اللہ تجالیٰ عنہا اوران کے شوہر کواسلام تبول کرنے کا شرف حاصل ہوا۔

(گرکادسخابیات راسداان راندیدا شیعاب 6

وال المالة التينية كم عابية معرت بركه بنت بهادرض الله تعالى عنها في شادق كس محالي

ہے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت برکہ رضی اللہ تعالی عنها بنت بیاد کی شائ کی حضرت قیمی بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہو کی تھی۔ قبیلے بنواسند بن فزیمہ سے تعلق رکھتے تھے اور سابقون الاولون میں سے تھے۔ یہ بھی روایت ہے کہ حضرت قیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہام الموئیمن حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تو ٹی عنہا کے پہلے شو برعبیداللہ بن فیش کے خدمت گار تھے۔

(المدافأ بداصا بالمفقات ، كما كارسي بات)

سوال: ہتاہیۓ تعفرت برکے دخی اللہ تعالی عنہا بنت بیار نے کب اور کہاں آجرت کی؟ حواب: حفرت برکے دخی اللہ تعالی عنہا بنت بیاد نے قریش مکہ کے مظالم سے تنگ آ کر رسول اللہ سنڈیڈیڈ کے تکم سے دومری آجرت حبشہ کا شرف حاصل کیا۔

(ميرت اين بشرم رامدالغاب اصاب ولميثالث)

سوال: الرمول الله مؤُمِّةُ بِهِم كَامِحامِيةِ معزت بركه دخي القدنعان عنها بنت بهار في كتفاعر حدعهشه كي غريب الوطني مين كزارا؟

جواب: دونول میان ہوئ غروہ خیبر کے موقع پرودسرے میں جرین حبثہ کے ساتھو عدید طلیبہ والیس آئے ۔ مویدالقدین جحش نے حبثہ میں میسائیت انقیار کر لی تھی جبکہ سید دونوں وین اسلام پر قائم رہے۔ (میرے این بٹرم اسدالفاہے۔ صابہ طبیعت)

سوال : معترت بركه رمض الله تعالى عنها كى كون مى بني ام المؤسنين معترت ام حبيبه رمنى الله . تعالى عنها كى داريتني ؟

حواب: روایت ہے کہ حفرت بر کہ رضی اللہ تعالی عنہا بیت بیدار کی بیٹی آ مندر بنی اللہ تعالی عنہا ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رض اللہ تعالیٰ عنہا بنت ابوسفیان کی والی تعیس۔

(تَهُ كَارِ كَامِياتُ رَسَمَالُوْرٍ)

﴿ حضرت فَنيهِ رضى الله تعالى عنها بنت بيار ﴾

(سر بقون الاوّلون رمهما فرحبشه)

سوال: سحابيد صفرت فليبدرض الشقعاني عنبابنت ببارئ كب اسلام أول كيا؟

ہواب: حضرت فکیر رضی الله تعالی عنها بنت بیداد قدیم الاسلام ہیں۔ انہوں نے بعثت نبوی کے ابتدائی تین برموں میں اسلام قبول کیا۔ (اصلہ معالقہ میرجات سراعلام میں

سوان عفرت فكيدرض الله تعالى عنها بنت مياركا نكاح مس محالي عنهوا تفاج

حواب: ان كا نكار حضرت طاب (يافطاب) من حارث في عد بوا تحاد ان كا شاريكي

سرابقون للاولون مني بوتا ہے۔ (اساب اسدافناب طبقات بيراهام النبلا)

سوال: بنائے معترت فکیہہ دخی اللہ تعالی عنہا بنت بیاد نے کب اور کبال اجرت کی جی ؟ حواب: حضرت فکیہہ دخی اللہ تعالی عنہا بنت بیاد اور ال کے شوہر معترت حفاب دننی اللہ تعالیٰ عند نے قریش مکہ کے مظالم سے تنگ آ کر دسول اللہ منتی بیانے کے تھم پر جیشہ کی طرف اجرت کی ۔ وولا نبوی جمرام ہاج میں حیثہ کے دوسرے قالے جمراشان تنے۔

(ميرت! بن بشام _ زاد المعال ميرت ائن اسحال _ اسعالغاب)

سوال: حضرت فکیمه رضی الله تعالی عنها حبشه ہے کب دالیں عدیثے آئیں؟ حواب: حضرت فکیمہ رضی الله تعالی عنها غزوہ خیبر کے موقعہ پریدینه مؤد دالین آئیں۔

(ميرت بن بشام _ زاوالعفاد _ميرت ابن اسحاق _ اسدالغام)

۔ مبوال: ہتا ہے حضرت فکیبہ رضی انٹلافعالی عنہا کے شوہر حضرت حطاب رضی انٹلافعالی عنہ کا کب اور کہاں انتقال ہوا؟

جواب: منفرت حطاب رضی الله تعالی عند کے انتقال کے سلیلے میں دوروایات ہیں۔ آیک مید کہ ان کا انتقال نقیام حبث کے دوران میں ہی ہوا۔ اور حضرت فکیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا انکملی ہی والیس آ کی تنجیس۔ آیک دوسری روایت کے مطابق منفرت حفاب رضی اللہ تعالیٰ عندا پی ابلیہ کے ساتھ وہ کیا والیس مدیندآ نے تھے اور انہوں نے مطرت عمر فاروق رضی انتُدتعالی عند کے دور شاف میں کمی وقت وفات پائی۔

(اصاب میرانسخاب سراهاب ۱۰ شیعاب رتبذیب العبذیب)

﴿ حضرت يُقظه رضى الله تعالى عنها بنت علقمه ﴾

(سابقون الاولون رمها جرحبشه)

مبوال: بمّاسية حدرت يقط رض الله تعالى عنها بنت علقر كون تيس ال

جواب: حفرت یقط دخی الله تعالی عنها بنت علقه دمول الله منتَّ بَیْنَ کَ صحابیه تیمی- کتب میرت شن ان کا نام فاطمه بنت علقه اور بعض بین ام یقط بمی آیا ہے۔

(اسدالنَّابِ : ما بِدا متيه بِ يرعلام إنهل)

سوال: حضرت بتظارض الله تعالى عنها بنت علقمه كالشار سابقين اولين من بونا ہے۔ ہتا ہے انبول نے كب اسلام تبول كيا؟

جواب، معتریت یقط دخی الله مقال عنها بعث علقه نے بعثت نبوی کے بانکل ایندائی دوریش اسلام قبول کیاں (سدالفار اصاب اُحقید نب سراعا مانعلا انبذیب اجذیب)

سوال : حضرت يقطرهن الله تو في عنها بنت عاقمه كي شوم بهي سحول رسول جهدية مي ووكون شهر؟

جواب: حضرت بقط رضی اللہ تعالیٰ عنها بنت علقمہ کے شوہر کا نام حضرت سلیط بن عمر ورضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا۔ ان کا تعنق بقیلہ بنی عامر بن کوی سے تھا اور دوجھی قدیم الرسلام بتھے۔

(سراهمی بسطاب ٔ رام انسانیکو پیریار اصاب اسوانداب

سوان: مشرکین مکہ نے مسلمانوں کا جینا حرام کردیا تو بہت ہے مسلمان مبشہ ہجرت کر گئے۔ معفرت یقصہ ضی انتدعائی عنہا ہنت علقمہ نے کب حبشہ اجرت کی؟

جواب: حضرت یقط رضی ایند تعالی عنها بنت عنقمه اور ان کے شوہر حضرت سنیدا بن عمر ورضی اللہ عنہ النبوی میں مکہ ہے معیشہ کی طرف ججرت کر گئے ۔

(میرندادی بشام سحاباً واخ از گاویپلی دفیتات را مدانت)

سوال: هفترت یقطه رضی الله تعالی عنبا بنت علقه مبته بس کتنا برهه گزار کر دید واپس آئیس؟

حواب: انہوں نے تقریباً تیرہ سال عبشہ بھی گزار نے اور پھر فواد ہیں کے سوقع پر ودہرے، مسلمانوں کے ہمراہ مدینہ منورہ واپس آئٹنس ۔ان کے صرف ایک لڑ کے کا ڈکر کتب میرت بیں ملتا ہے۔ یا از ایر عدان بھام بھا کراغ اندیکا ویڈیا۔ فیقات ۔اسابہ۔اسدالقاب)

﴿ حضرت صفيه رضى الله تعالى عنها بنت رسعه ﴾

(سابقون الاولون رمها جرحبشه رمها جرمدينه)

سوال': حضرت مغیدرضی الله تعانی عنها بنت ربید قریش کے معزز جاندان ہوعیدخس سے تفحیل سان کا حسب ونسب بتاوین؟

جواب: حفزت منیددش الدُّنقال عنها بنت دبیدکانب برے: صفیہ بنت دبید بن عردش بن عبدمناف بن تھی۔ قرایش کے دکھی مترین دبیداددشید بن دبیدان کے بھائی متھ۔ (نب قریش کھر قانشاب الرب اسانقاب طبقات راساب)

سوال: نتاسیۓ معزے مفیدرضی الفرنوائی عنها بنت دبیدکا ذکاری کمی سے ہوا تھا؟ حواب: صحاب درمول منٹھ بھٹم معزرت صفید رضی اللہ تعالی عنها بنت دبید کا فکاری عثمان بن الشرید مخودی سے ہوا تھا۔ ان سے آیک بیٹا معزرت ٹھاس دخی اللہ تعالی عشر پیدا ہوا۔ عثمان بن الشرید بعثت نہوی سے پہلے بی انقال کرم یا تھا۔

(طبقات راصاب اسمالا برتذكاد محايات

سوال: حضرت الماس ومنى التدفعائي عذرك والدبين بن عى فوت بو مك رتبع الن كى يردوش كس نے كى؟

جواب: بعثان بن الشريد كى وقات كے بعد معرب ثال رضى اللہ تعالى عند كى برورش الناك بواب اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ا مامول متبربن رسيد نے كى اور است بجول كى طرح بالا۔

(فبقات راصاب اسدالفاب شرکاد محامیات)

سوال: عفرت مفيرت منارض الله تعالى عنها بنت دبيد ف كب املام تول كيا؟

جواب العشقة نبوى كے ابتدائى برسول ہيں ہی حضرت ثال رضی اللہ تعالی عنہ نے اسلام قبول كيا۔ جينے كے ساتھ ہی حضرت صفيہ رضی النہ تعالیٰ عنها بنت رہيمہ بھی مشرف ہاسلام موكنین ر

سوال: « حترت صفيه رض التدفع الى عنها بنت ربيد ف يكل مرتب كبال بجرت كى؟

جواب: انبول نے اپنے معفرت ٹاس رض القد تعبان عندے ساتھ ایا انبوی پی جشد کی طرف جرت کی۔ (بیرت این بشام راسا یا جوت کے اسال المان المان المان المان المان المان کا المان کا المان کا المان کا

سوال: تاسیخ صحابیدر مول میتی آینم حضرت عفیه رضی الله تعالی عنها بنت د بعید نے دوسری مرتب کمبال جمرت کی؟

جواب: حفرت صفیدرضی الله تعالی عنها بنت ربید مجهی عرصه حبشه میں گزار کرائی بینے کے ساتھ ہی گزار کرائی بینے کے ساتھ ہی کہ حارت مبشرین مبشرین عبد المیندرانساری رضی الله تعالی عندے آمیں الله تعالی عندے المین الله تعالی عندے الله تعالی عندے الله تعالی الله تعالی الله تعالی عندے الله تعالی عندے

(ميرت إبن بشام. طبقات إساب برالصحاب امعالغابه)

سوال: حضرت صفیہ رضی اللہ تعالی عنها بنت ربیعہ کے بینے مشرحت ثناس رضی اللہ تعالی عنہ فیکمپ وفاحت بائی؟

جواب: حفترت شاس بن عثان وضی الله تعالیٰ عنه بدری سحایی بیں۔ غزوہ بدر کے بعدانہوں نے جنگ احد میں بھی شرکت کی ۔ جنگ کے دوران شدید زنّی ہو گئے اور دوسرے روز انتقال کر گئے ۔ (المقانی)

﴿ حضرت عا تكبِرض الله تعالى عنها بنت عوف ﴾

(سابقون الاوّلون رمبها جرحيشه)

سوال: حطیجهاالقدر**محالی** معفرت عبدالرحلن بن عوف دمنی الله تعالی عنه کی بهن تبحیس . بام دنسب بتاریخیچه ؟ جواب: حفرت کا تکدرشی الله تعالی عنها بنت عوف نام تعالید تعتی قریش کے خاندان جوز ہرہ سے تھا۔ ان کا سلسلہ نسب میا سے ۔ عالمکہ بنت عوف بین عمد جوف بین عبد بنا حارث بین زیرہ بین کلاب بین سرو۔ (نسبة بیش بهرو تائیب اسرب اصابہ اسلامیہ)

سوال معرت ما تكريض الله تعالى عنها بعث توف في شاوي كس سے اولى؟

جواب، مخرمہ بن نونل ان کے ہم جد تھے۔ معرت ما تک رضی اللہ تعالی عنها بنت عوف کی شردی ان سے او گیا۔ اس

سوال: ' مخر مدین نوئل کے اسلام واقے کا ذکر نہیں مانکہ بتا ہے معفرت عاتکہ دمینی اللہ تھا گیا۔ عنمانے کے اسمام قبول کہا؟

جواب: حضرت عاتک بنت عوف رضی الله تعد ای عنهائے دعوت اسلام کے ابتدائی دنوں میں اسلام قبول کیا اور سابقین الاز لین کی صرف میں شامل ہو گئیں۔

(العاب العدالفاب التيعاب رهبقات والذكار محابوت)

سوال: حضرت عائک رضی اللہ تعالی عنها بنت موف نے کب یہ بیند منورہ کی طرف ججرت کی !' حواب: سیرت نگاروایا کے بقول آپ نے فنخ سکہ کے بعد مدینه منورہ کی طرف ججرت کی۔ (انڈ کرمزیات طرف ہے ۔اسوالانہ ۔استعاب)

سوالی: بناسیج مفترت عاشکه رئیسی الله تعالی عنها بنت موف کے ہاں کتنی اولاو ہوئی؟ حواب: نخر مدین نوفل ہے ان کے ہاں مشہور صحالی صفرت مسور بن مخر مدرضی انله تعالیٰ عنہ بیدا ہوئے۔ وہ جبجری میں مکہ مرمد میں بیدا ہوئے اور لاسال کی عمر میں فتح مکہ کے ابعد والد و کے ساتھ مدید آسٹے۔ (کا کارسایا ٹے سامدانا یہ ساب سیرانسجائی) ''

﴿ حضرت ريطه رضى الله تعالى عنها بنت حارث ﴾ (سابقون الاؤلون رمها جرعبشه)

سوال: «هفرت ربط رمنی احد آغالی عنهٔ بنت حارث کا حسب ونسب بنادین! حواب: جوآیم سے حفرت ربط رمنی اللہ تو لی عنها بنت حارث کا تعلق تھ اوران کا قبیلہ مکہ میں (المديديم: على البلا راموالغاب البيد بدين يب احبذيب).

مجفى آبادتها _

سوال : بناسيخ معزت ريطه رضى الله تعالى عنها بنت عارث كا لكاح كم محالي سے ہوا تھا؟ خواب : معفرت ريط رضى الله تعالى عنها بنت و رث كا نكاح سيد ؟ معزت الونكر صديق رضى الله تعالى عنه كے مامؤن زاو بحاتى معفرت حارث بن خالد تمى رضى الله تعالى عند سے ہوا تھا۔ (اصابہ سراعا مالئوں استعاب رتبہ براعام النوا -اسوالانی-استعاب رتبہ براعیہ ب

سوال: حضرت ریط رضی الله تعالی عنها بنت حارث نے کب؛ سلام قبول کیا؟ حبواب: رسول رصت منتج اینج نے وعوت من دی تو حضرت ریطہ رضی الله تعالی عنها بنت حارث اوران کے شوہرخضرت حارث بن خالد رضی الله تعالی عندا بندائی زیائے جس بی اسلام لے آئے ۔اس طرح وہ سابقون الاقلون کی جماعت جس شامل ہوئے۔

(اصاب اسدالغاب استيعاب وتبذيب الاساء واللغابت)

سوال: حضرت ریط رضی الله تعالی عنها بنت هارث نے کب اور کمان جمرت کی؟ حواب: اسلام لانے پرمشر کین مکہتے دوسرے مسلمانوں کی طرح ان دونوں کو بھی تللم وسم کا فشاند بنایا شروع کردیا۔ آخر دونوں میاں بیوی حضور اقدس مانی آیا کہ تھم پر دوسری جمرت حیشہ کرنے والوں میں شامل ہوگئے۔

(اصابر-امدالغابر-استيعاب رميرمت ابن بشام).

سوال حضرت ریط رضی اللہ تعالی عنہا بت حارث کب جیشہ سے مدینے آئیں؟

ان کے شوہرا ہے جاری کی بحرت مدینہ کے کچھ توصہ بعد مصرت ریطہ رضی اللہ تعالی عنہا اور

ان کے شوہرا ہے جاری کو سریا تھ حیشہ سے مدینہ روانہ ہوئے روائے میں ایک جگہ حکمہ

اس خاندان نے بانی بیا۔ وہ زہر بلا تھا چنا تیجہ مصرت ریطہ رضی اللہ تعالی عنہا بنت حارث اور چاروں بچ اس بانی کے اثر سے ہلاک ہوگئے ۔ مصرت حارث زیج گئے ۔

جنانچہ وہ نیوی اور بچوں کو وہیں دفتا کر مدید ہیتجے۔ رسول اللہ منٹی آیا ہم کی خدمت میں حاضر ہوکر واستان تم سائی ۔ آپ نے ان کومبر کی تلقین کی اوران کی شادی آیک دوسری حاضر ہوکر واستان تم سائی ۔ آپ نے ان کومبر کی تلقین کی اوران کی شادی آیک دوسری حکمہ کی شادی آیک دوسری حکمہ کی جائے۔



معنه رضى الله عنها المحضر مي الله عنها المحضر من الله عنها المحضر من الله عنها الله ع

سوال: عشرہ مبشرہ میں ہے آیک سحانی حضرت طلحہ رضی اللہ عند بین عبید اللہ کی والعہ کا نام بتا ویجیے؟

حواب: حضرت صعبہ رضی اللہ عنها بعث الحضر می حضرت طلح رضی اللہ عنہ بن عبید اللہ کی واللہ ہ تھیں ۔ جوعشرہ میشرہ صحابہ میں سے آیک تھے ۔مشہور محالی مضرت علاء بن الحضر می حضرت صعبہ رضی اللہ عنها کے بھائی تھے۔

(التياب اصاب بيترافعا باعثر وبشرو سحابرا المائكو بذيا المعالقاب

سوال: حضرت صعيدرض الله عنها بنت معفر كما كانسب بتاويم؟

جواب: وواسلاً حصری اوروطها مین تھیں ۔ ابن کے دالدحرب بن امیہ کے حلیف بن کر مکدیں مقیم ہو ممتع بچھے۔ ان کا سلسلہ تسب بیرہے: صعبہ رضی اللہ عنها بنت عبواللہ مصری بن حناد بن سلمی بن اکبر۔ (سدالنابہ جنات سیراعلام المعلاد اصاب)

سوال: حفرت معبرض الشعنها كي ميل شادى كس سعيموكي تحيا؟

ہواں: اس طلح معید رضی اللہ عنہا بنت عبداللہ معنری کی پڑا شادی ابوسفیان سے ہوئی تھی۔ ہند بنت متسان کی سوکن تھیں۔

(ميون الدخبار استيماب اسدالغاب وورنبوت كي بركزيد وخواتين).

سوان: ابوسفیان نے حضرت صعبہ رضی اللہ عنہا کو طلاق کیوں دے دی تھی؟ جواب: حضرت صعبہ رضی اللہ عنہا حسن وخوبصورتی میں بے سٹال تھیں۔ ان کی سوکن ہند بنت عتبہ کواس سے حسد ہیدا ہونے لگا۔ دہ ابوسفیان سے اصرار کرنے لگیس کہ وہ صعبہ کو طلاق دے دیں۔ انہوں نے ابوسفیان کواس قدر شک کیا کہ وہ طلاق ویتے پرمجبور ہو مجے۔ تاہم وہ حضرت صعبہ کی جدائی سے پریشان دہتے اور ان کی یا دکو دل سے لگائے رکھتے۔ (دور نبرے کی برگزیدہ خواتمن العادل عیون الا خار۔ الریض الائن ۔ استعاب ۔ اسد الغابہ) سوال: الوسفيان سے ملحد کی کے بعد حفرت صعبہ رضی اند علی بنت حفری کا فکاح کس سے ہوا؟

سواب: حفرشے معبدوضی اللہ عنہا بنت معترفی نے عبیرا نڈرین مٹان بھی نے نکار کرلیا۔ (دونبرے کی درکتیہ وفواتین -العارف رجون الاخر -الرین الافق- العارف رجون الاخرر-الرین الافق- -اصاب

سوال: حضرت معبدرضی انفد عنها کے بینے حضرت طلورضی اللہ عند نے والدہ سے پہلے اسلام قدل کیند بنا ہے والدہ ان کے ساتھ کیا سلوک کرتی تغییں؟

بحواب: حضرت علی رضی الله عند بن عبید الله کی والده اسلام لائے کی وجہ ہے بیٹے کے ساتھ نہایت براسلوک کرتی تھیں۔ وہ اس وقت خود شرک تھیں اور انہوں نے اپنے بیٹے کے داستے بیس تمام مکندوسائل سے رکاوٹ پیدا کی۔ائیس مار پیٹ کر تا اور بختی کرنا ان کامعول تھا۔ (المعارف میون الاخار ساری الاف سامہ بدا مدالانا ہے۔

سوال: بتابيع معرت صعيدرسى الشاعنها بنت معنرى نے كب اسلام قبول كيا؟

جواب: حفرت صعبہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے حفرت طلح رضی اللہ عنہ بہنے اسلام لا بیکے تھے۔ بیکھ بی عرصہ بعد وہ خود بھی دائر ہ اسلام میں داخل ہوگئیں۔ ان کے شو ہر عبیدا للہ بن عثان بہلے بی وفات یا بیکے تھے۔ اس طرح حضرت صعبہ رضی اللہ عنہا نے ہجرت مدینہ سے بہت بہلے اسلام تعرب کیا۔

(مفة العنوة رامار ملام النام من (مفر) سوال: حضرت صعبه رضي الله عنها بنت معرمي مهاجره معي تحس - بناسية انهول نے كهال

جرت کی تمی؟

حواب: حفرت صعبہ رضی الفدعنها بنت حفری نے اپنے سینے حفرت طیروشی القد عنہ بن عبید الفد کے ساتھ مدینہ جیبہ کی طرف جمرت کی ۔

(طبقات دوربوت کی برگزیده فوجین - تذکار سمایات - اصاب - اسدانقاب) سوال: اسط طلحه رضی الله عنها حضرت صعبه رضی الله عنها بشت حضری نے کب اور کہاں وفات بائی؟ حواب: آپ حضرت عثمان غنی رضی الاته عندے و درخلافت تک زندہ تھیں۔ قیاس ہے کہ انہوں نے ای برس سے زیادہ عمر ہائی۔

(وصابيه تنبّر يبُ الامناء والعدّات وطبقات منذكر رصابيات ما متيعاب)

سوال: ہتاہئے معفرت عثمان دعنی اللہ عنہ کے محاصرے کے دوران معفرت صعبہ بنت معفری نے کس طرح حالات پہتر بنانے کی کوشش کی تھی؟

جواب: جب انہیں حضرت عثان فئی وہی اللہ عنہ کے گھر کے حاصر سے کی اطلاح کی تو ہے تالی سے اسپنے گھر سے نقیمی اور اسپنے صاحبز اوے حضرت طلحہ وہی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ اسپنے اگر ورسوخ سے کام لے کر فساد یوں کو واپس جانے پر آماد و کریں الیکن ایسا نہ و سکا۔ (تاریخ العقیمہ تذکار صادبے)

﴿ حضرت خوله رضى الله عنها بنت حکیم ﴾ (شاعره/مهاجرمدینه)

سوال: حضرت خوله رمنی الله عنها بنت تحکیم کی کتیت ام شریک تقی - ان کا حسب ونسب بتا ویجیم؟

جواب: ان کاتھلق قبیلہ ہوسلیم سے تھا۔سنسلۂ نسب یہ ہے: خولہ بنت تکیم بن امیہ بن حار قد بن اوقعل بن مہرہ بن ہلال بن فارلح بن ذکوان بن نقلبہ بن بہت بن سیم ۔ '' مخضرت ساڑائیلم کی خالہ ہوتی تھیں ۔

(كَمْ كَارِسُوا بِيَاتُ - يَمُرُ السَّحَالِياتِ ۖ - اصابِ - اسرالغابِ - فيغَات)

سوال نہ حضورا فقدس منٹر پیلم کے ایک جلیل القدر صحالی حفزت مثنان رضی اللہ عنہ بن مظامون تھے۔ بتا ہے حضرت خوارض اللہ عنہا بنت تھیم کا ان سے کی تعلق تھا؟

حواب: حفترے عثمان رضی اللہ عنہ بن مظعون مفرت فولہ رضی اللہ عنہا تکیم کے شو ہر ستھے۔ آئیلمہاعیاوت الٰہی سے بے حدشغف تھا۔

(ميتراعلام النما - قركاد محاميات - ميترانسخابيات رمحاب كرامًا أرثيكو بيذي)

سوال: حضرت مخان رضی الله عند بن مظعون ابنا زیادہ وقت عبادت بیس گزارتے تھے۔اہل فانہ پر کم توجہ کرتے تھے احسار سٹائیلیڈ تک شکارت کپنی تو آپ نے کیا قرمایا؟ حواب: سیدہ عا تشرصد بینہ رضی الله عنها کے فرالع معفرت خولہ رضی الله عنها کے جذبات تی اگرم سٹائیلیڈ تک پہنچ تو آپ نے مطرت عنان رضی الله عنہ بن مظعون سے فرمایا!

'' عثمان رضی اللہ عنہ امارے لیے دیمیائیت کا تھی نہیں ہے۔ میس تم سے زیادہ خدا سے قرماد خدا سے قرماد خدا سے فرماد کرتا ہوں افرائی خانہ کے حقوق بھی ادا کرتا ہوں افرائی خانہ کے حقوق بھی ادا کرتا ہوں۔ تم پر بھی تمہاری آ کھی جنم اور اہل وعیال سب کا حق ہے۔ نمازی پر جھ روز ہے۔ نمازی پر جھ روز ہے۔ نمازی پر جھ اور ایل دعیال سب کا حق ہے۔ نمازی پر جھ اور ایل دوعیال سب کا حق ہے۔ نمازی پر جھ دونے ہے اور ایل دوعیال سب کا حق ہے۔ نمازی پر جھ دونے ہے اور ایل دوعیال سب کا حق ہے۔ نمازی پر جھ دونے ہے دونے ہوں۔

(اما بدر امدة نفايه واستيماب وطبقات و درنبوت کی برگزیم دخواتمن)

سوال: حفزت خولد رضی الله عنها بنت حکیم نے کب اسلام قبول کیا اور کب نہ پید ہجرت ک؟ حواب: حفزت خولہ رضی الله عنها بنت حکیم نے ہجرت مدینہ سے تحوز اعرصہ قبل اسلام قبول کیا اور پھر ۱۳ اجنت نبوی میں اپنے شو ہر حضرت عنان رضی ائلہ عنہ بن مظعول کے ساتھ مدینہ اجرت کرگئیں۔

(ميتراخام دلنها ورميترانعي بيات ـ تذكارمخابيات راصاب رامداخاب)

سوال: "صحابہ حفزت خولہ دمنی اللہ عنہا بنت حکیم کے ٹو ہر مغزت عثال دخی اللہ عنہ بن مظعول نے کہ وفات یائی؟

جواب: ٣ جمری می غروهٔ بدر کے فوراً بعد حمنرت خوارض اللہ عند بنت تکیم کے شوہر حضرت عنمان رہنی اللہ عند بن مظعون نے مہید متورو میں وفات پائی۔ حضرت خوار رضی اللہ عنبا نے دوسرا نکاح نہیں کیا سیحے بخاری میں روایت آئی ہے کہ انہوں نے خود کورسول اللہ منظیقیا کی خدمت میں بیش کیا تصااور جا بتی تھیں از واج مطہرات میں شامل ہوں محرحضور منظیقیا نے کی دجہ سے منظور ندفر مایا۔

(منح بخاريًا رميز العن بإث تركارمحابيات ْ مَهْدَيب احبدَ يب) .

سوال: حضرت خولہ رضی اللہ عنها بنت تکیم نے اپنے شو ہر کی وفات پر کس طرح اظہار ثم کیا نفی ؟

جواب حضرت خول رضی الله عنها بنت تحکیم شاعره بھی تھیں ۔ انہوں نے اپنے شو ہر کی وفت ہ ایک پر درومر شبہ کہا تھا۔ (ملیة الا والا ۔ میڈ کارسو ایک

ب ل: حضرت خوارض الله عنها سے مثنی احادیث مروی ہیں؟

حواب: محاہید حضرت خور رضی اللہ عنہا بنت کیم سے پندرہ احادیث مروی ہیں - راد اول میں بعض اکا بر محاہر رضی اللہ عنہم مجمی شامل ہیں۔اللہ نے اپنے کلام مقدی جی الن کو مومنہ کے نام سے یاد قربایا ہے۔ (الاکار سابیات سے العادیات اصاب استیاب)

سوان: حضرت خوار دخی الله عنها بنت تکیم کوابتدا میں زیود کا شوق تھا۔ انہوں نے رسوں اللہ سائی آینے سے کیا مرض کی؟

حواب: انہوں نے رسول اللہ ملٹیڈیٹم سے عرض کی ''اوگر طائف نتے ہوتو آپ جھاکو بادیہ بنت فیلان یا فارجہ بنت عقبل کا زیور دے دیں۔'' آپ نے فرمانی'''اگر خدا اس کی اجازت شدد ہے تو بھر میں کیا کرسکا ہوں۔'' (اصاب میز اصحابیات اصاب تندیب اجذیب)

سوال: حضرت خولہ رض انڈ عنہا ام امؤ مثین حضرت خدیجۃ الکیسری رضی انڈ عنہا کا بے حد خیال رکھتی تھیں۔ان کی وفات کے بعد حضرت خونہ رضی انڈ عنہا بنت تکیم نے حضور اقدس سلٹی کیلے ہے کیا کہا؟

جواب: حفزت خولہ رضی انڈ عنہائے عرض کیا کہ آپ غمز دہ اور پریشان ہیں۔ آپ تنہا ہیں۔ کیا میں کمی کوشادی کے لیے بیغام دول۔

(از واج مطرات رہندی تو توری یانے والی خواجی رہندی اور عفر سے اسات الموسین) سوال اللہ ملتی قبل کی محرت عا کشروشی اللہ عنها اور معفرت سودہ رضی اللہ علها سے اللہ علمان کے دور تھا؟ شادی کا بیغام کس سحایہ رضی اللہ عنها نے دور تھا؟

حِدِابِ: حفرت فولدرض الله عنها بست محكيم نے جو معرت عثمان رضی الله عند بن منلعول کیا

(ميرة اللي مؤينة أربرت ابن احال الزوان مطبرات الهات الماشين

ابليةميں_

﴿ حضرت ام کلثوم رضی الله عنها بنت عقبه ﴾ (مهاجریدینه)

سوال: وشمن اسلام عقب بن الي معيط كى بيئي تقى إسلمان بوئيس - نام ونسب بنادين؟ حواسه: نام ام كلثوم بنت مقبر تقاد نسب بياسه: ام كمثوم بنت عقبه بن الي معيط بن الي عمره بن اميان عبرش بن عبد مناف والدوكانام اروكي بنت كريز تقار حضرت عثان غي رضى المندعندا ورمضرت ام كلثوم رضى الله عنها اخيالي مبن بحالي بين ر

(الشباب الاخراف ومهدالغة برراجياب استيعاب رتزع دمحاج متع يرتم المسحابيات)

سوالی: حضرت ام کلئوم وضی الله عنها بنت عقبہ کب اسلام لائیں اور کب مدینہ جمرت کی؟
حواب: جمرت مدینہ سے بہت پہلے معرت م کلفوم وضی الله عنها بنت عقبہ نے اسلام قبول
کیا۔ کہ جمری میں صلح عدیہ ہے بعد کمہ سے مدینہ کے لیے گھرسے پا بیادہ فراعہ کے
ایک شخص کے ہمراہ کمہ سے روانہ ہوئیں گھرسے بھاگ نگلی تھیں اس لیے الن کے جمالی
جیجے آئے۔ مدینہ بینچیں تو دومرے دان وہ ہمی بینچی سے۔

(طبقات. میرست این بشام راصاب اسوایی به به بیم العجابیات)

سوال: تاہے حضرت ام کلوم رضی الشاعقها نے رسول اللہ ملی آیا کم اسے کیا فریاد کی اور آپ نے کیا جواب ویا؟

جواب: حضرت ام کلٹوم رضی اللہ عنہا بنت عقبہ نے رسول اللہ میٹیڈیٹی سے فریاد کی: ''یا رسول اللہ میٹیڈیٹیڈ الجھے اسپ ور سے نہ دھتکار ہے۔ جھے کواپ ایمان کا خوف ہے، میں عورت ہوں اور تورتش کمزور ہوتی ہیں۔ 'صلح نامہ حدیبہ میں میٹر طابقی تھی کہ کوئی شخص قریش کا اگر مدید جائے گا تو اے واپس کر دیا جائے گا۔ اس لیے آپ کوفکر لائق ہوئی ہوگی۔ اس میں عورتیں وافل نہتمیں اس لیے اللہ کی طرف سے سورۃ المتحد کی آیت نازل

سوال: ﴿ ﴿ مَرْتِ المِ كَانُومِ مِنْيِ اللَّهُ عَنْهَا مِنْتُ عَلَيْهِ كَا لَكُانَ مُنْ سِي مِوالَّا

جواب: متحانی رسونی میتی بنیم معفرت زیر رضی الله عند بن حادثارے آپ کا نکائی بوار جب
حضرت زیر رضی الله عند نے غزوا کہ موتا میں شہادت پائی آو حضرت زیر رضی الله عند بن
العوام سے نکائی بوار لیکن انہوں نے طاق کی و سے دی اور کیم معفرت عمرورضی الله عند بن
عند بن عوف کے نکائی میں آئیں۔ بن کی افات کے بعد معفرت عمرورضی الله عند بن
العاص ہے نکائی میں آئیں۔ اس کی افات کے بعد معفرت عمرورضی الله عند بن

سوال: العظرية م كلفهم ينكي الله حزما ينت عقب أن كب وفات إلى الأ

حواب: حضرت ممرد رسل القدعند بن العالس سے نکاح کے ایک مینیے بعد وفات پائی۔ اس وفت حضرت عمرد رضی اللہ علہ بن العاص والی مصریتھے۔ مصرت ام محثوم رضی القدعنها سے چند حدیثیں بھی مردی تیرا۔

(نَوْكَا دِسَمَا بِيَاتُ وَمِهُمُ اسْحَامِياتُ أَرَاصًا بِدَا مِوَالْفَابِ وَاسْتِعَابِ)

سوال: بتاييخ مصرت ام كلوم رضى المدعنها بنت عقب كى اور وكتني تمي؟

حواب: حفرت زیدرضی منته عنها اور حفرت عمر ورضی الله عنها بن العاص سے ان کے ہال کو گی اولا ونہیں تھی ۔ حفرت زیبر رضی اللہ عنہ سے زینب اور مفترت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ بن عوف سے اہراہیم ،حمید ،محمداور ساعیل بیدا ہوئے۔

(تَمَكَارِصَ لِيَاتَ مِنْ الْعَجَايِاتُ اصَابِ السَّدَالِقَ رَجْعَاتِ)

سوانی: حضرت ام کلٹوم رشی اللہ عنها بن عقبہ بھاگ کر مکہ ہے مدینہ بھیں تو ان کے ون ہے بھائی نبیس دالیں لینے سے تھے؟

بعواب: الن ك ودانها في دليدين مقبدا ورقباره بن مقبداتين والبن لين كم لين عريدة ك من المنافق ا

﴿ حَمْرِتِ الميمة رضى الله عنها بنت رقيقه ﴾

(سابقون الاوّلون. ... كَلَّ /مهاجر مدينه)

سوال: معترت امیر دخی امتدعنها ام الهوشین معرت خدیج الکبری دخی انتدعنه کی بهن کی بنی جمیل ران کاحسب دنسب کیا ہے؟

جواب: حطرت امير رضى القد عنها كا والدكي طرف سے نب نامديد ب الميدرضى الله عنها ينت عبدالله بن بجاد فيله بن بم بن مردب اميدرض الله عنها بنت و قيقه التي والده كي طرف منسوب تحييل - ان كي والدوكانام وقيقه بنت توليد بن اسد بن عبدالعزكي بن قصى تها . (استعاب ووزيرت كي بركزيدة واتحان و كارم اليات)

وال و معرت امير رض الله عنها بنت رقيقه في كب اسلام تبول كيا؟

جواب: آب نے اعلان میں سے ساتھ ہی اسلام قبول کرلیا اور اس طرح وہ سابقون الاولوں کی جاعت میں شامل ہوگئیں۔اور مشرکیوں کے علم وستم کا نشانہ بنیں۔

(طبقات اشباب وودنيوت كى بركزيه وقوا فمن - تذكارسى بيات)

سوال: تائے معرت امیروشی الله عنها بنت رقیق نے معنور منافیاتین کے دست مبارک پرکس طرح بیعت کی؟

ہواب: وہ جنور سائی آیا کی خدمت میں بیعت کا شرف حاصل کرنے کے لیے حاضر ہو کی۔ حضور میٹی آیا ہول کہ خدا کے ماتھ کی کوشر یک نہ کرنا، چوری نہ کرنا، ہدکاری نہ کرنا، اپنی اولا و کوئل نہ کرنا، خبر کی اولا و کوانی اولا و نہ بتانا، کو حہ نہ کرنا اور بے پردہ یا ہر نہ لگاناں

(استيعاب. اصاب المعدالغاب ودر توست كي يركز يده خوا ثمن)

سوال: حعزت امير رضى الله عنها بنت و قينه كاسيده فاطمة الزهرادضى الله عنها سے كيارشند تھا؟ حواب: حسرت امير رضى الله عنها بنت و فقة سيده فاطمة الزهرارضى الله عنها ك خاله زاد مجن تصميل (عنداب اساب اساب العالمة بدونوت كي بركزيد فراتين - لاكار محاميات) سوال مناسیخ حضرت امید دمنی الفد عنها بنت رقیقد نے س جنگ میں نثر کت کی تھی؟ حواب العضرت امیدرضی الند عنها بنت رقیقہ نے جنگ موجہ بیل نثر کت کی۔ بقید زندگی مدینے ا بیل بسرکی اور حضور میٹیزیکٹی کے وصال تک و بیل رہیں۔

(وورنيوت كي بركز يو وقوا تين ساريخ اين عمدة ك.)

سوان : حطرت اميمارض الله عنها بنت رقيق كى شادى كم يصر بوك تقى؟

حواب: ام الموسنين سيده خديجة الكبرى رضى القدعنها كى بعائقى حضرت اسير رضى القدعنها بنت رفيقة كى شادى صبيب بن كعب بن عرفتني سنة بوئي شي

(طبقات ميمر اللام المنزل وور نبوت كي برگزيد وخوا تين)

سوال: آبی اکرم ملتی این مصال کک عفرت امیر رضی الله عنها بنت رفیقه دیے میں رمیں راس کے بعدآ ب کہاں جعل ہوگئیں؟

جواب: المیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دار حکومت کے بعد تک زندور ہیں۔ وہ قتو جات اسلامیہ میں عاصر ہوتی رہیں۔ اور جب دارالحکومت شام منتقل ہوا تو حضرت امیمہ رضی اللہ عنہا اس کے شہر دستی چان میں۔ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے ایک گھر ہوا کر دیا۔ (دور نیات کی برکڑے وفوائیں۔ اربی اعلام الحیل)

﴿ حضرت عفراء رضی الله عنها بنت عبید ﴾ (انصاریهٔ مهاجریه پنه)

سوال: معفرت عفراً ءرضی الله عنها بنت عبید اصطاد به تزرج کی معزز شارخ بنونجاد سے تھیں۔ ان کا سلسله نسب کراہے؟

جواب: ان كا سلسلامسب بير به عفراء رضى الشرعنها بنت عبيد بن تقليد بن عبيد بن عبيد من من مداد ما لك بن مجار و (تذكار محايات وداوت كي بركزيده فراتين وجوات اساب)

سوال: بتائے حضرت عفراء رضی الفرعنها بنت عبدالصادید کا بہلا نگاح س سے بوا تھا؟ حواب: ان کا پہلا نکام حادث بن رفاعدسے ہوا تھا۔ دو جرت نبوی سے بہت بہلے وفات یا م عنه عقد بيايمي روايت ہے كدان كے شو بر نے أميس طلاق و بدوي تتي .

(موابب راصابه اسموالغاب تذكار صحابيات رطبقات)

سواق: العضرت مقراء رمنی القد عنها بنت عبید کے بال حارث بن رفاعہ سے متنی اولادیں۔ ہوکمنی؟

جواب: معفرت عفرا ورضی اللہ عنها بنت عبید کے ہاں حارث بن رفاعہ سے تین اثر کے معاذ رضی اللہ عند، معوذ اور عوف پیدا ہوئے۔ بیابناءِ عفراء کے نام سے مشہور تھے۔

﴿ طبقات رامها بدر درنبوت کی برگزید وخواتین روسراللانیه ﴾

سوالی: حارث بن رفاعه کی وفات کے بعد حفرت مخرا و دفنی الله عنها بنت عبید نے کس سے شادی کی ؟

جواب: ان کی دفات کے بعد حضرت عفراء رضی اللہ عنہا بنت عمید الصادیہ نے ال کیسر یا کئیر بن عبد یا کیل لیٹی ہے تکاح کیا۔ یہ مکہ میں رہیجے تھے۔عفراء رضی اللہ عنہا مکہ بنی آئیں ادران کی شادی ہوئی۔

(طبقات راصاب تذكار محاميات رادر نبوت كي جركز يردخوا تمن)

سوال: حضرت عِفراء رضی الله عنها بنت عبید کے بال بکیر بن عبدیا کیل سے کتنی اولادیں . ہوئیں؟

حواب : سیکر بن عبد یا لیل لیٹی سے حضرت عقرا درضی اللہ عنها بنت عبید کے ہاں جار بینے پیدا ہوئے ۔ عاقل ، خالد زایاس ، عامر۔ان جاردں کوسابقون الاولون میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ (طبقات۔اصابہ۔ تذکار محامیات ۔درد نبرت کی برگزیدہ خواتین)

سوال: بنائے مفرت عفراء رضی اللہ عنها بنت عبید کے کتنے بیٹے جنگ بدر میں شرکے ہوئے تھے؟

حواب: ان کے سات میٹے جنگ بھر میں شریک ہوئے۔ معاذ ، معوذ ، عوف، عاقل ، خالد ، ایاس اور عامر _ (البدل البال عبدالسال السال البال میا البال البال البال البال البال عبداللہ البال البالل البال البالل اللا الله البالل البالل الله ال

کر؟

ہ و ارب اور بک میں آئی تھیں اور گھرائے تیار دیواں ، عائل ، خالد ، ایاس الا عامر کے ساتھو یہ پید جبرت کی اور حضرت رفاعہ من عبدالہذار کے بال قیام کیا ۔

(حفر اطام أخوا مامير مصابين بشام مداحه بالمعرفات وادرادت كي ولأ بدوار أيمل ا

سون: قالب معترت مفراء رضی الله عنها بنت عبید کے گوان سے ٹین بیٹول نے جنگ بدر میں تبدات یائی ؟

ے اب حضرت مخر ، رضی اللہ عنها بنت عبید سم تمن جع عاقل ، عوف اور معُوز رضی اللہ منہ جنگ بدر میں شہید : و نے ۔

(ناديجُ (مَارِم البيريت الماعيد يعيم الفَحَابِ ومِ يشال عَمَام)

﴿ حضرت رَمله رمنى الله عنها بنت الى عوف ﴾ (سابقون ئيا وكون/مها جرعبشه مهاجر مدينه)

روال المحضرت ومدرتنی الله عنها بنت الی عوف دشی الله عنه کاتعلق کس تیمیلے سے تعا؟ حوالب: اخترت و ملہ بنت الی عوف کاتعلق قبیلہ ہوسم سے تعاد اس سے وہ و ملہ دشی الله عنها بنت کی عوف سمیہ کے نام سے مشہور ہو کمیں ر

(طبقات رقع کارمهمانیات را معاله) بدراهها بدرتم فی ب المتبله ریب)

سوان التاليخ هنرت رمله بنت الي موف سميه كا الكاح تم معى لي سے بوا قباع سواب اله هزت رمه بنت الي موف سميه كا فكاح هنرت عبزالرمن رضي الله عند إن موف سك بيتياز الا بعالي هنرت معلب رضي انتدعنه بن ازم زبري سنة بوا تعاله

الطيقات الآكار كالماسيد المساطان المسار الميذيب الجديرين

- واز المعفرت رمه الات لي عوف سهم يه اوران كيش برعفرت مصاب في أب مدام قبول كي ج

ے اب سے دونوں میں نا زبومی ہفت نہوی کے اہتد کی برسوں میں اسلام مائے اور سابقون

الاولون کی جماعت شماشر مک ہوئے۔

(فبقات . امدالغار..اصابر. تبذيب العبذيب رئيز اعلان المنواء)

سوی : مشرکین مک نے مسلمانوں پرظلم دستم کیا تو حضرت رملہ دشی اللہ عنہا بنت الی ٹوف نے - کہاں جمرت کی؟

جواب مشرکین مکہ نے مسلمانوں کا جینا فرام کردیا تو رسول اللہ میٹی پیٹر نے انہیں حیثہ بجرت • انگر جانے کا بھم دیا۔ آتھ بعد بعثت میں دوسرتی بجرت عبشہ کے موسقے پر مفترت رسہ رضی اللہ عنہا بنت الی کوف اور مفترت مطلب رضی اللہ عنہ بن از ہر بھی راہ تی میں اپنا گھریاد چھوڑ کر حبشہ ملے گئے۔

(طبقات رامابر العالقارر تهذیب العبل بهدر بیرت این بشام)

﴿ حضرت ام عبدالله رضى الله عنها بنت مسعودٌ ﴾

(سر بقون الاكون/مهاجر مدينه)

سوال معرب ام عبدالله رضى الله عنها بنت مسعود كمي عام م مشهورتين؟

جواب: ان کا اصل نام کتب سیریت عربیس ملتاب بعض روایات میں ان کا نام ام عبدر رضی الله عنبا آیا ہے۔ کیونک رسول الله ملتی بیٹر ان کے بیٹے کوام عبدر رضی اللہ عندے نام سے بلاتے تنے۔

(در زبوت کی رکزید دفواقی نه عبتات را مدهناب رهبز دهستای به توکارسخایات) سوان: بتاسیخ معزت ام عبدالله در منی الله عنها یا ام عبد دمنی الله عنها سے جمیل القدر منحانی سینج کا

نام كياتها؟

جواب: جلیل القدر صحافی اور فقیہ الامت حضرت عید مقد دمنی اللہ عنہ بن مسعود ای محابیہ کے بینے متھا دریا نہی کی کئیت اس عبداللہ رضی القد عنہ یا اس عبد کے نام سے مشہور ہو کمیں۔ (دور نور سے کی برگزیہ زنواتین عبدات تبذیب الاساء داللغات مر و والنساب العرب)

سوالي: حضرت ام مهدالله رضي الله عنها كوالد كاكيانا مخما؟

جواب: حضرت ام عبدانقد رضی الله عنها بے والد مینی مضرت عبدائله رضی الله عند بن مسعود کے۔ باز کا نام بعض روافقول بیل عبدود آیا ہے۔ اس طرح ان کا حسب ونسب اس طرح بنایا گیا ہے: ام عبدرضی الله عنها بنت عبدود بن موکیا، بنرید۔

(يَدُكَارِ مِهِ إِينَا مَنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ الله اللهُ اللهُ مِنْ وَمُواكِنَ اللهِ وَهُوا تَهَنَ

سوال: حضرت امعدرض الدعنها في كب اسلام قبور كيا؟

جواب: رسول الله مع الآلي مع المحدد في الله عشرت الم عبدرضي الله عنها في اسلام قبول كر اليار وه خود كهتي بين كمه ابتدائي دوريس اسلام لاف والول بين الناكا نمبر بيصا تفاء الن كر بين حضرت عبدالله رضى الله عنه بن مسعود بهني اولين مسلما قول بين سيئا بين اور حضور متع الياتي كر بعدسب سے بہلے بيا تك دلمي قرآ ان با هي هي والول بين سے بين احداد مقور متع اليات بين السام والله الله المرب)

سوال: حضرت عبدالله رضى الله عنه بن مسعود كى دائده حضرت ام عبدالله رضى الله عنها نے كب اور كہال جمرت كى تقى؟

جواب: حفزت ام عبدرضی الله عنها نے رسول الله متابیقی کے تکم سے مدینہ طیبیہ کی طرف جرت کی اور اس طرح وہ اولین مہاجرات میں ہے تھیں۔

(جميرة الإفراب العرب : دورنبوت كي برگز يده فواحمت)

سوال: بتاسيع معرس امعدوض الله عنها كانكاح كس سع مواقعا؟

حواب: حفريت ام عبد رضي الله عنها كا تكارح مسعود بن عافل بدلي عد موا تهاد يدهنرت

عبداند رمنی اما، عنه بن مسعور که الد سخه ..

لَا فِيهَاتَ مِنْهُ كَارِمُوا بِلِينَ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م

سوال: "المُوْتَعَلِيم يُرْفُتُ بِي سِهِمَـ" رمول الله المُؤَيِّرُ فَيْ مِهِ الفاظ كُس مِنْ أَوْلَ فِي عَن قرمائ الطُوج

جواب : آپ نے یافغانا قط سے مہم رہنی اللہ عنہا کے بینے عشرینہ عمیدالمڈرضی اللہ عنہ بن مسعود کی تحریف میں فرمائے تھے۔ ای بینے نے بینی میں رسول اللہ التجریف کی زیان مبازک ہے من کرمنز وسورتین ماوکر کی تھیں ۔

(ميرت معبير والجنّات وتبقيب أداما والعفات وبينز عمان ألنبل .)

سونل: رسول الله سَتَقِينَا فَهُ مُعترت ام عبدر عنى الله عنها كاكس قدرا كرام فرن ترفت عنه؟ حواس: نبى رخمت سَقِينَا فَهُ الن بر ب حد شفقت فرمات تنجه - ان كالمجى حضور سَتَقِينَا فَهُ كَ مِال بهت آنا و نا فقاء حضرت عمدالله رضى الله حنه بن مسعود بحق ! فِي والدو كوحمنه مَثَنِينَا فِهِ بِهِ وَلِي وَوَقَعَ و بِنَ عَلَوم عَيْجَة كَ لِي الله عنه كو بَا لَيْ مِنْ عِيجَة تَتِهِ ادروه آكر حضرت عبدالله رضى الله عنه كو بَا لَى تحميل - معزرت الوموك اشعرى رضى الله عنه كه يقول اكثر صحابه رضى الله عنه معضرت الم عبدرضى الله عنها كوحضور منتَّ فِينَا مُحكم كافروى مِتحقة شق _

(سیم نفاری این اینده بین رشی ایند عند اولین مهاجرات رضی ایندعنها کاسمی قدر خیال رکھتے سوال: خففائے واشد بین رشی ایندعند اولین مهاجرات رضی ایندعنها کاسمی قدر خیال رکھتے بینچہ؟

جواب: خنفائے داشدین رضی اللہ عند کے بال ولین مہاجرات رضی انڈ عنیرا کا بے حدا کرام تفار خاص طور پر معفرت عمر رضی اللہ عند ان کا بہت خیال رکھتے ۔ آ ب نے ان میں سے ہراکیک کے لیے دو ہزار درہم مقرر فرمائے . تھے۔ ان خواتین میں حضرت سفیدرضی اللہ عنہا بنت عمدالحظاب ، حضرت اساء رضی اللہ عنہا بنت تمہیں رحضرت اسمکاؤم رشی اللہ عنہا بنت عقید، مضرت اساء رضی اللہ عنہ ابوکر رضی اللہ عنہ اور حضرت اس عبدائد دمني الشاعنها بن مسعود خاص طبر برقابل وكرمين -

(قبلة بب الاس واللذات ياميز العام النبلا من ورتوت كي بركز يدوفوا أن)

سول: بتاہیج عفرت ام عبداللہ رضی اللہ عنہائے ہاں مثنی اوالا وخمی؟

جواب: سمتب سیرت عی حضرت ام عبدالله رضی الله عنها کے دو بیٹوں کا ذکر متنا ہے۔ مضرت عبدالله رضی الله عنه بن مسعود اور مضرت منتبارضی الله عنه بن مسعود کا انتقال معترت ام غیدالله رضی الله عنها ک زندگی میں ہوا۔ مضرت عمر رضی الله عنه نے ان کی والدہ معترت ام عبدالله رضی الله عنها کا انتظار کیا۔ ووا تعمی آو نماز جنازہ پڑھائی۔

(ميتر الفام انتها وروور نوت كي برگزيد و قواتمن)

سوال: اُسْ مُحْضَرت مَنْ اللهُ إِم مَهِ الله (ام عَبدرضي اللهُ عنها) كي منظ عبد الله بن مسعود رضي الله عند كي علاوت قرآن كي يارك من كيافرمات شيخ؟

ہوں: آپ متن آیکہ قرمائے!' جو محص بھی نیشد کرے کے قرآن کوای طرح پڑھے جس طرح نازل ہوا ہے تو وہ ابن ام عبد (حضرت عبدالله رضی الله عندین مسعود) کے انعاز میں بڑھے !'

﴿ حضرت زینب رضی الله تعالیٰ عنها بنت مظعون ﴾ (مهاجر مدینه)

سوال: فتبيله بنوجمع سے محلق رکھنے وائی سخاب مفرت زینب رضی اللہ تعالی عنها بنت مظعول کا سسلہ نسبت بڑاد ہے؟؟

حواب: ان کا تیمرونس بیاب: زینب بیت مظعون بن حبیب بن و بب بن حداً فدین کی بن عمروین بیشص بین کعب بن لوی بن غالب ان کا سلسلدنسب کعب بن لوی بر رسوس الله منتیکیزیم سے جاملاً تھا۔ سوال: بتاہیج حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنبا بنت مظعون کی شادی کم شیکس القدر معالی اور

خليفدراشد ٢ و فَي تَعَى ؟

جواب: حضرت زینب رضی الله تعالی عنها بست مضعون کا نکاح خلیفه دوم حضرت عمر قاروق رضی الله تعالی عند سے بهوا تھا۔ (اس بداسدالغاب محابر کرام انسائیکو پیڈیا۔ خلفائے راشدین)

سوان: حضرت دينب صى التدنوالي عنها بن مظعون في كب اسلام تول كيا؟

حواب: خلیفہ داشد معترت عمر فاروق وضی اللہ تعالیٰ عند النبوی عمر، اسلام لاے متھے۔ سیرت نگاروں کا خیال ہے کہ معترت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت منطعون بھی ان ساتھو ہی النبوی میں اللہ اور اس کے رسول سائھ تیج ہرا تمان لائمیں ۔

(استيدب-اصاب برست مليد رتيرت اين بشام فلقات راشدين)

۔ سوال: حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنها بنت مظعون کا شار مهاجرین مدینہ بی ہوتا ہے؟ بتا ہے انہوں نے کب جمرت کی؟

حواب: دونوں میاں ہوی نے ۱۲ نبوی میں عدید منود و بجرت کی۔ ان کے قرز ند حضرت عبداللہ وضی اللہ تعالیٰ عندا بن محررضی اللہ تعالیٰ عند بھی ان کے ساتھ تھے۔

(الغاروق ميرت ابن بشام رضفائ واشدين محابر رام راف المنكلوبينيا)

سوال: ام المؤمنين حضرت هفصه دخى الله تعالى عنبا بنت عمر دخى الله تعالى عنه سے حضرت نسنب بنت مظعون كا كيارشته تھا؟

حواب: حضرت زمینب رضی الله تعالی عنها بیت مظعم ن سیده هفصه "رضی الله تعالی عنها بیت عمر کی والده تخیس ... (میرامه بیات مهات الوسین مظاعر راشدین -امدالغاب)

سوال: حضرت زينب رضي الله تعالى عنها بنت منفعون كي ادلار كتني تخي؟

جواب: حضرت عبدالله ابن عمرض الله تعالى عنداورام المؤسنين عضرت حصد وضى الله تعالى عنها بنت عمرض الله تعالى عنها بنت عفون كيطن عنها بنت مظعون كيطن عنها بنت مظعون كيطن عنها بنت مقعون كيطن عنها بنت مقعون كيطن

﴿ حضرت طیبه رضی الله تعالیٰ عنها بنت و هب ﴾ (مهاجر مدینه)

سوال: بتاسيخ حفرت عيبيرض الغدنعالي عنها بنت ومب كون تعيس؟

حواب: حفرت طبيب بنت وبهب رضى الله تعالى عنها جليل القدر محاني حضرت ابوموى اشعرى رضى الله تعالى عنه كي والدو تعيس رخود بهي اسلام له كي اورشرف محاميت حاصل جوا-

(اسدا خابده مابده بقات سیرانعی ب

ا سوال: حفرت طبیروشی الله تعالی عنها بنت و رب کاتعلق قبیله عک سے تقاریمانے وہ کب اسلام ل کیں؟

جواب: اکثر سیرت نگاروں کا کہتاہے کہ پہلے ان کے میٹے حضرت ابیموی اشعری رضی اللہ تعالی عندمسلمان ہوئے متھادر بھران کی تبلغ سے ان کی دالدہ مسمان ہو کمیں۔

(اسدالغاب کرکارسخامیات ساصاب)

سوال: بناسیخ معترت طیبرطی الله تعالی عنها بنت ویب نے کہاں جرت کی؟ حواب: آپ نے اسپے سینے معترت ابوموی اشعری رضی الله تعالی عند کے ساتھ ہی مدید طیب جرت کی اور ویل انقال کیا۔ (اسداللاب اصابہ طبقات ۔ مذکار محابیات)

﴿ حضرت ام فروه رضی الله تعالی عنها ﴾ (مهاجریدینه)

سوال: قلیف داشد معرت ابویکرصد یق رضی الله تعالی عندگ اس بمن کا نام بنادی جورسول الله منابلی کیم کاب بھی تھیں؟

جواب، حضرت ام فروہ رضی الشد تعالی عنها حضرت صدیق اکبررشی الشد تعالی عند کی بہن اور رسول اللہ میٹی تیلیم کی سحا پر پھیں ۔النا کا تعنق قریش کے خاندان ہو تیم سے تعار (اساب اسداللا بیدا میٹیا سے علیہ ۔ سوال: حضرت ام فروه رضى القد تعالى عنها كاسلسله نسب بنادي؟

حواب: رسول الفدساني يَنِينَم كي سجابيه مصرت الم فرود كا سلسله نسب بيرے: الم فروه رضى الله تعالىٰ عنها بنت الى قى قد بن عثمان بن عامر بن عمرو بن كعب بن معد بن تيم بن مره بن كعب بن لوئ ا

سوال: حضرت ام فرود رضی الله تعالی عنها کی شادی کس سی بی رسول میں آرتے ہے ہوئی تھی؟ حواب: ان کی شادی حضرت اشعب بن قیس رضی الله تعالی صند سے ہوئی تھی۔ یہ بین کے علاقے کندہ کے حکمران منے۔ (اصابہ براسی شمی برائم ان کی بنیا)

سوال: سیرت نگارول نے حضرت ام قروہ دخی اللہ تعالی عنها کی حضرت اشعب بی قیس رضی اللہ تعالی عنہ سے شادی کا واقعہ کس طرح بیان کیاہے؟

جواب: حضرت المعت بن قيم رض الله تعالى عنه البحرى في اليك وفد كے ساتھ بارگاه

دسالت ميں حاضر بوسے اور اسلام قبول كرايا۔ رسول الله البتي بين كورسال ك بعد وو

فت روّه ميں بتل بو كے۔ انہيں كرفار كر كے ضابة الرسول منظر بين حضرت الإبكر صديات

رضى الله تعالى عند كى خدمت ميں لايا گيا۔ انہوں نے آپ ئے سائے سے ول سے توب

كر لى اور ابن فلطى برشر مند كى كا اظہار كيا۔ حضرت ابو بكر صديق رضى الله تعالى عند نے

انہيں سعاف كرويا اور ابنى بمن حضرت ام فروہ رضى الله تعالى الله سے تكان بحى

كرويا۔ (اصابہ تذكار عابات مناب كرام افراد الله عنها كا الله سے تكان بحى

سوال: ہتاہے حضرت ام فردہ رضی اللہ تعالی عنہا کی شادی پرد کیرکس دنداز ہے ہوا تھا؟

حواب: حضرت ام فردہ رضی انٹر تعالی عنہا ہے لگاج کے بعد حضرت احدے بن قیس رضی اللہ

تعالی منہ بازار مجے ۔ دہاں اونٹوں کی منڈی گی ہوئی تھی۔ انہوں نے کموار کی اور جو

اونٹ ان کے سامنے آتا گیا اس کی کوئیس کاٹ کر زبین پر گراتے گئے۔ اوگوں نے

حیرت ہے ہو چھا تو کہتے تھے۔ یس اپنے وطن میں ہوتا تو اور ہی مزاہوں۔ مجراتہوں

نے اونٹوں کی قیمت ادا کردی اور الل عدیدہ کہا کہ ہے آپ اوگوں کی دعوت ہے۔

(اصابہ تذکار میں انٹ میں انہ ایک میں انٹ میں انٹ میں آپ اسانہ عنہا کہ انٹ میں آبام انہ یک بینے ا

سوال: ادنت مادگرائے برلوگول نے کہا کہ اضعیف رضی ائتد تعالیٰ عشہ کا فر ہوگیا ہے۔ معترت اضعیف برن تیس نے کیا جواب و یا؟

ہواں، انہوں نے تلوار ایک طرف بھیک دی اور کہا! خدا کی تم میں کا فرٹیں ہوا۔ بلدان معاصب (ابو بکر صدیق ") نے اپنی ہمشیرہ کا عقد بھے سے کیا ہے۔ اگر آئ میں وطن میں ہوتا تو اس سے بہتر وکیمہ کرتا۔ مدینہ والوالس گوشت کو لے جا کا اور کھا کہ اور اونوں کے ماکولا آ کا وراسے اونوں کی قیت جھانے لے لڑا کہ

(معارد آذ کادسی بیانت رمی به کراخ افعایکو پیزو)

﴿ حضرت فاطمه رضى الله تعالى عنها بنت وليد ﴾ (مهاجر مدينه)

سوال: مصرت فاطمه رضی ابند تعالی عنها بنت دلمید کا تعلق قریش کے خاندان ہو عبر شمس ہے۔ تھا۔ ان کا نسب نامہ کہا ہے؟

جواب: جعزت فاطمدونی الفدتهائی عنبہ بنت ولید کا نسب یہ ہے: فاطمہ بنت ولید بن عتب بن مرحواب : جعزت فاطمہ دفتی الفدتهائی عنبہ بنت ولید کا والد عتب اور دادار بیعہ آر لیش کے نامور مردارد ل جس سے تھے لیکن دونوں حالت شرک جس اجمری جس غز وہ بدر کے موقع پر مسئی نوں کے باتھوں تن ہو ہے ۔ (اساب النجاب الله الله به سیرے الله بات و الله الله به سیرے الله بهرت کی؟ حواب : حضرت فاطمہ رضی الله تعالى عنب بنت و بدانے کب اسلام بول کیا اور کہاں اجمرت کی؟ حواب : حضرت ابو صدیقہ بن عتب رضی الله تعالى عنبا بنت حواب : حضرت ابو صدیقہ بن عتب رضی الله تعالى عنبا بنت و الله کے بیا تھے ۔ چیا بھی دونوں مسلمان ہوئے اور عدید اجمرت کی ۔

(اصابید، خیعاب رامع الخابد آخ کارمی بیانت)

سوال: معفرت فاطمہ رضی المذلقان عنها بنت ولید کی شادی کس بھی لیا سے ہو کی تھی ؟ حواب: معفرت الوحذ الله بن عنب رضی الله تعالیٰ علہ سے ایک بھیجی کا نکاح اسپنے منہ بوے بیٹے اور آزاد کردو فلام معفرت سر کم رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جوساع مولی وبوحذ اللہ کے نام سے

مشبور ہیں) سے کردیا تھا۔

(اصابر- مقیعیب-میرت این مثنام را مد لغابر-آدکارسی بیات)

﴿ حضرت مبيبه غامد بيرضي الله تعالى عنها ﴾

سؤال معترت تمييه غامد ميدض الله تعالى عنها بيكون تعين؟

حواب: قبيله بنوغامد كاليك شريف زادى تمي رائيس اسلام قبول كرت كاشرف عاصل بهزا_

(المابدامدالغابه استيفاب)

ے ال معشرت هیمیہ غامد به رضی اللہ تعالی عنها ہے ایک جنسی تعزش ہوگئ تو انہوں نے رسول اللہ منتیجیجی سے کیا درخواست کی؟

حواب: ده در ، وه ال نعل کی مرتکب ہو گیاتھیں ۔ احساس گن دے تک آ کر نموں نے ہارگاہ
رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا! ' یارسول اللہ! سٹیٹی بنج جھے پاک کرد ہیجئے۔ میں نے
بدکار کی کا برتکاب کیا ہے۔' آ پ نے فرایا: والیس جاء استغفار کر اور اللہ کی طرف
الابت درجوع کر۔' کیک روایت میں ہے کہ آپ نے ان سے گواہ طلب کے ۔
انہوں نے عرض کی:'' یارسول اللہ! سٹیٹیلیم اس وقت کوئی و کیلھے والاموجود نہ تھا۔''
آ ب نے فرمایا:'' جا وراستغفار کرشاید تیما گناہ اکتذمواف کردے۔''

(:مدارراموالغارية كارمحارية)

سوال: حفرت عمید غاند به رضی الله تعانی عنهائے دوبارہ حضور اقدس ساؤر ایٹم کی بارگاہ ہیں۔ حاضر ہوکر کیا عرض کیا؟ آب نے کیا فرمایا؟

جواب: دوسرے دن معزت میر رضی الله تعالی عنبائے عاصر ہوکر عرض کیا " پارسول الله اکیا آپ مجھے بھی ای المرح مایوں اوٹانا جائے ہیں۔ جس طرح آپ نے ماغرین مالک رضی الله تعالی عند کولونا دیا تھا۔ خدا کی شم ایمی بدکاری کے لیتے ہیں ایک ہیے کی باب سینے دائی ہوں۔ " آپ نے تھم دیا، دائیں جاؤ۔ وہ چل سیکنیں۔ تیسرے دن پھر حاضر ہوگیں اور عرض کیا:" بارسول الله سیٹی لیائیے جھے پر عد جاری سیجے تاکہ ہیں یاک ہوجاؤں۔ "حضور سٹی ایم نے قر مایا: "وائیں جا واور بیے کے پیدا ہونے کا انظار کرو۔"
رہ چلی گئیں۔ جب بچ بیدا ہوا آج بچے کو گوہ جس لئے ہوئے حاضر ہو کمی اور عرض کیا
کہ جھ پر حد جاری قربا کیں۔ آپ نے فرمایا: "دودھ چنے کی مدت تک انظار کرو۔
جب بچ دودھ چھوڑ دے جب آنا۔" جب نچ کی مدت رضاعت پوری ہوئی تو پھر حاضر ہوگی تو پھر حاضر ہوگی ۔ آپ نے اللہ کے حکم کے مطابق رقم جنی شنسار کرنے کا حکم دیا۔ ایک حاضر ہوگی ہے۔
دوایت یہ جس ہے کہ آپ نے پہلے یہ فرمایا کہ اس وقت تک حد جاری آب ، وگی جب روایت یہ جس ہے کہ دودھ بال نے کا انتظام نہ ہوجائے۔ ایک انصار کی ہزرگ نے سنچ کی دوشاعت اپنے ذرے لے ل ل چنا نچ حضور سنٹی آباد کے خصرت حسید رحمی اللہ تعالی منہ برحد جاری کرنے کا تحکم فرمایا۔

(السائد المدالغار التيعاب طيقات - يُزكادم كابياتُ)

سوال: حضرت حمیدرضی الله تعالی عنها پر کیول اور کہتے پھر برسائے گئے؟ حوات: ان کی غلطی کی بنا و پر جب حضور سائٹیڈیلم نے حد جاری فرمائی تو لوگوں نے حضرت عمید رضی الله تعالی عنها پر پھر برسائے۔اس موقع پر حضرت خالد بن ولیدرضی الله تعالی عنه کا ایک پھر بھی حضرت عمید رضی الله تعالی عنها کو لگا جس پر ان کے سرے خون کی چھنٹیس نکل بڑیں۔

(اصل اسدالغارد استياب رفيقات - "مَ كَارْمُحَا يَاتٌ)

شوال: بہ سینے معزرت خالد بن ولیددھنی اللہ تھا ٹی عندنے معزرت حمید رضی اللہ تعالیٰ حتیا کے رجم کے سوتع برکیاالفاظ کے اورصفور منٹی اینٹم نے کیا جواب ویا؟

سعواب: حضرت خالدین ویدرشی الله تعالی عند کا پھر کُلنے ہے حضرت سمبیہ رشی الله تعالی عند کا بھر کُلنے ہے حضرت سمبیہ رشی الله تعالی عند کے جبرے پر پڑے تو انہوں سے خون کے جبیئے حضرت خالدین ولیدرضی الله تعالیٰ عند کے جبرے پر پڑے تو انہوں سے انہوں نے غصے سے کوئی سخت جملہ کہا۔ رسول الله مثانیٰ آئے نے فرمایا: ''خالد از بان کو روکو۔ خدا کی فتم اس عورت نے المن تو بری ہے کہ نظام سے محصول وسول کرتے والا بھی

(اصاب اسرالغاب طيفات - تذكامي بيات)

اگرایسی تو به کرے تو بخشا جائے۔''

سوال: رسول الله من يُعْرِين في معرت عبيه رض الله تعالى عنها كي نماز جنازه برعى تو معترت عمر من الله تعالى عند في مناور من يناع من كياع صنور من يناع من كياع صنور من يناع من كياع من كياء

جواب: معترت عمر فاروق رضی الله تعالی عند نے عرض کیا: " یارسول الله معینی آیا ایک اوج ہے آپ نے ایک ایسی مورت کی نماز جنازہ پڑھی ہے جوحرام کاری کی سر تکب ہو کی تھی۔"

(اصاب اسدالغاب طبقات تذكار محاييات)

سوال: نبی رحمت منتی آینی نے حضرت عمر فارد ق رضی الله تعالی عند کو کیا جواب دیا؟ جواب: حضور اقدال منتی آینی نے فر بایا: '' راہ خدا میں جان قربان کرنے سے بورہ کراس نے کوئی چیز تمیں بائی ۔ یعنی اس نے صرف ادر صرف خدا کے خوف سے خود آ کرا ہے 'گناہ کمیرہ کا اعتراف کیا اوراثی جان قربان کردی۔''

(اص بداسمانغاب رطبقارت دکرکارمخابیات)

الصارصحابيات

﴿ حضرت ام دحداح رضی الله عنها ﴾ (انصاریه)

سوال: الدينه بحقوا**ن مين د بانش بذيرا يك**صحابيه هنرت ام دوداح رض القدعنها بهي تحين -الن بحيثو بركون متح⁹

حواب: بعضرت ام دحداج رضی الله عنها رسول الله عن الله عن مصبور محالی مضرت الوالد حداث ثابت بن وحداج الصاری کی بیوی تقی _

(كَدْ كَارْسَىٰ بِيَاتَ رُوورْنِعِ تِسَالَى بِرُكْرُ بِيوَخُوا لَكُنْ مِا عَيْعابِ بِاصابِ)

سوال کا بتاہیے مطرب ام دعداح دخی اللہ عنہ الصادیہ کے شوہر مفرت تابت دخی اللہ عنہ بن وحداح نے اللہ تعالیٰ کو کیا چیز قرض دی تھی؟

جواب: حطرت تابت رضي الله عزين وحداج في الله تعالى كوابتاباغ قرض ويا تفار

﴿ مَّذَكَا وَمُحَامِياتُ وَوَرَبُوتَ كَيْ يَرُكُونِهِ وَخُوا ثَمِنَ رَاحَيْهَا بِ رَاصَابِهِ ﴾

سوال: معفرت البحب رضى الشدعندين وحداح انصارى سفه الشانوالي كواينا باغ كيون قرض ديا فئ؟

جواب: حفرت عبدالله رض الله عند بن مسعود ب روایت ہے کہ جب ساما سورۃ الحدید کی آیت انازل ہوئی: مَن ذَالَّذِی یَقُو حَل اللّٰهَ فَرُصاً حَسَدًا فَیُطِیبَهُ فَهُ وَ لَهُ اَجُرٌ اللّٰهَ فَرُصاً حَسَدًا فَیُطِیبَهُ فَهُ وَ لَهُ اَجُرٌ صَلَّ اللّٰهَ فَرُصاً حَسَدًا فَیُطِیبَهُ فَهُ وَ لَهُ اَجُرٌ صَلَّ اللّٰهَ فَرض بالکہ اللّٰه اللّٰه عَلَی گنا بڑھا کر واجع الله عند بن واقعی و دعرت الله عند بن واقعی و دعرت الله عند بن وصداح فر مَن الله عند بن وصداح فر مَن الله عند بن وحداح ہے الله کو مَن الله عنها کے شوہر معرت ابو دعداح نے الله تعالیٰ کوکس سوال نہ تاہے معرت ابو دعداح نے الله تعالیٰ کوکس سوال نہ تاہے حضرت ابو دعداح نے الله تعالیٰ کوکس طرح قرض و با؟

جواب: جب سورة الحديد كي آيت نازل بوكي تو وهنور سطيني في خدمت بين عاضر بوع على ما مربوع المربوع المربوع الله من الله من الله من الله من الله من الله الله من ا

سن الله عند فرمایا ، بال ده معرت ابو وحدار وضی الله حد نے عرض کیا: "یا رسول الله من نے فرمایا ، بال دهنرت ابو وحدار وضی الله حد نے عرض کیا: "یا رسول الله برحا دیا۔ انہول نے معنور میں بارک مجھے دکھا ہے ، حضور مائن آئی ہے اپنا ہاتھ ان کی طرف برحا دیا۔ انہول نے معنور میں بینا ہائے الله تعالی کوقرض دیتا ہوں۔ "اینا جو باغ انہول نے راو حق میں صدفہ کیا اس میں مجوروں کے جو مودرخت تھے اوران کا گھر ہمی ای میں میں اس میں میں دوارت ہے کہ دو باغ میں میں میں میں میں میں ہے۔ حضور میں ہیں ہیں ہوا ہے۔ جسور میں ہیں ہوا ہے۔ انہول نے ماہ جنانی انہوں نے کہ دو باغ تھے۔ حضور میں ہیں ہیں ہوا ہے۔ نے اللہ اللہ راہ خدا میں دفتور میں ہیں دوارت ہے کہ دو باغ تھے۔ حضور میں ہیں ہیں ہے نے میانا کیا گھر میں دفتور میں ہیں ہوارہ ہیں ہیں ہوا ہے۔ انہوں کے دوروم اخود کیا ہوں۔

لاتشير قرطبي تذكار محاميات دورنوت كي بركز بدبخوا تمن واستيعاب واصابها)

سوال: باغ وقف کرنے برحطرت ام وحداح رضی الله عنها کے شو ہرحفرت ابو وحداح رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضور اقدین سطید آیٹم نے کیافر مایا؟

﴿ حَوَابِ : رَبُولُ رَحْتَ مِنْ يَكِيدُ فِي أَمِنَا إِلَا كُنْتَ فِي جَنْتَ عِنْ وَرَفَقُونَ كَوْفِي اللهِ وحداح رضى الله عند كے ليے ہوں مے ۔''

(ميتر العجابة بالود عجاب تغيير قرطبي تغييرا بن كمثير معة الصفوء)

۔ ال : معفرت ام وحدارح وضى الله عشها كے شو ہر معفرت ابو وحدارح وضى الله عند نے كب شبادت مائى؟

جواب: غرودًا حديث دونوں مياں بيوی شريک ہوئے۔حضرت ابود حداح ثابت رضی اللہ عنہ مردا ندوارلائے ہوجے شہيد ہو صحے ۔

(وبرنبوت كي بركزيده خواتين باتبذيب الاساء واللغامة يسير الصحاب)

سوال: حضرت الودهدائ فابت رضى الشدعت بن وحدائ كم بارس ين ايك دومرى روايت كياب؟

ر معوداب ایک روایت بیابھی ہے کہ حضرت ابو دحداح انصاری رضی احتد عشد نے شہادت تہیں ایک بلکہ ملع حدید ہے بعد وفات باگ ۔

(يُرُكارسما باليار ووسما والمابد اسرالغاب)

سوال: بنائے معترت ام دحداح انصاریہ دختی اللہ عنہائے کب وفات پائی؟ حواب: ام دحداح دختی اللہ عنہائے اپنے شوہر معترت ابود حداح انصاری کی زندگی میں وفات پائی کیونکہ حضور متافیقیا ہم نے معترت ابو دحداح دختی اللہ عنہ کا نز کہ ال کے محالے جا معترت اول یہ تصاری کو دے دیا تھا۔

﴿ حضرت ام الوِب رضى الله عنها ﴾ (انصاریهٔ میزبان رسول)

سوال: معفرت ام اليب رضى الله عندكون تحيس؟

جواب: ان کا نامعلوم نہیں کیکن بیا پی کنیت اما بوب رضی القدعنہ کے نام سے مشہورہ و کیں۔ حضرت ابو ابوب اللہ رکی رضی اللہ عنہ کی ابلیہ تصیں اور ان میاں بیری کو ٹی رصت ملٹی تینم کی میز بانی کاشرف حاصل ہوا۔

(البدايروالنباب تهذيب المهاود اللفات منراعلان العنا مابتات مسابه)

سوال: بنائے معفرت ام ایوب رعنی الله عنہ نے کب اسلام قبول کیا؟

حواب: انہوں نے ایجرت ہوگا ہے پہلے اپنے شو ہر مغرت ابوا یوب الصاری رضی اللہ عندے ساتھ ہی اسلام قبور کیا تھا۔

(اسدائی بدارداروالنهای تبذیب الا ۱۰ دواللفات بینر اعلام اللها عظات داصاب) سوال: رسول رحمت منطح النائم مکدے جرت کر سے مدینة منور وقشر بیف لاسے تو سب سے پہلے کن صحاب دشی القاعم کے ہاں تیام کیا؟

ے اس: حضرت ابوا ہوب انصاری رضی القد عنداور حضرت ام ابوب انصاریہ وضی القد عند کورسول الله منٹی بیٹیم کی میز بانی کا شرف حاصل ہوا۔ اگر چہ برصحابی کی یہ خوا بیش تھی کہ حضور منٹی بیٹیم الن کے بان تشریف فرما ہوں۔ لیکن آپ نے فرمایا کہ اللہ کے تھم ہے میرا ناقت جہاں تھیرے گامیں وہیں تین مکروں گا۔ چنا نچھ آپ سٹی بیٹیم کی اون مطرت ابوا ہوب انصاری رشی اللہ عندے گھرے سامنے جاکردک کی اور صفور ملتی بیٹم مطرت ام ابوب

انعاريه دهني الله عند كے مجمال ہے۔

(میرساین بش مرمیرت دلید رامدالغاب میتر تعماب امتیاب را اداره و)

سوال: آرمول الله مَنْ يُلِيَّكُم نَے معنزت ام ابوب رضى الله عند کے بال کتا عرصہ قیام فرمایا؟ حواب: نبی اگرم مِنْ فَلِیَّنِیْ نَے معنزت ام ابوب رضی الله عند کے بال سمات ماہ تک قیام فرمایا اور کیم سمجہ نبوی کی تھیر کے ساتھ تجربے تعیرہ وسے تو آپ ماٹھ لِیْنَ وہال تشریف سے گئے۔

(كرع في منته فيلم السائيكا وبير يا ميرت عليه -ميرت وها عيد زاد العلا- استيعاب)

سوال ﴿ ثِي رَمْتَ مِنْ يَلِيَّهِ ابْدَاء بْنَ حَفِرتَ ام الوِب رَضَى اللهُ عَنْد حَ مَكَانَ كَ بِانَا فَي حَصَ مِن قَيَام بِذِرِيهو عَ مِنْقِ بِعِد بِمِن دَرِينِ مِزَل مِن كُول تَشْرِيف لِے مُحَدَ؟ مَ

سبواً ب حضور من المنافقية من خصرت ام الوب رض الله عند کے مکان کی ذیر یک منزل میں قیآم فرمایا تھا۔ اور حضور من الله عند کے مکان میں بیل الله کی منزل میں بھی الله فرمایاں بیری بالله کی منزل میں بھی اور ہم اوپر ۔ ای دوران ایک روز بالا کی منزل میں بالی کا برتن ثوت کیا میاں بیوگ اس اور ہم اوپر ۔ ای دوران ایک روز بالا کی منزل میں بالی کا برتن ثوت کیا میاں بیوگ اس منال سے پریشان ہو مے کہیں بائی نیج نہ بہد بائے ۔ انہوں نے گھر میں موجود ایک منال سے پریشان ہو مے کہیں بائی نیج نہ بہد بائے ۔ انہوں نے گھر میں موجود ایک میاں بیوگ کو شان پر اوال ویا اور بائی سینا شروع کر دیا بائی سنزل میں مقیم ہونے کا فیال شدید ہو میاں بیوگ کوسکون ما ۔ بھراک رات اپنے بالا کی منزل میں مقیم ہونے کا فیال شدید ہو کیا تو رونوں میاں بیوگ جیت کے ایک کو فی مسئول کر بیٹھ گئے اور مارڈی وات جاگ کر کرزروی سے رمول الله منٹی آیا کی فدمت اقدی میں واضر ہوئے اور صورت حال میان کر کے موض کی: ''یارسول الله منٹی آیا کی فدمت اقدی میں واضر ہوئے اور صورت حال بیان کر کے موض کی: ''یارسول الله منٹی آیا گیا گیا ہوں بیا خانے پر تشریف لے جانے ، حضور میں میں وہنا ہی باعث سعادت سے معاد سے دسول میں میں وہنا ہی باعث سعادت سے معاد سے دسول میں تیزین بیل خانے میں تشریف لے گئے ۔ حضور میں میں وہنا ہی باعث سعادت سے معاد سے دسول میں میں وہنا ہی باعث معاد سے دسول میں میں تر بنا ہی باعث معاد سے دسول میں میں تر بنا ہی باعث میں تشریف لے گئے ۔

(الدائغة بدميرت عليب بالساب ميرمشدان بشام بالذكادم كالمعالمات؟)

۔ وال : حضرت ام ابوب رضی اللہ عندا ہے مطہرہ مقدس معمان کا کھا، تیار کر کے بھوا تیں۔ برتن دالیس آنے پر دونوں میاں بیدی کا کیاروٹمل ہوتا؟ ۔ جو اب: کھانے کے برتن واپس آئے اور تمرکا کچی کھانا بھا ہوتا تو وونوں میاں بیری ان جگہوں سے کھانے کی کوشش کرتے جہاں سے رسول اللہ مشائل نے کھانا کھایا ہوتا۔ انگلیوں کے مثان تلاش کرتے۔ جو کھانا آپ کو پہند ہوتا وہ زیادہ پکا تک ۔

(بررت این بشام راههاب بربرت صلبید رود نبوت کی برگزید دخواتین)

سوال : رسول الله منتَّ يَسَمَّ مَنَ أيك مرتبه حضرت ام اليب ومنى الله عند سكم ما تحد كا يكابوا كها تا واليس كيون فرماد يا تها؟

جواب: انہوں نے کھانے میں بیاز یالہی ڈالا تھا۔رسول اللہ میٹیڈیٹیٹر کو بیاز یالہین کی ہو بالبند تھی۔اس لیے آپ نے دہ کھانا والی فر یا دیا۔ جنانچہ معفرت ام ایوب الصادب رضی اللہ عنہانے بھر بھی ایسا کھانا حضور میٹیڈیٹیٹر کو پیٹر نہیں کیا۔

(البولية النهاية - بهرت ابن بشام رمج مسلم - اصابه - بهرت صنيب - دود بوت كه برگزيده نواتين) سوال: أنم المومنين مبيده عاكشه صديقه رضي الله عنها پرشېست لگائي گئي تو حصرت ام الوب انساد به رضي الله عنه كي كهادا - يختي؟

جواب: سيده عد تشت مديقة رضى الله عنها كے بارے بي سائلين كى جموئى الو بي سن كر معترت ام ايوب رضى الله عند سے بو جها كيا معلوم ہے كدا آپ كوكيا كيا كہا جا رہا ہے۔ ام ايوب رضى الله عند نے عرض كيا معلوم ہے كدا آپ كوكيا كيا كہا جا رہا ہے۔ ام ايوب رضى الله عند نے عرض كيا معالم معلود عائشة كوتب وكائى گئى تقى) كى جگہ ہوتے تو كائشة كرا آپ معقوان (جن كے ساتھ ميده عائشة كوتب وكائى كا اداده كر ليتے ؟ "فر ما يائيس أكس كيا رسول الله ما يُخلِيَّهِ كى عزت وحرم كے ساتھ برائى كا اداده كر ليتے ؟ "فر ما يائيس أكس ايوب رضى الله ما يُخلِيَّهِ كى عزت وحرم كے ساتھ برائى كا اداده كر ليتے ؟ "فر ما يائيس أكس ايوب رضى الله عن الله عند الله عائشة رضى الله عند الله عند الله عائشة رضى الله عند الله عند الله عائشة رضى الله عند الله عند

(الغام العلام عياة العجابة دور تبوت كي بركزيد وخواتين)

سوال: بتاسيع معرت ام ايوب انساد روض اندع شك بالكنّى اولاد بيدا بوئى ؟ حواب: ان كربطن سے معرت ابوايوب انساد كي دخي الله عند كي جواولا و بوئي ان جن ايوب، خالد، محر، تین میٹوں اور آیک بٹی عمرہ قاتل ذکر میں۔ حضرت ام ابوب رضی الشہ عنہ ہے چندا حادیث بھی مروی ہیں۔

(محابة كرامٌ السَانِيُّ ويذيار البوابية النبايات قد كرسحابيات ميفراها م النبلاء)

﴿ حضرت ہندرضی الله عنها بنت عمرو بن حرام ﴾ (انصاریہ)

سوال: حفرت بندوضی الله عنها بنت عمره بن حرام کاتعلق انساد کے تبیاخ فردی کی شاخ بنو سلمہ سے تعاد الن کانسہ نامہ کیا ہے؟

حبواب: حفرت بهندوشی الله عنها بنت عمروافعاریه کا سلسلهٔ نسب میر به به معدوشی الله عنها بنت عمرو بن حرام بن تغلب بن حرام بن کعب بن عنم بن سلمه بن علی بن اسد بن سارود بن میزید بن بیشم بن فزرج -

(النهاب الانتراف عمرة المهاب العرب حدّ كارسحابيات - اصاب)

سوال: ہتاہے تصرت ہندوشی اللہ عنہا بنت عمر و کب دائرہ اسلام میں داخل ہو کیں؟ حواب: حضرت ہندوشی اللہ عنہا بنت عمر واوران کے ہٹے معاذرضی اللہ عنہ بن عمر و نے ہجرت نبوی سے پہلے اسلام قبول کیا۔ جبکہ ان کے خاوند ایمی مسلمان قبیس ہوئے تھے۔ بیٹے معاذرش اللہ عنہا کو ۱۳ نبوی میں بیعت عقبہ کمیرہ میں شرکت کا بھی شرف طا-ان کے درسرے بیٹول معوف ظادہ عبدالرحن بھی اسلام لائے۔

(اصاب_اسدالغاب_منراسعابہ تذکار محامات دور نبول کی رکز بدوخواشن) سوال: حفرت مندرضی الله عنها بنت عمرورضی الله عند کی شادی افسار کے کس طیل القدر محالی ہے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت ہندومنی اللہ عنہا بنت عمر و کی شادی افساری سحالی سید الانصار حضرت عمر ورمنی اللہ عندین جموع ہے ہوئی تھی۔

(اصاب الدالكاب سير السحاب تذكار محابيات ودنيوك كي بركزيره فواتين)

سوال: بناہیے معترت بندرض اللہ عنہا بنت عمرہ کے شوہر معترت عمرہ رضی اللہ عشہ بن جموع نے کب اسلام قبول کیا؟

ہواں: انہوں نے اپنی اہلیداور ابلیے کے بعد اسلام قبول کیا نہ سیرت نگاروں کو کہنا ہے کہ او اور ایران ابوی کے بعد اور غز او بدر سے کچھے سیلے سٹمان ہوئے تھے۔

. (استعاب رسير السحاب اسوة محابث كاكارسوابيات ومعاطاب)

سول: غزوۂ احدیث منترت ہندرمنی اللہ عنہا بنت عمرو کے خاندان کے کتنے افرادشہید ہوئے خمرہ

جواب: غزرة احد عمل حضرت بهند رض الله عنها بات عمروشو برحضرت عمرورض الله عنه التا جموع افرزند حضرت خلاد بن همرواور بحالی حضرت عبدالله رضی الله عنه بن عمرو بن حرام تنیول نے شہادت یائی۔

(المعَادَى مِيرِحَاتَنَ شَامِ مِنْ الرَّاصِ الْعَالِمُ الْعَالِمُ لِلْهِي عِلَى الْمُتَلِّمُ السَّلِكُومِيدًا)

سوان: غزو؟ احدے موقع پرحفرت ہندرضی اللہ عنہا بست عمرد نے تمنی صبر اور استقامت کا مظاہرہ کیا؟

جواب: ٣ اجری می غزو کا حدے موقع پر حغرت بندرختی الله عنها بنت محروسے اسپے شوہرو جیے اور بھنائی کی شہادت کی خبر تن توغم والدوہ کا مظاہرہ کرنے کی بجائے آپ نے پوچھا: '' مجھے رسول الله ملٹے لیکٹے کا حال بناؤں خدا نخواستہ ان کوتو کوئی زخم نہیں بہنچا۔'' لوگوں نے بتایا کہ حضور سٹٹی لیکٹریت این اتو ان کا چیرہ خوش سے کھل الخفار میدان جنگ کی طرف روانہ ہوئیں ۔حضور الدی ملٹی لیکٹے کود بکھا تو فرمایا ، آپ سمامت ہیں تو

(المقامي، بيرست ابن بندم مصحاب كراثم السائية وبيثها بالتحرع في مثني أيشم المسأنيكو يقيلا)

سوال: الناسية حفرت بتدريتي الشرعتها بنت عمروف البيغ شهدائ احد كا الشيل كل طرح مدية لائ كي كوشش ك؟

جواب: وہ ایک اونٹ اپنے ساتھ لے کرمیدان احدیث سی اور اس پراپنے شوہر، بینے اور

بھائی کی الشیں لاد کر مدینہ کی طرف دوائنہ ہو کیں۔ داستے میں انہیں ام المؤسنین حضرت کی الشین لاد کر مدینہ کی طرف دوائنہ ہو کیں۔ داستے میں انہیں جراحہ کی طرف آ رہی تھیں۔ معفرت بندریشی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ سنٹیا پہلے خبریت سے میں۔ است میں ان کا دوئٹ بیٹر کیا اور ہر چند کوشش کے باد جودت اللہ انہوں نے اس کا رخ احد کی طرف موڑ ویا تو اونٹ فوراً جل پڑا۔ حضرت ہندرشی اللہ عنہا بنت عمرہ میں شہیدوں کی لاشیں حضور سائیلی کی خدست میں لے آئیں۔

(طبقات میرت سید پیرت این جشام مسلاله کارمحالیات ماسید) سوال : رمول الله مشخ آنیم فی مفترت به درخی الله عنها بشت عمر و سے کیا بوجیعا اورانہوں نے کیا جواب و با؟

جواب: آپ مٹنجائی نے معترت ہندس پو جھا، کمیاان میں سے کی نے گھر سے جلتے وقت کچھ کہا تھا۔ حضرت ہندوضی اللہ عنہائے عرض کیا ہاں بارسول اللہ! میرے شوہر عمرو رضی اللہ عنہ بن جموع نے گھر سے جیتے وقت بیدوغا سا گئی تھی کہ الجی بھی کوشہادت تھینپ قربانا اور جھے کو ٹا امیدائیے اہل وعیال میں واپس نہ لانا۔'' حضور سٹاج آیا آئے نے شخوں شہیدول کو دومرے شہدا واحد کے ساتھ احد کے میدان میں وائن کرادیا۔

(طبقات به تذکارمحابیات - اسمالغاب سیرت این اشام)

سوال: جمایة حضرت بندر منی الله عنها بنت عمره كا حضرت عبدالله رسى الله عنه بن عمره اور حضرت جابر بن عبدالله سے كي رشته ها؟

جواب: حضرت عبدانند دختی الله عندین عمر وجضرت بهند بنت عمر و کے حقیقی بھائی اور حضرت جایر دختی الله عندین عبداللہ ان کے حقیقی چیا تھے۔

(اسدالغاب طبقات راستياب رورنوت كي بركز وه خواتمن)

ِ سوان: " حطرت ہندیت عمرو نے مجاہدا شدزعدگی بھی گز اری۔ آ پ کس غزوے میں رسول اللہ سائٹہ آیا کیا ہے ساتھ تھیں ؟

سبواب: بیدحضور منتالیا کم ساتھ فرادہ خبیر میں شریک تھیں۔ انہیں مال غنیست میں سے بھی حصیدلما۔ (الفازی مفتات میرے ملیا کہ دونوت کی برگزیدہ فواتین)

﴿ حضرت جعده رضى الله عنها بنت عبيد ﴾ (انساريه)

۔۔۔ ان احضرت جعدہ انصار ہے جی اللہ عنہا یہ ہے کے خاندان ہونجار میں سے تھیں۔ ان کے ان الدیکا نام بنادیجے؟

حواب؛ حضرت جعدد رضي البند عنه ك والدكانام عبيد بنت تعليد الصارى تعا-(خفات دامد الفايد السيد دور نوت كي بركزيد قواتين

سوال: محامية رمول منتأنية حطرت جعده افساريد في كب اسلام تبول كيا؟

حواب: ان محاب نے اجرت نبوی ہے پہلے ال اسل مقبول کرایا تھا اور پھر معنور اقد س مقبلاً لگائم کی مدینہ طیب آ مدے بعد آ ہے ہے بیعت کا شرف حاصل کیا۔

(طبقات راصابید:مدالغابدوددنبوت کی برگزیره خواتمن)

سوال: ہتا ہے حضرت جعدہ رضی اللہ عنہا بنت مبید کی بہلی شادی کس سے ہوئی تھی ہ معرف جو مصرت جغرب خوار مدرم بدائر ہو کی ڈائ ٹھو الدیس عافوت کی ۔ مدا کہتی ہ

حواب: حضرت جعده رضی الله عنها بنت عبد انصاری شادی انعمان بن نافع تجاری سے مولی تھی۔ (طبقات اصار ماسانانا مددور توسی برگزید و خواتین)

سون: نعمان بن نافع کے بعد حفرت جعدہ رضی اللہ عنہا بنت عبیدانسارید کی شاد کا مس صحافی میں مدائدہ

ہواب: تعمان بن نافع کے بعد حضرت جعدہ رضی اللہ عنها بنت عبید الصاویہ کی شاد کی حباب بن ارقم سے ہوئی۔ (خفات ماسالہ العالم ورنوت کی برگزیدہ وقواتین)

سوان مفترت جعدہ الصاربیدرضی اللہ عنہا کے خاندان کے اور کن افراد نے اسلام قبول کیا ؟ -جواب: ان کے بھائی عمرو بڑن عبید نقلبہ کوہمی محابیت کا شرف حاصل تھا۔ ان کی وومبیش خولہ رضی اللہ عنہا بنت عبید اور عفر ارضی اللہ عنہا بنت عبید بھی اسلام لاکمیں۔

(طبقات العالمية الدونيوت كالبركزيده فواتين) سوال: بتأسيخ حضرت جعده الصارية وهي الله عنها كل مضهور بلكن القدوصي بيرضي الله عنها كل والدوتيسين؟ حواب: حضرت جعدہ انصاریہ رضی اللہ عنہا جلیل انقدر محالی حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ بن نعمان کی والد وتھیں۔ جونعمان بن نافع ہے ان کے ہاں پیدا ہوئے تھے۔

(ميتر اجلام النيلا وملة الصنولا يتبديب اما وواللفات)

سوال: حضرت جعدہ انصاریہ رضی انتُدعتہا رسول الله مظیّناتِیم کے پڑوس میں ہے تھیں۔مضور مناتِیم ان کوکیا شرف بخشتے تھے؟

جواب: حقود مٹافیڈلیٹم کے محرول کے قریب ہی ان کی سکونت تھی ۔حضور مٹافیڈیٹم ان کے گھر آتے اوران کے ہاں کھا نا تاول قربائے۔ ہونجار کے انہیں گھروں میں سے ہجرت کے بعدرسول اللہ مٹافیڈیٹم اوران کے اہل خانہ کے لیے کھانا آتا رہا۔

(اسدالغابية مينز اعلام العبلا ومعدة الصغوة متبذيب الاساء ولهغات)

سوان: حضرت جعدہ رضی الله عنها بنت قیس کن صفات کی حال سی ایہ تھیں؟ جواب: حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ بنت عمید الصاریہ عمرہ اخلاق کی حاطہ تھیں۔ کرم وسخاوت اور مہترین پڑوی ہونے کی صفات رکھتی تھیں۔ حضور سٹا آئیا ہے گھروں کے قریب ہی ان کی سکونٹ تھی ۔ اسپنے گھراور اسپنے بیٹے کے گھر سب حضور سٹا تھی ہے لیے خاص کرتی رہیں۔ اسپنے بیٹے حارث کی تربیت اور ذہمین سازی کرتی رہیں۔ اس طرح وہ بڑے سحامہ دنصلا میں شال ہوئے۔

(معة الصغور برئير انعام الغلامة ثبغه يب الاساه واللغات)

سوال: حفرت جعد بنت عبيدانصاري كون سے بوتے مشبور محدث تھے؟ حواب: محد رضى الله عنها بن عبدالرحن بن حارث بن نعمان ان كے بوتے متے جومشہور محدث اور فن رجال كے عالم تھے۔ . . (مدة احد وسير اعلام اللذ مدته بسال مالان مالان مالان مالان مالانات)

﴿ حضرت ام سليط رضى الله عنها انصارية ﴾ (إنصاريه)

سوال: حضرت ام سنيط رضي الله عنها نے تمز دواحد ش كيا خدمات مرانجام د کا تعين؟ حواب: وه غز د کا احد ميں ام المؤمنين حضرت عائشه صديقه رضي الله عنها اور دومري خواتين کے ساتھ مشکیں مجر کر زخیوں کو بالی بلاتی تحییں۔

ا (صحح بخاري دامدبد اسدالفابد تذكار محابيات)

سوال: فلیغدودم معترت عمرفاروق رضی انتدعند نے معترت ام سلیط رضی الله عنها کا محس طرح ا کرام فرمایا؟

جواب ذاکیک مرتبد انہوں نے اپنے عہد خلافت میں مدینہ میں عورتوں میں جادر ہی تقلیم فرمائیں۔ایک عمرہ جادر حضرت ام سلیط رضی انتدعتہا کودے وی اور فرمایا: ''م سلیط اس جادر کی زیادہ مستحق ہیں ، یہ انسار کی ان عورتوں میں سے ہیں جنہوں نے حضور سانٹی توقیق سے بیعت کی تھی۔وہ فرد کا صدیمی مشک بحر مجرکر یا ٹی بلاتی تھیں۔

(احداب الدالغاب مير اعلام النباء - تمذيب المام والنفاب

سوال: حضرت المسليط رض الله عنها كوالدكا كيانا م الها؟

حواب: ان کا نام دنسب معلوم نیس ہے۔ تاہم ایک روایت میں ان کے والد کا نام عبید بن زیاد آیا ہے۔ (مذکار معالیات اصاب اسد الغاب مبتات)

سوال: معفرت نینب رضی الله عنها بنت رسول ما اله الله الله عند کے موقع پر حضرت اسسلیط رضی الله عنهائے کیا خدمت مرانجام دی؟

جواب: ایک روابت کے مطابق معزت نیٹ رضی اللہ عنہا بنت رسول سائٹی آیٹے نے وفات پائی تو الن کے مسل کے موقع پر چند دوسری خواتین کے ساتھ معنزے ام سلیط رشی اللہ عنہا بھی موجود تھیں۔ (تذکار مع بیات ۔ اصابہ۔ اسدالفاب۔ جفات)

﴿ حضرت ام خلا درضی الله تعالی عنها ﴾ (انصاریه)

سوال: انصارے کی قبلے سے تعلق رکھنے والی محابیہ معرت ام خلاد کا نکاح کس می ل سے ہوا تھا؟

حواب: حضرت ام خلا درضی الله تعالی عنها کا تکاح سوید بن تعلید خرار جی سے ہوا۔ جس سے بیٹا

طاد تھا جس کی گئیت سے مشہور ہیں۔
سوال: بتاہیے معترت ام ظاور شی اللہ تعالیٰ عنها کا بینا کس فرادے میں شہید ہو؟
سوال: بتاہیے معترت ام ظاور شی اللہ تعالیٰ عنها کا بینا کس فرادے میں شہید ہو؟
سواب: ان کے بیٹے معترت خلاقتلاص سحائی تھے۔ وہ غزادہ کی تریظہ میں رسول اللہ منٹیڈیٹیٹر کے
ساتھ منتھ۔ ایک یہودی عورت نے ایسے مکان کی خیبت پر سے ان پر جمادی
پھر گرادہ جس ہے وہ شہید ہو تھے۔

(ميرے ابن بشرم مير عد مليد المحرثم في اندينكو بيني مسد الغاب)

۔ وال: "الرمین نے اپنا بیٹا تھویا ہے تو کیاا ب شرم وقیا بھی کھیووں الیوانفاظ کی بھی ہیں؟ ۔
جواب: حضرت ام خلاد کے بیٹے حضرت خلا وغر وائی تو تریف میں شہید ہوئے تو خبر من کر وہ ۔
معلومات کرنے کے لئے حضور سائی آئی کی خدمت میں مانٹر بوئیں۔ اس وقت بھی ان کے چیرے پر نقاب و کچھ کر حاضرین میں سے کس نے کہا!" نی لی اجمہارا بیٹا قتل ان کے چیرے پر نقاب و کچھ کر حاضرین میں سے کس نے کہا!" نی لی اجمہارا بیٹا قتل ہوگیا ہے۔ '' موگیا ہے۔ چیرت ہے کہا لیک مسیبت میں بھی تم نے چیرے پر نقاب ڈال رکھی ہے۔'' محترت ام خلاد نے اس کے جواب میں بدالفاظ کے جے۔ ۔ '' محترت ام خلاد نے اس کے جواب میں بدالفاظ کے جے۔

(مندابودا دُر ميرت اين بشام راصار راسدالي رر تذكارمحابيات)

سوال: "تمہارے مینے کو دوہر، تواب مے گار کیوکٹ اے اہل کتاب نے قتل کیا ہے۔" ہے الفاظ رمول رحمت ملٹھیائیم نے کس سحابیہ ہے قربائے تنے؟

جواب: حضرت: ام خنا درضی الله تعالی عنها کے بینے حضرت خدا درضی الله تعالی عنه کی شهادت برحضور مشاریق بیل سے بدالشاظ ان سے قرمائے تھے۔ (مندابوداور مذاکار معاملات)

﴿ حضرت ام ما لك رضى الله عنها ﴾

سوال: رَيُسِ الرَّافَقِينَ عِبِدَالتَّدَايِنَ الِي كَلَيْسِي بَهِن سِحَامِيةٍ عِمْسٍ؟

حواب: حضرت ام ما لک رضی الله تعالی عنها بنت الی بیجرت نبوی سے قبل اسلام لا تمیں اور شرف صحابیت حاصل کیا۔ روعبدالله بن الی کی بین تغییر۔ (اسب اسداللا ۔ میقات) سوال: حضرت ام ما ک رض الله تعالی عنها بنت الی کا لکاح کس معجالی سے ہوا تھا؟ ۔ جو اب: حضرت ام بالک رضی اللہ تو بل عنها بنت الل کا فکاح حضرت دافع بن ذرقی رضی اللہ تعالی مندے مواج فیلے فزرج کے مب سے پہلے مشعمان تھے۔

(استيدب يعجا باكرام إنهائيكو ببايا يفيقات رامدالغاب أ

سون جرت بوی ہے ہیلے حضرت اُم یا لک رضی انقدتوان عنها بنت ابل کے شوہراد مرہوں اُو ممل میدیت میں شامل ہوئے کا شرف حاصل ہوا؟

حواب: حضرت أم ما لك رضى الله تعالى عنها بنت الي كم شوهر حضرت را فع بن ذر تى رضى الله تعالى عنداور بيط حضرت رفاعه رضى الله تعالى عندكو ببعث عقيد ش شركت كالشرف لما ساله (ميرت ابن بشام معاركرا شاف يكويذ إسليقات)

سوال: حفرت ام ما لک رضی الله تعالی عنب بنت الی خزرج کے خاندان حلی سے تعیر ما النا کا سلسلہ نب بناد بیجنے ؟

حواب: ان کاسلسله نسب به ہے: ام ما لک بنت الی بن نا لک بن حارث بن عبیدین ما لک بن سالم بن عنم بن عوف بن خزرج - (طفاعت راسوالا به مذکار محامیات راسوالا

﴿ حضرت إم برده رضى الله تعالى عنها ﴾

سبوال: صحابی دسول حفترت براء بن اوس انسادی دخی انتد تحاتی عندگی ابلیدگون تخیس جوسحایید بھی تھیں؟

جودب: حضرت ام بروه خولدانصار بدرضی الله تعالی عنها حضرت براء بن اوس انساری دخی الله تعالی عندگی المیرتیس زان کے والد کا نام منذرین زیدانصاری یا زیدانصاری تھا۔

(طقات براصاب اسداعاب مذكار صويات)

سوال: حفزت ام برده خوله انصار به دخی الله تعالی عنها نے مشور مای آیا تیم کے کم صاحبزا دے۔ کودود حدید بیایا تھا؟

جواب: آیک روایت میں ہے کرانہوں نے حضور القرس مٹینی آب کے صاحبر اوے مطرت ابراہیم علیہ السلام کو دودھ پلایا۔ اس کے موض آپ نے انہیں ایک تحلسان کا قطعہ عظا

﴿ حضرت حبيبه رضى التدتعالي عنها بنت خارجه ﴾

سوال: حفرت حبيه رضى الله تعالى عنها بنت خارج انصارية كالعلق تروي كے خاندان افر سے تھا۔ ان كاسلسله نسب كيا ہے؟

جواب: ان کا سلسلہ نسب ہیہ ہے: حبیبہ بنت خارجہ بن زید بن ابی زبیر بن مالک بن امراء القیس بن مالک انجر بن نقید بن کعب بن خزرن بن حارث بن فررج ان کے والدحفزت خارجہ بن زیرجلیل القدرسی ہے سے تھے۔

(العاب مشينات محاركهم بمنابكوپيش اسرالغاب)

سوال: معفرت حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت خانجہ انصار میہ کے دامد معفرت نے دھیہ بن زیبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کمس جنگ میں شہیر ہوئے؟

جواب: رسول الله سائن فیلم کی سحابیہ حضرت حبیبہ رضی الله تعرفی عنبها بنت خارجہ کے والد حضرت خارجہ بن زید بیعت عقبہ کبیرہ میں شر یک ہوئے اور بدری سحابی تھے۔وہ غز وہ اسد میں شہید ہوئے۔ (المغاز ن۔ ستیدب موہ کرام انسائیلویڈیا۔ تذکار سحابیات)

سوال: بتاسيئة حفزت حبيبه دمنى القد تعالى عنها بنت خارجه كا نكاح كن خليفه داشد سے بواتم ؟ حواب: رسول الله سافي تينم سے قربين ساتھی اور ضيفه اوّل عفرت ابو بكر صديق رضی الله تعالی عنہ سے حفزت حبيبه رضی الله تعالیٰ عنها بنت خارجه كا نكاح ہوا۔

(فرقات ما فافات راشه بن اصابه اسداها به)

سوال: رسول الله سنونیکنے کے وصاب کے وقت عشرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عشر س صحابہ کے گھریش تھے؟

﴿ حضرت انبيبه رضى الله تعالى عنها بنت عدى ﴾

سوال * حضرت اليد رسى الله تعالى عنها بنت عول الصارك كمن قبيط ست تحمل سال ك شك مرم كانام بناه الحفيج؟

جواب: حضرت البيد رضى الله تعالى عنها بنت عدى كي شو بركا نام سلمه بن ما لك بيد وه تعييله عن ب سي هي اور تن يل اول بل بل جروابن وبه كوميف تقد

(طبقات ماصاب مدالغاب امتيعاب)

۔ اللہ متاہیے معزے الیہ رضی الند تق کی عنہا بن عدی نے کب اسلام قبول کیا؟

حوال اللہ تقالی سے معاجزاوے معزے عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ جرت نبوی کے بعد مسلمان

ہوئے سیرت نگاروں کا خیال ہے کہ معنزت ایسہ رضی اللہ تعالی عنہائے بھی النہ سے

ماتھ جی اسلام الانے کا شرف عاصل کیا۔

وال: " یارمول اللہ اللہ میری خواہش ہے کہ اسپے شہید سینے کو ایسے مکان کے قریب وٹن

مردول جی کی جو اعمین من رہے حضورا قدی سینچینج ہے ہو دخواست کی صحابے

رمنی اللہ تعالی عنہائے کی تھی؟

حواب، المفترية البيد أرض الله تعانى منها ماني البية سيئة مهدالتدريني بمند تعالى عند كي شهادت بر المنسور المؤرج أنه الصراح المن فوابش كا اللباركيا فقارة البياسة مفترت وبدالله رضي الله تعالى عنه کوید پندمنورو تل دُنن کرنے کی خصوصی اجازت عطافر مالی ۔

(طبق ت راصاب را مدانغاب (مُذكاد سحاجا ت)

سوالی استان مصرت اللیم وضی الفرنوال عنها بعث عدی کے مبیغے مصرت عبدالله وضی الفرنتوالی المندکس غزادے میں تمہیرہ و کے تقیمیا

جواب: آپ کے قرز نرحفرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عند بدری صنالی تھے۔ چھر نمز وہ اُحدیثی بھی شریک ہوئے اور مروانہ واراز نے ہوئے شہید ہو گئے۔

(المغازي_ميرت ابن بشرم المدالغاب فيقات راصاب)

﴿ حضرت خديد ه رضى الله عنها بنت قيسٌ ﴾

(انصاریه)

سوال: حضرت خلیدہ رضی اللہ تعالی عنہا بنت قیمی انصاریہ بھرت نبوق سے پہلے اسلام لائمیں۔ان کا صب ونسب کیاہے؟

حواب: حضرت خليد ورضى المتدنعالي عنها كاسلسله نسب سير مع خليد و بنت فيمل بن فابت بن خالد بن الشجع _ _ خالد بن الشجع _ _ (طبقات معابد اسلاعات التياب)

سوال: بتاہیۓ حضرت طلید ورض القد تعالیٰ عنها بنت قیس کا نکاح کس سحانی سے وہ تھا؟ حبواب: حیفرت طلید ہ دنئی اللہ تعالیٰ عنها بنت قیس کی شادی مشہور محالی حضرت براء بین معرور افساد کی رشی اللہ تعالیٰ عنہ ہے وول نہ وہ قزارج کے خاندان بوسلمہ کے رئیس تھے۔

(دينات مرااسكاب معابكرام المائكاوية واصابد الدالغاب)

سوان: جعزت خلید و وضی الله تعالی عنبا بنت قیم کے بیٹے اور مینی کا نام بنادیں جو صالی ہے؟ حیواب: ان کے ایش اسے حضرت براء بن معرور الله ری رضی الله تعالی عند کا ایک بینا بشیرًا ورا یک بینی سلافہ کیوا ہو کیں۔ وولوں کوشرف سحابیت حاصل ہوا۔

(الميقات _ صاب ميرانسي برمعاب كرام أمايكا ويبغ يا - امعالل ب ك

و وال : بتاسيع معترت خليده رضي الله تعالى عنها بنت قيس ك خاندان ك كن الوكول في

بيعت عقبه بين تُركت كُرْض)

خواب: حفرت خلید و رسی اللہ تعالی عنہا کے شوہر پر حفرت براء بن معرد وانصاری رسی اللہ تعالی عنہا اور مینے بشر نے ۱۳ نوی بیل بیعت عقبہ کیبرو بیل شرکت کی۔ وہ اس سے پہلے اسلام قبور اگر تھے تھے۔ (بیرت این بشام سیرت مرد عالم برحا پرام ان کیکا دینہ یا سوال: حضرت براء رضی اللہ عنہ بن معرود بھرت نبوی سے آیک مہنے پہلے انتقال کر چھے تو جنود انتخابی مردار بنایا؟ جنود انتخابی مردار بنایا؟ جواب: رسول افقدس منتخ ایم نے مدینہ منورہ تشریف لانے کے بعد حضرت بشرد منی اللہ تعالی عنہ کے بعد حضرت بشرد منی اللہ تعالی عنہ عنہ کو باللہ تعالی عنہ کے بعد حضرت بشرد منی اللہ تعالی عنہ کی بعد حضرت بشرد منی اللہ تعالی عنہ کا بارہ کی جگہ ہوئی اللہ تعالی میں اللہ تعالی اللہ تعالی عنہ کی بعد حضرت بشرد منی اللہ تعالی عنہ کی بعد حضرت بشرد منی اللہ تعالی عنہ کی بعد حضرت بشرد منی اللہ تعالی عنہ کی بارہ منی اللہ تعالی اللہ کے بعد حضرت بشرد منی اللہ تعالی عنہ کی جگہ ہوئی اللہ تعالی کے بعد حضرت بشرد منی اللہ تعالی عنہ کی بارہ کی جگہ ہوئی کے میں دورہ مقرد فرد ہوئی اللہ تعالی عنہ کی جگہ ہوئی کے بعد حضرت بارہ کی جگہ ہوئی کے دورہ مقرد فرد ہوئی اللہ تعالی کے بعد حضرت بشرد مقرد فرد ہوئی اللہ تعالی کی جگہ ہوئی کے بعد حضرت بارہ کی جگہ ہوئی کی معرود کی کے بعد حضرت بارہ کی جگہ ہوئی کی بعد کی بعد حضرت بارہ کی جگہ ہوئی کی بعد کی

(ميزنداين بشام رميرت لتن أسحاق محاركرامٌ السُلِيكُويدُيا)

سوال: بتائیج حفرت خلید و رضی الله تعالیٰ عنها کے کس بیٹے کو زہر بلا کھانا کھایا جس سے وہ وفات یا گئے؟

جواب: حضرت بشرصی اللہ تعالی عند غزاد و نیبر میں حضور ماٹیائیٹی کے ساتھ تھے۔اس سوقع پر حضور سٹیٹیٹیٹر کو بکری کے گوشت میں زہر دیا گیا۔اس کے کھانے والوں میں حضرت بشر رضی اللہ تعالی عنہ بھی تھے۔اس زہر کے اثر سے وہ انتقال کر مجے ۔حضور سٹیٹیٹیٹر کیکے بذریعہ وجی زہر کے بارے میں بتادیا جمیا تھا تا ہم آپ ایک نوالہ کھانچکے تھے۔

(ميرت اين بشام رمح ترني أنه أيكوبيذيا محابيكرامٌ إنه أيكلوبيذيا)

سوال: " بإرسول الله! مل يُعلَيْهِ الساجيز بخار من في كالبين ويكمال الدائقا فاحضور من المينية. في المنافقة المن

جواب حضور عقیدی فی محاب حضرت ضیده رضی الله تعالی عنبا بنت قیس آب کی عیادت کے در است محاب حضور مثینی فی محاب کی محاب کے عقب مارک پر باتحدد کا کر انہوں نے بیانفاظ کیے تھے۔
(صاب سدانا بات کارمحابات نبتات)

سوال: حضور في اكرم من يُنافِي من مصل المعارت خليد ورض الله تعالى عنها بفت قيس كوكيا جواب ويا

سواب: انضور ملی آین صفرت طلیده رضی القد تعانی عنها سے فرمایا تھا! اوجس المرح ہم کو درمرون سے زیادہ اجرد باجا تاہے۔ اس طرح تکلیفوں کی شدت بھی درمروں سے دگئی الوقی ہے۔ 'ا

ے ال: ارسول دهمت منی آیتم نے حضرت خلیدہ رض اللہ تعالیٰ عنہا ہے اپنی بیماری کے متعلق ، دریافت فرمایا تو انہوں نے کہا جواب دہا؟

حواب آئے مٹھیآئیٹر نے بوجھان اوگوں کا میری بیاری کے بارے میں کیا خیال ہے۔ ''انہوں نے موض کیا: ''ان کا خیال ہے کہ رمول اللہ سٹیڈیٹر کو ذات ایجی ہے۔''

(فبقات به تم کارمی بیات)

سوال: حبيب كبريا مشَّايَهُمْ في ابني تارئ كه بارے مِن معترت خليد ورض الله تعالى . عنبايت قيس كوكيو بتايا؟

جواب: محضرت خلید ورضی الله تعالی عنهائے لوگون کا خیاں بنایا تو آپ نے قربایا: 'الہی اس بدا سے مجھ کو تحفوظ رکھنا میں تو اس زہر کا اگر ہے جو شل نے بور تیرے میٹے نے تمہر ش کھایا تھا۔ برز ہراندہ ہی نشر کا م کرنا رہا۔ (طبقات ریڈ کارمی یاٹ اسدالغاب اصاب) سوال: بناہیے حضرت خلیدہ بنت قیس رضی اللہ تعالی عنها کی بٹی حضرت ساتا فدرضی اللہ تعالیٰ حنها کا نکاح کم معمالی سے بواتھا؟

جواب: ان کی صاحبز ادمی معترت سلافی رضی الله تعالی عنبها مشهور صحالی هنزت ابوق ده رضی الله تعالی عند کی ابلیه تحمیل به

﴿ حضرت كبيثه رضى الله تعالى عنها بنت معن انصاريه ﴾

سوال: معنزت کبشه دیشی دیفه تعالی عنها بنت معن انسادید کشو برگانام بتا دیجیم ؟ جواب: معنزت کبشه دیش الله تعالی عنها بنت معن الصادیدی شادی معنزت ایونیس بن اسلت انصادی دیشی الله تعالی عندست هو گی تنمی به استدار بیدب بنته به جود به ماهداده به ؟ سوال استان معنزت کبشه دینی الله تعالی عنها بنت معن سکه و تیل بینیا سند کمی بات کا دموی

كياتها؟

حواب: ان مے متو ہر حضرت ابوقیس کا انقال ہوا تو حضرت کیٹ رضی اللہ تعالی عنہا کے سوتیلے بیٹے قیس نے جالمیت کی رسم کے مطابق ان کا نکاح کا دارسٹ ہونے کا وعولیٰ کردیا۔

(خيفات راصاب-مستيعاب- آذ كارمحاجات (

سوال: حضرت كبيت رضى الله تعالى عنها بست معن في رمول الله مظالية مست قرياه كما تو آپ في افرايا؟

جواب: انہوں نے رسول اللہ سینی آئی ہے فریاد کی " ارسول اللہ سینی آئینم میرے مرحوم شوہر کے اقرباء سے میرا چھیا جھڑا ہے تاکہ میں دوسری جگہ انکاح کرسکوں۔ "اس وقت سور قالتها ، کی آئیت ۹ نازل ہوئی۔ جس میں ہوہ ہونے والی خواجمن کو اختیار دیا گیا کہ وہ عدت گزارنے کے بعد جہاں جاہیں۔ شادی کریں۔ عدت گزارنے کے بعد جہاں جاہیں۔ شادی کریں۔

(القرة ن رطبقات راصاب راستيماب رقد كارسيابيات)

﴿ حضرت سهيله رضى الله تعالى عنها بنت مسعود ﴾

سوال: - جليل القدر محالي حضرت جابر بن حيدالله رضي الله تعالى عند ک الجيد کا نام ونسب بردينجيز؟

حواب: حضرت سہلدرمتی اللہ تعالی عنها بنت مسعود انصار به عضرت جایر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیری تھیں _ بیالصار کے قبلے ظفر سے تعلق رکھتی تھیں _

(فبقات اصابراسدالغابراصاب) *

سوال: بتاہیئے کم محابید منی اللہ تعالیٰ عنہائے حضور سٹیج آیٹے سے درخواست کی '' یارسول اللہ! جھ پرادر میرے خاوند پر درود پڑھیے؟

حواب: حضرت سبیدرض القد تعالی عنها بنت مسعود المصارید اور حصرت جابر بن عبدالله دخی الله تعالی عند نے حضور ستی تیکی کی وقوت کی۔ آپ کھانے سے فارغ ہو کرتشریف لے جانے گئے تو حضرت سہلے دخی الله تعالی عنهائے آپ سے بدودخواست کی تھی۔ آپ (طبقات - امدا به - امدالغاب - اصاب) •

خِرْمَايِ ٱللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمُ

سوال: عزود خندق کے موقع پر کس صحاب رضی اللہ تعالی عنہائے رسول اللہ سٹیٹائیلر کی دعوت کرفتی ا

جواب: حضرت جابررض القد تعالی عند نے ایک دن حضور مائی لیج کو تین دان سے فاتے ہیں

دیکھا(اور آپ نے بیت پر پھر باندھا ہوا تھا) گھر جا کر حضرت سہلیہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ سے ذکر کیا۔ انہوں نے ایک صائی جو کا آٹا گوندھا اور بھری کا بچہ فرج کر سے
گوشت نِکایا۔ رسول اللہ سٹی آئی کو دعوت کے لئے کایا۔ آپ تمام سحابہ رضی اللہ تعالیٰ
ماتھ تشریف نے آئے۔ معفرت جابررضی اللہ تعالیٰ عنداور معفرت سہلیدرضی اللہ تعالیٰ
عنہ پر بیٹان ہوئے۔ حضور مائی آئی آئی نے بیغام بھجا کہ جب تک بھی نہ آؤں چو لیے
عنہ پر بیٹان ہوئے۔ حضور مائی آئی آئی نے بیغام بھجا کہ جب تک بھی نہ آؤں ہو لیے
معابہ کرا میں نے کھانا کھایا۔ پھر بھی نے رہا۔ جولوگوں کے گھروں میں بھیج گیا۔
صحابہ کرا میں نے کھانا کھایا۔ پھر بھی نے رہا۔ جولوگوں کے گھروں میں بھیج گیا۔
معابہ کرا میں نے کھانا کھایا۔ پھر بھی نے رہا۔ جولوگوں کے گھروں میں بھیج گیا۔
معابہ کرا میں نے کھانا کھایا۔ پھر بھی نے رہا۔ جولوگوں کے گھروں میں بھیج گیا۔

﴿ حضرت ربيع رضى الله عنها بنت بضر ﴾ (انصاريه)

سوال: ﴿ حَفِرت رَبِيَّ رَضَى اللَّهُ عَنَهَا كَالْعَلْقِ الْعَمَارِ كَ قَبِيلِي بَوْنَهِ وَ سِي تَفَاءِ ان كا ويجيع؟

جواب: حفرت دقط دفنی الله عنها بنت نفر کا سسلهٔ نسب به سبه دفتاً دفنی اندعنها بست نفز بن عمقهم بن زید بن حرام بن جندب بن عام بن عم بن عدی بن نجار-

(طبقات _ يُذكار صحابيات حَيْزيب اللهم وداللغات واصاب)

سوان: شهیدا جد حفرت نس رشی اندعت بن نصر کا حفرت رتبع رضی الله عنها بنت نصر حفرت ام تعیم رضی الله عنها بنت نضر سے کیا دشتہ تعا؟

هبوات: معترت الس رمني القدعنه بأن نضر معترت رجيج رمني الله عنها بعث نضر أسكے مقبق بعائي

شے۔ حضرت اس نیم رضی اللہ عنها بنت بعنر الن کی حقیقی بہی تھیں۔ وہ اسلام لا کیں اور حضور سٹھ آبیکی کی بجت کی۔

(ببقات _ تذكارمحابيات ودرنبوت كي بركز يذوفواتين - اصاب)

سوال: بتاسیع معتریت النس وقتی الله عندین ما لک بمن تفتر کا مفتریت رقع وقتی الله عنها بست تعتر سے کیاتھلتی تھا؟

جواب: خادم رسول معترت الس رضي الله عند بن ما لك بن نضر معترت رئيج رضي الله عنها بنت نعتر كرفقيق مجتبع تقريعين وه ان كي يجويهي تعين-

(دور فوت کی برگزیده فواتین راهان را صابب اسدانها بدر تذکار محابیات (

سوال: حضرت رئع رضی الله عنه بنت نفر کی کنیت ام حارث ہے۔ بتا ہے ان کی شادی کس ہے ہوئی تھی؟

جواب: ان کا نکاح این می فاندان کے ایک فض سراقہ بن مارٹ سے ہوا تھا۔ وہ جمرت نبون سے پہلے بی وفات یا گئے تھے اور شرف اسلام سے بہرہ ور مذہبو سکے تھے۔

(دور نیوت کی برگزیده خواتین به تذکار محابیات اساب استیعاب)

سوال: بتاع معرت ريح رض الله عنها بنت نظر في كب اسلام قبول كيا؟

حواب: حضرت رفط رضی الله عنها بنت نضر اور ان کے بیٹے عارف نے جرت نبوی سے یکھے عرصہ پہلے یا جرت کے فور اُبعد اسلام تبول کیا۔

(تذكار سماييات دامهابد واسد الغاب دهبقات دوور بوت كي بركز يدوخوا تين)

سوال: حقرت رئے رضی اندی عنبا بنت مفر کے ہاں مراقد بن حارث سے متنی اولادی ہو کیں؟ حواب: سراقد بن حارث سے معزت رئے رضی اللہ عنہا بنت نفر کے ہاں ایک بیٹا حارشا ادر ایک بیٹی ام میسر بیدا ہوگی رہے تھی کہا جاتا ہے کے صرف حارث بی تھے ۔

(تَوْ كَارِسِحَامِهَا تُ _استرانقا بـ روورنيوت كى برم زيور فواتين)

سوال: ﴿ حَمْرِتِ وَبِيَّ رَضِي مِنْهُ عَنَهَا مِنْتُ نَفَرَ النِيْ مِنْ هَا وَيُرْبِ مِنْ بِنَاهِ عَبِتُ مَرِقَى تَحْمِلِ بَمَا مِنْ عَارِثُ مِنَ اور كَمِينَ فَهِيدِ بُوكِ؟ جواب: ٣ اجمری میں فرزورہ بدر ہوا۔ معنرت حادثہ بھی حضور سٹٹٹٹیٹی کے ساتھ تشریف لے گئے۔ میدان جنگ میں حوض کے کنارے پانی پینے کے لیے گفرے تھے کہ ایک مشرک حیان بن العرف نے چاک کر ایک تیران کی طرف چلایا جوان کے گئے میں پیوسے ہو گیا اور وہ شہید ہو گئے۔

(ميرمت ائن بشام - امع الغاب طبقات راصاب قركاد محابيات)

سوال: بینے کی شہادت کا حفرت دیج دخی اللہ عنہا بنت آخر کو ہے مدصور ہوا۔ انہوں نے حضور میٹی ٹیٹر سے کیا عرض کی؟

جواب: حضوراقدس منظیاً ہم میدان جنگ ہے والی تشریف مائے تو حضرت رہی وضی اللہ عنها بنت نظر نے حاضر ہو کر عرض کی: ان یا رسول اللہ سٹی اینے عاصر میرا نہایت فرما نبرادار اور بیارا بیٹا تھا۔ اس کی جدائی کا جس قدر معدمہ میرے ول پر ہے اے آپ خوب جانے ہیں۔ جس نے جانے اس کے قم میں گریہ وزادی کرون، بھر سوچا کہ جب تک آپ ہے جے چہندوں کہ حارثہ اب کس حال بی ہے خاموتی رہوں کی ۔ اگر وہ جنت میں ہے تو میر کروں گی۔ اگر وہ جنت میں ہے تو میر کروں گی۔ اگر وہ جنم میں ہے تو اللہ ویکھے گا کہ اس کے قم میں رورو کریں ابنا کیا حال کرتی ہوں۔ "حضور مائی آیا ہے فرمایا ہے آپ کیا کہ ۔ کے قم میں رورو کریش ابنا کیا حال کرتی ہوں۔ "حضور مائی آیا ہے فرمایا ہے آپ کیا کہ ۔ رہی ہو، حارث تو جنت میں ہے۔ یہ کر حضرت رہی اللہ عنہا خوش ہو گئیں اور ذری ہو تا ہے گا واوا واوا واوا اے حارث وقرض کیا: " یا زسول اللہ! اب میں حارث کے لیے زبان سے لگا واوا واوا واوا اے حارث وقرض کیا: " یا زسول اللہ! اب میں حارث کے لیے کہ کسی ندردوک گی۔"

سوال: حضرت رقع رضی الله عنها بنت هنر ہے ایک لاک کا دانت ٹوٹ گیا تھا۔ عضور ملقی آیا نے اس مقدے کا کیا فیصلہ منایا؟

حواب: لڑکی کے اٹل خاند نے قصاص کا مطاب کیا۔ حضور منٹیڈلیٹی نے ان کے حق میں فیصلہ دیا ر اور فربایا کدوانت کے بدلے واقت اور جان کے بدسے جان جی خدائی تہ تو من ہے۔ حضرت رہے رضی القدعنہا کے بھائی حضرت انس رضی اللہ عند بن نضر بھی موجود تھے۔ انہوں نے جوش حیت میں کہا مضوا کی مشم رہے رضی اللہ عنہا کا واقت نہ تو ڈا اجائے گا۔ حضور سٹینیٹیٹرنے فرمایا، خدا کا تھم بھی ہے۔ ہاں اگر مدقی دیت تبول کر لے تو قصاص عمل سکتا ہے۔ لڑکی سے امل خاند دیت لیلنے ہر دائنی ہو گئے اور اس طرح حضرت دانیڈ رضی اللہ عنہا کا دائت تو شنے ہے تھے گیا۔

(ممج بخاری ریز کارمحابیات راصاب اسدالغاب اینر امون ۱۰۰۰۰)

﴿ حضرت ام رعله قشيريه ﴾

سوال: حضرت ام وَعله قبير بيرضي الله عنها أهاحت و بلاغت مين كمال ركعتي تبين _ جب وه حضور منتي ليني سے بيعت كے ليجة أسمي تو كيام جها!

ے اب: انہوں کے عرض کیا: ''یا رسول اللہ منٹیائیلم! ہمارے مروتو جہاد کی سیمل اللہ کا شرف حاصل کر لیکتے ہیں لیکن ہم عورتوں کو وہ عام طور پر گھروں ہیں چھوڑ جاتے ہیں۔ کیا ہم کوبھی سرووں کے اعمال نیک کا مجھے جعمہ ہننے کی اسید ہوسکتی ہے۔''

(عِنقات زاصابد استِواب سقرَ كادمحابيات اسدائه ب)

سوال: رسول الله مطّهٰ لِيَهِمُ في معترت ام رعله رضى الله عنها تشيريه كے سوال كاكيا جواب ديا؟ حواب: آپ سَتُنْ لِيُهِمُ فِي فرمايا: "اے عرب كى عورتو! اگرتم الله كے ذكر سے غائل نہ بوگ، ؟ محرم َوشدد كِيموگى نامحرم كواپى آواز نه سناءً كى تو تم ضرورا جروتو اب يؤدگ ۔ "

(طبقات راساب التيماب - تذكار محابيت واسداها برا

سوال: ہتا ہے کون می صحابیہ رضی اللہ عنہا سردارا نبیاء میٹیڈیٹٹی کے دصال کے بعد مصرت ۱۱م صین رسی اللہ عنہ کو گود بھی ہے یہ ہے کا گلیوں میں پھرتی تھیں؟

جواب: حضرت ام رحلہ قبیر بیروشی اللہ عنہا ہی تکرم میں آلیاتی کے وصال کے بعد حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو گود میں لیے بھرتی رہنیں اور سیدہ فاضمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے دروازے پر بینجی تو شعر پڑھتی جس کا مطلب تھا:اے فاطمہ کے ہرے بھرے گھر، تم نے بہرے ٹم کو برا چیختہ کیا۔ خدا تیجے آباد دیکھے۔

(عجفات اصار والشيخاب ريز كادسي بيامث را مداخاب)



﴿ حضرت ام مليم رضى الله عنها ﴾

(الفعارية/مجامِده/سابقون الاولون الفعار/محدثة)

سوال: حضرت ام مليم رضي الندعها ايك عظيم الرتبت محابيه دضي اللدعه بالتحيس رآب كا اصل نام كما تفاع

حواب: اسمشهور او عظیم محابید کاناس زمله یاسهار تعار بعض نے رمیشہ بھی بتریا ہے۔

(ميز اعلم العبل مدخيقات رعقة العبقية - تهذيب احبذين ميز السحابياتُ)

سون : صحابیه رُسول من آبینگی حضرت اسلیم رضی ایندعنها کی کنیت اور لقب بنا و بیچیے ؟ حواب : آگیپ کی کنیت اسلیم رسی الله عنها تھی جس سے مشہور ہو کمیں ۔ قمیصا ءاور میعا ء لقب منتھ ۔ بعض میرت نگاروں کے بقول آسید کی ایک کنیت ام اٹس بھی تھی ا

(طبقات رسيرُ السمّاميات . ثركارْمحابيات _اصابه)

سوال: حضرت اسليم رضى الله عنها كاتعلق فبيله فزرج كاشاخ عدى بن مجارسة نفار آب كا سلسلة نسب كما تما ؟

حواب: ؟ پ کاسٹسلة نسب بدہے: ام سليم دمنی الله عنبا و بنت منحال بن خالد حرام بن جندب بن عامر بن غنم بن عدي بن نجار..

(التساب لاشراف ميم والاشاب السابد ميتراعلام العبلاء)

سوال: بتاسیخ معترت ام سلیم رضی الندعشها کی والده کا کیانام نشا ادره و کمی قبیلے سے تھیں؟ جواب: حضرت ام سلیم رضی الندعشها کی دالده کا نام ملیکہ بنت مالک بن عدی فیا اور دہ بھی قبیلہ بونجار سے تھیں۔جو مدسیع میں رہائش یڈ برتھا۔

(طبقات راصابه ميترالصحابيات ـ ثركادمحابيك)

سوال: مشہور مع بید منی الله عنها حفرت المسلم رضی الله عنها کا صفور من الله الله سے کیار شنہ قا؟ ا حواب: رسول الله مائی این کی پروادی اسٹی (حضرت عبد المطلب کی والدو) کا تعلق بھی ہوئے ار سے تفار اور حضرت المسلم رضی الله عنها سلکی کے بھائی کی بوٹی تھیں اسی نبعت ہے عضرت المسليم رضی الله عنها اوران کی بهن حضرت ام خرام جضور ملتَّبَالِیَّهُ کی خاله مشہور بوگئیں تشیریا ۔ ان اودنوں بہنوں کورٹ کی خالہ بھی بتایا نمیا ہے۔

(فهد نبوت کی پُرگز بره خوا تکن سهرت این بیشام رمیرت این ایجاتی - اصاب اسدا اطاب)

سوالی: بتاہیے مفترت اسلیم رضی اللہ عنہائے کب املام قبول کیا؟

جواب: بیعت عقید اولی میں اسلام قبول کر کے واپس مدینہ جانے والے لوگوں کی تبلیج سے آپ مسلمان ہوگیں۔ اس طرح آپ کا شار افصار کے سابقوں الاولون میں ہوتا ہے۔ (میز انسینیات سیرے اس بیشام ۔ زاوالہ د)

سوال: حضرت ام منیم رضی الله عنها کی بہل شاوی تمن سے ہو اُن تخی اور کننی اولادیں ہو تمیں؟ حواب: صحیب رسول حضرت ام سلیم رضی الله عنها کی بہلی شادی اپنے بیچا زاد ، لک بن شمضم بن زید سے بولی تخی ۔ ای سے ایک بیٹا انس رشی الله عنها بن ما لک تھا بہشہور سحالی منے اور آنیس حضور منٹیڈیلیے کی خدمت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔

(اعب بيئر المحالية ميئر المحاميات يبئر اعلام لنبزاء)

سوال: البيئة شوہر مالک بن تصریب صفرت الم سنیم رضی اللہ عنها کی علیحدگ کیوں ہوئی تھی؟ حواب: حضرت الم سلیم رضی اللہ عنها نے اسلام آبول کیا تو اپنے بیٹے حضرت الس رضی اللہ عنہ بن مالک کو بھی اسلام کی طرف راغب کرنے کی کوشش کی۔ وہ انہیں کلمہ پڑھا تھی اور اسلام کے جادے جمل شائی تھیں۔ مالک بن تصر اپنے آبائی غرب پر قائم رہ بلکہ اسلام کے جادے جمل شائی تھیں۔ مالک بن تصر اپنے آبائی غرب پر قائم رہ بلکہ حضرت المسلیم ہے بھی خفا تھا۔ خرایک وان ناراض ہوکر بیوی اور بیچے کوچھوڈ کرشام جا گھا۔ ویڈ گیا اور و بیں وفات پائی۔ میردایت بھی ہے کہ کی دخمن نے اسے قبل کرڈ الا تھا۔

(حِقات ـ اصاب منز السحاييات ْ رسمُرالسحابُ)

سوال: حضرت ام ملیم رضی الله عنها و بوه موهمگی _اور پیر جب نکاح کے لیے بیغامات آنے تھے تو آپ کی فرما تیں؟

حواب: آب فرما تین کے جب تک میرا بچ مجنسول بین اٹھنے بیٹنے اور اُنٹھنگو کرنے کے قابل نہیں

موجاتا میں کئی ہے تکام قبین کر تکتی۔ اس کی پرورش میری میکی فرمہ داری ہے۔

(طبقات العاب أيتر الصحابيات أميم السحاب)

سوال: حضرت انس رض الله عند بن ما لک نے ہوش سنجالا تو سب سے پہلے تمن نے حضرت ومسلیم رضی مندع نہا کو نکاح کا بیغام دیا؟

جواب: حضرت اسلیم رضی الله عنها کوان کے قبلے کے ایک مخض ابوطلو نرپورٹسی اللہ عنہ ان سکل نے فائن کا پیغام زیا۔ وہ ایمنی تک اسلام ٹیمن نائے تھے اور لکڑی کے ایک بت کی مع جا کرتے تھے۔ جوانہوں نے اسپے گھریس رکھا ہوا تھا۔

(طبقات راصار رميز انعجابية تت منز احجاباً)

سواں: حضرت اسمیلیم رضی الله عنها نے ابوطی زیدرضی الله عند بن کہل کو کیا جواب دیا؟
حواب: شرک کی وجہ سے حضرت اسمیلیم رضی الله عنها کی کیمیئے شو ہر سے علیحد گی ہو کی تھی۔ اس نے انہوں نے صاف : فکار کرتے ہوئے کہا: ''عین تو خدائے واحد اور اس کے سیچ رسول پر ایمان لائی ہوں۔ انسوس ہے تم پر کہ جس کو بچ ہنے ہو وہ ایک ورضت ہے (بیعنی کلای کا بت ہے) جوز مین سے اگا ہے اور اس کو فلا ان جشی نے گھڑا ہے۔ جس خدائے واحد کی ویٹے دائی ہول اور تم خود ساختہ ہؤل کے بچاری ہو چو کمی کو فقع یا فقدائے واحد کی ویٹے بھلا برش دی کھیے ہو عمق ہے۔''

(تهذيب السوونظفات رزادالعاور ميترالعجاب أسير انعي بيات يتناكارمي بيات راصاب

سوال: الوطلحة زيدر منى الفدعنه بن مهل نے حصرت الم سليم رضى الله عنها سے كيا كها؟ جواب : حضرت المسليم رضى الله عنها كيا ہائوں كا ابوطلح زيد رضى الله عنها پر بے مدائر ہوا۔ آبھے دن عُور كرنے كے بعد حضرت : مسليم رضى الله عنها ہے آ كركها: ''جھے پر حق واضح ہوگيا ہے۔ اور اب ميں تمہادادين قبول ترنے كے ليے تياد ہول ۔''

(تبذيب الاساء واللذيت. طبقات رزاد العادر آما كارسماميات)

سوال: حضرت اسليم رض الشعنهائ معرست الإطلوز يردش الندعن كيا جواب ديا؟ جواب. حضرت اسليم رض التدعنهائ الإطلودشي الشعند كنهايت فوثى اور دخا مندى س جواب دیان کیمر بیس تم ہے نکاح کرتی تون اور سوائے اسلام کے کوئی میرنیمیں لیتی ۔'' ﴿ طِقات باسداللا بدازاد العاد بہتریت ب اور و دانانا ہے ؛

سوال: معلیهٔ رسول معزت ام ملیم وضی الله عنها کا نکاح معزت الوطلی زیرزشی الله عنها سے مس نے برعانا تھا؟

مد آب: رخا مندی کے بعد معرت ام منیم رضی الته عنبہ نے اپنے بیٹے معترت انس رضی الله

اللہ عند من ما لک سے کہا المام آب تم الن کے ساتھ میرا نکاح کروو یا احترت انس رخی الله

عند نے اپنی والدو کا لکاح حضرت ابوطلحہ رضی الله عند سے با ها دیا۔ یہ بھی روایات

میں کہ قبول اسلام کے وقت حضرت انس رضی الله عند کی عربی سال تھی۔ اس لیے یہ

انکاح کی اور نے پڑھایا اور مضرت انس رضی الله عند مجلس نکاح بیس موجود تھے۔ یہ

انکاح کی دوایت ہے کہ رمول الله ساتھ بیٹیم نے نکاح پڑھایا۔ یہ قلط ہے کیونکہ اس وقت

میں موایت ہے کہ رمول الله ساتھ بیٹیم نے نکاح پڑھایا۔ یہ قلط ہے کیونکہ اس وقت

(صنية الأولى مدهبة المتاراهاب تذكار محاليات منز العجائوت)

سوال : ہتاہیے حضرت اسلیم رضی انڈر عنہا کے شو پر حضرت ابوطلی زید رفتی انڈرعنہا کس بیعت میں ترکی ہوئے ؟

حواب: آپ نے بیعت لیلتہ العقبہ علی العمارے پچھٹر مردول کے ماتھو شرکت کی۔ رہا بیعت سا بھر کی میں ہوئی۔اسے بیعت عقبہ ٹائیا اور بیعت عقبہ کیررہ بھی کہا جاتا ہے۔

(ميرت اي دفتام. تارخُ اطام رير متاملي ۽ برة هجي شُخ) ٢٠٠

سوال - معزت ام سلیم دمنی القدعنها کے فرزند معزت الس دعنی اللہ عند بن با لک کیسے دمول اللہ سَیَّیَاتِیمَ کی فارمی ہیں آ ہے؟

حواب : جهرت کے ابتدائی دفول میں حضرت ام ملیم رصی اند بحنیا نے اپنے میلے حضرت الس رضی اند عند بن ماکٹ کو لے کرحضور منظم اللہ کی خدمت میں حاضر تو کیمی اور آئیں اپنی خلائی میں لینے کی درخواست کی ۔ اس دفت حضرت کس رضی اللہ عنہ کی عمر دس سال تھی۔ اور حضرت ام ملیم رضی الله عنها البیس آپ مین آیا کی خدمت کے لئے بیش کرنا نیا ہی تھیں۔ (اساب عز العجاب اسدالغاب سیر العجابات)

سوال: حضرت اسلیم وض الله عنهائے حضرت الس وضی الله عند کو حضور مائی لایم کی خدمت کے لیے چش کرتے وقت کیا کہا تھا؟

جواب: حضرت اسلیم رضی الله عنها نے رسول رحمت میٹیڈیٹم سے عرض کیا تھا '' یا رسول اللہ منٹیڈیٹم میرے ماں باب آپ میٹیڈیٹم پر قربان وسیمیرا فرزند انس رضی الله عند ہے۔
میری ولی تمنا ہے کہ بیدآ پ کی خدمت کیا کرے۔ اس کواسینے خادموں میں شامل فربا
لیس اس کے لیے دعا کریں۔'' حضور میٹیڈیٹیٹم نے بچے کے سریر وست شفقت رکھا اور دعافر ائی۔ اس دعا فر ائی۔ اس دعا کریں۔'' حضور میٹیڈیٹیٹم نے بچے کے سریم وست شفقت رکھا اور دعافر ائی۔ اس دعا کریں۔'' حضرت انس رضی الله عندے علم وضنل میں اضافہ ہوا۔

(إصابه فبقات ميترالعجاب ميتراعلام النبلاء)

سوال: معفرت الس رضى الله عند بن ما لك التي والده معفرت المسليم وضى الله عنها ك تكان : - كم بارك يش الله عنها ك تكان : - كم بارك يش كم كمت شع ؟

جواب: وہ فرمایا کرتے تھے ''میری والدہ کا نکاح حضرت ابوطلحدرضی اللہ عنہا سے مجیب د غریب میریر ہوا۔'' کیونکہ والد کا اسلام ہی ان کی والد د کا میرتق۔

(تَذَكَادِمِمَا بِيَاتِثُ راصابِ راسرالغار)

سوال: صحابی رمول سائج بین آنج معنرت تا بست بن اسلم حفزت امسلیم دسی انتدعنها کے فکاح کا وَکرِکمن طرح کرتے ہتے؟

جواب: حفرت ثابت رضی الشه عند کها کرتے ہے المبنی نے کی عورت کا مہر اسلیم رضی اللہ عنہا سے افغل نبیس سالہ "بیروراقتی عجیب اور قابل تعریف مہر تھا۔

(میرت این چشام - میرت این اسحاق - اصاب - استیعاب)

سوال: ہتا ہے حضور الکرس مانچیزینے نے مہاجرین اور العدار کے درمیان بھال جارہ کس مشہور محاببے کے تحریش کرایا تھا؟

حواب: رسول الله ما الله ما الميلية تي المرت ك جند ماه بعد مهاجرين اور انسار ك ورميان عقد

مؤ خات قائم كراياري بعائى بياره حفرت امسيم رضى الشعنها كے تحرير بوا تفاد

(زاد المعاد - ميرت ابن اشام - ميرت ابن سخاف منظ كارسخابيات - اصاب

۔ وال : اللہ جمری میں معزے ام سیم رضی اللہ عنہا نے تمس جنگ میں حصد لیا ادر کیا خدمات سرانجام دیں؟

جواب: حضرت ام ملیم رضی الله عنها این شو ہر حضرت ابوطلی زید رضی الله عنها کے ساتھ عُرَّا ہُ احدیثی شریک ہوئیں۔ آپ حضرت عائشہ صدیقہ رضی الله عنها کے ہمراہ میدان جنگ میں مشک ہجر بھر کر لائش اور زخیوں کو پانی چاتیں۔

(العازى طبقات تركار محامات اسدالغاب)

سوال: غررہ تحییر میں معزت ام سلیم رض اللہ عنها کوشرکت کرنے کی اجازت کیسے لی تھی؟
حواب: ۲ جری میں غزوہ نیبر ہوا۔ معزت ام سیم رض اللہ عنها چند دوسری صحابیات رضی اللہ عنها کے میں کے بیچے روائد ہو کمی تو سرکار دوعا کم ساتھ بیٹر کے باراضی کے لیے جس پر چھا کہ تم کس کے ساتھ اور کس کی اجازت سے آئی ہو۔ انہوں نے عرض کیا: '' یارسول اللہ سٹھ بائی ہم اور س کی اجازت سے آئی ہو۔ انہوں نے عرض کیا: '' یارسول اللہ سٹھ بائی ہم اور اس کی اجازت سے ترقم بان کا تنے جی اور اس سے خدا کی راہ میں اعائت کرتے جیں۔ ہمارے ساتھ زخیوں کے علاج کا سامان ہے۔ ہم لوگوں کو تیرا تھا اٹھا کہ دیتے جیں اور ستو کھوں کھول کر پلاتے جیں۔'' حضور سے ہم لوگوں کو تیرا تھا اٹھا کہ دیتے جیں اور ستو کھوں کھول کر پلاتے جیں۔'' حضور سے بی اور ستو کھوں کھول کر پلاتے جیں۔'' حضور سئے بی اور ستو کھوں کھول کر پلاتے جیں۔'' حضور سئے بی اور ستو کھوں کو ایک میں میدان جنگ میں دینے کی اجازت دے دی۔

(سيمسلم _ تردي _ المفازي منبقات _ اصاب _ اسدائفاب _ تذكار صحابيات)

سوال: فنع نیبر کے بعدرسول الله ما تُفالِيكُم في معفرت صفيه رضی الله عنها بنت حي سے تكار كر _ بنائے أبيس كس نے دليمن بندا تھا؟

روب: حفرت اسلیم رضی الله عنها به تبلا وحلا کر حفرت منید رضی الله عنها بنت تنی کودلهن بنایا یعض دوسری محامیات رض الله عنها بحی شر یک تنیس -

(فين ت رزاوالهاد يريز العجام إرت اصاب الهات المؤمنين)

۔وال: ۸ ہجری میں فتح کے بعد فرز د گھنین ہوا۔اس جنگ میں حضرت امسلیم مضی اللہ عنہا اور

حضرت ابوطلحه زيدوض الشاعندن كس برأت كامظاهره كميا؟

جواب: حضرت اسلیم رض الله عنها اسینے شو ہر حضرت ابوطلی رضی الله عند کے ساتھ خزد کے بیں شریک ہو کی اور نہایت تا ہت قدمی کا مظاہرہ کیا۔ حضرت ابوطلی رضی الله عند حضور سائن آیا ہے واکیں باکی لزر دے تھے۔ حضرت اس سیم رضی الله عنها باتھ بیس تنجر لیے حضور میٹی آیا ہے کہ باس کھڑی تھیں۔

(ميح مسلم يرّدُن رامعادَ ي سيم العجاميات سير العجاب يّدُ كارسحابيات)

سوال: حضرت اسلیم دخی اللہ عنها جنگ حین چی مخبر کیے کھڑی تھیں۔ حضود ساؤیکیٹم کے دریافت کرنے پرانہوں نے کیا جاب دیا؟

ہواں: حضور سائی آیل نے معفرت اسلیم رضی اللہ عنہا سے بوچھا: «دفیخر سے کیا کروگی؟" انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ سائی آئی کم کی مشرک قریب آیا تو اس کا پیٹ چاک کر دوں گی۔' حضور میٹی کھیلئے نے بیرین کرتیسم فرایا۔

(سيح مسلم _ إلمفاذى _ يراصحابيات اصابد تذكار محارات)

سوال: حضور مَثَّ النِّيْرِيَّ حضرت استيم رضى الله عنها اوران كى بمين اس حرام رضى الله عنها سے تحسر تشریف نے جاتے اور بھی بھی دو پہرکو آ واس فریائے ۔ آپ معفرت اس تیم رضی الله عنها کے بارے میں کیا فرائے ؟

جواب: آپ فرمایا کرتے: " بچھے؛ مسلیم رضی اللہ عنہا پر رحم آتا ہے۔ ان کے بھائی حمام دمنی اللہ عنہ بن ملحان میری حمایت میں شہید ہوئے۔ معنزے حرام رضی اللہ منہ بن ملحان مریدً دیئر معونہ میں شہید ہوئے تھے۔

(ميرت مليد - اصابد - النيعاب معتر العجابيات - تذكا ومحابيات)

سوال: حضرت ام سلیم رضی الله عنها سے کتنی ا حادیث دوایت بیل؟ حواب: حضرت ام سلیم رضی الله عنها سفر چوده ا حادیث دوایت کی بیل - ان بیل سے چار صحیحین بیل بھی بیل۔ (دوربوء کے برکزید، فوبقن - جنت کی فوشوں یانے وال خواشن) سوال: سرواد انبیاء میٹی فیلے کے حضرت ام سلیم رضی الله عنها کوکس طرح جنت کی میثارت وگ

هی؟

حواب: آپ مثنی آین نے فرمایا ''میں جب جنت میں داخل ہوا تو وہاں میں نے کسی کی آبت سن ۔ بو تبھا کون ہے تو جواب آیا، بیٹمیصہ ورمنحان کی بیٹی اور انس رضی اللہ عنہ بن ما لک کی والدہ ماحدہ ہیں ۔''

(اصابہ میٹر العجامیات دور نہوں کی برگزیدہ خواتیں۔ جنٹ کی قرشخری ہے والی خواتیں) سوال: رسول اللہ سائٹ کیائیٹم حضرت ام سلیم رضی انتدعنہا سے کس ورجہ محبت اور مہر ہائی سے چیش آئے تھے؟

جواب: آپ آئیں ایپ الل بیت کا درجہ دیجے تھے۔اور بقول حفزت انس رضی اللہ عنہا بن ما لک۔ آپ اپنی جورتو ل کے علاوہ کسی عورت کے گھر میں داخل قبیس ہوتے تھے۔ سوائے ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر کے۔ان کے گھر کھانا بھی کھایا۔

(بيرت عليه ماستيداب تهذيب الجذيب مرادالهاد)

سوال: حضرت اسلیم رض اللہ عنہا کے لیے حضور دعا فر ماتے تھے۔ حضرت اسلیم رضی اللہ عنبال برمم طرح رشک کرتی تھیں؟

جواب: حضور سٹی آج آبان کے گھر کے قریب سے گزرتے تو ان کے ہاں جاتے۔ اور سلام فرائے۔ اگر حفزت ام سلیم رضی الفد عنہا گھر پر نہ ہوتیں تو رات بھی میر قربا لیتے۔ چٹائی کے بچونے پر نماز اوا کرتے اور اس چٹائی پر چھینے مارتے۔ وعائمیں کرتے۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کہتی جیں کہ بیرے لیے جی اکرم مٹی آیا تھے تے اس قدر کشرت سے وعائمیں فرمائمیں جیں کہ بیراسے زیادہ کا خیال میں کرسکتی۔

(احتیاب ۵۰ د نبوت کی پرگزیده خواتین)

سوال: بتاہیے کس سحابیہ رضی انڈو عنہائے رسول انڈ سائی ایٹی کا بسینہ مہارک اکھا کیا تھا؟ حواب: حضرت اسلیم رضی انڈ عنہائے ایک مرتبہ ظہرے وقت آپ مائیڈیٹی منعرت اسلیم رضی انڈوعنہا کے گھر چڑے کے بچھونے پرسوئے تو بسینہ بہان آپ بھارہ ہو گئے۔ ویکھا کے منعرت اسلیم رضی انڈ عنہا اس چینے کواکٹھا کر دہی ہیں۔ آپ نے بوچھا کیا کر رہی ہو۔ عرض کیا خیرہ برکت آپ سے نکل رہی ہے اس کو اکٹھا کر رہی ہوں۔ حضرت ام سلیم رضی الله عنہا اس بہینہ مبارک کو اپنی خوشہو میں ماد لیتی ہے سب سے عمدہ خوشہو بن جاتی ۔ لوگ ان سے بیخوشہو حاصل کرتے تھے۔

(- در تیرت کے برگزید دفوائمی - میرمت ملید به مینز باسخانیات)

(طبقات زارالعان فقالسير قد دور نبرت كى برگزيد و خواهين) سوال: حشور مُنتُرَّبِيَّمْ نِهِ تَحْ كَ لِيرُودُ بِكَى كَ وقت عفرت المسليم وضى القدعنها كوكس طرح مما تحولها؟

حواب: رسول آکرم میں آئی ج کے لیے بدیدہ تورہ سے چینے مگانہ حضرت امرینیم رضی اللہ عنہا سے قربایا: "تم ج کے لیے تہیں جاؤگی؟" انہوں نے عرض کیا: " یا رسوں اللہ میر سے شو ہر کے پاس ددہی سوار یال تھیں راوران دونوں پر وہ اپنے بینے کے ساتھ ج کو بیلے گئے۔ میر سے پاس اب کوئی سواری نہیں۔" آپ سٹی آئیا نے انہیں از واج معمرات رضی اللہ عنما کے ساتھ سوار کر دیا اورائے ساتھ رج کولے شھے۔

(المبتد سنة كارمحابيات)

سوال: رسول الله مَنْجَلِيَّةَ فِي مُعْرِت المِسْلِيم رضى اللهُ عنها كَ يَبِيعُ مَعْرِتُ النَّسِ رضى اللهُ عنه كَوْنَ بِيْنَ كِيادَ عَافِرِها فَي اوراسَ كاكبا الرَّجوا؟

جواب: آپ نے دعا قربائی: ''اے اللہ! اس کو بال دے اور اس کی عمر میں برائت قربال' اس دعا کا بیار تر ہوا کہ معترت الس وقتی اللہ عند تمام العدر میں سب سے زیادہ امیر ہوئے ﴿ طِيعًا تِهِ مِنْ كَارِمُحَامِياتُ وَالأَلِّي المُومَ }

طويل عمريائي اوركثيراولا وموت_

سوال: جب حفور منتی آیا نے معترت نہیں وقتی انڈ عنہا بنت بحش سے نکان فرایا تو کس محاب وقتی انڈ عنہائے تھا : ویش کیا؟

حواب: ال موقع پرحضرت اسلیم رضی الله عنهائے تھی الدیمجور کا کھانا بنایا اورائے ہے انس دخی الله عنہ کے ورقعے رسول الله مائی آیویم کو کھوایا اورائے دوسرے سیمشارلوگوں نے بھی کھایا۔ (میز السحامات میمسم عنوات ورزوت کی برگزیدہ خواتین)

سوال: بتائي معترت المسليم رضي الله عنها في كب وقات بال؟

ہوا۔: ان کے سال وفات کے بارے میں مؤرضین کا قیاس ہے کہ انہوں نے حضرت ابو بھر صدیق رشی انڈ عنہ کے دور خلافت میں وفات پائی۔

(امدابه وخفات مَدّ كارمحا بياتٌ مِيْر العجابياتُ)

(منجع سلم يريز السحابات - قد كارمحابيات)

سوال: حضرت اسليم وضى الشاعتها كابينا فوت بوگيا توانهوں نے كمن هبركا مظاہرہ كيا؟
جواب: ابوعميران كا لا وَلا اور بيارا بينا تعالى اس كى وفات بر ابوطلى دشك الشاعد كمر سنة ياہر
تقد حضرت اسميم رضى الشاعد نے كمر والوں كومن كيا كہ ابوظلى رضى الشاعد كواس كى
فررندويتا رات كو ابوظلى رضى الشاعد آئے تو الن كو كھانا كھانے اور احمينان سے بستر بر
لينے _ كھرات گزرت برام سليم رضى الشاعد نے اس واقعہ كافر كركيا كہنے لكيں الأحم
كوكوئی مختص اوحاد كوئى چيز و سے اور يكر واليس لينا جا ہے تو كيا تم افكار كرود كے ۔ ابوطلی رضى الشدعد نے كہ بنيس ، كہا، تو اب تم كوا ہے بينے كى طرف سے عمر كرنا جا ہينے ۔
ابوطلى رضى الشدعد نے كہ بنيس ، كہا، تو اب تم كوا ہے بينے كى طرف سے عمر كرنا جا ہينے ۔
ابوطلى رضى الشدعد نے كہ بنيس ، كہا، تو اب تم كوا ہے بينے كى طرف سے عمر كرنا جا ہينے ۔
وقد رضى الشدعد نے اور مادا قصد شایا ۔ آپ نے فر مایا '' فعدا نے اس دات تم وقوں كو بوكى بركت وى ' رائشد نے آئيس ابوعمير كے بدلے جنا عطاكيا ۔

﴿ حضرت ام حرام رضى الله عنها بنت ملحال ﴾ (انصاريه/مجابده/سابقون الاولون)

سوان معزت امرح امرض الله عنها بنت ملحان كالعلق فزرت كے خاندان بونجار سے تھا۔ آ ب كانىپ نامەداللەل طرف ہے كياہے ؟

ر معترت ام جرام رضی الله عنها بنت ملحال کا نسب نامه به ہے: ام فرام رشی الله عنها بنت ملحان بن خالد بن فرید بن حرام بن جندب بن عامر بن غنم بن عدی بن خوار

(اصابر ميترافسحابيه اسدالغاب ميترالعني يأت)

سوال: والعرد کی طرف سے معترت اس حرام رضی اللہ عنها کا سلسلہ نسب بتا و یجیے؟ حواب: حضرت اس عرام کا سلسلہ نسب والدوکی طرف سے اس طرح ہے: اس حرام رضی اللہ عنها بنت ملکید بن ما لک بین عدی بن زید بین مناق بن عدی بن عمرہ بن ما لک بین نجار سیر حضرت اس سلیم رضی احتر عنها کی بہن اور مصرت نس رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں ۔ حضور ساتھ ایم کی مان کا یہی رشتہ تھا۔ پہر معونہ بی شہید ہونے والے صحالی مصرت حرام رضی اللہ عنہ بن ملحان اور سلیم ان کے بھائی ہے۔

(اصابدة كارمحانيات سيم العن بيات تهذيب)

سوال: حضرت ام حرام رضی الله عنها بنت ملحان نے کپ اسلام قبول کیا؟ حواب: آپ نے بعثت نبوی کے ابتدائی دنول میں مدینه منورہ میں اسلام قبول کیا۔ ان کے بمین بھائی بھی اسلام لائے۔اس طرح آپ سابھون الاقدادن الصار تھیں۔

(اما بـ - تذكاد محابيات سيز العمايات - تهذيب)

سوال: کہا جاتا ہے کہ حفرت ام حرام رضی اللہ عنہا اور حفرت ام سیکم رضی اللہ عنہا حضور اللہ من منتی لیکٹر کی رضائی خارشیں۔ ہتا ہے حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کی شادی کس سے ہو کی تھی ؟

جواب: ان کی میل شادی حضرت عمرورهای الله عنها من قیس بین زید بن سواد بن مالک بن عنم

یں مالک بن مجارے ہوئی تھی۔ وہ بھی ابتدایش اسلام لے آئے تھے۔

(قبله يب-ميمُ الشحابياتُ رخيه) منه كي بركزيد وخما ثمن) ا

سوال: حضرت ام حرام رضی الله عنها کی دوسری شادی سم مشبور صحابی ہے ہو گی تھی؟ حواب: حضرت تمرور صی الله عنه بن قیس نے غزود حدیث شروت پائی تو آپ مشبور جرئیل محالی حضرت عودور صی الله عنه بن صامت کے زلاح میں آئیں ۔

(محاليات بعثرات أر بعث كي فرنجري بات والي فواقين رعيد توسد كي بركزيد وفواقين)

سوال تناہیج حضرت اس حرام رضی اللہ عنہا کے شوہر حجزت عمر درخی انلہ عنہ بن قیس اور ہینے قیس رضی اللہ عنہ بن عمرہ نے کب شہادت پائی ؟

حواب: حضرت ام حرام رضی التدعنها ایک شهیدگی بیوی اور ایک شهیدگی وائد و تعیس ان سے بہلے عنو ہر حضرت عمر درضی اللہ عنہ بن تیس اور بیٹے تیس رضی اللہ عنہ بن عمر ورضی اللہ عنہ سنے بنگ بدر میں بھی حصر لیم اور جنگ احد میں بھی ۔ دولوں جنگ احد میں شہید ہوئے۔ (محایات بشرات ۔ جن کی فرخری بانے وائی خواتین ۔ عمد نبوت کی رگزید وفواتین)

سوال: حضرت ام حرام رضي الله عنها بت ملحان كا دومرا زكاح كن به يهوا؟

حواب: حضرت عمرورضی اللہ عند بن قیس کی شہادت کے بعد حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحان کا دوسرا نکاح جلیل القدرت فی حضرت عبادہ رضی اللہ عند بن صاحت سے ہوا۔ اکثر سیرت نگارول نے بھی بیان کیا ہے۔ تاہم ابن سعد کے بقول پہلے حضرت عبادہ رضی اللہ عند بن صاحت ہے تکاح ہوا اور بعد ہی حضرت عمرورضی اللہ عز بن قیس ہے۔

(طبقات منذ كارسحابيات ميز انعي بيات متبذيب بنت كي فتشري باسه والي فواتين)

سوال: الطرت ام حرام رض الله عنها بنت محال كوفضاك كما يته؟

جواب: بیجلیل القدر صحابیہ تقوی اور پر بیز گاری میں مشہور تھیں۔ بی اکرم سٹھیا گیا کے بال مصرت محرام کی بوی قدرو مزالت تھی۔ بی وجہ ہے کہ آپ مٹھیا گیا ان کا بہت اکرام کرتے تھے۔ آپ جب قبامی تشریف سے جائے تو ان کے بال آ رام فریا ہے

تے۔ دوٹری کرنے میں اورایار کرنے میں بھی بے صدفی تیس۔

(دور نبوت کی برگزیده خواتین رسیتر اطام المثلا مددهٔ والوقار ولاکل ولعرق)

سوال: بَاسِيَ مَعْرِت ام حرام بِعْنِ الله عنها بنت ملحان آنخفرت مَشْيَالِيَّ سے كم تدرمجيت كرتى تھيں؟

(القيعاب رنسبة قريش مريزت ملبيرة ولأل الموة، وقاءالوفا)

سوال: جمرت مدینہ سکے دفت حضور میٹیائیلم آبایش کس کے گھر تھیں ہے؟ حواب: قبایش معفرت عمادہ رضی اللہ عنہ بن صامت کے گھر جس آپ نے جمرت مدینہ سکے دفت قبام فرمایا قعام جدد میں شادی کے بعد معفرت ام حرام رضی اللہ عنہا بھی ای گھر جس آگئی تھیں۔ (دفاء اوقا۔ بند کی توثیری یانے والی فوجین)

سوال: بتاہیے رسول رصت میٹی فیائی نے غزوہ بحرکا خواب کمی گھر میں دیکھا تھا؟ حوامہ: آپ سٹی لیکٹی حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بنت ملحالنا کے گھر آ رام فرما تھے کہ آپ نے غزوہ کا مشہور خواب ریکھا۔

(كذكار محاييات يستر السحابيات ووربوت كي بركزيده خودتين)

سوال: حضورا تدس مین این از و کا جوخواب دیکھا تھا وہ کیا تھا؟ حواب: آنخضرت میں این حضرت ام حرام رضی اللہ عنبائے کھر کھا تا کھا کرسو سے لیکن تحوزی در کے بعد مسکراتے ہوئے اشحے اور قربایا، میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔ اور وہ میدک میری امت کے بچھ لوگ ممندر میں غزوے کے ادادے سے سوار ہیں۔ حضرت ام حرام رض الله عنبا بنت ملحان نے عرض كيا، يا رسول الله سلا الله وعا سيجيكه هي بھى ان ميں شرق ہوں۔ آپ نے دعاكى اور كيمرآ رام فرمايا، كچھ دير كے بعد بجر مسكراتے ہوئے اضح اور ای خواب كا اعاده كيا۔ حصرت ام حرام رضى الله عنبائے آپئ شركت كے ليے دعاكى درخواست كى فرمايا ہم بہلى جماعت كے ساتھ ہو۔

(ميتر الصحابيات مشيار ندي منسب تريش والأل اللوة)

سوال: حضرت ام قرام کی تمنا کی تھی؟

حواب: وہ تمنا رکھی شمیں کہ دہ شہداء کی سوار ہوں کے ساتھ ہوں۔ شہادت کی سمبل اللہ ان کا نصب العین بن کئی تھی۔ وہ اکثر اللہ تعالیٰ سے دعا کر تیں کہ وہ انہیں اپنے راستے ہیں شہادت سے سرفراز فرمائے۔ آنخضرت سائی لائی نے انہیں شہادت کی خوشخری سائی اور دعا بھی فرمائی۔ انہیں بنا یا کہ اوہ کب ضہید ہوں گے۔ بدیمی بنایا کہ بحری جنگ میں شریک ہوں گی۔ اس لئے وہ شدمت سے اس دنت کا انتظام کرتی تھیں۔

(اسدالغابر-نسبة يشرراستياب)

سوال: تاييخ عفرت ام حرام رضى الله عنها كوكس نام سے إكارا جاتا تما؟

جواب: رسول الله مطبيّة لِيلَم كارشاد كم بعد حضرت ام حرام رضى الله عنها كوشهيده كهدكر بكارا جائف لكا - كونكه حضور منتي لينيّم من البيل شهادت كي بشارت وي تقي -

(الاستيصاد السب آريش - جنت كي فوشخرى يض والحافواتين)

سوال: رسول اکرم سفیڈیٹے سےخواب کی تعبیر کس خلیفہ کے دور میں بوری ہوئی؟ حبواب: حضور اقدس منٹیڈلیٹے کے خواب کی تعبیر حضرت عمان غنی رضی انقد عنہہ کے دور خلافت میں ۲۸ جمری میں بوری ہوئی۔ جب مسلمانوں نے بحری جنگ کا آغاز کیا۔

(ميتر الصحة ميات راسوالغار - تزكار صحاحات)

سوال: مردارانبیاه مافیدییم محتواب کی تعبیر کب پوری ہوئی اور سلمانوب نے بحری جنگ میں کیسے دصالیا؟

بحواب؛ حضرت بمير معاويد رهني المندعة حضرت عمر رضي القدعة كي طرف سن شام سے حاكم

تھے۔انہوں نے کی سرتبہ بڑائر پر صلہ کرنے کی خواہش ظاہر کی گر حضرت عمر رضی اللہ عند نے اجازت نہ دی۔ حضرت عندان فی رضی اللہ عند کے دور خلافت میں انہوں نے ارادہ ظاہر کیا تو اجازت لی گئے۔انہوں نے جزیرہ قبرص پر حملہ کرنے کے لیے ایک بحری بیڑا اتیاد کیا۔اس حمد میں بہت سے سحابہ رضی اللہ عنبم شریک تھے۔ حضرت عبادہ رضی اللہ عنبہ بھی شامل تھیں۔
رضی اللہ عنہ بن جدامت اور ان کی البید حضرت ام حرام رضی اللہ عنبہ بھی شامل تھیں۔
سلمانوں کے ، تھوں قبرش فتح ہوگیں۔

(: رخ استى بىر اعى بائد ، مدالناب مى بخارى يشن ترفى)

سوال: ہتاہے معزت امرام رضی اللہ عنہا کی شہادت کے بارے میں حضور ملٹی آیٹر کی چیش گوئی کیے بچے کلی؟ ر

جواب: فتح قبری سے دالیمی پرسٹمان اپنی سواری پر بیٹنے سکے تو حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا سواری ہے جس کر بینچ کریں اور شہید ہو گئیں۔ اس طرح حضور سائی این آب کے خواب کے اور بیش گوئی کے مطابق انہوں نے بحری جنگ بیس آمی حصہ لیا اور شہادت بھی بائی انہیں قبری بین کی فن کردیا تھیا۔

(فتوح البلدان . ، مداخاب منجع بغاري يشمن ترزي مارنب قريش به ولاك نبوت - مَذ كارمحابياتُ)

سوال: سمندوش جهاد كرف وال يكي خاتون مجام كون تيمن؟

جواب: عقیم المرتبت می بیدحضرت ام حرا مرضی الله عنها سمندر میں حکی خاتون مجاہدہ ہیں۔ وہ بحرابیض میں غز دو کرنے وال میکی خاتون میں۔ ادر بحری جنگ کے بعد شہید ہونے وزیے بہلی صوابہ رضی اللہ عنها جن۔

(دورتوت كي بركز يدوخوا تين _ جنت كي خوشخرى باسف والما قواتين)

سوال: حضرت ام حرام رضى الله عنها بنت ملحان كي اولا وكتن مخيي؟ ·

جو اب: آپ کے تین لڑکے تھے۔ پہنے شوہر حضرت عمر در رہنی اللہ عند سے قیس اور عبداللہ اور دوسرے شوہر حضرت عمادہ رضی اللہ عنہ بن صامت سے محمد بن عمر دو۔

(طبقات اسدالغاب زرتانی سفرالصحاب ت)

﴿ حضرت ام عمار ونسيبه رضى الندعنها بنت كعب ﴾ (انصاريه/مجابد/سابقون الاولون انصار)

سوال: معزمة ام مماره رضي الله عنهامشهوره كالبيتيس - النا كالصل: م كما تما؟

جواب: النا کاامل : منسیبه رض الله عنها کعب بخاریکن تاریخ میں اپنی کنیت ام ممارہ کے مشہور سیمونمیں ۔ آب الصادریہ تزرجیہ نجار بداور مازیز تھیں ۔

(طبقات أراستيعاب-تهذيب احبذيب_ودرنبرت كي برگزيد وفواتين)

سوال: محفرت ام تماره رضي الله عنها كاستسدنسب بزوجيج؟

جواب: آپ کا سلسنۂ نسب میہ ہے ام عمار دفیمیہ رضی المقدعشیا بنت کعب بین عمرو بمن عوف بین میڈول۔ (المقات استیاب متبذیب اجذیب۔ جنسے کی نوعمری یانے والی فواتین)

سوال: حضرت ام ممارہ دخش الشاعنها کے ایک بھائی بدری سحانی تھے۔ نام بتادیجے؟ حواب: جنشرت ام می ارد دخش الشاعنها کے بھائی عبدائند دختی الشاعنہ بن کعب ماز کی بدری سحانی شخصہ (المغازی -اسحاب بدر-استان - ردر بوت کی برگزی، فواتمن)

ہوائی: بنا ہے حضرت ام میں رہ رضی اللہ عنہا کے بھائی حضرت عبدالرحمیٰ رضی اللہ عنہ بکا کمیں کی کم صفحت تھی!؟

حواب: آپ کے بھالی عبدالرشن بکا کیں خوف الی سے بہت رونے والے تھے۔

(طبقات منظراعلام النهلار دور نبوت كالأركزيد وخواهين)

سول: معفرت ام الماره رضی الله عنها کا پیل شادی می مخطیم امرتبت صحابی سے ہو نُ تھی؟ - اوارے: صحابی رسول سنُ آیئم حضرت زیرین عاصم بَن عمره سے معفرت اُم تماره رضی الله عنها ک پیل شادی ہوئی۔ بیان کے پیچازاد بھائی تھے۔

(حِقَاتِ مَا مَيْعَابِ راسوانِعَابِ رَجْرُ العَجَابِ الوَّصَابُ)

سوال: "مّا ہے «منرت ام می رونسیبہ رضی اللہ عنها بنت کعب کب اسلام لا تیں؟ حبوالہ: "اللہ جمری میں جب انسار بیعت عقبہ ٹانیے میں حاضر ہوئے تو ان میں تہتر مرد اُور دو خوا نین تھیں۔ اب میں حیزت ام فرارہ بھی شامل تھیں۔ ان نیک اور پا کہانہ استیوں نے حضور سٹھائیٹی کے ماتھ پر بیعت کی۔ اس دات حضرت ام فراج سے مورق اللہ منہائے بھی حضور سٹھائیٹی سے بیعت کی جس خرج آپ بیعت قرماتے سے مورق اسے۔ اس سے قب حضرت ام فرارہ وضی اللہ عنہ حضرت مصحب وضی اللہ عنہ بن تمیم کے ماتھ پر اسلام قبول کر چکی تھیں۔ ان کے شو ہر حضرت زید وضی اللہ عنہ بن عالیم بھی سابقون الدون العماریس سے ہتھے۔

(ميرة ابن بشام وفيقات واستيعاب ميرت عليد والباب الاشراف)

سوال: صحابید مقترت ام محاره رضی الله عنها کی دوسری شادی نمی سحانی سے ہوئی تنی ؟ حواب: آپ کی دوسری شادی سحانی رسول ماتیزیکی مقترت غزید بن عروبین عطیدالماز تی سے ہوئی۔ یہ نکاح حضرت زید رخنی اللہ عنہ کی وقات کے بعد ہوا۔ بعض کتب میں ان کا نام عرب بن عمرہ بھی آیا ہے۔

(مَيْرُ الْعَمَا بِإِنَّ مَالِدِ الدِوالِيرِ رَبِيرِت ولهي والنماب الأثراف. -خيعاب)

سوال: ہتاہیے حضرت ام عمارہ رضی انڈرعنہا کن معرکول میں شریک ہوئیں! حواب: جلیل انقدرسحامیہ حضرت ام عمارہ رضی انڈ عنہا کئی موقعوں پرحضور سائیڈیڈ کے ہمراہ تخسیں -ان میں ربیعت عقبہ غزوۂ احد، حدیبیہ جیبر ،عمرۃ القصاء، آنج کمہ اور حنین خاص

طور پر کابل ذکر ہیں۔ حضرت صدیق انگیررضی اللہ عند کے دور خلافت میں مسیلہ۔ گذاب کے غلاف جنگ میں بھی حضرت ام تمارہ رضی اللہ عنہا حاضر تنجیں ۔

(المفازق برسته این ای آر معن السنو : راساب اعلام النو)

سوال: خاتون احدكم صخابيه رضى الله عنها كالقب سيع؟

جواب: مصرت ام تدرونسیدرتنی الله عنها بنت کعب خاتون احد کے لقب سے مشہورتھیں۔ ان کو بینام اس لیے دیا عمیا کہ انہوں نے غزاد کا احد بیں بے مثال بہادری کا مظاہر د کیا تھا۔ در بہت سے کا فروں کو ہنم رسید کیا تھا۔

. (مَذَكَادِ مَحَامِيَ عَشَّ رَسَمُ الصحابياتُ وَقِمَات راسابِ)

سوال: ﴿ فَوْدُوَّا اللَّهِ مِنْ مُعْمَرِتِ المِمْمَارِهِ رَضَى اللَّهُ عَنْهَا كَدُونَ سِيَعَ لِإِنْجَى شَرِيك بِيقِهِ ؟ حواب: ان كَيْمُوْ مِرْعَرِيهِ (عزبِ) بن عمرواوران كه دونول سِيخ مَعْمرت عبداللَّهُ رضى اللّه عنه دورجیب رضى الله عنه مجلى غراد دُاحد هِن شَرِیك شِھے۔

(جندى فوشخرى يائے والى خواتين راجقات رقد كارموايات)

سوال: حضرت ام مماره رضی الله عنهائے غزودًا حدیث کیا خدمات سرانجام دی تھیں؟ حواب: غزود احدیث جب تک سلمانوں کا پلہ بھاری رہادہ دوسری خواتین کے ساتھ مشکیزوں میں بانی مجرمجر کرمجاہدین کو پلاتی تھیں اور زخیوں کی دکھے بھال کرتی تھیں۔

(خيقات دميرت ان احال د لهازي دمير المحاميات)

سوال: غزوہ احدیث حضرت ام تمارہ رضی اللہ عنہائے مردانہ دار کی وقت لا ناشروئ کیا؟

حواب: جب ایک الفاقیہ تلطی ہے جنگ کا پانسہ بلٹ گیا اور مجاہرین تذبذ ب کا شکار ہو گئے تو

اس وقت رسول پاک میں آبائی کے پاس تنتی کے چند سحابہ رہ سمجے تھے۔ حضرت ام عمارہ
رضی اللہ عنہائے یہ حالت و کھے کرمشکیزہ مجینکا اور آبوار سنجال بل وہ حضور ملٹی آبائی کے
قریب بیٹی کر رسول اقدیں میں آبائی کے لیے و حال بن گئیں۔ کفار آپ میں تی اور کے حطے
طرف بزیجے تو دوسرے جاہدین کی طرح دہ بھی تیرادر کواروں کی عدد سے ان کے حطے
دوکی تھیں۔ حضور میڈ بیٹیلم کی طرف تیرآ تا تو وہ روکی تھیں۔

(تذکار حایات ٔ اسدافزید اصاب برستاین احالًا) سوال: "استام مماره! جتنی طاقت تم شی سے اور کسی میں کہاں ہوگی۔" رسول اللہ مانی کیائیم

تے میر کیوں فرمایا تھا؟

جواب؛ حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنها جنگ جس ثابت قدی سے دخمن کا مقد بلد کر مائی تھیں کہ ایک مشرک نے ان کے سر پر بہتن کر تنوار کا دار کیا۔ اس عمارہ رضی اللہ عنها نے بدوارا بنی ڈ ھال پر رد کا از بھراس کے گھوڑے کے یاؤں پر تلوار کا ابسا مجر پوروار کیا کہ گھوڑا اور سوار دوتوں زمین پر آ گرے۔ رسول اللہ سٹھ ایجھ سے حضرت ام ممارہ رضی اللہ عنہ اپنی اس کی عدد کرد وہ فورا اوھر کے بیٹے عبداللہ کو بکار کر قرایا، عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنی اس کی عدد کرد وہ فورا اوھر ووڑے آور گوار کا زور دار وار کر کے مشرک کوئن کر دیا۔ ایک دوسرا مشرک تیزی ہے ادھرآ یا اور دار کر کے حضرت میدانشہ رضی انٹد عند کا باز وزخمی کر دیا۔ حضرت ام عمارہ رضی انشد عنہا نے اپنے ہاتھ سے بینے کا زخم با عماما اور کہا، بینے جاؤ، جب تک وم ہے لاو۔ حضورا قدس منظراً کیا ہے اس جذبے کوسرا ہے ہوئے فربایا، 'اے ام عمارہ رضی انشد عنہا جنٹن طاقت تھے جس ہے اور کسی جس کہاں ہوگی۔''

(تذکارهما بیات مامیاب میرت این احاق رامدالغاب)

سوال: حضرت استفاره رضى الله عنهائ اليد جيم كالداكس طرح ليا اور آب سالي يَعْمَ في كيا قرمايا؟

حواب: وہی مشرک جس نے معرت عبدالشرضی اللہ عند کورخی کیا تھا بلٹ کر پھر حملہ آور ہوا۔
صفور میں گیا آج نے ام عمارہ رضی اللہ عنها ہے فرمایا ، ام عمارہ رضی اللہ عنها سنجلنا، بدوہی
بد بخت ہے جس نے تمہارے میٹے عبداللہ رضی اللہ عنہ کو زخی کیا تھا۔ حضرت ام عمارہ
رضی اللہ عنہا غصے ہے اس برجیسی اور مکوار کے ایک ہی دار ہے اس کا سرخلم کر دیا۔
ومول اللہ سائی آج نے جسم فرمایا اور ارشاد ہوا، اے ام عمارہ رضی اللہ عنہا تو نے اپ
میٹے کا خوب بدلہ لیا۔
(مذکارہ مایات بامنا بہ سیرت این این آب سامدالغاب)

سوال: رسول الله سطح الآليم كے دودانت مبارك ابن قميه كي توارخود پر پڑنے سے شہيد ہوئے تو حضرت ام ممارہ دعن اللہ عنہا نے كس قدرخضيب و غصے كا اظهر دكميا؟

جواب: ایک سٹرک این قبیے حضور سٹنی کی تریب پہنچ کی اور کھوارے وار کیا۔اس کی کھوار خود پر بڑی اور و دکڑیاں رضار میادک میں دھنس کئیں۔خون کی دھاریں بھوٹ لکٹیں۔ ام قمار درخی اللہ عنہا ہے جین ہوگئیں۔ بفضیناک ہو کر قریش کے اس نای شہوار کو روکا ۔ اس پر کلوارے حملہ کیا لیکن وہ وہ ہری زیرہ پہنے ہوئے تھا اس لیے بچ کیا۔این تریہ نے مصرت ام میں رہ وضی افلہ عنہا پر جوائی حملہ کیا۔اس سے الن کے کلدھے پر شد بدزخم آیا۔لیکن ایمن قریبھی وہاں سے بھاگ کیا۔حضور القدی سٹنی آیل نے الن کے کلدھے بر زخم پر پڑی بند توائی اور بعض بہا در می برشی انٹر میں کان م لے کر قربالیا ، واللہ آج ام عمارہ وخم پر پڑی بند توائی اور بعض بہا در می برشی انٹر میں کان م لے کر قربالیا ، واللہ آج ام عمارہ رض البدعتها في ان سے برده كريماور كا و كائى ب

(ميرت ابن بشام رميز مارم لغنا در صاب وبقات)

سوال: ہتاہیۓ جنگ احدیثی حضرت ام تمارہ رشی اللہ عنہائے حضور منتی آیا ہے کیا درخواست کی اور آ پ نے کیا فرہ یا؟

جواب: حضرت ام فمارہ دمنی اللہ عنها نے عرض کیا: '' یا رسول اللہ سائٹے آبٹی امیرے ہاں باپ آپ پر قربان ہوں، میرے سے دعا فرما ہے کہ جنت میں بھی آپ کہ ساتھے تھیب ہو۔'' آپ نے دعا ما گلی اور بلندآ واز سے فرمایا واسے انتدا اسے جنت میں میرار لیق بنا دے۔ حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنداس دعا پر فوش ہوگئیں۔

(سرية ابن بشام يستر المام للنلا ميستر العمامات ماملاب)

سوال: حضورا قدس من الله عنهائي وعائے جواب میں حضرت ام تمارہ رضی اللہ عنهائے کیا فرمایا؟ حواب: رسول اللہ سر اللہ سر اللہ عنہا کو بان میارک سے دعا من کر حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنها کو ہے صدغوثی ہوئی اور فرمایا واب جھے وٹیا میں کسیسیت کی پروا میس

(اسابد حبقات _ ثم كارسحابياتْ . اميدالغاب)

سوال: حضورا قدس مثنی تیم نے نمس سحانی کو حضرت ام نمارہ دخی انٹدعنہا کی خیریت دریا ہنت کرنے کے لیے بھیجا؟

ہوںں: آپ نے مطرت ام تمارہ رضی اللہ عنہا کو زخی ہوئے کی وجہ سے گھر جمجوا ویا تھا۔ جنگ ختم ہوئی تو رسول رحمت مؤیداً لیٹم اس وقت تک اپنے گھر تشریف نبیل نے تھے جب تک حضرت ام تمارہ رضی اللہ عنہا کی خبریت دریافت نبیل فرما لی۔ انہول نے مصرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن کعب باز ٹی کوان کی خبریت دریافت کرنے بھیجا۔ روایت ہے کہ جنگ بھد کے دوران کے جسم پر بارہ زخم ہے تھے۔

("مَذَكَارِ مِنْ إِيلَاتْ واسعالقاب اصاب مَيْرُ السحامياتُ)

سوال: احد کے دن حضرت ام شارہ رضی اللہ عنہا کی بہاری کا فرکرسرکار دو عالم ﷺ کے بہاری کا فرکرسرکار دو عالم ﷺ کے ا مس طرع فرمایا ہے؟ جواب: حضور سینی کیم اس وان کے بارے ہی فرمایا کرتے تھے، احد کے وان واکمی باکمیں جس طرف بھی ہی تعلوقا ال تھا استفارہ رضی اللہ عنہائی او کی نظر آئی تھیں۔

ة معابد - حياة الصحابة . جنت كي فوتحري بائه والي قوا تهن . دور نبوت كي بركز يده خوا تين ؟

سوال: غزود احدے بعد حضرت اس قارہ رضی اللہ عنہا کن موقعوں پر رسول اللہ سٹھائیڈ کے جمراہ تھیں؟

جواب: حضرت ام تمارہ رضی مفترعنها نے ربعت رضوان، بنگ نیبر، عمرة الفقعناء اور غردہ و حنین بین رسول افلہ سائیڈیٹی کے ہمزاہ ہونے کا شرف حاصل کیا۔ یہ بھی روایت ہے کہ وہ لگتا مکدے وفت بھی حضور سائیڈیٹی کے ہمراہ تھیں۔

(المبتات يبينر اعلام النبل مدامع الله بـ المغازي)

سوال: مجموعے کی مسینمہ کذاب نے معرت ابو کرصدیق رضی اللہ عنہ کے دورخنا دنت میں نبوت کا دعویٰ کیا۔ اس نے معرت ام محارہ رضی اللہ عنہا کے کس مینے کوشرید کیا؟

جواب: حفرت ام شارہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے مغرت مبیب رضی اللہ عنہ بن زید تمان ہے۔ مدینے آ رہے تھے۔رائے بین سیلمہ کذاب نے انہیں تبہید کردیا۔

(الحقازي - دورنبوت كي بركزيد وخواتين - سحاب كرام السيكلوبيذيا - اسدالغاب)

سوال: مسیلمہ کذاب نے حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے عبیب رضی اللہ عنہ بن زید کو کیوں شہید کردیا تھا ؟

جواب: اس ظافر نے ان سے بوجھا، محد مشاؤلہ کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ حفرت
حبیب رض الشعند نے جواب ویا او خدا کے شچے رسوں ہیں، مسیلمہ نے کہا، تیمی سے ہو
کہ مسیلمہ خدا کا سچار سول ہے، حضرت حبیب رضی الفائد مند نے اس نے نفرت کا اظہار
کیا تو اس نے کھوار سے ان کا ایک ہاتھ شہید کر ڈانا اور کہا، اب میری بات مانو کے یا
خیمی، حضرت حبیب رضی القد مند نے جواب ویا، ہرگز نہیں۔ مسیلمہ نے اب ان کا
دومرا ہاتھ ہمی شہید کر ڈانا اور ہول، اب بھی میری رساست تشہیم کر لوتو تمباری جان بھی
سین ہے۔ اس عاش رسوں نے کہا، ہرگز میں، ہرگز نہیں اور پھر کے شہاوت باحد

شروع کردیا۔ سیلمہ غصے سے پاکل ہو گیا ادران کا آیک آیک آیک بندکاٹ کر انہیں شہیر کرڈ الا۔ انہوں نے شہادت قبول کر لی محراسے ہی تشکیم ندکیا۔

(حيفا سد معابرًا المَان يَكُوبِذِيا يَحْرَمُ لِي يَثِيَّةُ الْهُ يَكُوبِذِيا)

سوال: حضرت استمارہ رضی اللہ عنہائے مسلمہ کذاب کے باتھوں بینے کی شبادت پر کس رد عمل کا مظاہرہ کما؟

حواب: آپ نے بینے کی شہادت کا من کرمبر واستقامت کا مظاہرہ کیا اور خدا کا شکر بھا لائمیں۔آپ نے بھرعہد کیا کرمسیلمہ کذاب سے اس علم کا بدلہ ضرور لیں گی۔

(لمبقات محابركرام السائكويية يارتوع لي سطيقة السائكويية ياراصاب)

سوال: بناسیع معزت؛ معماره رضی الله عنها نے تمی طرح مسلمہ سے اپنے بیٹے کی شبادت کا بدلہ لیا؟

(اسار مسير اصحار بنت كي فوشيري يائے والي فواقين)

سوال: عظرت استماره رضي النَّهُ عنها في كب وفات يالي؟

جواب: يعض روايتول بي يه چلا بك آب في مطرت عمر فاروق رضى الله عند كم عبد

ضافت میں وفات بائی۔ان سے چندامادیث بھی مروی تیں۔

(اندید مندام رقزکاد حایات)

ب ال: حضرت ام عماره رضي الله عنها ك ياس كون ما حرك تو؟

جواب: آپ کے پاس رسول اللہ ماہ رہوئی کے موے مہارک تھے جو انہوں نے سال صدیعیے کے موقع ہر حاصل کیے مقے روہ پائی عمل بھگو کر مریعنوں کو نہداتی اور یا تی تھیں تو مریش شفایاب ہوجائے تھے۔

(ميرت عليز رجنت كي فولخري بإسفه وال خواقين - دور بوست ك بركز يو دخوا تين)

. سوال: " بنائيج حفرت امتمار درضي الله عنها كي اولا وكتي تقييج "

جواب : حضرت زیر رضی الله عند سے ان کے بال دو صاحبز اوے مضرت عبدالقد اور حضرت حبیب رضی الله عنما تھے۔ دونو ل مسلمان ہو نے اور شرف سجا بیت حاصل ہوا اور دونوں شہید ہوئے۔ دوسرے شو برغذریہ بن عمرہ بن عطید سے دو نیچے تیم اور خوسہ بیدا ہوئے۔ (اصاب میز اعلام اللا طبقات را سو الخاب)

﴿ حضرت رُبِيج رضى الله عنها بنت معوذٌ ﴾ (بحامده/ انصاریه/ عالمه/ بیعت رضوان)

سوال: حضرت زُنج رسمی الله عنها بنت معو ذرحنی الله عنه کاتعلق الصار کے خاتمان ہونجارے قیادان کا سلسلہ نسب بنا دیں؟

سبر اب: رقع بینت مبعوفی رضی النّد صند بین حادث بین وفاعد بین حدوث بین سواو بین ما لک بین عملم بین ما لک بین تبیار -

(میرے وطاعیہ۔ام) ہے۔ ام است اما ہے۔ میٹر اصحابیات اسدانیا۔ انبیات انساب اوشراف) سوال : انصابر کے خاندان ہونجار ہے تحلق رکھنے والی صحابیہ معفرت رہیج رضی الاندعنہا ہستہ معوفر رضی اللہ عنہ کی والد د کا کیا نام تھا؟

ا جواب: حطریت رزیع رضی الله عنها بنت معوذ رضی اللهٔ عنه کی والده کا نام ام یزید بنت قیم اقعاً -

(استیعاب - اسدامغاب رمیز اعلام لنبل را نساب الاثران به سیرت وحلات)

سوال: ہتا ہے جلیل القدر صحابیہ حضرت عفراء رضی اللہ عنہا کا حضرت رہے رضی اللہ عنہا بنت معوذ رسی اللہ عنہ ہے کہ تعلق تھا؟

جواب: حفرت عفراء بنت عبيد حضرت ديج رضى الله عنها بنت معوذ وضى الله عندكى وادى تمين. نيعتى ان كے والد حضرت معوذ رضى الله عندكى والده تمين و حضرت و رضى الله عنها كے والداوران كے بچا معاذ رضى الله عمداورعوف رضى الله عندا بنى والده كى نسبت سے ابنائے عفراء كے نام سے بجيانے جاتے تھے۔

(حمد يباحد يب-العلياب مير اعلم اللها وطبقات اسابد ميز معاييات)

سوال: وثمن فعدا اوررسول سافية يَيْمُ الإجهل كُوْلَ كرنے والے نوجوان كون تھے؟

جواب: جنگ بدر میں ابوجہل کوئل کرنے والے نو جوانوں میں سے بیکے حضرت رکھے رضی انڈر عشبا کے والد معوذ رضی اللہ عنہ اور دوسرے ان کے پیچا حضرت معاذ رضی اللہ عنہ مجھے۔ حضرت عوف رضی اللہ عنہ بدر میں شہید ہوئے اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بھی زخمول کی وجہ سے انتقال قربا کے یہ

(سیرے این ہشام سیروالتی مٹی پہلے جمد عمر بی مٹی پلے اسٹیکٹو پیڈیا۔ سوال : حضرت رقتے رضی انگدعتها بنت معود رضی انگدعتہ کے دالد اُور پچیوں کو کیا اعز از ساصل ہوا؟

جواب: ان تیول نے ہجرت ہوئی سے جی اسلام ٹول کیا اور سابقون الاڈلول انصار میں شار ہوئے۔ امی سب بورشی اللہ عنہ بیس شر یک ہونے کا شرف ملا۔ حضرت معادَّ دشی اللہ عنداور حضرت موف بیست عقد کہیرہ میں بھی شائل تھے۔

(انتیعاب ساسه کاستان محابر آماد کرام انسان علیه به ساسه کسید استان به با استان محابر آماد کرام انسان کلوییڈیا) سوال: انتا سینے محفرت دیجے رضی اللہ عنها بنت معوفی رضی اللہ عند کسی بیدا ہو کیمی اور کسب اسلام لا کمیں ؟ جواب: آپ جمرت نہوی ہے بہت پہلے بیدا ہوئی اور جمرت کے دقت س شعور کو پیٹی بیکی مسلمان شخص ہے۔ شخص آپ کے گھریں جمرت سے پہلے بن اسلام بیٹی چکا تمااور والدین سلمان شخص اس کیے حضرت رہے رضی اللہ عنہا ۔ نے میں اس دفت مسلمان ہو کس جب ہی اکرم سٹیڈ بیٹی کے یہ دِرْشر ہے نہیں لائے تھے۔

(النهاب بارشراف رقبقه بب الإساء واللغات والقيعاب مريزت وطانب)

ُ سوالی: ' ججرت کے روز مدینہ بیل مصرت روج رضی اللہ عنہا بنت معود وضی اللہ عنہ نے رسول اللہ سُائٹی کیا کہ آمدیر کس طرح خوشی کا اظہاد کیا؟

جواب: جمس دن رمول رصت منتی آیتم بدیند منوره بیش جلوه افروز بوئے اس دن مسرت کا اظہار کرنے والی خواتین اور بچوں میں معزت رئیج رضی اللہ عنها بنت معوذ رضی اللہ عندیھی شال تھیں ۔ان سب نے ترانے گا کرحضور ستی آیتی کا فیرمقدم کیا تھا۔

(تذکار محالیات رضت کی فوقتری پائے دالی تواقین - دورنیوت کی برگری دخواقین) سوال : سخشرت رقیج دخی الله عنها بنت معود رضی الله عند کی آیک بهن میمی عظیم صحابیه هیمی - نام بتا و پیچیع ؟

حواب: ان کی پہن فراہے رضی اللہ عنہا معود رضی اللہ عنہ بھی جلیل القدر، سنجاب الدعوہ صحابیہ تقیمں راوگ ان سے دعا کمی کرواتے تھے۔

(الدوالغابة التيعاب منهذيب السما وواللغات مسيم اعلام النماة و)

سوال: بتاسية حفرت دفيع رضى الله عنها بنت معود رضى الله عند كانت تمس سحاني رضى الله عند سع بوالها؟

حبواب: غزوہ بدر کے بچھ عرصہ بعد حضرت رہے رضی اللہ عنها بنت معوف رضی اللہ عند کا فکاح صحابی رسوں میں بھی جھرت ایاس رضی اللہ عند بن بھیرلیٹی سے ہوا۔ بیرمہاج کن مدینہ متورہ بیں سے تھے۔ (سیح خاری اساب ترکار معامیات تہذیب اللہ واللغات) سوال: مرکار دو عالم سٹی ڈیٹم نے حضرت رہے رض اللہ عنها رشت معوف رشی اللہ عند کی شادی کے کے موقع پر آئیس کیا اعز از بخشا؟ جواب: سید: اخیاہ طبیّنیْج ان کی شادی کے دومرے دن تیج کوان کے گھر تشریف لیے گئے۔ ان کے بستر پرتشریف فرما ہوئے اور سامنے معترت دیجے دخی اللہ عنها بنت معود رضی اللہ عند کی سہلیاں دف بجا کراشعاد کار بی تھیں جن میں شہدائے بدر کی تعریف کی تمنی متھی مصنور سٹیٹیٹینز نے اس تعریف کو میشد فرما۔

(تَدَوَّى وَالْمُوالِمُ لِيدَا الرَّيْمَا لِيدَ المَيْمَا لِيدَا مُوالِمُ النَّيْنَ وَرَيْمُ الْعُجَالِمِينَ ﴾

سوال: معشرت رئیج رئی ایندعنها بنت معود رئی الله عندغز دات بی افتکرا سلام کے ساتھ بولی تنجین مصنور منج بینیغ الزارے کیا کام لینتے تنجی؟

جواب: انبول نے کلی تر وات میں شرکت کی مجام ین کو پانی بلا نااور زخیوں اور بھار ہوں کی جواب کی تعارفاری کرنے ان کے دے تھا۔ وقت ضرورت کی ان کے ان کے نات بشاند ترائی میں بھی حصہ لیتی تھیں۔ اور مقتولین کو وائیں ان تا بھی ان خواجین کے ذمے تھے۔

(میج نفاری معددی برسان بحاق برستان بشام را دامه مادی میزاند) سوال: حضرت رفع رضی انگر عنها کوحفور الکرس ملش قیم سے بیناد محبت تھی ۔حضور ملشی آیا ہے ان کی کمی حرح حوصلہ افرائی فرماتے تھے؟

جواب: آپ سائیڈیٹی کھی کھی ان کے گھر جا کران کی عزت افزائی فرماتے تھے۔ ایک مرحبہ معزت رہے رضی اللہ عنہانے حضور سائیٹیٹی کو کھڑے ہو کرتبایت عقیدت ادر محبت سے وضوکرایا۔ آپ سائیٹایٹر نے ان کے لئے وعافر مائی۔

(مستدالروا کاور ترکارسخا بیات ٔ سیخ السحانیات ٔ)

سوال: ہتا ہے معترت رئٹ وہٹی اللہ عنہا بنت معوفہ رضی اللہ عنہ نے کس بیعت میں حصہ لیا تھا؟ جواب: ۲ جبری میں سلح عد یہ یہ کے موقعے پر حضرت رئٹ بنت معوفہ مجی رسول اللہ ساڑیڈیٹر کے ساتھ تھیں ۔ حضرت عنان عملی رضی افلہ عنہا کی شہادت کی غلط اطلاع می تو آپ نے سیابہ کرام رضی اللہ عنہ سے عہد لیا۔ اس بیعت رضوان میں حضرت رئے رضی اللہ عنہا بعث معوز رضی الله عند محلی شر یک تھیں ۔ اس طرح وہ جنبت کی حقد ارتضریں ۔

﴿ مِنْ وَالْتِحَالِينَا خَذَا لَهُ يَعَالِبَ رَاضًا بِدَرِينَ عَلَى فَوْتُحْرَقَ إِلَى خَوَالْكُوا فَيْنَ

سوال: " معترت . في رضي القدعنها بعت معوة رضي القدعنه كا أيب قرلتي عورت سن كس بات ي الجنمزاز وتماتعا؟

جواب: الكِ قريقٌ مورت الأوبنت مخربه عطر بيجيّ حضرت رفيٌّ رضي الله عنها كـ كُفر آفّى-اك دوران بات پیت میں جب استے معلم موا کے رہے رضی اللہ عنها کے والدیے الوجہل کو عَلَى كِيا تَهَا لَوْ الى مُورت لَفِ عَص م كِيا " فَوْتُم مار مدرداد ك قاتل كى يني مو " " معزے رہے میں انشاعتبائے تھے سے فرمایا: " بھی فو غلام کے قاتل کی بھی ہوں۔" ا ما م کو ابوجهل کی می تحقیر پسند ندا آئی۔ دو بول: " بجھے تمہارے ہاتھ مودا بیجا حرام ہے۔" حضرت رئیج رضی الله عنها نے کمیا: " مجھے تم ہے کچھ خرید ناحرام ہے۔ میں تمہارے عضر کو (مشرائم ينيز التحاييات أراسرالغاب طبقات راضاب) عمد گی مجھتی ہوں ۔'' سوال: المعترت رئع رضي الله عنها بنت معود رضي الله عنه كالهيئة غرير سے مناقشه بوالو شو بر

نے کما کیا؟

حواب: انہوں نے شوہر معرب الباس رضی اللہ عند بن بکیر میں سے کہا کدمیری سب چزیں لے کر جھنے الگ ہوجاؤ کے شوہر نے ایک اورجسم کے لہائ کے سواال سے منب میچھ نے نیار حصرت ربیع رضی اللہ عنبا نے دربار خلافت میں دعوی کیا تو حضرت عثال رضی اللہ عنہ نے فیصل کرویا کدائی شرط بوری کرو۔روایت سے کرر علیحدگی ۳۵ جری يں ہو گی۔ (ميز السينيات ، اصاب اسدالغاب راستيعاب عيفات)

سوال: معشرت دئيًّا رض الله عنها بنت معود رض الله عند نه كب وفات يا في ؟

حواب: ان کے مال وفات کے بارے میں اختاف ہے۔ تا ہم معض واقعات سے ید جیتا ے کہ وہ کام جری میں وفات یا تمکیں۔ ٣٥ جري جل جفرت عثان في رضي الله عنها کے دور غلاشت میں زئدہ خلیں۔ ایاس بن مجبرلیٹی سے ایک بیٹا محمد بن ایاس لیٹی تھا۔ روزيت بي كديم البحرى شي انقال قر مايا (المساب يَهُ كارضابهات والبدان النباس)

- وال - المعشرت وقتاح رضي القدعت بانت معود رضي الندعنه عالمه و فالضامحا بي تحييل به ان _ _ كتني العاديث مروي جي؟

حواب: ان سے اتا حدیثین مردی ہیں مراویوں میں بعض مغیم اغرابیت سی بدرشی اللہ عند بھی اللہ عند بھی شامل ہیں۔ مشامل ہیں۔ مشامل ہیں۔ مشامل ہیں۔ مشامل ہیں۔ مشامل ہیں۔ مشامل ہیں اللہ عند حمترت رکھ وضی اللہ العالم میں رکھی مشامل ہیں۔ مشامل ہیں ہیں۔ مشامل ہیں جھتے ہیں۔ (احد بدر مداوران مرد میر العمالیات)۔ عندیا سے مسامل ہی چھتے ہیں۔ (احد بدر مداوران مرد میر العمالیات)۔

سوال: انتاہے معترت رہج رضی اللہ عنها ہنت معوفہ رضی اللہ عنہ اللہ اللہ اللہ علیہ ہے۔ بھال جہاں آراک ہرے میں کیافر مایا؟

جوانب: معى لِيَّا رسوں معترت عمار رضى الله عند بن بإسر رضى الله عند سك إلا تعقر الاصيد و بن محمد وهمة الله عليه سنة أنبيك ون الن سنة لا حيما والن جان! بمارت رسول الله ستَّ لاَيْنَ كَا عليه مبارك كيما تفالا وه بولس و بينيا الكرنم حضور ستَّ يَلِيْمَ كو د يَجِينَة تو بول تَجَينَ عُويا آ فَلْبِ طُلُونَ مِورَ بِاسْتِ - (وأكران والميز العرب سندوو الإراسة الله)

﴿ حضرت كبية رضى الله عنها بنت رافع ﴾ (مي بد/ انصاريه/سابقون الاولون/شاعرو)

سوالی: حضرت کوشره منی الله عنها بنت وافع کی کنیت ام معادتی را آپ کا خاندانی تعلق بتا دیجید؟ حواب: آب که دالدگا تام رافع بن مبید تمار ان کاتعتق خاندان خدره سے تعارسلسارنسب پر بھی بتایہ کیا ہے۔ کوشرشی الله عنه، بن رافع بن معاومیہ بن عبید بن الا بجر۔

(النه ب الأثراف مُعِنّاكُ والغيدب والمداهاب متّعه و)

سوال: مِنْ مِينَة مُعْمَرت كونَهُ رَضِي اللهُ عنها بعث رافع كاحليل القدوسيّاني معزرت - عدرض اللهُ عنه من معاذ من كما تعلق بنيه؟

جواب: حشرت کیشه دشی افتد عنها پنت دافع سیدانا و آن منترت معدین و قانو کی ورلده تمین . (ابتات مدد غاب التیمار فی نسب می از استان

روان الم معد هنرت كوف رضى الله عنها بنت رافع كارشته كودت كس سے بواتوا؟ حواب البحرت عدید كے بعد هنوراقد مل البَّنِيَّةُ في مها جرين اور انسار ميں بحا كي جارہ قائم كرما تو هفترت كهند رضى الله عنها بنت رافع كا دشعة مؤوت المؤمنين سيرہ عاكث هند يقد رضى الله عنها سے آتم ہوا۔ (تذكار منابات ما بسر العجابات)

سوال: " بینے دوڑ کر جارتو نے بول دیر کر دل ۔" مید الفاظ کس استانیٹ نے کیے جھے؟ حواب: فرد واحز اب میں حضرت ام سعد کویٹر رضی انتد عنها بنت دافع ہو ہ ویٹ کی گڑھی میں جیٹی تھیں کہ ان کے بینے حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن معاق ریز پڑھتے ہوئے ان کے سامنے سے گڑر ہے۔ حضرت کویٹر رضی اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ الفاظ اس وقت کے بتھے۔ اسی غرو ہے میں معترت سعد رضی اللہ عنہ کوکاری زخم لگ جس سے چند دانا بعد وہ شہید ہو گئے۔

(يَذَكِادِ مِنْ بِيامِتُ وَاصَابِ وَاسْدَالِمَا بِيرِ الصَّالِحِياتُ)

سوال: حضور سانی تیلی نے یہ کیوں فرمایا الم جنتی رونے والی عورتیں ہیں، جھوٹ ہوئی ہیں ۔ لیکن امر معدر منی اللہ عنہا کے کہنی ہیں ؟؟

جواب: انَ کے مِنے حفرت سعد رضی القد عنہ بن معاذ غراوۂ احزاب کے بعد شہید ہوئے آق سعادت مند مِنے کی دفات کا سخت صدیرہ اسانہوں نے مِنے کی یاد میں رورو کر بہت سے ماتی شعار پڑھے۔ بن میں حضرت معدرضی الله عنہا کی تعریف کی گڑھی سطور منٹی آئے نے بیاشعار سے تو یا الفاظ فرائے۔

(كَذْ كَارِيحَا بِيَاتُ . العالد إحدالغاب سيمُ السحانياتُ)

ے ال: حضرت ام سعد کید رضی اللہ جنہا بنت دافع نے کب اسلام قبول کیا؟ حواب: حضرت معجب رضی اللہ عند بن عمیر کی تبلغ سے عاسینے بیس اسلام پھیلا تو ہوعبدالشبل ایس قبیلداوی کے سردار حضرت اسید بن جعفر اور حضرت سعد این معاذ رضی انتد عند مسلمان ہو گئے سرداروں کے ایمان لائے اورا پی قوم کو جوٹ ولائے پر ہوعیدالاشہاں کا ہر سرداور ہر خورت ایمان لے آیا حضرت ام سعد کیشہ دشنی انفد عنہا بنت روقع نے بھی فور اسلام قبول کیا اور بھران کا تھمر سفیراسلام حضرت مصعب دشنی اللہ عنہ بن تمیسر کی اتحاست گاہ بن گیا۔

(العانية شايعة الشار من العلوة بالهوار والتبعيد بشند كي في في أرة والي)

سوال: بتائے حطرت کوشرض اللہ عنها بنت واقع کی کون کی دو بہنی ایمان او کی تھیں؟ حواب: حضرت مصحب رضی اللہ عنہ بن عمیر کی تبلیغ سے حضرت کیشرضی اللہ عنها بنت رافع کی دو بہنیں فرید رضی اللہ عنها یا فاری رضی اللہ عنها اور سعاد رضی اللہ عنها بنت رافع بھی ایمان لا کمی ربقول علامدا بن جوزی بدیم بہا گھر تھا جوالمسار عی مشرف بااسلام ہوا۔

(صفة العنوة بالبدايده النهابيد بشت كي فرشخري بالنه والماخوا شن

حواب: افصاری خواتمن بیں سب سے پہلے صفرت کینڈ رضی اللہ عنہا بنت رائع نے آپ کے وست مبادک پر بیعت کرنے کی سعاوت حاصل کی ان کے ہمراد ام عامر رضی اللہ عنہ بنت پر ید بن سکن اور حواورضی اللہ عنہا بنت پزید بن سکتی تھیں۔

(هنات معاميات مبشرات كرالبوايد دالتباييد التيعاب)

سوال: جعشرت ام سعد كدية رضى الله عنها بنت رافع صاير شاكر بمتحل اور بهاور خاتون تعين -انهول نے غروات ميں كيا خدمات سرانجام ديں؟

جواب: غزاد کا بدر بی وہ خود شریک تیس تھیں لیکن ان کے دو میلے مفترت معدرضی اللہ عند بن سعالاً اور معفرت محرورضی اللہ عند بن معالاً شریک شعے۔ غزاد اُ احد میں یہ خود بھی شریک جہاد ہو کمیں۔ وہ محامد بن کو پانی بلانے اور زخیوں کی مربم پٹی کرنے کی خدشت سرانجام ویتی تھیں۔ (المعالی عبدات سیرت این احال سے ایستان وسٹراٹ) - سوالی: غزاد کا تعدیش رسول اللہ میٹیائینغ کے ترخی ہونے کی خبرین کر محضرت کرد رض اللہ عنہا بنت دافع نے كس بيتاني كا إظهار كيا؟

جواب: المتمل بيد جلاكدان كا بيناعمرورضى القدعة بن معاذ شهيد بو كيا بهاور رسول الغد عافي تائية بهى أ أخي بوئ بين توده تيزى سه ميدان جنگ كاس مقام مريخ بين رسول الغد منتي يا يك و كار الله منتي يا كود كير كر ملامت و كي كر القد تعالى كاشكر اوا كيا اورعرض كى النيا رسول الله منتي يا آب كود كير كر مير سه سايات بين كي شهادت كافم بكا بوهيا سهداور الله تعالى كالا كه لا كه شكر به مس في تناف تبين كي تفاظت فرماني "رسول الله منتي يا أن ساتمويت فرماني اورول ما ويز

(المغازى طبقات راسيعاب رامعانغاب ميتر السحاب محاجات ومبترات) سوال: بنوقريظ ك قطع فق بوسة توكن فواتين كوجي مال فيبرت طا؟

جواب: بوقریفہ کی فتح کے بعد حضوراقدی میٹیڈیٹی نے مال نئیمت تعلیم کیا تو اس میں ہے۔ ان خواتین کوبھی حصہ دیا جولزائی میں شریک تھیں۔ ان میں حضرت ام سعد کہنے رضی انڈیمنیا بنت رانع بھی تھیں۔

(ميرت حليه رسخر اعلام النولا - تمذيب المجذيب - المفاذى - اصاب)

سوال: سیدعالم می فیانی آبے عضرت کری رضی اللہ عنها بنت رائع کوکب جنت کی بشارت دی تھی؟
جواب: جنگ احد کے دوران عفور مین آبی نے ان سے فرایا: "اے ام سعد خوش ہو جاد اور
اینے خانمان کو خوشیری سنا دو کہ اس کے شہداہ جنت بی اسمنے ہو گئے ہیں اوران کی
خاندان کے بارے بی سفارش کو قبول کر لیا حمیا ہے۔" حضرت ام سعد رضی اللہ عنها
فیادان کے بارے بی سفارش کو قبول کر لیا حمیا ہے۔" حضرت ام سعد رضی اللہ عنها کون روئے
نے عرض کی:" یا رسول اللہ ایم راضی ہیں۔ یہ جنارت سفنے کے بعد بھلا کون روئے
گا۔کون فم کے آئسو بہائے گا۔" بھر موش کی " یا رسول اللہ مین بین کے لیے
کا کون فم کے آئسو بہائے گا۔" بھر موش کی " یا رسول اللہ مین بین کے دلوں کے فم دور کر
دے اوران کی مصیبت ٹال دے۔"

(الحفازی انساب الاشراف مینر علام النبل مدارخ اساب استیمار در استیماب) سوال: معفرت معدد مثل الشدعت بن معاق کا انتقال بهواتو الن کی والده معفرت ام کبیژ آ و وزاری کرنے گئیس حضور میشیاتینم نے ان سے کیا قربایا؟ جواب: کی کریم سٹائیلیٹم نے ان سے قرابالہ '' کول نہ تمہارے آ نسوروک وینے جا کمی اور تہبارا قم دور کر دیا جائے ۔ سنو! تمہارا بہاوہ پہنڈ تخص ہے جسے دیکھ کر اللہ تندی ہے ہیں اور عرش تقرا افحا ہے۔'' (خقات ان سعد یہ نرامام اشا۔ بھے انوائد۔ تاریخ انوائد۔ تاریخ انوائد۔ سوال: بتا ہے غزوہ محدق میں معارت ام سعد کہنڈ رضی اللہ عنہا کے بیٹے معارت سعد رضی اللہ عنہ بن معال کے ساتھ کہا واقعہ ہوا؟

حبدات: جنگ خندق کے دوران ام انتوائین مفترت عائشہ مدیقہ رضی اللہ عنہ بنی دارہ کے قلع میں خوزتین کے ساتھ تھیں ۔ ام سعد کبیٹہ رضی اللہ عنہا بنت دائع بھی ان کے سرتھ تحيس به حضرت عا نشرصد يقذرض الله عنها قرياتي بين كهوبان سے مصرت معدد شي الله عنہ بن معاذ گڑ رےانہوں نے چھوٹی ک ذرہ بہنی ہو کی تھی اوران کے ہاتھ میں ایک۔ نیز و افاضے وہ از سے گھمائے ہوئے رہز پیاشعار پڑھتے جارے تھے۔ معترت ام سعد رضی الله عند نے فرمایا، میٹے تم نے دمر کر دی۔ جلدی جا۔سیدہ عائشہ رضی اللہ عنها ا نے فرمایا، ام معد میں جائی ہوں کد سعد کی زوہ بوی ہوئی خابیے۔اس کے بازو حیو نے ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کوحیان بن عرفہ نے تیر مارا۔ یہ تیر زرہ کوئو ڈیا ہواجسم میں ہوست ہو گیا۔ ساتھ ای ابن عرفہ نے کہا ، یہ میری طرف سے کو اسلامین عرقہ ہوں۔حضرت سعدرضی اللہ عنہ نے جواب و ما کہ اللہ تعالیٰ تیرا جیرہ آ گ میں غرق كرے _ بھرانبوں نے وعاكى:"اے اللہ! اگر قریش كى كسى جنگ میں تو جھے شریک کرنا جا بتا ہے تو تھے زندہ رکھ۔ اس ہے کہ کوئی قوم الی نیس کہ میں ال سے تیرے رہتے میں فرنا بیند کرنا موں موائے اس سے کہ جس نے بی کریم منٹائیڈیٹر کا مجتلایا اور وبال سے نکال دیا۔ اے اللہ اگر ان کے اور جارے درمیان جنگ ختم ہو چکی ہے تو ِ تَوْ يَحْجَ شَهَادِت عِطَا فَرِهَا وَسِيرًا وَمِي اوْرُ مَجْعِيدُ مِن وَقَتَ تَكِ مُوتَ نِهُ وَسِيهِ جَبِ كَك بمِرِكَ انکھیں بنوقر بنلہ کے انجام ہے شنڈ ک نہ ہو جا کیں۔''

(عادي الملام ميز اللام اللول تهذيب لام واللذت والآل النه ق

سوال: "الله تعالى في مفترت سعد رمني الله عند بن سعاد كي وعاكس طرح قبول فرما كي؟

﴿ حضرت فريعه رضى الله عنها بنت ما لك ﴾ (انساريْهِ / مجابده/سابقون الاولون/محدثه) .

سوال: حضرت فریدرضی الله حنها بنت مالک رضی الله عند کا سلسهٔ تنسب بنادیجی؟ حواب: آب حضرت ما لک رضی الله حند بن سنان انصادی کی بینی تغییر به این کا تعلق بنو حارث بن خزرج کے قبیلے خدوہ سے تھا۔ سلسلۂ نسب سید بے حضرت فریعہ رضی الله عنها بنت مالک رضی الله عند بن سنان بن عبیدانصه دی خزر کی ۔ ان کی والدہ انبید رضی الله عنها بنت الی حارث الصار متحادید ہیں۔

(محابِكرامٌ اصْلَيْكُو بِيثِيا رئيرَ العجابٌ مِيمَرَ أعلام النبلاء الشباب الاشراف).

سؤال: معفرت فریعیدض الله عنها بعت بالک مفتی مدینه کی بمی تحییں۔ بھائی کا نام بتادیں؟ حواب: وہ مفتی مدینه معفرت ابوسعید ضاری رضی الله عنه کی بمی تحییں۔ جو عالم، فاضل،محدث مجاہداور تحمران تھے۔ وہ حدیث کے بہت بڑے دادیوں میں شارہوتے ہیں۔

(محابة كرام المرايخ بيتر بارميّر الصحابة رميّر اعلام النول و)

سوال: ماں گی طرف سے معترت فراہے رضی اللہ عنہ بنت مالک کس جرنیل محالی کی بہن تھیں؟ حوالب: " پ جرنیش صحافی معترت تی دہ رضی اللہ عنہ بن نعمان الصاری کی بہن تھیں جو بدری محالی ہیں اور قرد و کا صدیس بھی شریک ہوئے۔

(سحابيات مبشرات رطبقات رائمقاز كالداستيعاب مامياب)

سوال: رسول الله سالله الله الله الله الله عنها بنت ما لک کے والد کے بارے میں کیا ارشاد قرما ہا؟

حواب: آپ نے ایک موقعہ پر معزت فراجہ رضی اللہ عنہا بنت یا لک کے والد معزت یا لک رضی اللہ عند بن سنان انصاری کے بارے میں فروایا '' جرکوئی جنتی شخص و کچنا جا ہتا ہے، وو مالک رضی اللہ عند بن سنان کور کچھ لے۔'ا

(اسوكام كالمرّ منز العجابية طبقات مامغازي ميرت ابن احمال ؟

سوال: ہتاہئے کس مخابیہ کے والدیے غزوہ احدیمی رسول اللہ سائٹیڈیٹی کے چیرے مبارک کا خون چوں لیا تھا؟

جواب: غروہ خندق میں رسول رحمت سنتی فیلم ذکی ہو گئے تو یا کیزہ خوان چیرے مبارک پر بہنے وکا۔ معترت فرید رضی اللہ عنہا بن ما لک کے والد معترت ما لک رضی اللہ عنہ سے موقعہ تغیمت جان کرآپ کے جیرے سے وہ خوان اپنے منہ سے جوس لیا۔ اس طرح کی اکرم میٹی لیائیم کا یا کیزہ خوان ان کے خوان میں شائل ہوگیا۔

(المفاذي منز العماية عمايكرامٌ المائيكوبيثيا - استيعاب)

سوال: حضرت فریدرسی الله عنها بنت ما لک ایک شهیدسخالی حضرت ما لک دستی الله عند بن سنان کی بیم تیمس - آپ کی مال اثر یک مین کول تھی؟

جواب: ان کی مان شریک ہمین حضرت اس کمل رضی الله عنها بنت نعمر ن انصار میہ بین جو کہ مشہور مسلمان خوا تین میں ہے ہیں۔ اور سحامیت کا شرف حاصل کرنے والوں میں ہیں۔ (ماہ داسنوی بیز اعلام العزار سیرت این اسحال)

سوال: حضرت قرابیدد منی الله عنهایت ما لک کی شادی کمی ہے بوئی تھی؟ جواب: حضرت قرابید دخی الله عنها بنت ما لک کی شادی کہل بن دائع بن بشیر قزار دلی ہے بوئی تھی یہ جوانصار مدینہ بیل ہے تھے۔

(دور نوب کی برگزید وخواتمین مرفوف میندیب ایند نیب میرت صلبید)

سوال: حضوراقدس مَثَوِيَقِهُم نَهُ مُس صحاب سے فرمایا تھا: ''ایٹے گھر میں تھم کی رہوں بہاں تک کدوفت مقرر آجے''؟

عواب: معزت قرید رضی اللہ عنها بنت مالک سے۔اپ شو بر کیل بن رافع سے ال کی طویل مدت گر رک ۔ بجر مدینہ کے قریب انہی کے ایک غلام نے انہیں آئل کر دیا۔ خاوند کے فقر مدت گر رک ۔ بجر مدینہ کے قریب انہی کے ایک غلام نے انہیں آئل کر دیا۔ خاوند کے فقر مر خل ہو جانے کے بعد انہوں نے صفور مشتق ہوں کے مسئلہ دریافت کیا کہ ان حالات میں اسپنے مسرال کا گھر بیمور کر دوالدین کے مشتقل ہو سکتی ہوں؟ تو حضور مشتقل ہے سارشاد فر مایا۔ چنا نجید انہوں نے جار ماد دیں دن عدت یوری ک

(فبقات. منياب تهذيب بلجذيب بهيز اعلام العبل رنهذيب الرجاء)

سوال: حضرت فرابع رضی الله عنها بنت ما لک کی دوسری شادی کس ہے ہوئی؟ حواب: جب ان کی عدت پوری ہوگئا تو ہؤ ظفر سے تعلق رکھنے والے ممل بن بشیر بن عقبہ سے ان کا ذکاح ہوگیا۔ (موطار طبقات اس بہتر نیب الاس واللذت استیاب)

سوال: حضرت فریدرض الله عنها بنت ما لک مختلف ادواد میں مسلمانوں کے شانہ بشانہ دہیں۔ بناسیجانہوں نے حضور بھیائیل کے وست مبارک پر کئے بیعت کی تھی؟

حواب: وہ ۲ آجری میں سلح مدیب کے موقع پر موجود تھیں اور انہوں نے بیعت رضوان میں شرکت کی۔اس طرح وہ اصحاب الثجر و میں شائل ہو تیں اور جنت کی حق دارتضریں۔ (غفات اصابہ تبذیب العمد الفاہہ سیئر اعلام المبلوم ر

سوال: أبتائي حفزت فريدرضي الله عنهاسي كتني احاديث مروى بين؟

حواب: الناسب قاتھ حدیثیں مروی ہیں جن میں جہاد کے بارے میں احادیث بھی آیا۔ بیا احادیث بعض اکابر محامد رضی الله عنهم نے روایت کی ہیں۔

(طبقات - اصابه مرجنت كي خوهخبري ياف والي خوا ثمن)

﴿ حضرت اسماء رضى الله عنها بنت ابو بكرصدين ﴾ (سابقون الاولون/مهاجرمدينه)

سوال: معفرت ام ورض الله عنها بنت الوبكر صدائق رضى الله عنه كا والدكي طرف س نسب تنا ويجيح؟

ہواب: حضرت اساءرضی اللہ عنہا کا والد کی طرف ہے نسب اس طرح ہے۔ سا ورضی اللہ عنہا بنت ابو بکرصد لیق رضی اللہ عنہ بن ابوقیا فرعنو ان رضی اللہ عنہ بن عامر بن عمر و بن کھب بن سعد بن تیم بن مروبن کعب بن الوگی ۔

(الغباب الانتراف رنسب قريش رميز العجابيات -اصاب)

سوال: ماں کی ظرف سے مسرت اساء رضی اللہ عنہا بنت ابو بجر معدیق کانسب کیا ہے؟ حواب: آپ کا مال کی طرف سے نسب سے ہے: اساء رضی اللہ عنہا بنت قتیلہ بنت عبدالعزی، ان کے ناعبدالعزی قریش کے نامور رئیس تھے۔

(النماب الشراف رنسبة كيش ميز العمانيات اصاب)

سوال: ام المؤسمين حطرت عائشه صديقه رضى الله عنها على حظرت اساء رضى الله عنها بنت صديق رضى الله عنه كاكيار شته تقا؟

جواب: سيده عائشة صديقه رضى الله عنها حضرت اساه رضى الله عنها ك سوتيل مبن تعيس اوران مع مريس جيو في تعيس حضرت عبدالله رضى الله عنه بن ابو بكر رضى الله عنه اسماء رضى الله عنها كے حقیق جمائی تھے ۔

(ام) المؤسّن المؤسّنة المؤسّ

جواب: حضرت اساءرضي الله عنها بنت صديق رضي الله عنه سيده عا مُشهِمه يقدرضي الله عنها ك

يهن تيس - اس لحاظ سے وہ رسول الله ما الله عليه كى سال تعين _

(ازواج مظهرات امهات الباشين المستدانا به المتعاب)

سوال: حفزت اساءرض التدعنباينت ابو بكرحمد يق رضى القذعنه في كب اسلام قبول كيا؟ حواب: وه ابتدائه اسلام مين الله وقت الله اورالله كه في مشيئة قبر برايمان الاكبي جب صرف متره افراد فه اسلام قبول كيا قعام السطرح وه سابقون الاولون مين المحارج و مي تمبر بر جين - (بيرت ابن ابترام طبقات ٢٠١٤ المعادم - يزيرت ابن ابترام طبقات ٢٠١٤ العادم - يزي والا يابية)

(طبقات ما موالغابه ما الساب الشراف ميمز اعلام النيل و ١٥٠ وسوات

سوال: سفر بجرت کے وقت زادِ مفرکی تیاری کس محابیہ رضی الله عنها کے ذیے تقی؟

جواب: حضرت ابو بكر صديق رضى الله عنه نے حضرت اساء رضى الله عنها اور حضرت عا مُشَدِر ضى الله عنها كے ماتھ مل كر سامان سفر تيار كيا۔

(سریت این احمال بیمقرمیرت الرمول مینینینیم میرند رمول مولی مینینینیم بیرن اسلام مینر اسحامیات) سوال: هنفرت اساء رضی الغذ عنها بنت مهدیق رضی الغد عنه کا لقب واست العطاقین تھا۔ آپ کِو میدلقب کیسے ما ؟

جواب: سفر جمرت کے سے مصرت اساء رضی اللہ عنہا نے دو تمین دن کا کھانا تیار کیا۔ اسے تھیلے میں ڈالا در ایک مشکیزے میں پائی ڈالا۔ انقاق سے تھیلے اور مشکیزے کا منہ بائد ھنے کے لیے گھر میں کوئی رہی موجود تھیں تھی ۔ مصرت ساہ رضی اللہ عنہا نے فررا اپنا کر بند (نطاق) کھول کر اس کے دو گھڑے گئے۔ ایک سے کھانے کے تھیلے کا منہ بائد ھا اور دسرے سے پائی کے مشکیزے کا۔ رسول اللہ مشخ کے تا ساء رضی اللہ عنہا کی اس فدست سے بائی کے مشکیزے کا۔ رسول اللہ مشخ کے تاب عامل کی اس فدست سے بے صد خوش ہوئے اور انہیں ذیات النطاقین کا لقب عطا قربایا۔ بعض فدست سے بے صد خوش ہوئے اور انہیں ذیات النطاقین کا لقب عطا قربایا۔ بعض

ردا یات میں زات العال بھی آیا ہے۔ بعض ردایات میں ہے کہ یہ واقعہ غارقور سے سے رسوں اللہ سٹیٹیا گئا، اور متنزت سدیل آ کبر رضی اللہ عند کی ردا گئ کے وقت میٹی آیا۔ جب حضرت اسل رضی اللہ عنہا گھر سے کھانا ہے کرآ نے تھی۔

ا ميفات . حمامات برت اين بشام)

۔ اجرت ہوی کے موقع پر حضرت الما در نئی اللہ عنها بت صدیق کے دے کیے کام تھا اللہ جو اب اللہ ملٹی نئی کے موقع پر حضرت المورشی اللہ عنہ اللہ عنہ کے ساتھ خار تور علی نزول اللہ عنہ کے ماتھ خار تور علی نزول اللہ عنہ کے ساتھ خنیہ طور پر خار تورش تشریق سے جاتمی اور مضور میں آشریق اور ایک کار کروائی آتمیں۔

(ميرت ابن بشام ميرت ابن ابجال . قذ كارموا بيات ما معالغا به - امديد)

سونل: الوجهل نے رسول اللہ مٹے آیٹم اور معزت الو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مدینے اجرت جمرت کرنے کامن کر کس سحابیہ رضی اللہ عنہا کے تعیتر ، را تھا؟

جواب: وسول الله سني ليكم في معترت الويكر صديق وضي الله عند كه هراه مكد من الجرت كرك فارق ورس الله سني ليكم في الله عن مشركين كاسر دار الويمال المنية منصوب كي ناكاى ير بريشان بهواله في من معترت الويكر صديق وضي الله عنها كركم وينها و درواز و هنگاها يا الدر سن اليك فوجوان خاتون با برآ كي شااوجهال في كرك كر بوجها الرك تيرا ياب كناهر به اليك فوجوان خاتون با برآ كي شاكة بمن برن و تجعاله الوجهال في كرك كر بوجها الوجهال في كرك تروي بال فاتون في جواب دياه من كيا بناسكي بمن و تجعه كيا بهة - الوجهال في الله الوجهال في الله الوجهال في الله الوجهال في الله في الوجهال في الله في المنابق كرك الدول في الله في الوجهال في المنابق الوجهال في المنابق المنابق الوجهال في المنابق المنابق المنابق الوجهال في المنابق المنابق

(ارقیعاب سرواین بشام میز کارسی بیات بسیر بعضایات سروسی بات سیر بعضایات مساب مدالغاید) سول و از احضرت اساء رضی الترعمی بیت ایو کرصد می رضی الله عند کے داوا سے معترت اسا مرضی الله عنها سے كميا كم اورانبول في كميا جواب ديا؟

جواب: حضرت ابو بكر صديق رضى القدعت كے نبيط دامد ابو قاف نے بوتی سے كيا: "بني ابو بكر

رضى القدعت فتح بها و جرى مصيبت عن دالا ہے۔ خود بھى جلا كيا اور بيار سامان بھى

ماتھ لے كہا ! " حضرت ابو بكر صديق رضى اللہ عند و تھى سارا مال ساتھ لے حصے تھے۔

حضرت اساء رضى القد عنها نے وادا سے كہا: "دبين دادا جان! انہوں نے خرى كثير

ہمادے ليے جيوڑى ہے۔ " بھر انہوں نے ايك كيڑے مى بچى بھر والے اور ال

گر مے يا طاق ميں دكھ ديے جہاں ابو بكر صديق رضى اللہ عند ابنا مال ركھتے تھے۔ بھر

وہ دادا كا باتھ بكر كر دباں نے كئيں اور كہا: "دادا جان! آب باتھ لكا كر دكھ ليس يہ كيا

ركھا ہے۔ " ابو تھا كيا تمہارے مليكا في انتظام كر كيا۔"

(طبقات - اصاب-ميرت ابن اسحال - ميرت ابن بشام -خلفاح داشدينٌ)

سوال: البخرت كالشرف مجى حضرت اساء رضى الله عنها بست ابو يكركوحاصل بوار بتاسية انهول سف كب مديد بجرت كى؟

حواب: انجرت مدید کے چند ماہ بعد حضور مظاہراً کیا نے معترت زید رضی اللہ عند بن حارث اور حضرت ابورافع رضی اللہ عند کو سطیحیا تا کہ وہ آپ مظاہراً کے اہل خانہ کو مدید لے مضرت ابورافع رضی اللہ عند کے بھیجا تا کہ وہ آپ مظاہراً ہے اہل خانہ کو مدید لے آپ کی ان کے ساتھ ابیخ صاحبزاوے عبداللہ رضی اللہ عند کے نام خطورے کر بھیجا کہ وہ بھی اپنی والدوام رومان رضی اللہ عنہا، بہنوں معترت اساء رضی اللہ عنہا اور حضرت عاکشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ساتھ لے آپ کی سے خضرت اساء رضی اللہ عنہا گئے یہ بھی ہے کہ حضرت اساء رضی اللہ عنہا اللہ عنہا گئے یہ بھی ہے کہ حضرت اساء رضی اللہ عنہا سے چنانی یہ بھی ہے کہ حضرت اساء رضی اللہ عنہا اللہ عنہا اللہ عنہا کے ساتھ بھرت کی اور قبایل قبہ بھی ہے کہ حضرت اسام حضرت صفید رضی اللہ عنہا کے ساتھ بھرت کی اور قبایل کھی جاتھ ہم بہلا قول رائے ہے۔

(سرسته این بیشاب محدم فی مینی بیشان می استیاب محدم فی مینی بیشان کی مینی بیشان مینی العدام استیکار بیشا) سوال: بناسیخ معنزت اساء رضی الندعنها کے شوہر معنزت زبیر رضی الله عندین العدام نے ال کے ساتھ دیے جرت کیوں نہیں گی؟

جواب: حضرت زیررضی الله عندین العوام جمرت مدینه کے دنوں میں تجادتی سفرے شام مے ہوئے تتھے۔ وہ واپس بلٹ رہے تھے کہ سرکار دو عالم سٹیٹیٹنٹ اور حضرت صدایل سمبر رضی اللہ عندے راہنے میں ملاقات ہوگئے۔انہوں نے بچوسفید کپٹر سے تحفظ جیٹن کے۔ (مجے بناری۔تذکار محامیات۔اسو محامیہ اسمار محامیہ المارہ محامیہ المارہ شام کا ویشایہ)

سوان: جرت نوی کے بعد دید میں سب سے پہلے پیدا ہونے والا بچکم مصی بیدرضی اللہ عنہا کا تفا؟

جواب: مدینے میں بچھ عرصہ تک کسی مہاجر کے بال اولاد تدہوئی۔ مہود مدینہ نے مشہور کر ویا کریم نے مسلمانوں پر جادوکر دیا ہے اوران کا سلسلۂ سل منقطع کر دیا ہے۔ سامہ جری میں حضرت اساء رضی انڈ عنہا کے بیشن سے حضرت عبداللہ رمنی اللہ عنہ بن ذبیر رضی انڈ عنہ بدا ہوئے۔

(ترزيه الاحاه والللات البداليه النباليه ميز العجليات " تذكار محايرات التبعاب)

سوال: تا ين مراه الماسية من من من المنافع و المركب ادر كيول بالداوا؟

حواب: حضرت اماء رضی الله عنها بنت صدیق رضی الله عنه کے بال پیدا ہوئے والا پچہ جمرت کے بعد سلمانوں میں بہلانو مولود تھا۔ حضرت عبدالله رضی الله عنه بن زبیر کی والوت سے مسلمانوں کو اس قدر خوتی ہوئی کہ انہوں نے اس زور سے نعرۂ تکبیر بلند کیا کہ دشت وجمل تونیخ انتھے۔اس پر مہودی شرمندہ ہوکردہ شکھ۔

(طبقات بهزالعجاب مشراصه العابث المساليات استهاب) سوال: ام المؤمنين سيره حفترت عاكثر صد يقدرض الله عنها كى كنيت ام عبدالله وض الله عندكس بيج كي نسبت سيقي؟

جواب: حفرت اساء رضی اللہ عنہا بنت صدیق رضی اللہ عنہ سے جیئے حفرت عبداللہ رضی اللہ عند بن زیررضی اللہ عندسیدہ عاکثہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے جنا ستے بیٹے۔حضرت عاکث رضی اندعنہائے انبی کے نام پرائی کنیت ام عبداللہ رکھی۔

(معج بغاري ومعدالغاب ميرت ابن بشام وازواج مطهرات اصاب

سوان: مدینه شوره میل مفرت اساء رضی انقدعمنها بنت صدیق دنتی انفد عند کے ابتدائی چند سال کسے گز دے؟

جواب: معترت اساء رضی الله عنها کا خاندان قبا میں اقامت گزین ہوا۔ ابتدائی چند سال
نبایت تنگی ترخی ہے گزرے۔ کو کلدان دنوں معترت زیر رضی اند عنہ بہت مفلس اور
تنگدست شخصرف ایک تھوڑ اور ایک اونٹ پاس تھا۔ حضور میٹیائیٹی نے انہیں تخلستان
اونشیر میں بچوز میں بطور جا کیرعطا فرمائی تھی۔ اس میں تھیتی باؤی کر کے گز و بسر کرتے
تھے۔ حضرت اساء رضی اللہ عنہ بنت ابو بکر رضی اللہ عنہ تین فریخ وورائی زمین سے
تھے۔ حضرت اساء رضی اللہ عنہ بنت ابو بکر رضی اللہ عنہ تین فریخ وورائی زمین سے
تھے وردال کی محصور اس دوزائے جع کر سے لا تیں۔ انہیں کوٹ کر اونٹ کو کھائیں۔
تھوڑے کے لیے گھائی مبیا کرتیں۔ پائی بحرتیں۔ سفک بھیٹ جاتی تو اس کیسیس کیر
کا دوسرا کا م بھی خود ہی کرتیں بچھ مرصہ بعد گھوڑے اور اونٹ کی دیکے بھال سے لیے
حضرت ابو بکرصد لی رضی اللہ عنہ منہ اباء رضی اند عنہا کوایک غذام عطا کیا۔

(كَذَكَارِ مِحَامِياتُ - اصابه -طبراني - ميتر العجابياتُ)

سوال: حضرت اساء رسق الله عنها بنت صدیق کے نصائل بیان کردیں؟
حواب: گریش فوضی کی اور آسودگی آئی تو پھر بھی حضرت اساء رضی الله عنها رد کھی سوگھی کھا کر
گزارا کریش موٹا جموٹ کیٹرا بہنتی تھیں۔ دولت کو خیر خیرات کے کاموں بیس بے
در کئے خرج کریس کیمی بیار ہوتیں تو غلاموں کوآ زاد کر دیش نے ورسادہ در دیشا تہ دشت
آ خر تک قائم رہی سخادت اور فیاضی کے جوجود اپنے شوہر کے تحریبار کی حفاظت
انتہائی ویانت سے کرتی تھیں۔ وہ عابدہ اور زاہدہ تھیں۔ دہ خواہوں کی تعبیر بتائے میں
مہرتھیں اور پیلم انہوں نے اپنے باپ نے حاصل کیا۔

(طبقات اصابہ امیر اطلام النہا و امیر الصحابیات آند کا رصحابیات) سوال : المعشرت عبدائلد رضی الله عند بن زبیر رضی الله عند نے اپنی مال کی سخاوے کے بارے

میں کیا کہا ہے؟

حواب، انہوں نے اپنی مال معفرت اسا مرضی اللہ النہ کے بادے میں کرہ '' میں نے اپنی مال سے بڑھ کر کمی کو فیاض ٹیمیں دیکھا۔'' ایک اور روایت میں ہے: '' میں نے اپنی خالہ یا گئے رضی اللہ عنہ اور والدہ اسام رضی اللہ عنہا ہے بڑھ کر کی کوزیاوہ کی اور کر بھم النفس شیس کو یکھا۔'' قرق سے تھا کہ معفرت عاکشہ رضی اللہ عنہ ورا ذرا جوز کر جمع کرتی تھیں جب بھی رقم جمع ہوج تی توسب کی سب داہ خدا میں ناوی تھیں ۔اور معفرت اسا مرضی اللہ عنہا جو بھی یاتی تھیں اسی وقت تقلیم کردیتی تھیں۔

(تهذيب الماعاء؛ للغات وطبقات، اصاب البرطام أنها مداميز السحابيت)

ے ان : ام المؤمنین هفترت عائشہ دختی اللہ عنہا کے ترکے بین سے مفترت اساء دنتی اللہ عنہا کو ایک با کداد فی تھی۔اس کا انہوں نے کیا کیا؟

ھواب: حضرت عائش صدیقہ رضی اللہ عنہا ہے تر کے میں سے بنے والی جا کدار کو انہوں نے ایک لا کھار دہم میں فروقت کر دی اور سرری رقم توسم میں محداور زین افی شیق کو دے دی جو غرورت مند تھے۔

(طبقات العابية ميز العلام العبل مأسير السحانيات تذكار محايات)

ے ال: بتاہی معترت ابو یکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت اساء رمنی اللہ عنہا بنت سدیق رضی اللہ عند کی والمد ، وطن آل کیول دے دی تھی؟

حوزب: حفرت اساء راسخ العقيده مسلمان تغیم رکيکن ان کی والده تغیله بنت حبرانعزی اسلام شدائنس و مفرت ابو بکر صدیق رضی القد عند نے ان کو جمرت سے پہلے بی طلاق دے دی تھی ۔ مچر حفرت اسرومان سے شادی کی جوسیدہ عائشہ صدیقہ رض القد عنها ک والمدہ تھیں ۔ بیابھی روایت ہے کہ ظہور اسلام سے پہلے ان کی والدہ تغیلہ کو طلاق دے ویکھی ۔ اس نے افتح کہ کے بعد اسلام تبول کیا۔

﴿ تَذَكَارِسُونِ عَنْدَاءَ الْمَالِينَ مِنْ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّالِينَ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م مَا إِنْ السَّمَارِينَ اللَّهِ عَنْهِا بِمُنْتَ صَدَ إِلَى رَشِي اللَّهُ عَنْهِ إِنَّ مِنْ اللَّهِ مِنْ أَنْهُ

ى متبرك چيز يخمى؟

جواب: سروارا نبیاء من لیاتیم کا یک بند مبارک سیرہ عائش صدیقہ رضی الله عنها کے باس تھا۔
انہوں نے ابنی وفات کے دفت یہ جہ حضرت اساء رضی الله عنه کے سرو کر دیا۔
انہوں نے سرتے دم تک اے باس رکی ۔ گھریش کوئی علیل ہوتا تو اس بخیہ مبارک
کودھوکریائی بلا دینیں وہ شفاع ب ہوجاتا۔

(لَذَ كَارِحُهُ بِإِتْ _اموؤَ سَحَارِياتُ . اسدالغابِ وميز العجابياتُ)

سوال: حضرت اساء رضی انڈ عنہا بنت صدیق رشی اللہ عنہ نے کی جج کیے تھے۔ بتا ہے انہوں نے بمبلا بچ کس کے ساتھ کیا تھا؟

جواب: انہول نے پہلارتا سرور عالم منٹیالیا کی ساتھ کیا تھا۔ اور اس کی تم م تفصیل انہیں یا وقتی۔ (اصابہ۔ اسمالنابہ، اشیف بہلات کے کارسخارات)

سوال: حضرت اساءرسی الله عنها بهت بها در اور ظرتھیں ۔ انہوں نے کن جہادی سرگرمیوں میں حصالی؟

جواب: روایت ہے کے حضور ملٹی آیٹم کے وصال کے بعد وہ! یے شو ہراور میٹے کے ساتھے شام کے جہاد میں حصہ لینے کے لیے مجاہدین کے تشریش شائل ہو کمیں۔ اور بہت ک دوسر کی خواتمن کی طرح جنگ برموک میں حصہ لیا۔

(كمانا زى رفق البلدان يرتز كارمحاب من سطقات و تامزخ اسلام)

سوان: حضرت اساء رضی الله عنها بنت صد میں رضی الله عنه کی زندگی بین سب سے پہنا افسوسناک واقعہ کون ساتھا؟

حواب: سب سے بہنا تکلیف دہ واقعہ میر تھا کہ طویل از دوا تی زیدگ کے بعد حضرت اسا مرضی القد عنہا کوان کے شوہر حضرت زبیر رضی القہ عند بن اعوام نے طابا تی وے دی۔

﴿ طَبَقَ مَا رَاءُ السَّيِّعَاتِ رَبِيرِتَ ابْنِي بَشَّامَ رَبِيرِتَ ابْنِ الحَالُّ ﴾

سوال: بناہیۓ حضرت زبیر رضی الفد عنہ بن احوام نے حضرت اللاء بضی الفد عنہا بنت صدیق رضی اللہ عنہ وطلاق کیوں دنی؟ جواب: سیرت نگاروں اور سور تھیں نے اس کی مختلف وجوہات تا کیں ہیں تا ہم خیال کیا جاتا ہے کہ بعض خاتی ہما ملات میں اختلاف کی وجہ سے علیحہ گی ہوئی۔ زیر رضی اللہ عن کے مزاج میں کچوخی تھی۔ ایک دن کسی بات پر طعمہ میں آ گئے ۔ اور حضرت اساء رضی اللہ عنہ اللہ عنہا کوز دوکوب کرنا چاہا۔ حضرت اساء رضی اللہ عنہا کے در اور حضرت اساء رضی اللہ عنہ اللہ عنہ کوز دوکوب کرنا چاہا۔ حضرت اساء رضی اللہ عنہ کو قبل انداز کی سے مند چاہی۔ حضرت زیر رضی اللہ عنہ کی قواسے طلاق ہے۔ حضرت عبداللہ من کیا اور کہا کہ اگر تم نے اپنی مال کی تمایت کی قواسے طلاق ہے۔ حضرت عبداللہ وضی اللہ عنہ کو گوارا تہ ہوا کہ وہ والدہ پر تضدو ہوتا و کھتے۔ آ کے بڑھ کر انہوں نے بعد حضرت ذیبر رضی اللہ عنہ سے حضرت اساء رضی اللہ عنہ اس کے بعد دونوں میاں نیوی میں ہیئہ کے لیے علیمہ کی ہوگئی اور معزت اساء رضی اللہ عنہا مشتقل حضرت دیور شی اللہ عنہ سے حضرت دیا شہرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ساتھ در سے گئیں۔ تاہم وہ ہمیث حضرت زیر رضی اللہ عنہ کی خوبیاں یادکرتی دہیں۔

(تَذَكَارِهِ كَا بِأَتْ - مِيْرِ السحابياتْ - اساب- استيعاب)

سوال: حضرت عيدالله بن زيبررض الله عندكب اوركهال شهيد بوسع؟

حواب: ٣٦ ہجری میں جنگ جمل کا انسوس ٹاک واقعہ پیش آیا۔ حفرت زبیر رضی اللہ عنہ
حفرت عائشہ صعد یقہ رضی اللہ عنہا کے پر ہوش حامی تنے۔ گزائی شروع ہونے سے
پہلے حفرت علی رضی اللہ عنہ نے آئیں رسول اللہ منڈ پیٹی کا ایک ارشاد یاوول یا تو میدان
جنگ سے لیک محکے۔ واپسی کے سفر میں وادی سباع میں پہنچ اور نماز پڑھے ہوئے
سجد وکی حالت میں ایک شخص عمرو بن جرموز کے باتھوں شہیر ہو مجے۔ حفرت اساء
رضی اللہ عنہ کوان کی شہادت کاس کرتھت صدمہ ہوا۔

(طبقات فرق البلدان مظفائ واشدين - اسوك منابر امبات الوسين)

سوال: بتاسيخ تجارج بن بوسف نے حضرت اساء دھی اللہ عنها بنت صد بق رضی اللہ عنہ کے کس بیٹے کوشہید کیا تھا؟

جواب: عفرت اساء رض الله منها بنت الوبكر صد الى رضى الله عند ك برات بين عفرت

-وال: «حفرت عيدالله دحى القدعند بن زيروش الله عنه كوجارج بن يوسف _ف كيون شهيدي؟ جواب، معترت الماحسين رضى الشاعد كى شهادت كے يعد معترت عبداللدرضى الشاعد بن زیر دشی الدعزے ہوامیے کی جابرانہ طاقت کا نہایت استقامت اور جراکت کے ساتھ مقابلہ کیا۔ ۲۲ ججری ش عراق اور فجاز کے لوگوں نے متفقہ صور پر انہیں اپنا ظیف منتخب کیا۔ سے بجری تک انہوں نے کرمعظم میں خلافت قائم رکھی۔ ان ج برسول میں انہیں ایک طرف مخار تُقلِّل اور دوسری طرف بنوامیے کی طاقت ہے اُڑ نا یزا۔ جب عبدالملک بن مروان نے حکومت سنھالی تواس نے تہید کرلیا کے حضرت عبدالله دخی الله عندین زبیردخی الله عنه کی خیافت فتم کرے گا۔ اس عقد کے لیے اس نے اپنے ایک جرنش جاج بن بوسف تعلی کا انتخاب کیا جاج نے کم وی الحو ٤٢ جرى كوايك زبردست فون كرساته كم معظمه كالحاجره كرابيا معزت عبدالله رضی الله عقد بن زیر رضی الله عند نے چھ ماہ تک اموی فوج کو مکدیر قابض نہ ہونے دیا۔ جان نے عاصرہ می تن کی اور خوراک بد کر دی۔ جبل ایو بنیس بر تجیفیس گاڑ کر بیت اللہ پر چھر برسائے۔ محاصرے کی شدت اور فوراک کی قلت ہے تیک آ كر حضرت عيدانند رضي الله عنه بن زيير رضي الله عند ك اكثر سائقي ساته جيوز معے - حتی کران کے فرزندول نے بھی ان سے بے وقائی کی اور جیاج سے امان ما تکی۔ آخرا کے دن حضرت عبدائند دمنی اللہ عنہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کموار سنجال كروتمن كى مفول من محصادرات الات شهيد بو كار

(نادن اسلم- منز العوابد الروس بدا لما تدریر ساین النام) سوال: تجاج سے حضرت عیدالقدرضی الندعند بن ذبیر رضی الند عند کی لاش کی کس طرح ہے حرمتی کی؟

جواب: الل مفتهم ويا كداين زبيروضي الله عندكي لاش كومقام في من بين سولي برال أفكا وبا

جائے۔ تاکہ لوگ این زیررضی اللہ عنہ کے انج م سے تیرے حاصل محریں ۔

(تارخ املام ميز العجاب ميز العني يرشد تذكار محايات ومرت ابن بشام)

سوال: حضرت اساء رضی القدعنها بنت ابو بگرصد بق رضی الله عندیے حضرت عیدانله رضی الله عند کی شیادت مرکمی مبرواستقامت کو مضاہر دکیا؟

جواب: خاصرے کے دوران بھی وہ اپنے بنے ابن زبیررتنی اللہ عند کا حوصلہ بڑھائی رہیں۔
جواب: خاصرے کے دوران بھی وہ اپنے بنے ابن زبیررتنی اللہ عند کا حوالے نہیں کرنا چاہتا
تقا۔ حضرت اس مرضی اللہ عنہا نے عبدالملک بن مرو ان کو کی طرح دشتی میں بیغام
ہجوایا۔ یہ دوایت بھی ہے کہ حضرت عبداللہ دخیہ بن زبیر دخی اللہ عنہ بی اللہ عنہ بن زبیر دخی اللہ عنہ بن زبیر دخی اللہ حنہ جو کہ محاصرے میں بھی ساتھ سے وہ عبدالملک
عروہ رضی اللہ عنہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جو کہ محاصرے میں بھی ساتھ سے وہ عبدالملک
نے پاس بہنچ اور مکہ کے حالات بیان کیے رعبدالملک نے تجان کو غصے کا خط تکھا جس
براس نے لائل حضرت اساء رضی اللہ عنہا کے حوالے کر دی۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ
کی لائی کوشل دے کر مقام تج بن میں فین کر دیا گیا۔

(المبقات - اصار معجاب كرامٌ الريكوبية يا - يخر العن بياتٌ)

سوال: حفرت اساءوش الشعبها بنت ابويكروش الشعند نے كب انقال فر مايا؟ ان سے كمثى - حديثيں مردى ہيں؟

جواب: انہوں نے سوے جمری میں سوسال کی عمر میں مکیر میں انتقال فرمایا۔ ان سے چیپن احادیث مروی ہیں۔ ریجی بتایا گیا ہے کدان احادیث کی تقداد پھای ہے۔

(كَذَكَادِهِ كَالِينَّ رَحِيْرِ السحابِياتِ أَراصابِدا مِدَالغَابِ الشَّيِعابِ)

سوال: حضرت اساء دفني الله عنها بنت الويكرك كفف يح شوج

اُجواب: حفرت عبدائلہ رضی اللہ عندین زیبر رضی اللہ عنہ سے ال کے بچول کے نام ہیں: عبداللہ رضی اللہ عنہ عروہ منذرہ عاصم المحسن اور یا مُشہہ

(النساب الانتراف بنت كي فؤنجري بافي اللخواتين)

﴿ حضرت اساء رضى الله عنها بنت ميزيد السكن ﴾ (فقيمه/ انصار ساي بده/مقرره/محدثه/ فاصله)

بوال: صحابية مفرت التاءرضي الله عنها بت يزيد كالعلق ممن قبيل سے تعا؟

جواب: ان کانعنق اوس کے خاندان ہوعبوالا مہل سے تھا۔ بیادس کا شریف ترین گھرا یا تھا اور عمو یا بیگھرانا ہی تمام تبیلے کا سردار ہوتا تھا۔

(النهاب الأثراف ميز العجابيات ماب اسدالغاب استيعاب)

سوال: " حضرت ام ورضي القدعمنها بنت يزيد كانسب نامه بناويجيج؟

حواب: ان كاسسلة نسب بيرب: اساء رضى الله عنها بنت يزيد بن السكن بن رافع بن امراء القيس ب زيد بن عيدالاهبل بن جم بن حارث بن خزدج بن هرو بن ما لك بن اوس (اصاب مدالفان بيز الصحابات)

سوال: بناسيج معفرت معدرض الله عنه بن معاز اور معفرت اسيدرضي الله عنه بن حفيرے معفرت اسا ورضي الله عنها بنت مزيد كا كيارشته تحا؟

جواب: حفرت أساء رضی الله عنها بنت يزيد كانسب امراء أتعيس يرحضرت سعد رضی الله عنه بن معاذ سے اور دانع يرحضرت اسيد رضی الله عنه بن حفير سے جاملتا تھا۔ حضرت سعد دشتے بيس ان كے بي تنے اور حضرت اسيد رضی الله عنه بينيے۔

(انشابالانراف. اصاب-سِرَ الفحالياتُ - تَذَكَادِ مَحَالياتُ)

سوال: حضرت الناءرضي الله عنها بنت يزيد نے كب اسلام قبول كميا؟.

جواب: تمام سیرت نگاراس بات برمثن ایل که ملغ اسلام حضرت مصحب رضی الله عند بن عمیر
کی کوششوں سے ایک آدہ آدی کے سوا بنوعبدالاشبل کا سادا فیبلد ایک ہی دن میں
اسلام لایا۔اس لیے امکان عالب سے کہ حضرت اساء رسی اللہ عنها بنت مزید نے بھی
بجرت نبوی سے بہلے اسلام قبول کیا ہوگا۔ تاہم عام دوایتوں میں ہے کہ انہوں نے

ہجرت نبوی کے بعد اسلام قبول کیا۔

(طبقات ما بدر مدالغاب ترندي وطفات ومنداحر)

سوال: حضرت اسا مرضی الشعنها بنت بزید نے حضور اقد س من بنایج کے وست مبارک برکب بیعت کی جی؟

جواب: رسول الشد من الآلي كى مكدے مدينہ اجرت كے بعد مدينہ كے سلمانوں نے بيعت كي۔ اوس اور خزرن كے جولوگ بيعت عقبہ سے محروم رہ گئے ہتے وہ جوق در جوق آپ سٹينين كى خدمت میں حاضر ہو كر ذايارت اور بيعت كى سعاوت عاصل كرنے لگے۔ ان هي حضرت اساء دستي الشرعني بنت بزيد مح خين ۔

(مِقَات ، ما يدا مرالغار ، رَغْيَ ، فِيْنَ مِن وَمِيْرَا

سوال: الرسول الله منتَّ المِينِي سے ربعت کے موقع پر معترت اساء رہنی اللہ عنها بنت ایز ہرنے کیا عرض کی؟

جواب: بیعت کے لیے خواتمن کی ایک بھا عت آئی تو ان بیل مطرت اساء رضی اللہ عنہا آئے بڑھ کرع ش کونے گئیں: "یا رسول اللہ ملٹی گئی ایم سے بال باپ آپ پر قربان بول بیل مسلمان عورتوں کی طرف سے ایک بیغام لے کر حاضرہ و تی ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کومردو تون سب کی ہدایت کے لیے مبعوث فربایا ہے۔ ہم آپ پر ایمان لاسٹے ہیں۔ لیکن عورتوں اور مردوں کی حالت بیل بڑا فرق ہے۔ عورتیں ایمان لاسٹے ہیں۔ لیکن عورتوں اور مردوں کی حالت بیل بڑا فرق ہے۔ عورتیں کے مردوں کی طرح نماز باہما عت، نماز جعداور مردوں کی طرح نماز باہما عت، نماز جعداور تماز جنازہ بیس شر کے نہیں ہو تکتیں۔ اور نہا دیل عام طور پر حصہ نے سکتی تماز جائے ہیں تو دو ان کی اوراد کی پروش کرتی ہیں۔ ان کے ہیں تو دو ان کی اوراد کی پروش کرتی ہیں۔ ان کے ہیں۔ ان کے بیل وعیاں کی چوٹاکوں کے لیے چرحہ کاتی بیل ۔ کیا عورتوں کوئی مردوں کے باخر کا اجرد تواب سے گاری

(خِقات اصاب احدال بدائة علب رحزُ السحابيات)

سوال: " سيدعالم متني لِيَّلِم نے «عزت اساء رضی الله عنها بنت برید کو کیا جواب ویا؟

جواب: آپ ان کی فصاحت و ہلافت اور زور بیان سے بے حد متاثر ہوئے۔ اور محابہ کرام رضی الشخیم سے خاطب ہو کر قربایا: ''کیا تم نے وین کے بارے بیل کمی مورت سے الیمی گفتگو کی ۔'' صحابہ رضی الشخیم نے مرض کیا: '' یا رسول اللہ ہمارے خیال میں بھی نہیں آسکا تھا کہ کوئی مورت الیمی گفتگو کر عمق ہے۔'' اس پر رحت عالم میں بڑیا ہے حضرت اسا ورضی اللہ عنہا سے خاطب ہو کر قربایا: ''عورت کے لیے شوہر کی رضا جوئی بہت ضرور کی ہے۔ اگر ایک مورت قرائض روجیت اوا کرتی ہے اور شوہر کی مواقعت اور فربانہ رواری کرتی ہے تو اس کو بھی مرد کے برابرا جر لے گا۔''

(طبقات رامد بدامد لغاب بربر العجابيات راحنعاب)

سوال: ۲ شوال سلید جری می حضرت عائش معدیقدرض الله عنها کی رفعتی جو کی تو بتایید انبیل کس محابیر منی الله عنهائے سنوارا تھا؟

جواب: حضرت اساء رضی الندعمها بنت یزید نے عضرت ابو بکر صدیق رضی الندعند کے گھر جس حضرت عائشہ رضی الندعمها کو چند دومری خواتین کے ہمراہ دلین بنایا تھا۔

(ثمر كارمحاميات اسرالغاب اصاب)

سوال: حضرت اساء رضی الله عنها بنت بزید نے رسول الله سنگانیم کو دودھ بلاتے وقت حضرت عاکش معدیقہ رضی اللہ عنها سے کیا کہا تھا؟

حواب: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنب کو مجلہ عردی بیں بٹھا کر رسول اکرم ملٹی آیٹی کو اطلاع دی گئی۔ آپ تشریف لائے کئی نے دورھ پیش کیا۔ حضورا قدس سٹی آیٹی نے تھوڑا سا نوش فر ایا اور باتی حضرت عائشہ رضی اللہ عنبا کو دے دیا۔ انہوں نے شرم کے مارے سر جھٹا لیا۔ حضرت اس مرضی اللہ عنبا نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنبا کو بیارے ڈا ناااور کہا، رسول اللہ عن آبائی جو دیتے ہیں لے لو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنب نے بھی بچو دودھ نی لیا۔ پھر حضور منٹی آبی نے فرمایا ، سہیلیوں کو دو۔

((صابر-القيعاب-تغركا محابيات سيئر السحابيات رسنداحر)

سوال: حضرت اساء رضى الله عنها كوصفور مينية أينم كم درجه عبت تحي؟

جواب: حضرت اساء رضی الله عنها جت یز پیروسول الله منظینی نظیم سے بے اختیا محت و عقبیدت رکھتی تھیں۔ اکثر دربار رسالت میں حاضر ہوتیں اور اکساب فیض کرتی تھیں ، ایک مرتبہ معزت اساء رضی اللہ عنہا حضور میڈیٹی کی ادنئی کی مبارتھا ہے کھڑی تھیں کے حضور سنڈیٹیٹی پر دش نازل ہوئی۔ معزت ابہاء رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ادبی اس دقت اوجی سنٹیٹیڈی پر دش نازل ہوئی۔ معزت ابہاء رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ادبی اس دقت اوجی

(العَابِهِ الشِّيعَابِ سِكَرُكَامِ عَلِياتٌ سِيْرُ السَّحَامِياتُ يَستَداحِهِ)

سوال: بنائے مفرت اساء رضی اللہ عنہا بنت برید نے کس لڑائی میں بہادری کے جوہر دکھائے؟

جواب: ۵۱ جرکا میں معزت عمر قاروق رضی الله عند کے دور خلافت میں برموک کی خوفاک
لوائی چین آئی۔ شوق جہاد میں معزت اساء رضی الله عنها بھی اپنے خاتدان کے ہمراہ
اس لوائی چین آئی۔ شوق جہاد میں معزت اساء رضی الله عنها بھی اپنے خاتدان کے ہمراہ
موقع پر عیسائی مسلمانوں کو دہاتے دہائے مورتوں کے جمعے تک آ پہنچ معزت اساء
رضی الله عنها اور دوسری مسلمان خواتین نے قیموں کی چوبیں اکھاز کر دشن پر حملہ کرویا
اور آئیس چھیے دکھیل دیا۔ سرت نگاروں نے کھا ہے کہ اس لوائی جس معزت اساء رضی
ادلہ عنها نے تنہا بی لکڑی سے فور دمیوں کوئی کیا۔

(فترح المبلدان وطبقات وميتر اصحابيات ومنداحر اصاب

سوال: عصرت اساءرض الله عنها بنت يزيد في كب وفات بالى؟

جواب: انہوں نے جنگ رموک کے کئی سالوں بعد وقات پائی۔امام ذہن کے بقول اساء رضی اللہ عنبا بنت بڑید نے دمشق میں سکونت اعتیار کی اور اس ملکی نامی خاتون کی قبر یاب السفیر کے مقبرہ میں ہے وہ انشاء اللہ انہی کی ہے۔ وہ بڑید بن معاویہ کی تکومت تک زندہ تھیں رناہم سرست نگاروں نے ان کی تاریخ وفات کا ذکر تہیں کیا۔

(كذكار محاليات يستر العجابيات راصاب المعالمة بدرا متيعاب)

سوال معرت اساءرمن الله عنها بنت يزيدي كنيت كيافتي؟

حوات: حضرت امنا درضی الله عنها بنت بزیدگی کنیت ام سلمتھی کیکن وواسا ورنسی الله عنها بنت بزید اسکن کے نام ہے مشہور تھیں ۔ الن کی کنیت ام عامر بھی بنا کی گئی ہے۔

﴿ تَهِدُ بِهِ الْعَبْدُ بِهِ الْعَبْرُ عَلَى مِنْ إِلَا عَلَامِهِ الْعَلَامِةِ الْقَوْمَاتِ }

سوان: ہتا ہے معفرت الآء رضی اللہ عنہا بنت لا یہ نے رسول اللہ سائی نیج کے کس تیمرک کو سنھاں کررکھا ہوا تھا؟

حواب: ووخود فرماتی ہیں: ''رمول اللہ میں گئی ہے میرے مظینرے سے پائی کیا۔ اور پھر دہال ہے تشریف لے گئے۔ میں نے ووسٹکیز و لیا اسے تمل لگا کر لپیٹ کر دکھ دیا۔ پھر ہم اس مشکیزے نے مریعنوں کو پلاتے اور ناائل خاص موقعوں پر برکٹ کے لئے اس میں بائی ڈال کر چے تھے۔ تو شفا حاصل ہوئی تھی۔

(طِعَات راصاب جنت كَي خَرِّ كَمْ لِي خَالَ وَالْ فَوَا ثَمَن }

سوال: حطرت اس ورضی الله عنها بنت بزید ہے گئی احادیث مردی ہیں؟ حواب: وہ رسول الله سنتی نیٹر کی احادیث کو یادر کھتیں اور آئیس روایت بھی کیا ہے۔ ان ک مردیات کی تعداد ۸۱ ہے اور نیروایات سنن الی داؤد۔ این ملجہ اور زند کی میں موجود میں ۔ روایت حدیث ہیں ام فیمؤمتین حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنها اور اس امومنین حضرت ام سلمہ وضی اللہ عنها کے بعد ان کا تیسرا فیم ہے۔

(مرزع اللهم علقات منت كي فوتخري إن والي خواتمن)

سوال: جنگ احدیمی مطرت اس ورضی الله عنها بنت پر بدے خاندان کے کتنے افراد نے جام تنہادت وٹن کیا؟

جواب ان کے والد مفترت بزیر رضی اللہ عند بن اسکن احد کے دن شہید ہوئے۔ آن کے بھائی (مفترت بزید رضی اللہ عنہ کے بینے) عامر رضی اللہ عنہ بن بزیر بھی جنگ اسد میں شہید ہوئے۔ ان کے بیچا مفترت زیاد رضی اللہ عنہ بن اسکن نے بھی اسی جنگ میں شہادت یائی۔ مفترت اساء رضی اللہ عنہا کے بیچا زاد بھائی منترت ممار درضی اللہ عنہ بن

زیادین اسکن کوبھی ای جنگ میں شبادت کا رہیا ہا۔

(تاريخ املام المفاذيء شيعاب والسيد المدانتان)

سوال - حضرت اساء رضی الله عنها بنت بزید نے نز د کا حد کے دن کس عبر و استفامیت کا مظاہر دکیا؟

حواب: آل سکن کے جوافراوغز و کا حدیثی شہید ہوئے ان بھی حضرت اساء رہنی القدعنیة کے والد ، بھائی ، بچااور بچازا ، بھائی بھی تھے۔ جب انہیں الناعزیز وں کی شہارت کی خبر کی تو آپ نے میروفنل اور استقامت کا مظاہرہ کیا اور رمول اللہ سائی آپنج کی خبریت مطوم کرتے نگل ہویں۔

(المدالغاب الشيعاب ميمُ الصحابياتُ والساب المقازي - برت ابن بشام)

سوال: حضرت الماءرضي الشاعنها بنت يريد في رسول الله التي يم كور كي كركيا كهان

حواب آن اکرم میٹیڈیٹرٹر فراوہ اصدے والیس تشریف الارہے تھے۔ جب انہوں نے آپ کو ویکھا تو کہا:''آپ کے بعد ہرمصیبت آسان ہے۔' کیمنی آپ سلامت بیس تو ہر مصیبت آسان گکتی ہے۔

(اسدالغابية التيعاب يميم العهابيات السابية المغازي ميرت ابن بشام)

سوال: بتاسيخ حفرت اساء رمنی الله عنها بنت بزيد اور كن موقعول بر رسول الله سنتا آيم ك بمراه ريس؟

جواب: وه رسول الله سنتيانياً آم بمراه اورجمي کل جهاد می سفر دل جین ربین _ غزاو و خندق بین بھی شریک تحییں _ جس میں آنخصرت سٹینیا آم کو کھانا بھی چیش کیا _ وہ غزاو و طدید بیئیدیس بھی شامل تھیں اور بیعت رضوان بھی کی _ اور پھرغز و و خیبر میں بھی شریک ہو کیں _

(المفاري ميتراعنام لمنها راصاب بشدكي فيتخرق بالنفر دافي فواتين)

سوال: حضورا فدس منتَّبَنَائِيَّةِ نِنْ كن سيتعول برحفرت اسا ورضی الله عنها بنت بن يدكو جنت كی مثارت دكانتی ؟

جواب الشاتعالي نے مابقین اولین مهاجروانصار کو جنت کی بنتارت دی ہے۔ غزوہ اصریس

آپ سٹیٹیٹی نے فرویا بی عبدالاشہل کے شہدا و بنت میں اپنے گھزوالوں کے سامیر موں گے۔اوران کی شفاعت ان کے بارے میں قبول کی جائے گیا۔ بیست انسوان میں مطرت اسا ورش اللہ عشبا بنت بزیر بھی شر کے تھیں۔اور ان تی م اصحاب کو سول اللہ منٹیٹیٹی کی جانب سنتہ بنت کی بٹلات ہی۔

(المفاذي يستر المعادية على المقادية المعادية على المتعادية المستوانية المتعادية المتع

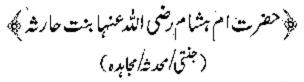
حواب: المفترت إما ورضى انفدعتها بنت بزيد رضى الفدعنه بن اسكن العدارى خواتين ميں تطبية النساء كے نام سے مشہور تحييں۔

(محابيات مبشرات ميزاعلام للوامه مغراعلام للسرو)

سواں۔ رسوں کرم میٹویٹرنزے ایک ولنائمن سحابیہ رشی اللہ عنہ کے گھر کی سجاد ہی تماز پڑھی تھی ؟

جواب: حضرت ام سلمہ اساء رضی اللہ عنها بنت یزید کے جان ایک دن حضور ساتی لیکر تشریف لیے یہنے ۔ آپ نے ان کے محن میں بی سجد میں نماز مغرب اوا کی۔ اس کے بعد ا انہوں نے النا کی خدمت میں چہاتیاں اور شور بار کھ دیا اور عرض کیا کہ نوش فرما کیں۔ تقریباً ج لیس صحابہ ، کرام رضی اللہ منہم بھی ساتھ تھے۔ بہت کھاڈ کھایا لیکن حضور منٹی آئیم کی برکت سے پھر بھی ہے رہا۔

(مخامات مشرات رميز علام النبل رالبداب تبغريب البنزيب)



سوال: حضرت ام بشام رضي الله عنها كالسب ناسه كيابيج

جواب: آب معترت الوعيدالة حارث رضي القدعة بن فعمالًا كالثي تعير - جوالعداري قبل خزرج

کَ شاخ بونغلبه یا بی نجارت متع۔

(دَا رُوسِوَارِفَ عَلَامِيدِ لِمَقِوابِ مِيرِتَ الذِي حَالَ رَسِمَا بِكُرُ مِنْ فَرَيْكِ فِيغِ إِنْ

سون: حضرت ام ہینام رضی انڈ عنہا ہنت جارٹ کے والد کو کیا فضیات حاصل تھی؟ حواب، وواسلم کے لیے پہل کرنے والے اورائے گھرون کورسول اللہ میٹینیڈ کو پیش کرنے والے تینمل جھے۔ یہ پہلے تحض ہیں جنہوں نے رسول اللہ ملٹینیڈ کم کو اپنی زیمین اور گھر ہد کیے بنمیں جنتی ہونے کی بشارت ہمی وق گئی۔ انہوں نے حضرت جمرا کیل کو دو مرتبہ حضرت و دیکیلی دخی اللہ عندکی شکل میں دیکھے۔ بدری اسحالی تھے۔

(فيقات بتحراليلدان مستداحه ميز اعلام إلاها بجيج الزوائد استبعار)

سوال: بناسية حضرت ام بشام رض الله عنها كى والدوكون تحيس؟

جواب: حفرت ام بشام رضی الله عنها کی دالده حفرت ام با مدرضی الله عند بن یعیش افصار به تغییر بدینو با لک سے ان کاتعلق تمارییا اسلام با کی اور بیوت بھی کی۔

(اسدالغاب اصاب طبقات وجندكي فرفيري بأني والدخرتين)

سوال: صحابی حضرت ام بشام رضی القد عنها کب اسلام لا کین اور حضور اقدی کے دست مهارک بربیعت کی؟

جواب: الن کا پورا گھر اندمسلمان تھ ۔ معترت ام ہشام ادر ان کی بینس سودہ رضی افتدعنہا ،عمرہ رضی اللہ عنہا ، ام کلٹوم رضی ، فقدعنہا اور امنہ اللہ رضی اللہ عنہا بھی ایمان لا کیں اور حضور مؤنداً نِنَم کے دست مہارک ہے بیعت کی ۔

(طبقات واسدالغاب ميز اعام النها و جنت كي خوشخري وف والماخو تمن)

سوان: بنائے نبی اکرم سٹھٹائی کیا یہ بیند منورہ بنی پڑوی کولنا می میں بیدر منی القد عنہا تھیں؟ جہانب: معشرت ام بشام رمنی القد عنہا نبی اکرم سٹھٹائی کی بدینے میں پڑوئن تھیں اور یہ نبیا رصت سٹھٹائی کواور ان کی از وائن مطہرات رمنی القد عنہا کو بمینشدد یکھا کرتی تھیں۔

(سيرت حلب - جند كي فر فيرك يدع والي فر تمن)

سوان احسرت ام بشام رسی الله عنها نے صفور اللہ این سے جما میگی کے بارے میں کیا ہا؟

جواب: انہوں نے کہا تھا: رسول اللہ ساتھا آپائم ہمارے سراتھ دیا کرتے تھے اور ہے وا ان کا تنور ایک سال یا سال کے چکو حصہ میں مشترک دیا۔ ا

﴿ الدالغابِ المِدَّاتِ - الله بدر جنت كي فوتخرق يائية والي خواتين)

سواق: معشرت حارثه رضی الله عنه بن نعمان کی بنی دم بشام رضی الله عنها کوفر آن اور حدیث ہے کس حد تک الکاؤ تھا؟

ہواب: وہ قر آن پڑھنے کا اہتم م کرٹیں اور سورٹیں یاوکرٹیں۔ وہ صدیث کا بھی اہتمام کرٹیں اور کی احادیث یاد کر کے محفوظ کر میں اور انہیں روایت بھی کیا۔ انہوں نے حفظ قر آن اور حدیث کی روایت کے فضائل کو بڑھ کیا اور فضلت جہاد کو بھی۔

(اسدالغاب العاب تبذيب التبذيب الإداؤه وشاقي)

سوال: ہناہے کون ن محابید دخی اللہ عنہ یا قاعد گیا ہے ہی آکرم منٹیڈیٹی کے چیجے نماز جمعہ پڑھا سرتی تھیں؟

جواب: حضرت ام ہشام رضی اللہ عنہا وہنت حارثہ بن تعمان جمعہ کی نماز حضور اقدس ستیڈیڈیڈ کے پیچھے یا قاعد گی ہے باجماعت اوا کیا کرتی تھیں۔

(تذكار محاملات مقهد يب احبد يب وخقات وهاب جنت كي توضيري إقد والي فريتين)

سوال: معفرت ام بشام رضی الله عنبائے ذوسری مرتبہ کب رسول اللہ میٹیڈیٹیٹر کے دست مبارک پر بیعت کی تھی؟

جواب: صلح حدیبیہ کے موقعے پر آپ دوسرے محابہ رضی الدعمیم وسی بیات رضی الدعیما کے اس ساتھ بیعت رضوال میں شر یک تھیں۔ اور اس طرح جنت کی خوشجری بانے والی صحابیات میں شامل ہو کیں۔

(طبقات واسدالغاب اساب ميز اطام النباء وسحابيات مبشرات)

سوال: بنا یے حضرت ام بیشام رضی الله عنها نے رسول الله مطّابَالِیم سے کتنی احاد یک روایت کی بیری

جواب: انہوں نے ٹی کریم حفرت محر مٹنی آئی سے افرادہ حدیثیں دوایت کی ہیں۔ جواحادیث

کی مختلف می ول علی موجود ہیں۔ (مو بات بشرات دور نوت کی والد وقواتین - اصاب) المدوان : التاسید کس التارید رضی اللہ عنها کے والد صفور التی آیا کھی لینے کا سینے گھر ویک کر دیا اگر تے تھے۔

ہوں۔ حضرت ام ہٹڑا مرضی اللہ عنہا ہوت حارثہ کے والد حضرت حارث برخی اللہ عنہ بن الممان کے ہاں بہت ہے گھر تھے۔ حضور سٹجائیٹم کواسنے کئے یا دوسرے مہار کر یک کئے جب بھی گھر کی ضرورت ہوتی و دو ہیش کرویا کرتے تھے و

(معابيات بشروت ومعابيه ومقيعاب ميز اعلام لنهزا)

بن حضرت ام بشام رضی الله عنها بنت ماریز الله عنها بنا ماری میں کیا بتاتی تحمیر -جواب بیسی بنیر حقود الدس سنتی آین کی بحب بیض اور بتاتی بین که بهارا اور رسول الله منتی بینی کا شورای رال یا دوسال مشترک دیا - (طفات ماسا بسیم مسلم)

﴿ حضرت الم تحکیم رضی الله عنها ﴾ (مجابره)

مهوال: حضرت ام تقیم رضی الله عنها وثمن اسلام الإجهل کی بهوشیں -ان کا حسب ونسب کیا ے؟

جواب: ان کا تعلق قرایش کی مشہور شاخ ، نومخروم سے تھا۔ سلسلہ شب میرے: ام بھیم بنت حارث بن بشام بمنام غیرہ بن عبداللہ بن عمرہ بن مخز وم بن بینظہ بن مزہ بن کعب بن لوئی۔

(الترب الشرف نسب قريش مجمرة النهاب العرب والمتباب)

سوال : حضرت ام حكيم رضى القدمنها كي دالده كاكبيانام تعالا

جو ب: ان کی دالدہ کا نام فاخمہ بنت وکید بن مغیرہ تھا جو حضرت خالد رضی انڈر عنہ بن ولید کیا بمشیر چھیں _ بمشیر چھیں _

سوال: بنائے معترت ام سیم رضی اللہ عنہا کیا شادی ممل سے ہوئی تھی؟ حواب: ابوجیل کے مبنے تکرمہ ہے۔ بید لتح کلہ تک اللہ اور اس کے رسوں ساتھ بینی کے وتمن تھے۔ افتح مکہ کے بعد معلم أن موتے ۔ بيان کے ابن مم تھے۔

(ايم السمايات، ميرة الني مني يُع رميز السماية المايك الإليانية إ-اصاب)

سوال: حضرت الم تحيم وضي المقدعنها في كب الملام قبول كميا تفا؟

خواب ان کا بورا گھراندا سلام وشمن تھا۔ان کے والدہ رے اور چھا ہو جہل زندگی بحر کفر پر قائم رہے۔امرحکیم دمننی اللہ عنہائے ۸جری شما نتح مکہ کے دوسرے دن اسلام قبول کیا۔

("يَرُ العَمَا بِإِتْ يَا مُودُ عَلَيْهِاتْ رَبِيرُ الْعَمَابِ" - اسدارَا عَابِ - فَيَعَاتِ ا

۔ ۔ وال: احضرت ام تحکیم رضی اللہ عنہا کے شوم مرشکرمہ رفتح سکہ کے موقعے پر جان بچا کر یمین جماگ شے جھے۔ بتا ہے وہ کیے مسلمان ہوئے ؟

جواب: عکرمد بن ابوجس فتح مکه تک ائینے باپ کی طرح اسلام دشن پر مخارہ اسلام قبل کے موقع پر بھن بھاگ گیا اس کی المیہ حضرت اسلام قبل کے اسلام قبل کی فو اسر کار دو عالم میٹی آئی کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عکرمہ کی جان بخش کی درخواست گ ۔ حضور میٹی آئی تی معاف فرما دیا۔ حضرت اس تیم رضی اللہ عنہا شو ہر کو والیس لا کیں۔ انہوں نے حضور میٹی آئی کی خدمت میں حاضر ہوکرا سلام قبول کیا۔

(خيرة التي يتخفيُّط رميرت! بن بشام رميرت وطالب طبقات)

سوال: معفرت عكرم وضى الله عنها بن الي جهل كب شهيد بوت؟

ہواب: حفرت ام تحکیم رضی اللہ عنہا کے شوہر حفرت مکرمہ وضی اللہ عنہا بن الی جہل نے مسلمان ہوکر اسپے گھاہوں کا کفارہ الا کیا۔ خلافت صدیقی بین رومیوں سے جنگ ہول تو حفرت مکرمہ بن الی جہل اجنادین کے معر کے ہیں شہید ہو گئے۔ بعض نے مغرکۂ مرموک بیں ان کی شہاوت بڑگی ہے۔

(لَوْجَ البِلِدان مِحابِ كَرَامٌ السَّكِيَّةِ بِيلَا يَا عَارِئَ صَلَّمَ - عَارِثَ طِيرِتَ)

سوال: حفرت ام عکیم رض القدمنیائے کن معرکوں میں حصرمیا؟ حواب: حفرت ام حکیم رضی الله عنهائے البیع شوہر حفرت تکرمہ رضی اللہ عندین الی جہل کے ساتھ شام کے معرکوں میں حصر لیا اور رومیوں کے خلاف بڑی بہاوری سے لڑیں۔ المجئ معركون يمن ال كيشو برنكرمه رمني إلله عنه شبيد بوئ يتحب

(فقورہ البلدان ہاری المام سیرالصحاف شاری کا دری ہوئے۔ اسدا نقاب) سوال: معظم من محکم مددعتی اللہ عند کی شہادت کے جعد معظمت المحکیم رضی اللہ عنہا نے کس سے فکاح کمیا؟

حواب: ایام عدت گزر گھے تو ان کو نکاح کے پیغام سے شروع ہوئے۔ چنانچہ انہوں نے معفرت خالد دخق اللہ عنہ بن سعید ہے نکاح کرلیا۔

(ميرڪ ائن بشام ميئر انعجابيات ، اصاب احدالغاب آنا ڪاره جابيات)

-وال: حضرت ام تکیم بنتی الله حنبا کا دومرا نگاح محتنے مهریرا در کہاں ہوا تھا؟

جواب: جارسود بنارمبر پرید نکاح مرج العفر کے مقام پر ہوا۔ میہ جگدوشش کے قریب ہے۔ اس وقت اسلا کی لفکران علاقوں میں چیش قدی کر دہاتھا۔

(تَعْ كَارِصَامِيا ﷺ مِيمَرَاعِهَامِ النَّبِيَّاءِ عَارِقٌ مِثْنَ وَاسْتِيعابِ وَعَارِقٌ طِيرِقٍ ﴾

سوال: الکاح کے بعد معترت خالد رض القد مندین سعید نے معترت ام محکیم وضی اللہ عنہا ہے۔ کیا کہا اور نہوں نے کیا جواب ویا؟

ا حواب: حفرت فالدوننى الله عنه بمن سعيد في دسم عردى اداكر في قوابش فا بركى تؤ حواب: حفرت الأدنى حدث الله عنه بمن سعيد في دسم عردى اداكر في وقت الزائى حفرت ام حكيم وقت الزائى كا خطره ب راس سي چندون تفهر جاكين تؤ بهتر ب معفرت فالدوننى الله عنه بمن الله سعيد في كها، مجمع السمعرك على شهادت كاليقين ب معفرت ام حكيم وفن الله عنها في موش بولانا بالإرام المناز المرك الله عنها في موش بولكي بدارة عنها الدوننى الله عنها بن سعيد في دسم عردى كهال المدوني الله عنها بن سعيد في دسم عردى كهال الدون الله عنها بن سعيد في دسم عردى كهال الدون الله عنها بن سعيد في دسم عردى كهال الدون الله عنها بن سعيد في دسم عردى كهال

جواب: انہوں نے ایک بل کے پاس جے اب تنظر واس تیم مجاجاتا ہے رسم عروی اوا کی سیح کو دفوت ولیمہ ہوگی۔ (انا کا محایات اسدالاناب عبد مند اور من دستر العام النول) موال: اما سیع حضرت اس تعلیم رضی اللہ عنها کے شو ہر حضرت خالد رضی اللہ عند من سعید کیسے

شہیر ہوئے؟

جواب؛ وقوت ولیمدادا کی گئی تو انجی لوگ کھانے سے فارغ شین ہوئے تھے کہ رومیوں نے مند کر ویار ایک تو می دیگل روی سب سے آئے ہو جا کر مسلمانوں کو للکار رہا تھا۔ معترت فی لدرمیں اللہ عند بن معید کموار کے کر اس پر جھیٹے اور بہاور تی سے آئے تے ہوئے اس کے ماتھوں شہید ہو گئے ۔۔

﴿ اَلَّهِ قَالِهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال سنوال: ﴿ فَعَرْتُ الْمُعَلِّمُ رَضَى اللهُ عَنْهِ مِنْ أَوْمِيول كَ مَا تَقَوْمُعُرِكَ مِنْ مُنْ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ ؟ كِنا؟

جواب: ان کے شوہر معفرت خالد رمنی اللہ بجنہ بن معید شہید ہوئے تو معفرت اس کھیم رمنی اللہ عندا ہوئے و جذبے سے المحیس ۔ اپنے کپڑوں کو یا ندھا اور شیے کی چوب اکھاڑ کرلڑ الی میں شریک ہوگئیں۔ بڑھ بڑھ کر دشمن پر حملے کرشی اور اپنی جوب سے دوسیوں کو مار میں شریک ہوگئیں۔ ایک روایت میں میر کے میں ان کے باتھ سے سات روئی مار گئے ۔ ایک روایت میں سے کہ حضرت اس معرکے میں ان کے باتھ سے سات روئی مار گئے ۔ ایک روایت میں سے کہ حضرت اس محیم رضی اوللہ عنہا نے ریموک کی خوفناک جنگ میں بھی دوسری فوا تمین کے ساتھ رومیوں کے ضاف جنگ لڑی۔

(تاريخ رشق _ تاريخ طبري _ اصاب _ استيماب _ استدالفاب)

سوال: معترت ام تقیم دخی انڈ عنبا سے معترت فالدین سعید کے بعد کی نے فکاح کیا؟ حواب: ابھی روایات میں ہے کہ معترت فالد دخی اللہ عنہا بن سعید کی شیادت کے جعد معترت عمرفاردق دخی اللہ عندنے معترت ام تقیم دخی اللہ عنہا سے فکاح کیا۔

(اصابد ودر نبوت كي بركزيده فواتين رنسب قريش - ارزي مثق - ادري طرق)

سوال: یتاسیخ هفرت ام محکیم نے کب وفات پائی اوراپ پیچھے کئی ادالا دچھوڑی؟ حواب: حفرت ام محکیم رضی اللہ عنہائے مطرت عمر فارد ق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ۱۳ جمری میں دفات پائی۔ حضرت عمر دخی اللہ عنہ سے الن کے ہاں ایک بیٹی فاطمہ بنت عمر پیدا ہوئی۔ اس کی شادی حضرت عمر دخی اللہ عنہ کے بچازاد بھائی زیدین خطاب (دور نبوت کی برگزید وخواتین نسب قریش ر تاریخ دشش ر اصابه ۱۰ در ن خوی)

ہے بھو گی۔

﴿ حضرت ہندرضی الله عنها بنت عنب ﴾ (مجامدہ/شاعرہ)

سوال مصرت بمعرض الله عنبابن عنبه كاحسب ونسب بناو يجيع؟

جواب: ہندیا ہندہ نام تھا اور قبیلہ قریش سے تعلق رکھتی تھیں۔ ملسلہ نسب یہ ہے ، ہند بنت متب بن رہید ہن عبد تمس بن عبد مناف، ہند کا باپ عتبہ بن رہید قریش کا سب سے معزز رئیس تھا۔ ال کا نام قاطمہ بنت امریقا۔

(نسبة ريش سير اللان النيوا - اسوالغايد - أساب طبقات ميز العجايات)

سوال: حضرت ہندرضی القدعنہا اور ان کے کن عزیزوں کا شار اسلام کے بڑے دشنوں میں ہوتا تھا؟

حواب: ہند کا باپ متبرین رسیداور شوہر بوسفیان اسلام کے تحت ترین ویٹن منتھے۔ ہند بھی اسلام وٹنی میں کمی سے کم نقیس -

(يرت دور ولي مي المراج اور في المام يرت عليد مرت الن شام وبقاع ميرة الى شيد م

سوال: معترت ہندرمنی اللہ عنها کی مہلی شادی مس ہے ہوئی تھی؟

حواب: حضرت ہندرضی اللہ عنہا کی پہلی شادی فاکہہ بن مغیرہ تخروی سے ہوئی۔ کی وجہ ہے دوس

المفكرا بوكميا اور تبهاه خد بوسكا . (تذكار سحابيات ماب اسد الغاب مرا العجابيات)

سوال: فا کہا ہے شادی کے بعد حضرت ہندوضی اللہ عنہا کی دوسری شادی کس سے ہوئی؟ حوال : حضرت ہند بنت منت کی دوسری شادی ابوسفیان بن حرب سے ہوئی جو قبیلہ ہوا میہ کے منت

مشهود مرداد تھے۔ ﴿ ﴿ (الدالغاب العابية كارشا بيات النجابات التيعاب)

السوال: جنگ بدر می ترایش کے کون سے مامور مردار کی ہوئے؟

حواب: ابوجہل اور مقبہ کے علاوہ مشرکیوں کے بڑے بڑے مردار جنگ بدر میں قبل ہو تھے تو ابو مغیان بن حرب جومقبہ کا واماوتھا سردار بن گیا۔ پھر شصرف ابوجہل کی طرح اللہ امکہ پر حکومت کرنے لکا بکہ اہم امرام دشنی میں مجی آئے آئے تھا۔

(٢. رَجُّ العَامِ عِيرِت مِن عَالَمِ شَيِّةٍ عِيرِوَا فِي شَيِّعَةً مِحْ وَيُ شَيَّعُ السَّنِطُومِيةِ ﴾

سوال: . فزوهٔ احد کیوں ٹیٹر آیا تھا؟

جواب: مشركة ن كَ رَوْت رواس مردار بوجهن اورعتبه بدر من قبل بوت تقيم - مشركيين مك النقام و هنج مقيم - بهندا هنج والدعته كالنقام في التي تقى - الل في النبخ خاوندا اوسفيان اور دوم - ستركين ومجز كايا - چنانچ الهجرى من ايوسفيان كى قبادت مين مشركين في مدينة برهماركرديا -

(تاریخ سام بیرند مراره کم میلیگانی بیرو النی میلیگانی تاریخ السانگار بینیگانی السانگار بینیگا سوان میلیگی نیز دهٔ آحد میں مند بنت مینی نے حصور اقدی مینیگینی سے بینیا حضرت حمزه رضی ایند عندگی کون شید کرارا گھا؟

حواب، ہندرعنی انقدعشا کا باپ علبہ فراو؟ بدر میں مفارت حزاہ دختی اللہ عنہ کے باتھوں قمل ہوا تھا۔غراد مُا احد میں ابوسفیان کی بیوق ہند بھی شر بک ہوئی تھی ۔اس نے جوش انتقام میں جبیر بن مطعم کے جش فلام دشق کے باتھوں مفارت حزاد رمٹی اللہ عنہ کو ضبید کرا دیا۔

(ٹادیجُ املام میمز اعوایات کے کارمی ہوٹ میرست این اعاق سیرہ حلیہ)

سوال: حضرت حزورش الله عندى شباوت كے بعد ہند بنت علیہ نے ان کی لاش کی کس طرح بےحرمت کی؟

ے ب : ہند ہن مثبہ یے مفرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کان اور ناک کاٹ لئے ۔ان کا پیٹ کاٹ کر کیجے نکال کر چیانے کی کوشش کی ۔ هندور سٹی اُپٹی کواس فعل سے بے حدصد مد ہوا اور آپ یہ منظر بھی فراموش لہ کر سکے۔

﴿ ﴿ رَبُّ اللهِ مِنْ مِنْ مُعَانِيتُ مَنْ كَارِيحَانِ حَدْثِيرِ عَدَانِ مِشَامٍ ﴾

سوال: بتائي بعدرهى الداعم الداعم عليات عليه كبالمام توراكيا؟

جواب؛ فق كمدك بعد آ تخضرت منتي يلم في لوكول في بيت ل تو وعد بنت عتبه يلى أقاب

يمن كرة ممن وصور بيني لينه عالمتكوب بعداملام لية تمين -

(بررت دان بشام يسمج بغاري راصا بدريتر انعمايات . ثذ كادموا ياست)

سوال: فَعْ مُل مَم موقع ير بندكي ألخضرت سَيْنَ يَبْر كم ما تحد كيايا نمل بوكين؟

جواب: ہند نے کہا: '' یارسوں اللہ سٹیٹ اُ آپ ہم سے کن باتوں کا عبد کہتے ہیں۔'' آپ

اے فر مایا اللہ کے ساتھ کی کوشر یک نہ کرہ ہند نے کہا مید افراد آپ نے مروول

سے قو نہیں لیا لیکن بہرہ ل ہمیں منظور ہے۔ رسول اللہ سٹیٹ ہے فر مایا ہوری نہ

کرنا مہند نے کہا میں آپ شوہر کے مال میں سے بھی کچھ نے لیا کرتی ہوں معلوم

نہیں یہ جائز ہے فرنیس ۔ پھر آپ نے فر مایا اولا دکوئی نہ کرنا ۔ ہند نے کہا ،ہم نے تو

ایٹ بچوں کو یا ما تھا۔ بزے ہوئے قوجگ ہریمی آپ نے ان کو اور ڈالا ۔ اب آپ

اور او باہم مجھ لیں۔ ہند کی اس دیدہ و ہری کے باوجود آسخضرے میں ہے نے درگزر

فرہ دیا۔ (میں مناوی نے درگزر

(قدّ کارمحابیات میچ بخاری . صابر اسدال برسیز العجابیات)

سوان: حضرت بندرض التدعنها بنت عنبات بتائورت وقت كيالفاظ كه؟

جواب: فق کمدے بعد حضرت بنداسلام لا کی رائبوں نے گھر بھا کر ایٹا بت تو ڈ ڈالا ادر کہا: "ہم جری طرف سے وجوے میں تھے !" (فقات میز اسحا بات)

سوال: بناسیج معزت ہندوخی الفوعنها اوران کے شوہر نے کس جنگ بی شرکت کی تھی؟ حوات: جنگ احدیثی اس وقت شرکت کی جب معزت ہندادران سے شوہرا ہوسنوں ایمان جیس فائے تھے۔ بجر معزت عمر فاروق رضی اللہ عند کے دور میں شام میں لوی عائے والی خورین جنگ مرموک بیں دونوں میاں ہوی سے حصد نیا اور فوج میں رومیوں ہے مقالمے کے لیے جوش ہیدا کیا۔

(قَدْ كَارِمِحَالِياتْ رِمِيْزِ الفَحَالِياتْ رَصَالِ والمُوَالِثَالِ)

سول: معترت جندرض الله عنها بنت متباغ كب وفات يال؟

جواب: کہا جانا ہے کہ حضرت بہندرضی افلہ عنہا نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں وفات پائی۔ای وان حضرت ابو بکرصد میں رضی اللہ عنہ کے والد حضرت ابو قافہ بھی لوت ہوئے۔ایک روایت یہ بھی ہے کہ (جو زیادو میچ ہے) کہ انہوں نے حضرت عمّان فمی رضی اللہ عنہ کے دورخلافت میں انتقال کیا۔انس سے پہلے اس دور میں ان کے شوہر حضرت اور مفیان رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو چکا تھا۔

(اصاب احذالغاب انتم العجابيات ُ رَفَيْنَات رَكَزُكَا وَمِحَابِياتٌ)

سوال: حضرت ہندرسی اہند حنبا کے خوہر مفرت ابوسفیان رضی اللہ عند کی وفات کے بعد کسی نے امیر معادید رضی اللہ عندے کیا کہا اور انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: کی نے امیر معاولیہ دخی اللہ عمد سے کہا کہ جھسے ہند کا نکاح کر دو۔ انہوں نے مجت سے جو ب و یا کہ اب اُن کو تکاخ کی ضرورت نہیں ہے۔

(اصاب المدالغاب ميز العجابيات مركز كارمحابيات)

سوال: حضرت بعدرتنى الله عنها بنت عليه في آتخضرت من بالمنابع عند برك كيا شكايت كا والدينة عنوم كي كيا شكايت كا ورحضور الله المنابع في كيا فرايا؟

جواب: حفرت بندرضی الله عنها بنت عتب فی اور فیاض تحیی - حفرت ابوسفیان رضی الله عند انیس اس کے مطابق قرینا تبیل و بیتا تھے۔ اسلام لاتے وقت جب حضور میٹی آئیڈ کے ان ہے مبدلیا کہ چود کیا شکریں گی تو انہوں نے حضرت ابوسفیان رضی الله عند ک شکایت کی اور کہا: " یا ربول احتد میٹی آئیڈ الاسفیان مجھے بچرا قریق نہیں وسیعے۔ اگر ان سے چھیا کرلوں تو جائز ہے۔ " آپ نے انہیں اجازت دے دی۔

(سنج بنادي ميز العجابيات . وكارسحابيات)

حوالی: ﴿ وَإِلَى اللَّهُ سَاتِهِ اللَّهِ مَلَ صَاحِرُ الوَى زَيْتِ بِنَتَ رَمُولَ سَاتُحِيُّهُمْ لِنَهُ مَكُ ست اجرت كي ق

حضرت بندوض الله عنها بنت عتب في أثير كيا بيشش ك؟

ہجو ہے: اسکہ سے بھرت کرتے وقت معفرت زینب رخی اللہ عنها ہے وقت سفر یا ندھاتی ہند رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئی اور کہا:"اے بنت تھا سٹیا کہم آئے اپ کے پاس جارتی دوآ کر کچیز اوراد وقیرہ کی ضرورت ہوتو ہے تکلف کہدو۔ جس مہیا کروول کیا"۔

(ج ك ش من من م أن و المعروط)

سوال . بنگ ریموک میں مفترے ہندرض ابتدعتبا بت منسملما ول کو کس حرن جوش اللاق تھیں ؟

جواب: حضرت ہندرضی اللہ عنبار جزیارہ کرسلمانوں عمل جش پیدا کرتیں۔ اگر کوئی مسلمان ا الزائی سے مند موڑ کر پیٹے پھیرہ تو اس کے گھوڑے کے مند پر خیصے کی چوب مار کر غیرت ولاجی اور کمیش کہ جنت چھوڑ کرجہم خریدتے ہو۔ اور این عورتوں کو رومیوں کے حوالے کرتے ہو۔ (المفازی عِقات ماری طیری واسانفار صاب)

سوال: حفرت بندرض الله عنبائ الي شوجر حفرت الوسفيان رض الله عند ع جنگ رووك بين كياكها تما؟

حواب: ایک موقعے پر چیچے بننے والے مسلمانوں میں مفترت ایوسفیان رمنی اللہ عند ہمی تھے۔
ہند رمنی اللہ عنها نے انہیں ویکھا تو کہا: "خدا کی قسمتم دین حق کی مخالفت کرنے اور خدا

کے سچے رسول مٹھٹائیٹم کو مجللانے میں مہت حت تنے ۔ آج موقع ہے کدوز مگاہ شماد بن
حق کی سربلندی اور رسول خدا سٹیڈیٹم کی خوشنو دی کے لئے اپنی جان تربان کردو۔ اور

خدا کے سامنے سرخرو ہوجاؤ" ۔ مفترت سفیان جوش میں پلٹ کر جنمن پر حملہ آور ہو گئے۔

خدا کے سامنے سرخرو ہوجاؤ" ۔ مفترت سفیان جوش میں پلٹ کر جنمن پر حملہ آور ہو گئے۔

(طفات یہ ارش طہری ۔ اسابہ ، سرا ظالے)

﴿ حضرت از ده رضی الله عنها بنت حارث ﴾ در در در در کرد

(مجاہدہ صحابیہ)

سؤال: بتاييخ مفرت ازده رضي الشاعنها ينت حارث كوك تحيس؟

www.besturdubooks.net

جواب: آب ایک می معابی تیس اور از ب محمشهور طبیب حارث بن کلده کی بی تحیی -

(امد بـ ميمر الصحابة راحمه بمغاب الأيماب المبقات)

روان معزنت ازده رضی الندمنها بعث عارت کی شادی مس تضیم صحالی رضی الندعندست بولی التی ع تشی ؟

جوار ، المجليل القدرسحاني رسول اوراسلام كے تعليم كيا بر مقترت متبيرضي القد عندين غروالن سے معترت از وہ يقني القد عنها بنت مارث كا لكانج جوا-

(سحاب مراخ الريانية ويع يارطيقات رائز النام النهل متهية بب العينة يب - التيعاب راصوب

سوال: حضرت از دورض القدعنها بنت جارت نے کن بڑے بڑے معرکوں میں شرکت کی؟ حواب: وہ مواتی عرب کے کی معرکوں میں دینے شوہر حضرت متبارضی القد عند بن غز وال کے ساتھ تھیں اور بہا دری کے جو ہر دکھائے۔

(صناير المدالغان الفرام الغرام إمثيل التهذيب فعبد يب الشيعاب الصاب)

سوال المل میبان اورمسلمانوں کے درمیان اونے والی گزائی بین حضرت از وہ رضی اللہ عنبا بنت حارث نے کش جرأت کا مظاہرہ کیا؟

جواب: دریائے دجلہ کے قریب الی مسیان ادر مسمانوں کے درمیان خوز یز لڑائی ہوئی۔
اسلامی نشر کے سیسارا دھنرے مغیرہ رض اللہ عند بن جعبہ مورتوں کو میدان جنگ سے
بہت چھچے چھوڑا کے تنے۔ دونوں فوجوں میں گھسان کی جنگ شروع ہوئی تو حضرت
از دہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں سے کہا کہاں دانت اگر ہم مسلمانوں کی بدو کریں تو اچھا
ہے انہوں نے اپنے دو بے کا ایک بڑا علم بنایا۔ دوسری خواتمین نے بھی اپنے اپنے
دد بیوں کے چھوٹے جھوٹے جھنڈ ہے بنا لیے۔ پھر بیسب علم اڑائی ہوئی میدائن جنگ
کریں بہتی گیں۔ اہل میمان نے سمجھا کہ مسلمانوں کی مدد کے لیے تازہ دم نوئ ت

سوال: حضرت عليه رضي الله عند بن غروان في مدينة القرات كالوكول سے جنگ كي لآ

حضرت از دورضی انشرعنها بند حارث نے کس طرح مدد کی؟

حواب: اس موسقے پر حضرت از دو بھی ان کے ساتھ تھیں ۔ دو این آخر مرول سے لوگوں کو ابھارتی اور جوش دلاتی تھیں۔

(تهذيب العبد رب ما ب- المدالقاب الدر السحابية التيماب الذكار من بيات)

﴿ حضرت أم أبان رضى الله عنها ﴾ (مجام صحابيه)

سوال: مختليم كالمصحابية مفرت ام ابان دضى الشعنبا كاحسب ونسب بناو يجيع؟

جواب: روایت ہے کہ حضرت اسمایان رضی اولتہ عنہا ، عتبہ بن رہید کی بیٹی تغییں جوغر و و کہ در میں قبل بوا۔ اس کھاظ سے وہ حضرت الوسفیان رضی اللہ عنہ کی ابلیدا ورا سر مواوید رضی اللہ عنہ کی والدہ بند بنت عتبہ کی بہن جیں۔ (جینا ہے۔ یہ کارسحایات)

سوال: تاسيخ مشهودمجا بومحابيد معفرت ام ابان دخي الله عنها كا نكاح نمس صى في دمول سنُّ يَتِمَّم سيريوا خيا؟

جواب: حفرت ام ابان دهی انشدعنها کا نکاح مشهود صحالی مفرست ابان بن سعید بن العاص سے جوا تھا۔ (طبق عدر اصابہ اسدالغایہ استیعاب سیر معام العین)

سوال معفرت ام ابان رضی الله عنها في شام ك كل معركول بين حصر ليا بتائي وشق كى الله الله الله الله الله الله وال الزائل بين انبول في كس بهاورى اورجراف كامظا بروكيا ؟

ہواں: دمشق کی گزائی میں حضرت ام اپان رضی اللہ عنہا کے شوہر حضرت اپان رضی اللہ عنہ بن معید عاکم دمشق تو ما کے ہاتھوں شہید ہوگئے ۔ حضرت ام اپان دشی اللہ عنہا نے انتقام لینے کا تبریہ کرلیا۔ وہ اسپے شوم کے ہتھیار لگا کرمیدان جنگ میں پہنچے سیس اور دہر تک رومیوں کا مقابلہ کرتی رہیں ۔ رومیوں نے شہر میں تھی کر درواز سے بند کر ویکے اور نصیل کے برجوں سے مسلمانوں پر تیج بریمانا شروع کر دیجے۔ ایک برج میں سن کا ایک بوا پادری طلائی صلیب باتھ بیس کے فتح کی دعا باتک رہا تھا۔ حضرت ام ابان رضی اللہ عنہا یا ہر جرا نداز تھیں ۔ انہوں نے تاک کر تیر مادا سرصلیب اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر تھیے کے نیچ گر کئی ۔ مسمانوں نے دوڑ کرا سے اٹھا لیا۔ رومیوں نے غصے بیس آ کرشم کا دردازہ کھول دیا اور باہر نکس کر مسلمانوں پر تعلد کر دیا۔ حضرت ام ابان من رقبی دوسرے مسلمانوں کے ساتھ ل کر دومیوں پر تیروں کی زبرونست بارش کر دی۔ حاکم ومٹن تو باکس طرح بیجے بینے کے لیے تیار نہ تھا۔ حضرت ام ابان رضی اللہ عنہا نے تاک کراس کی آ کھ جی تیر مادا کہ دہ جینا ہوا چیچے کی طرف بھاگا۔ روی بھی عنہا نے تاک کراس کی آ کھ جی تیر مادا کہ دہ جینا ہوا چیچے کی طرف بھاگا۔ روی بھی بھی اللہ اس کے بھی بھی صدیا۔

(ُ طبقات - تَذَكارِ مِحالِيات - كَزَالْمِمال - تَهَذِيب الجِديب)

سوال: بتاسیخ مفرمت ایان دخی انشدعنه بن سعید کی شیادت سے بعد معفرمت ام ایان دخی اللہ عنہائے کس سے نکارج کیا؟

حواب: بہت ہے معزد محاب نے ان ہے شادی کی خواہش ظاہر کی گرانہوں نے معزت طلحہ
رضی اللہ عند بن عبید اللہ ہے شادی کی ۔ لوگوں نے دید پیچی تو انہوں نے معزت طلحہ
رضی اللہ عند بن عبید اللہ کے اوصاف بناتے ہوئے کہا: '' وہ گھر آتے ہیں تو ہنے ہیں۔

ہا ہر جاتے ہیں تو مسکراتے ہوئے ۔ یکھ ما گھو تو خوتی ہے وہے ہیں۔ خاسوش رہو تو

مانے کا انظار نہیں کرتے ۔ اگر کوئی کام کرو تو شکر گزار ہوتے ہیں۔ خلطی ہو جائے تو
معاف کردیے ہیں'۔ (گزالمال طبقات اساب مداخ ہے۔ ایک رحابیات)

﴿ حضرت ملمى رضى الله عنها بنت زارع ﴾

(مجاہر/طبیبہ)

سوال: «عفرت ملى رض الله عنها بنت زارع كون تعين؟

حواب: حضرت ملی رضی الله عنها بعث زارع بن عروه ایک مجابه محابیتی _ انہوں نے کفار

کے خلاف کئی معرکوں میں حد البار ہما جری میں بنگ شخورا میں بھی شریک ہوگیں ور بہادری ہے وشن کا مقابلہ کیا ہے

سوال: المعتربة ملكي وطن الشاعنها بنت زارع ايك مج بدوتقيل به بناسية وه جنگ بين اور كيا خديات انهام دين تغير؟

جواب: وہ میدان جنگ میں مجاہدین کے شات بشاندائر نے کے علاوہ زخیوں کی مرہم پڑ یا بھاروں کی تارواری کی خدمت بھی انجام وی تھیں۔ ۔ ﴿ عِناسہ یَ مَارِداری کی خدمت بھی انجام وی تھیں۔

﴿ حضرت عفير ه رضى اللّه عنها بنت غفارتمير ك ﴾ (مجامده)

سوال: بتاییخ حفرت عفیره رضی النه عنها بنت غفارهمیری کون قصی ادر کیا خده ت انبی م و یکی تعمیم ؟

جواب: حضرت عقير ورضى الله علها بنت غقار تميرى ايك مجام صحابية تعيل - انهول في كل غروات على حصاليا-

سون: تاہے جاہر سحابیہ مفرت مغیر ورض اللہ عنبا بنت عقادیہ نے کن جنگوں میں حصد لیا؟ حواب: انہوں نے حضرت تمر فاروق رسی اللہ عنہ کے دور خلافت میں لڑی جانے والی جنگ شحورا میں شرکت کی ۔ یہ جنگ ۱۲ جمری میں ہوئی ۔ ۱۵ جمری میں لڑی جائے والی جنگ رموک میں بھی حضرت عقیر ورضی اللہ عنہا بنت عقاد نے رومیوں کے شاف بہاوری کے بو ہردکھائے۔
(فقات ۔ تذکار محابات)

﴿ حضرت نعم رضی الله عنها بنت قناص ﴾ (مجاہرہ صحابیہ/شاعرہ)

سوال: ٔ حضرت نُع رضی الله عنها بنت قناص کوالله تعالی نے کون سے ادصاف عط کیے ہے؟ جواب: انہیں شرف صحابیت حاصل تھا۔ وہ مجاہرہ مجمی تعیں ادر شعرو شاعری بیں بھی عاصا درک ر مُعَيِّ عَينِ اللهِ الله

سوال: بنائے صفرت تعمر صفی اللہ عنب بنت قاص نے کن معرکوں میں شرکت ک؟ حواب: و د کفار کے خلاف کی معرکوں میں شر یک ہو کمی اور جنگ برموک میں دوسری خواتین کے ساتھ ال کررومیوں کا دلیری سے مقابلہ گیا۔

(استعاب اسدالغاب طبقات . تذكارسحاب متّارهمائي)

سوان: البعض موقعول برحضرت هم رضى الله عنها بنت تناص كوكيا خاص و مدداريان سواني حاتى تنفيع ؟

حواب: الله تعالى نے آئین انظامی صلاحیتوں ہے بھی نوازا تھا۔ چنانچے بعض موقعوں پر اسلای لشکر کی رسد کا انظام کرنا بھی ان کے ذہر ہوتا تھا۔

(استيعاب مداساب نسدالغاب فبقات مركارمهابيات)

﴿ حضرت معافره رضى الله عنها غِفا ربير ﴾ (طبيبه/مجاهده صحابيه)

سوال: حفرت معاذه غفار بدینی الندعنها کاشن دمحاییات پی جوتا ہے۔ انہوں نے مسلمانوں کے لیے کیا خدمات انجام دیں؟

جواب: قبید عفار ہے تعلق رکھنے والی صحابیہ معادہ رسی اللہ عنها بنت عِفاریہ ہے کئ غزوات میں شرکت کی ۔ (اصابہ استِعاب سیر اعلام العلال طبقہ ند)

سوال: حضرت معاذه غفار پرمنی الله عنها ایک مجانبره کی حیثیت سے غزوات میں شر یک ہوتی تنحیں ۔ نبیس تم فن میں خاص مہارت حاصل تھی ؟

جواب: ائیس طب و جراحی بین شاعل مهارت حاص تقی به وه قراوات میں زخیوں کی خرممیری اور تیمارداری کی خدمات انجام دیتی تھیں۔ ۔ ﴿ (اصابہ اسو عذبہ واستعاب علیقات)

﴿ حضرت لبنی رضی الله عنها بنت سوار ﴾ (مجابه ه/طبیبه)

سوال: حضرت کنی رضی الله عنها بنت سوار مجابد صحابیات میں شار ہوتی میں۔انہوں نے کئ جنگوں میں حصہ لیا؟

جواب: حضرت لنی رض الله عنها بنت سوار نے کی جنگوں میں حصد لیا۔ خاص طور پر ۱۳ ہجری میں لای جانے والی جنگ مجو را میں وہ مردوں کے شانہ بنتا ندلا میں اور کی رومیوں کو آل کیاں ۔ (مبتات مذکار محالیات)

سوال: ہتاہئے وشنی کا مقابلہ کرنے کے علاوہ معرت کبنی رضی اللہ عنها بنت مواریتے جنگ میں کی خدمات انجام دیں؟

جواب: انہوں نے کئی لڑائیوں میں حصر لیا اور زخمیوں کی جارداری اور مرہم پٹی کی خدمت انجام دی۔ (عبتات میزار معامات)

﴿ حضرت کعیبه رضی الله عنها بنت سعد ﴾ (محابه و صحابیه)

سوال: قبیله بنواسم سے تعلق رکھنے والی محابیہ معرت تعیبہ رضی اللہ عنہا بنت سعد جنگوں بیس کیا خدمات انجام و یی تھیں؟

جواب: انیس شرف می بیت حاصل تعاادر وه دورنیوی کے بعض غز دات ادر بعد کی جنگوں بھی شرکت کرتی رای ہیں۔غز وہ خیبر بین جندخوا تمن کے ہمراہ شریک ہوئیں وہ خیرا تھا کر لائی تھیں اور مجاہدین کوسنو بال تی تھیں۔ (مبتات میں اور مجاہدین کوسنو بال تی تھیں۔

﴿ حضرت سبیعه اسلمیه رضی الله عنها ﴾ (حابره صحابیه)

سوال: العفرية سويد استميار بنبي الله عنها حارث اسلمي كي بيغي تنيس به بتائيط تهول ہے كب اسلام تيول كما؟

جواب: حضرت سبیعه اسمیه رضی القدعمنها اسمام نے ابتدائی دور میں ہی ایمان لے آئیسی تحص اور سابقون الاولون کی جماعت میں شامل ہوگئیں۔

(اصابه اسدا فابه طبقات يميتر اطام النبراء)

سوال: بنائے مطرت سبید اسلمیہ رضی الله عنهائے کہال جرت کیا؟

حواب: سٹرکین کمہ کے مظالم سے تنگ آ کرحشور سٹھٹیٹی کے تکم سے یدید چرے کرگیں۔

(طبقات-اصاب، مدالغاب-میرمنداین بشام- که کارمی بیات)

موال: حفرت سیده اسلمیه رضی الله عنها کا تاری بومهایات میں ہوتا ہے۔ بناہے انہوں نے کن غز دات میں حصر لیا؟

حواب: رمول الله مع المينية كي محابية عفرت سبيد اسلميه رضى الله عنهائة بدر، احد، احراب اور حديبية كم غزوات مين رمول الله ستريق كم ما تعاشر يك مون كاشرف حاصل كيار. (المعادى و مقاب معابد، معالغاب استياب)

سوال: حضرت سبیعه اسلمیه رضی الله عنها ایک مجابره تھیں۔ان کا نکاح کس محالی سے ہوا؟ حواب: حضرت سبیعه اسلمیه رضی الله عنها کا نکاح مشہور صحالی حضرت سعد رضی الله عنه بن خوله سے ہوا تھا۔

﴿ حضرت ام سنان رضی الله عنها ﴾ (مجامره/طبیبه)

سوال: "بتائي حفرت ام سان رضى الله عنها كس مشهور صابي كي الميتفيس؟

www.besturdubooks.net

ہوں۔: حضرت ام سنان رضی الله عنها مشہور سحالی حضرت ابوسٹان رضی القد عند بن جھس کی اہلیتھیں ۔ ان کے ہیٹے معفرت منان رضی اللہ عنہ بھی حضور سٹینیٹیٹر کے محالی تھے۔ (طاقت سفار آراز مانسانگلو بیدی مساسل ساسلیا ۔)

ے ان : احضرت ام سنان رضی اللہ عنها کا تعفق قبینہ اسلم ہے تھا۔ بنا دینے انہوں نے آب اسلام قبول کیا؟

جواب رسول الله سنتُوناً لِيُم كَ سخابيه معترت الم عنان رئتی الله عنها ئے جرت نبوق سے پہلے اسلام لائمیں اور پھرعنور سنتُونِیْنَا کَی آخر ایف آ وری پران سے بیعت کش گیا۔

(البقات والساب المقيمات والبرتان في ركز بداخ الحجل)

سوال '' قبیلہ ہمکم نے رسول اللہ الٹیزیج کی فدمت میں حاضر ہو کر اطاعت قبول کی تو آپ یہ نے کہاد مافر وکی لا

حواب: رسول الله سَيْنَالِيَّهُمْ نَے قرمايا "أمكم (قبيل) كو الله سلامت دیکھے اور فضار کی الله معقرت قربائے۔" (فبات یا معتقرت قربائے۔" (فبات یا ایناب المانیا و اور بوت کی برازی الله المانیا

حوال: رسول الله ماينُه يَرْبُونِ نے معرت ام سنان رضی الله عنها کو کیا تقییعت نر ما کیا ؟

ہواں: حضرت ہم سنان رضی انقد جنہا رسول انقد سنٹی بنا کی ضدمت میں حاضر ہو کیں اور طرش کے اور طرش کیے اور طرش کے یاس بڑی شرم ہے آئی ہول کیونک جب حاجت سے مجبور ہو جاتی ہول تو گھر آئی ہول۔" آپ نے فرمایہ اسٹر کرتے ہے پروائی کر نے بیم ہوگا یا" انہوں نے حضور القرس سائی آئیم کی تفییرے لیے بہتر ہوگا یا" انہوں نے حضور القرس سائی آئیم کی تفییرے یا کہ نے زال سے فنی کردیا۔

(الموافلة والرتوك كالأجارة تحماك

سول: حضرت اسستان رضی الله عنها مجانده اورطبیبه بمی تمین به آب نووات بین کیا نندیات مراهی موینی تمین؟

جنواب: وه نجابدین کی صفول بین بل خوف و خطر داخل بو جا تیں۔ زخیوں کو پائی باو تا مربیضوں کی دوزاور مایاج کر ہوان کا کام تیا۔ وہ شہرواری اورانوائی میں بھی مہاوت رکھتی تھیں اور بوقت ضرورت مجاہدین کے شانہ بشانہ کو تھیں۔

(امدالغابداها بدرا متيغاب سيراعلام النبلا)

سوال ﴿ عَرُوهُ تَعِيرِ سَمَ لِي رُواند بون سے پہلے حضرت ام ستان رضی اللہ عنها نے کس طرح حضور میں اللہ ہے اجازت کی ؟

ہوں: جب حضورا نقدس منتی آیا ہے فراد ہ نجیبر کے لیے نگلنے کا اراد ہ فر ایا تو حضرت اسم سنان رضی اللہ عند نے حاضر ہو کر عرض کیا: " ہے ایند کے رسول اللہ منٹی آیا ہمیں آپ کے ماتھ ان کا موں کے لیے نگلنا جائتی ہوں کہ پیاسوں کو بالی با وَاں، زخیوں کا علاج اور تیار داری کروں۔" وہ زخیوں کا علاج : پنے بائی ہے ایک دوائی کے ساتھ کرتی تھیں جس ہے وہ بغضل تعالیٰ تھیک ہوجائے تھے۔

(اسداخا بداصاب استيماب ودرنبوت كي بركزيد اخواخن)

سوال: رسول الله منتَّينيَّةِ نِهِ فَقَعَ نَهِرِ كَهُ بعد مال تَنعَمتُ مِن سے حضرت ام سنان رضی الله عنها كوئما عطا قرمایا؟

حواب: آپ نے بیبر کے مال تنبیت میں سے جھے عطا قرمائے تو حضرت ام ستان رضی اللہ عنہا کو ایک سرخ ہار اور جاندی کا زبور عطا فرمایا۔ ان کے عماوہ ایک سوتی جو درہ ایک یمنی جاورہ دوسری جاور ہیں اور ایک تا نے کی دیکھی بھی عطاقر مال ۔

(المغازي فيقات اصاب اسدالغاب)

سوال: معظرت ام سنان رضی الشه عنها کوهنور سنگی آیا کم نے کب اونٹ عط فرمایا تھ ؟ حواب: رسول رحمت منتی آیا کم نے غزاد کو نیبر کے موقعے پر جس اونٹ پر حفزت ام سلمہ دمنی اللہ عنها اور حفزت ام سنان رمنی اللہ عنها سوار تھیں بدینہ پہنچنے پر وہ اونٹ حفزت ام سنان رمنی اللہ عنها کوعطافر مادیا۔انہوں نے وہ اونٹ سات انٹر فیوں میں بچے ویاز

(فينّات - اصاب احد الفاب - دور نبوت كي يركز بدو تواحن)

سوال: عَرُوهُ تَحِيرِ کَ بِعِدِ حَضُور مِنْ يُنْهِ كَنِمَ نَے مَطَرِت صَفِيدِ رَضَى الله عَنَهَا بِعَت بِي سے شادی کی تو حضرت ام سنان رضی الله عنها نے کیا خدمت کی ؟ جواب: حضرت ام شان رضی الله عنها ان خواتین میں ہے تھیں جنہوں نے مضرت صفیہ رضی۔ اللہ حنبا بنت جن کا بناؤ سنگھار کیا تھا۔ تنگھی کی تھی اور عطرہ خوشیو لگائی تھی۔

(البقات والمغاز في والرابوت كي أراز با وأو الكن)

سوال: الرمضان مين عمره كه بارت عين رمول الله الشيائية الفرحة من عن رحق الله عنها. المن كما فرما القا؟

ہواب: راول اللہ عنوَیْنِ عجد اودال سے دالی مدید تشریف الانے تو منفرت اسسنان رہنی اللہ عنہا ہے یہ چھا: '' تو ہورے ماتھ تج پر کیول نہیں گئے۔'' انہول نے عرش کیا ۔ یا رسول اللہ عنویٰ بھرے پاس موادی نہیں تھا۔'' منشور میڈیٹ نے فرویا ''رمشان میں عمرہ کر لینا کہ رمشان کا عمرہ تج کے برابر ہے۔'' ایک روایت میں بہمی ہے کہ آپ کے فرایا:''رمشان کی عمرہ کرنا میرے راتھ جج کرنے کے برابرہے۔''

(اصلب مدالفات الشيفات التركامين في أ

سوال: غزاد کا تبوک کے موقع پر حفرت ام سان رضی المذعنبات کی ایناً رکا مظاہر دکیا؟ حواب: اس وقت نیک حضرت اسسان صاحب حیثیت اور بالدار ہو بھی تھیں۔ انہول نے حاوت اور خدا ترس کو اپنا شعار برالیا۔ 9 جمری بیس غزاد کا تبوک کے موقع پر تجاہدین کے لیے امداد کی ضرورت پڑئ تو تمام محابہ کرام رضی الشعنیم نے بڑاتھ چڑھ کر دھسدلیا۔ حضرت ام سان نے بھی ول کھول کر مالی المداد کی۔

(طبقاً بدرالمغازي راصابه رعبد الوت کي برگزيو وخواتمن)

اعرار بافته صحابيات وقاطر مقالمة فاضله

﴿ حضرت ام ورقه رضى الله عنها بنت نوفل ﴾ (انصار به/جنتی خاتون/ حافظ/ عالمه)

سوال: معفرت ام درنه رضي الندعنها كانام ونسب بتا ديجيع؟

جواب: ان کا اصل : م کتب میرت میں نہیں منا۔ ان کے باپ کا نام عبداللہ اور جداعلیٰ کا نوفل فغا۔ اس لیے ام دوقہ بعث عبداللہ اور ام دوقہ بنت نوفل سکے نام سے مقبور ہو کیں ۔۔۔ اسسالہ نسب میرہے: اُم ورقہ رضی اللہ عنها بنت عبداللہ بن حارث بن عویمر بن نوفل ۔

(اماب يركون ايات منزاعها بات اسدالة ب

سوال: بتائے معزت ام درقہ رضی اللہ عنہا کب اسلام لا کیں اور کے حضور اقدی عقیہ بنے ۔ سے بیعت کی؟

جواب: آپ جرت ہوی کے بعد ایمان الا کمی اور حسور اقدس من الی ہے ایست کا شرف عاصل کیا۔ انہوں نے رسول اللہ ساتھ الی ہیں ہور سے مدیث روایت کرنے کا شرف بھی عاصل کیا۔ (دار ترت کی برگزیدہ خواتمان ۔ اسابہ ۔ تدمیر معامل کیا۔ (دار ترت کی برگزیدہ خواتمان ۔ اسابہ ۔ تدمیر معامل کیا۔ خوات رہند یہ احدیب استوالی: حضرت ام درقہ رضی اللہ عنہا کو قرآن سے تصوصی تعلق تھا۔ آپ نے قرآن کی تعلیم سوالی:

ری سے حاصل کی؟ حواب: انہوں نے ہزی عبت اور شوق کے ساتھ رسول اللہ سٹی آئی سے قرآن کی تعلیم حاصل

جواب: امہول نے ہزی محبت ادر حول نے ساتھ رسول القد مشریج بھی سے حرا ان ک سے حا ک کی اور پورا قرآ ک مجید حفظ کر لیا۔انہول نے قرآ ان کریم جس کیا اور معنی پرخور کیا۔ اس معرب میں مصرب کا شخص میں انسان

(اسدالفاب، تذكرهما بيات اصاب جنت كي فرشخرى بات والو)

سوان: قراد کرد کے موقع پر معفرے ام ورقد نے جنگ میں شرکت کے لیے معفود ستی ایکم سے ورخواست کی تو آب نے کیا فرمایا؟

جواب: انہوں نے صفور سائیلیا ہم سے درخواست کی کہ جھے بھی اس غزوہ میں اسپنے ساتھ کے چلیں ' میں زخیوں کی خدست اور مریضوں کی دیکھ بھال کروں گی سٹنا پداللہ تعالیٰ مجھے راہ حق میں جمہیر ہونے کی سعادت نصیب فرما دے۔رسول رصت سائیلیا ہے فرمایا: '' تم گھریں ہی وہو، اللہ تعالیٰ تہیں میں شیاوت نعیب کرے گا''۔ چن نجے انہوں نے ارشاد نبوی کی قبیل میں فردہ پر جانے کا اراہ ترک کر دیا۔

(جنت کی فیشتری فیشتری یائے والی اور شمار اسدالفاہ۔ تذکار محامیات سن ابود وور ملیہ) سوال : رمول الله میشند تیج سے معفرت ام ورق رضی الله عنها کو گھر بین سمجد بنائے کی کیوں احازت دے دق میں؟

حواب: آپ نبایت عبادت گزارتھیں اور چونکہ قرآن پڑھی ہوئی تھیں اس لیے رسول اکرم منٹی آئی نے انہیں عورتوں کی امام مقرر قر مایا تھا اورانہوں نے اپنے مکان کومنچر بنالی۔ جہال وہ عورتوں کی امامت کیا کرتی تھیں۔حضور ماٹی آئیلم نے ان کی ورخواست پر ایک مؤذن بھی مقرر فرما دیا تھا۔ اذان کی آواز پرعورتیں باجماعت نماز اواکرنے کے لیے حضرت ام درقہ رضی اللہ عنہا کے گرآ جا تیں۔

(استيماب- اسدالغاب تذكار محايات زامدب سنمن ابوداؤس

سوال: "آ وَ شہید کے گھر چلیں ،" رسول الله سائی آیا کی محامیہ کے بارے بی ایے سحاب سے اسے محاب سے سا

حواب: رمول رحمت منتی کیلم صحابہ رمنی اللہ عنہم کے ساتھ مجھی معزت ام ورقہ و کے گھر تشریف لاتے اور فرمائے" آ وُ شہیدہ کے **ک**مر چلیں ۔

(اسدالغابد مذكار محاميات اصابه بنت كي خرجري ياف والي خواتين)

سوال: حضور ملی فیل کے معرت ام درقہ مین نوفل کی شبادت کی خبر دے دی تقی آپ کی مید چیش کوئی کب بوری ہوئی؟

جواب: حضرت ام ورقہ رضی القدعنہائے اپنے ذکیب ظلام ادر لونڈی سے وعدہ کیا تھا کہ تم میرے مرنے کے بعد آ زاد ہو۔ ان بد بختوں نے جلد آ زاد ہونے کے لیے ایک رات ان کا گلا گھونٹ کر آئیں شہید کر دیا جس کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا کہ آج خالہ ام ورقہ رضی اللہ عنہ کے قرآن پڑھنے کی آ واز نہیں آبی کے معلوم تمہیں کیا حال ہے؟ آپ حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا کے گھر صحے اور ویکھا کہ ایک عادر میں لیٹی ہوئی ہیں اور بے جان ہیں۔ خت ممکن ہوئے اور فر مایا: اللہ کے رسول سنٹیڈیٹی ج فر مایا کرتے منے کہ شہیدہ کے گھر چلو۔ اس کے بعد آپ منبر پر تشریف کے عجے۔ اور میہ خبر بیان کی۔ اور غلام اور لوٹڈی دولوں کو گرفتار کرنے کا تھم وے ویا۔ وہ گرفتار ہوئے اور معنرے عمر رضی اللہ عنہ کے تھم پر انہیں سولی پر انکا دیا گیا۔ این سعد کے بقول انہوں نے چندا عادیث بھی دوایت کیس۔

(احتديار، ولأكل النوخ راصار رتز كومها يأت رفيمات رمنن الي داؤد را متيعاب)

بوان: مّاسية مدينة منوروش سب سے بہلے محراكو بجاك وي كي؟

حواب: سحابیدام درقد رضی الله عنها کے قاتل ایک غلام اور لونڈی کو اس جرم بیس مدینہ میں مب سے پہلے چھائی دی گئی۔

(جنب كي فوشخري يان والي وقواتين . مَذَ كارسحانيات - اصاب استيعاب)

بسوال: ومول الله منوكية يتم في زنده شهيد عَاقِ لن محفر ما يا تَعَا؟

حواب: حضرت ام درقد رضی الله عنها کو۔ آپ بعض ادقات البینے ماتھ چندسی برکرام رضی الله عنهم کو لے کرمفرت ام درقد رضی الله عنها کے گھر کی طرف رداندہوئے اور ارشاد فرماتے ، جلو آج زندہ شہید خاتون کے ہال جلیل ۔ ان کے گھر جاتے ، ان کی خبریت وریافت فرماتے۔ بچھ دیرآ رام کرتے ۔ ان کے لئے دعا فرماتے ادر والیس تخریف لاتے ۔ حضور میٹی آیٹی کوان کی شہادت کے ہارے ہیں دمی کے ذریعے آگاہ کردیا عمیا تھا۔

(والكل اللوب درما بدم كاوات مبشرات التيعاب طبقات)

﴿ حضرت ام سعد جميله رضى الله عنها بنت سعد ﴾ (تم من صحابيه / انصاريه عالمه و فاضله حا نظه)

سوالی: عضرت جیلدوش الله عنها بنت سعد کاتعلق قبیله خزوج کے ماندان حادث سے تعاران کی کنیت بتاء میجے ؟

جواب: معفرت جميله رضى الله عنها بعث سعدكى كثيث ام سعد في اوراى سے وہ زياده مشهور

تتمیں یبعض روایات میں ان کی کتیت ام معد کے علاوہ ام اعلاء یعمی ہے۔

(طبقات رتغ كارمحابيات معاب اشيعاب يسيم اعلى مالنهل اسوالغاب)

سوان الرمول الله من المنظمة في صحاب معفرت جيله رضى الله عنها بنت معدرض الله عنه كاسلسلة تسب كياسية؟

خواب: حفرت جهله دخی الله عنها بنت سعد کاسلسند نسب بیرست جملیه دخی الله عنها بنت سعد د دخی الله عند بن دیج بن حمرو بن الی زمیر بن ما لک بن امراً تقیس بن ما لک اعز بن شکیر بن عب بن فزدج بن حارث بن قزارج اکبر-

(خيقات ـ " كابعمايات" . حابرا شياب رسير اعلام النبل - اسدالغاب)

سوال: حفرت جيدرض الشعنيا كوالدكول تعيد

جواب: ان کے والد معترت سعد رضی الله عند بن رقط السادی تھے۔ ان کا شار عظیم الرتبت صحاب رضی الله عنهم میں ہوتا ہے۔

(محلة كرام الرائيكويية إراصاب مغراف عاب استيعاب راسدالغاب

سوال: بتاسیخ معترت جمیک رضی الله عنها کے والد معترت معدرضی الله عند نے کب وسول الله سائی بیل کے دست مباوک پر بیعت کی تھی؟

و جواب: وہ جمرت نبوی ہے پہلے بیعت عقبداوئی اور بیعت عقبد قاشیہ میں شرکے ہوئے اور تخضرت ملھ الیام کے دست مبارک پر بیعت کیا۔

(محابر كراه المانيكاوية إراسه بيم العجاب اشيعاب واسدالغاب)

سوال: حضرت جہلے رضی اللہ عنها بنت معدرت اللہ عنہ کے والد حضرت معدرت اللہ عنہ بن رقع اصحاب بدر میں سے تین۔ بتاسیخ انہوں نے ممس تم وب میں شہادت بائی۔؟ حواب: حضرت معدرت اللہ عنہ بن رقع افسادی نے اجمری شروق و در میں واد شجاعت دی اور پھر میں جری میں غرو و احد میں مروانہ واراز تے ہوئے شہید ہو گئے۔

(محابرًامُ مُناكِكُو بِنْرِيا - اساب- سِمَر السحابُ - اسْبِعاب - سهِ احَاب)

سوال: حفرت جیلدرخی الله عنها بنت معدرضی الله عند کے والد نے شہادت سے پہلے

كبابيغام ويأتفاج

جواب: حضرت معدرضی الله عند بن وقتائے آجری لحات بھی افصار کو پیغام دیا تھا۔ ''اگر آج رسول الله ستی بینی شہید ہو مجھے اور تم بھی سے کو گی ایک بھی زندہ بچا تو اللہ کو ہو ''ن مند ندد کھا سکو کے۔اور اس کے سامنے تمہار اکوئی عذر قبول ندہ وگا۔ہم نے لیامۃ العقب بھی رسول اللہ سٹی بیٹر بان ہونے کا حلف اٹھا یا تھا۔''

(ميرت اين بشام - ميرت الني شيجة ويخفر ميرة الرمول تشيشة مداءة صحابة)

سوان المان والد معرت معدوضی الله عند بن رقع کی شهادت کے وقت معرت جیلہ کم س تھیں۔ ہتا ہے ان کی برورش کس نے کی؟

جواب: ان کی برورش اور تربیت حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عند نے اپنے ذرمہ لے لی حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عند نے اپنے ذرمہ لے لی حضرت ابو بکر صدیق الله عندان الله عندان الله بحضرت ابو بکر صدیق رضی سعد رضی الله عندان بن رقع کی چی زاو بکن تھیں۔ اس کھا ظامے حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عند حضرت ابو بکر صدیق رضی الله عندان عندان عندان الله عندان من الله عندان الله عن

("قاكار محاييات" _ اصابد العدائل بدالتيعاب _ سير اللام النول)

سوال: حضرت ابو بکرصد میں رضی انڈرعند نے حضرت جیلے رضی انڈرعنہا بنت سعد رضی انڈرعنہ کے والد کے بارے میں کیا فرمایہ تھا؟

سوال: ام سعدرض الله عنها حضرت جيله **رمني الله عنه بنت سعدرضي الله عنه وُعِلَم وُعَنَّل بِسُ مُ** ورد كمال حاصل **تقا**؟

جواب: انبول في متعد وجيل القدر محارضي الشعنيم كي علاوه ام المومنين معزت عاكث

صدیقة رضی الشاعنها سے بھی اکساب علم اور وہ علم وفضل کے علیار سے بلند ورہے پر تغییں۔ وہ شعرف احادیث کی دادیتین بلکے تغییر تر آن کے رموز سے بھی اور کی طرح واقف تغییں مصالی رموں میں آئی حضرت وادرض اللہ عندین تغیین حضرت ام سعدرضی اللہ عنہا ہے قرآن پاک کا درس لیا کرتے۔ ودقر آن پاک کے بعض حصول کی حافظہ تغییر اور با تا عدہ درس دیا کرتی تھیں۔

(فُرَ لَدُقَ وَاسْرَافِعَا بِدِرَاصِ بِرَعِيقَاتَ رَمَّعُ مِسِرَا جَدُ مِبِدٍ)

سوال: احضرت م معد جیلہ رضی القدعلیا بلت معدے اس نامود فرزند کا نام بنا و پہنچے جوفقہ میں مشہور ہے؟

جؤاب : حفرت خارجہ دخی اللہ عنہ بن زیر دھی اللہ عنہ معفرت ام سعد رضی اللہ عنہا کے لطن سے تھے۔ النا کا شار فقیائے سیعہ میں ہوتا ہے۔

(مُزَكَارِ مِن بِيلِتْ مِعَالِهِ كِرَاحُ الْمَانِيُكُوبِيةٍ بِلِهِ بِيرَ السِّي بِ)

سوال: حضرام معدد مني الله عنها كانكاح كمن طبل القدرموني سے بواتف؟

جواب: حضرت مسعد جمیل رض الله عنها کا نکاح صحابی رسول مانید آیم حضرت زید رضی الله عنه بن تابت المسادی سے بواقعا۔ ﴿ فِدَات اسْمِياب اصاب اسراللہ ﴾

﴿ حضرت فاطمه رضى الله عنها بنت يمان ﴾ (انسار به محدثه)

سوال: بیمانی خاندان سے تعلق دیکھے والی اس سحابیہ کا نام بنادیں جوحد بیشہ کی راویہ ہمی تیں؟ حواب: میمانی خاندان کی اس محابیہ کا نام حضرت فاطمہ رضی الله عنها بنت میمان بن جابر عسمیہ اشبلیہ انصاریہ ہے۔ (طبقات اسدانا بدور نوٹ کی برگزیدہ خواتین)

سوال: مفترت فاطمة دخل التدعم بنت يمان كولد جنگ احديث غيميد بوئ يحصد م بنا و يجيئع؟

حواب؛ حفرت فالممدرض الله عنها بنت بمال جليل القدر حالي حفرت بمان رضي الله عنه بن

، مسیل کی دیم تحیین ، و وفراد ہ اصدیم**ن** شہادت سے سرفراز ہوئے۔

(عبقات والمرافقيد واربوت كي بركزيد وخواتين والماب والم السائلويية و)

سوان نہ ایک بھائی جھٹرے فاحمۃ ان زمان کے ایسے بھی تھے جو راز دار نیوٹ کے نام سے مشہور تھے رائیل مدھے کیے ملا؟

ہواں استفرات فائمہ دمنی اللہ عنہا بنت بیمان کے ایک بھائی حفرت حدّ ایفہ بنی اللہ عنہا بن بیمان رمنی اللہ عند ہتے۔ دو راز دار پنجبر ہتے۔ حضور اللَّهِ اَلَيْهِ بہت می با تیب ان کہ بتا وسیح ہتے جوکسی دوسرے حمائی کوئیس بتائے ہتے۔ مصرت حذیفہ رمنی اللہ عنہا کے فیص جنگ فندق ہیں جنن کی فیرز نامجی تھا۔

(فبقات بالمدالغاب رودنوت كي بركزيد وفواتين والموة محابةً)

سوال: احضرت فاطر رضى الله عنها بنت يمان كى والده رباب رضى الله عنها بنت كعب بهى اسلام لا تمي -ان محماد ركن بها تيول في اسلام قبول كيا؟

حواب: ان کے ایک اور بھائی حضرات مفوان رضی اللہ عنہ بن میان بھی محالی بھے اور اپنے والد اور بھائی کے ساتھ غزوہ احد بھی شرکی ہوئے ۔ ان کی ووبہنیں حضرت اس سلمہ رضی انڈ عنہا بنت میان اورخولہ رضی اللہ عنہا بنت میان بھی می بیٹیس ۔

(روش المانف _امدالغابر_استيماب _طبقات)

سوان: رسول الله ما في في المات كان الله عنها من كن معالميه وعنى الله عنها في آپ كى زيارت كى تقى؟

جواب: منفرت فالحمد رضى الله عنها بنت يمان كورسوں الله مثلُّ الْأَيْمَ كَى و فات ہے چند ہاہمے پہلے آپ كى زيارت كاشرف حاصل ہونہ

(طانات رامعانقاب اصاب دودنبوت کی برگزید وفواتین)

سوال: محضور ملغُهُ آیَبَهٔ کے آخری کا اس میں معترت فاحمہ رضی اللہ عنها بنت میران نے حضور منتیالیل سے کیاعرش کیا اور انہوں نے کیا جواب و با؟

جواب: حضرت فاطه رضی الله عنها نے آب کو بخار کی شدت اور تکلیف میں دیکھ تو عرض

کیا: "یا رسول الله! مینیدینیم آپ الله سے دعا کریں کدوہ آپ سے یہ تکلیف دور فرمائے۔"آپ سینی یُنی نے فرمایا: "اوگوں ٹی سب سے زیادہ تحت تکالیف انبی عقلیہ السلام کو بہنچا کرتی ہیں۔ چھران کو جوان کے قریب ہوں۔ پھر جو (ان کے بعد) ان سکے قریب ہوں۔"

﴿ حضرت ام شريك دوسيه رضى الله عنها ﴾

(سابقون الاولون/مهاجرمدينه/مبلغه)

سوال: حضرت امشر يك دوسيركاتعلل قبيلدون عنقاده مكرب أحمي؟

حواب: ان کا قبیلہ دوس مین کے ایک طرف آباد تھا۔ وہ کب اور کس سلسلے میں سکے آ کیں سیرت نگاروں نے اس کا ذکر تھیں کیا۔

(طبقات راصا بدا مدائل بردامتهاب رتبذ بيب البية بب سير اعلام انطاء)

ے ال: بتاہیے معفرت ام شریک دوسیہ رضی اللہ عنہائے کب اسلام قبول کیا؟ حواب: نبی کریم میٹن کیلیم کی بعثت کے وقت معنرت ام شریک رضی اللہ عنہا کہ بھی قیام پذریر تھیں۔ انہوں نے اعلان نبوت کے ابتدائی دور میں ہی اسلام قبول کر لیا اور سابقون الاولون کی جماعت میں شامل ہوگئیں۔

(طبقات راماب اسلام المسلم و المبتات و الماب اسلام المبلم المبتلم ب المبتد يب منز العام المبلا) سوال: السلام لائة برحمفرت الم شركك دوسيرضى الله عنها كم عزيز وا قارب البين كن طرح مزاكمي ويتي ؟

جواب: ان کے بشرک عزیز وا قارب نے انہیں وجوب بیں کھڑا کر بیا اور ان کوروٹی کے ساتھ شہر کھلاتے جس کی تا ٹیم گرم ہوئی ہے۔ پائی پلاتا بند کر دیا تمن دن کے بعد ان سے کہا کہ جو دین تم نے اختیار کیا ہے اس کوچھوڑ دو۔ وہ تمن دن کی تختی سے بدھاس ہوگئی تھیں۔ ان کا مطلب نہ جمیس ۔ ان توگوں نے آسان کی طرف اشارہ کیا۔ وہ سمجھ ٹیکس کے جمعے سے تو حیوکل کیا۔ وہ سمجھ ٹیکس کے جمعے سے تو حیوکل انکار جا ہے ہیں۔ فورآ ہوئیں: "خداکی فتم شراقوا کی عقید سے پر قائم ہوں یا انہوں نے دین سلام چھوڑ نے سے انکار کیا تو مشرکین نے تشدد کیا۔

(فليقات ابن معدر كم كارسحابيات)

ر نواں : ابتاہیے کون بی صحابیہ آ غازا سلام میں قریش کی عورتوں میں اسلام کی تبلیغ کیا کرتی تھیں؟ حوراب : حصرت ام نشر یک دوسیدرمنی اللہ عنہا نے نہ صرف خورا سلام قبول کیا ہلکہ آ خاز اسلام میں قریش کی عورتوں میں اسلام کی تبیغ کیا کرتی تھیں ۔

(اسر افار ـ گزگارمخان ش)

ے ان : منبلیخ اسلام کے علاوہ مکہ میں حضرت ام شریک دوسیہ دمنی القد عشیا اسلام کی کیا خدمت کرتی تغییر؟

جواب: ججرت سے پہلے مکہ میں حضرت ام شریک ودسیانومسلسوں کی کفالت کیا کر ٹی تھیں۔ دور ایک متمول اور فیاش اسی ہیتھیں سفریب مسلمانوں کی مالی برد کر ٹی تھیں ۔

(میچمسلم_قذکارسی بات)

سوال: قریش مکنے مطرت ام شریک دوسیاد نئی اللہ عنها کو مکنے کیوں نکال دیا تھا؟ حواب: حضرت ام شریک دوسیارتی اللہ عنها قریش کی عورتوں میں اسلام کی تبلیغ کرتی تھیں۔ مشرکین مکدکوان کی تفیہ تبلیغ کاعم ہوا تو ان کو مکہ سے نکال دیا۔

(مدالغاب لذكام محايات)

سوال: حفزت امشر یک دوسیدهی الشعنهائے کہال جمرت کا ا

حواب: رہوں اللہ ملتائیلین کی معابیہ حضرت ام شریک دوسیہ رمنی اللہ عنہا نے جمرت کر کے بدیند منورہ میں مستقل دہائش اختیاد کرلی۔

(خيفات راصا برراحدا فابررتبغ يب الان دواللغات)

سوال: مدینظیبہ ہی دھرے ام شریک رسی اللہ عنہا کے بال کشرے سے منمانوں کی آمد کیوں رہتی تھی ؟

حواب: آپ فیاض اور کئی تھیں۔ لوگوں کو ول کھول کر کھانا کھا لیا کر ٹی تھیں۔ انہوں نے اسپیغ گھر کولوگوں کے لیے عام معمان خانہ بنادیا تھا۔ رسول اللہ سٹیڈیڈ کی خدمت میں باہر ے جو مہمان آئے تھے وہ انکٹر مطرت ام شریک رضی اللہ عنہا کے مکان ش آیا م کرتے تھے۔ - - (طبقات اش مُنانَ مُنانَا م منابِ الله من رضی اللہ عنہا کے بال مُزار نے کا مشورہ ویا۔ مجرشع کیوں فرمادیا؟ شریک رضی اللہ عنہا کے بال مُزار نے کا مشورہ ویا۔ مجرشع کیوں فرمادیا؟

حواب اوجہری ہیں مطرت فاظمادرضی القدعمتها بنت قیم کوان کے شہر (عفرت ہو نمر الطفی رضی القد علد بن مقیرہ نے هئاتی دے دی تو آپ سٹیٹیٹیٹر نے اٹنٹیں فر ایا کہ اپنی عدت کا زیانہ ام شریک دوستہ رضی اللہ عنہا کے بان گزارو۔ پھر آپ نے بعد میں فر ایا کہ معترت ام شریک رضی اللہ عنہا کے بان اکثر مہمانوں کی تجدورفت دائتی ہے۔ ان کے مزیز وا قارب ہمی وبال آتے ہیں اس لیے وبال پردے کا اجتمام نہ تو تک گا۔ اس بلیے تم اپنی عدت کا زیانہ اسے نابینا این عمراین ایکٹر مہرشی اللہ عنہ کے بان گزارو۔

(طبقہ ہے۔ مرکارسجاریات)

سول بنائے معترت اس شریک رضی الغد عنها کوصفور یا تیب نبید ہے کس قد رحمت تھی ؟

حراب: معترت اس شریک بنی الغد عنها کورسول الغد منتی تیج ہے ہے حد محبت اور عقیدت تھی ۔

ان کے پاس ایک کی تھی ۔ اس بیس سے حضور میٹی تیج کے لیے تھی بلا بیٹا تھیجا کر آن اللہ سال کہ ایٹے تھی ہلا بیٹا تھیجا کر آن اللہ سے تعمیل ۔ اس بیس سے تعمیل ۔ اس بیس سے تعمیل ۔ ایک دن کی گوالٹ کر دیکھا کہ کتنا تھی ہے۔ اس ان سے کی تھی ۔ کی تھی میں ۔ ایک دن کی گوالٹ کر دیکھا کہ کتنا تھی ہے۔ اس ان سے کی تھی اس سے خال ہوگی ۔ انہوں نے حضور منتی تینی ک خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ سایا تو سے خال ہوگی ۔ انہوں نے حضور منتی تینی کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ سایا تو آب نے قراباد ، اگرتم اس کی کونہ الغیس تو اس میں سے تھی عرب سے تھی عرب سے تی عرب کے تعمیل خدم خدمت ا

﴿ حضرت مُنفاء رضى الله عنها بنت عبدالله ﴾ (مهاجریدینه /طیبه/عالمه و فاصله/ کاشه)

ب ان الميلين القدر من بيد معزت شفاء رض الله منها بنت عبد الله كالعلق قريش كم خالعة ك عدى

ہے تھا۔ آپ کا حسب وتسب کیا تھا؟

حواب: حفرت شفا، بنت عبدالبذ كاستسائز نسب بيا بيان شفا ورضي القدع نها بنت عبدالنوائل من عبر استحراب فالتعامل التعامل ا

﴿ السَّابِ اللهُ عَلَيْ عَلِيمًا عِيدًا حَالِهِ مِن العَالِدِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ السَّبِيعَ الشَّ

سوال معترت ثقاء رشي الله عنها بنت عبد لله كي والدو كول تحيس؟

ے اب : شینجا ورضی ایند عملها بنت عبدالله کی ولاد و فاطعه دنت و بہب بین محروبین عالیاته میں محروبات مخروم تناله من الله عمل الذي بحدیات الاسلام

روان المنترت شفا درض الله حنها بنت عبد غذ كي كنيت كي تشي؟

ہجو دے: حضرت شفاء ہنت عبداللہ کی کئیت ام سیمان اور امرحشہ تھی لیکن وہ شفا ہوت عبداللہ کے نام ہے شہور ہو نمیں ر

(طبقات راصا بدرامه طاب التيعاب وورثبت كي ركز بدأخا تين)

سوان: بتاہیے جھڑت فلف رضی انقد منہا بنت عبدالقد کس کا م بھی زیاد و مشہور تھیں! حواب انہوں نے طب بھی بھی مہارت ماصل کی تھی اور جو اڑ پچونک ش بہت مشہور تھیں۔ چونکہ ان کے دم وقیرہ میں شرکیدا خاط تیں ہوئے تنے دس لیے رسول اللہ سٹین آئے۔ انہیں جھاڑ نیونک کی اجازے دے دی تھی۔ ہوفرہا پر بھا کہ ام اُماہ مثین حضرت ھسے رضی اللہ عنہا کو بھی سکھیا دیں۔

ا استدار مربع بین استان با جماع با استان با استان به است مدول از استفرات شفا درخی الله محلها بشت عمید طفه کی شاد کی کس سے مولی تھی او حوال با از معمورت شفا درجت عمید الله کی شاد کی اور شعبا من الدیل عدو کی سے جو کی تھی ۔ الو حشہ بن مذیقہ بن تمام قریک عددی بھی ابن کے شہر کا نام بتایا گیا ہے۔ یس کے بارے میں مزیدتغییلات نہیں ہمتیں۔

(غَذَ كَارِمُ عَلَيْهِاتُ مِنْ مِنْ الشَّعَالِياتُ وَوَرَبُوْتُ كَلِّي إِلَيْنِ مِنْ الْمِنِ)

سوال: علم طب میں مبارت کے ساتھ ساتھ مطرت شفا ورضی اللہ عنہا بنت عبراللہ کو کیا خاش التیاز عاصل تھا؟

جواب: ووقریش کی ان چنوخوانین ش سے تعیمی جولکھند پڑھنا جائی تعیمی روو کا ہے ہیں بھی مہارت رکھتی تھیں ۔ (زادالعاد - تبذیب انجذیب میاسی اصلی - اصلی- ختات)

۔ وال: حضرت شفا درخی الله عنها بنت عبداللہ نے کب؛ سلام تبول کیا اور کہاں جمرت کی؟ حواب: آپ جمرت مدید سے پچھ قرصہ پہلے کمہ میں اسمام لا کمیں۔ پھر رسول رشت سائی آپنج کے علم سے مدید کی طرف جمرت کر تمکی ۔ انہوں نے رسول اللہ رہٹے آپنج کے دست مبارک پر بیست بھی کی تھی ۔ حضور سائی آپائم نے انہیں ایک مکان عطافر مایا۔

(تهذيب النبذيب رطبقات راصاب رامدا فاب ميز السحابيات)

سوانی: بتاہی معفرت شفاء دخی اللہ منہا بنت مبدا مذک یاس دسول اللہ رہ بھیاتی کے کون ہے۔ متبرکات ہے؟

(اصاب میزانستان اسرانقاب آنز کارتهایات در ایون کی برگزید و ایمان) سوال: معترت محرفاروق وقتی الله عند معترت شفا در صی الله عند بست عبدالله ی کمس طرح تکریم کرنتے تھے؟ حواب: ووخلیفہ ہے تو بعض معاملات میں حضرت شفاء رضی اللّٰہ عنہ ہے رائے گیتے تھے۔ وہ بازار کا امتمام بھی ان کے سرد کرتے تھے۔

(طبقا عندا ما بديد مدالغا بدرة كارمها بيات ديم السحابيات)

سوال: حضرت شفاء رض القدعنها بحث عبدالله في حب وفات بإن؟ آب سيح تن والدير. تحير؟

ہوا۔: «طرت شفاء دہنی اللہ عنیا بنت عبداللہ نے معترت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت کے آخر بھی یا معترت عنان ٹی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں کسی دفت وفات پائی۔ ایک لڑکا سلیمان رضی اللہ عنداور ایک لڑکی بیچھے چھوڑے۔ انہوں نے ورمو حدیثیں روایت کیں ۔

(اصاب وقات منز محليف تركر سحايات ودربوت كاركريده فوالحن

﴿ حضرت ام درداء خيره رضى الله عنها ﴾ (انساريه/ عالمه)

· سوال: "مّائي معزت ام دروا وتيره رضي الله عنها كوك تمين؟

- حواب: آب جلیل القدر صحالی حضرت ابو حدر داسکی رمنی الله عند کی صاحبز اوی اور حضرت ابو وردا درخ**ی الله عندانساری کی** ابلی تھیں ۔

(ميغر الشحابيات - قركاد سحاميات واصاب اسدالله ب)

ے ال: معفرے ام دروہ و خیرہ درخی مفدعتها نے کب اسلام قبول کیا تھا؟ حبواب: انہوں نے دو جیری میں غز دہ بدر کے بھوا ہے شو ہر کے ساتھ اسلام قبول کیا اور حصور اقدال میٹی تینج کے دست مبارک پر ہیست کی۔

("مَدْ كُورْ مُعَالِياتِ مِنْ مُنْدِرُ مِنْ مُنْسِلْ _ مِنْتِرَ السَّحَالِيَّاتْ _ المعالمُعَالِيهِ }

سوال: حضرت ام درواء خیرد درخی الندعنها کے چندخسوسی فعنائل کیا ہے؟ حواب: سیرت نگاروں نے لکھا ہے کہ دوعقل وٹیم ایشخف عیادت امحاس خلاق علم وفعنل ا تفقه، في الدين اور اصابت رائي بيسي فسوصيات كي حال محابية تحيل ـ

(ادب الغرورة كادمحاية في منز العمانيات اصابيه منز اعلام النبارا منياب)

موال: بتاسيخ معرت ام درواه رسی الله عنها مع کب او دکیا**ں وقات یا گ**؟

جواب: انہوں نے دور مثال میں مصرت ابو درواء رضی اللہ عنہا ہے دوسال قبل شام میں وفات یائی۔ یائی۔

﴿ حضرت ام بشر رضی الله عنها ﴾ (انصاریهٔ عالمه دنقیهه)

سوال: «حفرت ام بشر دخنی الله عنها اصاریهٔ شبوده حالی منفرت برا ، دخنی الله عنه بن معرورسکمی کی صاحبزاد کی تنصی ان کاحسب ونسب تیا دیجیی؟

جواب: ان کا سلسلہ نسب میہ ہے۔ ام بشروننی اللہ عنها بنت برا، رضی اللہ عند بن معرور بن طعر بن سابق بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلسقزر جی۔ان کوام بشرک بچائے ام بیشر بھی کہا جاتا ہے۔

(اصابر اسدوالغاب تذومها مات منز اعلام التخا واستيعاب)

سوال: معرت المبشر دمی الدعنها با ام بشرے کب اسلام قبول کیا اور رسول اللہ سے بیعت کی؟

جواب: انصادید مفترت ام بشر رضی الله عنبائے بدیند منورہ بین اسلام کی آبد کے دفت ہی جرت نبوی سے پہلے اسلام تبول کراہا تھا اور تھر بیعت کا شرف بھی حاصل کیا۔

(هيتات المدانناب الخياب تبذيب البغ يب)

سوال: معترت ام بشروشی القدعنها کے والد معترت برا ، ومنی القدعن کو مشود سائیڈیڈ نے لیلتہ العقب کے موقع پرنٹیب بنایا تھا۔ معترت ام بشروشی اللہ عنها کے شو برکون تھے؟ حواب: معترت ام بشروشی اللہ عنها معترب زید وضی اللہ عنہ بن حارث کی بیوی تھیں جو جلس

القدر صحافي تقص (الميقات ١ مدالة بدر التيعاب د تبذيب التيذيب)

سبوال: علم میں بلندمنام رکھنے والی اور احادیث کی راوید حضرت ام بشررضی القد عنها نے علوم مس سے حاصل کے؟

سوال: حضرت ام بشررضي الشعنهائة كب وفات بالي؟

جواب: آپ وسول الله سائولیّم کی دفات کے بعد تک زنده رجی نه اور چر مدینے ش ای انتقال کرگئیں۔ (سدالفایہ تبذیب البندیب العام دبلافات دمیقات) مامهرات طيف جراحي

﴿ حضرت ام رُفَيْدَ ه (رُفَيْدَ ه اسلميه رضى الله عنها) ﴾ (طبعه)

سوال: بتاسيخ ام رفيره إرفيد واستمير رشي الشوعتها كون تحير؟

حواب ان کا نام بعض رولیات جی ام رفیده اور بعض میں رفیده آبا ہے۔ رسول الله سنتی آبادی کا صحابیتی میں اور طبیبہ بھی تھیں۔ (طبقات اصابہ اسدانتا بداستیاب میز اطام البلا)

سوال: حفرت ام دفيده يادفيده رض الشعنباكس كام مين مبارت دهم تحصى؟

جواب: حضرت ام رقیدہ رضی اللہ عنبا طلب اور جراحی میں مہارت رکھتی تھیں اور زخیوں کا علاج معالج کیا کرتی تھیں۔ (طبقات ماما بدا میدا میدا میدا میدا میدا میدا میدا مامام اللہ ،) ب لان رسول اللہ میں کی نے کس سجا بے رضی اللہ عنبا کو سحد تبوی کے اندر تیمہ لگائے کی

سوال: رسول الله مطالية في كس محابيد دهني الله عنها كوسجد تبوي سے اندر تيمه لگائے كى اجازت دى تھى اللہ عنها كائے كى اجازت دى تھى ؟

حواب: حضرت رفیدہ رضی اللہ عنبیا کا خیمہ میر نہوی کے پاس تھا جس بیس جراحی اور مرہم بن کا سامان ہوتا تھا۔ بعض موقعوں پر رسول اللہ سٹی آبٹی نے آمیس سجد نہوی کے اندر بھی خیمہ لگائے کی اجازت وی تھی۔ غزوۃ اسمزاب میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بن معاذ زخی ہوئے تو حضرت ام رفیدہ رضی اللہ عنبائے ان کا علاج کیا۔

(طبقات راصابر اسدالغاب سيترالعجاب تأريخ اسلام)

﴿ حضرت ليلٌ غفار بيرضى الله عنها ﴾

(طبيبه)

سوال: تمایت مخلص ادر مختی محابید مشرت کیلی نفارید کاتفتی کم قبیلے سے تھا؟ حواب: حضرت کیل غفارید رضی الله عنها کاتفلی قبیلہ بو خفار سے تمار مشبور محالی مضرت الوور غفار کی کی اہلید کا نام بھی لیلی تھا۔ تاہم سیرت نگاروں نے وضاحت نہیں کی کہوری لیل جی یا کوئی اور۔ (اصابہ الدائن ہے کارمی ہیائے) سوال: بتاہے مفرت کیلی ففار میدض الله عنها مزادات میں کیا خدمات سرانجام دیت تھیں؟ حواب: مفترت کیلی خفار میدنسی الله عنها طب اور جراحی میں مبارت رکھتی تھیں ۔ وہ خود رویت کرتی میں کہ میں رول الله سنتار کیلے ہمراہ خزوات میں شریک ہوتی تھی اور زخیوں۔ کاعلاج کرتی تھیں ۔ کاعلاج کرتی تھیں ۔

﴿ حضرت اميه غفاريه رضى الله عنها﴾ (طبيبه)

سوال: بنائي حضرت امير فغاربيرض الله عنها كاتعلق كم تعيل علما ؟ حواب: آب لم طب سه والف تعين ادرآب كانعلق بوخفار س تعا.

(بدارج النوق له كارمي عات)

سوال: ﴿ عُرُودُ فِيهِرِ كَ مُولِقِعَ بِرِحْعَرَتِ المِيغَفَارِيدِ رَضَى اللَّهُ عَنَهَا مِنْ رَسُولَ اللَّهُ ملتَّ فَيَنَيْهِ سَهُ كَايا عُرضَ كِي؟

جواب: وہ چند خواتیمنا کے ساتھ حضور سائیلیائی کی خدمت میں حاضر ہو کیں اور عرض کیا: '' یا رسول القد سائیلیلی ہم جاہتی ہیں کہ آپ کے ساتھ میدان جہاد میں جا کیں۔ زشیوں کا علاج کریں اور مجاہدین کو ہرمکن المداوفراہم کریں تھے۔'' رسوں اللہ سائیلیلیلی نے ان کی تجویز کو بیندفر مایا اور اجازت دے دی ۔ (ماری اللہ تاریخ کارسامیات)

﴿ حضرت ام زیادا مجعیه رضی الله عنها ﴾ (طبیبه)

سوال: حضرت وم زیاد المجعب رض الله عنها طب و براحی میں ماہر تھیں۔ تا ہے ال کا تعلق مس تعلید سے تعا؟

ہوں: معنزے ام زیادا جمعیہ رض اللہ عنہا کا تعلق قبیلہ ہوا تجع سے تعار اور ووا پی طبی مہارے

(طبقات السيح مسلم مستدالي والأراصاب أسدالغاب)

کی دجہ سے مشہور تھیں۔

سوال: بتاہیۓ حضرت ام زیادا خجعیہ نے مُزادہ خیبر میں مسلمانوں کی مسطرح مدو گاتھی؟ حواب: بانبوں نے پانچ دوسری خواتین کے ساتھ غزادۂ نیبر میں چرفد کات کرمسلمانوں کی مدو کی تھی۔ ددمیدان جنگ سے تیراضا کر باتیں اور مجاہدین کو شویلاتی تھیں۔

(طبقات معجومهم ومنداق دادد مذكار محاربات)

سوال: حضرت: من یادا جمعیه رضی الشدعنها نمز دات میں نمیا خدیات سرانجام دیتی تھیں؟ حواب: زخیوں کو پانی نیائے اور ان کی دیکھ بھال کے علاوہ زخیوں کی مرہم پٹی بھی کرتی تھیں۔ طب اور جراتی میں مہارت رکھنے کی وجہ سے زخیوں کے بہتر علاق سوالج کی طرف توجہ دیتی تھیں۔ (مبتات راسانہ بیارت اللہ میں اسلام کا ایک اللہ اللہ اللہ اللہ بیارتہ کا رہواہات)

﴿ حضرت ام عطيه رضى الله عنها بنت حارث ﴾

(انصار بي/سابقون الاولون/طبيب/عالمه و فاضله)

سوال: معفرت ام عطيد رضى الله عنها كالصل نام اورنسب كيا تها؟

جواب: حضرت ام عظیہ رضی اللہ عنها کا اصل نام نسیبہ تھالیکن کنیت سے مشہور ہو گی۔ باپ کا کام حارث جوانعباری قبیلے مالک بن مجارے تعلق رکھتے تھے۔

· (المساحة الاثراف والعدالغة بديم في بيد المجذيب المبينة يب الاساء واللغات)

سوال: ام عطیدرض الشعنها بشت حادث ہجرت ہوگ ہے پہلے مسلمان ہوئیں۔ تاسیے انہوں سف کب اسلام قبول گیا اور بیعت کی؟

جواب: انہوں نے ۱۴ بعث ہوی میں بیعت عقب اول کے بعد اسلام قبول کیا اور انصار کے سواب انہوں نے ۱۳ بعث ہوں میں انہوں نے انہوں نے انہوں اللہ می انہوں کے ایک میں انہوں نے انہوں نے انہوں کے انہوں کا دیت میں تشریف آردی کے بعد بیعت کی۔

(اسد تغاب ترکارسخامیات رتبی به به در دربوت کی دکرنده دندانی) -سوال: معقرت ام عطید دنتی القرعنها ایک طبید تخیس - دو چنگ پیس کیا خدیات مراتجام و بق

تعيري؟

حواب: رمول الله سلتونیاتی انہیں غزوات میں اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ وہ میدان جنگ میں تجابدین کو پیل پلاتیں۔ ان کے زخموں کی مرہم پلی کریں ۔ ان کے خوان صاف کرتیں اور درکتیں ۔ ان کے کھانوں کا ہندو بست کرتی تھیں ۔ اگر کوئی بیمار ہوجا تا تو اس کی تیمار وادی کرتی تھیں ۔

(في غازي - اصاب اسدالغاب استيعاب - قد كارسماييات - دور توست كي بركز يدونواتين)

سوال: تاع معزمت ام عطيدوش الشعنبان كقفة واحد بس شركت ك؟

سواب: وہ سات غزووں میں رسول اللہ مائٹر ٹیٹر کے ہمراہ رہیں۔وہ خود کہتی ہیں کہ مجاہرین کے کجادوں کی د کچھ بھال کے لیے بیچھ رہتی۔ مجاہرین کے لیے کھانا پکائی۔زخیوں کا علان کرتی اور مصیبت زود ل کی مگہداشت کرتی تھیں۔

(المفازى راما بداسد النابد التبعاب يتزكارسي بيات رور نوت كي بركز بروفواتين)

سوال: رسول الله سين اليفي كي صاحبر ادى معرت نينب رضى الفوعنها كى ميت كوس محابير رضى الله عنبائ عشل وياتقا؟

جواب: ٨ جبرى من سيده فيدنب رضى " لا حنها بنت رسول منه وفات باقى حصرت ام عطيه رضى الشاعتهائ چينده وسرى خواتين كي ساته الى كرحضور سين آيتي كي بدايات سي مطابق ال كي ميت كونسل ديا- (مايد اسدالانيد استيناب سيرت مليد - تذكار محايات)

سوال: معشرت ام عطيه رضى الله عنها رسول الله سترافيهم مساكنتي محبت كرقى تحيل؟

حواب: اس محایید منی الله عنها کوهنور اقدس منتی آیم سے بناہ میت تھی۔ وہ آ ب کے احکام کی بوری تعمیل کرٹیں اور کوئی کام مفور سائی آیم کی اجازت سے بغیر ندکر تین۔

(طبقات يهمز اعلام النز رتبذ رب النبذ يب واصاب)

سوال: علم وقشل سے لی فاسے بھی جنہ ہے ام عضید دھی اللہ عنبہ کو بلند مقام حاصل ہے۔ ال

جواب: ان سے اکالیس احادیث مردی جی ادر محدثین نے روایت حدیث کے لحاظ سے

انہیں سحابہ رضی اللہ ہم وصحابیات رضی اللہ عنہا کے جو تنے طبقے ہیں تنار کیا ہے۔ بعض مسائل میں ان کی رونیات بڑی معتبر وائی جاتی ہیں۔

(سيخ يَعَارَقُ رَسَن الدِّن عَجِدَ عِقَالتِ - الرَيْخَ طِرِقُ - الرَيْخَ الرَاحَ الرَّيْخَ الرَّيْ

سَوالى: حصرت ام عضيه رضى الله عنبائ كب اوركهال وفات يافي؟

جواب: سنب سیرت میں مفترت ام عطیہ رضی امتدعنہا سے سال دفات کا ذکر نہیں لما۔ بعض روایات سے پتا جاتا ہے کہ وہ خلافت راشدہ کے عبد میں زندو تھیں بدان کے فرزند کی وفات آئی دور میں بولی۔ اس کے بعد وہ سنفل طور پر بھر و چلی سین اور دین انتقال فرایا۔ (اصابہ دی ہے۔ اینچاب اینز اعلام النز کہ تاکہ رسمایا ہے)

سوال: تاسین بشرہ میں معرت علی رض اللہ عند کس محامید رضی اللہ عنها کے گھر آ رام قرماتے تعدی

حواب: حفرت علی دهمی الله عند حفرت اس طید انساد بدیک گورده پهرکا آبرام قربات تنصر (میم اصحابات مفتات راسا بدود نیوت کی برگزیده فوانین)

﴿ حضرت الم قيس رضى الله عنها بنت محصن ﴾ (مها جريد ينه طبيبه عالمه و فاضله)

سوال: صحالي رسول حفزت عكاشدوشي الله عنها بن قصن كي اس ببن كا نام بتاديجيج جومحابيد تقيم؟

حواب: حضرت ام قیس بنت تصن جنفور من آیا آیا کی محابیتی اور و وعفرت عکاشدرش الله عنها بن تصن اور حفرت عمرورش الله عنه بن تصن کی بمن تعیس به

(محاركرام الديكا ويذياء اصاب استهاب والبقات وترزيب)

سوال: تناسيخ مفرست المقيس رضى الله عنبا كالصلّ نام كيا تما؟

حواب: ان کاامل نام آمند ہنت محصن بتایا عمیا ہے۔ لیکن ام قیس سے نام سے مشہور ہو کمیں۔ (تبذیب اجماعیت استہاں ۔ دوراوت کی برگز ہو بھات استہاں۔ دوراوت کی برگز ہو بھواتیں۔ سوال: حطرت ام تيس رضى الله عنها كاحسب ونسب بناد يجيدي

حبواب: ان کا تعلق ہواسد بن فر بیر سے تھا۔ نسب نامہ یہ ہے: ام قیس رضی اللہ عنہا بن فرخان بین قیس بن مروین کربیر بن غنم بن دودان بن اسد بن فریمہ . . .

(تبذيب البنديب رطبقات والتيعاب مقد كارسحابيات ودنبوت كى بركز بدوخوه تين)

سوال: بناسية حضرت الميس رضى الفرعنها في كب اسلام قبول كيا؟

جواب: آپ نے بیجرت نہوی ہے پہلے اسلام قبول کیا۔ نیروا بت بھی ہے کہ آپ سابقون الاولون شربشار کی جاتی ہیں۔ یہ بی آتم بی اسدے ساتھ ہی اسلام لے آگی تھیں۔

(كَذَكَا رَسَمَا بِيَا شَدَّ عَبِقَات مِن اسْتِيعَاتِ مِن اصابِ مِن المِنْ النَّابِ)

سوال: مشرکین مکه نے اسلام لانے پر معنزت ام قیس رضی الله عنبا کو او بیتی دیں تو انہول: نے کمپ مدیرہ جرت کی؟

جواب: رمول الله میٹیٹیٹی ہے تھم ہے مفترت ام قیس رضی اللہ عنہا اپنے خاندان کے مسمور دوسرے افراد کے سرتھ مدید جرت کر گئیں۔ ان میں قبیلہ بنوعتم بن وددان کے تمام قراد شامل تھے۔

(ميرت اين بشام را تز كارس بيات ْ رطبقات رتبذ يب الاجاء واللغات _ احد الغاب

سوال: کہا جاتا ہے کہ حضرت ام قیمی رضی اللہ عنہا کوطب ہے بھی واقفیت تھی۔ آ ہد نے مید علم کس سے حاصل کیا؟

سوال : حضرت ام قیس رضی الله عنها کوراد بان حدیث بین بھی مقام حاصل ہے۔ بنا ہے گا پ سے کئنی احادیث مروی ہیں؟

جواب: حفرت امقین حدیث شریف کی روایات و حفظ کی طرف متوجه بوکی و دویین احادیث صرف نبی اگرم میشایینم می است روایت قرمانین -

(حارث أسلام مقبلة يب الإسلام واللغات واحد الغاب مَنْ كارمحابياتُ)

۔۔وال: رسول اللہ سٹائی کم کی دعا کا معجز وقعا کہ معفرت ام قیس رضی اللہ عنہا نے طویل عمر پائی۔ بتاہیے آپ سٹائی کی نے ان کے لیے دعا فر مائی تھی؟

جواب: حضرت استنس رضی الله عنها فر اتی جی کریرا بینا فوت ہو گیا تو بھے بوائم ہوا۔ یس فیسل دینے والے کو ہما، بیری بینے کو شندے پانی سے شل مت وینا کہیں تو اس کو تن کر دے۔ عکاشہ نے آپ میٹی آیٹی کی بارگاہ الدس میں جا کر بتایا کہ میری وائن کیفیت یہ ہوگل ہے اور میں نے یہ کہا ہے۔ آپ میٹی آیٹی مسکراتے اور فرمایا: "اے کیا ہوا۔ اس کی عمر لمیں ہوگئی ہے۔" می اکرم میٹی آیٹی کی دعا ستجاب ہوئی اور حضرت ام تیس رمنی اللہ عنہا ایک بری بابر کت أور سعادت والی طویل عمریائی۔

(نَمَالُ وَتَهَدِّيبِ إِنَّا مَا وَوَالْلَمَاتَ وَاصْلِيدِ تَهَدِّيبِ الْجَدِّيبِ)



﴿ حضرت خَنساء رضی الله عنها ﴾ . (شاعره/ بزرگ صحابیه)

سوال: عرب كى مشهور شاعره ارتى العرب ك نام مصفهور تقيل - الن كالصل ، م ونسب كيا عع؟

جواب: ان کاامل نام تماشر تھا۔ خنساء لقب یا تناص تھا۔ تبیار تنیس کی بینہ مورشاعرہ خاندان سلیم نے تعلق رکھتی تھی۔ اس کا سلسائہ نسب ہیہ ہے: خنساء رضی الشرعتها بنت عمرو بن الشرید بن رباح بن مینظہ بن عصیہ بن خفاف بن امراء انقیس بن بہتہ بن سلیم بن منصور بن تعریہ بن حصفہ بن قیس بن عمیلان بن مضربان کا والدعمرو بنوسلیم کا رئیس تھا۔

(طيق مد الشراء ريز اصمايات ماسدالغاب اصاب تركارسمايات)

، سوال: ﴿ حفرت خساء رضى الله عنها بنت عمر ونجد كى رہنے وائى تقیں ۔ ان كے قبیلے كے باد ہے میں سروار دووعالم منتی آیتم نے كیا ارشاد قربایا؟

جواب: آب نے تھیے کی تعریف میں قرمایا: ' بلاشہ برقوم کی ایک بناہ گاہ ہوتی ہے اور عرب کی بناہ گاہ تیس بن عمیلان ہے۔'' (شرکار محاجات اصابہ استانا ہے۔ استیاب)

سوال: خنساء کے عنی میں ہرنی۔ بناسیے حضرت خساء دہنی اللہ عنبها کو میدی م کیوں دیا گیا؟ حواب: اصل نام تو تماضر تھا گردہ بہت چسنت ، ہوشیار اور خو پروخمیں اس لیے خنساء کے قب مے مشہور ہو کیں۔ (تذکار معایات ٔ النجر ماصاب اسد الغاب استعاب)

سوای: بناہیے حضرت ضما ورضی اللہ عنہا کوشعرہ شاعری میں س حدثک درک عاصل تفا؟ حواب: اللہ تغالی نے انہیں فطری طور پرشعروتن کا قردتی عطا کیا تھا۔ اس لیے وہ بجین سے ہی شعر کہنے تی تھیں یہن شعورتک بہتنے میں ان کی شعری صلاحیتیں مزید ہفتہ ہوگئیں۔ اور بھردہ ایک شہراً آفاق مرشہ گوہن گئیں۔

(تذکار صحابات استاب استیاب مبتات الشراد) منواز: احضرت نفسا مرضی الشاعنها کے والد کا انتقال ہوا تو ان کی دکھ جمال کس نے گیا؟ حواب : حضرت خنساء رضی الله عنها کے جوائی تک تبینچے ہے پہلے ہی این کے والد کا انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد الن کے بھائیوں سعادیہ اور سحر نے الن کی سر پری کی۔ الن دونوں جمائیوں سے مصرت خنساء رضی اللہ عنبا کو بہت محبت تھی۔

(كَمْ كَارِتُوا يَاتُ وَاصَارِ وَالْعُوالِينَا مِيْعَابِ وَلَوْيَاتِ الشَّعِولِ)

سوال: تناسیم بنو موازن کے کس خص نے معزت ضما ورضی اللہ عنہا کو شادی کا پیغام دیا تھا؟ حوال : بنو موازن کے مشہور شہموار وشاعرا وردیک درید بن سمہ نے معزت خسا ورضی اللہ عنہا، کوان کے بھائی معاویہ کے ذریعے شادی کا پیغام بھیجا۔

(يَوْكَادِسُمَانِياتُ- اصابِ- مدالغابِ-اسْتِعابِ وعِفَاتِ الشَّعِرِي)

سوال: حضرت ضماء رض الله عنهائے درید بن صریح بیغام کو کول قبول ندکیا؟ حواب: حضرت ضما درخی الله عنهائے بعض وجوبات کی بنا پر بد پیغام قبولی کرنے سے افکار کر دیا۔ بعض بیرت فگاروں نے لکھا ہے کہ دریدا یک معمر فقص تھا اورای کی شکل وصورت مجھی کچھائے کی ہشدیدہ نہتی۔ اس لیے حضرت ضهاء رضی الله عنهائے اسے دیکھ کرنا پہند کیا اورای کے خلاف بچھا شعار بھی کہے جن میں دریدا ورای کے قبیلے کا ذکر طنزیہ النوازش کیا تھا۔ (تذکر سحاحات العمار)

سوال: حفرت خساء رض الله عنها كى بهلى شادى كس سے بولى تقى؟

جواب: نامور شاعر حضرت ضباء رضی الله عنها کی پہلی شادی این تعیلے کے ایک توجوان عبدالعزی (یاروا حدین عبدالعزی) سے بول اس سے معترت تنساء رضی الله عنها کا ایک بنا ابوتیجرہ عبداللہ بید ہوئے۔

(يَوْ كَارِمِي مِنْ مِنْ السَّر السَّحَامِ اللَّهِ والسَّالِحَامِ والسَّالِ وَمِمَّاتِ الشَّمَوارِ)

سوال: متاہیے حضرت عبدالعزی کی وفات کے بعد عرب کی شاعرہ حضرت خشیا ورضی اللہ عنہا نے کس سے شاوی کی؟

حواب: حضرت ضما ورض القدعنهائي اپن تيني بوسيم بن كايك دوسر مخض مرداس بن ولي عامرت نكاح كياراس بان كي تين مين عمرو، زيداور معاوير إحبر و، جزعه اورمعاديه)اورايك بيني عمره بيدا بوليا-

(كذكار سماية من منز السمايات والدوالة بدواندا بدوية من الشمراء)

سوال: معترت ضاء رضی القدعنها کے دوسرے شو برعبرالعزی نے کس طرح وفات پائی؟
جواب: وہ ایک بہادر اور ہمت والاختص تھا۔ اس نے اسپنے ساتھوں کے ساتھ مل کر ایک جنے
سفس دلد فی زمین کو قابل کاشت بنانے کی کوشش کی ۔ وہاں کی آب و ہوا مرطوب
متھی۔ اس کی صحت پر برا اثر پڑا اور دو بخار میں بنایا ہو کر انتقال کر گیا۔ اس کے بعد
حضرت فتساء رضی اللہ عنها نے سادی عمر ہوگی میں گزاری۔ اور بچل کی پرورش کر گی ۔
و جیں۔
(ابتات اسلان ہے ۔ اسا ہے۔ اسا ہے۔ اسا ہے۔ اسا ہے۔ اسا ہے۔ اسا ہے۔ اسا ہے۔

سوال: حضرت ضاءرضی الله عنها نے شعروخن کی مشقت جاری رکی ۔ لیکن الناکی شبرت محدودری ۔ بناہیج کس واقع نے الن کی زندگی میں انتقاب بیدا کر دیا؟

جواب: حضرت ضنا ورض الشرعنها كے دونوں بھا نيوں نے دل د جان ہے بهن كا خيال ركھا۔ ليكن بيد دونوں بھائی کے بعد د گرے انقال كر مجھے ۔ جس سے ان كی شاعری جس ہے انجا تا تيم بيدا ہوگئی اور مرثيہ نگاروں بيں ان كی شہرت دورودرتک بھنے گئے گئے۔

(اسدالغابذراصاب سَدَكارِمخابيات سخراه كايات ُسفِقا عدائقواء)

سوال: بتاہیے حضرت ضیا ورضی اللہ عنہا کے جمائی معاویہ کو کیوں آئی کیا گیا؟ حواب: حضرت ضیا ورضی اللہ عنہ کے بھائی معاویہ کا عکاظ کے میلے میں بنومرہ کے ایک فخص ناشم بن حرملہ سے جھڑا ہو گیا تھا۔ اس نے ہاشم سے بدلہ لینے کے لیے اپنے اٹھارہ ساتھیوں کے ہمراہ مرہ پر دھاوا بول دیار لڑائی کے ووران وہ ہاشم کے بھائی ورید کے ہاتھوں آئی ہو گیا۔ ہاتھوں آئی ہو گیا۔

سوال: حفرت ضماء رضی الله عنها کے دومرے بھائی صحر کا انتقال کیے ہوا؟ حواب: صحر نے اپنے بھائی معاویہ کے تن کا بدلہ لینے کی تم کھائی۔ اس نے موقع پا کر درید کو کم کرد با۔ ادراس کے ایک ساتھ نے درید کے بھائی ہاتھ بن حرملہ کوموت کے محیات اتار دیا۔ لیکن صحر کے انقام کی آگ شعشدی نہوئی ادر دہ ہومرو پر برابر صلے کرتار ہا۔ ای دوران بنوم و کے صیف بنومرو کے ایک شخص فقعس نے صحر کوشد پدرخی کردیا اور دو کئی او کی عمامت کے بعد انتقال کر گیا۔

﴿ مُرَكُهُ مِن كَا بِياتُ مِن مُعَالِقًا بِرَاضًا بِرَجْبِهَا مِنْ الشَّرِقِ)

سوال: إله في معرِّ كي موت كاحفزت خنسا ورضي الله عنها يركمن تذرا تربوا؟

جواب: صحر براہم ور خفاندادرخوبصورت جوان قبالہ ک مُنیت کا حضرت خسا ، رضی القد عنہا کو ب صدصد ساہور الن کے پردرہ مرشو ل میں فصاحت و بلاغت کا رنگ نمایاں ہو گیا انہوں نے ایسے دل سوفر مرشے کے کہ بورے عرب عمی مشہور ہو کیں اور جمع عرشعمرا ، نے ان کا لو با فار سال سافر مرشے کے کہ اور سے خرب عمی مشہور ہو کیں اور جمع عرشعمرا ،

سوال: ہٹاہیے ترب کی مشہور شاعر و حضرت ضیاء رشی القدعنها کس میلے میں آپنے اشعار پڑھا کرتی تئیر زع

جواب: کمدے بازار عکاظ میں مشہور میلا لگا کرتہ تھا جس میں عرب قبائل کے شعمواہ رؤ سااور علوم و نوان کے لوگ اکتنے ہوئے تتے ۔ شعراء اپنا کلام سناتے۔ معفرت ضباء رضی الشہ عنہا ہے زار عکاظ کے میلے میں ہر سال شریک ہوتیں ۔ لوگ مریجے ہننے کے لیے اسراد کرتے ۔ سامعین فرط فم سے دھاڑیں ،اد باد کر دوتے جن میں ہزے ہزے سنگدل اور خوفناک جنگہو بھی ہوتے تنے ۔

(درمنٹور۔ تذکار می بیات اسدا عاب اصابہ داہتات الشراء) سوال: عرب کے سمطیم ترین شاعر نے حضرت خساء مشی القد مینیا کے کلام کی تعریف کی تھی؟

حوات: وزارعکاظ میں عرب کاعظیم اور نا مورشاع رنا بغد ذیبانی بھی آیا کرنہ تھا۔ جوابیت سرخ رنگ کے شیمے میں بیٹھنا اور شعرا واسے ابنائینا کام سناتے سامفرت نفسہ ورضی الغد عنہا بہلی مرتبہ بازار عکاظ میں آئیس اوراس کو ابنا کلام سنایا تو اس نے بے صد تعریف ک ۔ (در منتوریڈ کارسی بیٹے ۔ اسد الغاب العاب حقات الامراء) سوال: عرب کے نامور شرع نا ابند زیبائی نے معنرت فنسا و رشی القد عنہا کی شاعری ہے۔

بارے عل كيا كما تحا؟

حواب: اس نے کہا تھا: '' واقعی تو عورتوں میں بڑی شاعرہ ہے۔اگر میں اس سے پہلے ابوبسیر (عشل) کے اشعار نہ من لیزارتو تھنے اس زمانے کے تمام شعراء پر نضیات دینا۔اور کیہ دینہ کہتو جن وائس میں سب ہے فضل ترین شاعرہ ہے۔''

(تذكار محابيات ورمشور اصابر واسدالغاب في تا الشعراء)

سوال: حرب سے ایک بڑے شاعر بشار بن برد نے معفرت خساء دمنی اللہ عنہا کی شاعری ہے ممس انداز سے تبعرکیا ہے؟

جواب: وه كهم ين الشرفتساء رض الفدعنها في وفي توشى المسب ين بنا شاعر تقال أ

سوال: ہتا ہے عبد بنوامیہ کے شاعر اجلل کوعبد الملک بن مردان نے کیا جماب دیا؟ جواب: احلق ایک مرتبہ عبد الملک بن مردان کے دربار میں گیا اور اپنے اشعاد سنا تا جاہے۔ عبد الملک نے کہا: "اگرتم جھے شمر اور سائپ سے تشہید دینا جاہتے ہوتو میں تہارے شعر نہیں سنوں کی۔ ہاں اگر تو حتسا درضی اللہ عنہا کے کام جیسے اشعار جیش کرنا جاہتے ہو تو کرد۔" (اصابہ تذکار محایات)

سوال: بشار بن برد ایک بواشاعر تهار ده حضرت منساء رضی الله عنها کی شاعری کا تهر قدر معتم ف تها؟

جواب: بیٹارین بردائیک بڑا تحق فہم بھی تھا۔ وہ کہا کرنا تھا کہ جب بٹی جورتوں کے اشعار ویجھا ہوں تو ان بیں کوئی نہ کوئی مای ضرور پا تا ہوں۔ ایک مرتبدلوگوں نے اس سے بوجھا کیا حضاء رضی انفد عنہا کے اشعار بھی خاتی سے پاک نیس؟ اس نے جواب ویا ووتو مردول سے بھی بڑھ گئی ہے۔ سوال: حضرت ضماء رضی افتد عنہا کب اسلام کی دولت سے مالا مال ہو کیں؟

حواب: ﴿ أَنْ مَنْ وَجِهَالَ مِنْ لِللَّهِ مِنْ أَنِيمُ مِنْ جَبِ اعلان نبوت فربايا تؤيداً واز حفرت خساء رضي القدعنها تك بهمي كيني حضرت خساء رضي القدعنها كوالقد تعالى في فطرت يسعيد سينواز التي وحضور مٹٹینیٹی مدینہ تشریف لے ملے تو وہ اپنے تبلیل کے چند آ دمیوں کوساتھ لے کر در اقدی سٹٹینیٹی پرچاخبر ہو کمی اور اسلام قبول کیا۔ اس وقت ان کے بڑھا ہے کا آغاز تھا۔

(اصاب اسدالغاب ميترالعن بياث ركزكار محابيات)

سوال: تبول اسلام کے وقت رسول رحمت سٹنگیا نے معترت خشاء رضی اللہ عنہا ہے کیا فرمایا؟

حواب: اس موقع برحضوراقدس من الله الله في برى ديرتك ان كاكام سنا و و سناتى جاتين اور حضور من الله عنها" قرمات جات" شاباش الصفياء ومنى الله عنها" قبول اسلام كر بعد وه واليس جلي من اورتبليغ كرنے تكى يمني كم هارينة تيں _

(اصابد اسوالغاردة كادمحاييات بيخ السحابيات)

سوال: حبشرت منسا ورمنی الله عنها البینے بھائیوں کی موت کا سوگ کس طرح سناتی تحییں اور انہوں نے ریٹر یفذ کس طرح مجھوڑا؟

جواب: وہ بھائیوں کے سوگ میں بعشہ اپنے سر پر بالوں کا ایک تجھا باندھے رکھنیں۔ ایک مرتبہ حضرت عمر دمنی اللہ عنہ نے طواف کے دوران اس کے سر پر سوگ کی بدینا مت دیکھی تو منع فر مایا۔ اس کے بعد حضرت ضاء رمنی اللہ عنہا نے سوگ کی علامت ترک کر دی۔ بدیجی روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عاکثہ رمنی اللہ عنہا کی تنجیبہ پر یہ علامت چھوڑی تقی۔ (اسدالغابہ نہ کارمحایات اصاب)

سولل: ہتاہے حضرت ضماء رضی الله عنها اور الن کے بیٹوں نے کس جنگ میں شرکت کی؟ جواب: حضرت حمر رضی الله عنها کے دور ضافت ہیں سلطنت ایران کے ساتھ الیک خوفناک اور بوی جنگ لڑی مجنی جو قادسیہ کے نام ہے مشہور ہوئی۔ اس جنگ ہیں حضرت ضماء رضی اللہ عنهائے ایسے جاروں جنوں کے ساتھ شرکت کی تھی۔

(تاوخ اسلام واسدالفاب اصاب سيرانعي بيات - تذكار محاييات)

ر باران مسترت خسا در شی الله عنهائے جنگ قادمیہ شروع بوئے سے پیلے اپنے بیوں سے کیا ؟ کہا تھا؟ جواب: انہوں نے اپنے بیٹوں کو جوش دلاتے ہوئے کہا تھا: استم اپنی خوتی ہے اسلام الاستفادہ الم اپنی خوتی ہے۔ جس طرب

اپنی خوتی ہے بجرت کی۔ اس ذات کی تم جس کے ہوا کوئی سجو بیس ہے۔ جس طرب

تم ایک مال کے بیت ہے بیدا ہوئے اسی طرح تم ایک یاب کی اوار دہو۔ یس نے نہ

تمبارے باپ ہے خیات کی اور نہ تبارے ماموں کو ذلیل ورموا کیا۔ تمبار انسب ب

عیب ہے اور تمبارہ حسب ہے واغ ہم کو کہ جہاد تی سین افلہ ہے ہیں بہتر ہے۔ کل تم

کار قواب تیں۔ مشرت کی وائی زندگی و نیا کی فائی زندگی ہے تمبی بہتر ہے۔ کل تم

بخک میں تھمن جانا اور واوجی میں و نواز وار کوار چلانہ ہو سکے تو و شمن کے ہے موالار پر

و بند بیز نا۔ اگر کا میاب دے تو بہتر اور گر شہادت نصیب ہوئی تو بیاس ہے ہیں بہتر

ہے کہ آخرت کی فضیات کے مستمن ہو گئے۔ 'انگے دان چاروں قرز ندر ہز یہ اشعاد

بیز ہے ہوئے و شرید میں کو بیز سے اور و ان اندوار لائے دون چاروں قرز ندر ہز یہ اشعاد

بیز ہے ہوئے و شرید میں کو بیز سے اورو کا اندوار لائے ہوئے شرید ہوئے۔

(كَمْ كَارِسِحَامِياتُ وَالْعَالِمِيةِ مَعَالِمِيةِ السَّمَرُ السَّحَامِيَاتُ)

سوان: حضرت ضاءرضی الله عنهائے اپنے جاروں بیٹوں کی شاوت پڑ کیے شکر ادا کیا تھا؟ حواب: انہوں نے جاروں بیٹوں کی شہادت کی فیرسی تو کہنے گئیں:'' اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے ان کے راہ خدا میں شہید ہونے کا شرف بخشا۔''

(اصاب مَرَكَادِمِي بِيَاسَةُ _ أَمِدَالْفَابِ _ مِيْرُ السَّحَ بِيَاسَةٌ)

سوال: حفرت عمر فاردق رضی القد عند نے حفرت فنساء رضی الشرعنها کاکس طرح اگرام کیا؟ جواب: ان کے بیٹے جنگ قادمیہ سے پہلے بھی گئی معرکوں جس نثر یک ہو بیچے تھے۔ حکومت کی طرف سے ہراکیں کے بیے دو دوسو درہم سالات دخیفہ مقرر تھا۔ ان بیوں کی شہادت کے ایعد مقرت عمر فاروق رضی القد عند نے بید دخیفہ حضرت خضہ درخی اللہ عنها کے نام منقل کردیا۔ (اصابہ تا کارمحابات راسوانا ہے سیم اسمال کردیا۔

سواں : مَنا ہے حضرت خساء رضی اللہ عنہائے کب وفات بائی ؟ حواب: انہوں نے جنگ قادسیہ کے سات آٹھ سال احد ۲۴ جمری میں وفات بال ۔ ایک

ا ہوں سے جنب فارسیہ سے سات اس کا سال بعد 16 میرن کے وفات ہاں۔ ایک دوسری روایت کے مطابق انہوں نے امیر معادیہ رضی اللہ عمر کے عبد حکومت میں وفات پیاگ۔ ''سوان : ' حضرت خنساء رضی الله عنها کے کلام پریٹی ایک دیوان بھی تھا۔ بتا ہے ہے ''ب شائع ہوا؟ ''حوب: حضرت خنساء رضی الله عنها کا تلخیم دیوان مع شرح ۱۸۸۸ء میں بیروت سے چھیا۔ اس

: حکفرت صناء رسی اللہ عنها کے علاوہ ساٹھند دوسر کیا تجاہیں کے مریفے بھی جی جی میں معترے ننساء رضی اللہ عنها کے علاوہ ساٹھند دوسر کیا تواقین کے مریفے بھی جی ایس ۱۸۸۹ء میں اس کا فرانسیسی زبان میں ترجہ ہوا اور دوبار دیسیا۔ حضرت ختناء کے ویوان کی شرح ایک بیسائی الاب لویس الیسو کی نے ایمس الجلساء کے نام سے تکھی تھی۔ ریشرح ۱۸۹۱ء میں بیروت سے شائع ہوئی ۔ ویوان ختنا ہے چیو قد کی شنخ تھے۔ ۔ '

(اصل معطیق منت الشعرات مینز انصی بیات رقد کارسی بیامت ریاست سایتاسدفاران کروچی 🕒

﴿ حضرت زینب رضی الله عنها بنت عوام ﴾ (شاعره)

سوال: معرت زینب رہنی اللہ عنہا ہنت عوام آیک شاعر صحابیہ تیں ۔ ان کا حسب ونسب کیا ہے؟

ے ب بہ قربش کے خاندان ہواسدین عبدالغزی سے تعلق رکھتی تھیں۔ این کا سلسلۃ نسب سے ہے زینب رضی اللہ عنبا بنت موام ہن خو مید بن اسدین عبدالعزی میں تصی

(نب قريش الصاب التياب المدالف مي الشرام)

سوال: حواری دسول منظیاتیم حضرت زیر دخی انتدعت بن العوام کا حضرت زیرسی انتدعتها جنت موام سے کے دشتہ تھا؟

جواب: حفرت زبیر دمنی الله عنها بن العوام حفرت زینب دمنی الله عنها بنت عموام سے حقیقی بھائی متعرب (خانت ماما به اسد غاب یک درمی این متم به بسامه دیس)

سوال: ام المؤمنين معزت خديجة الكبرئ رضى التدعنها مطرت زينب دننى الثدعنها بنت عوام كارشة وارتبي ورشنة بتاويج

جواب: سیده خد مجة الكبر برسي الله عنها جعرت له نب رسي الله عنها كي بيمو بهي تعيين - ان كے

بھائی عوام بن خو پٰیدگی بیگاتیں ۔

(طِينَ تَ رَاصَابِ مَهَدُ مِن لِلْهِ مِنْ إِلَيْ كَارِسُخَاءَ عَلَى اسْدَالِقَابِ ﴾

سوال: حضرت نصب رضن الله عنها بنت عوام شعروش عرى مين احجها خاصا ودك يمتن تحييل -بناسئة ووكب اسلام زكين؟

جواب: معترت زیر رضی اللہ عنہا بن عوام نے اپنے بھائی معترت زبیر رضی اللہ عظ بن العوام کے ساتھ ہی اسلام تبول کیا۔

(طبقات، عاب تبذيب اتبذيب . ثما كارسخابيات واحداها بـ)

سوال: جنگ جنمل میں حضرت زبیر بن العوام رض انڈ عشر شبید ہوئے توان کی مہن حضرت زینب رضی انڈ عنبائے کن طرح غم کا اظہار کیا؟

جواب: حضرت زینب رضی الله عنها بنت عوام نے جھائی کی شہاوت نیا یک پر در دمر ثیر کہا تھا۔ (طبقات القمر سامہ بدامد العاب مذکا کار موجود)

﴿ حضرت عا تبکه رضی الله عنها بنت زید ﴾ (شاعره/سابقون الاولون/مبزجریدید)

سوال: حلیل انقدر سی بی حضرت سعید بمن زیرگی اس بهن کا نام بتادی جوشاعره بهی تحیین؟ آجواب: «هفرت عاشک رشی الله عنها بنت زیر حضرت سعید رضی انفد عنها بمن زیدگی بهمن تغیین سا وه شعر و شرع ق میں امچھا خاص درک رکھتی تحییں۔ حضرت سعید رضی الله عنه بمن زید عشره مبشرد تیں سے تھے۔

(طبقات - البدالية النبالية المتياب والعديد وورابوت كي بركز بدوخوا ثمن)

سوان: قریش کے خاعران عدی ہے تعلق رکھنے دالی سی بید حضرت ما تک رضی اللہ علیہ بنت زید کا سلسلہ نسب ہا و جیجے؟

جواب در حفریت عاتک رضی املاعتها کاسلسلهٔ قسب بیاسته عاتکه رضی الله عنها دمت زید بین عمره بین نقیل بین عمداهتری بین ریاح بین عبدالله بین قریظ بین فرراح بین عدی بین کسب بین الوقي من الشريع والمنابع المنابع المتباب والسابعة والموت كي الرائز يدوخوات)

سوال : الحضرت عمر فاروق رضى القدعنه بن خطاب اور مضرت فاطمه رضى الله عنها بنت خطاب كا معترت عالى كمدرسى الله عنها مسته كما رشة تقا؟

حواب: خلیفه دوم معفرت ممروضی الله عندین فطائب منفرت عاشکه رسنی الله عنها بهت فرید کے بیچ زود جھائی بیچے مشہور صحالی مفترت فاطمہ رصنی الله عنها بهت قطاب ان کی بیچا زاد مین اور جھاوتی بھی تھیں ۔ العبد الله عنات راصابہ سدالفایہ میں کا اسلامیا

سوال: بتاسيخ مصرت عاتكمه رضى القدعمنها بنت زيد ك والدو كون تغيس؟ مامول اور خاله كان م بحل بنا و يجيم؟

کے باب: حضرت عالکہ رضی القد عنہا بنت زیدگی والعرہ حضرت ام کریز رضی التدعنہا بنت حضری تخص ۔ ان کے مامول حضرت علاء بن حضری اور خالے صحبہ رضی اللہ عنہا بنت حضری تحصیل (طفات ، البدایہ والب ۔ اصابہ وار ابوت کی برکزیدہ خواتین)

۔ وال: "" قیامت کے دن وہ تمہا ایک است کی میٹیت سے انٹیں گئے" حضور سٹی تیٹی نے کس کے ہارے میں فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ما تک رضی الله عنها بنت ذید کے والد زید بن عمرو کے بارے بلی - زیدان انوگوں میں سے تھے جوزمانہ جاہیت ہی میں تو حید کے قائل تھے۔ بنیمیں رسول الله میشونیق کی بعثت سے چندسال پہلے کی نے تل کردیا تھا۔

ُ (مجرم بي يني آنم المه يكلويدُيا ينتقريرِ وَالرسول منيُّنيَّةُ - هَ كارسكانيات معاب)

وال: حفرت عا تكدرضي الله عند بنت زيد في كب اسلام قبول يوا؟

ہ ہو اب: عائکے رمنی اللہ عنہا نے بھین تیسی بیں گزارات تا ہم من شعور کوئیٹیکی تو انہول نے وفوت عن پر لہیک کہتے ہوئے اسلام قبول کراہا۔

(أيتر المار مهامنون وتبية بب الإحار واللذات والساب وأحداثنا بسأ

سوال: مناسیخ معرت عالکه دمن الشامنها بنت زید قریش کی عورتول میں کس وجہ سے مشہور تھیں؟ ، حد اب: قریش کی عورتوں میں ووائی شیرین کائی اور نصاحت و بلاغت کی وجہ سے مشہور تنیں را جھے اٹھار کہنا انہیں اپنے والدے درئے میں ملہ تھا۔

(ميتر علم النبل مدخيقات رتهدّ يب العبد يب التبدّ يب ال ما واللغات)

بوال: حضرت عاتك رس الله عنها بنت زيدكي شادى كس محالي سع بولي تحيى؟

جواب: حضرت عا تكديض الشاعنها بنت زيدي شادى عفرت الويكر صديق وعنى الله عنها مك المدعنها مك صاحر دائد عضرت عبدالله وفي الله عند بن اني بكروض الله عندست بموكي تمي -

(اسراعناب عبدت من بدكرام السائلي بيغيار اصاب بير علام النبلاء)

سوال: ہذاہے حضرت ابو کمرصدیق رضی انڈ عنہ کے صاحبز اوے حضرت عبد انشد رضی عنہ ان ابو کرنے جماد کیوں ترک کرویا تھا؟

حواب: حفزت عاتکہ رضی اللہ عنہا بنت زید حسین وجیس اور عاقمہ و فاصد خاتون تھیں۔ جغزت عبداللہ رضی اللہ عبد کوان ہے ہے حد محبت تھی۔ ان کے عشق میں ہروفت گھریر رہتے فکر معاش اور تجارت چھوڑ دی۔ حق کہ جہادیھی ترک کر دیا تھا۔ وہ بھی ان پر جان چھڑی تھیں اور بمیشدان کے ہرام کو اسٹے آرام پرتر جج و ہی تھیں ۔

(العادف تهاريب الاحاء واللغات معماركرام المريكلوبية ورعيقات راصاب اسدالغابير)

سوال؟ حضرت ابو بكرصد بق رشى الشاعنهائ بيغ كو كون مجود كيا كدحضرت عا تكدوشي الله عنها كوطراق وسدديم؟

جواب: چونکہ حضرت عاتکہ رضی انتدعنہا بنت زید نے حضرت عبدائندین الی بکر رضی اللہ عند کا جہاد پر جانے کے لیے مجبور نیس کیا تھا اس لیے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ رضی اللہ عند کوتھم ویا کہ بیوی کو طلاق دے دیں۔

(المعادف رمحا بركوام أنسأتيكوبيغ ياراصاب طبقات -اسدالذب)

سوال: بناسیخ معنرت عبدالله دخی الله عندین الویکردینی الله به ندید آنی بیوی معنرت ما تک. رضی الله عنها بنت زیدگوخلاق کیول دے دی؟

حواب: والد کے کہتے پر پہلے تو وہ مجھے عرصہ ٹالتے رہے لیکن جب والد نے سخت اعمرار کیا تو ا انہوں نے مصرت عالکہ رض المدعنہا کو ایک طل آل دے دی۔ لیکن ہوی سے جدائی

سِرِغُم میں وویریٹان رہنے <u>گئے۔</u>

(محابِ وَمَ اللَّهُ عِيدُ إِلهُ فِلْ عَدِيمِ الْمُؤْمِ الْمُهُا رَقِيدٌ رَبِ النَّهِ أَبِي ﴾

ے والی : احضرت ابو یکرصد این رضی القد عملہ نے اپنے بیٹے کو مصفرت عا تکدر منبی اللہ عنها بنت زید سے رچورغ کرنے کی کیون اجازت و سے دی؟

جواب: حضرت عبدالله رضی الله عند اپنی بیوی کے قرال شرخم سے نڈ هاں درد کھرے اشعاد کے بیار مسئولا کے ساتھ اللہ میں اللہ عند اللہ میں اللہ عند الرائی کے بیار اللہ اللہ عند اللہ

(اصاب_ميْرَ اعجابْ الدائعاب ميثات رسحاب ُ واثْمَانسَانِكُورِيلِيْ)

سوال: حضرت عا تكرض التدعنها بنت زيد كرشو برهضرت عبداللدرشي الله عند بن الياكمر في كب ادركيم وقات ياكي؟

حواب: ووغز وہ طائف میں شریک ہوئے بی اصرے کے دوران آیک دان وہ وشمن کے تیرے سخت زخی ہو گئے ۔ بیزخم اس وقت تو مندل ہو گیا لیکن تیر کا زہرا ندر ہی ابتدری م کرت رہا۔ رموں اللہ مشائیم کی رمانت کے جمدشوال الاجری میں بیزخم بھرے ہرا ہو گیا۔ اس تکلیف ہے حضرے عبداللہ رضی اقتد عندنے وفات بالیا۔

(سابد ميز العجابة اسرائة بدخفات سح بأمامٌ السائيم بيرًو)

ے وال : المعفرات عا تک رضی الله عنها بنت زید ہے اپنے محبوب شو ہر معفرات عبدا لله رضی الله عشہ بن الي بکر رضی الله عنہ کی وفات کا نمس حد تک الرّ لیا؟

ہوں: حضرت عائکہ رضی اللہ عنہا بنت زید کوشو ہر کی وفات کا گبرا و کھ ہوا۔ وہ بھی چونسٹ عرو شاعری میں درک رکھتی تھیں۔اس موقع پرانبوں نے بھی ایک پر درومرشہ کہا۔

(خِفَات العاب المعاخلية شائرات الرب مَعْ كَارْتَحَاجَاتٍ)

سوان : محالِي رسوں منظِيمَ معترت عبدالله رضى الله عندين الى يكررضى الله عند كى وفات كے. العد خشرت عاشك رضى الله عند ئے كس سے فكائح كيا؟ جواب: کیچھ مرسے بعد حضرت ما تک رضی اللہ عند اللہ عند سے بھی الن کی وفا داری اور بھیت مثال سے نکاح کر لیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عند سے بھی الن کی وفا داری اور بھیت مثال ارای ان کی شہادت کے موقع پر بھی حضرت عا تک رضی اللہ عنها بنت زید ہے ایک پُر درومر شِید کہا۔ (طبقات راصابہ اسلامات العرب ۔ تری رسایات)

سوال: ہٹا ہے حضرت عمر فاروق رضی احتہ عندی شباوت کے بعد مطرت عائکہ رضی احد عنہا کا نکاح ممس می بی ہے ہوا؟

جواب: حفرت عمرفاروق دخی الله عندی شبادت کے بعد حفرت عا کھدوشی الله عند بنت زید کا الکاح حواد کی دِسُول مِینَّ الْنِیْجَ حفرت زیر رض الله عندین العوام سے بوا۔.

(تيديب الوحاء واللغات رطيقات راهد بالمدالغاب شاعرات العرب بتذكار محاييات

سوال: حضرت عاتک رضی الله عنها بنت زید کے شو برحضرت زیر رسی الله عند بن العوام نے کب شہادت یا گی؟

حواب: ۳۱ جمری میں جنگ جمل کے موقعے براہن جرموز کے ہاتھوں حضرت زبیر رضی آفلہ عند بن العوام شہید ہو گئے رحضرت عائک رضی اللہ عنہا فرط فم سے نفر صال ہو گئیں اور ان کی شہاوت پر بھی ایک پر درومر فیہ کہا۔

(تهذيب الله وداللذات رطيقات راصابر - امدالذبر، شاعرات العرب رتز كارمي بيات).

سوال: حضرت عبدالله دشي الشعندين الي بكردشي الشعند في معربت عا تكددشي الشعنها كوكيا وحيست فريائي تخي؟

جواب: حضرت عبداللهٔ رضی الله عندین الی بکرنے دفات کے دفت ایک بائ معنرت عالکہ رضی اللہ عنباکودیا تھا اور کہا تھا کرتو میرے بعدشادی ندکرنا۔

(نارزغ طبري په دورنبوت کې برگزید وغو تمین)

سواں: عدمت بوری ہوئے کے بعد معزمت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے معزمت عا تک رضی اللہ ، عنہا کو فکارم کا بیغ مردیا تو انہوں نے کر جواب دیا؟

جواب: انبول نے کہا کہ بھے پرامی شرط لگا دی گئی ہے جس کی جدے میں فکاح نہیں کر علق۔

حفرت مررش الله عنائے كما كه مسئله يو حيداور

(٣ رن طيري و دورنوت كي جركزيد وخواتين والبدايد والنباي)

ران حضرت علی رضی التد عند فی حضرت عاشکه رضی القد عند کے مسئلے کا کیا علی بتایا؟ حواب: حضرت علی رضی القد عند نے قربایا: "جومبدالله رضی الله عند سے لیا ہے اس کے اعلی خالد کور اپنی کردواور شادی کرنو۔ تو حضرت عاشکہ رضی الله عند نے باغ والیس کردویہ اور پھر حضرت عمر فر روق رضی الله عند نے ابن سے نکاح فریا لیے۔ بیا شاوی ۱۴ آجری عمل جوڑی۔ دور ہوت کی برگزیدہ تواقی ، البداروانیار)

سوال: آحفرت عمر فاردق رض الشاعد كي شهاوت كے بصد معفرت على رضي المدعنہ نے معفرت عاجك رضي الشاعنها كو فكاح كا يغام ديا تو انہوں نے كيا جواب ديا؟

جواب: انہوں نے شاد کی کرنے سے معذرت کرن اور کہا کہ میں جس سے شادی کرتی ہوں و: شہید ہوجا تاہے۔ آپ لوگوں کے سردار ایل اور میں آپ کے آل ہونے کا خوف کھائی ہوں کیونکہ اہل مدینہ کہتے ہیں کہ جو بھی شہادت کا ارادہ رکھا ہووہ عا تکر رضی افتد عنہا بنت زید سے نکاح کرلے۔

سوال: مَنْ ہے معترت عاسکہ دختی اللہ عنہا بنت زیدنے کب وفات پائی؟ حواب: معترت عاسکہ دختی اللہ عنہا بنت زیدنے اسم اجری شی پدینہ متودہ میں وفات پائی۔ بقول ابن کثیرہ جمری میں انتقال کیا۔ (اربرایہ النہایہ مبتات ۔ دو نبوت کی برگزیدہ خواتین)

﴿ حضرت ام معبد رضى الله عنها خزاعيه ﴾ (شاعر ه)

سوالی: اجرت ایوی محوالے سے حضرت ام معبدرضی الله عنها کا نام بہت مشہور ہوا۔ ان کا اصل نام اور نسب شاہ یجے؟

جواب: حفرت :معود فزاعید دینی افتدعتها کا اصل نام عا کک تمار ان کا نسب به ہے: عا تک۔ بنت فالد ان ضیف من منفذ (یامنف این خلیف) ان دبیعہ تن احرم بن تحیس بن احرام ین سول بن کعب بن محمرو۔ودا بی کنیت ام معبد سے نام ہے مشہور تھیں۔

(طبقات ما شبعات به آنز کارمخانیات ماصابه)

سوال: "حضرت ام معبد فمزاع په رمنی الله عنها کی شادی مک ہے : وکی تھی؟ جواب: `هضرت ام معدم امريض الله عنها كيشوير كانام مم بن عبدالعزي مراقي قيه إس كا

بیشتر ولٹ بَرین چرانے میں گزارتہ نما۔ دونوں میاں نیوی کا تعلق : وَقِرَا مِدِ کَي شَانُ مَن محجب ہے۔ تھا۔

وأعليقا بيشاء المتعاب ويبطى الوقف وتقر كالاسماريات أ

، سوال: حضرت ام معدفرا عبدرننی اُنفرعنها اوران کے مثوم کالحصوصی وضف کیا تھا؟

حواب، ووجہمال اواری میں مشہور تھے۔ ان کے باس ایک تیمد، کر اول کے ایک راہے وہمما ائے چند برتوں اور مشکیزوں کے سوا کچھے نہ تھا۔ ان کے در ایٹار اور خدمت طنق کے خذے سے بخرے ہوئے تھے۔ دوگز رنے والے سیافر بیل کی تھلے ول سے تواہم ج * (مَذَ كَارِسُمَا بِينَاتُ. (ورنبوت كي بركز بيروفوا ثيور باصل)

سوال: ممّائے حضرت ام معید کا گھر کمن جگہ مزواتع تھا؟

جؤاب: کمدے فدید متورہ جانے واست رائع پر صحرا کے کتارے ایک قدید نام کی ایک حيموني سيستي شهان لوگون كا گھر تھا۔''

(تَذْ كَارِمِي مِاتْ _ دور نبوت كَي بِرُكْرُ بِدِو خُواتِين _ اصا _)

سوال: حضرت[م معدخزا عيدرض القدعنها نے کئز عرصه مسافروں کی مہمان نوازی کی؟ جواب: بعث نبوی کے تیرھویں سال تک عشرت ام معید کو خدمت خلق کرتے ہوئے سال ا سأل ً ٹرز گئے تھے اور مرتے وہ تک ان کا بیڈینل جاری رہا۔

(يَدْ كَامِ مَعَالِيهُ مِنْ أَوْرِ فَهِمِتُ كَيْ يُرَكُّرُ بِدُ وَخَوْا تَعَيْنِ إِلَيْهِ مِنْ }

سوان المحضرت امهمع برضي الله عنبا ادران كالحائدان ابتدائية اسلام من ايمان كيون نبيس إيالا حواب: اگر اچدان نوگول اے کان عمل رسول الله مانچ البائير کی وقوت کی بھنگ پڑ چکی تھی تا ہمران بدول محرانشیوں کے لیے آتی دور ما کر معاطع کی تحقیق کرنا در ممل کرنا مشکل تھا۔

(اَمْرُ كَارِسِي عِنْ اللَّهِ مِنْ الرَّبُوتِ كَي مِرَّكُوْ يَرِوغُوا تَمْنِي وَالمِمالِيرِ)

سوال: بتاسیخ مطرت اسم معبد رضی الله عنها کے گھریں کس طرح بہار آئی؟ حواب: ایک ون ان کی تسمت جائل اور سراارا نبیاء سٹیزیڈیم خودان کے گھر تشریف لے آئے۔ ریاجرت کے زمانے کا واقعہ ہے۔

(طبقات والمدالغاب ميرت علي والأل النع قائز الالعادل بدايه)

سوال: معترت ام معيد مح قيم من مردادا تبياء من أيام كالم أب اوركيم تشريف لاعدًا؟ جواب: رئيج الاول ١٤٣ جرى من حضور منتبيع في مكه كوالوداع كبا اور جرت مدينه كا آغاز كيا-غار ٹور میں تین دن گزارنے کے بعد آ ہے اپنے رائی سفر مفترت ابو یکر صدیق رضی الله عنه ورحضرت عامر بمن نهير و كه ساتهوروا نداد عند حضور ستينيكي أيك أدمني برسوار - تھے اور دونوں ساتھی دوسری اونٹی ہر۔ آھے آھے راستہ بتانے کے لیے عبداللہ بن ار بقالا تھے جنہیں اس کام کے لیے اجرت برنیا گیا تھا۔ ایک روایت یا بھی ہے کہ ایک اوننى يررسون الله مطنينية اور معفرت الويكرصدين رضى الله عند اور ووسرى يرحضرت عامرين فهير واورعبدالله بن اريقط وحضرت اساءوهي الله عنبيابنت ابوبكر رضي الله عنه نے جو کھانا ساتھ ویا تھاوہ ختم ہو گیا۔اوراب بیسائنی قندید کے متقام پر پہنچے۔ مرور عالم مَنْ أَيْهِ أَوْدَ آبِ كَمَ مَا تَصِيونَ كُو كِيوكِ أور بِياس محسوسَ بور : كَاتِفْق - انْنَا رَفُولَ خَتْكُ ما لَيْ تھی۔ ام معبد رضی اللہ عنبا نیمے کے باہر جیٹی تھیں ، رمول رصت سیٹھنیٹی نے ام معبد رض الله عنها ے قرمایا: '' دودھ ، گوشت ، تھجوریں ، کھانے بینے کی کوئی چیز بھی ہوتو ہمیں ورجم اس کی قبت او کریں گے۔''ام معبدرض الله عنها نے جواب دیا''' خدا کیاتشم - اس ونت کوئی چیز ہمارے گھزیمل آپ کو پیش کرنے سے لیے موجود قبیل ہے۔ اگر مولی تو فورا ماضر کرویتی " حضور سائی اینم کی نظرایک کزوری بکری پر پری آپ نے فر مایا: معید کی مان اگرام زند و ونوای بکری کا دووه و دولون ما ام معید نے کہا! آپ بوے شوق ہے اس کا دودھ دوہ لیس بائر جھے امیر نیس کر بیدودھ دے گی۔ ' وہ مکر کی حضور من يتيم كرسامة لافى كلداك في عافر الى: "بالي اسم عودت كى بكراول یں برکت دیے' ۔ رسول کریم سٹیڈیٹیٹر نے بسم اعتد الرحمٰن الرحیم پڑھ کر جوٹمی کیری کے

تحنوں کو ہاتھ نگا ہا اس کے تحن دودھ سے بحر کئے ، حضور سٹیڈیٹی نے ایک بڑے ہرت میں دودھ دوہنا شروئ کر دیا۔ یہ برتن جلد بحر گیا۔ آ پ نے پہلے یہ دودھ ام معبد کو پلایا۔ اس نے خوب میر ہوکر بیا۔ پھر اپنے ساتھیوں کو بلایا۔ جب دہ بھی میر ہو گئے تو آ فر میں آپ نے خود بیا آپ نے دوہارہ دودہ دہنا شروع کیا بہاں تک کہ برتن چم لہا اب جمر گیا۔ یہ دودھ آپ نے ام معبد کے لیے چھوڈ دیا اوردوات ہو گئے۔

(عِبْنَات ريم بن ابن بشري اصاب اسدالغاب مي سائن الحاق)

سوال: جس بکری کاحضور متیالیم نے دورہ دوبال کے بارے میں معزت اس معید رضی اللہ عنہا کا کیابیان ہے؟

جواب: ام معید رضی الله عنها کابیان ہے کہ جس بکر آن کا دودھ حضور اللہ سن بیائی نے دوہ تھا وہ معترت عمر فاردق رضی اللہ عنہ کے عبد طارفت تک ہم رے پاس رای - ہم صبح وشام اس کا دودھ دو ہے اور اپنی ضرور قبل پورک کرتے۔

(تَذَكُور مِن بِياتٌ، العِابِية العِلْمَة العَابِية الشَّمَابِ الأثْمِافِ }

سوان: حضرت ام معبد رضی الله عشها ب رسول الله ستؤیّر بنتی کمس طرح تواضح کی؟ حواب: این سعد کابیان ہے کہ اس سوقع پر مفرت م معبد رضی الله عنها نے ایک بکری فرج کر کے رسول الله ستؤیر جنم اور آپ کے ساتھیوں کو کھانا کھڑایا۔ اور ناشتہ بھی ساتھ و یا۔ حیمن وہ مرے میرت نگاروں نے ایسی کوئی روایت بیان ڈیس کی۔

(مجمع الزوائد الميقات الذكارس بيات المري أسام)

سون : حضرت ام معدد ض الله عنها ك شوم في كورآ كركياسوال كيا؟ حضرت ام معبد في كياجواب ديا؟

ہواب: ان کے شوہر نے بوجھا کہ دودھ کہاں ہے آیا؟ حضرت ام معیدرضی اللہ عنہائے کہا: عنہ "خدا کی قتم ایک باہر کت مہی ان عزیز کا یہال ہے گزیرہ وار انہول نے بکری کو دوہا خود بھی بیا اور ساتھیوں کے ساتھ سیر ہوکر پیا۔ اور یہ ہمارے لیے بھی دود و تجھوڑ گئے"۔ (برے این بند مہامایہ سرتانا یہ المجان البند ساتانا یہ المجھات سرتانا یہ المجھات سیرے بطائی) سؤال: شوہر سے یو چھنے پرام معبد زخی اللہ عنہائے آتا تا حضور مینی پیٹیم کا حلیہ میادک کس طرح میان فرمایا؟

جواب: انہوں نے بے ساخت صور القرش منٹریٹی کا حلیہ مہارک بیان کیا: پاکٹرو، خوبصورت،
حسین وجیل اورٹن بیرو، بدن نے برباز نیف، متن سب الاعضا، و بھورت آ تھیں،
بل گھنے اور لیے بہیدگی گروان آ کھی پتلیال روٹن اسرگین پہتم مباریک و بیوسته ابرو،
سیاہ گفتگر یا لے بال ، خام و ش بوت تو نبایت بادی رمعلوم ہوتے ، کلام ولئیس، دور سے
و کھنے میں نہ بیت تھیے اور ول رہا، قریب سے نبایت شریق و خوبرا اشیر میں کلام،
و استح الفاظ ، کلام الفاظ کی کی جیش سے پاک، تمام گفشوم و توں کی لڑی جیسی پروئ
بوئی امیان تدرکہ کوتائی سے تقریفار نیس آئے۔ نہ فویل کر آ کھ وحشت زروہ و جائے ،
بوئی امیان تدرکہ کوتائی سے تقریفار نیس آئے۔ نہ فویل کر آ کھ وحشت زروہ و جائے ،
عالی بدر اورڈنقا والیے کہ ہروت گردو ہیں رہتے ہیں۔ جب وہ بچو کہتے ہیں تو ہر کی توجہ
سے سنتے ہیں اور جب وہ تیم و سے بی تو تعیل کے لیے بہتے ہیں۔ نہ اوھور کی بات
کرنے والے و دالے و دالے و دالے و دالے والے۔

(طبقات د البوارد النبايد ميرت عليد رميرت ابن بش م)

سوال: رمول القد ما فينجيز في تعريف من كرحصرت الم معبد دمنى الله عنها كي شوهر في كيا كها؟ حواسه: انهول نے نبوى صفات من كركم: " خدا كي تم مي تو داى صاحب قريش تھے جن كا ذكر ہم سفتے رہیجے جیں بیش ان سے خرور ملول گا"۔

: (ميرت ابن بشام رطبقات راصا بدراليونييوا منبايد ميرت ملييد)

سوال: بتأسيَّ حفرت؛ م معدرضي إلله عنها كب اسلام لا كين؟

البواب: ان کے آبول اسلام کے متعلق دو مخلف روایتیں ہیں۔ ایک روایت میہ ہے کہ ان تک سید عالم سٹوٹائیٹم کی بعثت کی خبر پہلے ہی ہی تھی تھی۔ پھر جب حضور میٹیٹیٹی ان کے فیمہ می تشریف فرما ہوئے۔ اِن پر نظر پڑی اور کر کی کا واقعہ ہوا تو وہ مجھ کئیں کہ مشور سٹیٹیٹیٹم ان وہ ہستی نظیم ہیں۔ چنانچہ وہ ای وقت صدق وں سے کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو مشیش مصور سٹیٹیٹیٹم نے ان کے لیے خیرو برکت کی آب ما گی۔ دومری روایت ہے ہے کے جضور سٹیٹر ہے مدید تشریف لے جانے کے احد دونوں میاں ہوی جبرت کرکے

Š

يديين ينج اور حضور الدس مائيليم كي خدمت عن حاضر موكر اسلام فيول كيا-

(میرننداین پیژام رخیمان راصاب کذکارمحابیات را معرافاب)

سوال: ازواج مطهرات رضی الله عنهما حضرت ام معید فزاعید رشی الله عنها، کانس قدر خیال رکھتی تھیں؟

جواب: ووسب مصرت ام معبد رضی الله عنها کا بے عدا کرام کرتی تھیں اور انہیں ہدیے اور عملے ویتی تھیں ۔

﴿ حضرت ام الهبيثم رضى الله عنها ﴾ ﴿ (شاعره)

سوال: بتاييخ مفرت ام البيثم رض الله عنها كون تحير،؟

حواب ام البيشم رضى الله عنها رمول الله ما الله عن كماييد ادر عرب كى مراثيه كوشاعره تعيل .

البين مرثيه نگاري بين خاص كمال حاصل تها . (اسابه مذكار ماهايت و بنات الشود)

سوال: حضرت المامد رضى الله عنها بنت الوالعاص كے بيوہ ہوئے بركم نے مرشد كہا تھا؟ حوال: جب حضرت المامہ رضى الله عنها بنت الوالعاص ہوہ ہو كو بقر حضرين ام البيش، فرير

جواب: جب حضرت المدرض الله عنها بنت الوالعاص بوه موس تو مفرت ام البيش في ر ورواشعار كيمان كا مطلب بن بال سفيد بوضح اور قد جمك عمارات المامرض

الله عنها جب تیرے شوہر نے مفارات کی وہ آئی حاجوں کے دائت اس کے گرد پھرتی

تحل ـ ليكن جب مايوس موكى تورونا شروع كرديا ـ (اسابـ تدكار محايات)

سوال: سیدنا معزمت علی دخی الله عندکی شهاوت پر کمی شعراء نے پردرد مریبے کیے۔ ان ش ایک مرجے کامطلع تھا:

﴿ آلَا يَاغَيْنُ زَيُّعَكِ ٱسْعَلَيْنًا ﴿ آلَا نَبُكِى أَمِيْرُ الْمَوْمِنِينَا

بتاہیج سے س کا شعر ہے؟

جوائ : بحض سیرت نگاروں نے کہا ہے کہ بیر ٹیدا ہوالا سود کا ہے ۔لیکن بعض کا کہنا ہے کہ بیہ مرٹید عفرت ام الوثم نے لکھا۔ (اصابہ یہ کار محالیات اسدا مالیہ) خصوی البین کی حال حصوی البین صحابیات

﴿ حضرت حولا ءرضى الله عنها بنت تويط ﴾

(جرجحابيه)

سوانی: احضرت حولا مرضی الله عنبه ایک تاج سحاییه تعیس به بتاسیط و دکس چیز کی تجارت کرتی تعییس؟

حواب: «هنرت حولا درختی انتدعتها عطری تجارت کیا کرتی تغیی اورگھروں میں بھی عفر فروضت کرتیں ۔ (اسدادہ بدیمہ ورحویات)

مهوال: " نا ترصحابية تعشرت مولا عرضي الله عنها كالحسب ونسب بتارين؟

حواب: ابن معدیکے بقول حضرت حولا ورضی الله عنها توبط بن حبیب بمن اسد بن عبدالعز کیا کی بن قصل کی بینی تھیں۔ (هبته سند کارسادیات)

سوای: بناسیے حضرت حولاء رضی اللہ عنہا کب مسلمان ہوگیں اور بیعت کا شرف حاصل کیا؟ حوالہ: حضرت حوالاء رسنی اللہ عنہائے انجرت توی کے بعد اسلام قبول کیا اور رسول اللہ منتیج آئے کی سے بیعت کی۔

سوال: معفرت حول ورضی الله عنهائے معفرت عائشہ صدیقہ رشی الله عنها ہے ہے شو ہرکی کیا شکایت کی؟

جواب: حفرت حوانا ، رضی القد عنها نے ام المؤمنین حفرت عائشہ صدیقہ رہنی اللہ عنها ہے شکایت کی کہ بمرے شوہر مبری طرف زیادہ توجہیں دیتے ۔ حالاتکہ میں ہردات کو نوشیو اٹکائی ہوں۔ ہناؤ سنگھار میں بھی کوئی کی نہیں کرتی ریکن دہ پھر بھی میزی طرف توجہیں دیتے اور منہ بھیر لیتے ہیں۔ (صداحابہ یہ کا تا تا میں اللہ عنها کی شکایت کاعلم ہواتو آپ نے کیافر ہایا؟

سوال: " رسوں الله مقابلة بم تو مقرت حولار من الله عنها في شكايت كالهم بهوا تو آپ نے ليا فرمايا؟ حواله : سرور عالم الشّيَالَةِ بُهُ تَشْرِيفُ لائے اور آپ كو هنرت حولا ورضي الله عنها كي شكايت كالعلم . وواقو آپ نے فرمايا " جاؤاورا ہے شوہر كي اطابعت كرتي ورمو" ر

(اسدالغاب شركارسمايات)

سوال: "إنه ل كواتنا كام كرنا جائية جمع بينه (بغير كي تكليف ك) جمعا سكه" سيدالانبياء مغينية في بالغاظ كب قرائ شعة

جواب: حضرت حوالا ورضی الله عنها وات جزعها وت کرتی تھیں۔ حضرت عائش صدیقہ وضی الله عنهائے رسول الله مین نیٹی ہے عرض کیا: '' یا رسول الله مین نیٹر نیٹر لوگ کہتے ہیں کہ حوالاء رضی الله عنها رات بحرثہیں سوتی اور برابر نمازی پڑھا کرتی ہے۔'' حضورا قدش میں ہے۔'' نے فرمایا: ''انسان کواتنا کام کرنا جاہیے جے جیشہ (سمی تکلیف کے بغیر) نجما سکے۔'' (مند حرین تمبل نیز کارسمایات)

﴿ حضرت زینب رضی الله عنها بنت ابی معاویه ﴾ (دستکار/مهاجر مدینه)

سوال: حضرت نینب رضی الله عنها بنت الی معادید رضی الله عند کا تعلق قبیله بنوثقیف سے تھا۔ الن کا نسب نامہ بتا دیجیے؟

جواب: حفرت نینب رضی الله عنها بنت الی معاویه کا نسب ناسدید سے و نینب رضی الله عنها بنت الی معاویه عبدالله بن معاویه بن عمّاب بن اسعد بن عاضره بن عطیط بن جشم بن تُقیف ران کا نسب نامه یول یکی بیان بواسید زینب رضی الله عنها بنت عبدالله بن معاویه تقفیه _

(طبقات _ اصابيا_) حيماب واسدالغاب - تهذيب الاساء واللغات - تهذيب المتبذيب)

سوال: معفرت زینب رضی الله علها بعث الی معاویه کا لقب یا عرف را تطه تعا- وه کس عظیم الرتبت محال کیا بوی تھیں؟

جواب: فقیر الامت معزمت عبوالغدوسی الله عنه بن مسعود معزمت نسب رضی الله عنها بنت الی معاویه کے شوہر تھے۔

(خابت : اصليدا الثيماب والعرائقاب تبغريب الاناء واللغاب وتبغريب البيغريب)

سوال: حضرت عبدالله رضى الله عندين مسعودتهايت تشعست سق كيونكه ال كاكولى ورايد

معاش ندقا۔ بنائے گھر کے احراجات کیے بورے ہوئے تھے؟

حواب: ان کی اہلیہ مصرت زینب رضی اللہ عنہا بہت الی معاویہ دستکاری کرتی تھیں۔جو پچھ کما آل تھیں اینے شو ہراور ان کی اولاد مرخر ش کر دیتی تھیں۔ دوسرے عاجت مندول اور مسکینوں کودیئے کے لیے ان کے باس بچھٹیں پختا تھا۔

(خبقات . . متيعب - تذ كارسحاييا عندٌ وورنبوت كي بركز يو وخو نتمن)

ے ال : رسوں الله منتی بینی ہے عدقہ کا تو ابس کر معربت زمنب رحتی اللہ عنها بنت الی معاویہ نے خطرت عبد اللہ بن مسعود سے کیا کہا؟

جواب: انہوں نے کہا۔''میں جو بھے وہتھ رئی ہے کماتی ہوں اس سے آپ کی اور آپ کی اولاد کی کفالت کرتی ہوں۔اس طرح صدقہ و خیرات کے تواب سے محروم رہ جاتی ہوں۔ آپ بی بتا کمیں اس میں میرا کمیافائندہ ہے۔''

(الشيعاب وقد كادم كابيات ودنبوت كي يركز بيره فواقعن واصاب)

سوال: معفرت عبدالله رضی الله عنه بن مسعود نه آبی ابلید حفرت زینب کوکیا جواب و یا؟ حواب: انہوں نے حضرت زینب رضی الله عنها بنت الی معاویہ سے فرمایا '' جس کام میں تمہارا فائد د بو د د کرو، امیں تم کو آخرت کے اج سے محرد م نیس کرنا جا ہتا۔''

(طُبِعًا ت رامنيعاب _ اسدالغاب - تبذيب الامادواللغاث واصاب)

سوال: اپنے شوہرکا جواب می کر حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت الی معاویہ نے گیے کہا؟ حواب: وہ یارگا و رسالت میں حاضرہ و کمی اور عرض کیا '' یا رسول اللہ میرے ماں ہاہیا ؟ پ پر قربان میں ایک وشکار عورت ہوں۔ جو یکھ کماتی ہوں ،شوہراوراولا و پر خرج کرو تی بول کیونکہ میرے خاوند کا کوئی ور بید معاش نیس ہے۔ اس طرح مس کین کوصد قد نیس وے نکی ایک صورت میں جھے بچھ تو اب ملک ہے یا نہیں۔'' حضور میں گئے گئے نے فردایہ بال اتم کوان کی کفائٹ کرئی جا ہے۔ یہی دوایت ہے کہ رسول اللہ میں گئے گئے ہے ایک موقع برفر کھا۔'' ان کو دہرا تو اب ہے۔ ایک قرابت کا اور دومرا صد قد کا۔''

(طبقات راحيماب يتبقريب الإحاء واللغات والسار)

سوال: ہتاہیے حضرت زینب رضی اللہ عنها بنت الی معادیہ کو اللہ کے رسول سنج الی تھے ہے کس الدر محت تھی؟

حواب: معفرت نینب رصی الفدعنها بنت معاویه کورسوں الله میشینینی سے بے صدیحیت اور عقیدت شیء وہ وقاً فو تنا بارگاہ رسالت میں حاضر ہوتی رہتی تھیں رحضور میشینی تیم بھی ان ہر غیر معمولی شفقت فریاتے تھے۔

(طرقات راستهاب تبذيب الاس واللفات راصابه)

مبرال: عضرت نستب رضي الفدعنها بنت افي معاديه في كب وقات إلى؟

حواب: سیرت تکاروں نے مفرت زینب رضی اللہ عنہا بنت الی معاویہ کے س وفات کے بارے میں کرنیس لکھا۔ بعض روایات سے بد چانا ہے کدود غلفات راشدین رضی اللہ عنہ کے زیانے تک زندہ رہیں۔ ان کے ایک میٹے بوجیدہ شے جومشہور سے تھے۔

(اصلبه مَذَ كارمحاياتُ وورخوت كي يركز يدوفوا تين)

سوال: حضرت زینب دخی الله عنها بنت الی معادمیالم وضل میں بھی درک رکھتی تھیں۔ بنا ہے؟ ان سے کنٹی احادیث مروی تیں؟

جواب: حفرت نینب رضی الله عنها تفقیه نے آتھ احادیث روایت کی ہیں۔ جن کے راوی ان کے تو ہر حضرت عبدالله بن مسعود، حضرت عمر فارد تی، بیٹے ابوعبیدہ اور بھتے بسر ہیں۔ (زربوت کی برگزید، فراتین)

سوال: منتم آگھ سنة نيمن بولٽي جور کام بھي کروادر با تين بھي" به بدالفاظ حضور اقدي مائي ياتي سنة کس سے قرمائے تنے؟

جواب: مطرت نسب وحق الدعنها بنت الى معاويه ہے۔ ایک مرتبہ وہ معنور میں آپائی کا سر مبادک دیکھ وہ کا تھیں کہ مہاجرین کی کچھ خواشین بیٹی تھیں۔ کام چھوڑ کر ان سے باتھی کرنے تگیس تو آپ نے بیالغاظ فرمائے تھے۔

(مند احمد بن منبل . يَذْ كارسجا بيات)

﴿ حضرت ارنب انصار مید صنی الله عنها ﴾ (شادی بیاه کے گیت گانے والی)

سوال: رسول الله مین باید سنے تم صحابیہ کوشاوی بیاہ کی تقریبات بیں گیت گانے کی اجازت دیے دی تھی؟

جواب: ایک انساری محابیہ جغرت ارنب انسادیہ دخی انشد عنہا کو بہت ہے گیت یاد تنے ۔ حضور منٹینر تنج نے ان کوانسار کی بھی خارجوں میں گیت گانے کی اجازت : ہے دی مخی - (امنابہ آذکار محالیات)

سوال: ُ رسول الله من الميليم مسلم من محيث كان كى اجازت دے ديتے ہے؟ حواب: بعض روا توں سے معلوم ہوتا ہے كہ رسول الله من الميليم شادى بيان اور خوشى كى تقريبات ميں انصار كى لؤكيوں كوكيت كانے كى اجازت دے ديتے تھے۔

(اُصابہ تذکار محالطات)

﴿ حضرت بی بی قر تنارضی الله عنها ﴾ (گانے والی)

سوال: حضرت لي في قرما كون تعيس؟

حواب: ان کانام فرقایا فرق بھی آ یا ہے۔ آ پ کمہ کے مشہور اسلام دخمن شاعرعبداللہ بن مطل کی کینر تھیں ۔اوراس کی اطاعت میں اسلام دخمیٰ کرتی تھیں ۔

(اصاب-اسدالغاب-" كارمحاييات")

سوال: بتائے فئے مکے وقت مسور اقدس مائی ایم نے لی لی قر تاکودا جب القبل کیوں قرار وے دیا تھا؟

جواب: عبدالله بن خطل نے بی بی تر نتا کورمول الله ما اُنظیاتی اور محابہ کرام رضی الله عنهم کی جو کے اشعار یاد کرار کے تقے۔ اوروہ اُنیس نمر تال سے کا یا کرتی تیمس ۔ منح کمدے وقت

www.besturdubooks.net

حضور ما بالياليا له الهل واجب القلل قراروت و بالسكن وه رو يوش بوگل تعين _

(اصاب، اسوالغاب-"مُذكاد صحابيات")

سوال: جعرت في في قرئز رضى الله عنهائ كب إسلام قبور كما؟

حواب: پہلے تو وہ مجھادن روپوش ویں بھر آیک دن ابھا تک رسول اللہ سٹیڈیٹیلم کی عدمت میں حاضر ہوکراپنی گذشتہ زندگی پرشرمندگی کا اظہاد کیا، تو بے کی اور اسلام قبول کریں۔ حضور منٹیڈیٹیلم نے ان کومعاف فر ما دیا۔ اور قبل کرنے کا تھم واپس لے لیا۔

(اسابدامدالفابدة كاركابيات)

سوال: حضرت في في قر تنارض الشعنها في كب وفات بالي ؟

حواب: بی بی قرتنا دسی الله عنها نے تائب ہونے کے بعد تمام زندگی مومنہ عورت کی طرح گزاری اور مصرت عمان غی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں انتقال قرمایا۔

(اصابید مدالغاریند کارسحابیات (

﴿ حضرت لِی لِی سارہ رضی اللہ عنہا ﴾ (گانے والی)

سوال: ما ي معزت إن إن ماره كون تيس؟

۔ حواب: حضرت نی بی سارہ رضی اللہ عنہا ابوعرہ بن میٹی بن ہائٹم (حضور میٹھ ایٹلے کے جدامجد) کی لونڈی تھیں ۔ لعض نے ان کا نام سائر ہمجی تکھا ہے۔

(ميرستان بشامراصاب امعالغاب تذكؤه ومحاييات)

سوال: حطرت لي بل ساره رض الله عنها كما كام كرتى تحين؟

حواب: اسلام المائے سے پہلے گونا بجانا اور نوحہ قوالی ان کا بیشہ تھا۔ شاعر مکہ عبداللہ بن تعلل انہیں جمنور سٹی لیے برامر محابہ کرام رضی اللہ منبم کی جو کے لیے شعر یا دکرا ویتا اور وہ اُنہیں مکا کرمشر کین سے وادو شہین وصول کرتیں اور انعام یا تی تھی۔

(اصاب اسدا اخاب كاكاد محابيات دميرت من اشام)

سوال: فخ مکہ ہے بچھ عرصہ مبلے معزت نی بی سارہ رضی اللہ عنبارسول اللہ سائولیا آم کے پاس آئی اور کیسے فریاد کی؟

جواب: وہ ابھی تک ایمان نہیں لائی تھیں۔ دہ مدید آئی ہی تو حضور سٹین آئی ہے نے دریافت فرمایا،
کیا تو اسلام قبول کرنے آئی ہے؟ اس نے کہا، نہیں۔ آپ نے فرمایا، پھر کیوں آئی
ہو۔ اس نے کہا، آپ میرے مالک اور آٹا کی اولاد ہیں۔ آپ نے فرمایا، سیدھی
طرح سے بات کرو۔ اس نے کہا، میں مفلس اور مفلوک الحال ہوں۔ جب سے
میرسے بعض میربان سردار بدر ہیں مارے گئے قریش نے گائے ہجائے ہیں دلچینی کئی
جیوڑ دی۔ اب ہی صلہ رحم اور نقتہ وجس کی صورت میں اعداد جا بھی ہوں۔

(العابد من الخدر برمة ابن بشام عيون الارّ)

سوال: بنایی رسول الله منظید الله سف معفرت ساره رضی الله عنها کی کیے دوتر مائی؟ جواب: آپ کواس پر رحم آگیا اورآپ نے صحابہ کرام رضی الله عنهم کوان کی در کے لیے کہا۔ صحابہ کرام رضی الله عنهم نے کیڑے اور نقدی کی صورت میں دوک اور مکہ واپسی کے لیے زادراہ اور سواری کا مجی بندو ہست کرویا۔

(ميرت اين بشام-إمباب-ميرت صلير- عيون الانز-امدالغاب)

سوال: حضرت ساره رضی الله عنها کوکس محالی نے قطاد یا تقااور خطاو ہے کا مقصد کیا تھا؟ جواب: حضرت ساره رضی الله عنها کے دواند ہونے لگیں تو حضرت حاطب رضی الله عنها کے دواند ہونے لگیں تو حضرت حاطب رضی الله عنها کے دواند ہونے لگیں تو حضرت حاطب رضی الله عنها کے درسول بلتھ ہے آئیں مردران قر لیش کے نام الله حقال کی الله الله کا میں الله میں ا

سوال: رسول الله كو تعفرے كے بارے بي كيے فرطى؟

جواب: حضورا قدس مینگینم کواس خط کے بارے میں انفرانعالی نے وی کے دریعے اطلاع کر دی تھی۔

(ميرت مود عالم منتُ يُتل ميرت دمول عول منتَ يَعْ ميرت عليه ميمو في منتَ يُحالَم السائِعُوية يا)

سوال: آب سنبالية في معترت ماده رضي الله عنها سے بير قط سميے حاصل كيا؟

جہ ب: آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت زیر رض اللہ عنہ بن انعوام اور حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بن الاسود کو تکم و پا کہ سار درضی اللہ عنہ کا تعاقب کریں۔ انہوں نے روضہ خرج نے مقدم پران کو جا ہا۔ ان سے خط طلب کیا تو پہنے انہوں نے انگار کر ویا۔ جب

ا نے آل کرنے کی دھمکی دی گئی تو اس نے خط اپنے بالوں کے جوڑے سے نگال کر وے دیا۔وہ خط اور کی لی سارہ کو لے کر حضور ملٹی آیٹر کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ ﴿

(ميرين بن بشام مامدانغابه ماصابه مفقات)

ے وال ۔ رمول الله سائی آیا جم معرت حاصب رضی اللہ عنہ بن الی باتعہ سے سرکین سرکو خط محصے کی دجہ موجھی تو انہوں نے کیا جو ب دیا؟

جوی : حفرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یادسول اللہ سائی آیم آمیرا مقصد کفار کو صلے کی اطلاع دینائیں تھا۔ میرے ہوئی بچے مکہ میں چیں اور میرے عزیز و اقارب ان کا خیال دکھتے ہیں۔ میرا مقصد یہ تھا کہ اس طرح میرے عزیز واقارب میرے احدان مندر چیں گے اور میرے ہوئی بچرن کی حفاظت کریں گئے۔

(میرستاین بشام - سد) لفار - اصاب - خیفات)

سوال: حضور بقدس من لينايل في كم كم موقع پر حضرت إلى بى ساره رضى الله عنها كو كول واجب الختل قرارو مدويا تها؟

جوب: ووشاعرائین مطل کے کینے پررسول اللہ سٹی قیلم اور می بہ کرام رشی انڈ عنم کی جو کیا کرتی تھیں۔ اور اسلام وشنی میں چین چین تھیں۔ اس لیے حضور سٹی آیٹی ہے فتح کمدے موقع پر انہیں بھی واجب الشل قرارہ ہے دیا تھا۔

(خيفات راساب اسرالغاب ميرت ائن بشام را خيماب . ثم كارمحايات)

سوال: تائيع معترت مرده رضي الله عنهائ كب اسلام قبول كميا؟

ہواب مخل کے احکامات جاری ہونے کے بعد وہ رو پوش ہوگیں۔ چند دان بعد کس کی سفارش پرحضور سٹن فیانے کے ان کی سزائے موت معاف فرماد ک و واس عمایت پرحضور سٹٹی فیانے کے اخلاق کر بیمانہ سے متاثر ہوکرا ملام لے آئیں۔ علامہ این اٹیر نے لکھا ہے کہ وہ فتح کمہ کے موقعے پر مفترت علی رضی اللہ عنہ کے باتھوں ہوئیں کیکن اکثر میرت نگاروں نے کہا ہے کہ و دمسمہ ن ہوگئیں۔

(فيقات ماصاب العالمة إلى مي شاائن بشام الشيئاب اليون الدائر)

سوال: معفرت لي لي ماره رضى الله عنها في سوال الله الله

جواب: حفرت عمر فارداق رضی اللہ عند کے عبد خلافت میں کی سواد کے تھوڑ ہے کی لیپ میں آگر انقال کر کئیں مہ (جون الاڑے فیات راساب میرے ابن بشام نہ تاہی سے بیاہ)

﴿ حضرت بُسر درضی الله عنها بنت صفوان ﴾ (سابقون الاولون/ بيونيش/مها جريدينه)

سوال: حضرت بسره رضي انذعنبه بنت صفوان كون تقيس؟

جواب: میدرمول الله مینیانید کی محابیتی ۔ مکدیمی عورتوں کے معاملات میں مشہورتھیں۔ ان کی زیب وزینت کرنے (میک آپ کرنے) میں کمال دسترس رکھتی تھیں۔

ر (استیعاب-امعاب-ا مدانغاب- رورنبوت لی برگزیده خوانین)

سوال: حضرت بسره دخی امندعنها بنت صفوان کا حسب دنسب بنا و پیچید؟ حواب: مید بسره دخی امندعنها بنت صفوان بن ثونل بن امد قریشیه اسد میتیس به درقه بن نوئل کی مجتبی تیس -ان کی دالده سالمیه بنت امیر بن حارث سلیر تیس -

(امايەنىپ قريش دا بدلغايد ايتياپ)

سوال: بتاہیے حضرت بسرہ رہنی اللہ عنہا بنت مقوان کا ام الریمٹین حضرت خدیجہ الکسری رہنی اللہ عنہا ہے کیارٹرزیقہ؟

﴿ حَوَابِ : وَهِ قَرَابِتِ کَے کُمَا ظُ ہے ﴿ عَرْتِ خَدِیجِۃِ اللّبِرِی رَضَی اللّٰهُ عَنْها کے انتہالَی قریب تھیں۔ حضرت خدیجہ رضی اللّٰہ عنہا ان کے والد کی چھوپھی تھیں۔ بیورق بن نوشل کی تھیجی تھیں۔ (نسب قریش ۔ مسابہ سداعابہ ، اشیعاب ، دور نبوت کی برگزیود تو ایجن) سوال: حضرت يسره رضي الله عنها يئت صفوان في كب إسلام قبول كيا؟

جواب: این بچاورقد من نوقل سے نہیں صفود ملی بیٹی کی تبوت کے بادے میں معلومات میں روئی تھیں۔ جنانچہ جب آپ میٹی بیٹی نے اطلان تبوت فرمایا تو معفرت بسرہ رضی اللہ عنبا بنت مفوان نے فورا اسلام تبول کرلیا۔ اور حضور سائی آئی ہے بیعت بھی کی۔

﴿ مِيْرِ وَهَا مِ النَّهِ لِي مِنْ مِيهِ إِنا مَا وَوَاللَّهُ مِنْ لِمُعْلَاتِ وَالسَّالِيرِ ﴾

سوال: بتائیے مضرت بسرہ رضی اللہ عنہا کے بینے مد ور دین مغیرہ کو کیوں قمّل کرادیا گیا تھا؟ حواہ : وہ جنگ احدیث کفار کی طرف سے لڑا اور مسلمانوں کے ہاتھوں گرفتار ہوا۔ مشور سٹٹی ٹیٹر نے احدید والبسی پرانے قید عمل آل کردادیا تھا۔ حضرت بسرہ رضی اللہ عنہائے مشرکوں کے ساتھی اسٹے بیٹے کے قمل کی خبر کی تو اللہ کا شکرادا کیا۔

(طبقات راستيعاب راصاب تتمذيب الاساء واللفات)

سوال: حضرت بسره رض الله عنها ينت صفوان راديان حديث يل سي تحيل _ آب في متنى احاديث روايت كي بين؟

جواب: حضرت بسرہ وضی اللہ عنہا عدید میں بیت میری کے قریب تھیں۔ رسول اللہ منتی فیار کم سے قیفی حاصل کرنے کا موقع ملی رہتا۔ انہوں نے بعض حدیثوں کو حفظ کر لیا اور روایت بھی کی۔ ان سے گیارہ حدیثیں مروی ہیں۔

(تهذيب الاساء واللغات رور تبوت كي بركزيد وخما تمن)

سوال: حضرت بسره رضى الله عنباه فوان في كب اوركهان وفات ياك؟

حواب: حضرت بسرہ رضی اللہ عنہا بنت صفوان حضرت امیر معادید دشی اللہ عنہ کے دور خلافت تک زندہ تھیں ۔ان کے بعد کسی دقت مدینہ میں وفات یائی ۔

(اصاب دورتوت کی برگزیده نواتکنا)

سوال: حضرت بسرہ وضی اللہ عنها بنت صفوان مغیرہ بن الّی عاص کیا بیوی تھیں۔ بتا ہے ان کے بان اولاد کم بھی؟

جواب: مغیرہ بن الی عاص کے معزرت بسرہ رضی اللہ عنہا کے بال بیٹا معاد بیداور بیٹی عائشہ بیدا بورے ۔ (نسبةریش جمرة الساب العرب برندیب الاسار واللغات)



﴿ حضرت زینب رضی الله عنها بنت الی سلمه ﴾ (مهاجر مدینهٔ ربیه رسول ایم س صحابیهٔ فقیهه)

سوال: حضرت زینب رض الله عنها بنت این الی سلمه دخی الله عنه کا سلسله نسب بنا دینجے؟ حواب: آب کا تعلق قبیل مخزوم سے تھا۔ والد کی طرف سے سلسله نسب بیہ ہے: زینب رضی الله منها بنت الی سلم عبدالله رضی الله عند بن عبدالاسمد بن حمر دین مخزوم ۔ والدہ حضرت ام سلمه رضی الله عنها تعیس جنہیں بعد میں ام المؤمنین ہے کا شرف حاصل ہوا۔

(قَدْ كَانْ كَالِيَاتُ مِيمَرُ الْعَنْ بِيَاتُ رَاصًا بِدُولِيَّاتُ رَبِّهُ بِيهِ الْجَدْرِيهِ)

سوال: حضرت نعنب رض الشرعنها بنت سلمه رضى الفه عنه كهال بيدا موسي ادر كب مديدة جمرت ك؟

حواب: حضرت نسنب دہنی اندعنہا بنت انی سلمہ دہنی اند جنر جیشہ بیں ابو تیں۔ اس وقت ان کے والدین حبشہ بیل جمرت کی زندگی گزار دے تھے۔ بھر والدہ کے ساتھ مدینہ جمرت کی۔ یہ بھی روایت ہے کہ وہ ۳ جمری میں مدینہ جس بیدا ہو کیں۔

(تذكار صحابيات مسيم السحابيات ماب مبقات متبذيب احبديب)

سوال: حضرت نينب رضى الله عنها بنت الى سلم رضى الله عنه كا يهلا نام كيا تعا- بدنام كول تبديل كيامي ؟

جواب: حغرت ندنب رض الله عنها بنت الم سلم رضى الله عنه كا يبله نام يره فقار دمول الله من المين في الله من الله عنه وكار من الله عنه الله عنه كار العاب المين العابيات ميمسلم)

سوال: تناسية معفرت زمنب رضى الفدعنها بنت اليسلد دمنى الفدعند كب رسول الفد من الماييل كا آخوش بين آكي ؟

جواب: مه اجری میں ابرسلم رسی الله مند نے دفات پائی آو آ مخضرت سٹی آیا ہے دھٹرت ام سلمدوشی الله عنها سے نکاح کرلیا۔ اس وقت معٹرت نینب شیرخوار کی تھیں۔ چا نچہوہ والدہ کے ساتھ ای آ مخضرت سٹی آیا کی آغوش تربیت میں آ سکی ۔ انہوں نے حصرت اساءومني الشدعنها بعت ابويكر رمني الله عنه كالجمي ووده بها تجاب

(ميرت الن بشام. مأب من العجابيات طبقات مقذيب جهد يب رسندام)

سوال: رمول الله من أيليا التي رميد معفرت زينب رضى الله عنه بنت الي سلمه رضى الله عند سے من الله عند الله عند س ممل لله رمحيت فريات تقط ؟

جواب: آ مخضرت ستیمالیا کوان سے بہاد مجت تھی۔ بیرون چینے اکسی قرآ مخضرت ستیمالیا کی جواب: آ مخضرت ستیمالیا کے باس آتیں۔ آپ شمل فرمات قران کے مند پر بانی جیٹر کتے تھے۔ اوگوں کا کہنا ہے کہ اس کی برکت سے بڑھا ہے تک ان کے چیرے پر شاب کا رنگ ڈھنگ باتی دیا۔ دریا۔ دریا۔

سوال: معترت زینب رضی الله عنها بنت الی سلم رضی الله عنه کی کس سے شادی ہوئی؟ حواب: الن کی شادی معترت عیدالله رضی الله عنه بن نرمعه بن اسود اسدی سے ہُوئی۔ بے معترت ام سلم رضی الله عنها کے بھانے تھے۔

(كَذَكَا رَسِحَا إِيانَ عَلَى اصليه ما المعالِقاتِ ومِنْ الصحابياتُ)

سوال: حضرت زینب رض الله عنها بنت الی سلمدرش الله عند سکه دد بینے تھے۔ بناسیے وہ مم طرح شہید ہوئے؟

جواب: ان کے دو بیٹے بریورین عبدالقدادر کیرین عبدالله مشعب بدودتوں ۱۳ جمری میں مدیت میں ہونے دالی حرو کی لڑائی میں شہید ہوئے۔

(ميرً العجابيات واسدالناب العاب طبقات - قد كارمحابيات)

سوان: بناسيخ معفرت ندينب رضى الله عنها بنت الى سفر رضى الله عند ف البيغ وونول بيون كى شهادت يركس طرح وكدكا ظهاركيا؟

جواب: انہوں نے انافلہ پڑھی اور کہا: ''مجھ پر بہت بڑی مصیبت پڑی ہے۔ ایک بیٹا تو میدان بیں لؤکر شہید ہوالیکن دوسرا خانہ شین تھا۔ لوگوں نے اس کو تصریبی تھس کر مارا''۔

(صاب ميزلعما بيات . كذكار محابيت في قات - المدالغاب)

سوال: حفرت ندنب دش الله عنها بنت الي سلروهي الله عندية كب انقال قرمايا؟

www.besturdubooks.net

حواب: بینوں کے قبل کے دی سال بعد تک زعمہ رہیں ۔ سے جبری میں وفات پائی۔ معترت عبدالله رمنی الله عند این عررضی الله عند آراز جنازہ میں ترکیک تھے۔

(اصاب مذكار محاميات ميراصي ميات اسدالعاب طبقات)

سوال: حفرت زینب دخی الله عنها بنت الی سخه دخی الله عنه نے فضل و کمال میں کس قدر ہم پیراکیا؟

جواب و فضل دکمال میں شہرة آفاق تھیں ۔ اس وصف میں اس دور میں کوئی عورت الن کے مقابل ہیں۔ مقابل نہیں تھی۔ آنخضرت مائی آئیز ہے کھے مدیثیں بھی دوایت کی ہیں۔

(اسدالغاب تبذيب اهبل بي ريخ العجابيات - تزكار محابيات)

سوال: حضرت زينب رض الله عنها بنت الى سلمرض الله عندى اولا وكتي تقي ؟

حواب: حضرت عبدالله رض الله عنه بن زمع سے ان کے بال چھالا کے اور تین لڑکیال پیدا برکس ۔

﴿ حضِرت دره رضى الله عنها بنت الى سلمه ﴾ (كم ن صحابيه)

سوال: حضرت درورض الشعنها بنت اليسلمس كاصاجر ادكاتيس؟

جواب: آپ حضرت ابوسلم رضی الله عنها کی صاحر ادی تعین اور حضرت تینب بنت افی سلمه رضی الله عنها کی بمن تعین -

(اصاب_اسدانغاب_امبات المؤشين ازداج ملمرات)

سوال: يتاييخ مطرت درورض الله عنها بنت الي سلمك والده كاكيانا منها؟

سواب؛ حضرت دره رضی الله عنها بنت انی سلمه کی والده کا نام ام المؤسین حضرت ام سلمه رضی الله عنها تھا۔ دره ان کے سلے شو برابوسلمہ بن عبدالاسد رضی الله عنه سے تعییں -

(اصابه اسدالغاب البنات الومتين سفرانعي ابيات فيقات)

..وال: حصرت دره رضى الله عنها بنت الى سلمه في مم يحساريا عاطفت مي برورش بإلى؟

جواب: حضرت الوسلم رض الله عنها كى وقات كے بعد حضرت امسلم رض الله عنهائے رسوں الله سن الله عن الله ترکیا تو حضرت زینب رض الله عنها بنت الی سلم اور ان كی بهن حضرت در ورض الله عنها بنت الی سلمه یمی رسول الله سان ایم کی اور اس طرح آپ كے سارة عاطفت میں پرورش بائی۔

(أزواج مطبرات مامهات المؤسفين راصاب طبقات واسدانغار)

جواب: حفرت ام حبیب رضی الشد عنها نے ایک وفد حضور ما ایک آب کہا، ہم نے سنا ہے کہ آپ درہ رضی الشد عنها سے لکاح کرنا چاہتے ہیں؟ آپ نے فرہ یا مید کسے ہوسکتا ہے۔ اگر میں نے اس کی پرورش نہ کی ہوتی تو بھی وہ میر سے لیے کی طرح حلال رہی کیونکہ وہ میرے رضائی بھائی کی بیٹی ہے۔ حضرت ابوسٹمہ رضی الند عندرسول اللہ ما اُلِیَّتِم کے رضائی بھائی تھے۔ (میج ہناری۔ اُلا) معالیات)

﴿ حضرت حبيب رضى الله عنها بنت عبيد الله ﴾ (ممن صحابيه)

موال: حضرت حبيرهى الله عنها بنت عبيد الله كاحسب ولسب بنا ويبجي؟

جواب: آب ام المؤمنين حضرت ام حبيه رفنى الله عنها بنت الوسفيان كي صاحرًا وي تقيل ـ بيان كے پيلے شو ہر عبيد الله بن جش سے تحيل - والد كي طرف سے سلسلة نب بير ہے: حبيب رضى الله عنها بنت عبيد الله بن جش بن رئاب بن يتم بن صبر و بن مرة بن كثير بن علم بن ودان بن سعد بن خزيم ـ

(اصابہ طبقات اسدالفابہ سیز العمالیات) سوال: حضرت حبیبہ رضی اللہ عنہا کی پرورش حضورا آمدس سائٹیڈیٹم نے کی تھی محضور سائٹیڈیٹم سے ان کا کیا رشتہ تھا۔؟ جواب؛ ایک تو وہ حضور سٹائیڈیٹی کی رہیبے تھیں۔ ام المؤسنین حضرت ام حبیب رض اللہ عنہا کی بٹی۔ دوسرے میدکران کی واد کی امیر بنت عبدالمطلب حضور سٹائیڈیٹی کی پھوپھی تھیں۔ اس کھا کا سے عبید اللہ بن آئٹ حضور سٹائیڈیٹی کے پھوپھی زاد بھائی تتھے اور حبیبہ بھوپھی ۔ زاد بھائی کی بٹی لینٹی تھیں۔

(تیرندملید. برین این شام اصاب امدالغار اصاب مبغانت)

سوال: بناسية معزت حييد رضى القدعنها بعث عييد القد كبرسول الله النابية كى آخوش رحت مِن آخرى؟

حوارہ: حضرت ام جیبہ رضی اللہ عنہا اور ان کے شوہر عبیدا للہ بن جمش کہ ہے عبشہ جرت کر گئے تھے ۔ حضرت حبیبہ رضی اللہ عنہا وہیں بیدا ہو کس عبیداللہ بن جمش مرغہ ہو گئے اور کٹرت شراب نوشی کی دجہ ہے مرکئے ۔ بائے عرصہ بعد حضور سکھی آئے ہم ہیبہ ہے نکاح کے لیے شاہ مبشہ ہمائی کو بیغام بھیجا ۔ یہ نکاح ہو گیا۔ اس وقت حضرت حبیبہ رضی اللہ عنہا بنت عبیداللہ بچی تھیں ۔ بجر یہ مہا جرین عدید آگئے اور حضرت حبیبہ رضی اللہ عنہا اپنی والدوام المؤمنین حضرت ام حبیبر ضی اللہ عنہا ہے ہم تھے تصور میں فریقے کے خانہ اللہ میں رہے آئیس ۔

(میرت: بن احالٌ میرت این بشام بهیرت ملبید . تذکارمحایات)

﴿ حضرت امامه رضی الله عنها بنت تمز هُ ﴾ (کم ن صحابیه)

سوال: بتاسيع معترت المامدوض الله عنها بعث حمزه دخى الله عندكون تعيس؟

جواب: سیدنا مفترت حمزہ دمنی اللہ عنہ بن عبدالمطلب کی صاحبرادی تعمیں جوحفرت سکی دمنی اللہ عنہا بنت عمیس کے بطن سے بیدا ہوئیں۔ان کا نام بعض سیرت نگاروں نے محارہ بنت جمزہ رمنی اللہ عنہ بھی تکھا ہے۔

(اصاب مدّة كارسحابيات به دار نبوت كي جركزيد وخواتين _ طبقات _ الحيعاب)

سوال: معفرت المامدرض الله عنها كب بيدا جوكيم؟

جواب: سمی سیرت نگار نے ان کے بن پیدائش کا ذکر نہیں کیا۔ یہ بتایا ہے کہ جب ان کے ۔ والد سید نا حضرت تمز ہ رضی اللہ عنہ اجبری میں قروع احد میں شہید ہوئے تو وہ بہت کم سن تھیں۔ (اصاب ترکارسی بات دور نیوت کی برگزید ہوائین رطیقات ۔ استہاب) سوان : رسول اللہ نشیج بین کے عاجری میں عمرة القضالاوا فرمایا۔ اس موضع پرکون می بچی نے

آ تحضرت سَنْ لِيَنْ كِي ما تهد جائے كى مُعد كى تقى؟

جواب: حضرت امامد رضي الله عنها بنت عمره رضى الله عند في الله وعفرت المني رضى الله عنها الله وعفرت المني رضى الله عنها الله عنه الله عنها الله عنه

(منح بخاري رعبقات رميرت ان بخيام رائرفاذي رامد افاب)

سوال : بتاسیع کن صحاب دمنی التدعنیم کے دومیان حفزت ایامہ دمنی اللہ عنہا بنت حمزہ دمنی اللہ عندکے بارے میں چھڑا پیدا ہوا؟

کل ہے۔ (محج جزاری المفاول مجتاب برت ابن بشام اسدالغاب اصاب)

۔۔والی: رسول اللہ سٹیائیم کے باس مطرت اہامہ رضی اللہ عنها بنت حزہ کا معاملہ بیش موا تو آب نے کیافیصد فرمایا ا

جواب: آپ نے دھنرت جعفر طیار رشی اللہ عنہ کے حق میں فیصلہ وے ویا۔ آپ نے فرمایا ا خالہ وں کے برابر ہوئی ہے اور چونکہ حضرت جعفر طیاد رضی اللہ عنہ کے گھر میں حضرت المامہ رضی اللہ عنہا کی خالہ ہے اس لیے حضرت المامہ رضی اللہ عنہا اللہ کے پاس رہے گی ۔ (سمجے بوری المرفازی جیفات میرے این بھامہ اسدا خالہ اصابہ)

ران: المارين الله عنها (يا عاره) سے شادی کرنے کے کے حضور التی ہے کہا گیا تو آپ نے کیافر ایا؟

جواب: آپ الله الله الله الله الميري رضا كي ميني ب-"

(دورنبوت كى بركزيدوخوانين دخيقات راسابر)

سوال تا ہے حضرت اور رہنی اللہ عنہا (یا عمارہ) کی شاد کی کس سے ہوئی؟ حواب: حضرت المدرض اللہ عنہا کی شادی رسول اللہ سٹنی فیج نے مصرت سنمہ رضی اللہ عنہ بن ابی شمہ رضی اللہ عنہ سے کر دی۔ بیام المؤمنین حضرت ام سمہ رضی اللہ عنہا کے بینے متح جومصرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے بیدا ہوئے تھے۔

(فبقات استيماب والأل نبوت قدّ كارسحابياتُ)

سون : حفرت المامه (عماره) وهن الله عنها بنت حمر ورضي الله عنه كا التحضرت مثل آتيم سے کيا رشتہ تھا؟

جواب: ایک روایت میں یہ ہی ہے کہ عمرة القصناء سے واپس کے موقعے پر امامہ رضی اللہ عنها بت حزہ رضی القد عند یا مم یا م یعنی ہے بچاء اس بچا کی بجائے یا آئی، یا اٹی جنی اس بھائی، اس بھائی تہتی بول حضور سٹٹی پٹیم کے بیٹھے دوڑی تھی۔ دراصل رمول اللہ سٹٹی پٹیم حضرت حزد رضی اللہ عند کے رضائی بھائی، خالہ زاد بھائی اور ان کے بیٹھے بھی بیٹھے۔ اس طرح آپ حضرت ابامہ رضی اللہ عنہا بیت حزد رضی اللہ عنہ کے بی بھی (محکی نازارق رشز کارسخابیات راصاب و فیفارت)

ہوئے اور جمالی بھی ۔

﴿ حضرت فريعه رضى الله عنها بنت اسعد ﴾ (مَ مَ ن سحابيه)

سوان آن حصرت فرنیدرمینی الله عنها بهت اسعد رضی الله عنه مشبورسی فی حضرت اسعد رضی الله عنه این زمار و کی صاحبر او کی تعیین سالها کا سلسلهٔ نسب کی ہے؟

جواب، ان کاتعلق فزارج کے غاندان ہوئی رسے تھا۔ سلسدۂ نسب سے نے افرایہ رضی اللہ عنہا بعث اسعد بن ڈرارو بن عدل بن تعبید بن نظابہ بن غلم بن ما لمک بن نجار بن نظابہ بن عمرد بن فزارج۔ (اصابہ-اسماعاتیہ-اسماعاتیہ-انسارس)۔ عمرد بن فزارج۔

سوال: حفرت معدوضی الله عندین زراره سابقین اولین العمار میں ہے ہیں۔ انہوں نے سب وفات پائی اور کئی اول والے چیچے چیوزی؟

جواب: شوال ملے اجری میں حضرت اسعد رضی اللہ عند بن زرارہ نے وفات پائی اور اسپے چھیے حضرت فریعہ رینی اللہ عنہا کے علاوہ ایک یا دو کم من کڑ کریاں اور چیوڑیں۔

(الشيعاب رامه به كما سوالغاب تركار موريات)

سوال: حضرت فرید منی افلہ عنہا بنت اسعد رضی افلہ عند کے والد نے حضور مطبہ بیٹم کو کیا وصیت کی تھی ؟

جواب: انہوں نے دسول انٹر سائٹی ٹیٹی کواپنی بیٹیوں کے بارے میں وسیت کی تن ہے تا نچے آپ نے ان ٹرکیوں کا ہمیشہ خیال رکھا۔ اور ان کی سر پرکن کی۔

(العابد العالقاررة كارمى بيت)

ے ان معفرت فریدر منی اللہ عنہا ہے اسعد دمنی اللہ عند کی شادی مس سحائی رضی اللہ عند ہے ۔ بولی بھی؟

جواب: معفرت فراید رضی الله عنها من بنوغ کوپتیجیں تو رسول الله سنونگیلین نے ان کی شادی - معفرت عیدا رضی الله عندین جاہرے کروی۔ (مداعا بائد کارساہیات)



﴿ حضرت جثامه رضی القدعنها (حسانه) مزنیه ﴾ (بزرگ سحابیه)

سوال: کفرت شامرمنی الله عنها ایک بزرگ سحاب تیس بتاید ان کا تعلق کس تبیلے سے تھا؟

حواب: حضرت بشر مدرض الله عنها كاتعلق قبيل مزند الصافيار

(فبقات -اساب-امدالغاب- ﴿ كَارْمُحَايِاتٌ)

سوال: کسٹمی رہنے والی بزرگ محابیہ حفرت بنامہ دخی اللہ عنبا کب اسلام لا کمی؟ حواب: حفرت بنامہ دخی اللہ عنہا جرت بوی ہے پہلے ہی مکہ کرمہ میں آ مخضرت رافیہ کیا ہے۔ ایمان لے آ کمی تھیں۔ (امدالفاریۃ کارمحابیات فیفات اسدالفاہہ)

سوال: حضرت جنّامہ رضی اللہ عنہا ام الموسین حضرت خدیجہ انکبری رضی اللہ عنہا ہے لطنے کے لیے اکثر آئی تھیں۔ وہ مدینہ میں کب آئیں؟

حواب: حفرت خدیجة الکبر پُرحَی الله عنها کَ وفات کے تک سال بعد وہ ایک مرتبہ یہ پید متورہ آئیں اور حضور منٹی آیل کی خدمت میں حاضر ہو کیں۔

(مندوک و کم رند کارمجایوت ٔ اصابه)

سوال: هديدة في برمضرت جثامه رضى الذعنها كي رسول الند سالي يقيم بي كيا تفتلو بوئى؟

جواب: وه بهت بوزهي بويكل تحيل حضور سالي ينه في بهلى نظر عن شربيا نار بوجها بم كوان بور

البول في عرض كيا محضور سالي يقيم عن جثامه حزنية بول . آپ في جما بم حبانه

عرفية بور بجر آپ في دريافت فرمايا، تم لوگ كن حال جن بور بنارت بعد تم كيم

رب - انهول في عرض كيا: يارسول الله سالي يا اير بال باب آپ برقر بان، بم

بالكن فيريت كيما تحدد ب المسول الله سالي يا دريافت فرمايات الساب)

بالكن فيريت كيما تحدد ب المسول الله عنها بيا دريافت فرمايات الساب)

سوال: سيده عاكشر مدينة درخي الله عنها في حضور ما يناور يافت فرمايا اور آپ في كيا

۔ جواب: سیدہ عائش صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مرش کیا: یا رسول اللہ سٹیٹیٹے اس یوصیا ک آپ نے بہت عزید و تکریم کی حضور سٹیٹیٹے نے فرایا۔ یہ بوصیا بنارے پائ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے زمانے میں آیا کرتی تھی۔ اور پرانے ملنے والوں سے الحجی طرح ملاقات کرنا بھی ایمان کی نشانی ہے۔

(اصابد . كذكار سحاميات . اسوالغاب مستوليكما)

﴿ حضرت خوله رضى الله عنها بنت تعلیه ﴾ (بزرگ صحابه انصاریه)

سوال: معفرت نولدرضی الله عنها بنت نظامه بزرگ محابی تھیں۔ان کانسب نامدینا دیجے؟ حواب: معفرت خولدرضی الله عنها بنت نظامہ کا نسب نامد ہے ہے: خولدرضی الله عنها نظامہ بن احرام بن فیر بن نیس بن نظامہ بن غنم بن سالم بن موف۔ بیانسار کے قبیلے تی عوف بن توزرج سے تعلق رکھتی تھی۔ان کا نام خویلہ بھی کہا کیا ہے۔

(تذكار محاميات اصابدا مدالعاب طبقات رتبذيب إحبذيب)

سوال: بتائے مفترت خوارض الله عنها بنت تعلیہ انسار بیکا نکاح کمن سے ہوا تھا؟ حواب: ان کا نکاح اپنے ابن عم مفترت اول رضی الله عنه بن صامت سے ہوا تھا جو مفترت عباده رضی اللہ عند بن صامت کے بھائی تنے۔ واٹول بھائی جلیل القدر محالی تھے۔ (شکار معابیات اصاب اسدالعار مفتات)

سوال: حضرت خولدرض الله عنها بنت نظر کوکون کی تقیم لمنت حاصل ہوئی؟ حواب: حضرت خولد رضی الله عنها نے اپنے شوہر حضرت اوس بن صامت کے ساتھو تک اسلام قبول کیااور رسول اللہ ملتی لیکنے سے بیعت کی سعادت بھی حاصل کیا۔

(تذكار محاميات مغراطام للهارات ابدائدا الابران التاب فرقات)

سوال: حضرت خولدرض الله عنها بنت تعليد كے شوہر نے الن سے نلباد كيول كيا؟ حواب: حضرت خولد رضي الله عنها كے شوہر ايك معرفخص تھے۔ بوحاہے كى وجہ سے مزاج جن چڑا ہو گیا تھا۔ زرا ذرائی بات پر افزاک الصفح اور آئے سے باہر ہو جائے۔ ایک وال ضعے میں دوی سے کہنا دیا: '' تو میرے اور ایک سے جیسے میزش مال کی بیٹیڈ' یعنی تم اتھ رپر مال کی طرح حرام ہو۔ اس تسم کے فعل کا نام طب ہر ہے۔

(حن يكرامُ أَرْمُنِكُونِيدُ يا أَمَدُ كَارِسُوا بِإِلَى مِيرَا مارِم النهل الله بدا مدافقا به طبقت)

سوال: حضرت اوس رضی الله عنها بن صامت کوائی غلطی کا احب س بواتو حضرت خوار رضی الله عنها بنت نقلید نے کہ کہا؟

جواب: حضرت فولدوضی الله عنها بنت تغلید نے کہا "اگر چیم نے صلاق نیس ای سیکن بھی نہیں ا کہ سکتی کریدالفاظ کہتے کے بعد میر ہے اور تمہارے درمیان میاں یوی کا رشتہ باقی رہ میا ہے یائیس تم رسول اللہ اعتمالیات کی خدمت بھی جاؤا وراس بات کا فیصلہ کراؤ"۔ (محارکرنا فائیکو بڈیا۔تذکار میں بات حیات سیز ادام المینا - اصابہ اسدالفا۔)

سوال: پیشمانی کا اظہار کرنے سے بعد حضرت اوس بھی انڈ عنہ نے معفرت خولہ بوشی انڈ عنہا بعد شکرے کیا کہا؟

جواب: انہوں نے کہ اور مجھے یہ واقد رسول اللہ مائی ایک سامنے بیان کرنے سے شرام آتی بے دورا کے لئے تم عی ادی برق سے اس کے متعلق فقو کی اور "

(اساب، سدانتا بدر لمقامت رسحابه كراخ تساكيكوپلا بارد كادمحابيات)

سوال: حضرت خولدر منى الله عنهائے آئے تضرب الله فيهم سے كيا درخواست بيش كى؟ حواب: رسول رحمت من باليم حضرت عائش صديقه رضى الله عنها ئے كر تشريف ركھتے ہے۔ حضرت خولدر منى الله عنها نے حاضر ہوكر سارا قصد بيان كيا اور عرض كى ايارسول الله! ميرے مال باپ آپ مي قربان - كيا ميرى اور ميرے بجول كى زندگى كو تباقى سے بحال كى زندگى كو تباقى سے بحال كى كو گ

(محابة كراخ المناتيكوبية وساصاب إمدا خاب ومقات رتز كادسما يؤت)

سوال: صفورالدی من تنایج نے معرت توزرضی الاعتبا کو کیا جراب دیا؟ حواب: آپ نے فرمایا "میراخیال ب، تم اس پرحرام ہوگئی ہو۔" ایک دوسری روایت میں ے کہ آپ نے فر مایا: ''اس سیکے میں انہی تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی تھم تبیں دیا گیا۔'' حصرت خولہ رض اللہ عنہا نے رونا اور فریاد کرنا شروع کر دی۔

(موبه كرامٌ المانكوية بإراصاب اسرالغاب طبقات - تذكارهما يكاتُ)

سوال: بتاييَّ عفرت خولدرضي الله عنها بنت تعليد نے كيا دعا ما كى ؟

جواب: سرورعالم من آیج آی رائے پر قائم دے۔ کیکن خولدرضی الله عنها ماہیں شہو کیں اور حضور سائی آیڈ کو قائل کرنے کی کوشش کرتی رہیں۔ پھر ہاتھ اٹھا کر دعا ، گی: "اے مولائے کریم! میں تھے سے اپنی سخت تزین مصیبت کی فریاد کرتی ہوں۔ اے اللہ جو بات ہمارے لیے رحمت کا ہاعث ہوائے اسپٹے ٹبی کی زبان سے قاہر قرما۔" بیدورد ناک منظرد کی کرتمام المی فاندا شکبار ہوگئے۔

(اصابر ميم العجابية الدالغاب طبقات رندكادمجابيات)

سوان: حفرت خوارض الله عنها بنت تغلید کا دعا کوس خرج قوایت حاصل بون؟ جواب: حضرت خوارض الله عنها کی زبان سے فریاد جاری تھی کدرسول الله ماؤیڈیڈ پر نزول وی کی کیفیت طاری بوئی ۔ حضرت خوارض الله عنها کو ڈرتھ کر فیصلہ خلاف ند ہو۔ حضور ماڈیڈیڈیڈ کو حیسم پایا تو تعلی بوئی ۔ حضور سائھڈیڈ ہے تے فر ایا '' خوارض الله عنها الله تعالی نے تمہارا فیصلہ کردیا ہے۔ بھر آ ب نے سورہ مجاولہ شروع سے اخبر تک پڑھی۔ اس کی پہلی ای آ بت جی حضرت خوارض الله عنها کے حق میں فیصلہ ہوا۔

(كذكارمحاييات منهات اسرالغاب امباب اسواسماب)

سوان: حضور منظفی ایم نے سور دیمادلہ کے احکامات کے مطابق کیا فیصلہ دیا؟
حواب: آپ نے معزت خوارض اللہ عنہا ہے قرمیا! 'آئے ہے شوہرے کہو کہ ایک غلام یا لوظ می
آزاد کرے ۔'' انہوں نے عرض کیا امیر ہے تو ہرکے یاس نہ غلام ہے تہ لوٹ می دحضور
منظم ایم نے قرمایا ، میحروہ سلس ساٹھ دوزے رکھے۔ معزت خولہ رضی اللہ عنہا نے کہا ،
خدا کی قشم میرا شوہر بہت کڑور ہے ۔ جب تھ وہ دن میں تمین یار نہ کھا کے اس کی
بیمائی جواب دیے گئی ہے۔ حضور سٹی بیٹ تمرا مایا ایجاد تو اس سے کموسا ٹھ سکیٹول کو

کھانا کھلا وے۔ معترت خولہ رضی اللہ عنہائے عرض کیا، میرا شو ہرتو اس کی ہمی استطاعت نہیں رکھتا۔ عمر آپ اس کی عدفر ما کیں۔ آپ نے معترت اوس رضی اللہ عنہ بن صاحت کوسانھ مسکیوں کی خوراک دی۔ انہوں نے میصدقہ کر کے اپنے ظہار کا کفارہ ادا کیا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ آ دھا سامان جھور سٹی ہے عظافر مایا ادر آ دھا حضرت خولہ رضی اللہ عنہائے شو ہرکودیا۔

(طبقات رامال اسرالغاب مغرالعجاب تركارسحابات)

سوال: طیفہ دوم معرف عمر فاروق رضی اللہ عند نے معرف فولہ رضی اللہ عنها بنت تعلیہ کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عمر قارد ق رضی الله عنها كوزمان خلافت می حضرت تعلید رضی الله عنها نے روك كرفتين رض الله عنها! يه بوصيا كون تقي آپ نے فرمايا: " يه خوله رضی الله عنها بنت تقليد بيں - ان كى بات تو سات آسان كاوپر سے من گئ تقی - اورانی كے بارے بیں توبیآ بت فحیلہ سیسے الله تازل ہوئی تقی - جھاللہ كے : چيز بندے كوتوان كى بات پہلے تن جا ہے۔"

(شررت عليه وطبقات راصاب اسداله العاب رامتياب رتذ كارسخابيات)

سوال: حضرت خولد دخی الله عنها بنت تغلید کی اجاز و کتی تھی؟ سبواب: حضرت اوس دیش الله عنها بمن صاحت سے ان کے مال دیج بمن اوس پیدا ہوئے۔ (المعادف وور بوت کی برگڑیو ، خواجمن)

﴿ حضرت فر لعدرضی الله عنها بنت خالد ﴾ (انصاریهٔ بزرگ محابیه)

سوال: حضرت فرایدرض الله عنها بنت فالد انسار کے قبیلے فزرج کے خاندان ساعدہ سے تحسیں۔ان کانسب نامر کیا ہے؟

جواب؛ حضرت فريد رض الله عنها بعث خالد كا تسب ليه به فريد رضى الله عنها بعث خالد بن

حتیس بن بوذان بن عرور و بن زید بن تفلیه بن نزرج بن کعب بن ساعه ه .

(انساب الأثراف رقمة يب البريب الذيب مد الأيد مد الخابد تركيم سخابيات)

سوال: انتاہے حضرت فرجہ رضی اللہ عنها بنت خاند کی شاد کی کس ہے ہوئی تھی؟ ایس اجلال فراند مناز اللہ عندالیا جا بلاد کا ٹکہ جانا میں مناز سے ہوئی تھی؟

رجواب، «مغربت فرایدرمنی امتدعنها بنت خالد کا فکاح ثابت بن منذرے اوا تھا جوابی تیجیے ہو محارکے رئیسوں میں سے تھے۔

(تبذیب جذیب الدیدامدانان به احتمال کارسخایات)

سوال: حضرت فريد بض الله عنها بنت خامد في كب اسلام قبون كيا؟

ہوں : شرع رسول منٹائیڈ کی والد و مقرت فراید رضی اللہ عنها بنت خالد طلوع آفاب اسلام کے وقت ضعیف ہو چکی تھیں۔ اور ان کے شوہر ثابت بھی انتقال کر بچکے تھے۔ انہوں نے اپنے بینے مقرت میں وضی اللہ عنہ کے ساتھ نوراً اسلام تبول کیا اور رسول اللہ منٹریٹر نم ہے بیعت کی مقرت میں نال وقت ساٹھ سال کے تھے۔

التركيمي وثيق مي بكرام انسانيو بيذيه ميزاعام النطاك

مراده کنیز<u>ی</u>

﴿ حضرت معاذه رضى الله عنها بنت عبدالله ﴾ (عالمه وفاصله/ آزاد کرده کنیز)

سوال: معاذه رضی الله عنها نام تھا اور دینے کی رہنے وائی تھیں۔ حسب وتسب بتا ویجے؟
حواب: ان کا نسب نامہ یہ ہے: معاذه رضی الله عنها بنت عبدالله بان جرم العشرير بن امید بن
حدارہ بن حادث بن خرون . (احاب اسمالفاب استبعاب حقات می کاد محالیات)
سوال: بنا ہے حضرت معاذه رضی الله عنها بنت عبدالله منافقین کے سروار کی کنیز تھیں؟
حواب: حضرت معاذه رضی الله عنها بنت عبدالله منافقین کے سروار عبدالله بن آئی بن سلول کی
حواب: حضرت معاذه رضی الله عنها بنت عبدالله منافقین کے سروار عبدالله بن آئی بن سلول کی

سوال: حضرت معاذه رضی الله عنها بنت عبدالله نے کب اسلام قبل کیا اور رسول الله ما فیالیا کی بیعت کی ؟

جواب: الله تعالی فے انہوں نیک اور صالح فطرت سے توازا تھا۔ دسول رصت ساتھ این جرت کر کے مدید تشریف لائے تو وہ مشرف بداسلام ہو گئیں اور حضور ساتھ این کی معت کی سعادت بھی حاصل کی۔ (جندیب بعد یب امار۔ امدالالہ ۔ تذکار محابات)

سوئل: رئیس المتانقین عبدالله بین ابی نے حضرت معاقدہ دشی الله عنها کوس طرح پریشان کیا؟ جواب: اسلام قبول کرنے پر عبدالله بین ابی حضرت معاقدہ دشی الله عنها بنت عبدالله برطرح خرح کے ظلم کرتا۔ اور آئیس بدکاری پر مجبود کرتا۔ وہ یا کدامنی کی زندگی گزارنے پر اصرار کرتی دیس اور اسلام کے دامن کوتی ہے دکھا۔

(اصاررامدالغابر طبقات ـ تَرْكُادْمِحَامِياتٌ)

سوال: حضرت معاذه رضی الله عنها یت عبدالله کوعیدالله بن ابی کےظلم وستم ہے کس طرح نجات ملی؟

جواب: الله تعالى في سورة نوركي آيت ٣٣ نازل فرمائي جس بين تعم بواكه اي لون يول كوجو باك وامن ديمنا طابتي بين، دنيا كه عارضي فائد سه كي ليه حرام كاري برمجود نه كرور تو حضرت معاذ ہ رضی التدمنها وعبداللہ بن الی سے تعلم سے نجات ل گئا نہ

(القرآن تغییراین کثیر-تذکارمحابیات -اسدانغاب)

سؤال: حضرت معاة ورض الشعنها بنت عبدالله كاليها نكاح كمن محالي سے بوا تما؟ حواب: الن كايبلانكاح محاليا رسول مائية يتيم معرت كل رضي الله عند بن قرظ سے بوا۔

(اصابداموال درفقات رتبزید اینزیر)

سبوال: معفرت سکل رضی الله عندین آرظه کے بعد معفرت معاذہ رضی اللہ عنها بنت عبداللہ کا دومرا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب: حضرت کیل رضی الله مندین قرظه کی وفات (یوان کے طلاق وینے) کے بعد حضرت معادّہ وضی الله عنها بنت عبداللہ کی ووسری شادی حمیرین عدی ہے ہوئی۔

(اصابدامعالغابد تهذيب العبزيب رطيقات)

سوال: حضرت معاؤه رضى الله عنها ينت عبدالله كي تمتى او ما دهمي؟

جواب: سیل وضی امقدعتہ بنت قرظ سے ان کے ہاں ایک لڑکا عبداللہ اور ایک لڑکی ام سعیر بیدا بھو گی جمیر بن عدک سے دولڑ کے حارث اور عدی اور آیک لڑک ام سعد بیدا ہو گی۔ عامر بن عدی سے ایک لڑکی ام صبیب پیدا ہو گی۔

(اما بـ اسدالغاب ثمة بيب احبذ بب طبقات - استيعاب)

سوال: علم وُتَعَنَّل مِين معترت معاذه رضى الله عنبا كوكيا مقام حاصل قما؟

جواب: حافظ ابن عبدالبرك مطابق "مواليك فاصله مسلمان خاتون تحيين " انهول في اپن علم وضل سے دومروں كوجى مستقيد كيا۔

(اصابد استيماب مقرب المتهديد عيد مقد كادمحابيات)

﴿ حضرت بریره رضی الله عنها ﴾ (عالمه و فاضله/ آ زاد کرده کنیز)

سوال: حضرت بريره وضي القدعنها أيك عالمده فاصليسي بيتيس أنيس اوركيا شرف ماصل فعا؟

www.besturdubooks.net

حواب: وہ ام المؤمنین سیرہ عائشہ صدیقتہ رضی الشاعنہا کی آناد کروہ کنیز بھی تھیں۔لیکن انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں رہنا ہی لیند کیا۔

(اصاب اسدالغاب طبقات زميرة عاتشُ

سوی : حضرت بربر وضی الله عنها حضرت عا كشرضی الله عنها ك باس آئے ہے مبلے كسی اور كى كينر تھيں _ بنا ہے وہ كس طرح ام المؤمنين رضي الله عنها كے باس آئم كيں؟

جواب: انہوں نے اپنے ہالک سے مضے کیا کہ وہ نو یا پانچ او تیر مونا سالان قسطوں ہیں اوا

کرنے کے بعد آزاد ہوجا کیں گی۔ پھر اتنا طویل عرصہ غلام رہنا انہیں پہند نہ آیا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی کہ میری مدد کیجے اور جھے اپنی کنیز بنا لیجے ۔ ام

الموسین نے زر مکا شبت کی پوری رقم کیمشت اوا کرنے کا دعدہ فرمایا۔ ان کے آتا

الموسین نے دریا بنت کیا تو وہ ان کو فروخت کرنے پر تو رضا مند ہو گیا لیکن اپنا حق ورافت

بر تر اور کئے پر اصرار کیا۔ رسول افلہ سٹانی آیا ہم کو علم ہوا تو آپ نے سیدہ عائشہ رسی اللہ

عنہا سے فرمایا کہ درا شے کاحق ای تحقی کو رہنجتا ہے جو کی غلام یا لونڈی کو فرید کرآزاد

سوال: رسول الله من فیلی نظرت بریره رضی الله عنها کی آزاد کی کے موقع پر کیا خطبہ دیا؟ حواب: ایک روایت ریمی ہے کہ اس موقع پر رسول الله سٹی نیکی نے لوگوں کوئی کیا اور ایک خطبہ دیا۔ الله تعالی کی حمد و تناء کے بعد قر ایا؛ " بعض لوگ ایک شرطیں لگانا جائے ہیں جواللہ کی کتاب میں نہیں ہیں۔ یا در کھو جو شرط اللہ کی کتاب میں تین ہے دہ باطل ہے۔ اللہ کا فیصلہ نہایت جا ہے اور اس کی شرط نہایت پہنیتہ ہے۔ اور حقیقت ریہ ہے کہ والاء (غلام کی درش) غلام آزاد کرنے والے ای کی جو تی ہے"

(طبقات معدل داؤد ماموالغابد مرت عائش كم كارموايات)

سوال: سیدہ عائش صدیقتہ رضی انتدعتہائے حترت بریرہ رضی انتدعتہا کوٹر بدکر آزاد کردیا تھا۔ انہوں نے غلامی میں رہنا کون جیند کیا؟

جواب: ومول الله منتَّ يُلِمَ اورسيده ما مُشرِصد يقدرضي الله عنها كے ساتھ وهفرت بريره رضي الله ا

عنب کی تقیدت اور مجت اس قد دخمی کدانبول نے آزادی کے بادجودام الموسین رضی افله عنبا کی خدمت ہی جس دہنا چیند کیا۔ حضرت یا مشربینی اللہ عنبا کے ساتھ ساتھ انہیں رسول اللہ میں آجی ہے فیش حاصل کرنے کا یعی موقع ملار ووقضل و کمال جس نمایاں ہو کی اور تمام صحابہ کرام رضی انتہ عنبم ان کی بے حد عزت و تحریم کرتے تھے۔ (طبقاعہ معابد)

سوال: حضرت بريره رض الشعنهاكي يبلى شادى كس سے بوكي تنى؟

جواب: حضرت بریرہ رضی الله عنها کی بیکی شاوی معزت مغیث رضی الله عند سے ہوئی تھی۔ وہ ایک صبحی غلام ہتے راور رسول الله مشتم الیکم کے محالی رضی الله عند شفے۔

(مندانی دا ژو نه کارمحایات)

سوال: حفرت بربرہ رضی اللہ عنہا نے حفرت مغیث سے کیوں علیحدگی اختیاری ،رسول اللہ مطابقی ہے کیا مفورہ دیا؟

جواب: حفرت بریره رضی الدعنها کوکی وجہ سے حفرت مغیت سے نفرت ہوگئے۔ خلای سے
جواب: حفرت بریره رضی الدعنها کوکی وجہ سے حفرت مغیت سے نفرت ہوا تو آپ نے ان
کوابیا کرنے سے منع فر مایا۔ حضرت بریره رضی الدعنها نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ
سٹانی کی ہے آپ کا تکم ہے؟' فر مایا جہیں جس سفارش کرتا ہوں۔ حضرت بریره رضی اللہ
عنها نے حضرت مغیث کے ساتھ وہ ہے سے معذوت کردی۔ حضور سٹانی کی اوروں
جس علی کی کرا دی اور تھم دیا کہ حضرت بریره رضی اللہ عنها ایک مطاقہ مورت کی طرح
عدت بوری کریں۔
(سندالی داؤد۔ مذکار محاوات)

سوال: معفرت برمرہ رضی اللہ عنہا سے علیحدگی کے بعد حضرت مغیث رضی اللہ عند کوئس کیفیت سے گر رہا ہوا؟

جواب: مضرت مغیث رضی الله عند کو حضرت بریرہ رضی الله عنها سے بہت محبت تھی۔ اس علیمدگ سے وہ اسنے دل گرفتہ ہوسے کہ مدینہ کی گلیوں میں وہ ان کے بیچھے روئے مجرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضور میں بیٹی نے ان کواس حالت میں دیکھا تو معنرت عباس رضى الله عند من فرايا: "جها جان المفيث كا مجت اور بريره رضى الله عنها كانفرت آب كوجيب تيس معلوم بوتي "م

سوال: رسول الله متافظ کی محالیہ معزمت بریرہ درخی اللہ عنها کی تقلی کا کیا حال تھا؟ حواب: حضرت بریرہ رضی اللہ عنها انہائی مفس تھیں۔ ان برصد قد کا مال حلال تھا۔ چنا نج بعض لوگ ان کو صدقہ بھیجا کرتے تھے۔ ان کے پاس جو بچھ صدقہ آتا وہ از وائ مطیرات رضی اللہ عنها کو جہدہ وسے دیا کرتی تھیں۔ (سی سلم۔ ترکا ہو بیات) سوال: "" یہ بریرہ وضی اللہ عنها کے لیے صدق ہے، لیکن ہمارے لیے جدیہ ہے ۔ " وسول رصت سفال : "" یہ بریرہ وضی اللہ عنها کے لیے صدق ہے، لیکن ہمارے لیے جدیہ ہے۔ " وسول رصت

جواب ایک مرتدرسول الله سازاین گر خریف لائے تو آپ مین ایک دیکھا کہ جو ہے پر ہنڈ یار کی ہے اوراس بی گوشت پک دہا ہے رکین کھانے کے وقت آپ کے سامنے گوشت کی بجائے کوئی اور چیز دگی گئی۔ آپ نے دریافت فرمایا تو از داج مطہرات رضی اللہ عنہا (یا حضرت عاکش صدایق) نے آپ کو بتایا کو گوشت بریرہ کوصدتے میں بلا ہے۔ اور انہوں نے ہمیں جریمۂ دیا ہے۔ ہم نے مناسب نیس سمجھا کرصدتے کا گوشت آپ کی خدمت ہیں جیش کریں۔ حضور مین ایک فرمایا، 'نیر بریرہ دشی اللہ عنہا کے لیے معدد ہے معارے لیے بدیدے۔''

(ميحسلم ـ اصابد اموالناب ـ يُزكاد محابيات)

سوال: واللعدُ أكل مِن حفرت بريره دهى الله عنها في كس طرح ام المؤمنين سيده عائش صديقد دفني الله عنهاكي ياكدامن كانفدين كي؟

حواب: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی القدعتها کے بادے جس مفترت بریرہ رضی القدعتها سے بھی گوائی عالی گئی۔ پہلے تو انہوں نے کھر لیو کام کائ کے حوالے سے سجھا اور فر مایا، ادر تو کوئی برائی نیس الینڈ بھین ہے سوجاتی جس اور بحری آٹا کھا جاتی ہے۔ بھر صاف لفظوں میں ان سے بہتان کے بادے میں یو جھا گیا تو انہوں نے کہا، سجان اللہ ! خدا کی تسم جس طرح سنار کھرے ہونے کو جانا ہے، ای طرح میں ام الروشنین عائشہ رضی التدعشہا کو جانتی ہوں وہ بالکل ہے عیب ہیں۔ (متح سلم سیرت عائقہ اصابہ اسدالغابہ استیعاب) سوال: حضرت بربرہ رضی اللہ عنہا کے دریعے کون سے تین احکام معلوم ہو ہے؟ جواب: حضرت عاکشہ صعریقہ رضی اللہ عنہا فر ماتی خمیں کہ بربرہ رضی اللہ عنہا کے ذریعے اسلام کے تین احکام معلوم ہوئے:

- (1) ولايت (وراثت) كافق آزاد كننده كولي كأر
- (۲) غلامی کی حالت بی اگرایک غلام اور آیک لونڈی کا نکاح جوا ہوا ور بیوی آزاد ہو جائے اور شو ہر غلامی کی حالت بیس رہے تو بیوی کوئی حاصل ہے کدائے اس سما بی شو ہرست تعنق رکھے یا علیمد گی اختیار کر ہے۔
- (۳) اگر کسی مستخل کو صدقه کا کوئی بال مے اور وہ اپنی طرف سے فیرستحق کو ہدیدۃ پیش کرے تو اس فیرمستحق کواس کا کینا جائز ہوگا۔ یعنی اس کی میٹیت بدل جائے گی۔ (میح بنادی۔ بریت مائٹ تذکار محامات)

سوال: بتائے مفرت بریرہ وضی القد عنبا کے طلم وقفل کی کیا کیفیت تھی؟ حواب: انہوں نے رسول اللہ سائی آئی اور سیرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنبا سے براہ واست علم عاصل کیا تھا۔ انہوں نے کی احادیث بھی روایت کی ہیں۔ ان کے شاگر دوں کا حلقہ بڑا وسیع تھا۔ ان سے سائ حدیث کرنے والول میں اکا برین کے علاوہ اموی طلیفہ عہداللک بن مروان بھی شائل تھا۔ (مندابی وازد اصابہ اسدانا براتید یب احدیب مجمسلم)

سوال: اموی فلیفہ عبدا ملک بن مروان سے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہائے کیا کہا تھا؟
حواب: وہ ایک مرتبہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کی خدمت جس حاضر ہوا تو انہوں نے اس سے
خاطب ہو کر کہا: ''عبدا نملک! فور سے سنو جس تم جس بجی ایسے آثار دیکھ رہی ہوں
جن سے سعلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ون تہیں حکومت عطا کرے گا۔ اگر تم حکران
بن سکے ، تو قبل و عارت اور خوریزی ہے ہیشہ پچنا۔ جس یہ اس لیے کہدراتی ہوں کہ
جس نے اپنے کا توں سے رسول اللہ سٹی آئی تم کو یہ فرماتے سنا کہ جس شخص نے کسی
مسلمان کو ماجن تمل کیا ہوگا تو اس کو و حکومے کر جند کے وروازے سے چیچے ہٹا دیا

(ميغ يب البغريب، العناب، موالعاب، في العمويون)

مائے کا ''۔

۔ سوں: رسول اللہ ستائیلیم کی محاہیا اور معترے عائشہ صدایتہ رمنی اللہ عنہا کی 7 زاوکروہ نلام - ۱۰۰۰ معترے بریرہ رمنی اللہ عنہا کے چند قوال بنا دیجیا!

سورے البعض روایات میں آپ کے الوال وری جن سے آپ کی فہم افرامت کا بیتہ چاتا سے آپ نے کہا ہے

- (۱) مستحسی کے ماتور نیکی کروٹو : میا کا بدنیہ نہ جاہو۔
- (r) ہمیشەرز ق طال ہے اپنا پہیے مجرد کیونکہ اس میں ہے تنا ریرکنٹیں تیں -
 - (m) عنی وہ ہے جو عادت مندول کی عاجمتی اپور کا کرتا ہے۔
 - - (۵) اینا کاسٹود کرواور دومرون کے مختاع شاہو۔
- (٢) سكى ولَيْنَى كَ بات بتائے ميں بلك كرنا ، نت ميں خيانت كي متر إدف ہے-
- (ی) ۔ بیادرووی ہے جو کنز وراور ناتوال پروارٹیس کرتار اور شاکرور سے انتقام میتا ہے۔
 - (A) ۔ ونیا کے ڈائنرے چندروز دہیں۔ان کے حسول کے لیے دوڑ دحوپ نہ کرد۔
- (9) نبیشه بات میدهی اورساف کرد راورکسی و منطقی شما جنلا کر سکا بنا مفلب شانهٔ نو-
- (۱۰) ۔ عوباتیں کرنے ہے دل سیاہ ہوجاتا ہے۔ پر نیز کارون ہے جوایل زبان کو قانومیں و تھے۔

﴿ حضرت ام رافع رضى الله عنهاسلمي ﴾

(آزاد کرده کنیز/ سابقون الاولون اطبیبه مهاجرمدینه)

سويني: مناسيخ حضرت ملني الهرافع رضي الله عنها كون تحيير؟

عوات: عصرت على رضى الله عنها رول القد من إلية كائنة تعيم اليكن آب في أنهين آن وكرود

نَالِ (طَبِيَّة عن المواقلة عن المواقلة عن المواقلة عن المواقلة عن المواقلة المواقلة المواقلة المواقلة المواقلة

سویل در رمول الله مینیایگیوکی خدمت اقدین بین آئے سے قبل صفرت ملی اور سمای کئی تیسی ؟ حورت در این رست سن این کی خاص میں آئے سے پہلے معترت ملی رمنی الله مشیاح عربت صفید رضی الله عنها بنت عبد المطلب کی بھی ہا عربی تھیں۔ بھر آ بے کے باس آ سکیں۔

(اصاب طبقات بتهذيب الا اه واللفات رور نوت كي بركزيده فواقي)

سوال: حبترت ام رافع ملحی رضی الله عنهائے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: سیرت نگارول کا اس پرانقاق ہے کہ آپ اسلام کے ابتدائی دور میں مسلمان ہوئیں۔ اس طرح آپ سابقون الاولون میں شار ہوتی میں۔اور مشرکین کے اِتھوں تکلیفیس انتحافے والی میں ۔ (طبقات ماسدالا بیشندید اجمد یہ۔دمارے میزادا ماسلار)

سوال: ہتاہے کون ی محابیہ رض اللہ عنہا حفرت حزورضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا باعث بی تقدید

جواب: حفرت مقید دمنی الله عنها بنت مبدالمطلب کی کنیر (جو بعد میں رسول الله من المیانیم کی کنیر بی ادر پھر آ زاوہ و کی) حفرت حزہ دمنی الله مند کے اسلام لانے کا با فعث بی ۔ (طبقات میرت این بھام ۔ اصاب میرت علیہ ۔ اسدالالی)

سوال: حفرت امرافع ملی رفتی الله عنها کی وجدے حضرت جزورض الله عندا ملام کی وولت موال: حفر ماز بوتے متاسع کی وولت مد ورفر از بوتے میتا ہے؟

جواب: أيك مرتبه معرت ملمي رضى الله عنباف ويكها كدايوجهل صفودا قدس ما يأييل كو تكليف الميت على الله عنبا من الله عنبا من الله عنبا من الله عنبا من الله عنبات الميا كبير بالب الله عنها في الله في الله في الله في الله عنها في الله عنها في الله في الله عنها في الله ف

و ب سکار معافی مانگنے لگا۔ پھر معفرت حمزہ رضی اللہ عند در بار رسالت میں پہنچے اور الیمان کے آئے۔ اس الاصلامات المالغة بدائر تا صلاب الدونوت کی رکار پروخواتین) ۔

أسوال: تا ينا آل أي النَّهُ أَنَّهُ كَي واليهوية كالشرف كن الواميكو حاصل موالا

جواب: معترے مرافع سلمی وضی اللہ عنہا کو آب رسول منٹیشیٹر کی داریہوئے کا شرف عاصل ہوا۔ وہ بعض طبی شنخ محی جاتی تھیں جوجب ہوی سے تھے۔ وہ عورتو ب سے بلس سائل کے بارے ہیں بھی واقعیت رکھتی تھیں۔ اس الوشین معترت خدیجہ انگبر کی رہنی مند عنہا کے بال والادت کے وقت بھی دائیہ ہوتی تھیں۔ اس المؤسین معترت ماریہ تبطیہ رضی احتر منہا کے بال معترت ابراؤیم رضی اللہ عنہ نے جنم لیا تو یکی دائے تھیں۔

(طبقات - اصاب - مدالغاني - تبذيب اعادواللغات)

سوال: رسول الله ما في الميني كوان كے صاحبر اوے حضرت ابراہيم رضى الله عند كى وفاوت كى خوشخرى كس في سنا كي تقى؟

حواب: حفرت امروافع سلنی وضی الله عنه حفرت ایرانیم وضی القدعندی وایقیس _انهول نے ال کی بیمائش کی خوشخری ایسیاشو ہرکودی اور انہول نے بیاطلاع رسول الله سائلینیم کو کردی۔ کردی۔ الاساموالفات)

سوال: سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنها کے مرض دُقات اور اُن کے مسل میں کمن محاہیہ نے خدمات مرانجام دیں؟

حواب: حضرت ام رافع سلنی رضی الله عنها نے حضرت فاطمیۃ الزہرا رضی الله عنها کے مرض وفات میں معالجہ کے فرائنس انجام دینے ادران کی میت کوشس دینے وفت بھی ید د کی۔

(طبقات مابداموالغابد تبذيب الاعاء ولهفات)

سوال: حضرت امرافع ملمی رضی الله عِنها کی شادی تمن سحانی رسول مائیلیاتی سے ہوئی تھی؟ حواب: حضرت ملمی رضی الله عنها حضورا قدمی منٹیلیاتی کی کنیزتھیں آ پ نے اپنیس آ زاد کر کے اینے آزاد کردہ غلام حضرت ابورا قع رضی الله عنہ سے ان کا نکاح کرویا۔

(اسرالغاب اصائب بخابه كرامٌ السائيكوبيغ إرتبر المام لنوار)

سوال: العفرت ملنی رضی الله عنها کے شوہر نے معزمت ابراہیم رشی الله عنها کی ولادت کی خوضجری بنائی و حضور من کہ جینم نے کر انعام دی؟

جہ اب، رحول انڈ انٹریٹی سے معترت ابرائیم رضی انڈ عنہ کی دلاوت کی فوشخری سانے پر معترت ابودائع رضی انڈعنہا کوا یک غلام عطا کیا راود پھر پیدائش کے ساتو یں وان جیٹے کا نام ابرائیم رکھا۔

(طبقات راسدالذب سحاب كرام الرائيكويية يا سيتر النام النبئا ردود فوست كي بركزيده قواتمين)

سوال: رسوں اللہ ملٹی آینے کو مطرت زینب رض اللہ عنہا بن جھٹ سے شادی کے لیے اللہ کی مطرف سے بیادی کے لیے اللہ کا مطرف سے خرف سے بیادی ہوگی تو یہ فوشخیری سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت جھٹ کو کس نے مطافی ؟

جواب: نبی اکرم سن الیا کا معترت زمنب رضی الله عنها بنت جمل سے شادی کے لیے آسائی ا بنارت فی تو قربایا الا کون نے جو مفترت زمیب رشی الله عنها کے پاس جائے اور اس کو فوتخری سن نے کہ اللہ نے آسان سے ان کے ساتھ میری شادی فزما دی ہے۔ ا مفترت سلمی رضی اللہ عنہ و بلدی ہے گئیں اور مفترت زمین الله عنہ کو بیا خوشخری سنائی ۔ اسابیات المؤسل الد عنہ کو بیات المان المان المؤسل الد دارا مطرات المان الم

سبوان: ام المؤمنين سيدون ينب رضى الله عنها في حضرت الورافع سلنى رضى الله عنها كوشادى كى مُؤشِّجَرِي سَائے مركباتخذه يا؟

حواب: سیزہ زینب رضی اللہ عنہا بنت جش نے حضرت ابو دافع ملنی رضی اللہ عنہا کو مضور سنتھ کیا ہے۔ شادی کی خوشنج ری سنانے پرزیودات کا تخذ عفا کیا۔

(حبقات _اسدالغاب_ مباعد لهوشين مازوان منبرات مامياد)

سوال: بندسیخ معترت امرا الع منتی دخی الله علیا نے کن فز دانت جمہ شرکت کی تھی ؟ حواب: سریت نگاروں کا کہنا ہے کہ جہاد کے میدان جس بھی متعدد موقعوں پر معترت ملخی دخی اللہ عنہائے مصرایا۔ وہ غز وہ نجیر جس بھی معفود اقدس ملٹی پیٹر کے ساتھ شرکت خیس ۔ اور جنگ حنین عمل بھی آ ہے نے شرکت فرمائی ۔

(طبقات راصا بدرسوالغاب المفازي يتبقريب الاتاء والعفات)

سوال: کون کی محابیہ دخی ابعد منہا تھ وکھا نے دیکا نے بھی شہر تھیں؟

جوب : رسول الله منظرتين كي آزاد كرده بالدى بعضرت الم رافع منفى رضى الله عنها عمده كھائے واللہ عنها عمده كھائے واللہ نظرت اللہ عنها عمده كھائے واللہ في مشہور تعمل اور واحضور الله كل منظرت عنها واللہ عنها الله عنه كي غزو و موتد من شہادت كے بعد منظرت أمر الله عنها الله عنها كي بال منظرت أمر الله رضى الله عنها نے بى ان كے ليے كھانا وكا إلى الله عنور منظرت بنا كا خاص مقام تھا۔

(حیاۃ العماری المعادی میں المعادی میں معادی میں معادی المعادی المعادی المعادی المعادی المعادی المعادی المعادی ا معادی معادمی المعادمی میں ؟

جواب: سیرت نگاروں نے ان کا سال وفات تیں تکھا تاہم خیال ظاہر کیا ہے کہ خلفائے راشدین کے زمانے میں وفات پائٹیس۔ انہوں نے رسول اللہ سائٹیڈیٹی سے اور آپ کی صاحبر اوک سیرو فاطمہ: الزہرارشی اللہ عنہا سے متعددا حادیث روایت کی ہیں۔ (ظیفات ماساب اسدالغایہ وارنبوت کی برگزید خواتمن)

﴿ حضرِت فِصّه رضی الله عنها ﴾ (کنیز/عالمه دفاضله)

سوال: حضرت فعندوض الشعندارسول الشدمين المياكيم كالخنت حكرسيدة النساء حضرت فاطمة الزجرا ومنى الشعنها كي كنيرتيس -الناكاحسب ونسب كي فعا؟

خواب: ان كا اصل نام ميمونه بهى بتايا كيا هد مرور عالم مشانية بنا في تعدر صى الشرعتها ركعا ...

بعض سيرت فكارول في ان كا وطن صشر بتايا ب .. كن روايتول بين الن كا نام فطنة

لنويية يا ب ... (امار رفيقات راسدالها به ينزيب الانا وواللذت .. تذكار محاميات)

موال: حضرت قصد رضى المدعنها في كب اسلام قبول كيا اور كب سيره فاظمة الزهرا رضى الله

احنها كي خدمت بين أكبر؟

جواب: انہوں نے کب اسلام تبول کیا اس کے بارے میں میرت نگاروں نے کوئی و کرنیں کیا اساء رہنی اللہ عنہا کی اللہ عنہا کی خدمت میں آئی ان کے شرف صحابیت پر سب متفق ہیں۔ وہ کب سیدہ النساء رہنی اللہ عنہا کی خدمت میں آئی اس کے بارے میں بھی کوئی دشا صحت نمیں ملتی۔ مختلف روایات سے بعد جاتا ہے کہ وہ شامرف میدہ رہنی اللہ عنہا کے شرکا کام کرتی تھیں بلکہ ان کے برز کا سکھ میں شامل ہوئی تھیں۔ وہ زندگی کے ترفزی سائس تک فائدان نبوت سے برز کا سکھ میں شامل ہوئی تھیں۔ وہ زندگی کے ترفزی سائس تک فائدان نبوت سے وابستار ہیں۔ صفرت علی رہنی اللہ عنہ اور سید و فاطہ رہنی اللہ عنہا کی شدمت ہیں رہنے کی وجہ سے ابن کے ہم وفضل ہے ہمی مستقبط کہوئی ۔

(تاديخُ اسفام - بيرت فالمرة الربرأ - اصاب اسونانغاب مينو اعلام النيلاء)

سوال: حفرت فضارض الشعنها كا نكاح كس به جوافقاء ان كي تني اولا و ين تعين؟
حواب: سيدة النساء حفرت فاطمة الزهرارضي الشعنها كي دفات كے بعد حفرت على رضي الله
عند في حفرت فضه كا نكاح حفرت ابولغليم منى الله عند من كرويا تعار ان سه
ايك لزك بيدا جوان ابولغليه رضى الله عنه كے انتقال كے بعد ان كا نكاح ابوسكيک
غيف في سے بهن بين سيرت نظارول كے بقول حفرت فضه رضى الله عنها كي ايک
اوكي اور با هج نزك تنه ـ

(امدید: مداخلید تبدید بسیراهام الله و مذکار محالیات) سوال: سیدة النساء «هزت فاطمه رضی الله عنباکی میت سے عسل میں آپ کی کوانا کی کنیز بھی شافل جمیں؟

جواب: رسول الله منظیاتینم کی مخابیده هزت فضایعی سیده فاحمداز برا کوشش و پیج وقت موجود تغییم د سیده رضی الله عنها کا جنازه اشختے لگا تو سیدنا حضرت علی رضی الله عتر نے اہل خانہ کو? و ز دی: "انے کلئوم رضی الله عنها الاے زینب رضی الله عنها الله تعنها الله و نظر رضی الله عنه الله حسن رضی الله عنه الله عنه الله عنها وضی الله عنه آئر ایش راس کو آخری بار دیکیملو۔ اب تنہاری جدائی مورش ہے۔ اور بھر جنت بھی ہی ملاقات ہوگئی۔"

(تاريخ مبري - يَهُ كارسحابيات)

سوال: ﴿ حضرت فضارضَى الله عنهائے كب وفات بإلى؟

جواب: حضرت قضارض انفد عنها کے سال وفات کے بارے یک کوئی متند روایت کیں ہے تاہم سیرت نگاروں کا کہنا ہے کہ وہ سیدہ زمنب رضی الله عنها بنت عی رضی الله عنہ کی وفات کے جند سرل بعد انقال کر گئیں سان کی قیر مضرت نسخب رضی الله عنها کی قبر کے ساتھ شام ہیں ہے۔ (عدی طری اصابہ اسدالفاہہ آذکار محایات)

﴿ حضرت زنیره رومیدرضی الله عنها ﴾ (سابقون الاولون *اکنی*ر)

سوال: بتاہیۓ حضرت زئیرہ رومیہ رضی اللہ عنها کہ میں کمی خاندان کی کنیز تھیں؟ حواب: حضرت زئیرہ رومیہ رضی اللہ عنها کہ میں قریش کے خاندان بنوئٹز وم کی لوغری تھیں۔ وین اٹیر کے بقول وہ بنوعدی کی لوغری تھیں۔

(فيقات رسيرت ابن بشام رسير اعلام للبحا را سدانغاب)

ے وال : احضرت فرنیر ورضی اللہ عندروم پرضی اللہ عنہائے کے اسمام قبول کیا؟ حواب : اللہ تعالیٰ نے انتیاں وکوت کی کے ابتدائی دور بھی ہی اسلام کی نعت سے سرفراز فرمایا اور و دسالقون الاولون میں شامل ہو کئیں۔

(البقات وبيرت ابن يشام وميترا بالمالية لا والعاملات)

سوالی: اسرام این کے جرم میں الوجہاں حضرت زئیرہ رضی اللہ عنبا پر کیسے ظلم کرتہ تھا؟ حوالہ: الوجہل حضرت زئیرہ رضی اللہ عنبہ پرنت سے ظلم ؤحالتا۔ اٹیس ٹٹرک پر مجبور کرتا ۔ لیکن ن حضرت زنیرہ دھنی اللہ عنہا اپنے وین پر استقامت ہے قائم رہیں۔ ابن اثر کے بقوں ان پرمضرت تمر فاروق (اسلام یائے ہے پہلے) مختیاں کرتے ہتھے۔

﴿ طِيفًا مَدَ رَبِيرِ مِنْ أَنْ يَشَامَ رَبِيْرُ إِمَالِمِ الْغِيرَارِ الرَّدِالْغِلَيِ ﴾

سوال: بتاہے عضرت زنیرہ رضی اللہ محنہا کی بینائی کیوں جاتی رہی تھی؟ حبواب: ماہ حق علی قریش کہ سکے قلم پر داشت کرتے کرتے ان کی بینائی جاتی رہی۔ ابوجش نے انہیں طعنہ دیا کہ لات وعزیٰ نے تجھے اندھا کر دیا ہے۔ این ہشام کے بقول دہ آزادی لملنے کے بعد نامینا ہوئی تھیں۔اور ٹیجر بینائی دائیں آگئی۔

(مَمْ كَارِمُحَامِياتْ رسيرُ اعلامُ لنبل ر)

سوال: حفترت زنیرہ رضی افغہ عنہائے طعنہ دیتے پر ایو جمل کو کیا جواب دیا؟ حواب: انہوں نے طعنہ ویتے پر ابو جمل سے کہا!''فات ومزی بھر کے بت میں۔وہ کیا جائیں کہ انہیں کون پوخ رہا ہے۔اور کون نہیں بوجہاں اگر میری بینائی زائل ہوگئی ہے تو یہ مصیبت میرے اللہ کی طرف سے ہے۔تمہادے بتوں کی طرف سے تہیں۔اگر وہ اللہ جاسے تو میری بینائی وائیں بھی و ہے سکتا ہے۔''

(ثَمَ كَا وَصِحَابِياتُ * مِيْرُ العَلَامِ النَّبِيِّ رَمِيرِت ابن بشامٍ)

سبوال: تابية معزت دنيره رضى الدعنهاكي بيناكي سيدوابس آكي تحي؟

حواب: انہوں نے کہا کہ بیدمصیب اللہ کی طرف ہے ہے۔ اگر وہ جا ہے تو میری مینائی والیس کر دیسے۔ اللہ کوان کی بیات پہند آگئی۔ دوسرے دن و دسو کر انھیں تو ان کی بینائی بحال ہو پچکی تقل۔ (شکار محایات سیز اعلام العملاء سیز سیز اعلام العملاء سیز سیان ہشام)

۔ وال: رسول اللہ میں پینم کے کن صحافی نے معنزت زنیرہ رضی اللہ عنہا کوٹر یہ کرآ زاد کر دیا تھا؟ حواب: حعنزت ابو یکر صدیق رضی اللہ عنہ نے معنزت زنیرہ رضی اللہ عنہا پرسٹر کین مکہ وظعم فرصائے ہوئے : یکھا آہ انہیں خرید کرآ زاد کر دیا۔

(الساب العالمقاب مرستان دشاش الكاكارسماي عداً ا

﴿ حضرت لَيمينه رضى الله عنها ﴾ (سابقون الماولون *اكنيز*)

سوان: حضرت ببینقرلیش سے محمل خاندان کی اونڈی تھیں؟" .

جواب: حصرت لبینقریش کے خاندان سوعدی کی ایک شاخ بی موسل کی لوندی تھیں۔

(الديد المدالغاب ميرت اتن بشام - ميت ت)

سوان: حفرت البيندونني الله عنها كمب اسمام الائمي اوركس طرح ظلم وتم كانشائه بنيم؟ جواب: وه بعث نبوي كے بتدائي برسول جي مسلمان ہوئي اور سابقون الاولون جي شامل ہو تشكي حضرت محرفاروق رضي الله عنه جواس وقت تک مسلمان نبيس ہوئے ہے۔ اس قدر غصر جي آ ہے كہ ان كوروزان مار جيت كرتے۔ جب تھک جاتے تو كہتے جي تحک گيا ہول اس ليے تجمع جھوڑا ہے۔ اب ہمي اس نے دين كورك كردے۔

(اصابه راسدالغاب ميرت أين بشام - فيقاست)

ے ال: بناسیے حضرت البیندرسی القدعنها حضرت عمر فاروق رضی القدعند کی مار پیٹ سے بعدالن کوکیا جواب دریق جمیں؟

جواب: حفزت عمر رضی الله عندانہیں وین اسلام جھوڑنے پر مجبور کرتے تو وہ کہتی تھیں۔'' ہرگز نہیں ، تو جتناعکم ڈیھا سکتا ہے ڈیھا لے ، یں بھی کبوں کی ۔اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ بھی ایسا بی کرے ۔'' ایسا بی کرے ۔''

سوال: حطرت لبيندرض الشاعنية كوكس صحالي في مشركيين الخطم وتم سانجات والله؟

حواب؛ حضرت الوكرصد بق رضي التدعنها نے مفرت لبینارضی الله عنها كوخريد كر آزاد كرديا۔ الله ماہ

اس طرح ائسیں مشرکین کے ظلم وستم سے نجات کی۔

(اصابد میرت من بیشاش امدالغاب فیقات)

﴿ حضرت المُحْبِيْسِ رضى الله عنها ﴾ (سابقون الالون/كنيز)

سوال: حضرت المعيس رضي الله عنها قريش كيكس فاندان كالوندي تفيس؟

جواب: حفزت ام عمیس رضی الله عنها قرایش کے خاندان جو زہرو کی اوپڑی تھیں۔ یہ بھی روایت سے کہ دو بی تیم بن مرہ کی لونڈی تھیں ۔ ۔ ۔ (سیز عاد الالائة کا کارسیاری)

سوال: حضرت المعيس رضي أبلته عنها في ابتدائي دور من اسلام قبول كياريتا يرة البيس كمن المستحد المعين المناهجة

جواب: اسلام لانے کے جرم میں مکہ کامشہور مشرک رکیس اسود بن عبد یغوث ان پر ظلم و تشدو کرتا ۔ انہیں دین اسلام چھوڑ نے پر مجبور کرتا لیکن وہ کسی صورت میں اسلام چھوڑ نے پر رضا مند تہ ہوتیں۔ (جناب رسز اطلان البلا ۔ اصابہ اسدائنا ۔ استیاب)

سُوال: تَاسِيَ مَعْرِتُ المَعْمِيس رَضَى اللَّهُ عَنِهَا كُوكُس مِنْ فريدكراً وَاوكِيا؟

جواب: هفترت ام عمیس رضی الله عنها کوشرکین مکه کےظلم سے تجات ولائے کے بیے سیدنا صعرفی اکبررشی الله عندنے انبیس خرید کرآ زاد کر دیا۔

(فبقات رمبرت این بنمام را مدانغاب احتیاب)

﴿ حضرت حمامه رضى الله عنها ﴾ (سابقون الاولون / كنير)

سوئل: بتاسيخ «عفرت جمامه دمنی القدعنها كاحضرت بال عبثی دمنی الله عندسه كيا دشندتد؟ حواب: حضرت حمامه دمنی الله عنها صغرت بادل عبش وشی الله عندکی والد که باجد و تخيس ر

(استيعاب-الساب-منابة ترزخ السائيكوبية يارا مدالغاب)

سوال: العفرت حاسد عنى القدعنها كب وولت اسرام عصر فراز بوكي الأ

جواب: وقوت من کے ابتدائی دنوں میں حضرت الامدر ضی آللہ عنہا اور ان کے بیٹے حضرت الاصفیٰ دہنی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا اور سابقون الاومون کی جماعت میں شام ہو (استعاب مامهاب محابة داخه أنسأتكويية إمامه الخاب)

250

۔ وال : مشرکین مکہنے مصرت حمامہ دشق اللہ عنبا اور حضرت بلال پر ہے بناہ لشدہ کیا۔ بنا ہے۔ ان کو کمیے آزادی مل؟

حبواب: سیدنا حضرت صدیق اکبررضی الله عند نے دونوں مال اور بینے کوفر ید کمرآ زاو کرویا۔ (استیعاب اصاب اسدانغاب سحاب کا المائیکویڈ ؟)

﴿ حضرت نهدید رضی الله عنها ﴾ (سابقون الاولون *اکنیز*)

سوال: حضرت نهدريد ضي الشاعتها قرايش كسمن خاندان كي لوند ي تعيم ؟

جواب: حضرت تهدیدوسی الله عنها اوران کی بین بنوعبدالدارگی ایک عورت کی لونڈیال تیمن۔ (طبقات استعاب ماسار میڈکا دسمایات)

سوال: حضرت نهدریدرض الله عنها کب اسلام لا نمی اور کس کے ظلم وتشدد کا نشاخه نیس؟ حواب: حضرت نهدیه رضی الله عنها اوران کی بیٹی بعثت نبوی کے ابتدائی دور میں اسلام لا نمیں۔ مسلمان ہونے کی دجہ ہے ان کی مالک نے دونوں پر سخت مظالم ڈ ھائے۔

(خيقات استيعاب اصابيدة كارمحابيات)

سوال: بناہیے حضرت نہدید دخی اللہ عنہا اور ان کی بین کو مشرکوں کے مظالم سے کس طرح ا مجات کی ؟

جواب: حضرت نهدید منی الله عنها ادران کی بینی کوحضرت ابو بکرصدین رضی الله عندے النا ک مالکن سے خرید کر آزاد کردیا۔ (عبقات ماما بیداسدان بیداندان بید تذکار محامیات)

ه حضرت مسیکه اور حضرت امیمه رضی الند تعالی عنبما که سوان : سوان : رئیس المنافقین عبدالله بن الی کاکون می دولوند بال مسلمان به دگئین تمیس؟ جواب : احضرت میکه رضی الله عنها : در حضرت امید رضی الله عنها عبدالله بن الی کی لوندیان · تھیں۔ بھرت بوگ کے بعد ان دونوں نے اسلام قبول کرلی_{ا۔}

(فبثات - اساب اسدالغاب بَدْ كارمحابيات)

سوال: عبدالله بن الى ف الى ويد يول مسيك رضى الله عنها وراميدرضى الله عنها برس طرح الله عنها برس الله عنها برس طرح الله عنها برس الله عن

جواب: ودان کو بدکاری برمجود کرتا مسلمان ہونے کے بعدان دونوں نے عبداللہ بن الی کا تفکم مانے سے اٹکار کردیا عبداللہ بن الی نے ان دونوں برقعلم وتشد دشروع کردیا۔

(لمبقائت راصا بررامعالغابر . مُذكارمحابياتٍ)

سوال: بناسية من محاني وفي الله عندة معزت مسيك رضي الله عنها اور معزت امير رضي الله عنها كوعدائله بن الي سينجات ولا ل؟

حواب: حضرت الويكر صديق من الله عنه كوان يربون والفظم كابية جلاتو آب ت وونون كواسخ زنان فات بن جمياديا- (طبقات ماما به اسداننا به الاكارما باعثا)

سوال: عيدالله بن اني ف حضرت الويرمد لل رضى الله عند عاكما كما كما

جواب: وہ بہت غصے بی آیا اور حضرت مدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے کہنے لگا کہ آپ کواس بات کا حق میں بہنچا کہ ہماری لوغ یول کو بہکا کیں اور بناہ ویں لیکن حضرت الدیکر مدیق رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک نہی اور ودنوں محامیات رضی اللہ عنہ اکو چھپائے رکھا۔ (طبقات اصاب اسدافانیہ ۔ تذکار محامیات)

سوال: الله تعالى في محمل طرح حضرت مسيد رضى الله عنها اور حضرت اميد رضى الله عنها ك

جواب: اس ولت قرآن تحيم كے باره ١٩ امورة نوركي آيت ٣٣ وَلا تُسكير عُمُوا فَعَيَا يَكُمُرُ عَسَلَسَى الْبِعَآءِ "الإِن (مملوكه) لوغريول كوبدكاري برمجورندكرو" بازل بوكي اور دونوں محاميات رضي الله عنماعبدالله بن الي كظم ہے آزاد بولئيں۔

(الترآن ـ اصاب طبقات ـ اسدالفاب تذكار صحابيات)



﴿ حضرت سيرين قبطيه رضى القد تعالى عنها ﴾ (الم كاب صحابيه)

سوان : مفرت میرین قبضه رضی الله تعالی عنب کاتعلق معرے تھا۔ آئیں اہل کتاب معابیہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: طلامة زرقانی کے بقول مسر کے قیمی عمور میسائی تھے۔ معرت باریہ قبطیہ رضی اللہ تھائی عنبا اور معرض سیرین قبطیہ رضی اللہ تھائی عنبا معری شمیں اس لئے اکثر سیرت. تکارول نے انہیں اہی کماب سحابیات میں شارکیا ہے۔ (زرقانی ترکارے یا۔)

سوال: بتاہیے جعزت بیرین تیطید رضی اللہ تعالی عنبا بدید منورہ کس طرح پینیس تیس؟
جواب: الا چری میں منع حدید ہے بعدر سول اللہ سٹینا آئی نے عنقف مکول کے سربراہوں کا سلام
کی دعوت دی رفعزت حاطب بن ابی بنتعہ رضی اللہ تعالی عند کو دائی معرم تعقی ہے ہی سلام
تبلیخ اسلام کے لئے بھیجا۔ مقول نے اسلام قبول نہ کیا۔ جہم اس نے رسول اللہ سٹی آئی ہے۔ غیری نے معرف و کریم کی ۔ معر سے دوائی کے وقت معرف و طب رسی
اللہ تعالی عنہ کو بطور منٹی آئی ہے کے تعالیف اور بدیے و یے۔ در بہنی اللہ تعالی عنها اور سرین حضرت حاطب بن اللہ تعالی عنها اور سرین حضرت حاطب بن اللہ بینی حضرت حاطب بن الی بینی دونوں بینیں حضرت حاطب بن الی بینی حضرت حاطب بن الی بینی دونوں بینیں حضرت حاطب بن

(اسلانظاب لبقات _ تذكارسي بيات معنابيكر شما لسائككوبية يا محدم في السائكلوبية إل

سوال: عضرت ميرين قبطيه رضى الله تعالى عنهاك فكاح كس سحابي سعموا؟

جواب: حقرت ماریقبطیه رضی القد تعالی عنها تو حرم نبوی مین داخل بوئین اور حضرت سیرین قبطیه رضی الله تعالی عنبه کا نکاح مدان رسول مطرت حسان رضی الله تعالی عنه بن تاب به سنه جوار (سحابالر شانه بکوینز با محدم ل) نسکتاریند با دعوم ا

سوال: حفرت ميرين قبطيه رضى التدفعالي عنها سي متني اوا وهوئي؟

حواب: عضرت ميرين قبطيه رضي الشرتعالي عنها كيطن عدمنرت فبدارتمن رض الله تعالى

عنه بن حسان رضي الشاتعالي عنه يبيدا بويئه ـ

(طبقات أسخاب كرامُ إضابُكم بيثريار "ذكارسي بيات)

﴿ حضرت خالده رضى الله تعالى عنها بنت حارث ﴾ (الل كتاب صحابيه)

۔ وال: قوریت کے بہت بڑے عالم اور جمالی ڈسول حضرت عبداللہ بن سلام رہنی اللہ تعالیٰ عنہ کی کون کی چھوچھی رسول اللہ سٹھیائیلم کی صحابیتیس؟

جواب: حفرت فالدورض الله تعالی عنها بنت حادث معربت عبدالله بن سلام رض الله تعالی عنها بنت حادث معربت عبدالله عن سلام رضی الله تعالی المبیل عنه کی چوپیسی تمیس به البیل عنه کی شایا گیاہیں۔ معربت عبدالله بن سلام کی چی تنایا گیاہیں۔

(اصاب-"مدالغاب-طبقات-الهاكرب محاييات)

سوال: المحسين الن صاحب كم آب سے تمہيں اتى خوتى جو لى ہے كہ شايد موى الى عمران جمي تشريف لاتے تو تم اسے خوتى شاہوتے ." بتائے بيدالفاظ كس نے سكھ تھے؟

جواب: بیالفاظ حفرت فالدہ رضی اللہ تھائی عنہا بنت حارث نے اپنے بھینے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعدیٰ عند سے کئے تھے۔ اسلام لائے سے پہلے ان کا نام حصین تھا۔ وہ توریت کے عالم تھے اور اس بھی ہی آلزمال کی علامات پڑھ کڑان کے شیدائی بن گئے شھے۔ (وم یہ سیرے این جشام دفتات سیرکان جشام دفتات سیرکان کے شیدائی بن گئے۔

سوال: معفرت عبدالله بن سلام رضى الله تعالى مندسة الين يجوبيهي «عفرت خالده رضى الله تعالى عنها بنت عادث كوكيا جواب ديا؟

جواب: معفرت عبداللہ بن ملام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا! 'میجو پھی جان! خدا کی تشم یہ بھی موی سامنہ السلام کے بھائی میں اور اس دین کی تبلیغ کے لئے و نیا بیس تشریف لائے میں بھس سے مبلغ موکی علیہ بالسلام چھ''۔

(اصارامیرت این بشام رطبقات رقد کارمی بیاث)

سوال: معفرت خالدہ بنت حادث رضی اللہ تعالی عنبا نے معفرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالی عندسے کیا ہو جھاا درانہوں نے کیا ہائے؟

حواب: منفرت خالدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت حادث نے جواس وقت تنگ ایمان میس لا لیٰ تحصیل معفرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بوچھا'' کیا واقعی ہے وہی تبی جی جی جن کی تو رات اور دوسرے آ سائی سی لف چی خبر دی گئی ہے؟'' حضرت عبداللہ بن سلام رضی وقد تعالیٰ عنہ نے جواب دی'' ہے شک ہےوہی نبی جیں۔'' حضرت حالدہ بنس اللہ تعالیٰ عنہائے کہا'' بھرتو ہماری خوش سے کے دوہ ہمارے شہر میں تشریف لائے ہیں۔''

سوال: بتاسیع معزت خالد و رضی الفات الله بنت حارث نے کہ اسمام آبول کیا؟
جواب: رسول الله میں کیا تیم کی مدید تشریف آ دری کے موقع پر جب محرت خالدہ رضی الله
تعالی عنها بنت حارث اور معزت عبدالله بن سلام رضی الله تعالی عنه بارگاه نبوت کی طرف
بات چیت ہوگی تو معزت عبدالله بن سلام رضی الله تعالی عنه بارگاه نبوت کی طرف
دواندہوئے معزت خالدہ رضی الله تعالی عنه بات کے بیچھے گئیں اور ان
دونوں نے اسلام قبول کیا۔ پیران کی تعقین سے محرکے تمام افراد مسلمان ہوئے۔

(اصاب ميرمندان بشام المدالغاب هيقات اسحابيكرامُ أمْ أَمْ يَكُلوبِيثِ فِي).

﴿ حضرت تميمه رضى الله تعالى عنها بنت وہب ﴾ (ال كتاب محابيه)

سوال: رسول الله طَنْهَا لِنَمُ كَلَ مَعَامِدِ حَفَرَت تَمِيمَه رضى الله تعَالَى عَنْهَا بَسْدَ وَمِب كا السل نام بناد شِجَةِ؟

حواب: حطرت تميد ديني فيفد تعالى عنها كے كل نام روايات ش آئے جي دان كا نام عائش، سيميه اميره رميصاء عميصا وجھي آئے جيں رائے۔ (امة بدنا مدالفات عبد بابدالفات سوال: اعظرت تميمه بنت وجب رض القد تعالى عنها كاتفلق ميود سے خاندان اوٹر طاسے تھا۔

بتائے ان کا بہلا فکاح کی سے ہوا؟

حواب: ان کا پہلا تکاح اپنے ہی فائد ان کے ایک فرد معفرے دفاعہ رضی اللہ تعالی عنہ مند ہوا۔ لیکن ان سے جھاد نہ ہوسکا اس لئے انہوں نے طلاق دے دی۔

(مبقات داصابه داسرالغارزا متيعاب) -

سوال: بنائے معرت تمید رضی اللہ تعالی عنبا بنت و بسب کا دوسرا نکاح کس سے بواتھا؟
حواب: حضرت عبدالرحل بن زیر رض اللہ تعالی عند سے معنرت تمید رضی اللہ تعالی عنها بنت
و بسب کا دوسرا نکاح ہوا۔ بچھ عرصہ بعد کمی دجہ سے ان سے بھی عبورگی اختیار کرنی
جاتی۔ ان کا ادادہ دو بارہ معنرت رفاعہ سے نکاح کرنے کا تھا۔ انہوں نے حضور
سنٹی کیا تھے۔ ذکر کیا ۔لیکن آ ب نے معنرت عبدالرحن بن زیر رضی اللہ تعالی عند سے
علیحدگی کی اجازت ندوی۔
داسا۔ اساناب)
سوال: حضرت تمیمہ رضی اللہ تعالی عنها بنت و بہ سنے معنرت الایکر صدیق رضی اللہ تعالی عند

جواب: حضرت تمير رض الله تعالى عنها بنت وبهب في حضرت الويكر صديق وضى الله تعالى عنه في حضرت الويكر صديق وضى الله تعالى عنه في عليم حضرت عبد الرحمي وضى الله تعالى عنه سي عليمد كى ورخواست بيش كى وليكن النهول سن يمنى اجازت نه دى و بجر حضرت عمر فاروق رضى الله تعالى عنه ضليف سينا توالن في من ورخواست كى وحضرت عمر رض الله تعالى عنه سنة تحق كى بدورخواست ودكروك ما ينا ورخواست ودكروك الله تعالى عنه سنة كارمحاريات كى وحضرت عمر رض الله تعالى عنه سنة كارمحاريات الما بدا سعانغاب

اور معشرت عمر قاروق رضی الله تعالی عنه ہے کیا درخواست کی تھی؟

﴿ حضرت بنت عمر ورضى الله تعالى عنها بن ومب ﴾ (الل كتاب محابيه)

سوال: رسول الله من آلي عنه وكالم وعزت سعد الاسود رضى الله تعالى عنه وكوك وشئه كول نيس ويناتها؟ جواب: وه ظاہری حسن دیمال ہے محروم مضام ملئے انہیں کوئی اپنی لاکی کارشتہ نہیں دینا تھا۔ (عِنْنات محابدً رَامَ مُنظَام بِنَدِيْد اِساب مساملات)

سوال: "حفرت معد الاسودرضي الذرتعالي عندية رمول اللهُ مَنْ يَنْ اللهُ مِنْ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ الل " قو آیپ نے کیاارشادفر مایا؟

حواب: حبیب کبریا مینی بینی ارشاد فرمایان تم ای وقت عمروی و بب تقفی سے گھرجاؤاور سلام کے بعدان سے کہو کہ رمول الله مینی بینی نے آپ کی ایش کا رشتہ میرے ساتھ کردیا ہے۔''

سوال: حفرت معدرض الله تعالى عند نے معنزت بنت عمرورض الله تعالی عنها کے والد معنزت عمروین و بهب رض الله تعالی عند کورسول الله سائل تبائم کا پیغام دیا تو انہوں نے کیا کہا؟ حجواب: انہیں معنزت معدالا سوؤرضی الله تعالی عند کی بات پر انتہار نے آیا اور انہوں نے معتزت سعدرضی الله تعالی عند کوا بی بٹی کا رشتہ و سے سے افکار کردیا۔

(طبقات رمحابة كراخ المانيكوييذيا راصاب اسدالغاب)

سوال: حضرت عمره بن دہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بٹی نے مفرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ ہے۔ کیا کہا؟

جواب: معفرت محروین وہب رضی اللہ تعالی عندی بٹی نے باپ کی تعقلوسی تو وروازے پر۔

آ کر حضرت سعدرضی اللہ تعالی عندسے کہا: '' اے اللہ کے بندے! اگر واقعی رسول اللہ

میں بھیجا ہے تو ہیں بخوشی تمہارے ساتھ شادی کے لئے تیار ہوں۔''
معفرت سعد نے جا کر حضور سٹائی آنچہ کو بتایا تو آپ نے اطاعت رسول کے حوالے ہے

لاک کے انترام کی تعریف فر ائی اورائز کی کے لئے وعائے فیر فر مائی۔

(طبقات مارًا، خانبانگویه یا اسار اسالال)

سوال: الله كن أبي والدكوففب البي سية راياتو المول في آيا أيا؟

حوار ﴿ أَنْهِولَ فَ إِلا كَاهِ رَمَالَت عَلَى عَاضَرِ مِوكَرِ مِنْ فَي أَوْرَ يُعْرِحَسُورَ مِيشِيَّةُ فَ عَرَت

بنت عمره رضى الله تعالى عنها كا نكاح «عترت سعدالاسود سي كرويا-

(خيقات داصابردا متيعاب داموالغابرة كارمحابيات)

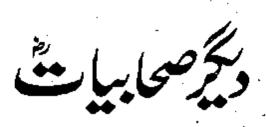
سوال : عضرت بعث عمرورضى الله تعالى عنها ك شو برحضرت معد الاسود رضى الله تعالى عند في الله تعالى عند في المرادة على عند في المرادة عند في ؟

حواب: انجی حضرت ہنت عمرورنسی اللہ تعالیٰ عنہ کی جُھٹی ٹبیں ہوئی تھی کہ حضرت سعدالاسود ۔ رض اللہ تعالیٰ عندا کیک غزوے میں شہید ہو گئے۔

(فيقات راصابر التيعاب راصوالغاب تركأ دمحايط عثرًا

سبوال: رسول الله طافحة بين معترت سعد الامود رطى الله عنه بحدث كالم يكانكيا فيعلد فرمايا؟

جواب: آپ نے حضرت سعدالاسود رضی الله عنه کی شہادت پران کا ترکه معزت بنت عمرہ بن دیمی الله عنها کودلا دیا۔ (طبقات ماسایہ استیاب مسالغاب)



﴿ حضرت اميمه رضى الله عنها بنت بني ﴾

سوال: تائي مطرت اسمه رض الله عنها بنت مين كالمطرت الوجريره رضى الله عند سع كيارشة

جواب: حضرت امیمه رضی الله عنها بنت مبیح حضرت ابر ہریرہ رضی الله عنه کی والدہ تھیں۔اصل نام امیر تھا تگرام ابو ہریرہ رضی الله عنها کے نام ہے مشہور تھیں۔

(اصاب، برايده انهايد تهذيب العبذ بهدر جنت كي فرهخري يَافِ واليخواجِّن)

سوال: حضرت امیر رضی الله عنها بن صبح کے بیٹے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عندها فظ عدیث تھے۔ بتا ہیج انہوں نے کئی احادیث روایت کی جیں؟

جواب: انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جس سے سب سے زیادہ نبی کریم میڑھیائی سے احادیث روایت کی جس۔ان کی مردیات کی تعداد پانچ ہزار تین سوچو ہتر ہے۔ بقول امام شافعی، عفرت الوہر برہ وضی اللہ عندائیے زمانے جس حدیث کے راویوں میں سب سے زیادہ حافظ تھے۔

(تهذيب لاماءواللفات واصاب البدار والتهابيد هز كارمحابيات)

سوال: ام ابو بريره رضى الشعنها اميد كه والدكانام كياتها؟

آجواب: حضرت اميروض الله عنها كے والد لين حضرت الو ہر برہ وضى الله عند كے نانا كا ناصليح باصفيح بن الحارث تحال (اصاب عبر العجاب العالم عنانا بر دخلات تبذيب الاساد واللغات)

سوال: بتايي حضرت امير رضى الله عنها ينت ميح كا نكاح مس عدوا تها؟

جواب: حفرت امیر در می الله عنها کا نظاح عامر بن عبد فی الشری دوی سے ہوا تھا۔انہوں نے جوالی ش بی وفات پائی۔اس وقت مصرت ابو ہر پرہ در می اللہ عندا بھی تم کن شخصہ ماں نے بوی مشکل حالات ش ان کی برورش کی۔

(كَذْ كَارِسُمَا عِياتُ _طِيقات راصاب راسد الغابِ)

سوالي: حطرت اميروض الله عنها بت صبح كفرة الاحطرت الوجريره رضي الله عندفي كب

اسلام قبول كبيا؟

جواب: انہوں نے اجرت ہوی سے چند سال پہلے مصرت طفیل بن عمرہ ووی کی تبلیغ سے وین حق قبول کیا۔ اور پھر غزوۂ خیبر کے موقعے پر دسول اللہ سٹیٹیٹیٹر کی خدمت میں حاضر ہونے کی سعاوت حاصل کی۔

(يُذِكار صحابيات معجاب كرام السائيكو بيذيا . دور توت كي بركزيد وخوا تحن)

سوال: مدید منوره آئے کے بعد بھی حضرت ابو ہریره رضی اللہ عنہ کی والدہ امیر بنت منج ایمان تیں لا کیں۔ انبول نے حضرت ابو ہریره رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
حواب: وآلدہ نے اسلام لانے سے انکار کر دیا۔ وہ جب بھی آئیں اسلام کی طرف بلائے تو وہ والدہ آئیں کری کری ساتھ ہی اکرم میٹی آئین اسلام کی طرف بلائے تو وہ والدہ آئیں کری کری ساتھ ہی اکرم میٹی آئین کے بارے میں اللہ عنہ کری ساتھ ہی اکرم میٹی آئین کے بارے میں بارے میں کا سماس یا تھن کہتیں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ والدہ سے شرک کی وجہ سے ول ای ول میں کر جے تھے۔ (اسابہ اسدالفایہ سی برائم اندائی ویڈیا۔ تدکار سی ایک سیوال: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدی میٹی آئینے کی خدمت میں حاضر ہو کر کیا سیوال: حضرت ابو ہریرہ وضی اللہ عنہ نے حضور اقدی مائی آئینے کی خدمت میں حاضر ہو کر کیا ورخواست کی؟

جواب: ایک دن والده نے حضور سٹی آیا کی شان میں بچھ نامناسب الفاظ کے جس سے حضرت ایک دن والده نے حضور سٹی آیا کی شان میں بچھ نامناسب الفاظ کے جس سے حضرت این ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بہت دکھ ہوا۔ حضور سٹی آیا کی خدمت میں حاضر ہو کر مرض کیا: '' یا رمول اللہ میری ماں کے لیے دعا سیجے کہ اللہ انہیں قبول حق کی تو فق عطا فرمانی ۔'' رمول رصت سٹی آیا کی دعا فرمائی: '' الی اابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مال کو جرایت تعیب قرمار'' (ایک ایا تا ایک برگزیدہ فراتین راسا ہے۔ اسرالینا ہے) ہوا یت تعیب قرمار'' (ایک ایا تا ایک برگزیدہ فراتین راسا ہے۔ اسرالینا ہے)

سوال: ومول الله سطي أيم كل دعاكب اور كس طرح قبول بوقى؟

جواب: آی اکرم سی فی فی دعائے بعد حضرت ابو جریرہ رضی اللہ عند فوقی فوقی محرآ ۔۔ درداز و کھنگھنایا۔ والدہ نے درواز و کھولا اور بولیں: "اے میٹے اسکواو رہنا کہ یس اللہ اور اس کے سیچے رسول سی کی آئیلم پرصد آب دل ہے ایمان الی بول ۔''

(كركارهما بيات وليدان والنبان رينر الامهان اساب استاب اسدالاب)

سوال: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عند نے والدہ کے اسلام لائے پر کمی طرح خوثی کا اظہار کیا؟ حواب: آپ فرط مسرت سے بے خود ہو گئے ۔ خوثی میں والیس کا شائد نہوئی پر حاضر ہو کر جنسور میٹھیڈیلج سے عرض کی: ''یا رسول اللہ سائیڈیٹیٹم بشارت ہو کہ آپ کی دعا قبول ہوئی اور میری ماں کو اللہ تعالی نے جاریت بخش ۔'' حضور مائیڈیٹیٹم بیس کر خوش ہوئے اور اللہ تعالی کا شکراوا کیا۔

(مغراها المالية الميح مسلم والبواب والنباب - تذكار محابيات واصاب ومدالة ب

موال: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو والد و سے کس قدر محبث بھی؟ ہ

جواب: آب إنى والدوس بانتها محبت كرح ربب مك والدوزندوري آب فح كرف مجل شركة (مهراها مالالا محمل البدار والبال مساها والمالال

ا سوال: حضرت الوجريره رضى الله عندائي والدوكوس طرح سلام كميت اور وه كيم جواب ويشرع؟

جواب: وہ گھر آتے تو کیتے السلام ملیکم یا امتاه و رحمتہ الله و برکانٹ وہ جواب میں کہیں۔ وَعَلَیک یا بنگی وَ رحمتہ اللهُ و برکانٹ ، پھر معشرت ابو ہر برہ وضی اللہ عنہ کہتے ، اللہ تعالی آپ برای طرح رصت نازل فرمائے جس طرح آپ نے بچپن بیس میر کا بدوش کی ۔ وہ جواب دیتیں ،اے بیٹے اللہ تعالی تم برجی اس طرح رصت فرمائے جس طرح تم نے جوان ہوکر مجھ سے برناؤ کیا۔

(ميخ اعلام لشخارمج مسلم_البداء والنبابير اصابر اسوانغاب)

﴿ حضرت أُمِّيمُه رضى الله تعالى عنها بنت عنم ﴾

سوال: الجليل القدر محالي حضرت الوعبيده بن الجراح رضى الله تعالى عندكى والده كا نام بناد ينيح؟؟

جواب: حضرت ايوعبيذه بن الجراح رضي ألله لغالي عنه كي والدوكا نام معنرت اميه رضي الله تعالى عنها بنت هنم تفار اوروه جمي رسول الله مشيخيتي كي صحابيتيس .. (عن ت - اساب-اسدالغاب ميرااسام النبل)

سوال: " معترت البيددهي الشاتحا في عنها بنيت عنم كانجرنسب كياريد؟ حوالت: حعترت الميدرهي الثرق في عنها بنت عنم كاسلانسب بديدة الميرديني الفرتعا لي عنها

بنت غنم تن جابر تن عبدالعزى بن عامر بن عميره .

(طبقات راصا بـــا مدانغا بــ ميرا نلام النبلا)

سوال: تمایع معزت امیر دنشی الله تعالی عنها بنت عنم کا نکاح تمس سے ہوا تھا؟ حواب: حصرت امیر دنشی ایند تعالی عنها بنت عمم کا نکاح عبدالله بن جراهبر ک سے ہوا تھا۔ اس سے حصرت او مبیدو بن الجراح رضی الله تعالی عنه بیدا ہوئے۔

(المِتَات مناها بالمقيمات بالمدالغاب)

سوال: عبدالله بن جراح مسلمان ندجوا جبّد حضرت امید رضی الله تعالی عنها بنت عنم کو به م معاوت حاصل مونی۔ بنا ہے عبداللہ بن جراح کب اور کیسے مارا گیا؟

حواب: حضرت ابومبیدہ بن جراح کا والدعبداملہ بن براح جنگ بدر ش آئل ہوا۔ طبرانی کے بقول اسے حضرت ابومبیدہ نے خود اپنے باتھوں آئل کیا کیونکہ و دمشر کیبن مکہ کی طرف سے لڑنے آیا تھا۔ خبقات کی روایت کے مطابق وہ بعثت نبوی سے پہلے فوت ہوا۔

(طبراني عبقات - قد كارمحايات)

﴿ حضرت ہندرضی الله تعالیٰ عنها بنت جابر ﴾

- سوال: - حفرت ہندرمنی اللہ تعالی عنها بنت جابر کس عظیم جرشل کی بیوی تھیں؟ یہ جواب: حضرت ہندرمنی اللہ تعالی عنها بنت جابر فاتح شام این الامت حضرت ایوعبیدہ میں

الجراح كالبيتين (البتات اصاب العاظب ما كار حايات)

سوال: بتاہیج عفرت ہندرضی اللہ تعالی عنها ہنت جاہر کے مال کنی اولا وہوئی؟ حبواب: ان کیاشن سے معترت الوعبید وین الجراح رضی اللہ تعالی عند کے ایک یا دولا کے پیدا ہوئے۔

﴿ حضرت تماضر رضى الله تعالى عنها بنت الاصبغ ﴾

سوال: حضرت تماضر وضى ابتد تعالى عنها بند اميغ كون تحيس؟

جواب التميله كلب كمر دارض بن مروانكمى كى بني تعين بهو بيرمانى فدب كا بيرو كارتها رسول الله سن المراوض بن مروانكمى كى بني تعين بوجويها فى فدب كا بيروكارتها برسول الله سن المراول في المراول في المراول في المراول الله بيرا كالمراول الله المراول المرا

جواب: ١ جرى ميں رسول الله سفي آيم نے حضرت عبدالرحن بن عوف رض الله تعالى عندكو
دوسته الجند ل كى مم پر دوانه قربالي ورائيس بدايت فرمائى كه پيلے قبيله كلب كواسمام كى
دوسته الجند ل كى مم پر دوانه قربالي ورائيس بدايت فرمائى كه پيلے قبيله كلب كواسمام كى
دھوت دينا د اگر قبول كر ليس توان كے مردادكى جي سے فكاح كر ليمنا د جنائي ديمس قبيله
المبيع اور بہت سے دوسرے لوگوں نے اسمام قبول كرليا د حضرت عبدالرحمٰن بن عوف
نے دھن اللہ تعالى عند نے صفور سفی تینیم كے ادشاد كے مطابق اسمیم رضى اللہ تعالى عندكی
بینی تماضر سے فكاح كرليا دوان كو لے كر د سے آھيے۔

(اصابد قركادمحابيات رمحا بكرام اصانكاويتريا)

سوال: بتاہیۓ حضرت تماضر رضی اللہ تعالیٰ عنها کتنا عرصہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مبالہ ،عقد میں رہیں اور کب دوسری شاوی کی؟

۔ خواب: تماضررضی اللہ تعالیٰ عنہا آخر دفت میں ان کے نکاح میں رہیں۔ ایک روایت بیکھی ہے کہ حضرت عبدالزحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مرض الموت میں انہیں آزاد کرویا تھا۔ اوران کی وفات کے بعد انہوں نے حضرت ڈبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے شادی کرنی تھی۔ لیکن تھوڑ ہے مرہے بعد ان سے جذائی ہوگئی۔

٠٠ (انعاب ثَرُكَا دمَقَ بِإِلْتُ مِعَى بِرُوامُ الْمُأْتِيكُومِيرُ إِلَّ

سوال: حضرت تماضر رضی القد تعالی منها کے ہاں گتی اولاد ہوئی اور انہوں نے کب وفات کے ایک ؟

جواب: ان کینلن سے معزت عبدالرحمٰ رضی انٹرتعال عند کے فرزندا ہوسلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیدا ہوئے معزت تراخر رضی اللہ تعالی عنہائے امیر معاہ بیرضی اللہ تعالی عنہ کے عبد مکومت کے بعد کسی واقت وفات بائی۔ (اصابہ نہ کارسی بیات سے ایرکرام الدیکھ بیڈیا)

﴿ حضرت عمره رضى الله تعالى عنها بنت حارث ﴾

سوال: خزاعہ کے خاندان ہومصطلق ہے تعلق رکھنے والی محامیہ حضرت عمرہ رضی القد تعالیٰ عنہا جت حارث کا سلسلہ نیس بٹادیجے ؟

جواب: حضرت ممرهٔ دشی الله تعالی منهما کا تعجره نسب بیه ہے : عمره بشت حادث دمنی الله تعالیٰ منها بین انی شراد بین صبیب بین عالمذین ما لک بین تحزیمہ مضطلق _

(امابد طبقات - امدالغاب- التبعاب)

سوال: بناہیۓ مفرت عمرہ رضی الفدتعالی عنہا بنت حادث کا ام المؤمنین مفرت جو رہے بئت حادث رضی اللہ تو کی عنہا ہے کیا دشتہ تھا؟

جواب؛ ام الموتین حفرت جویریدمنی الله تعالی عنها بنت حارث حفرت عمره بنت حارث کی بهن تغیس به بیاسلام ما کمی اور صحابیت کا شرف حاصل کیا۔

(اصارر طبقات اسدالغاب استيعاب)

﴿ حضرت زينب رضى الله تعالى عنها بنت حظله ﴾

سوال: محابير حضرت زينب رضى الله تعالى عنها بنت حظام كى شادى مس محالي رسول سے بوئى جميع؟

جواب: رمول الله من الله تقريق الله تعالى عنها بنت حظله كا لكاح حضرت اسامه بن زيد رضى الله تعالى عند سے كرؤيا تعاد ليكن الناسے نبائد بهوسكا اور ووثول ميں تقريق بوگئي۔ (مسابدہ شيعاب لة كارسحاجات ورمة العالمين) سوال: العشرت زینب رضی اللهٔ تقال عنها بنت منظله بلایت خاندان کی خانون تخیس به بتاییخ ان کادوسرا نکاح بمس سے ہوا؟

جواب: حضرت اس مدين زيدونني القدانة ألى عند سے عليحد كى كے بعد حضرت نينب رضى الله تعالى عنها بنت حظالہ كى دوسرى شادى مشہور صحالي حضرت تيم النحام سے ہوكى -

(اصاب: غيغاب رامغالغابرية كارمي بيات ردمة الغولمين)

۔ وال: بتاہیے مطرت زینب رضی اللہ تعالی عنہا ہنتہ حظلہ کے ہاں کتنی اولا دیو گی؟ حواب: مصرت نعیم النحام رضی اللہ تعالی عنہ کے صلب سے حضرت زینب رضی اللہ تعالی عنہا بنت حظلہ کے ایک ہٹا ابرائیم پیرا ہوا۔

(معابد استيعاب واسدالغاب ركة كادمحابيات ورهمة الفعالين)

﴿ حضرت سُبله رضى الله تعالى عنها بنت عاصم قضاعيه ﴾

سوال: حضرت مبعد دملي الله تعالى عنها بنت عاصم كاحسب ونسب إلا ويجحته؟

حواب: حضرت سبله رض الله تعالی عنها بنت عاصم قضاعه کی شاخ قبیله بنی سے تھیں ۔ اور ان کا قبیلہ مدید میں افسار کا حلیف تھا۔ (اما یہ اسد اعلیہ میز کارمحایات)

سوال: معترت سبارض الله تعالى عنها في الجرت نبوى كر تيب اسلام قبول كيار الن كا نكاح شمل محالي سے بواتھا؟

جواب: رسول الله منظ إنه في صحابية حضرت مبله بنت عاصم تضاعيه رضى الله تعالى عنها كا نكاح مشهور سحاني حضرت عبد الرحن بن عوف رضى الله تعالى عند سے بوا تھا۔

(اصاب-اسدالناب-استيعاب رسخاب كرام َ لَمَايَكُوبِيلُهِ إِ

﴿ حضرت ثبية رضى الله تعالى عنها بنت يعار ﴾

ے الی: افسار کے کسی تعیفے سے تعلق رکھنے وال سی بید حضرت نبیة رضی اللہ تعالی عنها بنت بعار کا نکاح کس سحانی سے ہوا تھا؟ جواب: ان کا نکاح کہ کے رکیس متب بن رہیدے جعے مفرات ابوط یف بن عتب رضی الفرانیا لی عندسے بوا تھا۔ برسول اللہ متج الیکم کے خاص صحاب میں سے تھے۔

(امد بـــ اسدالغابد ـ تَوْ كَارْسِحَانِياتْ ـ اسْتِعابِ)

سوال: بتاسيخ مفرت بوعبدالله سالم رض الله تعالى عند كم محابيه كے غلام تھے؟ حواب: حبيل الفدر صحابي مفترت ابوعبدالله سالم رضي الله تعالى عند پہلے مفترت هية بعث بعد و افسار بہر كے غلام تھے۔انہوں نے راہ حق ميں آزاد كرد يہ تغا۔

(طِعَات دامياب اسدالغاب مَذَكارهما بيات صحابة راغ أسانيكو بيني)

سوال: حضرت ثبية رض الغد تعالى عنها بنت يعاد العددية كمثوم حضرت الوحد يفدرض الله تعالى عندني محدث كرمين في كومنه بولاً بينا بناليه تفا؟

جواب؛ انہوں نے حصرت ابوعبداللہ سالم رمنی اللہ تعالی عنہ کومنہ بولا بیٹا بنالیا تھا۔ وہ سالم رمنی اللہ تعالی عنہ بن ابوعذیف کے نام سے مشہور ہوشے ۔ جب تھم نازل ہوا کہ لوگوں کو اپنے بابوں کی نسبت ہے بکاروتو لوگ انہیں سالم مولی ابوحذیفہ رضی اللہ تعالی منہ کئے شکھے۔ (میرانھوا با معالیہ مارائٹلو بذیا۔ اصابہ۔ اسعان ہا۔ طبقاعہ)

سوال: معفرت مراكم دحق الشاتعاتي عندن كيادميت كي تحي؟

جواب: صحابیہ حضرت نبیة رضی اللہ تعالی عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت سر لم رضی اللہ تعالی عند نے جنگ بمار میں شہادت ہے پہلے وصیت کی تھی کہ الن کے ترکے میں سے آیک ایک ٹکٹ مختلف اسلامی ضروریات اور غلامول کوآزاد کرانے کے لئے اورالیک ٹکٹ این کے سریس آ قائی کووے دیا جائے۔

(اصلب خبقات - اسوالغاب استيعاب - تركارسحاميات)

۔ الی: سیدہ حضرت صدیق آکر رضی اللہ تعالی عندے حضرت سالم رضی اللہ تعالی عند ک وصیت پر کس طرح عمل کیا؟

جواب، انہوں نے وصیت کے مطابق حضرت سالم رضی اللہ تعالی عند کے ترکہ کا ایک تبائی حصہ حضرت خیبتہ رضی اللہ تعالیٰ عشہا بہت بعار انساد پہ (حضرت سالم ان کے آزاد کردہ غلام منے) کے باس بھیج حضرت جمیۃ رضی اللہ تعالی عنها نے لینے سے انکار کرد یا اور کہا کر میں نے سالم رضی اللہ تعالی عنہ کوکسی صلہ کے لئے نویں بلکہ اللہ کی راہ میں آندہ کیا تھا۔ کیا تھا۔

﴿ حضرت عزه رضى الله تعالى عنها بنت ابوسفيان ﴾

۔ وال : احضرت عزاہ ہت ابوسٹیان رضی اللہ عنبا قرایش کے خاندان سے تھیں۔ ان کا حضور افتدس میٹھی آئی ہے کیارشتہ تھا؟

حبواب: وعلام المؤسنين هفرت ام جبيه رضى الله عنها كى مين تحيل - اس نسبت مسيحضور ملتي يلم " كى مالى تقيل ـ دوام برمعاويه كى بحى بمشيره تحيل -

(اصاب-احدالغاب-طيقات-استيعاب)

سوال: حفرت عره دخي الله عنها بنت الوسنيان دخي الله عند كاحسب ونسب كيا تما؟. ٠

جواب: ان كاسلسلة نسب مديه عزه رضي الله عنها بنت الجاسفيان رضي الله عنه خر بن حرب

بن اميه بمناعبوش بن عبدمناف . (نب قريش داساب دسدالا بدختات داسياب)

سوال: ام المؤمنين مفرت ام خبيبه دخي الله عنهائے اپني بمن عزه دنني الله عنها کے بارے بیل حضور مانی لینزے کیا کہا تھا؟

جواب: ایک مرتبدانہوں نے صنور منٹیائیٹر سے عرض کیا:'' یا رسول اللہ منٹیٹر کیا! میری خواہش ہے کہ آپ میری بھن عزہ کو بھی شرف زوجیت پخشم ۔'' (اس دنت انٹیش معلوم کہیں موگا کہ اللہ نے دو بہنوں کو فکاح میں جح کرنے ہے منع فرمایا ہے ۔)

(احیماب شرکارمی بیات رامیاب اسدالغاب)

سوال: رسول الله منتُ يَقِيمُ في معرت المجيب رضى الله عنها كوكما جواب ديا؟

جواب: آپ سطینی بی نے فرایا: "کیا تم اس بت کو پندگر آل بوکہ تمباری بهن تمباری موت سینے۔ "انہوں نے عرض کیا: " یا رسوں انشا میں اکمی بی تو آپ کی زوجہ کیں ہوں۔ حضور سطینی بی اور از دائی میں میں میرا جی جہت کے میری بہن کو بھی حضور الله في المنطقة المنطق

سوال: أنيا وحمت متوني فيهم في معرب ام جيب وهي الشاعب اكس طرح وت مجمالي؟

نكاح جائز نبيس "المناب الساب المدانياب الماب تركار سحابيات)

سوال: اہم المؤمنین عفرت ام جیبرمنی اللہ عنہائے بنت ابوسلے رضی اللہ عنہا کے بارے عمل حضور من فیلی کی سے کیا کہااور آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب: انہوں نے عرض کیا: "ہم نے تو سنا ہے کہ آب ابوسلدرضی اللہ عنہا کی بیٹی سے نکاح کا ارادہ مرکھتے ہیں۔" آپ نے نر مایا: "ابوسلمدرضی اللہ عنہا کی بیٹی سے انا معترے اس حید برضی اللہ عنہا کی بیٹی سے انا معترے اس حید برضی اللہ عنہا نے کہا، بی بال حضور مائی تی آئے نے قرمایا: "اگر وہ میری رہید نہ بھی ہوئی شب بھی وہ بھی پر حلال نہ تھی ۔ وہ تو میری رضا می بھیجی ہے۔ کیونک میں نے اور اس کی بیٹ بھی ہوئی سے اور اس کے باب ابوسلمدرشی اللہ عنہ نے تو بیدرشی اللہ عنہا کا وود دے بیاہے۔"

(استيعاب راصاب راسدالغاب تذكارمحابيات)

﴿ حضرت لبابة الصغرى رضى الله تعالى عنها ﴾

سوال: تاعيد معزت لبابت الصغرى وفي الله عنهاس امور جرائل كي والدوتميس؟

حواب: حضریت مهابته الصغر کی رضی الله عنها اسلام کے نامور جرنش حضرت خالد رضی الله عنه

بن ولند کی والده تھیں۔ سوال: رسول الله ملتی آیتیم کی صحاب یہ حضرت نوایتہ الصفر کی رمنی اللہ عشیا کا تعلق قبیلہ قیس بن

حواب: حفرت نوبت الصفر کی دعی الله عنها کا سلسله نسب بیر ہے: نمایہ دمنی الله عنها ہنت حادث بن حزن بن بجیز بن ہزم بن دوب (یا ذوبیہ) بن عبداللہ بال بن عامر بن صفصہ بن معاویہ بن بکر بن بوازن بن منصور بن تکرمہ بن نصفہ بن قیم عیلان ۔

(طبقات بربصا بالشيعاب رامد افايه)

سوال: حضرت لبابتدالصغري رضى الندعنها كي والده كاكيانام تفاج

جو بب: ان کی والده کا نام بند بنت موف بن زمین بن طارت بن حاطه الطمیر به تقار ان کی مناطر الطمیر به تقار ان کی شادی ولید بن مغیر و مخز دی سے بوئی تھی۔ (طبقات اصاب شیعاب اسدالان ب

سوال: بتائي محترت ما بتدالصفر في رضى القدعمها في اولاديس سے كن او كول كوشرف صحابيت ماصل موا؟

جواب: النائی اولاد کے بارے میں مختلف روابات ہیں بان کے سات یاوس و تیرہ بہنے اور دو بٹیاں پیدا ہو کیں ۔ تاہم ان میں ہے تین بیٹوں فالدرنش اللہ عند، ولیدرنشی اللہ عنداور بشام رضی اللہ عند اور دونوں بٹیوں فاطر رشی اللہ عنہا اور فاختہ رشی اللہ عنہا کو اسرام قبول کرنے اور بھاعت محالیہ میں شائل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

(لمبقات رامیابر استیعاب راسندانغابه)

سوال: رسول الله من ينيكن سف كم محابيد رس الله علب كو بيني كى وفات يرمر ثير كمني كى خاص طور يراجازت فرمادي تقي؟

﴿ حضرت سلا فدرضی الله لتحالی عنها بنت سعید ﴾ - ال مسل الله منطقی کی سحابید معرت سلافه دمنی الله عنها بنت سعید تمس قبیل سے تعلق رمتی تمین ؟ جواب اوه مدینے کی رہنے والی تھیں اور تھیداوی کے خاند ان بی عمر و بن عوف سے ان کی تعلق تھا۔ بعض روا بھوں شراون کا نام سلافہ بھی آپو ہے۔

(مباحرينة . بذل القرة . تذكاراهجا بالمتار اسد نغاب صارع

سوال معفرت ملافرض القدعتها بنت سعيدكي شادي كس يه بهون تحي ؟

حواب: کمیہ کے دکیس طلحہ بن افی طلحہ عبدالقدعبد دی ہے حضرت سلا فدرضی اللہ عنہا بنت سعید ک شاوی ہوئی ۔ یہ کمیکا مشہور دلتمن اسلام تھا۔

(ميرج يُنْ - ثَمُ كادلتي بياستُ حقِقات راسرا نفار راصار)

سوال: حفرت ملاف دخی الله عنها بنت سعید مشور سحانی بور کلید بردار کفیه حفرت عثان رضی
الله عند بن طلحه کی والد و قیمی - انہوں نے کعبہ کی بنی دینے سے کیوں انکار کر دیا تیں؟
حواب: فتح مکہ کے بعد حضور من آیا تا قائد کعبہ میں داخل ہوئے ۔ حفرت عثان رضی الله عند بن
طلح کلید بردار تھے - صفور من آیا تی کے ان سے نجی طلب کی - انہوں نے گر جاکر ، ل
سے کئی ماتی تو انہول نے دیئے سے انگاد کر دیا ۔ غالباً حضرت ملا فرضی انله عنها ان
وقت تک انجان نہیں لائی تھیں - مفرت عثان رضی انله عنها نے زیر دی والد د سے کئی
سے کی کا ادر صفور من آیا تی کوئی کر دی ۔ حضور الله کی مائی انہا نے دست مبارک

(جقات سرعان بشام - سرعنان بشام - سرعنان بشام - سراعناب عواباً (مُان يَكُوبِية) السريكوبية) سوال المستعرفين الق وُتم سے جِيمنے گاوہ طالم ہوگا۔ "پيالفاظ آتاو ناها رستينيائيّ ہے کس سے فرمائے بتنے ؟

جواب: حفرت ملافہ رضی اللہ عنہا بنت سعید کے بیٹے حفرت عجان رضی اللہ عن طو کو کہ کہ سنجی واپس کرتے ہوئے آپ سنج البنی نے بیا الفاظ فرمائے تھے۔ ای مو نتنے پر محرت ملافہ رضی اللہ عنہا نے اسلام قبول کیا۔ ایک دوایت میاسی ہے کہ حضور سائج البنی کو خیال آیا کہ کمنی محضرت عثان رضی اللہ عنہ کو واپس نہ دی جائے کیونکہ ان کی والدہ نے پہلے تی کئی ویسے سے الکار کردے تھا۔ ان کی والدہ پھرضد نہ کریں۔ اس و تعمیر پر

45

سورة کی آیت بالله بینا می الله بینا می و شخیر آن کو گوا الا آمان بالی آهیلها ط (ب شک الله جمهین تیم و بتا ایم که تم مانتی ان کے مالکوں کووایس کرو) نازل ہوئی تر حضور منتی آین نے کئی معزرت عمان رضی الله عملہ کووایس کروی راس پر ان کی والدوسلاف رشی الله عشها ایمان لے آئمی ۔ (الرق ن طبقت ماساب برت اند بشاس معانف)

﴿ حضرت فاطمه رضى الله تعالى عنها بنت اسود ﴾

سوالی: بتائیے نئے کہ کے موقع پر کس سحابیہ رض اللہ عنہا ہے چوری کی فلطی ہوگئی تھے؟

حواب: حضرت فاطروشی اللہ عنہا بنت اسود ہے۔ ان کا تعلق قریش کے اعلی خاندان ہو تخروم

اللہ ہو تھا۔ (انہون ہے کس حورت کا زیور چرا لیا تھ یا حضور الدی سائی آیا ہے کا شان اللہ بو تخروم ہے کس سحابی ہو سائی آیا ہے۔

سوال: ہو تخروم نے کس صحابی ہے حضرت فاطروشی اللہ عنہا بنت اسود کی سفارش کرائی تھی؟

حواب: فاطروشی اللہ عنہا بنت تخروم کوئی تنہی تو ہو تخروم نے رسول اللہ مشور آیا ہی بیارے محاب: فاطروشی اللہ عنہ بیارے محاب اللہ مشور آیا ہو تھا۔ اسراہ تا ہو تھا۔ کرائی تھی اللہ عنہ ہے ہواں کے حضور مشور تھی اللہ عنہ بین زیدرشی اللہ عنہ اس موقی کی سفارش کرائی تھی ہوال اللہ مشور آیا ہی ما مولی ہو تھا۔ اسلامی کی اللہ عنہ بین ویدرشی اللہ عنہ است مخروم کے بارے میں کیا فرمایی؟

حواب: حضرت اسامہ رشی فلٹہ عنہ بین زیدرشی اللہ عنہ کے سفارش کرتے پر خارائی کا قائم کردہ حدود سے بارے میں کو اظہار مولی اللہ تو اسامہ رشی اللہ عنہ بین ویدرشی اللہ عنہ کے اورے میں فرمایا۔ ارشاد ہوا: ''کیا تم مجھ سے اللہ توائی کی قائم کردہ حدود سے بارے میں سوال: حضرت اسامہ رشی اللہ عنہ بین زیدرشی اللہ عنہ نے اپنی کیا حساس ہونے پر جمنور (رعایت) بات کررہ ہوئی؟

سوال: حضرت اسامہ رضی کیا تھی تا زیدرشی اللہ عنہ نے نئی تعلی کا حساس ہونے پر جمنور سوال: حضرت اسامہ رضی کیا تھی نے دورت کے بارے میں سوال: حضرت اسامہ رضی کیا جوئی کیا گھی کا حساس ہونے پر جمنور سوال: حضرت اسامہ رضی کیا جوئی کیا گھی کیا جوئی کیا جوئی کیا گھی کیا جوئی کیا جوئی کیا گھی گوئی کیا گھی گھی کیا جوئی کیا گھی کیا جوئی کیا گھی گھی کیا جوئی کیا گھی کیا جوئی کیا گھی کیا

سوال: الى أكرم منتيه الله في السموقع بركيا خطبه ارشاه فرمايا؟

ہواں: شام کے وقت سرکاروہ عالم سنتی آنی خطیدہ بینے کے لیے کھڑ ہے ہوئے اور اللہ تعالی ک حمدہ شاکے بعدارشاد فر مایا: " پہلے لوگ اس وجہ سے بلاک ہوئے کہ جب ان میں کوئی معزز یا امیر آ دی چوری کرج تو اس کوچھوڑ دیتے اور جب ان میں کوئی کزور یا معمول آ دی چوری کرتا تو اس پر حد جاری کرتے تھے ہے اس ذات کی جس کے قیضے ہیں تھے سنتی آئی کی جان ہے اگر فاطمہ رضی اللہ عنہا ہی تھر سفیاتی کی جس کرتی تو میں اس کا باتھ کا ہے دیتا ''۔ (میرے بن ایشا سے اس اس اس اس اس اس اس اس کا

سوال: بنامیے مفترت فاطمدر منی الله عنها بنت اسود کوچوری کرنے پر کمیا سزادی کی؟ جواب: فاطمدر منی الله عنها بنت اسود مخرومید پر صد جاری کی گئی اوران کا ہاتھ کاف ویا گیا۔

(میرمت این بشام راصاب اسد انفاید و فیالت)

﴿ حضرت نفيسه رضى القد تعالى عنها بنت منيه ﴾

سوال: بتاہیے شادی کے لیے حضرت فدیجہ الکبری رضی الشاعنها کا پیقام رسول اللہ مین اللہ علی اللہ مین اللہ میں اللہ میں اللہ میں ہے۔ کیکس محامید رضی اللہ عنہانے پہنچار تھا؟

جواب: حفرت نقیدرضی الله عنها بنت منید نے بعض دوایتوں میں ان کا ، م نفید بنت امید بنی آیا ہے۔ لیکن میچ بنت منیدای ہے۔ وہ فتح کمد کے بعد اسلام لائمیں۔

(المبقات - امد الغابر - اصاب - تَرَكَا دسى بياتٌ)

سوال: مالمؤمنین حضرت خدیجه دخی انتدعت استے حضرت نفید دخی انتدعت کوحضور مائیری نم کے باس کمس لے بھیجا تھا؟

حواب: ووفود کمتی میں کر حضرت خدیج الکبر اضی اللہ عنہائے تکام کی فواہش ظاہر کرئے سے پہلے مجھے رمول اللہ اللہ آیا ہے ہاں بھیا تاک آپ کی مرضی معلوم کرسکوں۔ میں نے جاکر آپ مرشی ہے کہا اللہ عجم سائی آپ شادی کیوں نہیں کر لیتے آپ انہوں نے فریایا المجھی شادی کے لیے میزے ہاں وسائل نہیں ہیں۔ انہیں نے کہا " آپ کو ایک جگدشاہ کی کرنے کے لیے دعوت دی جاری ہے۔ جبال حسب ولسب،
الست میں آباور فرہ نے و فراست سب بچے موجود ہے۔ کیا آپ اسے قبول کریں
الست میں آباور فرہ نے و فراست سب بچے موجود ہے۔ کیا آپ فریانا امیری ان
السمان کیے اور کا ب السمان کے کہا آپ کا ایک منہا اللہ عنہا الفریق ورائی کے السمان کی سے مواقع کی ہے اور کھی کے کہا است آپ میرے اور پچھوڑ دیں۔ آپ می کی میں السمان کی میں السمان کی میں السمان کی میں اللہ عنہا دسول اللہ دیجہ اللہ عنہا دسول اللہ دیجہ اللہ عنہا موسانی کے فرائع النہ عنہا موسانی کے فرائع النہ عنہا موسانی کے فرائع النہام دیتے۔

(طبقات راصل راسدالغان و آذ كارم كابيات) -

موال: اخترت نفيسارض الله عنها سيده خديجة الكيرى دسى الله عنها كالميلي يا خاوم تقيل _ بتاسيخ وه كب العلام لاكير؟

حبواب: هنفرت نفیسہ بنشی القدعنها فقح کیا کے بعد اسلام لائمیں اور سی بیات رہنی ایند عنها ہیں۔ شامل ہو گئیں ۔ (طبقات ساسد الفاہد - تذکار سحاجات)

﴿ حضرت معلم رضى الله تعالى عنها بنت علقمه ﴾

سوال: معفرت بهطم رض المدعنها بنت ماتمه كون فين؟

عواب: حفِرت بعلم رمنی القدعنها :ت علقمدرسول الله متأثر آغِنَی کی متناب تیمین به پورا نا مقبعهٔم رمنی الله عنها بنت علقمه بن عبوامله بن الوقیس ففات (مدالغاب تدکار محالیات)

سوال: مَنَاسِيَّةُ مَعْرِتُ مِعْمَ رضى اللَّهُ عَنْهَا بِسْتَ عَلَقْهِ سِنْ كُبِ بِهِمَا مِ لِيلِ؟

ہوا۔ اود والوت من کے ابتدائی زمانے میں ال مسلمان کبوکش تقیم اور سالقون الا الون کی منف میں شائل او کیں۔ استیاب

، والله - سجابیه رمول اعتربت قبط بنتی الله عنها بهته علقبای شادی سمی بی سے ہوئی تھی؟ حوالب: ان کی شادی مطارت سلیط رتنی الله مند بن عمرا سے بعق تھی ۔ ووجمی ما اتون الا و وان میں سے تھے۔ ان مح مسللہ آب ایہ سے سلیط رتنی اللہ منہ بن عمرو بن عبدشس بن عبدودین نعترین ما لک بن مسل بن عاسرین لوی _

(بهرستان بشام معابق شائسکی پذیا- اصاب احدولغایه)

سوال: کفار مکہ کے مظالم سے تنگ آ کر مفترت فیسلم دننی اللہ عنہا کی تھے۔ نے کہال جمرت کی؟ جواب: مفترت قبطم دخنی اللہ عنہا بنت علقمہ اوران کے شوہر مفترت سلیط دمنی اللہ عنہ بن عمرہ دسول اللہ مٹائیائی کے تکم سے النبول میں مکہ سے عبث حیلے گئے۔

(میرت این بشام رسحایهٔ کراخ انسانیکو پیڈیارا صابدا معالغاب)

سوال: بنائي معرب بشم رضى القدعنها ادران كي شو بركب عدرة عنها

جواب: حبثہ میں چندسال گزارتے کے بعد حضرت قبطم رضی اللہ عنہا اپنے شو ہر حضرت مسلیط رمنی اللہ عندین عمر و کے ساتھ کشتی کے ذریعے مدینہ منور و آگئے ۔

(میرستاین بشام معیا بگرانهٔ افرایگوپیڈیا -امدالغابہ)

﴿ حضرت سفاندرضي الله عنها بنت عاتم ﴾

سوال: باليع معرت مفاررض الدعنها بنت عاتم كول تعين؟

جواب: حفزت مفاندرضی الله عنها بنت هاتم عرب کے مشور کی اور فیاض مردار هاتم طائی ک بیل تھیں ۔ انہیں صحابیت کا شرف حاصل ہوا۔

(عُفات سامه بديد كادم كاميات مُحابِ كرامٌ اسْأَيْكُوبِيدُ إِ

سوال: حاتم ظائی کی بیش معترت سفاندوشی الله عنها بشت حاتم کا سلسله نسب بتاویی؟ حواب: معترت سفاندوشی الله عنها کا سلسله نسب بیر ہے سفاندوشی الله عنها بشت حاتم بن عبدالله بن سعد بن حشرج بن امراء أتعيس بن عدی بن دبیعه بن جردل بن تعل بن عمرو بن بغوث بن سفے۔ (طبقات راحا به به کارسمایات سحابہ کرام انسانیکو بندیا) . عمرو بن بغوث بن سفے۔

سوال: حضرت مفاند رضی الله عنها كاتعلق ممی قبیلے سے تعادر بیقبیل كبال آباد تعا؟ جؤاب: ان كاتعلق قبیلہ ملے سے تعاد بینبیلہ يمن ميں آباد تعاان كا والدحاتم طائى اس قبیلے كا مردار تعاداس نے اپنے قبیلے میت عبدائیت تبول كر كی تھى۔ بعثت نبوى سے جندسال پہلے حاتم طال فوت مواقوال کے سے عدی بن حاتم کو تھیلے کا مردار بنایا حمیات

﴿ (وَرَقَّ خِيرَكُ مِهِ وَرَقَّ اللهُ مِهِ المِقائد والماب مِحابِّ كَمَا مُ الشَّفِيُّ وَبِيعٌ إِ ﴾

سوال: رسوں الله با في يَنْ بَيْ في سب اور كس كى قيادت ميں اسلام لشكر فقبيلہ سے كى طرف بهيجا قدا؟

جواب: ۹ جمری میں سیدالا نمیا و مشیناً آیتم نے ایک حیونا سائشر حضرت ملی رضی الله عند کی قیادت میں بنو ملے کی طرف بھیجا تا کہ انہیں اسلام کی دعوت ویں۔

(اصاب، مداخل، طبقات زادالعاد-تاریخ طبرک)

سوال: اسلام لشكرف قبيله ط يرس طرح ثلبه إيا؟

جواب: قبیلہ ملے کے سردار عدی نے فشکر اسلامی کی آید کی خبر سی تو اینے اٹل و جمیال سمیت بھاگ کرشام چلاممیا اور وہاں ایک بہتی جوشیہ میں قیام پذیر ہوا۔

(ابسابدا سیعاب سقاکارسحابیات اسدالغاب تاریخ طبری)

سوال: تقیلے کے سردار عدی بن حاتم کی بہن سفانہ وہی اللہ عنہا می طرح مسلمانوں کے . باتھوں امیر ہوئی؟

جواب: الكرس بها كے وقت بحكد (مجى تو عدى كى بهن سفاندان سے بچورگى ادراسلا كالشكر كے ہاتھوں كرفتار ہوئى۔ قبلے كے بعض دوسرے افراد بھى امير ہوئے۔ :

(امدانناب، صاب قركارسحاميات سناري طبري)

سوال: عدی بن حاتم طاقی کی بہن سقاندوشی الڈعنہائے دمول اقدس سُبَیْنِیمَ سے کیا عرض کر ؟

جواب: لشکر اسلام مدید بہنچا اور امیروں کو حضور سٹیڈیٹی کی قدمت ٹیں بیٹی کیا گیا تو سفانہ
فرض کیا: ' اے صاحب تر کیش! ٹیں ہے یا و عددگار ہوں۔ جمھ پررم بیجھے۔ باپ کا
مایہ میرے سرے اتھ چکا ہے اور بھائی جھے تنہا چھوڑ کر بھاگ کیا ہے۔ میرے والد '
بنو مطے کے سردار بتھے۔ وہ بھوکوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ تیموں کی سر پرتی کرتے تھے۔
عاجت مندوں کی حاجتیں بوری کرتے تھے۔ مظلوموں کی عدد کرتے تھے اور طالموں کو

سَمِغِ كرداد تَكَ پَهُيَّاتَ شَقِد مِن حاتم طائى كى بني بول جس نے بھی کسی ماکل كو خال باتحد نہ جانے دیا تغار اگر آ پ منا سب سجیس تو بنجھ آ ز اوكر دیں یا'

(اسدالغاب طبقات راساب تذكار سخابيات)

سوال: تاسية ومول وحمت متوتيقية في سفاته وضى الذعنبا كوكيا جواب وياج

حواب: سفانہ رضی اللہ عنہا کی ہاتمیں من کرآ تخضرت نے فرمایا: "اے خاتون! جواد صاف تو نے اپنے ہاپ کے زیان کیے ہیں، بیاتو مسلمانوں کی صفات ہیں۔ اگر تیز نے والد زندہ ہوتے تو ہم ان سے اچھا سلوک کرتے۔" بھرآ پ بے محابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تکم دیا: اس عورت کو چھوڑ وو، بیم مزز اور نیک صفت باپ کی بٹی ہے رکوئی وی وقار شخص ولیل ہوجائے اورکوئی مالدار شخص بھائے ہوجائے تو اس کے صال برترس کھایا کرو۔"

(امعالغا به طبقات راصاب تز کارسی بیات)

سوال: حضرت سفاندرضی الله عنها کی طرح این قبیلے کے لیے برکت اور فیرکا باعث بنیں؟ .
جواب: محابہ کرام رضی الله عنها نے سفاندرضی الله عنها کو آزاد کر دیا۔ عمر وہ اپنی جگہ پر کھڑی
دہیں۔ آتا سٹیڈیٹی نے بوچھا: "کول اب کیا بات ہے؟" انہوں نے عرض کیا:
"انے محمد مٹیڈیٹی ایم جس باب کی بٹی ہوں ، اس کو بھی یہ گوارا نہ تھا کہ قوم مصیبت اس جنا ہوا وروو تکھی کی ٹیندسوے ۔ جہاں آپ نے جھے پر کرم فر ایا ہے وہاں میرے اساتھیوں پر بھی وجم فر مائے۔ اللہ آپ کوجزادے گا۔"

(أسرالغاب طيقات راصاب تذكارم كامات)

سوال: رموں رحمت ملین فیج نے قبیلہ سطے کے اسپروں سے لیے کیا فیصلہ فربایا؟ حبواب: رموں اللہ میں فیج بھرت سفانہ رضی اللہ عنہا کی گفتگو سے سے حدمتائز ہوئے اور آپ میں فیج بھرتی نے تھم ویا کہ قبیلہ سطے سے تمام اسپرول کور ہا کردیا جائے۔ چنا نچے محابہ کرام رضی اللہ عنم نے تمام اسپرول کو مجھوڑ ویا۔

﴿ طِهَات واصل السير العجابة مع برام المباية بالمرام المباية بالمرام المباية بالمستعاب المسالقاب) معوال: السفان ومنى التندعم في المناه من المناه من المباية بالمرام الفاظ عين شكريها والكيا؟ جواب: اپنی اورائل قبیلہ کی رہائی ہوں ہے اختیار بولیں: ''اللہ آپ کی نیکی کو اس مخض تک پہنچاہے جو اس کا ستحق ہو۔ اللہ آپ کو کی برکیش یا بدطنیت کا مختارج نہ کرے۔ اور جس فیاض توم سے کوئی تحت چھن جائے اسے آپ کے فاریعے سے وائیس ولا وے '' وے ''

سوال: آیک دوسری روایت کے مطابق رسول الله متابیقیات اور معرست سفاندر منی الله عنها کے ورمیان تین وان تک کیا مکالمہ ہوا؟

جواب: ایک دومری روایت ہے کے سفان رضی الفتاعنہائے جب پہلی مرتبہ حضور الذی ستیتہ باتی ہے۔

سے اپنی رہائی کی ورخواست کی تو دومری ہوں کے علاوہ سیجی کہا ، کہ بیجے چھڑانے والا موجود تہیں ہے۔ خدا آپ پر احسان کرے کا۔ رسول اللہ سٹیلیٹینے نے پوچھا، چیڑانے والا کون؟ انہوں نے جواب دیا عدی بن حاتم ہیں عدی کی بہن بول۔ آپ سٹیٹیٹینے نے فرمایا، وہی عدی بن حاتم جس نے طاقم ہیں عدی کی بہن بول۔ آپ سٹیٹیٹینے نے فرمایا، وہی عدی بن حاتم جس نے طراراختیاد کیا۔ سٹیٹرٹینی اللہ عنہائے کہا، ہاں۔ حضور سٹیٹیٹیئی کوئی فیصلہ کے بغیر تشریف نے گئے۔ چھر دومرے اور تیسرے دن بھی بہی مکالمہ جوا ہیں جن مان اور میں اللہ عنہائے کہا مائیٹیٹیل کوئی فیصلہ کے بغیر تشریف نے گئے۔ چھر دومرے اور تیسرے دن بھی بہی مکالمہ جوا ہیں جن مان کی مقاول کی میں مان کی مقاول کی میں مان کی مقاول کی میں موان نے اور تیسرے دن بھی ایک مائیٹیٹیل کی درخواست قبون فرہ بی اور رہائی کا فیصلہ فرمایا۔

(اسوالغابر اصاب طبقات تذكارمي بيات)

سوال: رسول الله ساق يلم في مفات رضى الله عنها كوكي مقوره ديا؟

حواب: آپ نے سفاندرض انڈ عنہا کی رہائی کے بعد ان سے فرمانی: ''ایکنی وظن جائے ہیں جلدی ندکرو۔ جب بمن جانے والاکوئی معتبر آ دمی فی جائے تو جھے اطلاع و۔''

(اسدالغاب احدب تذكاد محابيث)

سوال: حضورافدس سَنَّهُ فِيْلِي نِے سفاندرضي الله عنها كركس كے ساتھ وطن رواندفر ماہي؟ حواب: كچھ دنول بعد يمن كے قبيلے بلي يا قضامه كا ايك وفد عدية آيا۔ سفاندرضي الله عنها نے نبي اكرم ماللہ فينج كے درخواست كى كدوفدكى دابسى پر مجھے اس كے بمراہ بھيج ديجے ـ آب من الأراب من المان كور (الدالفاب الماب التيماب مركام مابات)

سوال: حطرت سفاندوسى الله عنها مدية بدوات وكرسب يعليكمال تنيس؟

جواب: سفانہ رضی اللہ عنہا کو ملم تھا کہ ان کا بھائی عدی بن حاتم میمن سے بھائگ کر جوشیہ میں متیم ہے۔ چنانچہ وہ حضور عظیاً اُنٹِم سے رخصت ہو مرسید تھی جوشیہ پہنچیں اور اپنے بھائی عدی سے ملا قات کی۔ (اسدالغاب، صابہ حیقات را تیاب)

سوال: انسینے بھائی عدی سے ل کرسفاندوشی اشد عنہا نے کس طرح نادامنی کا اظہار کیا؟ حواب: وہ جوشیہ تینچ می اسپنے بھائی پر برس پڑی: " ظالم، قاطع رحم اتف سے تھے پراسپنے اہل وعیال کولے آئے اور تھے ہے یارو مددگار جھوڑ دیا۔"

(الروالغابية المبأبية طبقات التبعاب)

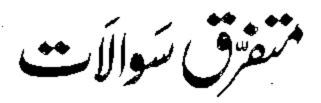
سوال: مجمن کا عصد تعنظرا ہوداور بھائی کواپنے کئے پر احساس نداست ہوا تو اس نے مجمن سے رسول اللہ ملتی کیتے کے بارے میں کیا ہو جھا؟

جواب: سواری سے اثر کر بھن نے کچھ ویراً رام کیا تو عدی نے ان سے بوجیا: ''صاحب قریش مے *ل کرتم نے کیا رائے قائم کی؟''* سوان: بڑا ہے سفاندرضی افٹرعنہائے بھائی کو کیا مشورہ دیا؟

جواب: بین نے جواب دیا: ''جس تدرجلد مین ہوتو ان سے بلو۔ اگروہ نبی جی تو تو ان سے بلخے جس سبقت کرنا شرف و سعادت ہے۔ اور اگر بادشاہ بین تو بھی یمن کا فرا فردا ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ اور ایک بادشاہ سے سطے میں سبقت بھی تمباری قدر دمنونت کا باعث ہے گئی۔'' عدی رضی اللہ عند نے بہن کے مشورے برعمل کیا اور مدید بین کے املام لائے۔ (اساب اسدالنا بہ علیہ کرانے شایکار بیڈیا)

سوال: كيا حضرت سفات دخي الله عنبائ اصلام قول كيا تما؟

حواب: اکثر سیرت نگاروں نے ان کے اسلام اونے کا ذکر کیا ہے۔ حافظ این ججر کے بقول: وواسلام لاکس اور اے حسن وخولی ہے تھاؤ۔ (اساب تاکار محابیات)



﴿ متفرق سوالات ﴾

سوال: " معترت کوشه رمنی الله عنه و اقد این عمرو کمی صحالی رضی الله عند کی والدوختیس؟ حوال : حلیل القدر مین فی ، شاعر رسول ماشی آیتم اور شهید موند معترت عبدالله رمنی الله عند این روا به کی والدوختیس به (صدالان به سیز دامه کابیسیز دامه کابیسیز دامه کابیسیز مینی به سابیسیسیز شراعی بیشود)

سوئل: حفرت فنساء ہت فذام کم انساری قبلے ہے تھیں۔ نناسیے حضور اقدی مشیئے تھے ہے ان کا نکاح کیوں شخ کردیا تھا؟

سواب: ووفود بیان کرتی بین کد میرے دامد نے میرا فکاح کمی شخص سے کردیا۔ اس سے قبل میری شادی دو بھی تھی بین کواری دیتھی اور اس نکان سے نافوش تھی ۔ رسول الله ساؤنٹینیٹر کی خدمات میں عاضر دول اور صورت حال عرض کی ۔ آپ سنے اس نکاٹ کو ناجائز قرار دیااور شخ کردیا۔ ناجائز قرار دیااور شخ کردیا۔

سوال: حضرت ام العلاء الصادبيكون تيس

جواب: ووافسار کے کمی قبیلے نے تعلق رکھتی تھیں۔ سابقین اولین میں شار ہوتی تھیں اور رسول اللہ ﷺ کے بیعت کی تھی۔ (سمج ہنادی۔ ترکار سابات)

سوان: حضورا فذص مِثْبِيَّةِ في حضرت الإالبيثم ما لك رضى الله تعالَى عشرُوا بَيك قيدى عطا فرما يا قف الن كي البايد في اكبيس كياستوروديا؟

جواب الرسوں الله من بيني من حضرت ابوا بينم ما لک رضي الله تفائل عنه كو قيدى عنا كرتے وقت فرمايا ان سے انجياب اگرائ وہ غلام كو كر لے كرآ ہے اور سارا قصد بيان كيا۔

ان كى امليہ (امليما اواليش) نے كہا اگر حضور من الله كا كر آ ہے اور سارا قصد بيان كيا۔

كو آ زاد كردو (ليمن اس سے برده كر انجيا برة ؤكيا بوستا ہے كہ قيدى كو مزاد كرد و الله على الله الله كرد و الله كا الله كا الله كرد الله كا الله كرد الله كا الله كرد و الله كرد الله كرد و الله كرد الله كا الله كله كا الله كا الله كا الله كا الله كرد و الله كا الله كا الله كرد و الله كا الله كا الله كرد و الله كا الله كله كا الله كا الله كا الله كا الله كرد و الله كا الله كرد و الله كو الله كو الله كو الله كو الله كا الله كا الله كا الله كله كا الله كا كا الله كا كا الله كا ال

حواب: «هنرت منوان بن معقل رض الندنعال عنده بحری جس مسلمان ہوئے۔ان کی اہلیدان سے پہلے بی اسلام قبول کرچکی تھیں۔حضور مین پینی کم نے ان کے فکاح کی تحدید ہیں گی۔ (متدرک رائم بیز کارسحامیا ہے)

سوال: ووکونی محابیقین بو بمیشه مجد نبوی پس جهازودی تاخیس؟

جواب: حضرت ام مجمن رضی الله تعالی عنها جیشه مجدنیوی میں جھاڑو دیا کرتی تھیں۔ ان کا انتقال ہوا تو سحابہ نے صفور مشہائیم کو بناہیے بغیران کوڈن کرویا۔ حضور مشہائیم کو بعد میں معلوم ہوا تو آپ نے فرمایا، جھے کیوں اطلاع نہیں دی۔ سح بہ نے عرض کیا، آپ روزے سے تھے اور قبلولہ فرمارے تھے۔ اس لئے ہم نے تکلیف دینا مناسب نہ سمجھا۔ اسمالانے۔ طبقائے)

سوال: حضرت بنت بثير بن سعد رضي الله تعالى عنها كون تثيري؟

حوال: رسول الله بمنظم البيانية كي صحابية تعين مشهور صحابي حضرت بشير بن سعد الصاري رضي الله تعالى عند كي بهن تعين الن كي والذو و الدو علم تعند كي بهن تعين الن كي والذو و عمرة بنت رواحه جليل القدر صحابي ، شاعر رسول اور شهيد مؤد حضرت بعد الله بن رواحه وضى الله تعالى عند كي بهن تعين و احد وضى الله تعالى عند كي بهن تعين و معالى الله تعالى عند كي بهن تعين و معالى الله تعالى عند كي بهن تعين و معالى عند كي بهن تعين معالى عنها كو بديد و يعالى الله تعالى عنها كو بديد و يعالى عنها كو بديد و يعالى الله تعالى عنها كو بديد و يعالى يعالى عنها كو بديد و يعالى الله تعالى عنه بديد و يعالى عنها كو بديد و يعالى كو بديد و

حواب: انہوں نے حضور مٹی ایل کوئی ہویہ بیٹن کیا تو آپ نے اس ہر بے کے وض حضرت ام سنبار سنی احد تعالی عنها کوایک جنگل بطور جا گیرعطا تر مایا۔ (طران نے کار موبات) سوال: بنا ہے حضرت قیلہ رضی اللہ تعالی عنها کون تھیں؟

جواب: رسول الله سائیسائیلیا کی ایک محابی تھیں۔ وہ یوہ ہو سین تو اپنے بچوں کو ان کے جیا کی سریر تی میں دے دیا اور خودرسول الله سائی الیلیا کی خدمت میں هاضری اور تغلیمات کے عصول کو اینا معمول بنالیا۔ حصول کو اینا معمول بنالیا۔

سوال: حضرت أم اسحاق رضى الله تعالى عنهائ الجريد نوى عد تبل مكه مي اسلام قبول كيا-

وه مدینے کیے جگھیںا؟'

جواب: ان کے شوہر نے اسلام قبول ٹیمن کیا قبار وہ جمرت نبوی کے بعد بھائی کے ساتھ مدینے دواند ہو کمیں۔ راہتے ہیں آئیس تغیرا کر ان کے بھائی اپنا مجولا ہوا نفقہ لینے مکہ واپس گئے۔ حضرت ام اسحاق رشی الشدان کی عنها کے شوہر نے ان کے بھائی کوئل کردیا اور یہا کمی طویل سفر سطے کر کے حدیثے میٹیمیں۔ حضور سنڈ آئیڈ سے اپنا دکھ بیال کیا۔ آپ وضوفر ماد ہے تھے۔ ان پر پائیا کے جھیلئے ، رہے تو آئیس تھائیں حاصل ہوگئے۔

- (اصابہ دائل) -

سوان: بنائے من انصاریہ سے گر حضور اللہ آئی ہے حضرت ریحاندرض اللہ تعالی عنہا کو ضمرا با تعا؟

حواب: حفزت ام المنذررضي الله تعالى عنها بنت قيس حضور متأويز كي محابية تيس - غزادة الا قريظ بيس حفزت ريحاندرضي الله تعالى عنها اسپر موكراً أنمي تو حضور متأوياً بنام الان الا حضرت ام المنذرروض الله تعالى عنهائ گرفترالا - حضرت و بيحاندوضي الله تعالى عنها فريبين اسلام قبول كيا اورحضور ستقيانين في الن سي تحريبي انبين آزاد كر سيح نكاح كرايا - بعد مين وه دارتيس بن فهد مين متشل مؤكنين -

(مُبِنَات به مُناكار مونيات بهرانعجانيات)

سوال: معترت حارثہ بن نعمان افصاری رضی اللہ تو ٹی عنہ کی اس صاحبز ادی کا نام بنادیں جو رسول اللہ سائن لیکٹر سے بے حد محبت وعقید ت رکھتی تھیں اور جعد کی نماز یا تاعد گی ہے حضور سائن لیکٹر کی اقتدار میں پڑھتی تھیں؟

جواب: معزے آم ہشام انساد میرضی اللہ تعالیٰ عنہ معنرے عارفہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صناحبز ادی تھیں۔ وہ ہر جعد کو با تاعد گی کے ساتھ سید نبوی میں چاکر معنور سٹے لینج کی اقد ارمین نماز میر هیں۔

سوال: ہٹائے کس محابیہ رضی اللہ تعالی عنہانے رسوں اللہ ملٹیڈیٹم کے ساتھ مماز بڑھنے کی خواہش طاہر کی تھی؟ حواب: حفزت الوحيد ماندي رضى الذاتعالى عندكى الميدن بخنور مرتب كى خرمت جي حاضر يوكراس فواش كا اظهاركيا تو آپ نے النيں البيئة تحرير كاركے كونے من البیخ ملتے الگ فيك مي نمازي شنت كامشور وديا۔ چنانچ امهول نے مرتبے دم تك ابها على كيار (اساب اشعاب مالعال)

سوالی: العمم من قیاف دوز - جب تک عبدالقدر نفی الله تعالی عن کاجناز و رکھا رہا، فرشتوں نے اس جا جینے یہ ول کا سانے کئے رکھا" بتائے بیالفاظ فتور منتج آبائی نے کس سحاب ہے فرمانے تے ؟

جواب: حفرت فالمرص الله نوبل منه بنت عمره بن حرام العباريد سے ۔ ان کے بعائی معفرت میراللہ دمی الله نوب منه بنت عمره بن حرام العباريد سے ۔ ان کے بعائی معفرت میراللہ دمی الله آمان منہ سے تم دوش الله تعالى منہ الب تصفرت جابر بن الله تعلیم تعلیم

(المين ذي رطيزلت ١٠ نيهاب ١٠ سواللغاب إصابي)

سوال: قبل اور مے فائدان مراین وف سے تعلق سمنے والی محابیہ معربت میں بدت یا لک افساریہ بنی اللہ تعالی میں کہ بناوی کس سے ہوئی حج

حواب الناکی شادی آبیند بخیلہ کے کی بڑی معادیہ سند ہوئی گی۔ بہقیلہ عمرہ بن توف کا طیف مخالہ مجبر سنے زمانہ جا بلیت عمل وفات یائی ۔

(اصغبرطيقائية اسماعيايد كأكام علياسة)

سوال برمعترمت حبنه ومحالمة لغالى عنها بنت مالك اليمان لاكي بودمحاجيت كالشرف مانسل محياران مشكون سنة بينغ سلمان بوت؟

حواب البخير بن مودي عدان كے بال بك بيئا شد تما۔ وہ بحى ماں كے ما تھ بى ايمان للے اور موتین جينا کے نام ہے شہور ہوئے۔

(احاب عِنا شداسههارب رُكارِح بيات)

سوال: معفریت حدیفہ بن بھان دمنی افتدتھائی عدمضور سائٹیٹیٹم کے داز دان سحالی متھان ک والدہ کا نام بتادیں؟

حواب: حفرت رباب رضی اللہ تعالی عنہا ہنت کعب الصادب حفرت حدیف رضی اللہ تعالی عنہ کی والد وتخس ۔ بیمرت ہوی سے مہلے اسپ خاندان معفرت حسیل بھان بن جابر دخی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ اسلام لائمیں ۔

(ميخابة واخاضاتيكوية بإراحياب والبقاستير احدااخاب)

سوال: هجلیل القدرصحافی اورانصار کے سابقین اوّل معترت عبادہ بن صامت رضی ابتدائیا لی عند کی والد وکون تھیں؟

جواب: رسول الله منتي يُنتِيم كى صحابيه معترست قرق العين رضى الله تعالى عنها معترست عباده بن صامت رضى الله تعالى عنه كى والدوتغيس روه عباده بن تصله بن ما لك بن محلال ف كم يمي جميس _

موال: حضرت قرة ألعين رضى الله تعالى عنها بشت عياد والصارية كب ايمان لا مي ؟

جواب: حضرت عمادہ بن صامت رضی اللہ تعالی منہ بیعت مقبہ کبیرہ میں شرکت (انہوں نے تینوں بیعنوں بیں شرکت کی تھی) کے بعد کمہ سے دانیں مدینہ مہنچ تو سب سے پہلے ان کی تبلغ سے ان کی والدہ حضرت قرق العین رضی اللہ تعالی عنبا مسلمان ہو کیں۔

(میرست این بشام ره بخات راصاب استان افاید تزکارمیابیات)

سوال : حفرت عقبد دمنی اللہ تعالی عنہا بنت محمد انصاریہ نے اپنے بیٹے حفرت فضالہ دمنی اللہ عند کے ساتھ تی اسلام قبول کیا۔ ان کے شو ہر کا نام بتادی؟

حواب: ان کے قاوند عبید بن نافذ اوس کے خاندان عمروبن عوف سے عظم آور این قبیلے کے سردار تھے۔ وہ زمانہ جابلیت شرائقال کر تھے۔

(اصابدامدانقابرطبقات رقبة يُب العبة زب)

سوال: تحزرج کے مردار مفرت معدین عبادہ رضی اللہ تعالی عند کی ابلیہ مفرت قابیہ رضی اللہ تعالی عنبا بت عبیدالعباری تھیں۔ ان کا حسب دنسب کیا تھا؟ حواب: حفرت فکہید دخی اللہ تعالی عنہا ہنت جید کا سلسلہ نسب ہے۔ فکیہد بنت عبید بن ولیم بن حادثہ بن حزام بمن فزیمہ بن تعلیہ بمن طریف بن فزرج بن ساعدہ میں کعیب بن فزرج اکبر۔ وہ بجرت نہوں سے پہلے اپنے شو ہر کے ساتھ جی ایمان لا کیں۔

(فبتات رتبهٔ یب اجهٔ یب راصا بردا معالفایر)

سوئل: " حضرت عمر و رضى الله تعالى عنها بنت مسعودا لصار مية حضرت معد بمن عمياده رضى الله تعالى عندكي دالده تنجيس - وه كب إسلام لا كمي ادركب وفات پائي ؟

جواب اوا بجرت بوی سے بیلے اپنے فرز ندکی تبلیغ ہے مسلمان ہو کیں۔ وہجری میں ان کا رصال ہوا۔ حضرت ممرہ رضی القد تعالی عنها بنت مسعود کے والد کا نام سعد بن عمرو بھی آیا ہے۔

(منداحدين منبل رنذ كارمخابيات معاب)

سوال: تناسية سقاية أن بعدك محالي في كدوا يا تعا؟

جو ب : حضرت عمر و بنت مسعود انسادیہ دخی اند تعالی عنبا کے بیغے حضرت سعد بن عمادہ رضی اند تعالی عنہ نے اپنی والد و کے ایسال ثواب کے لئے ایک سیمل یا کتون کدروایا جو سقایہ آل سعد کے نام سے مشہور ہوا۔ (منداحر بن غبل نے کار محامیات)

سوال: حضرت يزيد بن سكن الصارى رضى الله تعالى حنه كى بين حضرت ام جيد رضى الله تعالى عنها كالصل نام حواتها _الن كاحسب دنسب بتاريع؟

جواب: ان کاسلسلینسب بیرے: حواہت بزید بن سکن بن رافع بن (مراء القیس بن زیر بن عیدالاشیل بن جشم بن حادث بن قزری بن عمرو بن با لک بن اوس و و حضرت اساء رضی اللہ تعالی عنبا بفت بزیدانصار بیر کی بمن تھیں ۔

(اصاب معالغاب تبذيب النبذيب سيرا علام النهل)

ے ل: حضرت ام بحید حوارضی اللہ تعالی عنها بنت بیزید اجرت نیوی کے بعد مسلمان ہو کیں۔ بناسیۂ انہیں کوئی بیعت میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب: صلح عد بیسے کے موقع پر وہ رمول اللہ منٹیڈیٹم کے ساتھ تھیں ۔ اس کے انہیں ہیعت

رضوان میں شرکت کا شرف عاصل اوا۔

(طبقات میرت این بشام راحیعاب رامدانغایر)

سو ل. '' البی اس گڑی پر خیر کا در یا بهادے اور اس کی زندگی تلخ نه کر۔' مرسول الله ساؤیاتی ہے۔ سفے بدد عاکم صحاب دہنمی اللہ تعالیٰ عنها کے لئے قربائی تھی؟

حواب: رمول دحت منج لآلِتَم نے میدعا حضرت حلیب رضی اللّه تعالی عندی المید کے لئے قربائی۔ تھی جوهنور کی جاشار صح بہتھیں ۔

(فيقات - نيرت اين بشام - احتياب - تبذيب البذيب)

سوال: تناہیے زوجہ جلیب رسی ابلہ تعالی عند نے رسول اللہ سن اللہ کے کس تھم کے آگے سرجھ ویا تھا جس کے صلے بھی آئیس وہ کی ملیں؟

حواب: معفرت جلیب رضی القد تعابی عدم عابی رسول متھان کی شکل وصورت واجی متی اور
قد مجی چیوٹا تھا۔ آنخضرت میٹی تینی نے افسار کے ایک خاندان میں ان کی نبعت
تضررادی۔ والدین لڑی وینے پر رضا مند نہ سے تمرسعادت مندلز کی نے القداور اللہ
کے رسول میٹی نیام کا تھم مانا۔ ووجھرت جلیب رعنی اللہ تعالی عنہ سے شادی کرنے پر
زضا مند ہولئی۔ حضور مائی نیام کو علم ہوا تو اس کے نئے دعا فرمائی۔ اس دعا کے اثر سے
اللہ نے حضرت جلیب رضی اللہ تعالی عند کو آسودہ حال کردیا۔

(الميقات اصابر اسدالفابر الزكارمحاييت)

سوال: حفرت براء بن معرد دانصاری رضی الله تعالی عنه کی صاحر ادی اور معرب ابو تمّاد د انصاری رضی الله تعالی عند کی ابلیتمی صحاب کا نام بنا دی ؟ - -

حوات: خررج کے عائدان سلمہ سے تعمق رکنے والی صحابیہ حضرت سلاق رعنی اللہ تعالیٰ عنہا بنت براء الصاریب ب

سوال مصیل القدرمی فی معترت ابوسعید خدری رضی الله تی لی عند کی دالد و کون تھیں؟ حواب: محزرت کے خاندان عدی بن تجار کی معترت انیے رضی الله تعالی عنها بنت الی حارث کی راید و تھیں اور یا لک بن سنان ان کے والد تھے۔ دونوں مہای بیوی بیعت عقبہ کے بعد اور اجرت نبوی سے پہلے مسلمان ہوئے۔ زبانہ جا بلیت میں معفرت انیسہ رضی القد تعالی عنہا نعمان اوی کی زوجہ تھیں۔ اس کے مرنے کے بعد یا لک بن سنان خدری سے نکاح ہوا۔ (طبقات سمار کرام الربیکو بیڈیا۔ اسدان اسار کیکو بیڈیا۔ اسدان اسار العاب سار

سوالی: حضرت ام الطفیل افغار بدوش الندنو فی عند حضور سطنگینی سے محت اود عقیدت دیکھنے والی محاید تھیں ۔ان کے شوہر کا نام بناویں؟

جواب: وه جلیل القدر محانی حضرت الی بن کعب رضی الله تعدلی عند کی ابه تھیں۔ ان سے کی احادیث مردی ہیں۔ان کے میٹے فقیل رضی اللہ تعالی عند بھی محافی تھے۔

(طيقات راسزالغاب داصاب ، كذكاد محاجاتُ)

سوال: معظیم المرتب معابیات حفرت ام سلیم رضی الله تعالی عنها اور حفرت ام حرام رضی الله تعالی عنهاکی والده کا نام بناد بیجی ؟

جواب ان کی والد و حفزت ملیک رض الله تعالی عنها بنت نالک ونصار بیقس - جوئز رئ کے خاندان بنو تجار سے تعلق رکھتی تھیں ۔ یہ خادم رسول حفزت اللہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عند کی نالی تھیں ۔ نہوں نے جرت نبوی سے پہلے اسفام قبول کیا۔

(میراعلام النبل رظیمات راصابه راسوالغا بدر ترکا دمحایات)

سوال: حفرت ملیکه رضی الفدنوالی عنها بنت با لک انصادید کی شادی ملحان بن خالد بخاری سیم بوئی هی سان کا حسب ونسب کمیا تھا؟

جواب: حفرت ملیکه کاسلسله نسب بیر به: ملیکه بشت نا لک بن عدی بن زید بن مناق بن عدی بن عمره بن مالیک بن بخار . (میراعلام المبلار تبذیب الاما واللغات د مبتات)

سوال: رمول الله منظفیلیم کے صاحبزادے حضرت ایرا نیم علیا اسلام کی اُنّا کون تھیں؟ حواب: حضرت ام سیف رمنی الله تعالی عنها حضرت ایرانیم علیه السلام کی والی تھیں۔ حضور سٹن اینے سفرت ایرانیم علیہ السلام کودود نے لیانے کے لئے ان کا انتخاب کیا تھا۔

(عَبَقَات. سِرِاعلام النولا عِن كِراعُ السَّلِيَّة بِيةٍ إ-اصاب)

سوال: مَا بِيعَ آخضرت مَنْ لِمُنْ فِي مَا حِزاد بِ مَعْرت ابرائيم عليه السلام في محل صحابيد

رضى الله تعالى عنما كے كمرين وفات ياتى تحى؟

حوامیہ: انہوں نے اپنی آنا عضرت ام سیف کے گھر دفات پائی تھی۔ یہ گھر یہ ہے تین جار میں دورعمان میں تھا۔حضور سٹیزینج دہاں ہے کودیکھنے جاتے تھے۔

(برمت این بشام -اصاب-اشیعات -مخابرُ (خواریکو پیرُیا)

سوال الواقعة الك مين منافقين نے معزت عائشہ صديقة رض الله تعالى عنها پر بہتان بالدهار اس واقعے بين معزت ام سطح رضى الله تعالى عنها كا ذكر بحق آتا ہے۔ بتا ہيئے ووكون تصريع؟

حواب: حفترت المسطح مشہور محالی حضرت مسطح بن اٹا شدرت اللہ تعالی عنہ کی والد و اور حضرت ابدیکر صعابی رضی انٹہ تعالی عنہ کی قریجی رشتہ وارتھیں۔ ان کے جینے حضرے مسطح بھی الناساد ولوح مسلمانوں بھی ہے تتے جومنافقین کے فریب بیں آ مجھے تتے۔

(برت ملید - برت این بشام . محدثر لی اندیکوییڈیا ۔ میراصمایہ)

ہوں ۔ سیدہ عا کشھ مدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سالفین کے بہتان کے بارے میں کس سحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہے علم ہوا؟

جواب: حضرت المسطح رضی الله تعالی عنبائے سیدہ عائشہ رضی الله تعالی عنبا کو بتایا کہ منافقین نے ان کے بارے بھی کیا تہمت لگائی ہے اور اس بھی ان کا بیٹی مسطح رضی اللہ تعالی عنہ بھی شامل ہے۔ (اصابہ اسمانغا ہدا متعب میرے این اشام نے اوالمعاد)

سوال : انواسی رسول مینی نیزیم حضرت اما سارهی الله عنها بنت ابو العاص بیوه موکیس تو نمس شاعر صحابیه نے مرشہ کہاتھ ؟

جواب: حضرت اسم الهيشم رضى الله عنهائي رمول الله مطفية بلم كي نواسي حضرت المامه رضى الله عنها بنت ابو العاص كے بيود ہونے پر ايك پر در د مرشد كها تھا۔ انہوں نے حضرت على رضى الله عند كي شبادت پر بھى مرشد كها۔

(شاعرات عرب منتاب الشاعرات عرب منتاب الشاعرات والماب المبتات رمّز كارموا بيات والمدالناب) سوال: منترت المرافعيةم منتي المندعنها كول تحيس؟ جواب: وور بول الله مثانیاتیم کی محابیقیں اور عرب کی شاعرات میں شار ہوتی تھیں۔ مرتبہ کوئی میں ائیس خاص مقام حاصل قعا۔

(فيقامة البناع التدين الراحة مرب ماصاب فيقامت مقر كادمحامات)

سوال: حضرت عزورضی الله عنها بنت حاکن رسول الله منتی آیم کی محابید تعیم - انہوں نے کم بات برحضور مانی آیم سے بیعت کی ؟

جواب: وہ رسول اللہ میں باتھی کی خدمت میں عاضر ہو کیں تو آپ نے ان باتول پر بیعت کہ: زنا کی مرتکب نہ ہوں گی۔ چوری نہ کریں گی اور اولا دکو زندہ در کورنیں کریں گی نہ حجیب کراورنہ طاہر۔ (طرافی۔ تذکار محایات)

سوان: حضرت امير رضي الله عنها بنت وقيقه نے حضود مين القياسے كن باتوں پر بيعت كى؟ حواب: وه آپ مين آيا آج كى خدمت ميں حاضر ہو كي تو حضور مين آيا آج نے قرما يا "مين تم سے ان باتوں پر بيعت ليمنا بول كه خدا كے ماتھ كى كوشر يك شدكرنا - جور كى ندكرنا ، وَ هَ ندكرنا ، اپنى اولا د كوتل ندكرنا - غيركى اولا د كوا پنى اولا و خد بتانا ، تو حد خدكرنا اور سائے پروه يا ہر خد لكان له "ايك دومرى دوايت على بديمى ہے: "مكى پر بهتان خد كانا ، اور سكى يصلے كام عن آب مين آيا كى نافر مانى ندكرنا له

(تذكر محاميات ـ تزكار محالحات اسدالغاب اصاب)

سوال: قریشی خاتون معزت آمندر می الله عنها بنت رقیش نے بعث نبوی کے ابتدائی زمانے میں اسلام قبول کیا۔ بتا یک انہوں نے کب مدید جمزت کی؟

معواب: رسول الله منظم فيهم في مديد جرت كرنے كا حكم ديا تو حضرت آسد رضى الله عنها بنت رقيش نے اپنے بواليوں بزير رضى الله عنه بن رقيش اور سعيد رضى الله عنه بن رقيش كے ساتھ مديد جرت كى۔ (امايد اسلاما بدية كار صالحات مذكر اسحابيات)

سول: حضرت سلملی رضی الله عنها بنت زارع بن عروه سنے کفار کے خلاف کی معرکول بیل حصہ لیا۔ وہ کیا غدیات سرانجام دیتی تخییں؟

جواب: ووزخیوں کوسرہم پی اور بھاروں کی ٹھارواری کے علاوہ بوقت شرورت لڑائی میں میمی

حسد لیتی تھیں۔ ۱۳ جمری میں جنگ تحورا میں بھی انہوں نے بہادری کے جوہر وکھارے ہے

سوال: حضرت الدالريج عبدالله دخى الله عنها بن ثابت كى صاحبر اوك سے حضور منتها الله سف ان كے باب كے بارے ميں كيا فرمايا؟

جواب: حضور اقدی ملتی فیایی حضرت عبد الله بن البت کے مرض وقات علی النا کی جارد ارک کے لیے تشریف لے گئے تو بہت مبداللہ نے کہا، یارسول الله مشرابیم المجھے الن کی شہادت کی امید تھی کیوکر انہول نے جدد کی تیادی کر لی تھی۔ آپ میٹی بی نے فرمایا، الناکونیت کا قواب لی چکا۔ (اصابہ میکارسالیات)

سوال: ارسول الشدائية إليم كس محابيد كرواد وترسي برروك تيج؟

حواب: حفرت قبلہ عبدر پردننی اللہ عنها باٹ نظر بن حارث کے مرفیے پر۔ فراد و بدر کے بعد رسوں اللہ سائی آلی کے تئم سے مفرت علی دختی اللہ عند نے حفرت تھیلہ دختی اللہ عنها کے والد نظر بمن حادث کوئی کیا تو بٹی نے دیدو ذمر ٹیہ کہا۔ جب یہ مرثیہ رمول رحمت سائی ڈیٹی کوسنا یا گیا تو آب الزاروئ کہ رئیش مبارک تر ہوگئی۔ آپ نے فر الماء اگر یہ الفاظ اس سے پہلے میرے کا نول تک کائیٹی تو میں نظر کوئی نہ کرا تا۔ حضرت تھیلہ رضی اللہ عنہا کوشرف سی نبیت حاصل ہوا۔ وہ شعر وشاعری ہیں بھی ورک رکھی تھیں۔

(العابدامدالغابدة كالأومى يات)

سوال: ﴿ مَعْرِتُ مَغْيِرَهُ رَضَى الشَّرَعَتِهَا بَسَتَ عِفَا رَمِيرِى أَيِّكَ كِالِدِدَتِّمِينَ - الْهُونِ فَ كن معركون بين مصدليا؟

حواب: انہوں نے کئی غزوات میں حصد لیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ۱۳ جبری میں لای جانے والی جنگ محجورا اور ۱۵ جبری میں لائی جانے والے جنگ رموک میں دومیوں کے خلاف بہاوری کے جو ہر دکھائے۔

(عبقات با ساہداسد الاہدائی اللہ منہا کے حضور میٹین) سوال: مقالینے ممل محاملہ رضی اللہ منہا کے حضور میٹین) آبر کے ساتھے دونو ال تیمون کی طرف رٹ

کر کے نباز پڑھی؟

جواب: حفرت ملی رضی اللہ عنها افصاریہ نے معفور سٹی پنج کے ساتھ دونوں تیلوں (بیت المقدس اور بیت اللہ) کی طرف منہ کر مے نماز پڑھی۔

(امدانقاب اصاب تذكارسي بيات تذكارصالحات)

سوال: ام المؤسمين حضرت موده رضى الله عنها بنت زمعه کے علاوہ بھی کے بیل سورہ نام کی ایک قریقی خاتون تھیں ۔ ان سے رسول الله سٹینیٹر نے نکاح کا ارادہ فر مایا تو انہوں کے کیا جواب دیا؟

جواب: وو جرت نبول سے پہنے اسلام لا کی اور شرف صحابیت عاصل ہوا۔ ال کے شوہر
و فات پا گئے تھے۔ ایک مرتبہ آنخضرت ماٹی آئی ہے ان سے نکاح کا ارادہ فرمایا تو
انہوں نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ سٹی آئی آ ب جھے کو ساری و نیا عمل سب سے زیادہ
محبوب ہیں گر میرے پانٹے نبیج ہیں مجھے سے بات پیند نمیں کہ وہ آ ب کے سر بائے
روکی چلا کی ۔'' حضور سٹی لیکھ نے اس بات کو پہند فرمایا۔ ان کی تعریف کی اور نکاح
کا ادادہ ٹرک کردیا۔

سوال: حفرت جذار رضی الله عنها بنت جنول جحرت سے چندمال پہلے بسلام لائیں۔ ہتاہے انہوں نے کب مدید جحرت کی؟

جواب: جب دسول ابلغہ میں آئے کے مسلمانوں کو مدینہ جمرت کرنے کا تھم دیا تو وہ بھی دوسرے مسلمانوں کے ساتھ مدینہ مور و جمرت کر کئیں۔ (اصاب اسداخاب مذکار محامیات

سوال: رکیس مکرمتبہ بن رہیدگی بلی فاطمہ رضی اللہ عنیا بنت متب رفتح کہ سے موقع پر اسلام لامیں بنا ہے انہوں نے کمیدحضور سائیاتی کمیسے بیعت کی ؟

جواب: فنظ مَد کے موقع پرائی بھن ہند ہنت نند کے ساتھ دسٹی ایل کی فدمت میں حاضر ہوکر اسلام قبول کیا اور ای وقت بیعت کی ۔ انسول نے ان باتوں پر بیعت کی جن کا ذکر سورة محمّد کی آیات میں ہے۔ (اساب اسوالفایہ آذکارسی ایات)

سوال: ٤ ام المؤمنين حضرت موده دحتي الشرعنها بنت زمعه كي اس بهن كا نام بنا ديس جو يدري

صحالي معرست معيد رمني الشعندين ومب العبدى ك ثكاح مين تحس -

جواب: حضرت بربره رضی الله عنها بنت زمد عضرت موده رضی الله عنها بنت و مرحی بهت تصی به منظمی رسیدر الله می در ال ان کا نگاح حضرت معیدرض الله عنها بن و بهب العیدی بن عبدالقیس سے بوا تھا۔

(طبقات راصاب راستيعاب راحدا فاب)

سوال: حضرت بریره رضی الله عنها بنت زمد کاتعلق قریش کے قبیلے عامر بن ان کی سے تھا۔ ان کاحسب ونسگ بنا ویں؟

جواب: ان کا سلسلة نسب بدید مربره رضی الله عنها بنت زمعد بن قیس بن عبد تمس بن عبدود بن نصر بن ما لک بن هسل بن عامر بن اذی _

(الشباب آريش د فيقات ماصاب داستيعاب رامدالغابه)

سوال: حضرت فالدرشي الله عشرين وليدك بجن فاطمه رضي الله عنها بنت وليد بهي صحابية فيس-ان كاسلسلة نسب كياميه؟

حواب: ان کا سلسلة نسب به ب فاطمه رضی الله عنها بنت ولید بن مغیره بن حیوالله بن عمر (عبقات اسدالغاب استاب اشعاب) (عبقات اسدالغاب استاب اشعاب)

سوال: بتاسیخ معزرت خالدوشی الشاعنها بن ولیدگی یمن فاطمه وشی الله عنها بنت ولیدگی شادی کم سے بوئی هی اور برکب مسلمان بوکمی؟

جواب: حفرت فاطرر رضی الله عنها بنت ولیدگی نبادی این این عم حارث بن بشام مخروی سے ہوئی جو یومخروم کے رئیس اور الاجہل کے حقیقی بھائی تھے۔ بدونوں میال ہوی وقتح مکہ کے روز اسلام فائے اور حضور مشیقیقیٹر سے بیعت کی ۔

(طبقات - اسدالقاب اصاب - استيماب)

سوال: قاخدہ رضی اللہ عنہا بنت ولید معفرت خالد رضی اللہ عند بن ولید کی ایک دوسری مین تقیم - انہوں نے بھی آخ کمدے دن اسلام قبول کیا تھا۔ بناسیے ان کی شادی مس صحافی ہے ہوئی تھی؟

حواب: ان کا نام فافت یا ناجید ہے۔ان کی شادی صفوان رضی اللہ عندین امیر جی سے ہوئی۔

انہوں نے غروہ طائف کے چند دن بعد اسلام آبوں کیا۔ حضور سنٹی پیلم نے ان سے
نکار کی تجدید جیس فرمائی۔ (تذکار صحایات حقات من طالام مالک اسا باسدادہ ب)
سوال: حضرت عمر فارد قررضی الشدعند کی بہن صفید دخی الشدعنها بنت خطاب کی شادی مشہور
سحائی حضرت قدار دخی الشدعند بن مظعون سے ہوئی ۔ ان کا سلسلة نسب کیا ہے؟
حواب: حضرت صفیہ دخی الشرعنها بنت خطاب اسلام الا نیس ادر صحابیت کا شرف عاصل کیا۔
ان کا سلسلة نسب بدے: صفیہ دخی الشرعنها بعت خطاب بین نقیل بن عبد العزی بن
د باح بن قرط بن قرراح بن عدی بن نوی بن غالب بن فبر دحضرت صفیہ دخی التدعنها
بنت خطاب سے بطن ہے الک الا کی دملہ بدا ہوئی۔

(مبقات ـ ثركارمحابيات _اصاب_اسدالغاير)

سوال: بتاسیع صحابی دسول سانه تیمیلی حضرت حذا فدد منی الله عندین قیم سیمی کی ابلید کون تخیمی؟ حواب: حضرت ام عبدالله دشی الله عند حضرت حذافه کی ابلیه تخیمی به وه اسمام لا بمی اور انهیم شرف صحابیت حاصل بوار

سوال: رمول الله متَّالِيَّةُ نِهُ أيك مرتبه فرماية "مره رضى الله عنه في جنم سے آيک ادث حاصل كر ل ہے۔" بيسر وكول تحين؟

حواب: ام المؤسّمِن معفرت ام سلمه رضى الله عنها كي خاد مهضى - عبشه سے ان سے ساتھ وآئی تھیں ۔ معفرت ام سلمہ رضی اللہ عنها حضور اقد تن سُنتُه اللّهِ سے نکاح میں آئیس تو وہ بھی آپ سَنْجَائِنَا فِي حَدِمت مِي آئشنَن ۔ ﴿ طِرالْی - سَدِماعا بِ مَا اَرْسُماعا ہِ عَالَى اَلَّهِ اَلَّهِ عَلَيْ

سوال: صحابی دسول منظیظینم معترت بسردهن الله عنها کی ابلیدکانام بتادیجیے جوصحابیتیمیں؟ حواب: معترت ام عبدالله دهی الله عنها صحابی دسول سنتی تیم معترت بسردهنی الله عنه کی ابلیه تقیس ر وال: بتائية مفرف المعقل وض الشعنب كون تمين؟.

حواب: رسول الله عليم المياليم من ايك سحالي حضرت الوسعقل رضى الله عندكي الميشيس - اسلام

اللكي أورشرف محابيت سے يهرور بوكسي : ﴿ تَدْكُر مَمَا بِاتْ وَبِدَالْفَا بِالْمَسْدَالِ وَأَوْرَا)

۔ وال: بنوٹقیف کی ایک خاتون بھی سنیدہ ام کلؤم رمنی اللہ عنہا بنت رمول اللہ سائینٹیٹی کی میت کوشس دینے میں شامل تھیں۔ نام ہر دیجیے؟

جواب: حضرت ليله تعنيه حضرت الام كلثوم رضى الله عنها كي سيت كونسس ديني والي مورتور مين

شال تحیں۔ انہوں نے بھی بنایا ہے کے رسول الله سطی آیا ہے کئن کے لیے پہلے تہد بند دیا ، پھر کردہ ، پھراوڑھنی اور پھرا یک اور کھڑا۔ جس میں حصرت اس کھٹو کم رضی اللہ عنہ کو

سَفْنَايِا عَيار (اصار ما مدالغاب منداحرين منبق أن تخضرت سَفْرَيْنَهُ كا صاحبزاد إلى)

ے ل: شاعر رسول حضرت حسال رضی الفدعنها بن ثابت کی کس بہن نے رسول اللہ ساتھ لیسنہ کا ایک جمرک محفوظ کر میا تھا؟

جواب: حفرت كوف رضى الشاعنها بنت نابت نے رسول رحمت النَّهُ يَالِمَ ان كَ السَّوْلِيَةِ ان كَ السَّوْلِيَةِ الله نَّهُ كَ مَن مِنْكَ لَكُ مِنْكَ لَلْكِ وَاي تَقِي آ بِ نَهُ اللهِ عَد مَنْدُلًا كُو بِالْي بِيا- المَهول نَهُ مَنْكَ كَي مِدِ جَهُد جَهَالَ آ بِ مِنْ لِيَّالِيَهُمْ كَا وَبَن مَبارك لِكَا تَعَاءَ كُوا كَات لِيا اور الصحيم السنة باس ركاليا-

سوال: مشہور صحافی حضرت عبدالله رضی الله عند بن بشام کی والدو کا نام بتا و بیجے؟ حواب: حضرت زینب رضی الله عنها بنت حبید حضرت عبدالله رضی الله عند بن بشام کی والدہ تضیم جواسلام کا کیں اور صحابیات رضی الله عنها میں شامل ہو کمیں۔

(اصاررا مدالغاب النيوب)

سوال: إناسية حفرت المركز رض الله عنها كون تعيس؟

جواب: ميوبدرسالت كي الكِ خاتون تحيل جواسلام لا نعي اورشرف محابيت عاصل كيا-

((صابدامه الغابد مندائي :(): حشمناه تن بلدرمنواحر)

ا والله المعفرة عمران رضي الله عنه بن حصين مشهور صحالي تع - الناك كس بهن في اسلام قبول

آيا؟

جواب: ہشت تقیمین رضی اللہ عنہا بن عمید نے بن جمری کے آغاز میں ایسے والداور بھائی کے ' ساتھ دریا درسالت میں حاضر ہوئیں ادراسلام قبول کیا ۔

(اصاً بديدً كارمي بيات _امدالغا_)

۱۱۰۰ مشبود صحابی حضرت عبدالله رضی الله عندین عامر رضی الله عند کی والده اور حضرت عامر رضی الله عندین کریز کی ابلیه کب اسلام لائمین؟

جواب: ان کا نام ام عبداللہ رض اللہ عنداور وہ فتح کمہ کے موقع پراپنے شوہر عامر رضی اللہ عنہ کریز کے ساتھ اللہ رضی اللہ عنہ کریز کے ساتھ اللہ رضی اللہ عنہ کے گئے۔

گر تشریف سے جاتے تے۔ ان کے شوہر حفرت عامر رضی اللہ عنہ بن کریز رسول اللہ عنہ بن کریز رسول اللہ ساتھ اللہ عنہ کار محالیات) اللہ ساتھ اللہ سے بھو بھی زاد بھا کی تھے۔

(فیقات اصابہ اسداللہ یہ تکار محالیات) سوال نہ تناسب معنور ساتھ اللہ کی فرشی میں سوال نہ تناسب کی فرشی میں سوال نہ تناسب کی فرشی میں سوال نہ تناسب کی فرشی میں دف بحالی تنی بھی اللہ عنہا نے ایک غروے میں حضور ساتھ اللہ کی فرشی میں دف بحالی تنی بھی اللہ عنہا نے ایک غروے میں حضور ساتھ اللہ کی فرشی میں دف بحالی تنی بھی اللہ عنہا ہے کہ خوشی میں دف بحالی تھی۔

حواب: حضرت مودار متی الله عنها جاریہ نے مصرت ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ نی اگرم سائی لیلم کسی فردے کے لیے تشریف لے ملے ۔ لتے مند ہو کروش کیا، یارسول اللہ سیاہ فام یا ندی (حضرت موڈا) نے خدمت الڈس بیل حاضر ہو کروش کیا، یارسول اللہ منٹی لیلم میں نے منت مانی تھی کہا گر اللہ تعالیٰ آپ کوسیح دسائم داہیں لے آیا تو میں اس خوشی میں آپ کے سامنے دف بجاذل گی۔ آپ نے قربایا، اگر تو نے بیمن مالی تھی تو خیراس کو بورا کر لے ورزشیں ۔ اس پروہ دف بجائے گئی۔ یہاں تک کر حضرت محر فاروق رضی اللہ عند آئے تو وہ فوراد ف نیجے ڈال کراس پر ہینے گئی۔

(دِينَ رُمُن - مَزَكار سحامات)

سوال: مشهورها بي حضرت براء رضي القدعت بن معرود سلى انصاري كي صاحبر اوي كا نام بنا وي جوسحاب يتيس

جواب: چوهنرت ام بشرانعا دریرینی الله عنها کی بهن تیمن ران کا سنساز نسب ب_ه ہے: ام بشر

یت برا مرضی القد عند بن معرور بن شحر بین سابق بین منان بن نبید بن عدی ان منم ان کجب بن سلم فزار جی سامان مدان در این از این در این ا

سوال: بهائية معترت مناهُ بنت بسركون تعين؟

جواب: محالي رسول مانتينياتي عفرت بسردش الله عند كي صاحبز اوق اورعفرت جيدابندرش الله عند بن بسر كي بمن تحص - بياسلام لا تمي اورمحاميات رضي الله عنها بين شال او تمير -الناسط بعض احاديث مروى بين - (معد مرسنداني والاسان جروف بين -

سوال: حشزت ام مبیب دشی الله عنها بنت ثمامه سابقون الدولون کی جماعت میں شامل جمیں بتائے انہوں نے کہاں ہجرت کی ؟

جواب: ساانبوی میں دسول الله مشترین نے مسلمانوں کو عدید جرت کرنے کا تکم دیا آز معرت ام حبیب رضی الله عنها بنت تمامہ مجی مدید منورہ جلی تئیں۔

(فيقات اصاب الموالغاب أبهاج إزاا

سوال: رسول الله منظرة في محامية مطرت وعدوش الله عندين جحدم وقوت حق كابتراني ونون بين اسلام لا كي - بناسيج انهون نے كہاں جرت ك؟

جواب: ٢ نبول ميں مهاجرين هبشد ك دوسر حاق فلے كے ساتھ حبشہ كى طرف جبرت كى -

(البراب والنبائيد اسوالغاب صاب خفاعت)

سوال: بتاسے رئیس المنافقین عیدانندین الی کی کون کی بچی کودسول الندستی این کی صحابیہ وے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب: حضرت جیلے رضی القد عنها بنت عبدالله بن الى بن مالک بن حادث بن عبد کو۔ ان کا تعلق تزرج کے خاندان بنومبلی سے تھا۔ معلی بندی اسدادہ ۔ تذکور موایا ۔)

سوال: حضرت جمیلے رضی اللہ عنها بعث عمداللہ بن الل کی شاوق کس سی ٹی ہے ہو گی تھی؟ حواب: ان کی شاوی خطیب رسول حضرت خاہت رضی اللہ عنہ بن قیس سے ہوئی تھی۔ بہن من روایتوں میں ہے کہوہ بہت قد تھے اس کیے حضرت جمیلہ کے دل میں ان سے کراہت بہیرا ہوگئی تھی۔ اس لیے بچے عرصہ بعد ان سے خلاق سلے بی بر بعض روایتوں میں ہے

نام بتادييجي؟

صورتحال معرت حبيبرض التدعنها بنت مل انصاديد سے بنائی كئى ب_

(معج بخاری - اسدالغاب . قد کارسحابیات (

سوال: حفرت اسیدرخی اندعنها بنت بشردخی الله عندکاتعلق انصار کے قبیلے فزرج ک شاخ حادث بن فزرج سے تھا۔ ان کا نسب نامہ بناوی ؟

حواسه : حفرت امیررشی انقدعنها بنت بشیرین نقلیدین خلاص بن زید بن ما لک بن اعمر بن . انقلیدین کعب بن فزوج بن حادث بن فزوج اکبر . . . (سد الاب یک کارسالهای)

سوال: اماله وسعن حفرت خديجة الكبرى رض الله عنها كل اس يها تجى كا نام ونسب بنا دي جو الن كى بمن رقيقه كى بيئ تحيير؟

جواب: بحاقی کا نام حفزت امیدرضی الله عنها بنت محید تھا۔ سلسل نسب یہ ہے: امید بنت عبد بن بجاد بن عمیر بن حارث بن حارث بن معد بن تیم بن مره - ده قریش کی ایک شاخ بنوتیم سے تھیں۔ (همره الناب العرب الدالغاب نسب فریش سے تکارسیایات)

سوال : حضرت رمیشہ رضی اللہ عنہا قرایش کے خاعدان ہومطلب سے تھیں ۔ ان کا سلسلہ نسب کیا ہے؟

حواب: ان کاسلسلة نب بدے: رميعه بنت عمرو بن ہاشم بن مطلب بن عبد مزاف۔

المدالغاب نسبة ركش وقذ كارصا لحائث رجم والتماب العرب)

سوال: جلیل القدر محالی حفرت خیب رضی الله عند بن بیاف کی صاحبر ادمی انید کون تیس؟

حواب: حفرت الیسه رضی الله عنها بنت خیب رضی الله عندرسول الله ساتی آیا کی محابی تیس، الن

کانسب تا مدید به الیسه بنت خیب بن بیاف بن عتب بن محرو بن خدر تی بن عامر بن

جشم بن حادث بن فزرج بن تعلی فزرجی .

(امدالفات تا دید آکر د باکش پذیر بوگئی محابی رسول ساتی آیتی کی محابید بیش تقیس -

جواب: محالی رسول ملتی الله عند غروه الله عند بن عمر وقعفی کی بینی برزه رضی الله عنها بنت مسعود است. تعقیل رشی الله عند غروه احد سے پہلے سلمان ہوئیں۔ غروه علی خدمات سرانجام دی ان کا نکاح صفوان رضی الله عند بن امی جی سے بوا تھا جس سے ایک میے عبدالله رضی الله عند بیدا بوئے۔ (اسدالفاب آنا کارصافحات)

سوان معفرت ایومره انصادی رضی الله عندکی الجدیکا عرف یا نقب برصا تھا۔ ان کا اصل نام تنا دیر دی

سوال: تاييخ رمول الله من في يُركِم في برآ مندك محابيه كوعظا فرما يا تما؟

جواب: حضرت آمند رضی القدعتها بنت ارقم رضی الله عنه کوحضور مین آیا نے وادی عیل میں ایک کوال عطافر بایا تھاریہ بعد میں بیئر آمنہ سے مشہور ہوا۔ حضور مین آیا نے الن کے لیے دعائے برکت بھی فر مائی تھی۔ (اسدالفایہ اصابہ الازانان معامیات)

سوال: حفرت بسره رضى الله عنه بنت صفوان قرايش شما سي تقييما - الناكا حسب ونسب كيا

ہواں: قریش کے خاندان ہواسدین عبدالعزی ہے تعلق رکھنے والی اس محابیہ کا نسب نامہ یہ ہوا۔ ہے: بسرہ رضی اللہ عنہ بنت نصوان بن نوفل بن اسد بن عبدالعزی بن تھی بن کلاب ۔ ان کی والدہ کا نام سالمہ بنت امیے تھا۔ ان کی شادی مغیرہ بن ابوالعاص سے ہوئی تھی ۔ (اشعاب اصابہ اسدالغالہ)

سوال: شهید خیبر مفرت محمود دمنی الله عندین مسلمه کانام کیا تفاجوسی ایشتیں؟ حواب: ان کے نام میں اختلاف ہے۔ بدیلہ تویلہ یا نویلہ بنت اسلم انصاریہ دمنی الله عند بنایا عمیاہے۔

سوال: عرب کے اس نامور پہلوان کی اہلیدکا نام بنادی چے حقور میں آیا ہے بنی اور پچھ ارا تھا؟

جواب: عرب سے پہنوان رکابت نے صفور سٹھنٹیٹی سے اس شرط پر کشتی اڑی کہ ہار گیا تو مسلمان ہوجاؤل گا۔ حضور میٹھنٹیٹے نے تین مرتبداسے چھاڑ دیا گروہ اس ونت مسلمان نہ ہوا۔ ان کی المیدعرب کے مشہور قبینے بنومزید کی سبریہ رضی ابقہ صنبا بنت عمیر (عویمر) تھیں۔ یہ دانوں میاں بیوگ کے انجری میں غزادہ فیبر کے بعد مسمان ہوئے۔ انجری میں دونوں خمتہ الودائ میں دمول ابقہ میں نیٹرین کے ساتھ تھے۔ بعض دجو ہات کی بنا پر جمعاہ نہ ہورکا دور مفرت رکا نہ رضی ابقہ عنہ حضرت سمریہ رضی انڈھ عنہا کوطلاتی وہے دی۔

(اموالق برداعا بدرخقات)

سوال مستور منظینیم نے معزت ہمیہ رہنی اللہ عنها ہنت عمیر کو کیا چیز عطافر ہائی تھی ؟ جو سام آپ نے مطرت ہمیہ رہنی اللہ عنہا کو بچیس وین مجوری عنایت فرمائی تھیں ۔

(اسدالغاب اصاب تذكرم لحب)

سوال: سحالی دسول عقیمتیم حضرت متواک رضی الله عندین خلیفه کی صاحبز اوک کا نام بنا ویس . جنون سے محامیت کا شرف عاصل کیا ؟

۔ واب: ان کے نام میں اختراف ہے۔ کئی نے بٹیند مرکمی نے بٹینڈ اور کئی نے نبعیہ لکھا ہے۔ زیاد وتر سیرٹ نگاروں نے ثبیة رضی اللہ عنها بنت نبحاک رمنی اللہ عنہ بندائیا ہے۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلے اوس کی شاخ بنوع بولاشیل سے قبار

(اسدالارزان رراسية) (استان وليقاف)

- وال: سبليل القدر محالي حضرت مقيه رضي الله عنه بن عامر سنجني كي بميشر و كان م ونسب بتا دين ؟

حوا - افست عقبه بن عامر بن عمل بن عمره بن عدى بن عمره بن عدى بن عدى بن مده دعه بن عدى بن غنم ابنى - (امدالفار - مذكار نسالجات)

سوال منظیب رسول حضرت ثابت رضی الله عنه بن قیس بنصاری کی صاحبز اوی بھی صحابیہ تشمیل بدائنا کا سلسلۂ نسب بناوین؟

، جوامل ان کا نام میرت نگارول نے ٹیمل بڑایا۔ سلسلۂ نسب میہ ہے : بنت ثابت بین آئیس بن ہ - شخاص بن زمیر بن ما لک بن امراء النیس بن ما لک افرین نظیمہ بن کعب بن خزرج _ (اسدالغار انسان میثان) سول: إنا يخ مقرت زائده دمن الله عنها كون قيس؟

عنو ب: پیدهنرت همرفاروق رمغی امتدعنه کی آنزاد کرده کنیز تعین - اسلام الاکین کورنترف سخامیت حاصل کیا - ان کارام زیرو بھی آیا ہے ۔ (اسداند بارین مارید کارسالات

سوال: رسول الله منظم المنظم في منظرت صفيه يرضى الله عنها بنت تيما كواتيك كنيز عصر فرما فَي تحق ما المام قاد يجيح؟

سوان: محاہیہ حفرت حقد رضی اللہ عنہا بنت عمرونے کیا روایت کی ہے؟ حواب: وہ کہتی تھیں کہ بیل نے رسول اللہ متی آئی کی زیادت کی اور بلتین (بیت المقدس اور کعبہ تشریف) کی طرف منہ کرکے نماز ادا کی۔ (اسدالانب نڈکارسالات)

سوال: محترت فلیدرخی انتدعنها بنت برا وحفرت براء بن معرور انصاری کی صاحبزادی اور حضرت ابوق ده الصاری کی ابلیتین - ان کا نسب کیا ہے؟

جودب: حطرت ظبید رضی الله عنها کا سلسلهٔ نسب بیا ہے: ظبید رضی الله عنها بنت براء رضی الله عند بن معرور بن شحر بن سابق بن بنان بن عبید بن عدی بن شم بن کعب بن سفه۔ (اسدالفاری تذارها فات)

عِالِيسِ أِرْ كَ ادر بِينِ الركيال بِيدا و كُنِي؟

حوب: حضرت بهميد رضى الله عنها كي يدبو بكرين واكل تعلق ركف والى اس معابيرك والدكانام مبدالله تحاليان كيس الرك علف جنگون من شهيد بوع تحديد

(اسدالغايه - تذكارمالجات)

۔ سوال: حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ المصارے خاندان ہونجار سے تھیں ۔ حضور مثل آیا ہم اکثر ان کے گھر شریف سے جاتے اور کھانا کھاتے ۔ ان کا نسب نامہ کیا ہے؟

جواب: حفرت جعده رضى الله بنت عبدالله بن تطبه بن عبيد بن تعليه بن علم بن ما لك بن مجارب

سوال: معفرت رقیقه تعمیه رضی الله عنها طائف کی رہنے والی تحییر۔ ان کے شوہر کا نام ہما دیں؟

جواب: ان کاتعلق بولفیف سے تھا اور شو ہرکا نام قیس بن امان تھا۔ طا کف کے محاصرے کے دوران انہوں نے حضور میں ایک اس میں میں اور اس کے ایک میں اور اس کی اور اس کے ایک میں اس کی اور اس کے ایک میں اس کے اس کے اس کے ایک میں اور اس کے ایک میں اس کے اس کی اس کے اس کے

(امدالفار ـ تزكادها لحات)

سوال: قبلے بنوم بند کی سحابیہ معترت جمیل یا تمیلہ حضرت معقل برخی اللہ عندین بیدار کی جمین تحیم ان کا سلسلۂ نسب کیا ہے؟

جواب: جمیل (حمیلا) بنت بیمارین عبدالله بن مغیر بین حراق بن لا کی بن کعب بن تورین هرمه بین ناظم بن عثال بین عمره بین او بن بن طابحه بن الیاس بین مصربه ان کی شادی ابوالبداج بن عاصم سے ہوئی تقی-اس نے کسی وجہ سے طابات دسے دی۔

(امدالغاب ، تذكارمالحاسه)

سوال: مشبور معانی مفترت عبدالله دخی الله عندین الیس جنی کی ابلیه کون تقیی ؟ حواب: حفترت الفاصله رخی الله عنها ان کی ابلیه تھیں۔وہ انصاد کے کسی خاندان سے تعلق رکھتی حقیم - (اسدالفایہ۔اسیداب)

سوال: هميد بدر مفرت معوز رضي الله عندوين عفراء رضي الله عنها كي صدحبراوي اور مفرت

رتیج رضی الله عنها بن معود رضی الله منه کی بهن فراید رضی الله عنها بنت معود کا سلسهٔ نسب بنادین؟

جواب: قربیدر متی انتدعنها بهت معوفه رمتی الله عند بن عفرا و رمتی الله عندها دیت بن موداد بن مالک بن غنم - مالک بن غنم -

سوال: قبیلہ بنوکندو کی اس محامیہ کا نام بتا دیں جنہوں نے ہز ھاپے میں اسلام قبول کیا؟ حواب: حضرت قشرہ رض انقد عنہ بن رواس نے بڑ صابیے میں اسلام قبول کیا اور شرف محامیت حاصل کیا۔

سوال: حضرت زینب رض الله عنها بنت قیس فے ابتدائی زیائے می اسلام آبول کیا۔ جائے انہیں اور کیا سعادت نصیب ہوئی؟

جواب: قریش سے خاندان بومطلب ہے تعلق رکھنے والی محاہیہ معنزت زینب رضی ابند عنہا بنت قیس نے دوقیلوں کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا شرف حاصل کیا۔ ان کا قسب نازینب رضی ایڈ بحنہ بنت قیس بن مخرمہ بن مطلب بن عبد مناف ہے۔

(أموا فابد تذكار كايات م كارمالات)

سوال: بناسیے خادم رسول سٹی آیتے حضرت انس رضی الشد عند بن ما لک کی اہلیہ کون تھیں؟ حواب: انساد کے خاندان بنو ما لک بن نجار سے تعلق رکھنے والی صحابیہ حضرت زینب رضی الشہ عنہا بنت نبیط خادم رسول حضرت انس رضی اللہ عند بن ما لک کی اہلیہ تھیں ۔ ان کے والد کا نام نبیط بن جابر تھا۔ سوال: قریش کی شان بنوم ہم سے تعلق رکھنے والی صحابیہ ملہ جی بن مہی کی بٹی حضرت و بطرض

سوان استریس فاحمات ہو ہم سے سارتھے واق کا جید ملہ توج ہی فاجی مصرت ریطار ہی اللہ عنبا بنت مدید کی شادی کس ہے ہوئی تھی؟ حواب: حضرت ریطہ رضی اللہ عنبا بنت مدید کی شاد کی فاتح مصر حضرت عمر و رضی اللہ عنہ بن

العاص سے ہوئی تھی۔ راوی حدیث معزت عبداللہ رحتی اللہ عنہ بن عمروان کے ا فرزند ہے۔ اس لیے ان کی کنیت ام عبداللہ تھی۔ معنور اقدس سٹیڈیٹم نے اس گرانے کے بارے میں فرمایا: کیا جھا خاندان سے جو ابوعبداللہ، ام عبداللہ اور عبدالله يمشتل بي- الساباك المائية وينيار اسابداسو الدبدالتياب)

سهران المشهورين في معزيت عمرورضي الله عنه بن الميضر في كي البلية ول تعيس؟

رجو السام المنشريت تعرود فني الله عند إلى السياضيراتي كي العبد كا تام منشريت مخيله دختي النادعشها تخاجو را بورد الله المثاني أنه كي سجار يشيس را المساوية المساوية (مندالقال تركي منافات)

سوان : رمون الله سنزالية كارضا في دانده حضرت طبيمه معدّن رضى الله عنها كى بهن اورحضوم سنزائية كى رضا في خاله كانام بناد يجيج؟

سوس: همشود الله من سائد آینم کی رضائل خاری نام هغرت سلمی معدید رضی الله عنها بنت ابو زویب نتی دو دو دو دو دو این کی شاخ بنوسعد نے تھیں۔ (مداعاب اصاب تری رسالات) ا سوسی: ام المؤمین هفرت هفصه رضی الله عنها کی آ زاد کردو اس کنیز کا نام بنا دمیں جے شرف سی بیات به صل بواج

جواب: حفرت مدمیدرض الله عنها ام المؤمنین سیده طهد رضی الله عنها کی آزاد کرده کثیر تحمیل______

سوال: شبیداورهٔیل القدرسحالی حفرت معدرضی الله عند بمن ارتبی کی ابلید کا نام بنا دین؟ حوال: معزمت عمره رضی الله عنها بنت حزم انساریه شبیدا حد حضرت معدرضی الله عند بمن ربیج کی زوجهٔتمین به وهمخابیدرمول تحین به

سوال المشبور صحابية معترت المعطيد الصادية رضي القدعنها كى بهن كون تعين جنهين محابية كا شرف عاصل جوا؟

سعیاب: حضرت ضباعد دخی الله عنها بنت حادث الصادبية عضرت الم عظيه الصادبية دخی الله عنها کی بهن تعین سان کانتحلق فزارج کے خاندان بالک بن مجاد سے تقاب

(اسد لغاب ميز اعله م لنيلا يور تمذيب معبقه يب)

ے ان : حضرت نسبات رضی الله عنها بعث عامر انجرت نہوی ہے چہلے اسلام قبول کیا ۔ متاسیے انہوں نے ایسیے قبیلے والواں کوکس بات پر فیرمت والا کی تھی؟

جونب: شعب في حالب ك محصوري ك يعد حضور اقدال مِنْ إَنْهُ في حالي مرتب جب عكاظ

کے میلے میں اوگوں کو وقوت دی تو ایک جٹمن ضداہ رسول تیجر و بین فراس نے رسول الله سینی بنی و کی اوشی کے میلو میں نیز وجیو یا جس سے دہ جھا گ کھڑی بوئی اور حضور سینی بنی گئی ہوئی اور حضور سینی بنی گئی ہوئی اور حضور سینی بنی سینی کی بہت دکھ بوار انہوں نے اسپیتے کی ہوئی کو فیرت والا آن کرا ہے آل عام تم بہارے سامنے رسول اللہ سینی بنی سے سالوک کیا جارہا ہے۔ قبیلے کے ۱۳ فراد نے تیمرہ بن فراس کے متیوں مراجمیوں کو بکڑ کر سینی کرنیا اور خوب مزا میصور سینی بنی ہے تو عام کر کے ان تیموں کے کرئیا اور خوب مزا میصور سینی بنی ہے تو عام کے ان تیموں کے کہا کہ وہ مسلمان ہوگئے۔

(اسدانتا ہے کہا کہ مراجمان ہوگئے۔

(اسدانتا ہوگئے۔

سوالی : رفت کمیا کے بعدرسول مللہ میٹی آئی نے حقرت عمّاب رمنی اللہ عمتہ بن اسید کو کھ کا حاکم مقرد فریا تھا۔ ان کی کون می بین نے فتح کما کے دن اسلام قبول کیا ؟

حواب: حضرت عمّاب رضی افتد عند بن اسید کی بھی حضرت عاسک رضی القدعنها بنت اسید نے فق کمہ کے دن اسمام قول کیا اور شرف صحابیت حاسل کیا۔ ان کا نسب یہ ہے: عاسکہ رضی القدعنه، بنت اسید بن پوالعیص بن امیہ بن عبرشس۔ وہ قرایش کے خاندان بنو امیہ سے تھیں۔ (اسدالانہ۔اسا۔ بیٹر اسحابہ حیار میتات)

۔ سوبل : حضرت عائشہ رضی بھند عنہا بنت قدامہ کے والدین بھی محابہ بیں شامل ہے۔ ان کا حسب ولسب کیا ہے؟

جواب: ان کی والدہ کا نام راکلہ رضی اللہ عنها بنت سفیان فزاعیہ تھا۔ والد کا سلسلۂ نسب اس اطرح ہے: لذائد رضی اللہ عنہ بن مقلون بن صبیب بن وہب بن حذاف بن جی۔ انہوں نے حضور مطبیع کے بیعت بھی کی۔ (خیات اصاب اسلاما ہے) سوال: آنخصرت النے کیائی حضرت حبیہ رسی اللہ عنہا بنت اسعد کے سریرست بن گئے تھے۔

انبول نے اس سحابیا کی شادی سے کی؟

جواب: معترت حیبیہ رض اللہ عنہا کے والد معترت ابوا بامدا سعید بن زوارہ افساری شوال ا جمری میں انقبال کر گھے۔ ان کی وصیت کے مطابق حضور سٹیڈیٹی نے معترت میب رمنی اللہ عنہا کو اپنی سربرتی میں لے نیار جب وہ اوان ہوئی تو آب نے ان کا نکاٹ حضرت مهل رضي الله عنه بن صنف ہے کر دیا۔

(صحابة كمام السائيكويية بالبطيقايت بالعبار بالسوالغاير)

ے ال : " بنائے مفور افترین ماہی آئی نے معزت کیٹ رضی انڈ عنہا بنت اسعد افسار یہ کی شاوی ممن مينه کې تخوي؟

حواب: بدهمرت ابوالاسا سعدوض الشعنباين زواره كي صاحر ادى تخيس وحضور ما المياتيم في ان کی شادی معفرت عمیداللہ دختی اللہ عنہ بن الی جبسیہ سے کر وکا تھی۔ یہ حضور سطینیا آیاتھ کے زیر کفالت تھیں۔ (اسدولغار ـ تزكارم لحب)

سوال: - هفرت ابوا بامدا سعد رضی الله عندین زراره کی والده کون تھیں اور ان کا نمس خاندان يتعلق وقها؟

جواب: ام اسعد حفزت فریعه انسار به رضی انته عنها حفرت اسعد رضی انته عنه بن زرار و کی والد ه تخير _ان كالعلق بنوا يجرے تھا۔ سُلساء نسب ہدے: فرید رضی اللہ عنہا بنت رافع بن (امدالغاب-بَذكارمالئ ش) معاديدين عبيدين جراح

موال: بمّاييخ حضرت ابوتما وه انصاري رضي الله عند كي والعره كون تعيس؟

جواب: حضرت كبيثه رضي الله عنها بنت كعب حضرت ابوفقاره الصادي كي والدوتعين -ان كاتعلق تزرج کے خاندان بنوسلمہ سے قتار کہدرضی اللہ عنہا بنت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک ابن الی کعب عمرو بن قیس بن سواد بن غنم بن عب بن سلمه فزر چی ان کا سلسله نسب (ميترانساد_اسدالغاب_منداح_فيقات راحار)

سوال: حضرت ميموندوش الله عنها بئت الى تمنيسه كون تعين؟

جواب: حفزت ميموندرخي الله عنها بنت الي عنب رسول اكرم من يُحيِّيكم كي أزرد كرود كنيزهمين -(طبية الماءليل_اسعانغاب)

روا بتوں بٹی ان کے والد کا نام نمیب بھی آ یا ہے۔

سوال: الجليل القدر من في حضرت زيد رضي القدعنة بن قابت كي والدو كا نام بها وين؟ جواب إعفرت فواروض القدعتها بنت ما فك انصاد به مفترت زيورض الله عندين ثابت ك والد وتغیس ان کاتعلق البیله خزرن کے خاندان بوعدی بن تجازے تھا۔ ان کے دالد

کا نام بال بن معاویہ بن عدی بھی بتا ہا حمیا ہے۔ ان کی شادی بنونجار کے ثابت بن ضحاک ہے ہوئی جو کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ کے والدیتے۔ وہ شاعر دہمی تھیں ۔ حضرت عثان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں وفات پاگفیں۔

(انصادسحابيةُ العالق بدرسخا بِكرامُ الشايكوبيةِ إِ)

سوال: حطرت بندرض القدعنها اسيد نے سورة ق مضور سٹینی آبسے س کریاد کی - وہ ممل محالی کی بھی تھیں؟

حواب: وه جلیل القدرتها کی حضرت اسیزین خضیر دخی الله عندگیا بخی جمین - ان کا سلسلهٔ نسب ہے: ہند بنت اسیدین هنیم الکتائب بن حاکب بن عنیک بن رافع بن امراء القیس بن زید بن عبدالاقبل _ (اصاب اسدالعاب میز العجاب ند کارمحامیات)

سوال: مشہور محالی مطرت مطح رضی اللہ عمتہ بن آ ٹائٹہ کی بہن مطرت بندرضی اللہ عنہا بنت آ ٹاٹہ نے غرودا مد کے بعد بندینت متبہ کو کہا جواب دیا تھا؟

جواب: غزوہ احدیث مسلمانوں کے نقصان پر ہند متبہ (جواس وقت تک ایجان ٹیس لائی ٹیس)

نے خوش ہوئے ہی دلاآ زاراند اشعار کیے ہتے جن کا مطلب تھا ' وہم نے آم ہے بدر کا

بدلہ لے لیا۔ میں اپنے باپ، بچا اور بھائی کی موت پر صبر ٹیس کر علی تھی ۔ جھے بہت

مسرت ہوئی اور میری نڈر پوری ہوئی۔ اور وہشی نے میرے درد دل کا علاج کر دیا۔'

حضرت ہندوشی اللہ عنہا بنت اٹاش نے اسی وقت جوابی اشعار کے جن کا مطلب ہے:

'' تو جدر میں ڈلیل ہوئی اور بدر کے علاوہ بھی۔ اے برا کہنے والے کا فراعظم کی بیٹی ا

اللہ کرے کے کل صبح تھے۔ پر معزز اور روشن چیرے دالے باشی صلہ کر دیں۔ ہرکا نے وائی

میں میں اللہ عنہ میرا شیر اور علی رضی اللہ عنہ میرا شیر اور علی رضی اللہ عنہ میرا

سوان: صحاب فارعه یا قربیدد منی الله عنها بنت اسد کے دامد مطرت اسعد دخی الله عندین زماره نے رسول الله مانی آیتی سے کیا درخواست کی تقی؟

جواب : خزرج کی شاخ ہوتجار سے تعلق رکھنے والی اس محابید کے والدحصرت اسعدرضی اللہ

عند بن زدارہ نے رسول اللہ منتیابی ہے دوخواست کی کے میر سے مرنے کے بعد آپ امیر کی چیوں کو اپنی سر پائی بیل لے لیل ۔ آپ نے ان کی تیوں چیوں فار مدرضی اللہ عنبا، حبیب رشی اللہ عنبا اور کیٹ رشی اللہ عنبا کی کفالت کی ران کی تربیت فرمائی اور شادیاں کیں ۔۔ (اسدالفایہ اصابہ عزالہ ۔ تزکر یہ لویٹ)

سوال المحطرت فارعد رضی الله عنها بنت اسعد الفعاريكا سلسلهٔ سب كيا ہے؟ ان كى شادى كس محال ہے بيولى؟

حواب: حضرت فادعادض الله عنها كاستند سب بياج فارعه يافر بيد رضى الله عنها بنت اسعد رضى الله عشد من فرار دو بن عدس ب مبيد بن لقليه بن غنم بين ما لك بن نجار بن تقليه بن عمره بن فرارج - ان كي شاه كي رسول الله الفريقية في حضرت ببيط بن جابر رضى الله عن حوال الما تقاب المرابع بونجاد سے تھے ۔ (اسدالغاب الله به فرقات ميري رسالات) حوال الما تقابيم دو كون كي محالية تيس جن كے داللہ في فود كوم بحد نبوي كے ستون سے بالد هاليا

جواب: حضرت لبابہ بنت رفاعہ افسار بیرضی انڈ عنہا۔ ان کے والد حضرت رفاعہ رضی انڈ عنہا کی
کنیٹ اٹن کے نام پر ابول بنٹی۔ حضرت ابولبابہ رفاعہ رضی انڈ عنہ بن عبد المنذ رافساری
نے بنوقر بظہ کو اشارے سے بہاؤیا کہ تم قبل کرویئے جاؤ کے۔ بعد میں انہیں ایک غلطی
کا احساس بوا تو خود کو محبد نبول کے ستون سے باندھ لیا۔ بیر مزا بختائے کئی روز ہو گئے تو
سورة انفال کی آیات ہے، ۲۵، ۳۹ تازل ہوئیں۔ جن ٹیس آپ کی غلطی معاف کی گئے۔
پھر رسول انڈ میٹ بانی نے اپنے دست مردک سے آئیس مُولا۔

(القرآق يتميران كثير يتنبيم القرآن - ميرت ابت بشرم)

سوال: میمن کے قبطانی قبیلے کی شات ہوشدا ہے تعلق رکھنے والی سحایہ معفرت ام مطاح رہنی القد عنہا کب مدیدے آئیں اور کہاں انتقال کیا لا

جواب: عفرت ام مطاع نے ۸ جری میں ایک وقد کے ساتھیاں ہے آگر اسادہ قبول کی اور وائیس جل کئیں۔ چند روز ابعد کھیاور مسئی نوں کے ساتھ وائیس آ کسی اور مستقل مدسینے میں قیام کیا۔ یار گاہ رسالت میں وقاً فو قاً عاضری و بیٹی رہتیں۔ کشاوہ رست تھیں۔ طویل زندگی پائی۔ حضرت کی رضی اللہ عنہ کے دور خاطت میں کوفہ چلی گئی تھیں۔ رج کے لیے کئیں اور میدان عرفات میں انتقال کیا۔ معرف کے بیادی الانتقال میا۔ معرف کے بیادی سالات ا سوال نا معترب ام ڈرلیل کون تھیں اور کب اسلام لائیں ؟

جواب: میجلیل القدر صحابی حضرت ابو ذر تحفاری یشی انشد مشها کی ابلیت حیس و دونوں میاب زوق میاب زوق و و و و میں اسلام لائے ۔ حضرت مثان ٹنی یشی الساعت کے دور خلافت عیں مدید منورہ سے دور محرا میں جندہ ناک گاؤں میں سکونت الحقیار کر لی۔ خلافت عیں مدید منورہ سے دور محرا میں جندہ ناک گاؤں میں سکونت الحقیار کر لی۔ و میں حضرت ابو ذر مخفاری رضی الشد عنها نے انقال کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بنا مسعود نے حضرت ام ذر لیمل رضی اللہ عنها اور ان کی بیمی کو امیر المؤسنین حضرت مثان رضی اللہ عنہ خود آتھیں مدید نا اے اور ان کی رضی اللہ عنہ خود آتھیں مدید نا ہے اور ان کی کا سے گیا ہے۔ مداخا ہا۔ سفر السحابی اللہ عنہ السحابی ۔ (محابہ مرائم اندی کو بید اسلامات کی ۔

سول: حضرت ام رُفررضی الله عنها سیاه رنگ کی دراز قدصی بیقیس - انبیل مرگ کے دسزے بڑتے تھے انہول نے حضور منٹ النائی سے کیا درخواست کی ؟

جواب: وہ مرگی کا دورہ پڑنے پر بیہوش ہو جاتی تھیں۔ ایک مرشہ حضور میٹی لینے کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: '' یا رسوں اللہ ماٹیڈائیڈ اللی مرگ کے مرش جی جنالا ہوں۔ جب دورہ پڑتا ہے تو میرا بدن کھی جاتا ہے۔ آپ میری صحت کے لیے دعا فرما ئیں۔'' آپ نے فرمایا: ''اگرتم جاہوتو میر کردا در تہمیں جنت ال جائے۔ اور اگرتم جاہوتو میں تہمیاری صحت کے لیے دعا کروں ۔'' انہوں نے عرض کیا!'' میں میر کرتی ہوں کی دورہ تہمیاری حدت میرا بدن کھل جاتا ہے اور سنز آلائم نہیں رہتا ۔ آپ وہ فرما کمی کرمیرا بدان نے کھلے۔'' رسول رصت ماٹیڈیٹیٹر نے دعا فرر کی۔ اس کھلے۔'' رسول رصت ماٹیڈیٹیٹر نے دعا فرر کی۔ اس کھلے۔'' رسول رصت ماٹیڈیٹیٹر نے دعا فرر کی۔

سوال: معترین سریب رضی الفدعندین اقراع تعقی کی والد و سمایی تعمیل ما نام بناه بینید؟ حواب منام مملیک تحد و وعفر رفتی کرروزی کرتی تغییر، تیم من بینی کو سے کر حضور منظیاتی کی خدمت میں حاضر بوکیس اور دعا کی درخواست کی ۔ آتا حضور میٹینی آئی نے سیجے کے سری باتھ بھیراادر وعافر انگی۔ام السائب کے نام سے مقبور تھیں۔ (اسد نناب یہ کار معاون) سوال مشہور صی بی مصرت ابوس مید خدری رضی الشرین کی والدہ نے البیغ شوہر کی وفات پر سیٹے کوحضور سٹائیٹ کیا کی کیوں بھیجا تھا؟

جواب: حضرت ام معدرضی اللہ عنها نے اپنے شوہر حضرت مالک بن منان کی غزوہ احدیثر شہادت کے بعد شکدتی ہے مجبور ہوکر اپنے نو فیز فرز ند حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو پکی طلب کرنے کے لیے حضور اقد می سائٹ آئی کے پاس بھیجاً۔ ودم مجد نبول میں پہنچے نو حضور سائٹ آئیا نم خطبہ ارشاد فرمارے تھے کہ جو تحض اللہ ہے دوست طلب کرتا ہے اللہ اسے دولت عطاکرتا ہے۔ یہ شنے تی حضور سائٹ آئیا ہے کچھ طلب کے آبٹیر دالیس آ مجئے۔

(اسوالغامدية كارمخامات اعبار)

سوال: معفرت ام سنبدرض الله عنها فاندان بنواملم سي تعين اور مديند كو أحى علاق كل رينة والى تعين وحضور مي الإيم في الميس كيا جزعنايت فر الى تعيى ؟

جواب: حضور مین فیلین کے انہیں اہل بادید یعنی دیباتی علاقے سے تعلق رکھنے دالی فرمایا تھا۔

آب مین فیلین کے حضرت اس سنبلہ رہنی اللہ عنہا کو ایک دادی عطبے کے طور پر عمایت

فرمائی تھی۔ بھران سے حضرت حسن رضی اللہ عنہ بن علی رضی اللہ عنہ کے بوتے نے یہ

وادی چھران سے حضرت حسن رضی اللہ عنہ بن علی رضی اللہ عنہا نے حضور مین اللہ عنہا کی خدمت میں بھی جب میں جب کی جب سے ۔ (طبقات اسدادا یا۔ اصابہ ایمان الله الله الله الله الله الله عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہا کی تماز جنازہ حضور میں اللہ الله بعد براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براھی سوال : بتا ہے کس محابہ رضی اللہ عنہ براہ کی تماز جنازہ دکھنور میں اللہ عنہ براہ کی تعد براہ کی تعدید کی تعدم براہ کے تعدم براہ کی ت

سوال: الدينة عن سقائية آل معدس في بنوايا قفا؟

ہے۔ اب: صحابیہ معترت ام معد عمرہ رضی اللہ عند کے پیٹے معترت معدد ضی اللہ عند بن عباد دینے والدہ کی وفات کے بعد حضور ملٹی لینے کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میں صدقہ کرنا چاہتا ہوں۔ اس کی کیا صورت ہے۔ آپ سے فرمایا، پائی بلواؤ۔ چنا نجہ انہوں نے سقاریہ آل معدصد سے کے بنوایا۔ اس اس اس کی کیا صورت ہے۔ آپ سے انہوں اس متعادیہ آل معدصد سے کے بنوایا۔ اس مشہور صحابی کے متعادیہ اور کی شاخ بنو حارث سے تعلق تھا۔ مشہور صحابی معترت حویص رسی اللہ عندا در معرت حویص رسی اللہ عندا در معرت حویص رسی اللہ عندا در معرت محیصہ رسی اللہ عنہ کی کہن تعمیں ۔ نام دنسب بتا دیں ؟

جواب: حفرت ام تحاک رضی الله عنها نام تھا۔ سلسلہ نسب اس طرح ہے ہے: ام شخاک بنت مسعود ہن زید ہن کعب بن عامر بن عدل بن مجدین حارثہ بن فزرن بن عرو بن ما لک بن اوس۔

سوال: حضرت ام نحاک رضی الله عنها نے غزوہ کونیبر میں شرکت کی بھی۔ یہ ہے انہوں نے کیا ندیات سرانجام دمی تھیں؟

جواب: انہوں نے دوزان جنگ میں مجاہدوں کے لیے کھانا پکانے ، زخیوں کی تن رواری کرنے اور میدان جنگ سے ٹیراٹھا کرلانے کی خدمات سرانجام دی تھیں۔ حضور سٹیلینیم نے تحییر کے مال فیمت میں سے انہیں مرووں کے برابر حصد دیا تھا۔

(ْمِيْرُ الْعَادِرِ رَامَدِ الْعَارِ لِيَا الْعَادِيرِ لَهُ كَادِمِنا فَحَاتٌ ﴾

سوال: بناہیۓ جلیل انقدر صحابی حضرت ابو موگی اشھری رضی القد عندی ابلیہ کوئ تھیں؟ حوالب: حضرت ابو موگی اشھری رضی القد عند کی ابلیہ کا نام عبداللہ تھا۔ حضرت ابو موکی رضی القبہ عند نے ابحرت نبوی سے پہلے اپنے دھن بمن سے مکدآ کر اسلام قبول کیا اور پھر واپس جا کراپٹی ابلیہ کو بتایا تو دہ بھی مسلام ہوگئیں۔ پھر بیلوگ کے بھری کے شروع میں جمرت سرکے مدید آھئے۔ (سی برنام)

سوان: همجلين القندر محالي حضرت ابوموک شعری رضی الله عند کی دالده کا نام بتاه بيجيع؟ حواب: حضرت طيبه رضی الله عنها بنت و بهب حضرت ابوموک اشعری رضی الله عند کی دالده تھیں۔ انہوں نے جمرت نبوی سے پہلے حضرت ابو موی اشھری رضی اللہ عند کی تبلیغ سے اسلام قبول کیا اور پیمر کے جمری میں اپنے وطن یمن سے جمرت کر کے مدید آئٹنی ۔ وَ بِسِ وَفَات یَا کُی۔

سوال معفرت ام طارق رہنی اللہ عنہار کمی خزرج معفرت معدر منی اللہ عنہ بن عہدہ کی سزاو کرد و کنیز تھیں۔ بتاسیخ رمول اللہ سٹیٹیٹی کے گھر تشریف آ وری پر انہوں نے جواب کیوں نددیا؟

جواب: حضرت ام طارق رضی اندعنها سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور اقدس منہائیا ہے ہمارے ہاں تشریف السے آ پ سٹولیا ہے نے کی بارسمام کیا اور اندر آنے کی اجازت جاجی گرہم نے کوئی جواب نہ دیا۔ آپ والیس بطح سے دھنرت سعدرضی اللہ عنہ نے کیا ہم رسول اللہ منٹر لیکن کی خدمت میں جاد اور سفام عرض کرداور آپ کو بڑاؤ کہ ہم اس اسے فامیش رہے کہ آپ باریار سس بلائمی اور ہم پرسلام تھیجیں۔ (اسدالغابہ بیٹر اندر) سوال نہ فرنفاعہ کی شاخ ہو عذرہ سے تعلق رکھنے والی صحابیہ مفرت ام کبیٹہ رضی اللہ عنہا کو حضور سٹی آیٹیم نے اسلامی لفکر کے ساتھ جانے کی اجازیت کیوں ٹیس دی تھی؟

جواب: ایک مرتبدانہوں نے حضور میٹیڈیٹی سے اسلای کشکر کے ساتھ جائے کی اجازت ہے ہی مگر آپ نے الکاد کر دیا۔انہوں نے عرض کیا یارسوں اللہ سٹیڈیٹیٹی اغیرا مقصد وشن کے خلاف لڑائی میں حصہ لیٹائیس بلکہ میری تمنا ہے کہ زخیوں کی مرہم پٹی کر دی۔ مریضوں کی تیارداری کروں اور بیاسوں کو بائی چاوئں۔ آپ سٹیڈیٹی نے فرمایڈ ''اگر اس سال تحط نہ ہوتا اور میں جہادئی میس اللہ کے لیے دوانہ ہوتا تو جھے اجازے دے دیتا۔''

(المدالغاب ميترانسار)

سوال المناه فالعال الولاشم سي تعلق و يكفيه والي صحابية مقترت الم مغيره رضي الفدعتها كالمسلور التي يأبر سي كما دشته تقا؟

حواب: آپ حضور عضائیا کی جیتی تھیں۔ ام مغیرہ رضی اللہ عنہا کے والد نوتل رضی اللہ عنہ بن حارث رمول اللہ منٹی ایٹر مغیرہ رضى الله عنها بنت نوفل بن حادث بن عبد المطلب بن باشم ...

(نُب تَرُكِينَ - جمرة التهاب العرب - امد الغاب - منز اعلام النيلاد)

سوال: حضرت نوقل رضی انشد عند بن عارت بے حضور سفیلینیم کو حضرت ام مغیرہ رضی الشدعنها کی شادی کا اختیار دیا تھا۔ بتاہیے ن کی شادی کمیے بولی تھی ؟

جواب: رسول الله من الله عند المادي حضرت تميم داري رضى الله عند الرق من الله عند الله وقل مي مي الله والله و

(خِقات سحاركماخ انسانكوريذيار اسوالغار)

سوال: معفرت براءرضی الشدعند بن معرور کی دس صاحبز ادی کا نام بتا دیں جس کے گھر حضور منتبالیاتی تشکریف نے مجمعے متبے ؟

جواب: بیدرسول الله منتهٔ یکی خشیدت مند اور نیک وصالحه خاتون حضرت آم مبشر بنت براه دختی الله خنباتھیں۔ النا کانسب نامہ بیہ ہے: ام مبشر بنت براء بن معرور بن ضحر بن مابق بن سنان بن عبید بن عدی بن عنم بن کعب بن سلمة فزرجی۔

(ميغ انسار دامداافار رنزي رسالجانت)

سوال: حضرت ام یقطر من الله عنها سابقون الاولون من سے تعین بر بتائے ان میاں ہوی نے کہاں ہجرت کی تقی ؟ جواب: انہوں نے دو جرتم کی تھیں۔ پہلی مرتبہ لا نہوی میں عبشہ ہجرت کر گئے۔ بجر معترت ام یقظ رضی اللہ عنہ اور ان کے شو ہر معترت سلیظ رضی اللہ عنہ بن عمرو مکد آئے اور ید پر بجرت کی۔ (جات ہے۔)

ے ال : رسول اللہ ستی بینیم معترت ابوسعیہ خدر می رضی اللہ عنہا کی عیادت کے لیے تشریف مے گئے تو ان کی کس صاحبز ادمی نے کھانا پیش کیا تھا؟

حواب: حضرت ام عبدالرحل بنت الی سعید خدر کی رضی القد عند نے حضور سطی بینم کو بکری کے باز دکا گوشت کھانے کے لیے چیش کیا۔ آپ نے اس میں سے بچھ تناول فر مایا۔ ان کا سساء نسب بیا ہے: ام عبدالرحل بنت الی سعید عند دی بن مالک بن ستان بن عبید بن شعبہ بن ایج بن عوف بن حارث بن فرزرج۔ (احداظ با۔ تذکار محاجات سنز انسار)

سوال: رسول الله منته المنافية كم يقيا حضرت عباس كى كون ك بي معابية عيس؟

حواب: "معفرت ام کلنوم رضی الله عنها حضور مشینیاتی کے چیا حضرت عباس رضی الله عنه بن عبدالمطعب بن ہاشم کی صاحبز ادی تھیں ۔اورحضور مشینیتی کی صحابیتھیں۔

(اسدالغاب مذكادهما بيات بي كريم مثينية يحريزوا قارب)

سوال: بتاہیے حفظ قرآن بین کن سحامیات رضی الله عنها کے نام زیادہ نمایاں ہیں؟ حواب: حضرت حفصہ رضی الله عنها ،حضرام سخہ رضی الله عنها اور حضرت ام ورقد رضی الله عنها نے پوراقرآن حفظ کیا تھا۔ جبکہ ہندرضی الله عنها بنت امید ام بشام رضی الله عنها بنت حارث و بط رضی الله عنها بنت حیان ، ام معدرضی الله عنها بنت معد بن وقع نے قرآن کے بعض حصے حفظ کیے تھے۔ حضرت ام سلمہ رضی الله عنها قرائت کے ساتھ (ترقم

سوال: کون ی محامیقر آن کا با قاعده دری دی تحسی؟

جواب: معفرت ام سعد رضی الله عنها بنت سعد بن رئیج قر آن عکیم کا با قاعدگی سے درس و بی تحصیل -

سوال: تغييري كن محابيرض القدعنبا كوكمان عاصل تعا؟

جواب: ام بهومنین سیده عائشہ صدیقہ رضی انفد عنها کوقر آن کی تغییر بیان کرنے میں کماں حاصل تھا۔

سوال: عدیث اورفقه کے حوالے سے کن محانیات رئی الدُّعْنِما کے نام زیادہ ہم تھے؟

ہواب: حدیث میں ام المؤسنین سیدہ عائز صدیقہ اورام المؤسنین سیدہ ام سلمہ مناز تھیں۔ ن
کے علاوہ حفرت ام عفیہ مضرت اساء بیت البویکن مضرت ام بائی اور حضرت فاظمہ ابت قبیں بھی راویان حدیث میں شار بوتی ہیں۔ مضرت سفیہ مضرت ام جویہ مضرت جویریہ مضرت میں شار بوتی ہیں۔ مضرت سفیہ مضرت مشرکیہ مضرت ام حبیبہ مضرت ہوتی بنت البویکن مضرت کے مشرت نام مضرت نوائل بنت البویکن مضرت نے بائی بنت قائف ، مضرت خوالہ بنت توبیل مضرت ام وروائی مضرت نام مضرت نام مضرت نام مضرت نام مضرت نام مضرت نام ایکن مضرت الم مضرت ام ایکن مضرت ایکن مضرت

سوال: علم اغرائض مِن كن محابيه مِن الله عنها كوم. دست عاصل حَيْ !

جواب: علم انفرائض میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنبا کو خاص مہارت حاصل تھی۔ ادر بڑے بڑے محابہ رضی اللہ عنم ان سے فرائض ادر درافت کے مسائل دریافت کیا کرتے تھے۔ سوال: علوم الامرار میں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو کمال حاصل تھا۔ بتا ہے خوابوں کی تعبیر میں

كونى سخابيد ما برخيس؟

جواب: خوابول كي تعير بمائ كفن من حفرت اساء بنت عميس مشهور تيس-

سوال: طب وجراحي شر) كن صحابياتٌ ومهارت حاصل تحق؟

حواب: حفزت رفیده اسیر"، حنزت ام مطاع"، حفزت اس کهندٌ حفزت حمنهٔ بنت جحشّ حفزت معاذرٌ، مغفرت امیهٔ حفزت ام زیادٌ، حفزت دیج بنت سودٌ، حفزت ام عطیهٔ، حفزت ام میمزِّ کے ناسفمایاں ہیں ۔

سوال: بتائية فن شاعرى من كن صحابيات كي تذكرت علت بين؟

جواب: شاعرى مين حضرت فعناء حضرت سعدي وصفرت صلية مصرت عاتك من زيده

عفرے ہنڈ بنت اغافہ معفرت ام ایمن ، حمزت کیفٹر بنت رافع ، معفرت بنڈ بنت عارث وعفرت زینٹ بنت گوام کے تذکرے زیادہ بلنے ہیں۔

أسوال: كالتنكاري كون كاصحابيات رضى الله عنها كرتي تحيس؟

جواب: بدینه کی نزیاده تر انصاری عورتی کا ننگاری کرتی تھیں۔ تھیتوں اور باغات میں اپنے شوہروں کا ہاتھ بٹائی تھیں۔ مباجرعورتون میں صفرت ا عارد مننی مفدعتها کا : م سامنے آتا ہے۔

سواني: "لَكُونَ مِيْ هِ عِنْ وَأَنْ صِحَامِيات رَمْنِي اللَّهُ مُبِرَاكُون مَيْ تَعِين؟

جواب: هفرت شفاءً بنت فبدالله، معترت حفصهُ معرت الم كلثومٌ بنتِ عقبه، معترت كريمهُ بنت مقد: الكھنامُ هناچائي تھيں ۔ معنرت شفاء بنت عبدالله كمارت مجى كرتي تھيں ۔

سوال: جندتا جرمحاريات رضى الله عنم ك ام بتاء يتيري

سواب: الم المؤمنين ميده منفرت خديج رض الله عنها وحفرت فولا ورض الله عنها وحفرت منكيه تقفيه رضي الله عنها، كي: م خاص طور برقاش ذكر جن -

(طرقات واصلیو اسدا فائید میز اعلام انتخاب سیز اسام انتسان میز اسام انتسان میزد این بیشام رجی خبری) مسوال: میدان جنگ مین صحابیات رشی امتد عنبما جباد کے علاوہ اور کوئن کی خدیات سراتجام و بتی تحمیل؟

جواب: محابیات رضی انشرعم جہاد میں حصہ لیتی تقین آور ان کی جنگی خدیات میں مجاہدین اور زخیوں کو بانی چلانا، زخیوں کی سرہم پٹی کرنا، مقتو مین اور زخیوں کو اشا کر چھپے خیموں میں لے جانا۔ جراضا کردینا۔ خور دونوش کا انتظام کرنا، قبر کھوونا اور مجاہدین کو چوش وٹانا بھی شامل تھا۔ اس کے عماوہ وہ جانوروں کی دکھے بھالی سامان کی حفاظت، بہر کہ اور قیدوں کی دکھے بھال ہمی کرتی تھیں۔

(اصلید اسدالغاید خرقاب به برقابتی منتی کردنی کارسماین منتی استار العمایات) معوال: انتاہیے کن معالیات رطمی الندعیمائے تر زوز اکی امامت کرائی؟

جواب المالمومتين ميده عا نُشِر مد يقدونني الذعنب احفريت المسيم ديني الذعنها، حفرتت الم

ورقد رمنی ایندعنها اور قعترت سعده بنت تمامه نے نماز وں کی امامت بھی کرائی تھی۔ * (تذکار صحابیت اسد تعابیت میز اعلام انسان و اصاب فیقات)

سوان: بناسية صحاميات مبشرات رضى الله عنها كون كل بين؟

جواب: بيد و و صحابين ت رضى الله عنها بين جنهي رسول الله سن الجيه في جنت كي خوشخرى وي تقى ـ

بعض سيرت ذكارول اورمور فيين شغان كي تقداد فين اور بعض في من كيم بكه بنا لي

بعض سيرت نكارول اورمور فيين سيده فد يجه تهم تهم المؤسنين سيده عاشره مدين المراه منين سيده عاشره مدين المراه منين سيده المؤسنين سيده فقصة بنت عمره المراه منين سيده في المؤسنين سيده فقصة بنت عمره المراه منين سيده في المؤسنين سيده المراه منين سيده ومنية بنت بين المؤسنين سيده ومنية بنت بين المؤسنين سيده ومنية بنت بين المراه منين سيده ومنية بنت المؤسنين سيده فاطمة المؤسنين سيده ومنية بنت المراه منيد و فاطمة المؤسنين سيده ميمونة بنت حارث المراه بنت عبدالله المراه بنت المراه بن وقتى الفرة بها المراه بنت المراه بنت

(تذكار من بيات محابيات بشرات منت كافو خرى باف وال فواتمن)

سوال: بنا ہے دسول اللہ سائی آیا ہے جن خواجیات دخی اللہ عنہ کو ماں کہ کر پکارا تھ؟

حواب: رسول اللہ سائی آیا ہے جن خواجین کو ماں کی طرح عزیز ڈکھا اور ماں کہ کر پکار ان جن حضرت حلیمہ سعد میدرضی اللہ عنہا (جوآپ کی دضائی ماں بھی جیں) کے علاوہ آپ کی دضائی ماں بھی جیں) کے علاوہ آپ کی دضائی میں شیمارضی اللہ عنہا بھر کے دضائی میں مصروف ہوئیں تو حضرت شیما دخی اللہ عنہا حضور میٹی آباز کو بہارتیں،
کاموں جی معروف ہوئیں تو حضرت شیما دخی اللہ عنہا حضور میٹی آباز کو بہارتیں،
میرانمطلب کی ہوی حصرت عائکہ بین وہب کو بھی ماں کہ کر یکارا تھا۔ حضرت عائکہ

رضی الله علها کے بیٹے مطرت عہداللہ رضی اللہ عند بن زبیر کو مقور منفیاتینم میرے بھے ك بين اورميرت دوست فرما ماكرت متع - آب ف اسين جي جناب او غالب كي يوك حضرت فاطمه رضي الله عنها بنت المدكوبهي ايني ول فراه يا مصرت عا تكه رضي الله عنبااور مفترت فالممدرشي الله عنبا دونول نے آپ كي پر درش اور گلبداشت ميں حصہ لمياء معرت فاطمر على الله عنها بنت اسد مفور مض أين كردادا جناب عبد المعالب ك بجيتجي ،حضرت على رضي الله عنه هنزت جعفر رضي الله عنه ،حضرت عقيل رضي الله عنه اور طامب كى والدو تحييل وعفرت فاطمة الزبرارض الله عنباكي ساس تحيس وعفرت ويم ا یمن رضی الله عنها کوچھی حضور الذی میٹی کے اس کید کر بلایا کرتے تھے۔ یہ دراصل حضور سَاتُتُمِينَةً سم والدحضرت عبدالله رضي الله عندك كنيرتمين اورآب كو ورقد بي مي تھیں۔ انہوں نے حضور میں ایک خدمت مجی کی ۔ یہ می حضور میں ایک کی پیدائش مبارک سے لے کراؤ کین، شاب اور مجر وور نبوت سے وصال تک رہیں۔حضور ساہ میں ان سے سے حد محبت کرتے تھے۔ حضرت حیر سعد یہ رضی اللہ عنیا کی مہن حضرت سلكي رض الفدعشها بنت الوؤ وهبيب كوجعي صفور سافي يتينم مال كهدكر يكارا كرت تے۔ بدآب کی دخائی ان کہ تریکادا کرتے تھے۔

(میرت صب -امنداخاب-مهاب اسد نید المعادف -اعام النهاء)

سوان: آ قاصفور سُنْ الْمَايَامُ في مدينه طبيباً مدير جب الساري يجيون اورعودتوں نے كيت كا يا تو آپ سُنْ اَيْهُ نَهِ مَن سے كيا فرمان؟

سواب: آپ سَنَّهُ يَّنَا نَ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ كَمَا ثَمَ مِنْ اللهِ وَاللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ كَلَّ مِلْ اللهِ رسول اللهُ مَنْ لِلْكِيْمَ رسول رحمت سَنَّ يُنِيَّمَ فَيْ الرفر المالِيَّة " خدا كَ فَتَم اللهُ مِنْ مَمَّ لوگول من قبت ركما مول -" (مَرْ ان اسلام - مُرَار بالله سِنَا مِلْ اللهِ) -

سوال ۔ رمول الله مؤلیاتی اصاد محامیات کے جارے میں کیا فرمایا کرتے تھے؟ حواب: حضرت افس رضی الله عند بن ما لک کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ الحدار کی عورتیں اور افسار ا کے لڑکے ایک شادی کی تقریب ہے آ رہے تھے ۔حضور مٹائی ٹیٹر نے ان کو آٹاد یکھا تو کھڑے ہو گئے اور تین بارفر مایا کہتم لوگ مجھے تمام لوگوں سے زیادہ مجبوب ہو۔ ایک ووسری روایت میں ہے کہ ایک انساریہ اپنے بچے کوساتھ لے کر آئیں اور آپ نے ان سے میڈ کننگوفر ہائی تھی۔ وک سلسلے میں ورہارہ فرمایہ: ''اس وات کی قیم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم لوگ بجھے تمام لوگوں میں مب سے زیادہ محبوب ہو۔''

ا (سوۋىسماريات باغزاز وفيزىسى راين)

ا سوال از بتائے رسول اللہ ملین بنی کے کن تحامیات کے لیے دعافر ، کی تھی؟
حو ب: می اکرم منتی آئی نے جن فوش قسمت صحابیات رضی اللہ علی کے لیے ہارگاہ غداوند ک
میں دعا فرمائی تھی ابن میں ام المؤسین سیدہ خدیجة الکبری ، ام المؤسین سیدہ عاکشہ
صدیقہ میرہ النساء فاطمہ افر ہرا ، حضرت قاطمہ بنت اسدہ حضرت ام دومان ، حضرت
ام حرام ، حضرت باللہ بنت فویلد، حضرت ام محارث مصرت دائع بن سان کی بیٹی حضت
ام قبل ، حضرت اسلمہ بنت عاصم بن عدی ، حضرت سمیہ بنت خیاط ، حضرت ام ذفرہ
حضرت ام خالاً ، وجد حضرت حبیب اور والدہ حضرت ابو ہریرہ شائل ہیں۔

(عبد الذب منز الصحابيات معارج الله ويشن الدراؤه محدر مبل الله وثياتُهُم ما مود صحابيات)

سوال: آبی رحمت منتی آبی سنے کن صحابیات رضی الله عنها کے نام تبدیش فرمائے تھے؟ حوال: اعترات عمر فاروق رضی الله عند کی ایک صاحبر اوری کا نام عاصیہ ہے بدل کر جینہ رکھ دیا۔ ام الموسین سیرہ نہ نب بنت الاسلم رضی اللہ عند کا نام میز ہ سے بدل کر زینب رضی اللہ عنها رکھا۔ بزرگ سحاب حضرت جنام کا نام حمان رضی اللہ عنہا رکھ دیا۔

(كَمْ كَارِسُكَا بِإِنْ شَاءَ مِنْ اللَّهِ بِالْمِينَاتِ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِلْمَهِ إِ

سوی: رمول الله سونیانی نے کس محابید حق الله عنها کوابی جینی ہوئے کا افزاز جمتا تھا؟ حواب: حضرت محیاد رضی الله عنها بنت خامد کو حضور الله ک سفیانی نے اپنی جینی قرایا۔ ایک بار بیدآ پ سے ملئے آئیں تو آپ نے الن کے ملیے اپنی جادر مہارک بھینا دی۔ انہیں نمایت مزت واحرام سے بھیایا اور فرمایا الله عمری محینی ہے ۔ "ان کے والد حضور مشہراتی ہے پہلے ہی فوت ہو مجھے تھے لیکن اسٹے وقت میں وولوگوں کو بی آخرانو ہاں ک با تمی بتایہ کرے تھے کہ ایک بوری ہوں ہے جن کی تو مان کی بے تقدوی کرے گی۔ (احداقا بد فیقات دا موز سحایات دی کر محایات)

سوال: ربول دمت منتج النبرة تي كن سحابير ان تربيغ وسعاف كردين كسفارش فريالً؟ حواب؛ معترت ملقر رضی الله عنها ہے رسول الله منتج یُنج نے قرمایا کہ وہ اینے میٹے کی خلطی پر اسے بعداف کردیں ان کے بیٹے معترے ماتھ دمنی اللہ عندنزع کے عالم میں بھے تکرال كى زبان يركل شبادت جارل أيس بونا تفاادر جان خاكل تقى وحضور افدس ما فيتيم كو اطماع ہو كی تو ہے نے ان كی والدہ مصرت ام علقه رضی اللہ عنها كو بيغ م مجموايا كـ من تم ہے ملنا جا بتا ہوں منم آ سکتی ہو یا میں خودتمبارے ایاں آ وَل سے پیغام من کروہ فورا بارگاہ رسائت میں ماضر ہوئیں۔ آپ نے ان سے حضرت علقہ رض اللّٰہ عند کے یارے میں ہو چھاتو وہ کہتے لگیں وہ خودتو اچھا ہے کراس نے اپنی بیوی کے مقالبے میں جید میری نافرمانی ک بے دحضور سائی فیل نے قربیاداس کی خطا معاف کردو۔ بیاس ے حق میں بہترے دمصرت علقمہ رضی انڈ عنہ کی والدو نے کہا کہ یا رمول اللہ ملتی لیا آبا مرزل اس کی طرف ہے اس قدر دکھی ہے کہ براول اے معاف کرنے کوئیس جا ہتا۔ حضور منتَّة يَيْنَمَ نے معرت بلال رضي الله عنه سے فرما يا " مُنشريال جمع كرواور آگ لكا كر اس مِن علقيه رضي الله عنه كو ذال دويه" حضرت ام علقيه رضي الله عنها تُحبرا كريوليس " لإ رسول الله منظينية إكيامير ، يج وآك ش جلاياجات كالما محضور منظ فيتم فرمايا "الله كي عذاب بي عذاب بلكاب، خدا كي تم إ اكرتم اس سے ناراض ربوكي تو اس كي (امدالغارية كارسما ياشته أمزاذ باقتصحابيات) نماز تبول ہوگی نہ کوئی صدقہ ۔'' سوال: رسول الله من في أي من مرتبه ايك محاميرض الله عنها كحل من فصل والقاء

تاہے دو فیملہ کیا تھا؟

جواب: ایک مرتبدایک محالی رضی الله عندے اپنی بیون کوطلاق دے دک اور اپنی بیوی سے بیچے کو لینا جاہا۔ وہ نو را جینسور سٹیٹلائیم کی خدمت میں حاضر ہو کمی اور قریاد کی کہ یا رسول الله سٹیٹیٹی میرااس سے پرزیادہ حق ہے۔ کونکہ میرا بیٹ اس کا ظرف میری چھاتی اس کا مشکیز دادر میری گوداس کا گہوار و تھا۔ اب اس کے باپ نے بھے طال آت ، سے دل نے تو بھے سے میر سے بچے کو چیس لیز چاہتا ہے۔ آپ نے ان کی فریاد ان کران سے حق میں فیصلہ فرماتے ہوئے کہا، جب تک تم دو مرا نکاح نہ کراو تم بچے کی سب سے زیاد و مستحق ہوں (اسرؤ سحایات ، امران یا تو سحایات ، امران یا تو سحایات ، امران یا تو سحایات)

ے ان : بتاہیج رسول اللہ میٹی تیلیم کر حصرت حلیمہ معد سے رضی اللہ عشبا کی وفات کی تیر کس مسحابیہ رضی اللہ عندائے منالی تھی؟

جو ب: فتح مكر كے موقع بر معفرت حليمہ معديد رضى الله عنها كى بمن ملئى رضى الله عنها (حضور معنى يَبْر كى رضا كى عامد) حضور الله م سيني يَبْر كليس تو المبول نے آپ ستي يَبْر بَرُكو معفرت حليمہ معديد رضى الله عنها كى وفات كى فبر سائى اس فبركوس كر رسول الله ستي يَبْر كى آئىلمول ہے آسوں بہد نظے ر (معالقاب الاکار محاليات العزاد يا لا محاليات)

سوال: حسنورا قدى ما يَيْنَايِهُم كن محاميات رضى الله عنها كي وجب رو پڑے تھے؟

جواب: جن سحابیات رضی الله عنها کی دجہ ہے رمول اکرم میں بینی کی آنکھول میں آنہ وا می الله و الله و حضرت حلیمہ معدید رضی الله عنها ، رضائی دالد و حضرت حلیمہ معدید رضی الله عنها ، رضائی دالد و حضرت حلیمہ معدید رضی الله عنها ، جمویہ محضرت صفید رضی الله عنها ، حضرت مید الله عنها ، حضرت مید الله عنها ، حضرت مید الله عنها ، حضرت الله عنها ، حضرت الله عنها ، حضرت الله عنها اور حضرت فاطمة الزبراض الله عنها شائل این ۔ آپ میں آئی کے منہ ہوئے والے بینے حضرت زید رضی الله عنہ ، عن حادث کی بی اور اس بی کا ذکر من کر بھی آپ ہوئے ہے والے بینے حضرت زید رضی الله عنہ ، ورجہانت میں زندہ دُن کردیا گی تھا۔

(اسدافة بدريم السحاميات رموارث لملوق فروتنات بمغروماه م المنوار)

سوال: ﴿ فِي اَكْرِمِ مِنْ فِيكِيانِمَ مِنْ لِيهِ فِي فِي لِيهِ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهُ عَنْهِ مِنْ عَمِوكُوا يك فلاسعط فرماليا قَرَّ كما تَصِيعِت فَرِهِ فَي ؟

جواب: معفرت جاہر رضی اللہ عند بن عبداللہ کی روزیت ہے کے حضور سٹیٹیڈیٹر نے اپنی خالہ حضرت فاخط بنت عمر وکوالیک غلام حط فر مایا ادر محم و یا کہ اس غلام کو نہ قصاب بنانا و نہ ساراورندتجام به (العراقاب الزاز وقاسحا بالنا)

ے ال: حضرت دافع رضی اللہ عند بن سنان کی بٹی سے کے کے حضود منتی کی بنے کس طرح بدانیت کی دعافر مائی تنتی ؟

حواب: سحانی رسول منظیات و مفرت واقع بن سنان کی جی ایجی کم عرقی دهفرت واقع رضی الله
عند نے اسلام قبوں کر میار گران کی بیوی نے اسلام سے انگار کر دیار مشکل میتھی کہ
اب یک کس کے پائی رہے گی۔ یہ معالمہ حضور سٹی آئی کی سامنے پیش بھوا تو آپ نے
دونوں کو الگ انگ مضایا اور کہ کہ دونوں پکی کو اپنے پائی بائے جاؤ۔ دوقوں نے بالی اللہ تو از کی ماس کی طرف بوشی۔ آپ سٹی آئی ہے دعا فرمائی ان خداوند ااے کو ہدایت
درے۔ "ای دعا کا بیار مواکد لاک کا درخ فور آباب کی طرف بھر گیا۔

(ميرة النبي مُؤيِّدُ ثِمْ ـ الزّازِ يافتة تحامياتٌ)

سول: تمایتے رسول اللہ سین آبائی کر میٹی از واقع مظہرات رضی الشاعتیم کون کی تھیں؟ حواب: نبی کریم سینی آبائی کی چیاز واج مصہرات رضی الله عنیما کا تعلق خاندان قریش سے تعابدان میں سیدہ خدیج الکبری رضی اللہ عنیا بنت خویلد سیدہ یا تشرصد ایقہ رضی اللہ عنیا بنت ابو یکر حدیق رضی اللہ عندہ سیدہ خصصہ رضی اللہ عنہا بنت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، کے تام قریل وکر ہیں۔ تو بل وکر ہیں۔ زیسے مرابع اللہ عندہ سیدہ معابد سینہ منابع اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ اللہ عنہ سے میں

سوال : ' بی اکرم ملٹیڈیٹی کی جاراز داج مطہرات رضی اللہ عنہا غیر قریشی تھیں۔ ان کے تام بتاد پیچے؟

حواب: چار غیر قرایش از واج رسول بیه تین سیده ندنب رضی الله عنها بنت جحش سیده میموند رسی الله عنها بنت حارث ،سیده زیرنب رضی الله عنها بنت تزیمه ،سیده جویریه رضی الله عنها بنت حارث به به غیرقر ایش کیکن عرب سے تعلق رکھتی تخیری -

(العبار . طبقات _امذالغار _منز العجابيات)

سوال: " حضورالدّی منتج این کی داحد غیر عرب زینه علیم درخی ایندعنها کا نام بتا وین؟ حوال: سید دصفیه رضی الله عنها بنت حق تن اخطب آب کی دا حد زوج تھیں جو فیزعرب تھیں۔ (اسدالغ)__انسابه_غبقات_مينرالعهجابياتٌ)

ان كاتعلق في امراتيل بصفحاء

سوال: رسول الله سائیلیاتی کے وصال کے وقت کون کی از وائی مطہرات یعنی اللہ عہما زندہ تھیں؟ تھیں؟

جواب: آپ ملٹ کی بڑے تر مایا: ''میں نے کمی عودت سے نکاح نیس کیا اور ندا چی بیٹیول سے
کسی کا نکاح کر دیا تحراس دحی کی بنیاد پر جسے جبریل ایٹن میرے دب کی طرف سے
مطابق ہو کیں۔
مرائز ہے ۔'' لینی تمام شادیاں اللہ کے تھم اور خشاہ کے مطابق ہو کیں۔
(خیون اللائر نے کریم میڈیڈیٹم کی ماکی زندگی)

﴿ وَصِيتَينِ اوراً خرى الفاظ ﴾

نے اللہ المرامی میں میرہ زیاب دستی مقد مشہا ہے جمش نے کیاہ صیت قرمائی؟

حراب: آپ نے اپنا کفن ہمی زندگی جی تار مرایا تھار جب انقال کا دشت آیا تو فرمایا میں

فرائی کام میں لے آنا اور دیسرا معدقہ کردیا ہے جھٹرے محرف کے گفن ہیجیں گے۔ ایک

کفن کام میں لے آنا اور دیسرا معدقہ کردیا ہے چٹانچ حفزت عمر فارد تی رضی القد بحنہ
نے آپ کی دفات کے بعد پانچ گیٹر نے خوشبولگا کرنمی کے لیے تیجے۔ حضرت تمریغی

الشہ عنہ کے تیجیج ہوئے گفن میں آپ کو تفایل آنیا اور جو گفن سیدہ نے فود ٹیاد کیا تھا وہ

ان کی بھن جھٹرت حمد رضی اللہ عشہا نے صدف کردیا۔ آخری دفات میں ایک تھیجت

فرمائی کہ میرنہ جن دونی اگرم ماؤٹ ٹیک کی بیاد پائی تراہے جانے جانے ہے۔

(معارف بالانت كي تومخرق بائے والي غواقين يمومن = كا قاقله).

سوال: ام المؤمنين سيده ام حيب رضى القدمنها كما قرى الفاظ كياشته؟

جواب: سيده ام جيب رضى الفرعنها كا جب آخرى دنت آياتو انهول نے ام المؤمنين سيده عاقش صد بيت رضى القدعنها اورام المؤمنين سيده ام سلمه رضى الفرعنها كواسينه بياس بله يا اور فرمايا: مير اورتهاد ودميان موكنول كا دشته تفار جس سے بهاد به دوميان ميمى مينجونوک مجمى بوجايا كرتى تعمل نے جو يجه كها شااسته خدا كے ليے سعاف كرديں ـ "وبلول نے كہا تم نے معاف كرديں سيده نے فرمايا آپ نے جھے خوش كيا مدارة كيا تا ب نے جھے خوش كيا هذا آپ كونوں نے كہا تم نے معاف كرديں سيده نے فرمايا آپ نے جھے خوش كيا هذا آپ كونوں دومان ملبرت)

سوال: اہم المؤمنین سیرہ میمونہ رضی القد عنہا بات حارث نے کیاد حیت قربائی؟ سواب: اہم المؤمنین میمونہ رضی القیامنہائے وصیت فربائی تکی کہ میری تدفیق ای مقام پر گ جائے جہاں مجھے سب سے پہلے عبلیہ کیم یا مانٹیڈ بنر کیا ضمت اقدس میں بار دلیا کا شرف حاصل ہوا تھا۔ ایمیٰ سرف کے مقام پر جوائے سے دس میل ورد مدینے کے اداستہ پر ہے۔ آپ جج پرتشریف کے مقام پر جوائے سے دس میل ورد مدینے ک -انتقال ہوا۔ وصیت سے مطابق جناز وسرف الا یا حمیا اور دہیں وفن ہو کمیں -

(مومنات كا كافلا مازواج مُغيرات عشيقات بيايا)

سوال: خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الر ہرارضی اللہ عنبائے کیے دعیت فرمائی تھی؟ حواب: آپ نے وفات سے پہلے دھنرت اساء رضی اللہ عنها بنت عمیس کو ہلا کر فر ایا ''میرا جنازہ لے جاتے وفت اور قدفین کے وقت پردہ کا پورا لحاظ رکھنا۔ اور سوائے میرے شو ہرطی رضی اللہ عنداور کمی سے عسل میں سرونہ لیزا'' قدفین کے وقت زیادہ بجوم نہ ہوتے دیز ا''آپ نے بیابھی وصیت کی کہ جمھے دات تی کوڈن کیا جائے۔

(مندرک ما کمیدیگر کارسخانیات را معالقاب اصاب تیز انسخ نیات ک

سوال: " حضرت اسا درجنی الله عشها بنت انی بکر دخنی الله عند نے وفات سے پہلے کیا دھیت کی متھی؟

جواب: آپ نے وصیت کی: ''میرے کپڑوں کوخوشبو کی دحولی دینا۔ پھر جھے حنوط خوشبولگانا۔ لیکن میرے کفن پر حنوط نہ حیم کنا۔اور میرے جیھیے آگ نہ جلانا اور نہ ہی وات کو جھھے ڈن کرنا۔'' ڈن کرنا۔''

سوال: بتائےام المؤشین مفرت هصه رضی الله عنهائے آخری وقت میں کیا وصیت کی تھی؟ آجو اب: آپ نے اپنے بھائی حفرت عبدالله بن عمر رضی الله عند کو بلا کر وصیت فر مائی اور غاب میں اپنی جائیوا و جے سیرنا حضرت عمر فاروق رضی الله عندان کی تگرانی میں وے گئے متھے ،اس کوصد فرکرنے کے لئے کہار چنانچے انہوں نے ایسائی کیا۔

(الهاب المؤمنين بي كام منابيات ميز الصحابات)

فهرست ماخذ ومراجع

ناممصنف	نام کتاب	تمبرثاز
	قرآن عليم	ı
حافظ توبوالعدين البوالفد الدلساعين	تغييرا بن كثير	r
امام جارالله محمد بن عمر زمحشر ف	تنبير الكثاف	۲
علامه محمرآ لوى بغدادى	تضيير روح المعانى	۳
سولاناش المحق حقاني	تغييرهاني	۵
مولا ناعبوالماجدوريا آبادي	تشير ماجدى	٦
قاضی محمد ثناءالله یاتی چی	تغییرمظهری	۷
مولا ناعبدالرحن كميلاني	تيسير القرآن	٨
حافظ يوسف صلاح الدين	تغبيراحسن البيان	٩
سيدا بوالاعلى مودود يي	تنبيم القرآ ك	J.
پر محر کرم شاه الاز بری	تنسيرضياءالغرآن	11
امام محمد اساعيل بخاري	سیح بخاری	14
الم مسلم بن تجاج	صححمسلم	۱۳
المام محمد بن عيشي ترندي	جامع زندی .	114
امام ما لک بین انس	مؤطا .	12
ئ _ا ا پودا کرد	مندالي داؤد	14
المام نساقى	شنن ضابلً	12
الم احمد بن منبل	منداحم .	i.

ئام معنف	ام كتاب	نمبر شار
ابن معد كا تب الواقد ي	طبقات الكبير	14
علامه عبدالملك بن بشام	سيرت المنويه (ابن بشام)	ŗ•
علامه محداين أحاق	ميرش ابن اسحاق	, . ^ r i
علاسداین اشیر	ميرت بهول(الكاش)	rr
حافظ ابن كثير	البدار والنباب	۲۳
علامدا بوجعفر محدين جربرطبري	تاريخ طري	r/r
حانذا بن حجر عسقلاني	اصاب	rô
عانظاين حجر عسقلاني	تبذيب المثلايب	'n
این افیر جزری	امدالغاب	rz.
حانظا بن عبدالبر	استيعاب	ľ٨
امام ایمن قبم	إذاوالهاو	۴٩
امام کیلی	روش المالف	۲٠
يَّخْ عبدالمِق محدث د بلوى	بدارج المنوة	, rı
علامة ثبلي نعماني	سيرة النبي الخيافيلم	r.
قاحتی سلیمان منعود نوری	ارخمة اللعالمين مضائياً	rr
علاسة بلى نفيا ل	الغاروق .	"""
سيرابوالاعلى مودوري	سيرت مردد عالم سفين في	, ra
علامه سيدسليمان ندوى	سيرت عاكثةٌ	۳۲
دْ اكْرْجْدِ بْسين بْيْكُلْ	برة الرمول منتي في	rz.

اممن	ام تاب	ثبرشار
مولانا عبدانسالام ندوى	اسودُ صحاب	ΓA
موازنا عبدالسلام ندوي	اسو وُسحابيات	-4
-والاناسعيدانصاري	سيخر الصى بيأت	ام.
موادنا سفيدانساري	ميفر الصحاب	~
واكر محر حيدالله	رسول اكرم منظياليغ كي سياسي زندگي	
موازنا محمر نوسف كاندهلوى	ويا قالصحاب [*]	. ~~
سوا نامفتی محد شفیع	معادف القرآن	ساما
مولانا احردها خالن	محتزال يمان 🕟	۲۵
شاه معین الدین احمد	تاريخ اسدام	۲٦
ينجاب يو ندورش ما جور	وافرومعادف اسلاميه	٣2
مولوي حافظ مجيب الله مدوكيا	ابل كماب صحابة	Ĺγ
المالب بأثن	ند کارمحابیات ا	وم
ينج عبدالله بن شخ محمه	مخضر سيرت ارسول سافياتيا	۵۰
ۋاڭىزىجىرعبدالى	الوة دمون اكرم سلينية	اد
حافظ ابن کثیر	ارخ ادخ	۵۲
عافظ ابن حجر عسقلها في	ع انج الب _ا ري	عد
حافظ نورالدين البيثى	مجمع الزوائد	٥٣
این عسا کر	ءرڻ رُشق	۵۵
طبرانی	معجم التهيير	ro.

		. —
نام مصنف	ام کاب	نمبرڅر
علد مد نوو ک	تبذيب الامؤء والعفات	عه
امام ابوعبدالشدمجد بن عبدالله	متدرك طاكم	۸۵
حافظ الونعيم اصغبال	حلية الاولىء	. ۵۹
. ﴿ وَفِيرُ عَلَامِهِ وَ مِنْ	سيئر اعلام النبلاء	7-
عمر دضا کانہ	ميتر انطام النساء	ור
ا بام بخاري	اللاوب المفرد	٦٢
علامدارين جوزي	صقة الشفوة	41-
علامدا محدزني وحلان	ميرت دعلاتيب	۳۳
المام على بريان الدين علمي	ميرت صلبي	7.5
علامة تسطل في	موابب للندني	11
علامه بحربن نجي بلاؤري	النساب الاقراف	۲۷
1700	جميرة الغماب العرب	7/
ابو بكراحمه بن الحسين نكثى	ولاكل النبوق	19
على تقى بندى	منز العمال	۷٠
سمبودي	وفاء كوفا	
ابوعيدالتدعمر بن احد الضاري قرطبي	تغير قرطبى	۷۲
علامهاحمد بن يحيى بؤاؤري	فقرح البلدان	_∠⊏
بثارت على خان أعلامه والقرى	المفاذى الرسول مانيانيغ	۳.
بن اسحال ا	ولسيئر والمغازى	<u>ر</u> ے

فمبرتار	نام كتاب	ناممعنف
<u>_</u> ∠1	عبد نبوت کی برگز پرخواتین "	احد خليل جمعه أمولانا محداصغر.
22	منت کی خو خجری پانے والی خواتمن	احد خليل جمعه/مولانا شاءالله محمود
۷۸ ا	ار واج مطهرات	ذا كثر حافظ فقال ميان
29	ازواج مخابه كرام	عبدالعزيز شادى/البيدوانش كمال
۸٠	خلفائے راشدین	شاه معین الدین ندوی
/ Ai	از داج مطمرات	عافظ افروغ حسن
Ar	مُدعر بي سنَّة لِيُّهُ السَّالِيكُوبِيدُ يا	ذاكثر ذ دالققار كاظم
Ar	سى بـ كرام انسائيكاو بيذيا	ذاكثر زوالفقار كاظم
۸۳	صحابيات ببشرات ً	محمودا حمرظفر
۸۵	امبات المؤشين	محمود احرظفر
A 1	مومنات کا قافلہ	عبدالله بدران <i>ا</i> رتاءالله محمود
٨٧	ميرت فاطمة الزبراة	طانب ہاشی
۸۸	اعزاز بافته محابيات	أنهبناذكوژ
A 9	تذكار صالحات	عالب بأى
4.	<i>UZ4</i>	شاه معین الدین
91	سيرت قاطمة الزجراء	عمامة عبدالرؤف منادى أمولانا خالدمحمود
95	آ مخضرت ما في البيني كي صاحبزا ديال	مولانا عاشق البي بلندشهري
. 95-	ميتز افعياد	موده نا سعيداحمرانساري
45	الرحيق المختوم	موالا ناصفی الرحشٰ مبار کمپورشا

		<u> </u>
نام معتف	ام کتاب	نمبرثار
نیاد کے پیری	صحابيات	9 Δ.
عبدالزهمن ابن جوزي	1631	ቁ ዣ
ميدافتي .	وخر ان اسلام	q۷
أبن قتيبه أسلام الله صديق	المعادف أنيئر انبياء وصحابية تابعين	44
علال الدين سيوطي	منصائص الكبري	99
مشتی تکر مان قادری	حضور مشَّ البَّهِ أَنَّ كَلَ رَضَا كَلَ مَا كَمِي	!**
علامه نور بخش نو کلی	سيرت رسول كربي التينيل	fa[
پر محرکرم شاه الاز برن	ضياءا لنبى سَوْنَالِيَّهُ	1+1
كامنى مياش	شفا .	1497
ولى الدين محر بن عبدالله	مفكلوة المصائح	. • *
حافظ خمس الدين مجربن احمد الذبي	تاریخ اسلام	1+0
حافظا بن كثير	۳ارخ ابن کیر	1+7
محرا شرف شريف أركر اشتيال احمر	نى كريم عني يَلِم كريزوا قارب	[•∠-
منعود على ناصف	+رخ الجامع	1•٨
مصعب زبيري	تبقريق	1+9
النكتيه الاملاي	مثاعرات العرب	!!*
جادل الدين سيوطي	طبقات الحفاظ	. 111
ابن عبدالبر		(1"-
ابن سيدالناس	عيون الاثر	1117

